فرہنگِ آصفیہ

جلد دوم

نہیں مکمل اسے فراغ یا معلی کہہ

کرآتی ہے اردو زباں آتے آتے

فرہنگِ آصفیہ

از ـ ٹ

نسیم دہلوی ہم موجدِ باب فصاحت ہیں
کوئی اردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں

جلدِ دوم

(ترمیم شدہ)

سند ہے جو کہ ہم کہہ دیں یں عارف
زبانِ ریختہ اپنی زباں ہے

یہ نئی ـ جامع ضخیم ـ مبسوط ـ مکمل اور مطوّل ہندوستانی اور اردو لغات یا خلاصۂ ارمغانِ دہلی جس میں ہندوستانی مروجہ خاص و عام زبان کے تقریباً کل الفاظ یعنی عربی ـ فارسی ـ ترکی ـ ہندی ـ سنسکرت بلکہ لغاتِ انگریزی مخلوط بہ اردو ـ عدالتی و بیگماتی محاورات ـ اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی مخصوص اصطلاحات ـ دخیل و ضرب الامثال خاص خاص اشلوک ـ کنائے ـ تاریخی واقعات ـ مناسبِ حال ماقے ـ تذکیر و تانیث کے فیصلے ـ طبیعات فلسفہ کے حسب موقع مسئلے ـ علمِ زبان یعنی فلولجی کے نکتے ـ اردو صرف و نحو کے نامعلوم قاعدے ـ ملک کی متداولہ رسمیں ـ قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائرِ نظم و نثر و کثرتِ معانی و وجہ تسمیہ ـ تمام اولیائے ہند کے بہ ترتیبِ زمانہ لفظ اولیائے ہند میں اسمائے گرامی مع حالات ـ علمائے نامی گرامی کے ناموں کے ساتھ مختصر سوانح عمری ـ بشمول حصہ اول ارمغانِ دہلی و دیگر امورِ مفیدۂ زبان موجودہ قلمبند

پچپن ہزار سے زیادہ مندرج و مندمج ہیں

بندہ سید احمد دہلوی مصنف و مولفِ کتبِ متعددہ جنمیں سے اکثر کتابوں پر گورنمنٹ انگریزی و دیسی رؤسائے نامدار سے انعام بھی مل چکا ہے ـ مثلاً مناظرہ تقدیر و تدبیر و قول فیصل ـ سفرنامۂ بہار و راجۂ الور ـ ارمغانِ دہلی ـ طبیعی تعلیم ـ لغات النساء ـ فسانۂ رحمت ـ انشائے ہادی النساء ـ رسالۂ علم اللسان ـ سیرِ شملہ ـ رسومِ دہلی و کتبِ تعلیم نسواں و غیرہ و غیرہ نے اپنی

لگاتار تیس برس کی شبانہ روز محنت صرف کرکے

قدردانِ علم و ہنر فیض گستر جناب معلّی القاب حضورِ پرنور اعلیٰ حضرت ـ والاشوکت ـ رستمِ دوراں ـ افلاطونِ زماں ـ سلطان ابن السلطان ـ فلک بارگاہ ـ آصف جاہ سپہ سالار ـ عالی وقار ـ مظفر الملک ـ نظام الدولہ جلالتہ مآب ـ ہند گاہ عالی متعالی ـ نواب مستطاب

ہز ہائنس میر محبوب علیخاں بہادر

نظام الملک ـ فتح جنگ ـ جی ـ سی ـ آئی ـ ای و جی ـ سی ـ بی ـ آصف جاہ سادس خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم فرماں فرمائے ریاستِ فرخندہ بنیاد حیدرآباد دکن سہما عن الشرور و الفتن کی سلامی و دوامی یادگار کے واسطے سالِ جلوس میمنت مانوس سے تالیف شروع کرکے اکیس سال میں ختم اور بعد ازاں پانچ برس میں ترمیم نظر ثانی کے بعد تیمناً و تبرکاً حضور ممدوح کے نامِ نامی سے نامزد و شائع کی ـ تاکہ اہلِ ہند کو عموماً اور باشندگانِ دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچتا اور مولّف و حضورِ اقدس کا نامِ گرامی چلتا رہے شعر

رہتا قلم سے نام قیامت تلک ہے ذوق ✤ اولاد سے تو یہی دو پشت چار پشت

چنانچہ حضورِ پرنور دام اقبالہ و عم نوالہ نے وہ قدردانی فرمائی کہ مبلغ ساڑھے پانچ ہزار کلدار کے انعام اور چار سو جلدوں کی خریداری کے علاوہ پچاس روپیہ ماہوار کا وظیفہ بھی تا حیاتِ مولّف مرحمت کیا ـ بلکہ حال میں جو مولّف کو مالی صدمہ پہنچا اور تخمینہ سے بہت زیادہ اخراجات پیش آئے امید ہے کہ اس کی بھی ضرور تلافی فرمائی جائیگی شعر

مضامنت خاک راکس بدولت نا سزد زر ✤ مال دار از بسکہ رہ دستِ جود ت پائمال

مئی ۱۹۰۸ء میں

مطبع رفاہِ عام پریس لاہور سے بحسن اہتمام مولوی سید ممتاز علی صاحب چھپکر شائع ہوئی

طبع اول ۱۰۰۰ جلد بہ تقطیع کلاں ـ (سرصفت مہرہ بانوی فرخندہ سرائی) ـ قیمت فی جلد مکمل بیاتیدہ روپیہ

ٹ

ٹ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) اُردو الف بے کا پانچواں اور ہندی کا گیارھواں حرف جسے تائے ثقیلہ بھی کہتے ہیں ۔ (۲) حسابِ جمل میں اِس کے بھی تائے مثناۃ فوقانی کے برابر چارسو عدد ہیں ۔ (۳) یہ حرف کبھی تائے فارسی کبھی دال مہملہ کبھی دال ثقیلہ کبھی رائے ثقیلہ کبھی سین مہملہ اور کاف تازی سے بدلا جاتا ہے ۔

ٹابَر ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ پورب (۱) ڈابر ۔ چھوٹی سی جھیل ۔ جوہڑ (۲) جھونپڑا چھوٹا سا گھر ۔ (۳) ٹبر ۔ خاندان ۔ کنبہ ۔ قبیلہ ۔ (۴ ۔ مارواڑ) لڑکا ۔ چھوکرا چھوکرا طفل ۔ ؟ ۔ للا ۔ لالا ۔

ٹاپ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) گھوڑے کا سُم ۔ (۲) گھوڑے کے اگلے پاؤں کی ٹکر (۳) وہ آواز جو گھوڑے کے چلنے یا دوڑتے وقت زمین پر سُم لگنے سے نکلتی ہے ۔ ٹاپ ۔ (۴) ۔ لکڑی جو چارپائی کے پایہ کا گردہ جو پڑواسے پر رکھا جاتا ہے ۔ (۵) مچھلیاں پکڑنے کا کھانچا جس سے اکثر جوہڑ یا تالاب میں جب تھوڑا تھوڑا پانی رہ جاتا ہے تو پکڑا کرتے ہیں ۔

ٹاپ دار ۔ ا ۔ صفت ۔ موٹے سر کا ۔ آگے سے چوڑا پیچھے سے پتلا ۔ گردہ دار ۔

ٹاپا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) مرغیوں کے بند کرنے کا کھانچا ۔ قفس خروس و ماکیاں جھاڑ (۲) ایک قسم کی کشتی یا بیڑا ۔

ٹاپا ٹوئی کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ہو ۔ ٹٹولنا ۔ ٹوہنا ۔ ڈھونڈھنا ۔ کھوجنا ۔ ٹوہ یا ٹوئی کرنا ۔ چھان مارنا ۔ ڈھونڈھ ڈھانڈ کرنا ۔ (۲ ۔ پورب) چھپکے مکان کی مرمت کرنا ۔ اسے ٹوئی بھی کہتے ہیں ۔

ٹاپرا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ اگر (۱) جھونپڑا ۔ چھپر کا گھر ۔

ٹاپنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ گھوڑے کا دانے کے وقت اگلے پیروں کو زمین پر مارنا ۔ دانہ طلب کرنا (۲) پاؤں پیٹنا ۔ کوشش کرنا ۔ ڈھونڈھنا ۔ کسی چیز کی تلاش میں حیران و پریشان ہونا (۳) انتظار کرنا ۔ منتظر رہنا ۔ (۴) بیکار اور آمادہ پھرنا (۵) بےچین ہونا ۔ حالتِ محرومی میں گھبرانا ۔ مضطرب رہنا ۔ (۶) افسوس کرنا ۔ مایوس رہنا ۔ ہاتھ ملنا جیسے یار چلا گیا میں ٹاپتا رہ گیا ۔ (۷) پھاندنا ۔ اُچکنا جیسے دیوار ٹاپ لینا ۔ ٹاپری آدمی بولتے ہیں ۔ (۸) شوق اور ارمان میں رہنا ۔

ٹاپو ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ جزیرہ ۔ دیپ ۔ وہ خشک زمین جو دریا یا سمندر کے بیچ میں ہو ۔

ٹاٹ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) سن کا بنا ہوا کپڑا ۔ کرپاس پلاس (۲) جو کاٹھی کے نیچے کی گدی (۳) گھوڑا ...

ٹاٹ

پچنے کی ٹوپی +

ٹاٹ سیا یا پیڑ الٹنا ۔ ۲۔ فعل لازم ۔ دیوالیہ ہونے کی علامت ظاہر کرنا ۔ دیوالا نکلنا ۔ دیوالیہ ہونا ۔ کاروبار بند ہو جانا ۔ کارخانہ الٹ جانا ۔ دُکان اُٹھ جانا ۔

خط نے کھوئی جو تری حُسن کی دوکان کھوئی واقعی ٹاٹ مہاجن نے جو الٹا الٹا (رشک)

(ساہوکاروں کا قاعدہ ہے کہ جب دیوالا نکل جاتا ہے تو وہ اپنے بیٹھنے کے ٹاٹ یا گدی کو اُلٹ دیتے اور چراغ گل کر دیتے ہیں)+

ٹاٹ میں مونجھ کا بخیہ ۔ ا۔ (مثل) جیسی چیز ویسا ہی اُس کا لازمہ ۔ پیوند میں پیوند +

ٹاٹ باف جوتا ۔ ا۔ اسم مذکر (صحیح تار بافی جوتا) کامدار جوتا ۔ وہ جوتا جس پر کلابتو کا کام ہو +

ٹال ۔ ۲۔ اسم مؤنث ۔ لکڑی یا گھاس وغیرہ کا ڈھیر ۔ انبار ۔ تودہ (۲) لکڑیوں کی دُکان بھُس کی دُکان (۳) ایک قسم کا گھنٹا جو گائے یا ہاتھی وغیرہ کے گلے میں باندھتے ہیں (۴) ٹالنے کا امر (۵) اسم مؤنث ٹالا بالا ۔ لیت ولعل ۔ ٹالم ٹول ۔ بہانہ +

ٹال آنا ۔ ۲۔ فعل لازم ۔ کم و بیش قیمت میں دے آنا ۔ جن مولوں بکے اُن مولوں دے آنا +

کوئی نہ تھی ملتی جس دل کی مجکو قیمت قسمت کہ اک نگہ پر میں اس کو ٹال آیا (سودا)

ٹال پٹال یا ٹال مٹول ۔ ۲۔ اسم مؤنث ۔ بہانہ ۔ حیلہ حوالہ ۔ آئیں شائیں (عوام) +

ٹالا ۔ ۵۔ اسم مذکر ۔ حیلہ ۔ بہانہ ۔ تاویل +

ٹالا بالا ۔ ۲۔ اسم مذکر ۔ حیلہ حوالہ ۔ ٹال مٹول ۔ بہانہ ۔ تاویل ۔ چکر ۔ امروز فردا ۔ آجکل +

ہوئی اجل بھی تری خو کی طرح وعدہ خلاف کہ آج تک مجھے ٹالا ہے ٹالے بالے میں (نکہت)

ٹالا بالا بتانا یا دینا ۔ ۲۔ فعل متعدی ۔ ٹالنا ۔ دھوکا دینا ۔ فریب دینا ۔ حیلہ حوالہ کرنا ۔ بہانہ بتانا ۔ ٹال دینا ۔ لیت ولعل کرنا ۔

کبھی تو وصل کا وعدہ وفا ہو کہاں تک دو گے جانِ ٹالے بالے (شائق)

ٹالم ٹول کرنا ۔ ۲۔ فعل لازم ۔ حیلہ حوالہ کرنا ۔ بہانہ کرنا ۔ ٹال دینا ۔ لیت ولعل کرنا ۔

وقت پکڑ جاتے ہو تم ٹالم ٹول (نادر)

ٹالنا ۔ ۲۔ فعل متعدی (۱) بہانہ بتانا ۔ بالا بتانا ۔ حیلے سے پھیرنا (۲) ہٹانا ۔

ٹان

سرکانا ۔ علیحدہ کرنا ۔ دفع کرنا (۳) دیر کرنا ۔ ڈھیل کرنا ۔ ملتوی کرنا ۔ (۴) گزارنا ۔ کھونا ۔ ضائع کرنا ۔ جیسے وقت ٹالنا (۵) بہکانا ۔ دھوکا دینا ۔ فریب دینا +

ٹالی ۔ ۲۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹی گھنٹی جو چوپایہ وغیرہ کے گلے میں ڈالیں ۔ (۲۔ دلال) اٹھنی ۔ آٹھ آنہ کا سکہ ۔ نصف روپیہ ۔

ٹانٹ ۔ ۲۔ اسم مذکر ۔ آدمی کے سر کی کھوپری ۔ تانہ ۔ چندیا ۔ تارک سر +

ٹانٹ کھجانا ۔ ۲۔ فعل لازم (۱) سر میں کھجلی ہونا ۔ سر کھجلانا ۔ چانٹا کھانے کو جی چاہنا (۲) خسارہ اُٹھانے کو جی چاہنا ۔ نقصان اُٹھانے کو دل چاہنا +

ٹانٹ کے بال اڑانا ۔ ۲۔ فعل متعدی ۔ جوتیوں یا دھپّوں کے مارے چندیا پر بال نہ رکھنا ۔ خوب چاٹنے جڑنا ۔ دھولیں مارنا +

ٹانٹ کے بال اُڑنا ۔ ۵۔ فعل لازم ۔ سر گنجا ہونا ۔ سر پر بال نہ رہنا ۔ دیوالا نکلنا ۔ کچومر نکلنا +

ٹانٹ گنجی کر دینا ۔ ۲۔ فعل متعدی (۱) جوتوں یا جوتیوں سے سر کے بال اڑا دینا (۲) خرچ سے اُدھیڑ دینا ۔ دیوالہ نکلوا دینا +

ٹانٹ گنجی ہونا ۔ ۲۔ فعل لازم ۔ سر پر بال نہ رہنا ۔ خواہ بوجھ اُٹھاتے اُٹھاتے خواہ جوتے کھاتے کھاتے سر گنجا ہو جانا (۲) نہایت خرچ کرنے سے مفلس ہو جانا ۔ فضول خرچی سے برباد ہو جانا +

ٹانٹا ۔ ۲۔ صفت ۔ مضبوط ۔ قوی ۔ توانا + موٹا مشٹنڈا ۔ دبنگ ۔ بلوٹت ۔ تگڑا +

ٹانچنا ۔ ۲۔ فعل لازم (بازاری) ہاتھ پھرنا ۔ مزے سے اُڑانا + ہلا گُھلا پھرنا ۔ خراماں خراماں پھرنا جیسے کیا ٹانچتا ہوا جوڑا آتا ہے ۔ (۲۔ گنوار) قلم کرنا ۔ تراشنا +

ٹانڈھ ۔ ۲۔ اسم مؤنث (گنوار) ۱۔ مچان ۔ ڈونچہ (دو کڑیاں جو مکان کے اندر اسباب رکھنے کے واسطے لگا دیتے ہیں) (۲) ڈامچہ ۔ وہ لکڑی کا چبوترا سا جس پر گنوار کھڑے ہو کر گوپیا پھینکا کرتے ہیں + (ہ سے ہونے کے بغیر بھی راشکہ نہ ساشہ کے وزن پر جائز ہے)+

ٹانڈا ۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) قافلہ ۔ کاروان ۔ سیدنی ۔ سوداگروں کا گروہ (۲) بنجارے کا اسباب یا مال ۔ اثاث البیت (۳) خاندان ۔ کنبہ ۔ قبیلہ ۔ گُٹم (۴) کھیپ ۔ وہ سوداگری کا اسباب جو ایک دفعہ لاد کر لے جائیں ۔

ٹان

(۵) دست جاری ہونا۔ مگر خاص چھاپوں کی نسبت ضلع متھرا میں بولتے ہیں +

ٹانڈا لدنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) اسباب لدنا ۔ سامانِ سفر کا روانہ ہونا۔ (۲) مرنا ۔ اِنتقال کرنا (بجبن میں) (۳) کوچ ہونا ۔ ڈیرہ ڈنڈا لدنا +

ٹانک ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) جوہریوں کی اِصطلاح میں ۲۴ رتی کا وزن یعنی چار ماشہ ایک رتی جو پونے چھ رتی کا ماشہ فرض کرنے سے قرار پایا ہے یہ حساب صرف جواہرات کے وزن کرنے کا ہے (۲) کمان جانچنے کا وزن اس کی مقدار ۵ سیر کی ہوتی ہے اُس کو کمان کے بیچ میں لٹکا کر ایک تیر کی مار کے انداز تک کھینچ لینے کو ٹانک کہتے ہیں۔ مثلاً بعض کمان سوا ٹانک کی بعض ڈیڑھ ٹانک کی ہوتی ہے۔ اب سے پیشتر دو ٹانک تین ٹانک کی کمانیں ہوا کرتی تھیں۔ مگر وہ لوگ بھی نہایت طاقتور ہوتے تھے جو ایسی کڑی کمان کو کھینچ سکتے تھے (۳ ۔ ہندو) حصہ پتی (۴) جانچ ۔ انداز تشخیص ۔ آنک +

ٹانکا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) سیون ۔ دوخت ۔ سوئی تاگے کا ایک دفعہ کپڑے میں سے نکلنا (۲) دھات جوڑنے کا مصالح جس میں خود دھات بھی ہوتی ہے۔ اور نیز وہ جوڑ جو اس مصالح سے لگایا جائے (۳ ۔ دکن) سرنج ۔ وہ کنواں یا حوض یا تالاب جس میں برساتی پانی پینے کے واسطے جمع کر لیتے ہیں ۔ کونڈی ۔ چوبچہ ۔ کھیل (۴) پیوند ۔ جوڑ ۔ جیسے دلی کے بانکے جن کی جوتی میں سو سو ٹانکے +

ٹانکا بھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عو ۔ سینا ۔ تیپچی بھرنا ۔ زخم کو سینا +

ٹانکا ٹوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سیون اُدھڑنا ۔ زخم کی سیون کا ٹوٹ جانا ۔ خون جاری ہو جانا ۔ ہے دل کہاں دیدۂ تر خشک ہو اور ٹانکے ٹوٹتے ہیں زخم کیونکر خشک ہو (آتش) (۲) ازار بکر ہونا ۔ چیرا ٹوٹنا +

ٹانکا لگانا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ زخم یا کپڑے کا سینا +

ٹانکا مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عو ۔ دیکھو (ٹانکا بھرنا) +

ٹانکا ٹوک ۔ ہ ۔ صفت (دُکانداری) ٹھیکم ٹھیک ۔ پورم پور ۔ پوری تول ۔ پورا پورا جھکتا نہ اُٹھتا ۔ ٹُلا ہوا ۔ تول میں پورا ۔ جواہر فروش ٹانکم ٹانک بھی بولتے ہیں +

ٹانک رکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ یادداشت کے واسطے لکھ رکھنا ۔ نوٹ کر لینا +

ٹانکنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) سینا ۔ دوخت کرنا ۔ ایک کپڑے کو دوسرے کپڑے سے ملا کر ٹانکا بھرنا (۲) جوڑنا ۔ چسپاں کرنا ۔ جھالنا (۳) نتھی کرنا ۔ شامل کرنا (۴) یادداشت لکھنا ۔ درج کرنا ۔ لکھنا (۵ ۔ عوام) دینا ۔ داخل کرنا ۔ لگانا ۔ جیسے عرضی ٹانکنا (۶ ۔ بازاری) کھا جانا ۔ چٹ کر جانا ۔ ڈکنا جیسے سیر بھر

ٹان

جلیبیاں ٹانک گیا (۷) لٹکانا ۔ آویختہ کرنا ۔ آویزان کرنا +

دی سزا اس مورد تقصیر کو ۔ مار کر گوں ٹانکا سیخ پیر کو (نکہت)

(۸ ۔ طوطی) اُڑسنا ۔ دخول کرنا ۔ پرونا +

ٹانکی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) سنگ تراشوں کے ایک اوزار کا نام ۔ رخانی ۔ چھینی (۲) تربوز یا خربوزہ وغیرہ کی تراش جس سے اُس کے اندر کی کیفیت معلوم ہو (۳) سوراخ ۔ چھید (۴) ایک قسم کا پھوڑا ۔ دنبل ۔ آتشک یا سوزاک کا زخم (۵) دندانہ ۔ دانتا (۶) چوبیں یا آہنی ظرف جس میں پانی بھر کر رکھا کرتے ہیں (لکھنؤ) +

ٹانکی بجنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ سنگتراشی کا کام ہونا ۔ عمارت کا چنا جانا ۔ بسولی بجنا +

ٹانکی لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تراشنا ۔ تراش کر دیکھنا ۔ چھید کرنا ۔ سوراخ کرنا +

ٹانکے ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ ٹانکا کی جمع +

ٹانکے اُدھڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بخیہ اُدھڑنا ۔ سلائی کا ٹوٹ جانا (۲) حقیقت کھلنا ۔ قدر عافیت معلوم ہونا +

ٹانکے اُدھیڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) سیون کھولنا ۔ سلائی اُدھیڑنا ۔

مجھے اس درد میں لذت ہے اے جوشِ جنوں اچھا
مرے زخمِ جگر کے ہر گھڑی ٹانکے اُدھیڑے جا (؟)

(۲) حقیقت کھولنا ۔ قلعی کھولنا ۔ عاجز کرنا ۔ چیں بلوانا ۔ ہرانا +

ٹانکے ٹوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کپڑے یا زخم کی سلائی کا ٹوٹ جانا ۔ (۲) سلے ہوئے کپڑے کا پرانا ہو جانا ۔ مستعمل کپڑا ہونا +

ٹانکے دینا یا لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ زخم یا جامہ وغیرہ کا سینا +

ٹانکے کھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ زخم سلوانا ۔ زخم میں دوخت کرانا +

ٹانکے کھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سیون اُدھڑنا ۔ بخیہ کھلنا ۔ (۲ ۔ پورب) بھید کھلنا ۔ راز فاش ہونا +

ٹانکے مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عو ۔ موٹی سیون سینا ۔ اوپری سلائی کرنا ۔ جلدی جلدی سینا ۔ گھوپنا +

ٹانگ ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) ران کی جڑ سے پاؤں تک کا حصہ ۔ زانو مع ساق (۲) حصہ پتی ۔ دلالوں کی اِصطلاح میں چوتھا حصہ ۔ چارم +

ٹانگ اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (بازاری) جماع کرنا ۔ جماع کو مستعد ہونا

آسن لینا ۔

ٹانگ اُٹھاکر مُوتنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کُتّے کی طرح مُوتنا ۔ (کہتے ہیں جب کُتّا بالغ ہوجاتا ہے تو ٹانگ اُٹھاکر مُوتتا ہے ۔ جیسے اُس کی برابری وہ کرے جو ٹانگ اُٹھاکر مُوتنے لگی کُتّا ہے)

ٹانگ اڑانا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدی ۔ پاؤں پھنسانا ۔ مُزاحم ہونا ۔ دخل دینا ۔ دست انداز ہونا ۔ قدم رکھنا ۔ بیچ میں بولنا ۔ (۲) پہلوان) ٹنگری کے پیچ سے حریف کو گرانا ۔

ٹانگ برابر ۔ وصفت ۔ چھوٹا سا ۔ جیسے ٹانگ برابر لڑکا بڑوں سے اُلجھتا ہے ۔

ٹانگ پسار کے سونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ آسودہ ہوکر سونا ۔ بےفکر ہوکر سونا ۔ بےچنت ہوکر سونا ۔

ٹانگ تلے سے یا ۔ ٹانگ کے نیچے سے نکالنا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدی ۔ کسی کو مغلوب و عاجز کرنا ۔ نیچا دکھانا ۔ مُطیع کرنا ۔ ہرانا ۔

ٹانگ تلے سے نکلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ہار ماننا ۔ عاجز ہونا ۔ مغلوب ہونا ۔ مُطیع ہونا ۔ چیں بولنا ۔

ٹانگ توڑنا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدی ۔ (۱) بیکار کرنا ۔ مُعطّل کرنا ۔ کسی کام کا نہ رکھنا ۔ اپاہج کرنا ۔ (۲) کسی زبان کی ذراسی شُد بُد ہونے سے اُسمیں دخل دینا ۔ جیسے تُم تو انگریزی کی ٹانگ توڑتے ہو ۔ فارسی را ٹانگ توڑم تاکہ وا انگلوی شود (طنزیہ فقرہ) ۔

ٹانگ دینا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدی ۔ (۱) لٹکا دینا ۔ آویزاں کردینا ۔ (۲) پھانسی دینا ۔ پھانسی پر چڑھا دینا ۔

دُخترِ کوتوال ہے ظالم　بیگنا ہوں کو ٹانگ دیتی ہے　(معدن شوقی)

ٹانگ سے ٹانگ باندھ کر بٹھانا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدی ۔ اپنے پاس سے سرکنے نہ دینا ۔ پہلو میں بٹھانا ۔

ٹانگ لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) ٹانگ پکڑنا ۔ (۲) کاٹنا ۔ کاٹنے کو دوڑنا ۔ کُتّے کی طرح کاٹنا یا کُتّے کا کاٹنا ۔ (۳) سر ہونا ۔ پیچھے پڑنا ۔ گرویدہ ہونا ۔

ٹانگن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پہاڑی ٹٹو ۔ پستہ قد ٹٹو ۔ بہت تیز ہو پہنچنے قد کا ٹٹو [illegible]

ٹانگنا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدی ۔ (۱) لٹکانا ۔ آویزاں کرنا ۔ (۲) پھانسی دینا ۔ پھانسی پر چڑھانا ۔

ٹانگیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ٹانگ کی جمع ۔

ٹانگیں اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدی ۔ (۱) آسن لینا ۔ (۲) جلد چلنا ۔ پاؤں اُٹھانا ۔ قدم بڑھانا ۔

ٹانگیں توڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ تھکنا ۔ حیران ہونا ۔ پھرنا ۔ ہانڈنا ۔ چکّر لگانا ۔ رہڑ کرنا ۔

ٹانگیں رہجانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ تھک جانا ۔ ماندہ ہوجانا ۔ گٹھیا کی بیماری سے ٹانگوں کا بیکار ہوجانا ۔ ٹانگوں کا سُوکھ جانا ۔

ٹائپ ۔ انگلش Type اسم مذکر ۔ نقش ۔ چھاپے کے حرف ڈھلے ہوئے حرف ۔ اسٹامپ ۔ چھاپ ۔ ٹھپّا ۔ نقشہ ۔ نمونہ ۔ وضع ۔ صورت ۔ شکل ۔ درجہ ۔

ٹائر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (گنوار) چوپایہ خصوصاً بوڑھا سا ٹٹو یا گھوڑا ۔ تابع مہمل کی بجائے بھی بول دیتے ہیں جیسے ٹٹو ٹائر ۔

ٹائری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (گنوار) بوڑھی سی ٹٹوانی یا گھوڑی ۔

ٹائیں ٹائیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بکواس ۔ چیں چیں ۔ کائیں کائیں جیسے کیا ٹائیں ٹائیں بکے جاتا ہے ۔ یہ طوطے کی آواز سے محاورہ بنا ہے ۔

ٹائیں ٹائیں فش ۔ ا ۔ محاورہ ۔ بکواس بہتیری اور نتیجہ ندارد یا ایں شوراشوری یا بایں بےنمکی ۔

ٹب ۔ انگلش Tub اسم مذکر ۔ کٹھڑا ۔ کٹھوتی ۔ اندر بیٹھ کر نہانے کا چوبیں ظرف ۔

ٹبّر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) خاندان ۔ کُنبہ ۔ قبیلہ ۔ کُٹم ۔ خویشاوند ۔ اقربا ۔ (۲ ۔ عو) کُنبہ کا خرچ ۔

پنجتنِ پاک کی ہے آس مجھوا ہی باجی　جن کے صدقے میں ہرا ساراہی ٹبّر جلیا (جان صاحب)

ٹپ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ہوادار یا بگھی وغیرہ کا سائبان جو دُھوپ یا مینہ کے وقت کھول لیتے ہیں ۔ قلندرا ۔ اسپک ۔ (۲) ٹپکنے کی آواز ۔ بوند گرنے کی آواز ۔ (۳ ۔ گنوار) کُود ۔ پھاند ۔

ٹپّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) فاصلہ ۔ زد ۔ توڑ ۔ جیسے گولی کا ٹپّا ۔ (۲) ایک قسم کا گیت جسکو شوری پنجابی نے ایجاد کیا تھا ۔ (۳ ۔ دکن) ڈاکخانہ ۔ پوسٹ آفس (۴) زغند ۔ کُود ۔ پھاند ۔ (۵) ضلع ۔ چکلہ ۔ پرگنہ کا حصّہ ۔ (۶ ۔ عو) دُور دُور کا بخیہ یا تیپچی ۔ موٹی سیون ۔ موٹی سلائی ۔ کوک ۔ (۷) ایک قسم کا ٹک ٹک کا کانٹا ۔ (۸) پالکی لے جانے والوں کی ڈاک یا چوکی ۔ (۹) بیڑا جو بادبان کے وسیلہ سے چلایا جاتا ہے ۔

ٹپا بھرنا یا ڈالنا یا مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) گوکنا ۔ موٹی سلائی کرنا ۔ تیپچی بھرنا ۔ دُور دُور بخیہ کرنا ۔ لنگر ڈالنا (۲) بے ترتیب یا بے ڈھنگے پن سے پڑھنا (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

ٹپا کھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ گولی کا ٹکرانا ۔ بندوق کی گولی کسی چیز پر لگ کر چٹخنا ۔ ٹکرانا ۔ چٹخنا ۔ چٹکنا ۔ اُچھلنا +

ٹپانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (گنوار) کُدانا ۔ پھندانا +

ٹپاٹپ ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ متواتر ۔ پے در پے ۔ لگاتار + آنسوؤں کے برابر گرنے کی آواز +

ٹپ ٹپ ۔ تابع فعل ۔ کسی چیز کے ٹپکنے کی آواز ۔ اشکوں کے گرنے کی صدا + متواتر آنسوؤں کے گرنے کی آواز +

ٹپ جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (گنوار) کُود جانا ۔ پھاند جانا +

ٹپس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) سہارا ۔ وسیلہ + دعوے بنیاد + ذرا سا تعلق ۔ علاقہ (۲ ۔ گنوار) نام شہرت جیسے ٹپس کا بھوکا ہے +

ٹپس جمانا }
ٹپس لگانا } ہ ۔ فعلِ متعدی بنیاد ڈالنا ۔ تعلق پیدا کرنا ۔ دعوے جمانا ۔ پھیری جمانا ۔ مطلب نکالنے کا ڈھنگ ڈالنا +

ٹپک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (گنوار) ۱ ۔ چپک ۔ دردِ زخم ۔ ٹیس ۔ چمک ۔ (۲) پانی گرنے کی آواز +

ٹپک پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) چکیدہ ہونا ۔ پھسل پڑنا ۔ مُقطّر ہونا ۔ چُونا ۔ رِسنا + کھسکنا + جلد مائل ہو جانا (۲) پھوڑے کا پھوٹ جانا ۔ گانگھن کا برس جانا (۳) ظاہر ہو جانا ۔ کھل جانا ۔ ضبط نہ ہو سکنا (۴ ۔ بازاری) جلد منزل ہو جانا ۔ دھوتی میں آنند ہو جانا (بازاری) +

ٹپک نویس ۔ ا ۔ اسم مذکر (پورب) غلط رپورٹ کر دینے والا +

ٹپکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) چکیدگی ۔ تقاطر ۔ رِساؤ ۔ بُوند (۲) پیڑ کا پکا آم جو از خود ٹپک پڑتا ہے +

منصور کس کو آتش ٹپکا نہیں یہ آم کا پھل ۔ ہاتھ آئے ہیں دو چار یہ تقدیر سے ٹپکے (آتش)

(۳) دستباف انگل سے لگایا ہوا رنگ + (۴ ۔ صفت) گرا ہوا ۔ چکیدہ وہ پھل جو ٹپک کر گرے ۔ جھڑا ہوا +

ٹپکا ٹپکی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بُوندا باندی ۔ پھوار ۔ ترشح ۔ تقاطر (۲) اچھلو تکا گرنا ۔ پھلوں کا جھڑنا (۳) گاہکوں کا مائل ہونا ۔ گاہک پر گاہک پٹنا (۴) ایک کے بعد ایک کا مرنا ۔ ایک آدھ کا روز مرنا (۵ ۔ تابع فعل) کوئی کوئی ۔

اِکّا دُکّا + کبھی کبھی ۔ کبھی کبھار +

ٹپکا پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کسی چیز کا کثرت یا زیادتی کے باعث ضبط نہ ہو سکنا ۔ ظاہر ہو جانا ۔ نکلا پڑنا + ع

ٹپکی پڑتی ہے اُس سے گدراہٹ ۔ ہے یہ عالم تری جوانی کا (رنگین)

(۲) گرا پڑنا ۔ مائل ہو جانا ع

سینہ میں دلِ خوں شدہ ہر وقت نکو پر ۔ ایک بوند لہو کی ہے کہ ٹپکی ہی پڑے ہے (نکہت)

(۳) عورت کا مباشرت کی طرف میلانِ خاطر ہونا ۔ جوشِ شہوت سے بیقرار ہونا

مستی میں بسکہ ٹپکی ہی پڑتی تھی دُختِ رز }
ہونٹوں سے میرے ہونٹھ کل اپنے وہ رگڑ گئی } (مرزا جان طپش)

ٹپکا لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ چکیدگی کا شروع ہونا ۔ تقاطر ہونا ۔ چونا ۔ رِسنا ۔ ٹپکنا ۔ آموں کا متواتر درختوں سے گرنا ۔ رساؤ ہونا ۔ پک پک کر گرنا +

ٹپکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا ۔ بُوند بُوند گرانا (۲) مُقطّر کرنا ۔ رِسانا ۔ عرق نکالنا ۔ چُوانا ۔ نچوڑنا +

ٹپکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) قطرہ قطرہ گرنا ۔ رِسنا ۔ چُونا ۔ چھننا ۔ مترشح ہونا + عرق نکلنا ۔ نچڑنا (۲) پکے پھل کا گرنا ۔ ثمر کا پک کر از خود زمین پر گرنا + (۳) ظاہر ہونا ۔ نمودار ہونا ۔ نمایاں ہونا ع

گریہ چاہے ہے خرابی مرے کاشانے کی ۔ در و دیوار سے ٹپکے ہے بیاباں ہونا (غالب)

(۴) کسی کی طرف مائل ہونا ۔ رجوع ہونا ۔ پھسلنا ع

ہے چھوٹا سا ٹانو سُہانا نپٹ ۔ ٹپکتا ہے دِل دیکھ اس جا کے جھٹ (معلم)

(۵) جنگ میں زخمی ہو کر زمین پر گرنا ع

خوں تیغ زنوں کے دمِ شمشیر سے ٹپکے }
کیا کیا نہ کماندار ترے تیر سے ٹپکے } (خواجہ آتش)

(۶) ٹیس اُٹھنا ۔ چپک مارنا ۔ زخم میں درد ہونا ۔ پھوڑے میں ٹیس اُٹھنا ۔ ٹپکنا ع

ٹیس نے اِن دنوں دل کی نئی صورت نکالی ہے }
ٹپکتا ہے پڑا راتوں کو یوں پکتا ہو جوں پھوڑا } (سودا)

(۷) پھوڑے کا پک رہنا ۔ پھوٹنا ۔ گانگھن کا برسنا (۸ ۔ بازاری) چھلکنا ۔ پانی چھوڑنا ۔ انزال ہونا ۔ جھڑنا +

ٹپن یا ٹمپن ۔ ہ ۔ سازِ ٹیپ (ہندو) اسم مؤنث صحیح سنسکرت [illegible] (۱) شرح ۔ تفسیر ۔ حاشیہ ۔ ٹیکا (۲) پتری ۔ جنم پتری +

ٹپن ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ انگلش (TIFFIN) ٹفن ۔ جل پان ۔ چاشتہ ۔ ناشتہ

ٹپن

خاص کر جیسے پیپری کھانا کھانا چاہتے۔ وہ کھانا اچھا مگر نہ پسہ کر کھاتے ہیں۔
ٹپنا - ہ - فعل لازم (گنوار) ۱- کودنا۔ پھاندنا۔ اچک جانا۔ اچھلنا۔ ٹنگ مارجانا۔ لانگھ جانا (۲) ٹوہ لگانا۔ سرِ لوث سے چھپانا (۳) تحفتی کھانا۔ جوڑ لگنا۔ پلنا +
ٹپنے لوٹی - ہ - اسم مؤنث۔ تلاش۔ تجسس۔ ٹٹول۔ ڈھنڈائی +
ٹٹا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑی ٹٹی۔ ٹاٹر۔ جھانپ۔ قنات (۲) اوٹ۔ پردہ۔ آسرا (۳ پنجابی) خصیہ۔ فوطہ +
ٹٹپونجیا - ہ - صفت (اصل میں ٹٹ پونجیا تھا یعنی جس کی پونجی ٹوٹ گئی ہو) (۱) کم مایہ۔ قلیل البضاعت۔ تھوڑی پونجی والا۔ کم سرمایہ والا۔ اوچھی پونجی والا (۲) دیوالیہ۔ وہ شخص جس کو ٹوٹا آ گیا ہو (بعض محقق ٹاٹ جیسی پونجی والا کا مخفف ٹٹ پونجیا قرار دیتے ہیں) +
ٹٹٹو - ہ - اسم مذکر۔ دیکھو (ٹٹا) جیسے ٹٹو کھولو نکھٹو آئے +
ٹٹروں ٹوں - ہ - اسم مؤنث (۱) ٹوٹرو کی آواز۔ فاختہ کی آواز (۲ تابع فعل) تنہا۔ اکیلا۔ اپنے دم سے ؎

صبح جب بلبل اٹھا رخ ٹمر گکڑوں کوں اٹھ گئے پس سے وہ رہ گیا میں ٹٹروں ٹوں (نظیر)

ٹٹری - ہ - اسم مؤنث (۱) دیکھو (ٹاٹنٹ)، (۲) ٹٹی۔ ٹٹا (۳) ڈھلانچ ٹھنڈی +
ٹٹری گنجی ہونا - ہ - فعل لازم۔ دیکھو (ٹاٹنٹ گنجی ہونا) +
ٹٹکارنا - ہ - فعل متعدی۔ جانوروں کو ٹٹکاری سے آگے بڑھانا۔ ہانکنا۔ چلانا + ایڑ لگانا +
ٹٹکاری - ہ - اسم مؤنث (۱) جانور کو ہنکانے کی آواز (۲) زبانی جمع خرچ جھوٹ موٹ کی کارگزاری جیسے بیل سرکاری اور یاروں کی ٹٹکاری۔ (۳) اشارہ۔ سیٹی۔ آواز +
ٹٹکاری پر لگنا - ہ - فعل لازم (۱) اشارہ پر لگنا۔ سیٹی یا آواز پر چلا آنا (۲) آواز پر لگنا۔ آواز پہچاننا۔ ہل جانا۔ مانوس ہو جانا +
ٹٹو - ہ - اسم مذکر (۱) یابو۔ چھوٹے قد کا گھوڑا۔ ٹانگن۔ ٹاٹر (۲۔ بازاری) عضوِ تناسل (۳۔ عوام) قابو۔ بس + زور۔ طاقت۔ جیسے جی چلتا ہے پر ٹٹو نہیں چلتا +
ٹٹو بھڑکنا - ہ - فعل لازم (بازاری) ٹٹو کا سرکشی کرنا (۲) شہوت ہونا +
ٹٹو پار ہونا - ہ - فعل لازم (عوام) کام کا انجام پر پہنچنا۔ کامیابی حاصل ہونا۔ بیڑا پار ہونا +
ٹٹوانی - ہ - اسم مؤنث۔ ٹائری۔ ٹٹو کی مادہ۔ چھوٹے قد کی گھوڑی +

ٹٹی

ٹٹول - ہ - اسم مؤنث (۱) لمس۔ مس۔ مماست (۲) تجسس۔ تلاش۔ ڈھونڈ۔ دریافت ما فی الضمیر +
ٹٹول دیکھنا - ہ - فعل لازم (۱) ڈھونڈ لینا۔ تلاش کر لینا ؎

پیکان تیر نکلا پسلو کو کھول دیکھا دل کا پتا نہ پایا سینہ ٹٹول دیکھا (حکمت)

(۲) آزما لینا۔ امتحان کر لینا ؎

یاروں نے گو تھا الحق اِس منہ سے دل دیکھا ہیں سر حق سے غافل سب کو ٹٹول دیکھا (خرق)

ٹٹولنا - ہ - فعل متعدی (۱) اندھیرے میں ہاتھ سے ڈھونڈنا۔ اندھے کا کسی چیز کو مس کر کے دیکھنا۔ ہاتھ سے چھو کر معلوم کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ مس کرنا۔ چھونا (۲) عندیہ لینا۔ منشا پانا۔ ما فی الضمیر دریافت کرنا۔ (۳) تلاش کرنا۔ ڈھونڈنا۔ کھوجنا۔ ٹوہنا (۴) آزمانا۔ دیکھنا۔ امتحان کرنا۔ جانچنا۔ پرکھنا ؎

فراق یار میں جب عشق نے مجکو ٹٹولا ہے جگر فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر دیکھا (آتش)

ٹٹولواں - ہ - تابع فعل۔ اٹکل سے۔ اندازے سے۔ اوپر ڈے +
ٹٹی - ہ - اسم مؤنث (۱) بانس یا سرکنڈوں وغیرہ کا بندھا ہوا چھوٹا ٹٹا۔ چک۔ چلمن۔ جھانپ۔ کواڑی۔ دیوار (۲) آڑ۔ اوٹ۔ پردہ۔ حجاب۔ (۳) پاخانہ۔ جائے ضرور۔ بیت الخلا (۴) آرایش جو بیاہ شادیوں میں پھول وغیرہ تختِ رواں پر لگا کر لیجاتے ہیں (۵) وہ چھت یا چوبی چاردیواری جس پر انگور کی بیل چڑھاتے ہیں (۶) شکار کھیلنے کی آڑ جو شکاری لوگ اپنے ساتھ رکھتے ہیں (نمبر ۲ گو لس اور یہاں سے متعلق ہے) +
ٹٹی جانا - ہ - فعل لازم (ہندو) پیخانہ جانا۔ دِسا جانا +
ٹٹی کا آئینہ - ا - اسم مذکر۔ ایک قسم کا پتلا قلعی دار خواہ بے قلعی شیشہ +
ٹٹی کی آڑ یا اوٹ۔ یا ما و جبل شکار کھیلنا - ہ - فعل لازم۔ در پردہ عیب کرنا۔ چھپ کر کام کرنا۔ چھپواں مزے اڑانا ؎

ٹٹی کی اوٹ میں وہ کیا کرتے ہیں شکار منہ کو چھپائے رکھتے ہیں اپنے نقاب میں
تھی نہایت وہ شوخ دیدہ کھلاڑ کھیلتی تھی شکار ٹٹی کی آڑ (آتش)

ٹٹی لگانا - ہ - فعل لازم اول معلوم (۲) بھیڑ کرنا۔ ہجوم کرنا + آڑ کرنا۔ اوٹ کرنا + پردہ کرنا۔ قنات کھڑی کرنا +
ٹٹی میں چھید کرنا - ہ - فعل متعدی۔ حجاب اٹھانا۔ کھل کھیلنا۔ فاحشہ ہو جانا ؎

اب تو ٹٹی میں کیا چھید غضب تو نے کیا

ٹنی

ٹَنّیا - ہ - اسم مؤنث (۱) ٹنی کی تصغیر - چھوٹی ٹنی کبھی تحقیراً بھی کہتے ہیں۔ (۲) ٹانٹ کا مخفف و تصغیر بالتحقیر +

ٹَٹیری - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک پرند کا نام جس کی آواز سے یہ نام رکھا گیا۔ عوام کا خیال ہے کہ مینہ کی دعا مانگا کرتی ہے۔ زمین پر پانی نہیں پیتی جب مینہ برستا ہے تو اوپر ہی اوپر پانی پی لیتی ہے۔ اپریل اور مئی کے مہینے میں انڈے دیتی اور اسی موسم میں اکثر بولا کرتی ہے +

(۲) ایک کھلونا جس کے چکر دینے سے یہی آواز نکلتی ہے (ملک مغربی میں جو کھاروں کے واسطے بھی ٹٹیریاں ہی گئی تھیں) +

ٹُچّا - ہ - صفت و اسم مذکر (۱) اوچھا - کم ظرف - تنگ ظرف - چھچھورا - کم حوصلہ - (۲) لُچّا - شہدا - لفنگا + کمینہ - بیہودہ - نالائق - ناشائستہ - پاجی - رذالہ - مُتبذل - بیغیرت - بدذات - اوباش +

ٹخ ٹخ - ا - اسم مؤنث - تحقیراً گھوڑے کے چلانے کی آواز - ٹک ٹک +

ٹخنا - ا - اسم مذکر - شتالنگ - گٹا - کعب - وہ اُٹھی ہوئی ہڈی جو ایڑی سے اوپر ہوتی ہے +

ٹِڈّا - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا پردار کیڑا جو گھانس اور آک کے درخت پر ہوتا ہے - بوٹ پھنگا (۲) پتلا دُبلا آدمی +

ٹِڈّی - ہ - اسم مؤنث - مع ٹیڑی - ایک قسم کا پردار کیڑا جو اکثر زراعت کو نقصان پہنچاتا ہے - اس کا دَل مشہور ہے (مثلاً ٹڈی کا آنا کال کی نشانی ہے) +

ٹِڈّی دَل - ہ - اسم مذکر (۱) ٹڈیوں کا بڑا گروہ (۲) بڑی فوج + نہایت بھیڑ بھاڑ + مجمع عظیم بے تصوی بے حد بے تمیز خلقت کا ہجوم - انبوہِ کثیر - جمہور + سوادِ اعظم +

ٹَر - ہ - اسم مؤنث (۱) مینڈک کی آواز (۲) بیہودہ بات - بیہودہ بات (۳) ہٹ - ضد - اڑ + اکڑپن جیسے شیخوں کی شیخی پٹھانوں کی ٹر (۴) عید کے بعد کا میلہ و پنجاب کا پکا دبے - اور دہلی میں شش عید کے بعد سے ہونے لگا ہے (جیسے عید پیچھے ٹر بات پیچھے دُھونسا بے موقع اور بے محل بات کی نسبت بولتے ہیں) (۵) شیخی - خود ستائی - بڑائی +

ٹرٹر - ہ - اسم مؤنث (۱) بک بک - جھک جھک - چخ چخ - کائیں کائیں + گستاخی (۲) مینڈک کی آواز +

ٹرٹراتا - ہ - فعل لازم (اہل پورب) بک بک کرنا - جھک جھک کرنا - بکنا - (۲ - حقارتاً) رونا - چھینکنا - بڑبڑانا جیسے ابھی تھپڑ مار دُنگا تو ٹرٹراتا

ٹرٹ

ہُوا جائیگا +

ٹَرّا - ہ - صفت (۱) اکھڑ - بدمزاج - سخت گفتار - ڈھنگی - فضول - شریر - بدذات - حرامزادہ - سرکش - سرزور (۲) بکّی - بکواسی - بک بک کرنے والا (۳) مغرور - گھمنڈی - اِترانے والا - شیخی باز +

ٹُرّا - ہ - اسم مذکر (۱) دانہ - حب + بارود کا دانہ (۲) وہ اناج جس میں برکت ہو اور زیادہ صرف ہو چنانچہ باجرے - موٹھ - جوار وغیرہ کو ٹرا اناج کہتے ہیں +

ٹَرّاپَن - ا - اسم مذکر - اکھڑپن - خشونت - بدمزاجی +

ٹَرّانا - ہ - فعل لازم - بک بک کرنا - چخ چخ کرنا - سخت گفتاری کرنا - ٹیڑ کرنا - غل مچانا - گستاخی کرنا - اینٹھنا - شرارت کرنا - بڑبڑانا +

ٹِرْبَھِس - یا - **ٹِرْبَھِس** - ہ - اسم مؤنث - شرارت - اکھڑپن + اکڑ پھوں - خشونت - بدمزاجی +

ٹِرْبَنگا - یا - **ٹِرْبَنکا** - ہ - صفت - ٹیڑھا بانکا - کج مج - ٹیڑھا - خمیدہ +

ٹِرْبَھِس کرنا - ہ - فعل لازم - ڈِنگا کرنا - اکڑنا - شرارت کرنا - بدمزاجی کرنا +

ٹَرْخَل - ا - اسم مؤنث (۱) ذلیل اور بیہودہ عورت - بے تمیز اور نالائق عورت - (۲ - صفت) شلتو - بیوقوف - ماں زادی - حرامزادی - فاحشہ - بدکار - چھنالنیہ +

ٹَرکانا - ہ - فعل متعدی - ٹالنا - بہانہ کرنا - بلا بتانا +

ٹَرّو - ہ - اسم مذکر - لغوی معنی ٹرکنے والا - اصطلاحی مینڈک - غوک (۲) ایک کھلونے کا نام جس پر ڈھلی منڈھ کر پھراتے ہیں +

ٹِرَیانا - ہ - فعل لازم (کبوتر باز) پر بند کبوتر کا اُڑ جانا +

ٹرین - انگلش (Train) اسم مؤنث - قطار - سلسلہ - تانتا - ریل کی گاڑیوں کا تانتا + ریل گاڑی +

ٹَسَر - ہ - اسم مذکر - کچا ریشم - ایک قسم کا ادنیٰ درجہ کا ریشم جس کا کاشغار بھاگلپور میں ہے +

ٹُسَر ٹُسَر رونا - ہ - فعل لازم - عو - زار زار رونا - ٹھنکنا - بسورنا - پھوٹ پھوٹ کر رونا (بچوں کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

ٹَس سے مَس نہ ہونا - ہ - فعل لازم - عو - جنبش نہ کھانا - ذرا نہ سرکنا - بالکل متحرک نہ ہونا - نہ گلنا - گداز نہ ہوتا +

ٹَسَر مَسَر - ہ - اسم مؤنث - عوام - ہچر مچر - ڈھیل + وقفہ - توقف +

ٹَسَک - ہ - اسم مؤنث (پورب) چسک - کسک - ٹیس - درد - ہوک + ہول +

ٹَسْکا - ہ - اسم مذکر - بچوں کی کھانسی - چنانچہ ٹسکا لگنا ایسی کھانسی کو

ٹپک

کہتے ہیں جس میں کھڑ کھڑی سی آواز نکلتی ہے +

ٹسکانا - ۵ - فعل متعدی (پورب) سرکانا - ہلانا +

ٹسکنا - ۲ - فعل لازم (۱) ہلنا جلنا - سرکنا - جنبش کرنا (۲) گلنا - گداز ہونا (۳) چپکنا - کسکنا - درد معلوم ہونا - ہولیں اٹھنا (۴) کسی چیز کا کسی چیز پر اثر ہونا - متاثر ہونا +

ٹسکنا - ۵ - فعل لازم (پورب) رونا - سسکنا - ٹھسکنا - ٹسوے بہانا - گریہ کرنا - بسورنا +

ٹسن - ۵ - اسم مؤنث (مارواڑی) ۱ - فیل - کھوٹ - شرارت - راڑ - تکرار - جھگڑا - پرخاش - ٹنٹا (۲) چینڈ - بے ایمانی +

ٹسن کرنا - ۵ - فعل لازم (۱) چینڈ کرنا - بے ایمانی کرنا (۲) جھگڑا کرنا - تکرار کرنا +

ٹسن لانا - ۵ - فعل لازم (۱) کھورولانا - جھگڑا کرنا - شرارت کرنا (۲) چینڈ کرنا - بے ایمانی کرنا +

ٹسوے بہانا - ۵ - فعل لازم (عو) آنسو بہانا - اشکباری کرنا - رونا + جھوٹا رونا رونا + (حقارتاً بولتے ہیں) +

ناحق بھی جھوٹ موٹ کے ٹسوے بہاؤنگی
مرجاؤں یا جیوں نہیں سسرال جاؤنگی } (جان صاحب)

ٹک - ۵ - صفت - گنوار - ذرا - تنک - ساندک - کچھ - مصرعۂ نظیر ؎

ٹک دیکھ لیا دل شاد کیا خوش وقت ہوئے اور چل نکلے

؎ گر جان تلک مانگو تو دوں سو اس نہیں ہے   اور نقد اگر چاہو تو ٹک پاس نہیں ہے (نامعلوم)

(۲ - تابع فعل) ذرا سی دیر - زمانۂ اندک - تھوڑی دیر کے لئے + ؎

او دامن اٹھا کے جانے والے   ٹک ہم کو بھی خاک سے اٹھالے

ٹک جیا تو کیا جیا - ۵ (مثل) ذرا سی دیر آرام پایا تو کیا پایا - ذرا سی راحت کا کیا مزا +

ٹک سا - ۵ - صفت (گنوار) ذرا سا - واجبی سا - یونہی سا +

ٹکا - ۵ - اسم مذکر - دو پیسے - تنکہ - دو پول (۲) دو پیسہ کا پیسہ (۳ - پورب) روپیہ - دام - نقدی +

ٹکا بھر - ۲ - صفت (۱) دو تولے - دو پیسہ بھر (۲) ذرا سا - کسی قدر - تنک سا +

ٹکا پاس نہیں - ۲ (فقرہ) کوڑی پاس نہیں - مفلس ہے +

ٹکا سا جواب دینا - ۲ - فعل لازم - صاف جواب دینا - کانوں پر ہاتھ رکھ جانا - کورا جواب دینا - مطلق انکار کر دینا - ترت جواب دینا - ترت انکار کرنا

ٹکٹ

جیسے مصرعہ ؎

جو بوسہ مانگیں ٹکا سا جواب دیتے ہیں

ٹکا سی جان - یا - دم - ۱ - اسم مؤنث و مذکر - اکیلی جان - یکہ دم - (عورتیں برتتی ہیں) +

ٹکانا - ۲ - فعل متعدی (۱) سہارا لینا - بوجھ اتارنا - روکنا - ٹھیرانا جیسے گٹھڑی یا ہاتھ ٹکانا + (۲) مکان یا سرائے میں جگہ دینا - قیام کرانا - فروکش کرنا جیسے چار مسافر ٹکائے (۳) مارنا - سی کرنا - لگانا جیسے دھپ لگانا + (نمبر دوم سرائے کی بھٹیاریوں کے متعلق ہے) +

ٹکاؤ - ۲ - صفت - ٹھہرو - دیرپا - پائیدار - رہاؤ - مضبوط +

ٹکاؤ - اسم مذکر (بواو مجہول) ۱ - رہائش - ٹھیراؤ - قیام - قرار - ٹھکانا - استقلال +

ٹکٹ - انگلش (Ticket) اسم مذکر (۱) پرچہ - دستاویز - تمسک - پاس - اجازت کا پرچہ - پروانۂ راہداری + چپراس (۲-۱) پکے تاگوں کا پتا - ریل چیک (۳) سوداگری مال کے اوپر کا پرچہ جس میں کارخانہ کا نام وغیرہ ہوتا ہے - چٹھی (۴) پتی - چندہ - قیمت - اجرت (۵) اشامپ - ڈاکخانہ کے محصول کا اشامپ (۶) ٹیکس - محصول - لگان - باچھ - جزیہ - سوداگری مال کا خاص محصول +

ٹکٹ لگانا - افعل متعدی (۱) خطوط وغیرہ پر اشامپ چسپاں کرنا (۲) محصول یا ٹیکس لگانا +

ٹکٹکی - ۲ - اسم مؤنث (۱) تاک - برابر دیکھے جانا - گھورنا - منظر - نظارہ + ؎

ٹکٹکی سے تری کی اپنے دل زار پہ چوٹ   شور ماہے کہی کرتا ہے جو سروار پہ چوٹ (رنگین)

(۲) تپائی جس سے مجرم کے ہاتھ پاؤں باندھ کر کوڑے یا بید مارتے ہیں +

ٹکٹکی باندھنا - ۲ - فعل متعدی - برابر دیکھے جانا - تاکنا - پلک نہ جھپکانا - گھورنا - غور سے دیکھنا - آنکھیں لڑانا + ؎

ٹکٹکی باندھی ادھر ہم نے تو دکھلا کر ہمیں   ہاتھ سے اس نے گل نرگس کو مل کر رکھ دیا (معروف)

ٹکٹکی پر کھڑا کرنا - ۲ - فعل لازم (مرغبازوں کا دستور ہے کہ جب کوئی بادہ مرغ لڑائی کے وقت حریف کی ضرب شدید کھا کر مرجاتا اور نہیں ہٹتا ہے تو اس وقت زمین میں تین لکڑیاں گاڑ کر اس کی لاش کھڑی کر دیتے ہیں اور مخصوص مرغ کو جو اس کا قاتل ہے روبرو چھوڑ دیتے ہیں - اگر اس نے لات مار کر ٹکٹکی سے نیچے گرا دیا تو بے تکرار بازی جیتا اور جو بن لات مارے کسی اور طرف چلا گیا تو بازی ہارا) +

ٹکٹکی سے باندھنا - ۲ - فعل متعدی - سزا کے تازیانہ دینا - باندھ کر

کوڑے لگانا۔ ٹپاٹی سے ہاتھ ہکر بید مارنا +

ٹِکٹِکی لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (ٹکٹکی باندھنا) +

ٹِکٹِکی لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نظر جمنا۔ نظر لڑنا +

ٹَکَّر۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دھکا۔ صدمہ۔ ٹھوکر۔ آسیب۔ دو چیزوں کا لڑ جانا۔ ٹھیس (۲) مقابلہ۔ برابری۔ ہمسری (۳) مقابل۔ ہمسر۔ برابر۔ جوڑ۔ (۴) نقصان۔ ضرر۔ ٹوٹا۔ زیاں جیسے دس روپیہ کی ٹکر لگی +

ٹکر پہاڑ سے لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بڑے دشمن سے مقابلہ کرنا۔ بڑے بھاری دشمن کے خلاف ہونا۔ ایسے شخص کے مقابل ہونا جس کے مقابلہ کی قدرت نہ ہو (پہاڑ سے ٹکر لینا زیادہ بولتے ہیں) + ف

کوہکن کیوں نہ سر کو پھوڑ مرے ۔ لی ہے جا کر پہاڑ سے ٹکر (میر سجاد)

ٹکر جھیلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ صدمہ سہارنا۔ نقصان یا مصیبت وغیرہ کی برداشت کرنا +

ٹکر کھانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) لڑ جانا۔ مڈبھیڑ ہو جانا۔ ٹکرانا۔ باہم دھکا کھانا۔ ٹھوکر کھانا۔ ٹھیس کھانا (۲) صدمہ اٹھانا (۳) نقصان اٹھانا (۴) ضرر کھانا۔ چوٹ لگنا (۵) بھڑنا۔ گتھنا۔ لڑنا + ہمسر او مقابل ہونا۔ ہم پلہ ہونا +

ٹکر لڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سر لڑانا۔ مستک بازی کرنا۔ ماتھے سے ماتھا لڑانا +

ٹکر لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیوار یا ستون وغیرہ سے سر ٹکرانا۔ سر سے ضرب لگانا۔ صدمہ پہنچانا + ۔

ٹکر لینا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سر سے سر لڑانا۔ سرزنی کرنا۔ سکّہ زدن کا ترجمہ (۲) صدمہ سہنا۔ چوٹ سہارنا (۳) ہٹ پٹ ہونا + سامنے ہونا۔ مقابل ہونا۔ زورکش ہونا۔ ستنگھ ہونا ف

شکوہ میں تیرے لطف کی کیا بیاں کروں ۔ جو پیل چرخ سے لیتا ہے اوج میں ٹکر (نامعلوم)

ٹکر مارنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سر مارنا۔ سر پٹکنا۔ سر کا دھکا مارنا۔ مونڈ مارنا (۲) بےدلی اور بےتوجہی سے سجدہ کرنا۔ دکھاوے کی نماز پڑھنا۔ (۳) کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ تندہی کرنا + بیفائدہ کوشش کرنا (۴) سر سے لڑنا۔ مستک بازی کرنا۔ مونڈ بھڑانا +

ٹکراتا پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تلاش کرتے پھرنا۔ ڈھونڈتے پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔ سرگرداں پھرنا +

ٹکرانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ٹکر کھانا۔ لڑ جانا۔ بھڑ جانا (۲) کسی چیز سے سر مارنا۔ ٹکر لگانا + ف

کیا ہی راہیں نکالیں پنج ہیں پارہیں ۔ سر کے ٹکرانے سے در بن گئے دیواروں (ابجلی)

(۳) ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا + ف

ٹکراتے ہوئے پھرتے ہیں ہم کوچہ میں اُس کے ۔ کیا کیجئے دروازہ اِدھر بند اُدھر بند (انشا)

(۴) ڈانواں ڈول پھرنا۔ حیران و سرگرداں پھرنا (۵) اندھیرے میں یا اندھیری جگہ میں ڈھونڈنا۔ ٹٹولنا +

ٹِکّڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ موٹی اور سخت روٹی جیسے تندور کے ٹکڑ +

ٹکڑ گدا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھکاری۔ بھیک مانگنے والا۔ فقیر۔ ٹکڑے مانگنے والا فقیر

ٹُکڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) حصہ۔ بھاگ۔ جزو۔ پارہ۔ قطعہ۔ پرزہ۔ پھانک۔ پرچہ۔ ریزہ۔ ٹوک (۲) روٹی کا نوالہ۔ کور۔ لقمہ + روٹی۔ رزق۔ روزی جیسے لگا لگایا ٹکڑا کھو دیا +

ٹکڑا توڑ کر یا ٹکڑا سا جواب دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سخت جواب دینا۔ جوابِ صاف دینا۔ صاف انکار کر دینا۔ دو ٹوک جواب دینا۔ بےمروت ہو کر جواب دینا + لگی لپٹی نہ رکھنا۔ صاف صاف کہنا +

ٹکڑا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) روٹی کا ٹکڑا فقیر وغیرہ کو دینا (۲) رزق دینا۔ روٹی دینا۔ وظیفہ دینا جیسے سرکار ٹکڑا دیتی ہے تو کھاتے ہیں +

ٹکڑا سا توڑ کے ہاتھ میں دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سخت و درشت جواب دینا۔ کچھ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ دو ٹوک جواب دینا +

ٹکڑا مانگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بھیک مانگنا۔ گدائی کرنا +

ٹکڑوں پر پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پرائی روٹی پر پڑنا۔ دوسرے کی کمائی میں سے کھانا۔ دوسرے کے سہارے پر رہنا۔ مفت کی روٹیاں کھانا۔ جیسے وہ تو سسرال کے ٹکڑوں پر پڑا ہے +

ٹکڑے۔ ہ (ٹکڑا کی جمع) +

ٹکڑے اڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پرزے اڑانا۔ کسی کے اعضا کا تلوار وغیرہ سے پارہ پارہ کرنا + کھل اڑانا + دھجی دھجی کرنا۔ پھاڑنا +

ٹکڑے اڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پرزے پرزے ہونا۔ دھجی دھجی ہونا۔ پاش پاش ہونا +

ٹکڑے پکانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سوکھی روٹی یا نان پاؤ کو توڑ کر قند یا شکر اور دودھ گھی ڈال کر پکانا +

ٹکڑے توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مفت کی روٹیاں کھانا۔ کسی کے دسترخوان پر ہمیشہ مفت کی روٹی کھانا +

ٹکڑے

ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ۱۰۔ فعلِ متعدی۔ پُرزے پُرزے کرنا۔ قیمہ قیمہ کرنا۔ دھجی دھجی کرنا۔ پارہ پارہ کرنا۔ پاش پاش کرنا +

ٹکڑے کرنا۔ ۲۔ فعلِ متعدی (۱) پُرزے کرنا۔ توڑنا۔ ٹوک کرنا (۲) حصّہ کرنا۔ بانٹنا +

ٹکڑی۔ ۲۔ اِسم مؤنث (۱) شیشے یا آئینہ کا ٹکڑا۔ ریزہ (۲) کبوتروں کا پرا۔ پرندوں کا جھنڈ۔ جانوروں کا غول + ع

یاد آجاتی ہے ٹکڑی اُس کبوتر باز کی کیا اُڑا دیتے ہیں میری نیند تارے آنکھ (ناسخ)

(۳) گروہ۔ دستہ۔ جتھا۔ رتھ۔ زمرہ جیسے یاروں کی ٹکڑی (۴ عوام) کپڑے کا تھان + طاقہ (۵) کاتک سُدی پورن ماشی کے اشنان کا میلہ۔ کاتکی اشنان +

ٹکس۔ اِنگلش۔ صحیح (Tax) ٹیکس۔ اسم مذکر۔ محصول۔ کر +

ٹکسا۔ ۲۔ صفت (گنوار) ذرا سا۔ تنک سا۔ رتی بھر +

ٹکسال۔ ۵۔ اِسم مؤنث۔ مرکب از (ٹنگ۔ سال) دار الضرب۔ سکّہ خانہ۔ روپیہ پیسا بنانے کا کارخانہ۔ وہ جگہ جہاں چاندی سونے وغیرہ کا سکہ بنے +

ٹکسال باہر۔ ۱۔ صفت۔ وہ روپیہ پیسہ جسے دار الضرب میں نہ بنایا ہو یا دار الضرب کے سکّے سے خارج ہو۔ غیر معتبر۔ غیر مروّج۔ غیر مستند۔ متروک + وہ شخص جو کسی فن یا ہنر میں کسی معتبر اُستاد کا شاگرد و پیرو نہ ہو + وہ محاورہ جو اہلِ زبان نہ بولتے ہوں +

ٹکسال چڑھنا۔ ۵۔ فعلِ لازم (۱) کھرا کھوٹا پرکھا جانا۔ دار الضرب میں پرکھا جا کر رائج ہونا (۲) کسی فن یا ہنر میں فنی اعتبار و کامل تصور کیا جانا۔ اُستاد تسلیم ہونا۔ ماہر و کامل مانا جانا۔ مستند ہونا۔ کسی علم یا فن کا پاس کرنا (۳) بے حیائی میں کامل ہو جانا۔ رسوائی میں کوئی دقیقہ باقی نہ رہنا + نہایت گستاخ ہو جانا +

ٹکسال کا کھوٹا۔ ۲۔ صفت۔ بدذات۔ حرامزادہ۔ کمینہ۔ کم اصل + ناتعلیم یافتہ۔ غیر مہذب۔ گستاخ۔ بے تمیز۔ بد اطوار +

ٹکسالی۔ ۲۔ اِسم مذکر (۱) داروغہ دار الضرب (۲ صفت) کھرا۔ اہل۔ درست۔ آزمودہ۔ امتحان کردہ۔ آزمایا ہوا۔ جانچا ہوا۔ پاس شدہ (۳ صفت) رائج۔ مروّج۔ تسلیم کیا ہوا۔ مانا ہوا۔ مستند +

ٹکسالی بات۔ ۲۔ اِسم مؤنث۔ پکی اور جچی ہوئی بات + کھری بات +

ٹکسالی بولی یا زبان۔ ۱۔ اِسم مؤنث۔ مانی ہوئی اور فصحاء و اہلِ زبان کی تسلیم کی ہوئی زبان۔ زبانِ فصیح۔ مستند زبان +

ٹلا

ٹکلی۔ ۲۔ اِسم مؤنث (تُوَب) ہندی۔ ماتھے کا زیور۔ ستارہ +

ٹکنا۔ ۵۔ فعلِ لازم (۱) ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔ مقیم ہونا۔ رہنا۔ فروکش ہونا + رُکنا (۲) تہ نشین ہونا۔ نیچے بیٹھنا +

ٹکنا۔ ۵۔ فعلِ لازم (۱) سلنا۔ ٹانکا جانا۔ جڑا جانا۔ پرویا جانا (۲) سوہن یا ریتی کے خار نکلنا۔ مٹھے سوہن کا تیز ہونا +

ٹکور۔ اِسم مؤنث (۱) ضرب۔ چوٹ۔ ہلکا دھکا۔ ٹھیس (۲) پوٹلی میں گھونسی یا ریہ گرم کر کے سینکنا (۳) نوبت کی آواز۔ صدائے نقارہ۔ ع

ٹکوروں میں نوبت کی شہنائی دھن ٹکر سننے والوں کو کہتی تھی سن (میر حسن)

نوبت سُنی نہ صبح شبِ وصلِ یار کی ٹکرا کے سر کو مر گئے پہلی ٹکور پر (ظفر)

ٹکورا۔ ۲۔ اسم مذکر۔ ڈنکا۔ نوبت کی آواز + ع

وفائے عدہ دیدار جاناں ہے جو محشر پر تو نفخِ صورِ اسرافیل نوبت کا ٹکورا ہے (مغفور)

(حضرت ظفر نے بھی ٹکورا باندھا ہے مگر آجکل کی بول چال میں ٹکور زیادہ سننے میں آتا ہے (ظفر) ہر ٹکور سے یہ ہے نوبت کی طرح دل ہلتا + ابتو نوبت سے لگا کر نہ یہ نوبت پہنچا) +

ٹکورنا۔ ۲۔ فعلِ متعدی (عوام) سینکنا۔ پوٹلی سے سینکنا +

ٹکہائی۔ ۲۔ اِسم مؤنث۔ وہ عورت جو ٹکے ٹکے پر فلان کرائے۔ کھیلن کسبی۔ ادنےٰ درجہ کی رنڈی +

ٹکی۔ ۲۔ اِسم مؤنث (کہاوتوں میں) ٹکیا۔ چھوٹی روٹی +

ٹکیا۔ ۲۔ اِسم مؤنث (۱) چھوٹی روٹی (۲) چکتی۔ گرتی۔ قرص (۳) تمباکو کی گول گتی جو چلم میں بھر کر پیتے ہیں۔ سُلفہ کے خلاف (۴) لیٹری نگری (ع۔ عو) ماتھا۔ پیشانی۔ ناصیہ۔ پیشانی کے اوپر کا حصہ +

ٹکے۔ ۲۔ (۱) ٹکا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کی اکثر کی صورت جس نے الف کو یائے مجہول سے بدل دیا +

ٹکے کی نہاری میں ٹاٹ کا ٹکڑا۔ ۲۔ کہاوت اردناں لعبت سستی چیز میں کچھ نہ کچھ نقص ضرور ہوتا ہے +

ٹکے گز کی چال۔ ۲۔ اِسم مؤنث۔ میانہ روی۔ کفایت شعاری سے اوقات بسر کرنا +

ٹکے گنا۔ ۲۔ فعلِ متعدی۔ حقّہ کا گڑ کے سے بولنا +

ٹلّا۔ ۲۔ اِسم مذکر (بازاری) دھکا + ٹکر۔ ضرب +

ٹلّا نویسی۔ ۱۔ اِسم مؤنث۔ دھکّے لکھنا۔ ناجائز خدمت۔ بیجا و نامناسب + لاحاصل اور بے سود کام +

ٹلا نویسی کرنا ۔ ۱ ۔ فعلِ لازم ۔ لغوی معنی دھکے گننا یا لکھنا ۔ اصطلاحی وقت ضائع کرنا ۔ خدمت بیجا کرنا ۔ خالی پھرنا ۔ خوشامد کا کام کرنا ۔ ناجائز خدمت کرنا + حیلہ و حوالہ کرنا ۔ بہانہ کرنا + بیکار پھرنا +

ٹلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عوام ۔ دیکھو (ٹالنا) +

ٹِلٹِلانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دستوں کے باعث آوازِ دُبر نکلنا ۔ دست آنا +

ٹَلَجانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سرک جانا ۔ ہٹ جانا ۔ بے جگہ ہو جانا جیسے ناف یا سلے کا ٹل جانا (۲) چلا جانا ۔ علیحدہ ہو جانا ۔ ٹل جانا (۳) گزر جانا ۔ نکل جانا ۔ بیت جانا + غائب ہو جانا +

ٹَلکَنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) آہستہ آہستہ چلنا ۔ سج سج چلنا (۲ ۔ گنوار) گزرنا ۔ مرنا ۔ ٹہلنا (۳ ۔ گنوار) پھل گرنا ۔ پھل ٹپکنا +

ٹَلنَا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) جگہ سے ہٹنا ۔ بے جگہ ہونا ۔ سرکنا ۔ اُکسنا + الگ ہونا ۔ بچنا (۲) غائب ہونا ۔ چلا جانا (۳) بہلنے سے چلا جانا (۴) آہستہ آہستہ چلا جانا (۵) گزرنا ۔ بیتنا +

ٹِلوا ۔ اسم مذکر (۱) گرہ دار بڑی اور چھوٹی کیری ۔ کھرا اور گٹھیلی لکڑی (۲) استرہ سر مونڈنے کا آلہ جیسے کالے پہاڑ پر ٹلوا ناچے (اُسترہ کی پہیلی) (۳ ۔ پورب) خوشامدی ۔ چاپلوس (۴) چھوٹا سا اور پستہ قد آدمی حقارتاً +

ٹِلی لِلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بچوں کی اُنگلی نچا کر چڑانے کی آواز +

ٹلے نویسی ۔ ۱ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (ٹلا نویسی) +

ٹِمَنَا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (بازبانِ لکھنؤ) بونا آدمی ۔ ٹھنگنا اور کم رو آدمی +

ٹِماک یا ٹِماخ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عو) عورتوں کی نمود ۔ غرور + کر و فر ۔ شان و شوکت ۔ نخوت + بناؤ سنگار ۔ ٹیپ ٹاپ ۔ ٹھسا +

ٹَمنَم ۔ انگلش ۔ اسم مؤنث صحیح Tandom ٹینڈم دو پہیے کی انگریزی گاڑی جس پر سایہ وغیرہ نہیں ہوتا +

ٹِمٹِمانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کم کم روشنی دینا ۔ جھلملانا ۔ ستاروں کی سی روشنی دینا + چراغ کا بجھنے کے قریب ہونا (۲) قریب مرگ ہونا ۔ کوئی دم کی زندگی ہونا ۔ مرنے کے قریب ہونا (۳ ۔ جب آنکھیں ٹمٹما کے کھلے تو وہاں ذرا سی آنکھیں کھولنے سے مراد ہوگی جیسے آرسی مصحف میں کھنے سُنتے ہے دُلہن ذرا کی ذرا آنکھیں نیم باز کرکے بند کر لیتی ہے) +

ٹَن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) گھنٹے یا کسی دھاتی ظرف کی آواز ۔ ٹنکار ۔ جھنکار ۔ (۲ ۔ پورب) غرور ۔ گھمنڈ ۔ نمود ۔ شیخی (۳ ۔ لکھنؤ) ہیچ ۔ پاس نہ ہونا +

ٹَن ۔ انگلش (Ton) اسم مذکر ۔ ۲۸ من کا وزن ۔ ۲۲۴۰ پونڈ کا وزن +

ٹِن ۔ انگلش (Tin) اسم مذکر (۱) ٹین ۔ انگریزی لوہا ۔ ایک ملائم دھات کا نام ۔ لوہے کے قلعی دار پترے (۲) ڈبا ۔ رکابی (اصل میں ٹین رانگ اور قلعی کو کہتے ہیں ۔ چونکہ اس لوہے پر رانگ کی قلعی کر دیتے ہیں ۔ اس وجہ سے یہ نام ہوگیا) +

ٹَنَا ۔ ۲ ۔ اسم مذکر (۱) وہ گوشت کا بڑھا ہوا ٹکڑا جو عورت کے فرج کے دونوں چتنوں کے بیچ میں ہوتا ہے جیسے عربی میں بظر فارسی میں خروسہ ترکی میں بلاق کہتے ہیں (۲ ۔ بازاری) فرج ۔ قُبل ۔ عورت کا اندامِ نہانی (دہلی کے آدمی اس کو ٹنڑاں زیادہ بولتے ہیں) +

ٹُنَا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بینگن یا کدو وغیرہ کا ناکو ۔ وہ لکڑی جو پھل کی ٹہنی میں ہوتی ہے +

ٹَنٹَا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جھگڑا ۔ قضیہ ۔ مناقشہ ۔ راڑ ۔ تکرار ۔ حجت ۔ پرخاش ۔ چنیاں چنیں ۔ رد و کد ۔ رد و بدل +

ٹُنٹَا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بن ہاتھ کا آدمی ۔ ہاتھ کٹا آدمی ۔ ایک ہاتھ کا آدمی ۔ لنجہ +

ٹَن ٹَن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دھاتی برتن یا چیز کی آواز ۔ گھنٹے کی آواز +

ٹَنٹَنانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ گھنٹہ بجانا ۔ ٹن ٹن کرنا (بضم تائے تعظیمی بھی جائز ہے) +

ٹُنچ ۔ ۲ ۔ صفت (بازاری) کم ۔ حقیر ۔ خفیف ۔ ذرا سا + کم مایہ ۔ کم ظرف ۔ ٹچپا +

ٹُنچ بھڑانا ۔ ۲ ۔ فعلِ متعدی ۔ ذرا سے سرمایہ سے بڑا کام کرنا +

ٹُنچ لڑانا ۔ ۲ ۔ فعلِ متعدی (بازاری) تھوڑی سی پونجی سے کوئی کام یا جوا شروع کرنا ۔ آہستہ آہستہ جیتنا +

ٹَنچ ۔ ہ ۔ صفت (بازاری) مستعد ۔ تیار ۔ آمادہ ۔ لیس (۲ ۔ پورب) بخیل + کنجوس ۔ سنگدل +

ٹَنچَن یا ٹَنچَن ۔ صفت ۔ انگلش ۔ اٹنشن (Attention) سے بگاڑ کر ٹنچن یا ٹنچن کر لیا ہے ۔ لغوی معنی دھیان ۔ چت ۔ توجہ ۔ خیال ۔ غور ۔ اصطلاحی لیس ۔ تیار + حاضر ۔ موجود ۔ مستعد ۔ آمادہ +

ٹُنڈ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کٹا ہوا ہاتھ یا شاخ +

ٹِنڈ ۔ ۲ ۔ اسم مذکر ۔ مٹی کا لوٹا جو رہٹ میں کام دیتا ہے ۔ ڈبوا ۔ بجنا مکر +

ٹُنڈا ۔ ۲ ۔ صفت ۔ بن ہاتھ کا ۔ ہاتھ کٹا ۔ لنجہ ۔ وہ شخص جس کا ہاتھ کٹا ہوا ہو +

ٹِنڈا ۔ ۲ ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا پھل جس کی ترکاری پکتی ہے ۔ ٹینڈسی + (۲) موٹا اور ٹھنگنا آدمی ۔ ٹھڑا +

ٹُنڈی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱ ۔ گنوار) ناف ۔ ٹونڈی (۲) باند ۔ ڈنڑا (۳) وہ عورت

ٹنڈ

جس کا ایک ہاتھ نہ ہو +

ٹُنڈیاں - ٹُنڈی کی جمع + نامیں + ڈونڑ مُشکیں + ٹُنڈیاں +

ٹُنڈیاں باندھنا } **ٹُنڈیاں کسنا** } ۲- فعل متعدی - مُشکیں باندھنا - گُنہگار یا مجرم کے ہاتھ خواہ بازوؤں کو جکڑنا +

ٹُنڈیاں کھنچنا - ۵ - فعل لازم مُشکیں بندھنا + پکڑا جانا - گرفتار ہونا - بندھنا (آجکل ہتھکڑیاں پڑنا زیادہ مستعمل ہے) +

ٹَنڈَیل - ا - اسم مذکر (۱) دلہ ونڈہ میگزین خلاصیوں کا افسر (۲) مِیٹھ قُلیوں کا افسر +

ٹَنرطان - ۲ - اسم مذکر - دیکھو (ٹنا) +

ٹَنرَبیں کا - صفت (بازاری) ایک سخت گالی - چھنال کا - قحبہ کا +

ٹَنکار - ۲ - اسم مؤنث (ہندو) جھنکار + تانت کی آواز - کمان یا غلیل کی آواز +

ٹَنکارنا - ۵ - فعل متعدی (ہندو) بجانا - آواز نکالنا - جھنکارنا + کمان کی تانت کو کھینچ کر آواز نکالنا - چینی یا گلی ظرف کو بجا کر ٹوٹا اور ثابت دیکھنا +

ٹَنگ - اسم مؤنث - ٹانگ کا مخفف +

ٹَنگڑی - اسم مؤنث - ٹانگ کی تصغیر +

ٹنگڑی پر اُڑانا - ۵ - فعل متعدی - ٹانگ کے داؤں سے گرانا - ٹانگ مار کر گرانا - اڑنگا لگانا - اڑنگا مارنا +

ٹَنگنا - ۵ - فعل لازم (۱) لٹکنا - آویزاں ہونا (۲) پھانسی پر چڑھنا (۳) ہندو اسم مؤنث) الگنی - بلنگنی - الگنی +

ٹَنہایا - ۵ - اسم مذکر (اصل میں ٹونا ہا یا تھا) جادوگر - ٹونا کرنے والا - فسوں گر - فسوں ساز - افسوں خواں +

ٹَنیاں - ۲ - صفت - چھوٹا - پستہ قد - بونا - ٹھنگنا +

ٹنیاں طوطا - ۵ - اسم مذکر - ایک قسم کا طوطا جو قد میں چھوٹا ہوتا ہے - کیری کے خلاف +

ٹوپ - ۵ - اسم مذکر (۱) بڑی ٹوپی - رُوئی دار ٹوپی جو اکثر جاڑوں میں پہنتے ہیں جیسے کنٹوپ (۲) خود - مغفر - وہ لوہے کی ٹوپی جو لڑائی کے وقت پہن لیتے ہیں (۳) غلاف - پوشش (۴) انگشتانہ +

ٹوپا - ۵ - اسم مذکر (۱) عو - ٹانکا - دوخت - سیون (ہندو عورتیں تاگے ترشت بولتی ہیں) (۲) ہندو) کنٹوپ - روشیدار ٹوپی +

ٹوپا بھرنا - ۵ - فعل متعدی - عو - سینا - ٹانکا لگانا - ٹانکا بھرنا +

ٹوپی - ۵ - اسم مؤنث (۱) کلاہ - تاج - مکٹ (۲) بندوق کا پٹاخا (۳) وہ

ٹوپ

تھیلی جو شکاری جانور کے منہ پر چڑھا دیتے ہیں - ٹماخہ + ص

وہ بدگمان ہوں کہ خط میں جو دیکھیں آنکھیں چڑھائی باز کی ٹوپی سرِ کبوتر پر (وزیر)

(۴) حشفہ - سرِ ذکر - سپاری - سپیاری (۵) پھل کے اوپر کا خول - ٹاٹ (۶ - کنایہ از اقوام یورپ جیسے بارہ ٹوپیاں مشہور ہیں - شاید بلحاظ طرزِ مختلفہ یہ بات قرار دی ہو ورنہ ملک اور قومیں تو اس تعداد سے زیادہ ہیں) +

ٹوپی اُچھالنا - ۵ - فعل متعدی (۱) وجد اور خوشی کرنا - خوشی میں کودنا - ہُرّے ہُرّے پکارنا (یہ محاورہ اصل میں انگریزی سے لیا گیا ہے - مگر خواجہ آتش وغیرہ شعرائے لکھنؤ نے اردو میں بھی اس کا استعمال کیا ہے - اور فارسی میں بھی کلاہ بر آسمان انداختن وکلاہ بہوا انداختن پایا جاتا ہے - لیکن یہ معراج حال سے ہوا ہے (خواجہ آتش) اُترے ہو تم جو غسل کو عالم ہے وجد کا + دریا اُچھالتا ہے کلاہِ حباب کو - (نامعلوم) آیا ہے جب سے ساقی اللہ رے جوشِ شادی + شیشے بھی انجمن میں ٹوپی اچھالتے ہیں (۲) پگڑی اُچھالنا - بےعزتی کرنا +

ٹوپی اُچھلنا - ۲ - فعل لازم (۱) وجد اور خوشی کا عالم ہونا (۲) بےعزتی ہونا +

ٹوپی بدلنا - ا - فعل متعدی - کسی کو بھائی بنانا - نہایت اتحاد پیدا کرنا - بھائی چارہ کرنا + ص

آئے جو کیف مے میں وہ گلگشتِ باغ کو غنچے سے ٹوپی لالے سے پگڑی بدل چلے (آتش)

ٹوپی بدل بھائی - ا - اسم مذکر - وہ دوست جسے ٹوپی بدل کر دینی یا دُنیوی بھائی بنایا ہو +

ٹوپی دار بندوق - ا - اسم مؤنث - پٹاخہ دار بندوق - وہ بندوق جو پٹاخہ کے وسیلہ سے چلے - توڑے دار کے خلاف +

ٹوپی والا - ۲ - اسم مذکر (۱) ٹوپی پہننے والا + ص

دہلی کے کج کلاہ لڑکوں نے کام عشاق کا تمام کیا
کوئی عاشق نظر نہیں آتا ٹوپی والوں نے قتلِ عام کیا } (میر)

(۲) افواجِ قزلباش دُرّانی اور ولایتی آدمی جو اوّل اوّل سُرخ ٹوپیاں پہنے ہوئے نادر شاہ اور احمد شاہ کے ہمراہ ۱۱۵۲ھ اور ۱۱۷۰ھ میں ہندوستان میں آئے تھے + ص

کم نہیں کچھ ٹوپی والوں سے وہ طفلِ کج کلاہ دیکھنے تنہا دل اہم اس کو کیو نکر جائینگے
آس کے کوچے میں تمہارا کب ہے ابے فوجِ شک ساتھ اپنے لیکے دُرّانی کا لشکر جائینگے } (جرأت)

(۳) فرنگی - انگریز - یورپین +

ٹوپی سے بھی مشورہ کرنا چاہئے - ا - مثل - (یعنی بے مشورہ کوئی کام نہیں چاہئے - اگر آدمی نہ ملے تو ٹوپی ہی سہی (میر تقی) کہتے ہیں اپنی ٹوپی سے بھی مشورت کر و کہ قصہ ترک سر سے کچھ تو شرم مت کرو) +

ٹوٹ

ٹُوٹ - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) پھوٹ - ٹوٹن - شکستگی (۲) وہ عبارت یا رہا ہوا فقرہ جو بعد میں بوقتِ صحت حاشیہ پر چڑھا دیتے ہیں - حرک - تکملہ +

ٹُوٹ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - ہمہ تن مصروف ہو کر کسی کام میں جھک پڑنا - گر پڑنا + حملہ کرنا - دھاوا کرنا - پل پڑنا + نہایت خواہش ظاہر کرنا - کسی چیز کے خریدنے یا لینے پر ہجوم کرنا - اِزدحام کرنا +

ٹُوٹ پھوٹ - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) ٹوٹن پھوٹن - شکستگی - چُورا چارا (۲) چھانٹ ریزہ - ریزگی +

ٹُوٹ پھوٹ کر مِلنا یا ایک ہونا - ہ - فعلِ لازم - ایک جان ہو کر مِلنا - ریزہ ریزہ ہو کر آمیز ہونا + ف

کیونکر حباب ہو سکے دریائے بیکراں دریا سے جب تلک نہ ملے ٹوٹ پھوٹ کر (ذوق)

کب تک رہے حباب گلا گھونٹ گھونٹ کر اپنی ہوا میں ایک ہو پھر ٹوٹ پھوٹ کر (آزاد)

ٹُوٹ جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) شکستہ ہونا پھوٹ جانا (۲) علیحدہ ہو جانا - جدا ہو جانا جیسے اُس سے ٹوٹ گیا اور ہم سے مِل گیا (۳) بیماری سے مضمحل اور کمزور ہو جانا (۴) پانی کم ہو جانا - پانی نہ رہنا - تہ نکل آنا جیسے کنواں ٹوٹ جانا (۵) توڑا ہو جانا - کمی ہو جانا (۶) قطعِ تعلق ہونا + دشمن ہو جانا - اکھڑ جانا +

ٹُوٹ کر برسنا - یا - ٹُوٹ ٹُوٹ کر برسنا - ہ - فعلِ لازم - شدت سے برسنا - چھاجوں مینہ برسنا - مُوسلا دھار پڑنا +

ٹُوٹ کر گِرنا - ہ - فعلِ لازم - ہجوم کر کے حملہ کرنا - چاروں طرف سے گِرنا - ہمہ تن متوجہ ہو کر کسی کام کے سر ہونا +

ٹُوٹا - ہ - صِفت (۱) شکستہ - پھوٹا ہوا + ناقص - مرمت طلب (۲) مضمحل - خستہ - تھکا ماندہ (۳) کم مایہ - مفلس - بے زر - وہ شخص جس کا روپیہ بگڑ گیا ہو +

ٹُوٹا پھُوٹا - ہ - صِفت - دیکھو (ٹوٹا نمبر ۱) +

ٹوٹا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) بانس کا ٹکڑا (۲) چربی کی بتی کا بچا ہوا ٹکڑا (۳) نقصان - خسارہ (۴) کارتوس (۵ - ہندو) کمی - توڑا جیسے اِس چیز کا ٹوٹا نہیں ہے +

گُھما کر دوش کہا ویسے کبھی اپنا شملہ کھٹا آپ آئے نہ چھپا چھپائے کا گرا کیا ٹوٹا (دوہا)

(۶) معاوضہ - تاوان - ہرجانہ (۷) ایک قِسم کی آتشبازی +

ٹوٹا اُٹھانا - یا - سہنا - ہ - فعلِ لازم - خسارہ اُٹھانا - نقصان اُٹھانا +

ٹوٹا بھرنا یا دینا - ہ - فعلِ متعدی - تاوان بھرنا - خسارہ پُورا کرنا - معاوضہ دینا - نقصان پُورا کرنا +

ٹوٹا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کمی ہونا - توڑا ہونا (۲) نقصان ہونا - خسارہ ہونا +

ٹوڑ

ٹوڑو - ہ - اِسمِ مذکر (۱) ایک قِسم کا پرند جو فاختہ سے چھوٹا اور دُبلا پتلا اسی قِسم میں سے ہوتا ہے (۲) بھنگ کا ٹھٹھلا - بھنگ کا پھوک +

ٹوڑو سا - ہ - صِفت - اکیلا - تنہا - واحد +

ٹوڑو سا دم - ا - اِسمِ مذکر - عو - اکیلا دم - تنہا جان - جانِ واحد +

ٹونکا - ہ - اِسمِ مذکر - افسوں - معاذہ - ٹونا - طلسم - منتر - سحر - ٹلکا - جنتر منتر - (وہ جتن جو عورتیں کسی مرض کے دفع یا کسی بات کے حاصل کرنے کے واسطے کرتی ہیں) +

ٹونکا کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) جادو کرنا - ٹلکا کرنا - جتن کرنا - اپائے کرنا +

ٹونکا کرنے آنا - ہ - فعلِ لازم - عو - جلدی کر کے چلا جانا - آگ لینے آنا - کھڑے کھڑے آنا - پا در رکاب آنا +

ٹونکا ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) جادو ہونا - ٹونا ہونا - کسی بات کا جلدی سے ہو جانا +

ٹونکے ہائی - ہ - اِسمِ مؤنث - وہ عورت جو ہر ایک کے بچوں اور بال بچے والی عورت پر جادو ٹونا کرتی پھرے +

ٹُوٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) شکستہ ہونا - ٹکڑے ہونا - پھوٹنا (۲) کسی پر ہجوم کرنا - مِل کر حملہ آور ہونا (۳) گِرنا - جھکنا پڑنا جیسے چیل کا کسی چیز پر ٹوٹنا (۴) علیحدہ ہونا - جدا ہونا - اکھڑنا جیسے گواہ ٹوٹنا + ف

سیرِ گلشن میں اگر ٹوٹے ترا بندِ نقاب رنگ اُڑے رُخسارِ گُل سے سروِ بُستاں سرد ہو (آتش)

(۵) کم ہونا - تہ نکل آنا جیسے کنوئے کا پانی ٹوٹنا (۶) پھوٹنا - نہر یا نالی کے اندر سے باہر نکل جانا - جیسے نہر کا پانی ٹوٹنا (۷) توڑا ہونا - کمی ہونا (۸) کمزور ہونا - ناتواں ہونا - مضمحل ہونا - طاقت نہ رہنا (۹) مفلس ہو جانا - صعلوک ہو جانا - تنگدست ہونا (۱۰) اعضا شکنی ہونا - جوڑوں میں درد ہونا جیسے بدن ٹوٹنا (۱۱) پھل اُترنا - جیسے مرچیں ٹوٹنا - شفتالو ٹوٹنا (۱۲) موت آنا - مرنا جیسے ٹوٹی کی بوٹی نہیں (۱۳) بقایا میں پڑنا جیسے اِتنے روپے ٹوٹتے رہے (۱۴) واقع ہونا - وارد ہونا جیسے غم یا آفت یا غضب ٹوٹنا (۱۵) تباہ و برباد ہونا (۱۶) چِرنا - پھٹنا جیسے بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان +

ٹُوٹی بانہہ گلے پڑنا - ہ - فعلِ لازم - دوسرے کا بوجھ اپنے اوپر پڑنا - اپاہج کا خرچ اپنے ذمہ ہونا - کسی عزیز یا اقارب کا اپنے اوپر بوجھ پڑنا +

ٹُورا - ہ - صِفت - بدوضع - بیڈھنگا - ناموزوں + پستہ قد - ٹھگنا - بونا - قصیر القامت +

ٹوڑی - ہ - اِسمِ مؤنث (ایک راگنی کا نام جسے بودکا اور ٹوڈی بھی کہتے ہیں - محمد شاہ رنگیلے کو یہ راگنی بہت پسند تھی - کہتے ہیں جس وقت نادر شاہ آیا تو آپ اس وقت اسی راگنی کو سن رہے تھے - جب خبر دار نے خبر دی تو کہا کچھ ہی ہو پر میری ٹوڑی نہ بگڑنے

ٹوس

ایک صاحب نے ایسے بیاسے بھول لکھا ہے مگر ہم نے کبھی نہیں سنا) +

ٹوسا - ہ - اسم مذکر (گنوار) ٹوڈا - آکھ کا پھل (۲) ریشہ - پھوہڑا - ٹس +

ٹوک - ہ - اسم مذکر (ہندو) ٹکڑا - پارچہ +

ٹوک - ہ - اسم مؤنث - عو (۱) نظر گذر - ہوش جیسے بچہ ٹوک میں آگیا (۲) مزاحمت ممانعت - روک - تعرض - لیکن اس معنی میں روک کے ساتھ بولتے ہیں +

ٹوک ٹاک - ہ - اسم مؤنث - روک ٹوک - مزاحمت ممانعت - ٹوکا ٹاکی + پوچھ گچھ - دیکھ بھال +

ٹوک میں آنا - ہ - فعل لازم - عو - ہوش میں آنا - نظر لگنا +

ٹوکرا - ہ - اسم مذکر (۱) سبد - جھلی - جھابا - کھلا - چھبڑا - جھوا - جھلا - بانس یا جھاؤ وغیرہ کا بنا ہوا ظرف + ف

منہ چھے آوازہ کستے ہیں سری دستار پر ٹوکرا کب تک یہ سر پر عزت و توقیر کا (امداد علی بحر)

(۲) چھوٹی سی ایک قسم کی کشتی - ڈونگا - بجرا +

ٹوکری - ہ - اسم مؤنث - جھلی - چھبڑی - ڈلیا - چھبڑی +

ٹوکری ڈھونا - ہ - فعل متعدی - قلی کا کام کرنا - ادنےٰ درجہ کی مزدوری کرنا + چھبڑی اٹھانا +

ٹوکرے پر ناتھ رہنا - ہ - فعل لازم (گنوار) بھرم بندھا رہنا - عزت رہنا +

ٹوکنا - ہ - اسم مذکر (ہندو) کلسا - پانی رکھنے کا ایک بڑا برنجی ظرف +

ٹوکنا - ہ - فعل متعدی (۱) روکنا - تعرض کرنا - مزاحم ہونا (۲) پوچھنا - دریافت کرنا - سوال کرنا (۳) دعوتِ جنگ دینا - ایک پہلوان کا دوسرے پہلوان کو لڑنے کے واسطے کہنا (۴) ہونسنا - نظر لگانا + حسد کرنا - جلنا - سوخت ہونا + ف

خدا کے واسطے اس کو نہ ٹوکو یہی اک شہر میں قاتل رہا ہے (مظہر جانجاناں)

ٹوکی - ہ - اسم مؤنث (گنواری عو) وہ کپڑا جو ٹلک کے اوپر لگایا جاتا ہے +

ٹول - ہ - اسم مذکر (یہ لفظ [illegible] ٹول کا بگڑا ہوا ہے - پورب اور بہار میں زیادہ بولا جاتا ہے) + ایک قسم کا سرخ کپڑا - قند +

ٹول - ہ - اسم مذکر - عوام (۱) صدمہ - دھکا (۲) بند - نطفہ جیسے حرامی ٹول (۳) گروہ - کمپنی - جتھا (۴) چھوٹا گاؤں +

ٹول - انگلش Toll اسم مذکر - سڑک کا محصول - کرچھنگی +

ٹول کلکٹر - انگلش Toll collector اسم مذکر - محصول وصول

ٹون

کرنے والا +

ٹولا - ہ - اسم مذکر (۱ - پورب) محلہ - کوچہ (۲) شطرنگ - بے ڈھب (۳ - گنوار) گول سنگریزہ پتھر یا اینٹ کا ٹکڑا - روڑا + (۴ گنوار) نشان ضرب - بندھی نیل - اس معنی میں ٹولا پڑنا بولتے ہیں (۵) بڑی کوڑی - کوڑا - کنگا +

ٹولی - ہ - اسم مؤنث (۱) گروہ - جتھا - جماعت - بیڑا - ٹکڑی - غول - طائفہ (۲) پتھر کی سل - بھاری چوکور مربع یا مستطیل پتھر +

ٹوم - ہ - اسم مؤنث (۱) گہنا پاتا - زیور - ابھرن - بھوشن - سنگار (۲) خوبصورت عورت (۳) سونے کی چڑیا - مالدار عورت (۴) چالاک اور ہوشیار آدمی - چلتا پرزہ (جب ٹوم دیا کہینگے تو وہاں کبوتر کر چھتری پر سے ابھار نامراد ہوگی) (۵ - بازاری) نوچی - نیا پودہ +

ٹوم ٹام - ہ - اسم مؤنث (۱) گہنا پاتا - زیور رویور (۲) اکا دکا - کوئی کوئی - چند +

ٹوم چھلا - ہ - اسم مذکر - چھوٹا موٹا گہنا - ادنےٰ قسم کا زیور +

ٹوں - ہ - اسم مؤنث - آوازِ گوز - پُس +

ٹونا - ہ - اسم مذکر (۱) جادو - افسوں - منتر - سحر (۲ - عو) ایک قسم کا گیت جو شادی میں ڈومنیاں آرسی مصحف کے وقت گاتی اور دولہا سے ٹونا لگنے کا اقرار کراتی ہیں + (ٹونا)

ہر پالے بنے لاڈلے پر میں ایسا ٹونا بناؤنگی
جب دیکھے تکہ میرا ہی دیکھے میں تو سنگ لگا کے پھرونگی

ٹونا ہائی } ہ - اسم مؤنث - جادوگرنی - وہ عورت جو پرائے بچوں اور جوانوں پر ٹونا کرتی پھرے + وہ عورت جو منتر اور جھاڑ پھونک سے
ٹونہائی }
علاج کرے - سیانی + ساحرہ +

ٹونٹ - ہ - اسم مؤنث (پورب) چونچ - منقار +

ٹونٹی - ہ - اسم مؤنث - آبریز - لولہ + پرنالہ - خرطوم - لوٹے یا بدھنے وغیرہ کی نلی جس میں سے پانی نکالتے ہیں +

ٹونڈی - ہ - اسم مؤنث (۱ - پورب) ڈھونڈھی - ناف - نابھی (۲ - ہر جا) گاجر مولی وغیرہ اس قسم کی ترکاری کی نوک +

ٹون - انگلش Town اسم مذکر - قریہ - قصبہ - نگری + شہر - بلدہ - نگر - پُر

ٹون ڈیوٹی - انگلش Town duty اسم مؤنث - چنگی - میونسپلٹی شہر میں اشیاء کے آنے کا محصول +

ٹون ہال - انگلش Town hall اسم مذکر (۱) پنچایتی مکان - چوپال

ٹوہ

(۲) دیوانِ عام ۔ ایوانِ گورنری (۳) کمیٹی گھر ۔ میونسپل کمشنروں یا ممبروں کے اجلاس کرنے کا مکان +

ٹوہ ۔ ۲ ۔ اِسم مؤنث ۔ ٹٹول ۔ تجسّس ۔ جستجو ۔ کھوج ۔ تلاش ۔ تفحّص ۔ ڈھونڈھ + دیکھ بھال ۔ نگہبانی +

ٹوہ بوہ رکھنا ۔ ۲ ۔ فعلِ متعدی ۔ عو ۔ خبر رکھنا + حفاظت رکھنا +

ٹوہ رکھنا ۔ ۲ ۔ فعلِ متعدی ۔ عو ۔ ٹٹول رکھنا ۔ خیال رکھنا ۔ خبر رکھنا ۔ تلاش رکھنا +

ٹوہ لگانا ۔ ۲ ۔ فعلِ متعدی ۔ کھوج لگانا ۔ خبر لگانا ۔ پتا لگانا ۔ سراغ لگانا +

ٹوہ میں رہنا ۔ ۲ ۔ فعلِ لازم ۔ عو ۔ تلاش میں رہنا ۔ عیب جوئی کے درپے رہنا ۔ جیسے ساس نندیں ایک ایک بات کی ٹوہ میں رہتی ہیں +

ٹوہا ٹوہی ۔ ۲ ۔ اِسم مؤنث ۔ چھان بین ۔ دیکھ بھال ۔ ڈھونڈا ڈھانڈی ۔ تلاش ۔ تجسّس ۔ تفحّص ۔ ٹٹول +

ٹوہنا ۔ ۲ ۔ فعلِ متعدی (۱) ڈھونڈنا ۔ ٹٹولنا ۔ تلاش کرنا ۔ کھوج لگانا (۲) ہاتھ ڈالنا ۔ ہاتھ لگانا ۔ چھیڑنا ۔ چھونا ۔ جیسے (مثل) میاں نے ٹوہی گھر بار سے کھوئی (لونڈی باندی کی نسبت بولتے ہیں) +

ٹوہیا ۔ ۲ ۔ اِسم مذکر ۔ تلاش کرنے والا ۔ جاسوس ۔ جوینده ۔ متفحّص ۔ خبر لگانیوالا ۔ مخبر ۔ گوئنده ۔ خبر رساں +

ٹوئی ۔ ۲ ۔ اِسم مؤنث (ہندو) نیزہ کی پوری ۔ قلم ۔ جوار ۔ باجے کے پھنیڑے کی پوری +

ٹھا ۔ ۲ ۔ اِسم مؤنث (ہندو) (۱) جگہ ۔ ٹھاؤں ۔ استھان ۔ مکان ۔ مقام ۔ ٹھور ٹھکانا (۲) مدھم آواز ۔ متوسط آواز ۔ بیچ کی راس میں گانا بجانا ۔ دُون سے نصف آواز کو گویے ٹھا بولتے ہیں +

ٹھاٹ ۔ ۲ ۔ اِسم مذکر (۱) بانس کا کھٹا ۔ ٹھاٹر + ٹھٹری ۔ پنجر + ڈھانچا ۔ ڈھانچ (۲) فیشن ۔ ڈھنگ ۔ انداز ۔ طور ۔ طریقہ ۔ ڈول ۔ (۳) زیب و زینت ۔ بھڑک ۔ شان و شوکت ۔ کرّ و فر ۔ تجمّل ۔ جاہ و حشم ۔ دھوم (۴) جلوس ۔ سامان سواری ۔ آرائش (۵) پٹا بازی میں کھڑے ہونے کا قاعدہ ۔ پٹا بازوں کے پٹا کھیلنے کا انداز ۔ پینترا (۶) اسباب ۔ مال و متاع ۔ دھن دولت ۔ جیسے سب ٹھاٹ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارا (۷) کبوتروں کا خوشی میں پروں کو جھڑ جھڑانا + مُرغ کا پر جھاڑ کر اذان دینا (۸) ستار کی کھونٹی کا درست کرنا (۹) مُرغ کا مُرغ سے لڑنے کو بڑھتے وقت کا انداز (۱۰) بہتات ۔ اِفراط ۔ کثرت ۔ توڑا کے خلاف (ضلع

ٹھا

ہریانہ میں بولتے ہیں) + (۱۱) ساز و سامان ۔ تکلف + ع

غم و اندوہ و حرماں میں مصاحب ہو یا سند ۔ نجیری میں سب ٹھاٹ ہے ہم کو امیری کا (اسیر)

(۱۲) ہنگامہ ۔ دھوم دھام (۱۳) آرام ۔ آسائش ۔ چین چان +

ٹھاٹ باندھنا ۔ ۲ ۔ فعلِ متعدی (۱) ٹھاٹر باندھنا ۔ ٹٹی باندھنا ۔ (۲) پٹا بازوں کا چوب بازی کے قاعدہ سے کھڑا ہونا + ع

لڑے جو یار تو جھک کر لڑیں یہ لازم ہے ۔ وہ ٹھاٹ باندھتے جا کی ہوا نہ پالٹ کا (ناصر)

ٹھاٹ بدلنا ۔ ۲ ۔ فعلِ متعدی (۱) نیا انداز بدلنا ۔ طرز بدلنا (۲) دوسرے انداز سے کھڑا ہونا ۔ پینترا بدلنا +

ٹھاٹ مارنا ۔ ۲ ۔ فعلِ لازم (ہندو) موج کرنا ۔ مزے اڑانا ۔ چین کرنا ۔ عیش مارنا (۲) مُرغ کا پروں کو جھڑ جھڑانا ۔ بال و پر مارنا ۔ کبوتروں کا اُڑنے کے واسطے پر جھڑ جھڑانا +

ٹھاٹر ۔ ۲ ۔ اِسم مذکر (۱) ڈھانچ ۔ ٹھٹری ۔ ٹٹی ۔ جعفری (۲) کبوتروں اور لڑائی کے مُرغوں کے رہنے کا جال ۔ کبوتر خانہ ۔ چڑیا خانہ (۳) روشنی کرنے کی ٹٹی جو اکثر خوشی یا دیوالی کے موقع پر بنائی جاتی ہے +

ٹھاٹر بندی ۔ ۱ ۔ اِسم مؤنث ۔ روشنی کی ٹٹیوں کا باندھنا +

ٹھاڈا ۔ یا ۔ **ٹھاڑا** ۔ ۲ ۔ صفت (۱) کھڑا ہوا ۔ اِستادہ (۲) طاقتور ۔ توانا ۔ مضبوط ۔ قوی ہیکل ۔ قوی جثہ ۔ ہٹا کٹا ۔ زور آور ۔ زبردست ۔ جیسے ٹھاڈا مارے اور آگے دھرلے +

ٹھاڈا رہنا ۔ ۲ ۔ فعلِ لازم (گنوار) کھڑا رہنا ۔ ڈٹا رہنا ۔ جیسے ٹھاڑا رہیو رے بانکے یار گگری میں گھر دھر آؤں + (گیت) +

ٹھاکر ۔ ۲ ۔ اِسم مذکر (۱) دیوتا ۔ ایشور (۲) دیوتا کی مورت (۳) سوامی ۔ مالک ۔ خداوند ۔ سردار + زمیندار (۴) راجپوت ۔ چھتری (۵) نائی ۔ حجام ۔ (۶) ایک عزت کا لفظ جیسے حضرت ۔ جناب ۔ صاحب وغیرہ (۷) دولتمند ۔ مالدار جیسے ٹھگائی ۔ سے ٹھاکر بنتا ہے (مثل) +

ٹھاکر دوارا ۔ ۲ ۔ اِسم مذکر ۔ دیو استھان ۔ وہ جگہ جہاں ٹھاکر جی کی مورت رہتی ہے ۔ مندر ۔ وہ مکان جس میں مہادیو جی یا کرشن جی کی مورت ہو +

ٹھاکر سیوا ۔ ۲ ۔ اِسم مؤنث (۱) دیوتا کی پرستش ۔ دیوتا کی خدمت ۔ (۲) وہ جاگیر جو مندر کے واسطے وقف ہو ۔ جاگیر وقف +

ٹھال ۔ ۲ ۔ صفت (ہندو) خالی ۔ بیکاری ۔ بے شغلی ۔ نکما رہنا (گنوار فرصت کو بھی بولتے ہیں ۔ جیسے مجھے ٹھال نہیں ہے +

ٹھالی ۔ ۲ ۔ اِسم مؤنث (ہندو) خالی ۔ بیکار ۔ بے روزگار ۔ بے شغل ۔

ٹھا

بکما + فرصت + سوفتہ ۔ سُبیتا +

ٹھاں ۔ ۔ اِسمِ مذکر ۔ بندوق کی آواز +

ٹھاں ٹھاں ہونا / ٹھائیں ٹھائیں ہونا } ۔ فعل لازم ۔ بندوقیں چلنا ۔ بندوقوں کی آواز ۔ لگاتار آواز ہونا +

ٹھانسنا ۔ ۔ فعلِ متعدی (۱) ٹھونسنا ۔ کھچا کھچ بھرنا ۔ خوب بھرنا ۔ ٹھساٹھس بھرنا (۲) ۔ نُوطی ۔ گھسیڑنا ۔ دخول کرنا +

ٹھاننا ۔ ۔ فعلِ متعدی (۱) پکا ارادہ کرنا ۔ دلنشین کرنا ۔ منصوبہ باندھنا ۔ (۲) ٹھیرانا ۔ سوچنا ۔ قرار دینا ۔ نیت کرلینا +

ٹھاؤں ۔ ۔ اِسمِ مؤنث (گنوار) استھان ۔ جگہ ۔ مقام ۔ ٹھور ٹھکانا +

ٹھائیں ٹھائیں ۔ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ دیکھو (ٹھاں ٹھاں) (۲ ۔ لکھنؤ) تائیں تائیں ۔ بیہودہ گفتگو ۔ بیکار مباحثہ + کائیں کائیں ۔ کاؤ ۔ کاؤ +

ٹھپّا ۔ ۔ اِسمِ مذکر (۱) چھاپ ۔ نقش ۔ سکہ ۔ اُبھرواں نقش + مُہر (۲) نقش کرنے کا آلہ ۔ پاسا ۔ چھاپنے کا آلہ ۔ سانچا (۳) ایک قسم کا چوڑا منقش بادلہ کا بُنا ہوا گوٹا + لیس +

ٹھپّا لگانا ۔ ۔ فعلِ متعدی ۔ سکہ لگانا ۔ نقش کرنا +

ٹھٹ ۔ ۔ اِسمِ مذکر ۔ عو (۱) ہجوم ۔ اِزدِحام ۔ بھیڑ ۔ انبوہ ۔ مجمع ۔ اجتماع +

ٹھٹ کے ٹھٹ ۔ ۔ تابع فعل ۔ گروہ کے گروہ ۔ بہت ہی ازدحام ۔ بھیڑ بھاڑ ۔ بڑی بھیڑ جیسے وہاں ٹھٹ کے ٹھٹ لگے ہوئے تھے ۔ وہاں ٹھٹ کے ٹھٹ کھڑے تھے +

ٹھٹّا ۔ ۔ اِسمِ مذکر (۱) ہنسی ۔ کھلّی ۔ مذاق ۔ مزاح ۔ ہزل ۔ چُہل ۔ تمسخر ۔ ظرافت + ریشخند ۔ تضحیک ۔ استہزا ۔ خندہ بآواز (۲) کارِ آسان و نہایت سہل +

ٹھٹّا اُڑانا ۔ ۔ فعلِ متعدی ۔ ہنسی اُڑانا ۔ تضحیک کرنا ۔ کھلّی کرنا ۔ رسوا کرنا ذلیل کرنا ۔ مسخرا بنانا ۔ احمق بنانا +

ٹھٹّا کرنا ۔ فعلِ متعدی ۔ ہنسنا ۔ چُہل کرنا ۔ کھلّی کرنا ۔ تمسخر کرنا + مسخرا بنانا ۔ ٹھٹول کرنا ۔ ہنسی اُڑانا ۔ آوازہ کسنا +

ٹھٹّا لگانا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) کھل کھلا کر ہنسنا ۔ قہقہہ مارنا (۲ ۔ متعدی) + چھیڑنا ۔ ہنسی اُڑانا ۔ آوازہ کسنا ۔ آوازہ پھینکنا +

ٹھٹّا مارنا ۔ ۔ فعلِ متعدی ۔ قہقہہ لگانا ۔ کھل کھلا کر ہنسنا +

ٹھٹھرنا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) اینٹھنا ۔ ٹھنڈا ہونا ۔ اکڑنا ۔ افسردہ ہونا ۔ سرد ہونا ۔

اے آہ سرد ہر شبِ محشر میں تیغ جا ۔ جلتا تھا میں جنوں کر جنتم ٹھٹھر گیا (میر تقی)

ٹھم

(۲) سردی کے مارے سُن اور بےحس و حرکت ہونا +

شب جو نالہ چرخِ اول سے گزر کر رہگیا ۔ شاید آہِ سرد کھینچی تھی ٹھٹھر کر رہگیا (نکہت)

(۳) درخت یا پودے یا انسان وغیرہ کا بڑھنے سے رہجانا ۔ قوتِ نامیہ کا زوال ہوجانا (۴) سکڑنا + مُرجھانا (۵) کانپنا ۔ کپکپانا ۔ سردی سے لرزنا +

ٹھٹکنا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ اچانچک رُک جانا ۔ متعجب ہوکر ٹھیر جانا ۔ ٹھٹک ہوکر کھڑا ہوجانا ۔ چلتے چلتے رُک جانا ۔ تامّل کرنا ۔ توقف کرنا ۔ رُکنا ۔ ٹھیرنا +

ٹھٹک کروہ گھوڑے کا چلنا سنبھل ۔ جھما کے وہ دونوں طرف موڑ چل (میر حسن)

ٹھٹول ۔ ۔ صفت (۱) ظریف ۔ خوش طبع ۔ ہنسی باز ۔ ٹھٹّے باز ۔ مسخرا (۲) ہنسی مزاح ظرافت ۔ مذاق (عوام) +

ٹھٹولی ۔ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ ہنسی ۔ مزاح ۔ مذاق ۔ تمسخر ۔ ٹھٹّے بازی ۔ ظرافت ۔ خوش طبعی ۔ چھیڑ ۔ چھیڑ خانی +

ٹھٹولی میں ناہ کردن رے اموا کے چھتیاں ۔ چھوٹے چھوٹے نبوا عجب رسیلے رس کی بیلی موری جاں } (ٹھمری)

ٹھٹّے باز ۔ ۔ صفت ۔ دیکھو (ٹھٹول) +

ٹھٹّے بازی ۔ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ دیکھو (ٹھٹولی) +

ٹھٹّے میں اُڑانا ۔ ۔ فعلِ متعدی ۔ مسخرا بنانا ۔ تضحیک کرنا ۔ ہنسی میں اُڑانا +

ٹھٹیرا ۔ ۔ اِسمِ مذکر (۱) پیتل ۔ کانسی تانبے کے برتن بنانے اور بیچنے والا ۔ کسیرا ۔ بھرتیا ۔ مسگر (۲) پھنسا ۔ پھسیڑا ۔ جوار باجرے کی لکڑی +

ٹھٹیرے ٹھٹیرے بدلائی ۔ ۔ (مثل) دو ہم پلّہ ۔ ہم پیشہ و ہم فن ہوشیار آدمیوں کا معاملہ ۔ برابر کی ٹکر +

ٹھڈّا ۔ ۔ اِسمِ مذکر (۱) پتنگ یا کنکوے کی بیچ کی سیدھی تیلی کھپچی ۔ کانپ کے خلاف (۲) پیٹھ کی ہڈی ۔ کمر کی ہڈی + ریڑھ کی ہڈی +

ٹھڈّا ٹوٹی ۔ ۔ صفت ۔ کمر ٹوٹی ۔ کُبڑی ۔ گوژ پُشت ۔ وہ عورت جس کی کمر جھک گئی ہو + (بازاری) +

ٹھڈّی ۔ ۔ اِسمِ مؤنث (گنوار) (۱) ٹھوڑی ۔ زنخدان ۔ ٹھوڈی ۔ ذقن (۲) بھنے ہوئے اناج کا وہ دانہ جو کھلا یا خستہ نہ ہوا ہو جیسے جو بُن ڈلیاں چباتے تھے آج اُن کو دمڑی کی ٹھڈیاں میسر نہیں +

ٹھر ۔ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ ٹھنڈ ۔ پالا ۔ نہایت سردی ۔ خنکی ۔ صر +

ٹھرّا ۔ ۔ اِسمِ مذکر (۱) دیسی اور خراب شراب ۔ کم نشہ کی گھٹیل اور سستی شراب

ٹھر

جیسے چمار خاکروب وغیرہ پہنتے ہیں (۲) لنگھوٹ) انگیا کے بند۔ انگیا کی تنی +
اپنی انگیا کی کٹوری نہ دکھاؤ مجھکو کہیں ٹھرے کی ہوس میں نہ یہ سمجھو لیجئے (ظفر)
(۳) لکھوٹ) کچی یا نیٹ۔ خراب اینٹ (۴۔ لکھوٹ) ایک قسم کا گنوار جوتا +

ٹھرنا -۔ فعلِ لازم۔ دیکھو ٹھٹرنا +

ٹھرنا -۔ فعلِ لازم (عوام) جاڑے سے مرنا۔ ٹھنڈ پانا +

ٹھس -۔ صفت (۱) ٹھوس۔ پُر مغز۔ بگر (۲) بھاری۔ بوجھل (۳) لازب
جُنبش نہ کرنے والا۔ اٹل۔ ایک جگہ بیٹھا رہنے والا۔ سست۔ کاہل۔
(۴) وہ گوٹا ہوا یا کھوٹا روپیہ جس میں جھنکار نہ ہو (۵) میلا۔ جنتی۔ ہٹیلا +

ٹھس پن -۔ اسم مذکر۔ نکما پن۔ ہٹیلا پن۔ بھدا پن۔ ایک جگہ جم جانا
جم کر بیٹھنا +

ٹھسا -۔ اسم مذکر (۱) غرور۔ دماغ۔ گھمنڈ (۲) جلوسِ سواری۔ جلوہ۔ دھوم
دھام (۳) ٹھاٹ۔ ظاہری ساز و سامان۔ شان و شوکت۔ کرّ و فر (۴) ناز و
انداز (۵) نقش۔ ٹھپا۔ چھاپا۔ سانچا (پورب میں بولتے ہیں) +

ٹھسا ٹھس -۔ صفت (بالضم و بالفتح) کھچا کھچ۔ خوب بھرا ہوا۔
ٹھونس ٹھونس کر بھرا ہوا + لبریز۔ لبالب +

ٹھسک -۔ اسم مؤنث (۱) بھڑک۔ شان و شوکت۔ دھوم دھام (۲) ناز و
انداز۔ خرام معشوقانہ۔ خوش خرامی +

فتنہ در سر بُتان حشر خرام ہائے رے کس ٹھسک سے چلتے ہیں (میر تقی)

(۳) کھانسی کی آواز۔ دھسک (پورب) +

ٹھسکا -۔ اسم مذکر۔ کھانسی کی آواز۔ دھسک۔ تھوڑی تھوڑی کھانسی +

ٹھسکی -۔ اسم مؤنث (پورب) پھسکی +

ٹھسنا -۔ فعلِ لازم۔ بھرنا۔ سمانا۔ آنا۔ ایک چیز میں دوسری چیز کا بمشکل سمانا +

ٹھسوانا -۔ فعلِ متعدی۔ بھروانا۔ گھسوانا + ٹھنسوانا +

ٹھکانا -۔ اسم مذکر (۱) جگہ۔ اسٹیشن + گھر۔ منزل۔ ٹھور۔ مقام (۲) پتا
نشان۔ سراغ (۳) ٹھکانا۔ رشتہ داری۔ سگارت (۴) اعتبار۔ پرتیت۔ بھروسا
اعتماد (۵) ملجا۔ ماوا۔ پناہ گاہ۔ بازگشت۔ جائے قرار + مرکز (۶) موقع۔
جائے وقوع (۷) بجمان + برت (۸) چمار خاکروب اور کمین وغیرہ کا وہ
محلہ یا مکان جس کی یہ لوگ ٹہل کرتے ہیں (۹) سرحد۔ حد +

ٹھکانا ڈھونڈنا -۔ فعلِ متعدی (۱) جگہ تلاش کرنا۔ گھر ڈھونڈنا۔
رہنے کا مکان تجویز کرنا (۲) نوکری تلاش کرنا (۳) گنوار لڑکی کے لئے

ٹھک

بر تلاش کرنا۔ دولہا ڈھونڈنا۔ نسبت کے واسطے کوئی خاندان تلاش کرنا +

ٹھکانا کرنا -۔ فعلِ متعدی (۱) جگہ کرنا + ٹھیرنا۔ رہنا + موقع تلاش کرنا۔
(۲) بیاہ کرنا۔ گھر بسانا۔ جوڑو والا بنانا + خاوند والا بنانا۔ بیاہنا (۳) انتظام
کرنا۔ بند و بست کرنا۔ ٹھیک لگانا +

ٹھکانا لگانا -۔ فعلِ متعدی۔ پتا لگانا۔ سراغ لگانا +

ٹھکانے -۔ (۱) ٹھکانا کی جمع (۲) حروفِ مُغیرہ کے آخر کی صورت +

ٹھکانے چکانا -۔ فعلِ متعدی (ہندو) کسی بوڑھے کے مرنے پر
نوکر چاکر کمین وغیرہ کو حسب معمول روپے تقسیم کرنا +

ٹھکانے کی بات -۔ اسم مؤنث۔ معقول بات۔ ٹھیک بات +

ٹھکانے لگانا -۔ فعلِ متعدی (۱) مطمئن کرنا۔ ٹھیرانا۔ اطمینان
بخشنا۔ تسلّی دینا + ے

بلا میرے دلبر کو مجھ سے خدا نہیں تو مرا دل ٹھکانے لگا (میر حسن)

(۲) منزلِ مقصود اور مدعا کو پہنچانا۔ کامیابی بخشنا + (۳) مار ڈالنا۔ ہلاک کرنا
کام تمام کرنا + ے

فرہاد کو مجنوں نے ٹھکانے لگا دیا اب جا کے ہم بسائیں گے کوہسار کو (انشا)

(۴) اٹھا دینا۔ خرچ کر دینا۔ اٹھا ڈالنا۔ صرف کر دینا (۵) کسی کام کو پورا کر دینا
انجام پر پہنچانا۔ رائگاں نہ کرنا جیسے محنت ٹھکانے لگانا (۶) گھر بسا دینا
بیاہ کر دینا (۷) جگہ سے خرچ کرنا۔ موقع پر خرچ کرنا (۸) نوکری کرا دینا۔ کام سے
لگا دینا۔ روزی سے لگا دینا۔ روزگار کرا دینا (۹) کام تمام کر دینا۔ مار اُتارنا +

ٹھکانے لگنا -۔ فعلِ لازم (۱) منزلِ مقصود کو پہنچنا۔ مدعا حاصل
ہونا۔ مراد کو پہنچنا۔ کامیابی حاصل ہونا + ے

زُلف سے جا مانگ میں شب دِل ٹھکانے لگ گیا
اِک مسافر تھا سرِ منزل ٹھکانے لگ گیا } (شاہ نصیر)

(۲) رائیگاں نہ ہونا۔ کام آنا۔ ضائع نہ ہونا (۳) علم)

ہزار شکر کہ میخانہ میں گدا پس مرگ ٹھکانے لگ گئی میری خراب مٹی

(۳) مرنا۔ تمام ہونا۔ مارا جانا + خاتمہ ہونا +

ٹھکرانا -۔ فعلِ متعدی۔ ٹھوکر مارنا۔ ٹھوکر لگانا۔ گھونڈنا۔ روندنا۔
پامال کرنا۔ لگدکوب کرنا + متبذل و خوار جان کر لات مارنا + ے

پارس و منگ ہے جسے ٹھکرا کے تو چلے اکسیر جزو ہے ترے قدم کے غبار کا (ذوق)

ٹھکرائنی -۔ اسم مؤنث (۱) ٹھاکر کی بیٹی یا بہو۔ ٹھکرائن (۲) دلو کا

لہ خاندانِ مغلیہ کا دستور تھا۔ کہ جب بادشاہ مر جاتا تھا تو پہلے اُس کا جانشین اُس کی لاش کو ٹھکراتا اور اس کے بعد تخت پر بیٹھ کر اٹھانے کی اجازت دیتا تھا +

ٹھٹ

یا بہ بنتا جی وغیرہ کی عورت (۳) نائن ۔ نائی کی بیوی +

ٹھکرائی ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) سرداری ۔ حکومت ۔ راج ۔ جاگیرداری جیسے کیا کام آوے توری ٹھکرائی (۲) امیری ۔ دولتمندی (۳) خدائی ۔ مالکیت +

ٹھکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) گڑنا ۔ اندر گھسنا (۲) پٹنا ۔ سزا پانا (۳) پچھڑنا ۔ کشتی کھانا (۴) مغلوب ہونا ۔ شکست کھانا (۵) نقصان اُٹھانا ۔ خسارہ اُٹھانا ۔ ضرب پڑنا جیسے دس روپیہ کی ٹھکی (۶) قید خانہ میں جانا ۔ بیڑیاں پڑنا ۔ کاٹھ میں دیا جانا (۷) داخل ہونا ۔ پڑنا ۔ وارد ہونا جیسے عرضی ٹھک گئی وغیرہ

ٹھکو ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ٹھوکنے والا ۔ مارنے والا (۲ ۔ بازاری) رنڈی کا یار ۔ کسی کا آشنا ۔ دھگڑا +

ٹھکوانا ۔ ٹھکنے کا متعدی + (۱) بازاری) جماع کرانا ۔ بدفعلی کرانا (۲) جڑوانا جیسے چارپائی کے پائے میں میخ ٹھکوانا +

ٹھگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ٹھگنے والا ۔ دغاباز ۔ چور ۔ فریبی ۔ چھلیا (۲) [illegible] راہزن ۔ بٹ مار ۔ قزاق + ص

جانِ من تن ہو گیا راہِ عدم میں نذرِ گور ۔ بوجھ اُٹھایا تھا مگر ٹھگ کیلئے اسباب کا (آتش)

(۳) ایک قوم جس کا پیشہ مسافروں کو زہر یا پھانسی دیکر مار ڈالنا اور طرح طرح سے چھلنا ہے (۴) یار مار ۔ محسن کُش ۔ جیسے جس نے نہ دیکھا ہو ٹھگ وہ دیکھے قصائی جس نے نہ دیکھا ہو شہر وہ دیکھے بلائی +

ٹھگ بِدیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ علمِ قزاقی ۔ مکاری ۔ دغابازی ۔ فریب دہی ۔ چال ۔ فریب + چالاکی ۔ عیاری +

ٹھگائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (گیتوں میں) فریب ۔ دھوکا جیسے ٹھمری مورا جیارا لینو سانورے کینی کیسی ٹھگائی +

ٹھگایا جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دھوکا کھانا ۔ جُل کھانا ۔ کم داموں کی چیز کو زیادہ میں لے آنا ۔ دم میں آکر نکمی چیز خرید لینا +

ٹھگ لانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ جھانس لانا ۔ دھوکا دیکر لانا ۔ بچھڑا لانا ۔ مال مکر لانا ۔ چال یا فریب سے مال خواہ کوئی اور چیز لے آنا +

ٹھگ لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دھوکا دیدینا ۔ غریب یا بھولے کو دم دیکر لُچکے لینا ۔ چھل لینا ۔ جُل دیکر لے لینا ۔ مُوس لینا +

ٹھگنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) فریب دینا ۔ دھوکا دینا ۔ دغا کرنا ۔ جُل دینا ۔ چھلنا (۲) کسی چیز کو کم داموں میں خرید لینا (۳) مُوسنا ۔ چوری کرنا +

ٹھگنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) ٹھگ کی جورو ۔ ٹھگ قوم کی عورت (۲) قزاقنی

ٹھم

راہزن (۳) ٹھگنے والی ۔ فریب دینے والی ۔ مکارہ ۔ دغاباز (۴) کٹنی ۔ دلالہ +

ٹھگوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ فریب دلوانا ۔ دھوکا دلوانا ۔ کم داموں کی چیز کو زیادہ میں دلوا دینا +

ٹھگی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) قزاقی ۔ راہ ماری (۲) ٹھگ کا پیشہ (۳) وہ محکمہ جو ٹھگوں کا انسداد کرتا اور اُن کو پکڑتا ہے ۔ محکمۂ گیرائی +

ٹھگیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دغاباز ۔ فریبی ۔ مکار ۔ قزاق ۔ راہ مار ۔ راہزن ۔ بٹ مار ۔ قطاع الطریق +

ٹہل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) خدمت ۔ سیوا + خدمتگاری ۔ خدمتگزاری + کام کاج + بندگی ۔ غلامی (۲) صیغۂ امر ۔ چلدے ۔ رخصت ہوجا (۳) گشت پھیری + چہل قدمی ۔ آہستہ آہستہ چلنا پھرنا +

ٹہلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) پھرانا ۔ چہل قدمی کرانا + گھوڑوں کو ٹھنڈا کرنا (۲) ٹالنا ۔ رخصت کرنا ۔ ہٹانا ۔ دفع کرنا ۔ سرکانا (۳) موقوف کرنا ۔ برطرف کرنا + نکالنا ۔ خارج کرنا +

ٹہل جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) چل دینا ۔ رخصت ہوجانا ۔ ٹل جانا ۔ بھاگ جانا ۔ چلا جانا ۔ ہٹ جانا + ص

کل اُس طرف جو سیرِ گلستاں کو نکل گئے ۔ صحنِ چمن سے سرو صنوبر ٹہل گئے

(۲) مرجانا ۔ انتقال کرنا ۔ گزرنا ۔ گزر جانا +

ٹہلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) آہستہ آہستہ پھرنا ۔ چہل قدمی کرنا ۔ خرامیدن کا ترجمہ ۔ گشت لگانا ۔ پھیری مارنا (۲) علیحدہ ہونا ۔ رخصت ہونا ۔ ٹلنا ۔ جُدا ہونا ۔ چلا جانا (۳) مرنا ۔ انتقال کرنا (۴) سیر کرنا ۔ ہوا کھانا ۔ تفریح کے واسطے پھرنا + سرگشت کرنا +

ٹہلنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندی) خادمہ ۔ خدمتگار عورت ۔ داسی ۔ سہیلی ۔ چیری ۔ ماما ۔ لونڈی ۔ گھر کا کام کاج کرنے والی عورت +

ٹہلوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ خادم ۔ خدمتگار ۔ سیوک ۔ چاکر ۔ داس +

ٹھلیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ چھوٹا گھڑا ۔ سبوچہ ۔ گلی ۔ گگری ۔ مٹی کا برتن ۔ ڈبرا +

ٹھمری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا چھوٹا سا گیت ۔ دو بول کا گیت (۲) ٹھکری ۔ اوائی ۔ افواہ ۔ گپ ۔ جھوٹی بات + غلط گپ +

ٹھمری اُڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) ٹھمری گانا (۲) گپ اُڑانا ۔ چٹکلا چھوڑنا +

ٹھمک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عالم) خرام ۔ ناز و انداز کی رفتار ۔ ناچنے کی چال +

ٹھمک ٹھمک کر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ مٹک مٹک کر ۔ خرام ناز سے +

؎ پوربی مداسے نیاو نگاین کین ٹھکرائی + بتا کہین نکمدین بجرائی +

ٹھن	ٹھم

ٹھمک چال - ۲ - اسم مؤنث - رفتارِ معشوقانہ - خرامِ ناز +

ٹھمکا - ۲ - صفت - چھوٹا - ناٹا - پست قد - ٹھنگنا - کوتہ قامت +

ٹھمکنا - ۲ - فعل لازم (عوام) خرام کرنا - ناز و انداز سے چلنا + مٹکنا +

ٹھمکی - ۲ - اسم مؤنث - جھٹکا - چھوٹا سا جھٹکا - چھوٹا چھوٹا جھٹکا کنکوے کی ڈور کو اُس کے ہوا پر قایم رہنے کے واسطے ہاتھ سے ہلانا +

ٹھمکی دینا یا لگانا - ۲ - فعل لازم - کنکوے کو چھوٹے چھوٹے جھٹکے دینا تاکہ وہ قایم رہے - ہلانا - جنبش دینا +

ٹھنا - ۲ - اسم مذکر - موٹی اور بڑی سلاخ - گُدا - ڈالا +

ٹھننا - ۲ - فعل لازم (۱) ٹھنا - جمنا - تہ نشین ہونا - پکا ارادہ ہونا - ذہن نشین ہونا - دلنشین ہونا (۲) قرار پانا - ٹھیرنا جیسے لڑائی ٹھننا +

ٹھنٹھ - ۲ - اسم مذکر (۱) سوکھا ہوا درخت یا ٹُنڈا یا ڈالا (۲) ہاتھ کٹا ہوا پہنچا یا کلائی +

ٹھن ٹھن - ۲ - اسم مؤنث - گھڑی گھڑیال یا گھنٹے وغیرہ کی آواز - ٹن ٹن

ٹھن ٹھن گوپال - ۲ - اسم مذکر (۱) بے سمجھے گوپال کے نام پر گھنٹی ہلانے والا + موڈھو - بیوقوف + مُوَرکھ - ناسمجھ - بیل - گدھا (۲) کچھ نہیں - ہیچ + ٹھوٹھ - خالی +

ٹھنٹھنانا - ۲ - فعل لازم (عوام) (۱) گھنٹی بجانا - ٹھن ٹھن کرنا (۲) دندناتا ہنہناتا - کسی جگہ موجود ہو کر مزے اُڑانا - آنند کے تار بجانا (۳ - عو) کھنکنا بجنا جیسے پتیلیاں ٹھنٹھنا رہی ہیں (از چتر بسنبلی) +

ٹھنڈا - ۲ - صفت (۱) سرد - خُنک - سیتل - بارد (۲) شوخ طبع کے خلاف سردول - افسردہ دل + چُپ - خاموش - کم گو +

مشرق بھی کوئی نکلا ہے تو ٹھنڈا　　افلاک بسر ہوتی ہے گرشیر جو میری (خواجہ آتش)

(۳) نامرد - کم شہوت - ہیز - مخنث - ہیجڑا (۴) سُست - کاہل + مندا - دھیما (۵) متحمل - بُردبار - گمبھیر (۶) بے شہوت + بے نفس - سجل (۷) بے محبت + کٹھور - بے دردی - سنگدل - سخت دل +

ٹھنڈا پڑنا - ۲ - فعل لازم (۱) سرد ہونا - خُنک ہونا (۲) سُست و بے مزہ ہونا - مندا ہونا (۳) غصہ دھیما ہونا - غصہ فرو ہونا +

ٹھنڈا رکھنا - ۲ - فعل لازم - خوش رکھنا - آرام سے رکھنا - آسایش دینا + کسی قسم کا رنج یا غم نہ آنے دینا - راحت دینا +

ٹھنڈا رہنا - ۲ - فعل لازم (۱) خوش رہنا - آسودہ رہنا - آرام سے رہنا (۲) بے رونق اور اُداس رہنا + ف

تیس و فرہاد جو گزرے تو ہوا دور میرا　　نہ رہا سر کو عشق کا پالا ٹھنڈا (اسیر)

ٹھنڈا سانس - ۲ - اسم مذکر - دم سرد - آہ (اگلے شاعروں نے سانس کو اکثر مؤنث باندھا ہے - مگر دہلی میں آجکل مذکر بولتے ہیں - غالب نے بھی مؤنث ہی میں مذکر باندھا)

ٹھنڈا کرنا - ۲ - فعل لازم (۱) سرد کرنا - خُنک کرنا (۲) بجھانا - بڑھانا - بتاتا - خاموش کرنا جیسے چراغ یا شمع وغیرہ ٹھنڈا کرنا (۳) غصہ دھیما کرنا + مزاج کی گرمی دفع کرنا (۴ - عو) توڑنا - شکستہ کرنا جیسے چوڑیاں ٹھنڈی کرنا + ف

سلسلہ اشک کا توڑے تو میرا دیدۂ تر　　موتیوں کی نکر وہ تم ابھی ملا ٹھنڈی (اسیر)

(۵) دفن کرنا - دبانا - گاڑنا مگر صرف تعزیہ کے واسطے آتا ہے (۶) گرانا - پھینکنا - جیسے قرآن شریف ٹھنڈا کرنا (۷) ڈبونا - غرق کرنا (۸) تسلی دینا - تسکین دینا - دلاسا دینا +

ٹھنڈا مُلمّع - ۱ - اسم مذکر - وہ مُلمّع جو آگ کی مدد بغیر تیزاب کی لاگ یا برقی قوت سے چڑھایا جاتا ہے +

ٹھنڈا ہونا - ۲ - فعل لازم (۱) سرد ہونا - خُنک ہونا - دھیما - ماندہ ہونا (۲) غصہ دھیما ہونا - غصہ دور ہونا - افروختگی سے باز آنا - نرم ہونا (۳) مرجانا - جان نکلنا - وفات پانا - انتقال کرنا - مذبوح کا تڑپنے سے باز رہنا (۴) بجھنا - اِنطِفا ہونا جیسے چراغ وغیرہ (۵) افسردہ ہونا - دل مرنا (۶) ڈوب جانا - غرق ہونا - (۷) خوش ہونا - آرام پانا - چین پانا +

تمارجلی ہمیں کیا کنوں میں　　داماد کو لاتو ٹھنڈی ہوں میں (گلزار نسیم)

(۸) ٹوٹنا - شکستہ ہونا - دفن ہونا - اکثر متبرک یا مذہبی چیز کی نسبت بولتے ہیں جیسے تعزیہ - تسبیح - چوڑیاں وغیرہ (۹) گرنا - پھکنا جیسے قرآن شریف یا حمایل وغیرہ (۱۰) مندا ہونا - سرد بازاری ہونا - خرید و فروخت کا کم ہونا - (۱۱) بے رونق اور اُداس ہونا (۱۲) مارا جانا - شہید ہونا (جب کلیجہ ٹھنڈا ہونا کہیں تو دلی تسکین حاصل ہونا یا کسی دشمن کو سزا دیکھ کر خوش ہونا مراد ہوگی) +

ٹھنڈائی - ۲ - اسم مؤنث (۱) تبرید - وہ دوائی جو گرمی دفع کرنے کے واسطے پی جاے (۲) متعلق دوا دارو + نسخہ ف

آتے جیسے بھی تو ہوتا نہ مداوا میرا　　گھول کر زہر ٹھنڈائی میں شامل جاتی

(۳ - عوام) بھنگ - بوٹی - سبزی - بجیا +

ٹھنڈک - ۲ - اسم مؤنث (۱) سردی - خُنکی - نمود - برودت (۲) خوشی - راحت - آرام - چین - تسلی +

ٹھن

ٹھنڈک پڑنا ۔ فعلِ لازم (۱) جلن یا سوزش یا گرمی کا رفع ہونا (۲) چین آنا ۔ دل کو آرام ہونا (۳) مقصد حاصل ہونا ۔ مُراد بر آنا (۴) کسی فساد یا فتنہ یا وبا وغیرہ کا کم ہونا (۵) غصہ رفع ہونا ۔ دشمنی نکلنا (۶) تحمل پڑنا ۔ تسلی ہونا ۔ صبر آنا ۔ اطمینان ہونا +

ٹھنڈی ۔ ۲ ۔ صفت (۱) سرد ۔ بارد ۔ خُنک ۔ سیتل (۲) خوش و خُرّم بامُراد (۳ ۔ اسمِ مؤنث ۔ عو) چیچک ۔ سیتلا ماتا +

ٹھنڈی آگ ۔ ۲ ۔ اسمِ مؤنث ۔ مُراد برف ۔ یخ ۔ آبِ بستہ +

ٹھنڈی ڈھلنا ۔ ۲ ۔ فعلِ لازم ۔ چیچک کے داغوں کا مُرجھانا ۔ سیتلا کا زور کم ہونا ۔ باگ مُڑنا +

ٹھنڈی نکلنا ۔ ۲ ۔ فعلِ لازم ۔ چیچک نمودار ہونا ۔ سیتلا نکلنا +

ٹھنڈی کڑھائی ۔ ۲ ۔ اسمِ مؤنث ۔ عو (حلوائیوں اور نانبائیوں میں دستور ہے کہ جب پکوان ختم ہوتا ہے تو کڑھائی میں حلوا بنا کر تقسیم کرتے اور اسے ٹھنڈی کڑھائی کہتے ہیں) +

ٹھنڈی گرمیاں ۔ ۱ ۔ اسمِ مؤنث ۔ اوپری محبت ۔ ظاہری اختلاط ۔ جھوٹی گرم جوشی ۔ بے محبت عشق جتانا + بے اثر و بے مزہ شوخیاں ۔

بے مزہ پھیلے شوخیاں نہ کرو ۔ بس چلو ٹھنڈی گرمیاں نہ کرو (اشوں)

ٹھنڈی مار ۔ ۲ ۔ اسمِ مؤنث ۔ گپتی مار ۔ بھیتری مار ۔ اندرونی سزا ۔ صدمۂ مخفی + اندرونی ضرب + میٹھی مار +

ٹھنڈی ہٹی ۔ ۲ ۔ اسمِ مؤنث ۔ کم بڑھنے اور پھیلنے والا جسم ۔ دیر میں بالغ ہونے والا آدمی + زنانہ ۔ زنخہ +

ٹھنڈے ۔ ۲ ۔ (۱) ٹھنڈا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کی وہ صورت جس میں الف یائے مجہول سے بدل جاتا ہے +

ٹھنڈے پیٹوں ۔ ۲ ۔ تابعِ فعل ۔ بخوشی ۔ بطیبِ نفس ۔ خوشی سے آرام سے ۔ بے رگڑے جھگڑے ۔ سیدھے سیدھے +

ٹھنڈے ٹھنڈے ۔ ۲ ۔ تابعِ فعل (۱) آفتاب کی گرمی سے پہلے پہلے علی الصباح ۔ سویرے (۲) آرام سے ۔ بخوشی خوشی ۔ بخیریت سے +

ٹھنڈے ٹھنڈے جانا یا چلنا ۔ ۲ ۔ فعلِ لازم ۔ سویرے اور شام کے وقت جانا ۔ آرام سے جانا + ع

دل سے کہدو کہ آہِ سرد کے ساتھ ۔ ٹھنڈے ٹھنڈے چلے تو چل نکلے (میر تقی)

ٹھنڈے ٹھنڈے گھر جانا ۔ ۲ ۔ فعلِ لازم (طنزاً) خوشی خوشی گھر جانا ۔ جان سلامت لیکر پھینا ۔ رخصت ہونا ۔ دفع ہونا +

ٹھو

ٹھنڈے سانس بھرنا ۔ ۲ ۔ فعلِ لازم ۔ آہِ سرد نکالنا ۔ کسی صدمہ یا اظہارِ عشق کے واسطے اُف اُف کرنا + افسوس کرنا + پچھتانا +

ٹھنکنا ۔ ۲ ۔ فعلِ لازم ۔ عو ۔ ناز سے رونا ۔ سِسکنا ۔ لاڈ کر کے رونا + بچوں کی طرح رونا ۔ ریں ریں کرنا + ع

ہوا بھی شادی تو نیچے تو کھلاوے گودیاں ۔ کیسی ٹھنکنی ہے یہی خانم بُوا ہر بات پر (سید)

ٹھنگنا ۔ ۲ ۔ صفت ۔ پستہ قد ۔ بونا ۔ ناٹا ۔ قصیر القامت +

ٹھنگیر ۔ ۲ ۔ اسمِ مؤنث (۱) گزک ۔ نُقل ۔ بطورِ شغل کسی خشک چیز کا ایک ایک کر کے کھانا جیسے ریوڑیوں کی ٹھنگیر (اصل میں یہ لفظ ٹھونگ سے نکلا ہے) +

ٹھنگیر لگانا ۔ ۲ ۔ فعلِ متعدی ۔ ایک ایک کر کے کھانا پھنکا لگانے کے خلاف +

ٹھنگیرنا ۔ ۲ ۔ فعلِ متعدی ۔ کسی خشک چیز کو آہستہ آہستہ کر کے کھانا ۔ دانہ دانہ کر کے کھانا +

ٹھنی ۔ اسمِ مؤنث ۔ شاخ ۔ شاخچہ ۔ ڈالی ۔ قلم + کنول یا گلاس لگانے کی آہنی ٹھنی +

ٹھنی ہلانا ۔ ۲ ۔ فعلِ لازم ۔ اصل نیم کی ٹھنی ہلانے کا مخفف ہے ۔ آتشک کے زخم کے اوپر سے مکھیاں اُڑانا ۔ آتشک میں گلنا یا سڑنا +

ٹھو ۔ ۲ ۔ صفت (پورب) عدد ۔ جیسے ایک ٹھو دو ٹھو +

ٹھوٹ ۔ ۲ ۔ صفت (۱) بے مغز ۔ بیوقوف ۔ مُورکھ ۔ کوڑھ مغز (۲) جاہل گنبد ۔ اَن پڑھ +

ٹھور ۔ ۲ ۔ اسمِ مؤنث (۱) جگہ ۔ مکان ۔ موقع ۔ ٹھکانا (۲) سُراغ ۔ پتا ۔ نشان کھوج + مقام ۔ استھان ۔ ٹھانو + ملجا و ماوا +

ٹھور بے ٹھور ۔ ۲ ۔ تابعِ فعل ۔ موقع بے موقع ۔ جا بیجا ۔ کُٹھور +

ٹھور ٹھکانا ۔ ۲ ۔ اسمِ مذکر ۔ محلِ بود و باش ۔ جائے قرار ۔ مسکن ۔ رہنے کی جگہ +

تجھکو ڈھونڈے کہاں کہاں ذوقؔ ۔ نہ ترا ٹھور نے ٹھکانا ہے (ذوقؔ)

ٹھور رکھنا ۔ ۲ ۔ فعلِ متعدی ۔ کھیت رکھنا ۔ بچ کر نہ جانے دینا ۔ جان سے مار رکھنا ۔ منگوالینا ۔ مار ڈالنا + ع

ایک چھوٹا نہ زندہ جاں تو نے ۔ ٹھور رکھا ہے سب کو ہاں تو نے (انشا)

ٹھور رہنا ۔ ۲ ۔ فعلِ لازم (۱) وہیں رہنا ۔ کسی جگہ رہ پڑنا ۔ جم رہنا (۲) کھیت رہنا ۔ مر رہنا ۔ قتل ہونا ۔ مارا جانا +

ٹھوڑی ۔ ۱ ۔ اسمِ مؤنث ۔ ذقن ۔ زنخدان ۔ ٹھوڈی ۔ ٹھڈی +

ٹھوڑی پر ہاتھ دھر کر بیٹھنا ۔ ۱ ۔ فعلِ لازم ۔ متفکر ہو کر بیٹھنا ۔ فکرمند ہونا +

ٹھوڑی پکڑنا ۔ یا ٹھوڑی میں ہاتھ دینا ۔ ۲ ۔ فعلِ متعدی

ٹھوڑ

خوشامد کرنا۔ بِنتی کرنا۔ مِنّت سماجت کرنا + نرم کرنا۔ مُلایم کرنا۔ غصّہ فرو کرنا۔ دِھیما کرنا + تعریفی کلمات کہہ کر کسی کا غصہ ٹھنڈا کرنا +

ٹھوڑی تارا - ہ - اسمِ مذکر - وہ تِل جو کسی خوبصورت کی ٹھوڑی میں قدرتی یا مصنوعی ہو - چنانچہ خوبصورت عورت کی تعریف میں کہتے ہیں ماتھے چاند ٹھوڑی تارا یعنی جس طرح ماتھے پر چاند ہے اسی طرح ٹھوڑی پر تارا ہے +

ٹھوس - ہ - صفت (۱) پُر مغز - ٹھکر بھاری - بھر - بوجھل سخت (۲) ٹھس بھدّا - کُند ذہن - غبی +

ٹھوسا - ہ - اسمِ مذکر - ہندو عو - ہاتھ کا انگوٹھا - ٹھینگا +

ٹھوسا دِکھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) انگوٹھا دِکھانا - ٹھینگا دکھانا - (۲) اِنکار کرنا - ضد یا ہٹ سے اِنکار کرنا - معشوقانہ اِنکار +

ٹھوسے سے - ہ - تابع فعل - بلا سے - جوتی سے - بیزار سے - جوتی کی نوک سے + (نہایت استغنا اور بے پروائی کا نامنہ بادہ جواب ہے) +

ٹھوکا دینا - فعلِ متعدی (۱) ہاتھ یا پاؤں سے دھکا دینا - جھنجھوڑنا - ڈھیلنا

یہ وہ کمبخت ہے سونے نہ دیگا وصل کی شب بھی
ٹھوکے اضطرابِ قلب ہم کو رات بھر دیگا

(۲) جتانا - آگاہ کرنا - متنبّہ کرنا - خبردار کرنا - ہوشیار کرنا - جگانا - بیدار کرنا +

ٹھوک بجا کے - ہ - تابع فعل - اچھی طرح دیکھ بھال کے - کھرا کھوٹا اور ٹوٹا پھوٹا دیکھ کے - جانچ کے - اطمینان کر کے - سوچ سمجھ کے - چٹکی لگا کے علانیہ - بالکل کھلا +

ٹھوک بجا کے لینا - ہ - فعلِ لازم - کھرا کھوٹا - ٹوٹا پھوٹا دیکھ کر لینا - پرکھ کر لینا - سوچ سمجھ کے لینا - اطمینان کر کے لینا - چٹکی لگا کے لینا - ڈنکے کی چوٹ لینا - علانیہ لینا +

ٹھوکر - ہ - اسمِ مؤنث (۱) وہ ضرب جو پاؤں میں سنگِ راہ وغیرہ سے لگے یا قصداً پُشتِ پا یا نوکِ پا سے کسی چیز کو ماریں جیسے آتش کا شعر + ؎

روز شب کرتا ہے وہ محبوب گل اندام رقص
اُڑتی ہے ٹھوکر سے دامن کی کناری ان دنوں } (آتش)

پاؤں کی ٹھکر - پالغز - صدمۂ پا - سنگِ راہ کی چوٹ + سکندری گھوڑے کی ٹھوکر (۲) لات - لکد (۳) عیاش - اٹھیس - ٹھکر - ہول (۴) صدمہ - ضرب - دھکّا (۵) ضرر - نقصان (۶) کنار (۷) سنگِ راہ - وہ پتھر جو سڑک میں ابھرا ہوا ہو - خراب سڑک (۸) قمار باز جوتا - جفت پا یا پاپوش

ٹھوک

جوتی - جیسے پاؤں کی ٹھوکر تک نکی پر لگا دی +

ٹھوکر اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم - صدمہ اُٹھانا - نقصان اُٹھانا +

ٹھوکر پر ٹھوکر اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم - صدمہ پر صدمہ اُٹھانا - متواتر صدمے اُٹھانا - نقصان پر نقصان اور ضرر پر ضرر اُٹھانا +

پیچ و خم میں مُو بمو ہر سے اُلجھا جاتے ہے مانگ کے رستہ میں دل ٹھوکر پہ ٹھوکر کھاتا ہے (نکہت)

ٹھوکر پر ٹھوکر لگنا - ہ - فعلِ لازم - صدمہ پر صدمہ ہونا - نقصان پر نقصان اور تکلیف پر تکلیف پہنچنا +

گلی میں جوں سنگِ راہ اُس کی پھرے ہے دِل کیا ہی مارا مارا
لگے ہے ٹھوکر پہ اُس کو ٹھوکر عجب وہ حالِ خراب میں ہے } (جُرأت)

ٹھوکر کھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) سنگِ راہ کی ٹکر کھانا - پاؤں کی چوٹ کھانا + اُلجھنا - اُلجھ کر گر پڑنا - گر پڑنا (۲) صدمہ اُٹھانا - ضرب کھانا (۳) ضرر اُٹھانا نقصان اُٹھانا جیسے ٹھوکر کھاوے بُدھ پاوے (۴) بھولنا - چُوکنا - دھوکا کھانا + دم یا فریب میں آکر ضرر اُٹھا بیٹھنا +

ٹھوکر لگانا - ہ - فعلِ لازم - کسی پڑی ہوئی چیز کو لات مارنا - پُشتِ پا مارنا - سرِ پا مارنا + ؎

دشتِ جنوں میں آج وہ آتش قدم ہوں میں ٹھوکر لگا کے سنگ کو اخگر بنا دیا (ناسخ)

ٹھوکر لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پاؤں میں چوٹ لگنا - پاؤں کا راستہ کے پتھر سے ٹکر کھانا (۲) صدمہ [illegible] - نقصان اُٹھانا - ضرر پہنچنا +

ٹھوکر لینا - ہ - فعلِ لازم - گھوڑے کا سکندری کھانا + اُلجھ اُلجھ کے گرنا ؎

اُشتر ناقۂ رہِ عشق ہر گز ہے کہ دل ٹھوکریں اس قدر پا بپا لے نظر لیتا ہے (انشاء)

ٹھوکر مارنا - ہ - فعلِ لازم - پُشتِ پا مارنا - سرِ پا مارنا - لات مارنا + ٹھیس لگانا - ٹھوکا دینا +

ٹھوکروں پر پڑنا - ہ - فعلِ لازم - عمر کسی کی خدمت اور مار دھاڑ میں رہنا - جوتیوں میں پڑنا - حقارت اور ذلت کے ساتھ رہنا +

ٹھوکریں کھاتا پھرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مارا مارا پھرنا - صدمے اُٹھاتا پھرنا + آوارہ پھرنا - سرگرداں پھرنا - خراب و خستہ پھرنا (۲) دشمن میں آنا - ٹھوکروں میں آنا - پامال ہونا + ؎

کل عجب ڈھب سے ترے کُشتہ کی رسوائی ہوئی
ٹھوکریں کھاتی پھرے تھی لاش کفنائی ہوئی } (جُرأت)

ٹھوکریں کھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) ضربِ پُشتِ پا یا سرِ پا کھانا - لاتیں کھانا

ٹھو

ٹھوکریں کھائے ٹھوکریں ہر قدم پہ یہیں کھائے طفلانِ سنگ زن ہیں پتھر لئے ہوئے (نصیر)

(۲) ذلّت و رُسوائی اُٹھانا ۔ ؎

ضُعف سے رہتا ہے اب پاؤں پہ پر آپ اپنی ٹھوکریں کھاتے ہیں ہم (گویا)

(۳) رَوندن میں آنا ۔ کھوندن میں آنا ۔ پامال ہونا + گِرنا ۔ پڑنا ۔ لُڑھکنا ؎

لاغر بسکہ آپ کو پاتا ہوں اِن دنوں سایہ سے اپنے ٹھوکریں کھاتا ہوں اِن دنوں (طالع نکہت)

(۴) خراب و تباہ پھرنا ۔ مارا مارا پھرنا ۔ خستہ و خراب پھرنا ۔ آوارہ و سرگرداں پھرنا (۵) صدمے اُٹھانا ۔ سختیوں اور تکلیفوں کی برداشت کرنا ۔ مُصیبت بُھگتنا ۔ دُکھ سہنا (۶) طعنے مہنے سہنا (۷) کثرت سے نقصان اُٹھانا ۔ ضرر پر ضرر اُٹھانا (۸) لڑکھڑانا ۔ ڈگمگانا +

ٹھوکنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ ہاتھ یا پیر سے کسی امر کے جتانے یا ہوشیار کرنے کو دھکّا دینا ۔ ہوشیار کرنا ۔ آنکھ لگانا ۔ آنکس لگانا ۔ آ کرنا ۔ با خبر لگانا + مُتنبّہ کرنا ۔ آگاہ کرنا ۔ جھنجھوڑنا ۔ کُہنی مارنا +

ٹھوکنا یا **ٹھونکنا** ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) گاڑنا جیسے میخ یا کیل ٹھوکنا (۲) کوبہ کرنا ۔ کُوٹنا (۳) زد و کوب کرنا ۔ مارنا ۔ پیٹنا ۔ بجوڑنا ۔ جُوتہ کاری کرنا ۔ لات مُکّے سے مارنا ۔ کوڑے لگانا +

مسجد میں واعظوں کے تبیں لگ گئی ہے جڑ زاہد نے ٹھونکا شیخ کو پگڑی اُتار کر (سودا)

(۴) عرضی دینا ۔ نالش کرنا ۔ مُقدّمہ لڑانا (۵) پاؤں میں بیڑیاں ڈالنا ۔ کاٹھ میں پاؤں دینا (۶) بجانا جیسے طبلہ ٹھوکنا ۔ تھپ تھپانا ۔ تھپکنا جیسے پیٹھ ٹھوکنا خواہ گھوڑے کی ہو خواہ اِنسان کی (۸) جڑنا ۔ لگانا ۔ جیسے قفل ٹھوکنا (۹) گھسیڑنا ۔ دخول کرنا جیسے بنگا ٹھوکنا (۱۰) کھٹکھٹانا ۔ کھڑکھڑانا +

ٹھوکے دینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ہولیں مارنا ۔ آ کرنا ۔ جھنجھوڑنا ۔ چھیڑ چھاڑ کرنا ؎

یہ وہ کمبخت ہے سونے نہ دیگا وصل کی شب بھی
ٹھوکے اِضطرابِ قلب ہم کو رات بھر دیگا } (اعلم)

(۲) جتانا ۔ آگاہ کرنا ۔ مُتنبّہ کرنا ۔ خبردار کرنا (۳ ۔ عوام) طعنے مہنے دینا ۔ چھیڑنا جیسے ایک آئی ہے ٹھوکے دیتی ہے بُوا ہم نہ کہتے تھے +

ٹھونسنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) دبا کر بھرنا ۔ خُوب زور سے بھرنا (۲) گھسیڑنا ۔ دخول کرنا (۳) نگلنا ۔ کھانا (حقارتاً) +

ٹھونگ ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) چونچ سے مارنا ۔ منقار سے مارنا ۔ ضربِ منقار (۲) کوّے کی چونچ ۔ منقار ۔ چونچ (۳) ٹُولا ۔ بیچ کی اُنگلی کو دوہرا کر کے مارنا +

ٹھیٹ

ٹھونگا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر (ہندو) دیکھو (ٹھونگ) +

ٹھٹھاگا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر (پُورب) قہقہہ ۔ ٹھٹّھا +

ٹھیا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر (۱) حد ۔ سیما ۔ تودہ ۔ ڈھولا ۔ ٹھڈّا ۔ بسوانا (۲) جگہ ۔ ٹھکرا ۔ گدّی ۔ دوکاندار کے بیٹھنے کی جگہ +

ٹھیٹ ۔ ہ ۔ صفت (۱) خاص الخاص + خالِص ۔ نِرمل ۔ ٹھیک ۔ اصلی جیسے ٹھیٹ گنوار ۔ ٹھیٹ ہندی (۲) روزمرّہ کی بولی +

ٹھی ٹھی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ ہنسی کی آواز ۔ بیہودہ پن سے ہنسنے کی آواز +

ٹھیرانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) روکنا ۔ تھامنا (۲) ٹھاننا ۔ منصوبہ باندھنا (۳) قائم کرنا ۔ جمانا ۔ مُنجمد کرنا جیسے پارہ ٹھیرانا (۴) ٹھکانا ۔ خوش کرنا ۔ مکان میں اُتارنا ۔ سرائے میں اُتارنا (۵) مقرّر کرنا ۔ تجویز کرنا جیسے بات ٹھیرانا (۶) قیمت چُکانا ۔ بھاؤ تاؤ کرنا ۔ نرخ مُقرّر کرنا +

ٹھیراؤ ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر ۔ قیام ۔ اِستحکام + وقفہ ۔ رہاؤ + مقام ۔ ٹھکانا ۔ منزل +

ٹھیرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) رُکنا ۔ تھمنا ۔ قیام کرنا ۔ کھڑا رہنا (۲) جمنا ۔ ٹھنا ۔ منصوبہ ہونا + ؎

ٹھیری ہے کہ ٹھیر اُٹھینگے زنجیر سے اِل کر پر ہم بھی زلف کا سودا نہ کرینگے (مومن)

(۳) قائم ہونا ۔ جمنا ۔ مُنجمد ہونا ۔ بیٹھنا جیسے پارہ ٹھیرنا (۴) خوش ہونا ۔ اُترنا (۵) مُقرّر ہونا ۔ تجویز ہونا جیسے بات ٹھیرنا (۶) قیمت چُکنا ۔ بھاؤ قرار پانا ۔ نرخ کرتہ ہونا ۔ طے پانا (۷) دیر لگانا ۔ وقفہ کرنا ۔ دِرنگ کرنا ۔ تاخیر کرنا ۔ (۸) دیرپا ہونا ۔ مضبوط ہونا (۹) تامّل کرنا ۔ غم کھانا ۔ صبر کرنا (۱۰) قرار پکڑنا ۔ قرار پانا جیسے نُطفہ ٹھیرنا (۱۱) تہ نشین ہونا ۔ نیچے بیٹھنا ۔ تہ پہ پہنچنا (۱۲) اِضطراب کم ہونا ۔ تسلّی ہونا جیسے دِل ٹھیرنا + ٹھہرنا اور ٹھیرنا دونوں جائز مگر اہلِ دہلی ٹھیرنا زیادہ بولتے ہیں + ؎

آنے سے تیرے ٹھیر گئے آپ ورنہ جانے کا ارادہ تو کہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

طبیعت کو ہوگا قلق چند روز ٹھہرتے ٹھہرتے ٹھہر جائیگی (نامعلوم)

ٹھیس ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) دھکا ۔ ٹھوکر ۔ ٹکر ۔ ضرب ۔ صدمۂ خفیف + ؎

میرے ساغر کو درشتی سے دھکیل اے مَے فروش
شیشۂ دِل ٹوٹ جاتا ہے ذرا سی ٹھیس سے } (ناسخ)

ٹھیس لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ دھکّا لگنا ۔ ٹھوکر کھانا ۔ ٹکر لگنا ۔ صدمۂ خفیف پہنچنا + ضرب لگنا +

ٹھیک ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث (بیلے کے بھول) ۱ سہارا ۔ اڑواڑ ۔ ٹیک ۔ ڈاٹ

(۱۱) خانہ۔ پھانہ۔ پچر (۳) غلّہ کا ڈھیر۔ انبارِ غلّہ (۴) تلا۔ تلی۔ پینڈی + جُوتہ کی ایڑی +

ٹھیک ۔ ہ۔ صفت (۱) راست۔ دُرست۔ صحیح۔ بجا (۲) موزوں۔ کم و بیش۔ برابر۔ چُست۔ نگینہ سا + ۔

نہ کیونکر جامہ زیبی ختم ہو ساری خُدائی کی قبا ہے ٹھیک جسمِ دلربا پر دلربائی کی (نکہت)

(۳) ہُو بہُو۔ بعینہٖ۔ ہُو بہُو۔ جوں کا توں (۴) پُورا اُترا۔ ٹھا ٹکا ٹُک۔ (۵) جیسا چاہئے۔ حسبِ دلخواہ (۶) بالتحقیق۔ تحقیقاً جیسے ٹھیک یہی بات ہے (۷) مُستقل۔ مُستقیم (۸) مُقرّرہ۔ مُجوّزہ۔ جیسے ٹھیک وقت پر آنا (۹) شایان۔ مناسب۔ چسپان (۱۰) عین موقع پر۔ عین نشانہ پر جیسے نشانہ ٹھیک لگنا (۱۱) باقاعدہ۔ ہموار۔ مُسطّح۔ درپس (۱۲) پُورا۔ کامل جیسے وزن میں ٹھیک (۱۳)۔ اِسمِ مذکّر) پتا۔ نِشان۔ سُراغ۔ ٹھکانا جیسے اُس کا کیا ٹھیک (۱۴) اِنتہا۔ حد۔ انت۔ جیسے بے ٹھیک بمعنی بیحد (۱۵) قیمت۔ خبر جیسے موت کا ٹھیک نہیں (۱۶) ٹھور ٹھکانا۔ نسبت جیسے اس کا بھی ٹھیک لگا دو (۱۷) اعتبار۔ بھروسا۔ پرتیت جیسے ان کی بات کا ٹھیک نہیں (۱۸۔ تابع فعل) ٹھیکم ٹھیک۔ کامل طور سے + فی الحقیقت فی الواقع +

ٹھیک آنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کپڑے کا بدن پر اور جُوتے وغیرہ کا پاؤں میں درست آنا۔ موزوں ہونا (۲) عین وقت اور موقع پر آنا +

ٹھیک بنانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) سزا دینا۔ گوشمالی کرنا۔ مارنا پیٹنا +

اے خالِ رُخِ یار تجھے ٹھیک بناتا پر چھوڑ دیا حافظِ قرآن سمجھ کر (الاعلم)

(۲) دُرست کرنا۔ راہ پر لانا۔ سُدھارنا۔ قابل بنانا۔ کسی کام کے لائق کرنا

ٹھکانا ہیں پر تجھے اے چرخ اُٹھا کر چھوڑیگا گر وحشی چچا ٹھیک بنا کر (نکہت)

(۳) عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ ذلیل و خوار کرنا + ۔

ناصح کو جو چاہوں تو ابھی ٹھیک بنا دوں پر خوفِ خدا کا ہے کہ میں کچھ نہیں کرتا (مومن)

ٹھیک ٹھاک ۔ ہ۔ تابع فعل (۱) ہر طرح سے درست۔ لیس۔ تیار۔ چُست۔ موزوں۔ چسپاں + ۔

اُلٹ آستیں اور غری کا چاک نئے سر سے انگیا کا ٹھیک ٹھاک (میر حسن)

(۲) مرمّت و غیرہ سے دُرستی۔ جیسا چاہئے (۳) ٹھور ٹھکانا (۴) اسباب روزگار جیسے ان کا بھی کہیں ٹھیک ٹھاک لگا دو (ہندو) +

ٹھیک ٹھاک کرنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) درست کرنا۔ مرتب کرنا (۲) صحیح

ٹھیرانا۔ پختہ کرنا جیسے بات ٹھیک ٹھاک کرنا +

ٹھیک ٹھاک ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ درست ہونا۔ صحیح ہونا۔ پُختہ و پُرز ہونا۔ ٹھیرنا۔ قرار پانا +

ٹھیک ٹھیک ۔ ہ۔ صفت (۱) ٹھیک کی تاکیدی صُورت۔ سچ سچ۔ راست راست۔ بے کم و کاست۔ بلا فرق۔ بعینہٖ۔ ہُو بہُو۔ ہُو بہُو + ۔

نقشہ تمہارا نقشۂ یُوسف ہے ٹھیک ٹھیک یعقوب دیکھ لیں تو رہیں اشتباہ میں (اسیر)

(۲) تقریباً۔ قریب قریب +

ٹھیکا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) سہارا۔ آرام (۲) اِجارہ۔ مُقرّری۔ قرار داد + کرایہ پٹّا + اُجرت (۳) مُقرر نشستگاہ۔ بیٹھک۔ جائے قرار (۴) طبلہ یا ڈھولکی کو گانے والے کے ساتھ ایک خاص طریق سے بجانے کو بھی ٹھیکا کہتے ہیں +

ٹھیکا بجانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ گانے والے کے ساتھ ڈھولکی یا طبلا اِس طرح بجانا کہ اُس کی آواز کو سہارا ملے +

ٹھیکا بھرنا ۔ فعلِ لازم۔ گھوڑے کا اُچھل کُود کرنا۔ گدکنا۔ گُودنا (مکھنؤ) +

ٹھیکا بھیٹ ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ وہ نذرانہ جو ٹھیکہ لینے پر دیا جائے +

ٹھیکا پٹّا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ دستاویزِ اجارہ[1] +

ٹھیکا دینا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ کسی چیز یا گانو کا اجارہ پر دینا +

ٹھیکا لینا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ اِجارہ لینا۔ کسی میعاد کے واسطے کسی چیز کی حقیت یا حق خریدنا +

ٹھیکرا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) گلی ظرف کا ٹکڑا۔ خذف + کرٹھل + ڈھوبرا۔ (۲) حقارتاً ظرفِ مس و ظرف گند وغیرہ (۳) اِنکساراً یا حقارتاً مکان و جائداد (۴) اوزار۔ وسیلہ۔ جب کسی کی طرف منسوب کرینگے تو وہاں نوکری سے مراد ہوگی جیسے فلاں کی روزی کا ٹھیکرا +

ٹھیکرا پھوڑنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (ہندو) تُہمت لگانا۔ الزام دینا۔ بُہتان لینا +

ٹھیکری ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) مٹی کا توا۔ ٹھیکرا کی تصغیر (۲۔ عو) پیشانی۔ فرج۔ اندامِ نہانی کی پیشانی۔ مقامِ زیرِ ناف۔ عانہ +

ٹھیکری ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عو۔ کثرت سے صرف ہونا۔ بیقدری سے صرف ہونا +

ٹھیکرے میں ڈالنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جب زچہ جن کر فارغ ہوتی ہے تو اُس ٹھیکرے میں جس میں بچّی کی آنول نال وغیرہ کا ٹکڑا ڈالتی ہیں دائی کا حق سمجھ کر سب کُنبہ بھر کی عورتیں کچھ نقدی ڈالا کرتی ہیں۔ بلکہ

[1] ...

ٹھیٹ

جس بچہ کی اُس وقت سے نسبت ٹھیرائی ہوتی ہے۔ تو اُسکے نام سے بھی ملس کچھ پالا کرتی ہے)+

ٹھیکی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) سہارا۔ بوجھ اُتار کر آرام لینا (۲) اناج کی بوری غلّہ کا بورا + انبارِ غلّہ و ہیزم (۳) ڈاٹ +

ٹھیکی لگانا یا لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) سہارا لینا۔ بوجھ اُتار کر دم لینا ٹھیرنا۔ بوجھ اُتارنا + مشتاق دہلوی [۵۱]

جی میں یہ آئی دھشی دیکھ بیس کا ہو رہے تیرے در پر جبکہ ٹھیکی ناتواں لینے لگا مشتاق

(۲) بوروں میں اناج بھرنا + انبار لگانا + (اس معنی میں لگانے کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے)+

ٹھیکے دار ۔ ا ۔ اِسم مذکر۔ اجارہ دار۔ وہ شخص جس نے ٹھیکہ لیا ہو۔ لائسنس دار +

ٹھیلا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) دھکا۔ ریلا (۲) ایک قسم کی گاڑی جس پر اسباب لاد کر اکثر ہاتھ سے دھکیلتے ہوئے لے جاتے ہیں۔ بیلوں کے ذریعہ بھی چلتا ہے جیسے بیل ٹھیلا کہتے ہیں +

ٹھیلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ دھکیلنا۔ ریلنا۔ کہنی مارنا ٹہوکنا ٹہوکا دینا +

ٹھینٹھی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث۔ کان کے میل کی گولی + کان کا جما ہوا میل چرکِ گوش +

ٹھینگا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) انگوٹھا۔ ٹھوسا (۲) لاٹھی سونٹا۔ بکا۔ ٹُھنک ٹُھنک جیسے زبردست کا ٹھینگا سر پر (۳) عضوِ تناسل۔ ذکر +

ٹھینگا باجنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ رُسوائی ہونا۔ ہنسی اُڑنا + لڑائی ہونا۔ فساد ہونا جیسے جس کا کام اُسی کو ساجے اور کرے تو ٹھینگا باجے +

ٹھینگا دکھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) انگوٹھا دکھانا۔ ٹھوسا دکھانا۔ (۲) خاطر میں نہ لانا۔ انکار کرنا + (۳) چڑانا۔ چھیڑنا +

ٹھینگے سے ۔ ہ ۔ تابع فعل۔ بلا سے۔ کچھ پروا نہیں +

ٹُھٹیاں ۔ ہ ۔ صفت (۱) ننّا سا چھوٹا سا (۲) پست قد۔ بونا۔ ٹھنگنا۔ (۳ ۔ اِسم مذکر) ایک قسم کا چھوٹا طوطا۔ لیبری کے خلاف +

ٹیّاں ۔ ہ ۔ اِسم مذکر۔ لبہ کوڑی۔ ایک قسم کی چھوٹی کوڑی +

ٹِبّا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (گنوار) ٹیلا۔ پہاڑی۔ پشتہ۔ کریوہ +

ٹِیپ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) دباؤ۔ داب (۲) تمسّک۔ چک۔ ضمانت + ساہوکار کا وہ تمسّک جس میں اصل مع سود کے عوض فصل پر اناج وغیرہ دینے کا اقرار لکھا جاتا ہے (۳) اُونچا سُر۔ اُونچی لے۔ سُر دون۔ الاپ (۴) یادداشت نوٹ کر لینا۔ کچھ جلدی میں لکھ لینا (۵) مُسدّس کی تیسری بیت مخمس

ٹیڑ

مُثلّث وغیرہ کی آخری بیت + بند۔ گرہ (۶) فوج کا دستہ (۷) ایک زیور کا نام جسے عورتیں ماتھے پر پہنتی ہیں (۸) جب گنجیفہ میں حریف کے ایک پتہ کو دو پتّوں سے مارتے ہیں تو اُسے بھی ٹیپ کہتے ہیں (۹ ۔ عو) چوٹی کا عمدہ۔ منتخب۔ چیدہ۔ اعلےٰ (۱۰ ۔ ہندو) لڑکی یا لڑکے کی جنم پتری۔ جنم کنڈلی ٹیوا جو سگائی یا سبندھ کے وقت کام آتی ہے +

ٹیپ ٹاپ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) بھڑک۔ آرایش۔ طمطراق۔ زیبائش جلوس + (۲) ظاہری بناوٹ۔ تکلّف۔ تصنّع (۳) خود نمائی۔ خود آرائی +

ٹیپنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱ ۔ ہندو) دبانا۔ بھینچنا (۲) لکھ لینا۔ ٹانک لینا یادداشت میں درج کر لینا (۳) گنجیفہ بازی میں) دو پتّوں سے ایک پتّا جیتنا (۴) دون میں گانا۔ الاپنا +

ٹیٹا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر۔ چھچا۔ ٹنا۔ گالی کا لفظ +

ٹیٹل پیج ۔ انگلش ۔ صحیح (Title page) ٹائٹل پیج) سرورق۔ لوح۔ کتاب کے اوپر کا صفحہ +

ٹیٹک منجھا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر۔ جھمیلا۔ دقّت۔ دشواری۔ اُلجھیڑا۔ ضیق مخمصہ۔ سرگردانی۔ کشمکش +

ٹیر ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (گنوار) آواز۔ ہانک۔ پکار +

ٹیر کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ گزارنا۔ بسر کرنا۔ کاٹنا۔ بھگتنا جیسے عمر ٹیر کرنا +

ٹیرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) پکارنا۔ بلانا۔ آواز دینا۔ چلّانا (۲) گزارنا۔ بسر کرنا کاٹنا (۳) گنگنانا۔ گانا۔ سُر نکالنا +

ٹیروا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر۔ آب نے۔ فوارہ۔ کلی کی وہ نلی جس پر چلم رکھتے ہیں +

ٹیڑھ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) کجی۔ خمی۔ خمیدگی + گُھماؤ (۲) اکڑ۔ مروڑ۔ اینٹھ + (۳) شرارت۔ سرکشی۔ انحراف (۴) جہالت۔ جہل +

ٹیڑھ کی لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ شرارت کرنا۔ جہالت کرنا۔ سرکشی کرنا۔ اکڑنا۔ اینٹھنا۔ بل کرنا۔ بل لانا۔ فیل لانا۔ متمرّدی کرنا۔ ٹیڑھی چلنا +

ٹیڑھا ۔ ہ ۔ صفت (۱) کج۔ خمیدہ۔ خم دار۔ ترچھا۔ بانکا۔ جھکا ہوا۔ منحنی کستج (۲) منحرف۔ پھرا ہوا۔ برگشتہ۔ برخلاف۔ مخالف (۳) اکھڑ۔ اُجڈ۔ اُجھڑ۔ بینڈا۔ اُلٹا۔ اوندھا۔ اوندھی سمجھ کا + کج بحث۔ جاہل۔ کھوجڑ + سخت۔ درشت۔ بدمزاج۔ غصیل (۴) خفا۔ ناراض (۵) شریر۔ بدذات حرامزادہ جیسے ٹیڑھے کو کچھ بھی نہیں لگتا (مثل) +

ٹیڑھا بانکا ۔ ہ ۔ صفت (۱) چھیل چھبیلا۔ چھیلا۔ طرحدار۔ وضعدار۔

---

[۵۱] مرزا شوق ہلے نہ ہوتی + ٹھیکیاں ناتواں لیتے ہو ... (داغ)

[۵۲] جسے کیت بالاہی کس ... دمن میں تھوڑی سی تو ہے کو ٹیر کے سیام +

ٹیڑ

(۲) سپاہی وضع مرا کھڑ +

ٹیڑھاپن } - ۲ - اسم مذکر (۱) کجی - خمیدگی - الجھنا + مخالفت +
ٹیڑھ پنا } شرارت + انحراف +

ٹیڑھا ہونا - ۲ - فعل لازم (۱) کج ہونا - خمیدہ ہونا - منحنی ہونا (۲) خفا ہونا + بگڑنا - اکڑنا - اینٹھنا +

ٹیڑھی - ۲ - صفت - خمیدہ - بانکی ترچھی - کژ - کج - واژوں +

ٹیڑھی آنکھ سے دیکھنا - ۲ - فعل متعدی (۱) ترچھی نظر سے دیکھنا نگاہ کج سے دیکھنا (۲) مخالفانہ دیکھنا + نظر بد سے دیکھنا + دشمنی کی آنکھ ڈالنا خفگی سے دیکھنا - بگڑ کر دیکھنا تیوری پر بل ڈال کر دیکھنا +

ٹیڑھی آنکھیں کرنا - ۲ - فعل لازم - ناراض ہونا - نارضامندی ظاہر کرنا - بے مروتی کرنا - بُری نگاہوں سے دیکھنا +

ٹیڑھی ٹوپی - ۲ - اسم مؤنث - کلاہ کج - بانکی ٹوپی - آڑی رکھی ہوئی ٹوپی +

ٹیڑھی سنانا - ۲ - فعل متعدی - اُلٹی سنانا - خلاف جواب دینا - بُرا بھلا کہنا - بے تکی سنانا + ے

کچھ جو سیدھی بھی بات کرتا ہوں ٹیڑھیاں وہ مجھے سناتا ہے (میر)

ٹیڑھی کھیر - ۲ - اسم مؤنث - بیڑھا کام - مشکل کام - دشوار کام (اس مثل کا قصہ یوں مشہور ہے - کہ کسی اندھے سے کسی شخص نے پوچھا کھیر کھاؤگے - اُس نے کہا کھیر کیسی ہوتی ہے - یہ بولا سفید - اُس نے کہا سفید کیسی - اِس نے کہا جیسے بگلا - اُس نے کہا بگلا کیسا ہوتا ہے - اُس نے ہاتھ ٹیڑھا کرکے دکھایا کہ ایسا - اندھا بولا یہ تو بڑی ٹیڑھی کھیر ہے ہم سے نہیں کھائی جائیگی - پس جب سے یہ مثل جاری ہوگئی) +

ٹیڑی - ۲ - اسم مؤنث (گنوار) ٹیڈی - ٹڈی - ملخ +

ٹیس - ۲ - اسم مؤنث (۱) درد - پیڑا - تکلیف - چبک - ہُول - کسک - چمک

ٹیسیں کہیں نہ دل کی دوا بار مانگی کہ سا تھا کس نے کس کی اسے بے مداوا گی (رنا)

(۲ - ۱) جزبندی - شیرازہ - کتاب کی سلائی [illegible] (یہ لفظ اصل میں انگریزی [illegible] اسٹچ سے بگاڑ لیا ہے) +

ٹیسیں اُٹھنا یا مارنا - ۲ - فعل لازم - بار بار درد اُٹھنا - زخم یا پھوڑے وغیرہ میں ہُولیں اُٹھنا - چبک مارنا +

ٹیسو - ۲ - اسم مذکر (۱) پلاس کا پھول - ڈھاک کا پھول جس میں سے زرد رنگ نکلتا ہے (۲) - ایک کھیل کا نام جو بچے دسہرہ میں ایک مجسمہ کا سر بنا کر ماتوں کو لئے ہوئے گاتے پھرتے ہیں اور دسہرہ کے دن اُس کو توڑ پھوڑ ڈالتے

ٹیک

ہیں - اِس کی وجہ تسمیہ اِس طرح پر بیان کرتے ہیں - کہ ٹیسو راجے مہابھارت کے زمانہ میں ایک بہادر راجپوت تھا جس کی شکست دیکھتا اُسی کی طرف ہوکر فتح کرا دیتا تھا - جب پانڈوں نے دیکھا کہ یہ تو بڑا ہرج کرتا ہے تو اُس کا سر کاٹ لیا مگر اُس نے مرتے وقت یہ قول لے لیا کہ میرا سر ایک بانس پر جنگ کے وقت لٹکا دیا جایا کرے کیونکہ مجھے اِس لڑائی کے دیکھنے کا بڑا شوق ہے - پس اب اسی طرح ایک کلا دسرا بنا کر اُسے لکڑیوں پر لگا کر نذرانہ مانگتے پھرتے ہیں - یہ لوگوں کی گھڑت معلوم ہوتی ہے - چونکہ اس کا یہ موضع راجپوتوں سے ملتی ہوتی ہے - شاید کوئی بے پروا راجپوت نہ کا بہادر ہوا ہو - مہابھارت میں اس کا ذکر ہم کو نہیں ملا - ماں مہابھارت میں بیرو باہن ایک شخص اس قماش کا پایا جاتا ہے - جس کا قصہ مشہور ہے +

ہر ایک صاحب چشم کا دور ہے تش روز عالم میں دسہرے تک ہمارے شہر میں ٹیسو نکلتے ہیں) (بحر)

(۳) ٹیسو کا گیت - وہ تُکہ جو لڑکے ٹیسو کے ساتھ ساتھ کہتے ہوئے پھرتے ہیں جیسے کھو لورانی چندن کواڑ + ٹیسو آیا گھر کے دوار - وغیرہ وغیرہ +

ٹیک - ۲ - اسم مؤنث (۱) روڈا - ٹھونی - کھمبا - کم - یتم - پشتی - سہارا - (۲ - پورب) مستقل ارادہ مصمم ارادہ (۳) عزت - آبرو - بھرم +

چلنا بھلا نہ کوس کا بیٹی بھلی نہ ایک منگنا (مانگنا) بھلا نہ باپ سے جو پربھو راکھیں ٹیک (دوہا)

(۴) قول و قرار - اقرار مدار (پورب) ۵ - استھائی - انترہ - گیت کا وہ ٹکڑا جو بار بار کہا جائے ٹیپ کا مصرع یا شعر +

ٹیک رہنا - ۵ - فعل لازم - بات رہنا - عزت رہنا - بھرم رہنا - اعتبار رہنا +

ٹیکا - ۲ - اسم مذکر (۱) قشقہ - تلک - صندل یا سیندور وغیرہ کا پیشانی پر نشان ے

بُرا ہو بدبخت عاشقی کا نہ دین برباد ہو کسی کا بنا ہے عشق بتاں میں ٹیکا نشان سجدہ جبیں کا (ناسخ)

(۲) کنور - ولیعہد - وارث تاج یا گدی (۳) ایک زیور کا نام جو ماتھے پر عورتیں پہنتی ہیں (۴) ایک رسم کا نام ہے جو اہل ہنود میں نسبت یا بیاہ کے موقع پر ادا ہوتی ہے (۵) وہ نشتر یا زخم جو چیچک کی احتیاط کے واسطے توں کی بانہہ میں لگا کر چیچک کے دانوں کا چیپ لگا دیتے ہیں (۶) شرح - تفسیر (۷) علامت سرداری + خصوصیت کا نشان جیسے اُڑ دکھے میرے ماتھے ٹیکا + مجھ بن بیاہ ہوئی ٹیکا (۸) دھبا - داغ (۹) راج تلک - گدی پر بٹھانے کی رسم (۱۰) وہ نشان یا تلک جو ہندوؤں میں سفر یا جاترا میں جاتے وقت شگون نیک سمجھ کر لگا دیتے ہیں +

ٹیکا بھیجنا - ۵ - فعل متعدی (ہنود) نشان بھیجنا - نشان چڑھانا - نسبت یا منگنی کے وقت مٹھائی وغیرہ بھیجنا - سگائی کرنا +

ٹیکن - ۲ - اسم مؤنث - اڑیکن - سہارا - اٹواڑ - تھونی - ٹیک - مدد - تکیہ گاہ +

ٹیکنا - ہ - فعل متعدی (۱) ٹکانا - رکھنا - سہارا لینا (۲) - قمار باز ہو داؤں پر لگانا - بازی پر رکھنا +

ٹیکے کا - ہ - تابع فعل - صفت - مذ (۱) مخصوص + نرالا - انوکھا خصوصیت کی علامت رکھنے والا جیسے کچھ بھی تو ٹیکے کا نہیں ہے جو سب کچھ لیگا (۲) حقدار ولیعہدی کا حق رکھنے والا +

ٹیلا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (ٹیبا) تودہ +

ٹیلی گراف - انگلش Telegraph علامات سے خبر پہنچانے کا آلہ - تار برقی - خبر پہنچانے کا تار + تار کی خبر +

ٹیلی گرام - انگلش Telegram وہ خبر جو تار کے ذریعہ سے آئی یا گئی ہو - تار کی خبر +

ٹیم - ہ - اسم مؤنث (۱) بتی کا گل - دیابن چراغ چراغ کی بتی کا وہ اگلا حصہ جو بالکل جلکر سیاہ ہو جائے - (۲) انگلش (ٹایم) وقت - سماں +

ٹیم ٹام - ہ - اسم مؤنث (گنوار) کمخواب کا ستیاناس کیا ہے - اسی کو وہ لوگ کیم کھام بھی کہتے ہیں (۲) نمود - نمائش - آرایش +

ٹیمی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) چنگاری +

ٹین - انگلش Tin (ٹن) ایک سفید نرم دھات کا نام + رانگ - قلعی + لوہے کے پتلے پتلے قلعی دار تختے (۲) ٹین کا ظرف +

ٹیں - ہ - اسم مؤنث - طوطے کی وہ آواز جو بلی کے دفعتہً دبا لینے سے ایک ہی دفعہ نکلکر جان چلی جاتی ہے +

ٹیں ٹیں - ہ - اسم مؤنث - طوطے کی متواتر آواز - طوطے کی آواز + مہمل بات - بیہودہ بات + بکواس بکواد - بک بک +

ٹیں ٹیں کرنا - ہ - فعل لازم - طوطے کی طرح بولنا - بڑبڑانا - چیں چیں کرنا بکنا - جیسے کہا رام رام کہا ٹیں ٹیں +

ٹیں ہونا - ہ - فعل لازم - خفارتاً طوطے کی طرح مرنا - مرکر رہجانا - مرجانا +

ٹینٹ - ہ - اسم مذکر (۱) کریل کا پھل (۲) آنکھ کا پھلا - آنکھ کا وہ ابھرا ہوا بڑا دانہ جو کریل کے پھل کی برابر ہوتا ہے (۲) کپاس کا ڈوڈا - روئی کا پھل - ڈھینڈا +

ٹینٹوا - ہ - اسم مذکر - گلا - گھینٹوا - حلق - نرخرا - نائے گلو +

ٹینٹوا دبانا - ہ - فعل متعدی - گلا گھونٹنا + عاجز کرنا - گردن دبانا - سخت تقاضا کرنا +

ٹینی - ہ - اسم مذکر (۱) بے اصل مرغیوں کی نسل - دوغلی مرغیاں جیسے ماں ٹینی باپ کلنگ - نیچے دیکھو ٹنگ برٹنگ (۲ - صفت) پستہ قد - بونا - ٹھگنا +

ٹیو - ہ - اسم مؤنث (گنوار) لت - عادت - چسکا - دھت - مزہ +

ٹیوا - ہ - اسم مذکر (۱) ہندو - جنم پتری - زائچہ (۲) عادت - چسکا مزہ نوب +

ٹیوکی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) چھپر کی تھونی - گھوڑت +

ٹیہلا - ہ - اسم مذکر (ہندو) ا - بیاہ کی ہر ایک رسم (۲) تیج تہوار - تقریب - بیاہ شادی جیسے ٹیہلے پر آنا (۳) نیگ - انعام شادی +

ٹیہلا پھیلانا - ہ - فعل لازم (ہندو) شادی رچانا +

ث

ث - ع - اسم مؤنث (۱) عربی کا چوتھا فارسی کا پانچواں اردو کا چھٹا حرف ثائے مثلثہ (۲) حساب جمل میں اس کے پانچسو عدد ہیں (اس کا تلفظ ہندوستانی سین مہملہ کی مانند نکالتے ہیں مگر یہ محض غلط ہے اس کا تلفظ اصل میں زبان کی نوک سے ادا ہوتا ہے) +

ثابت - ع - صفت (۱) پورا - کامل - سارا - درست جیسے ثابت نہیں کان بالیوں کا ارمان (۲) قایم - مستقل - برقرار - مضبوط - پائدار - مستحکم جیسے ثابت قدم کو سب جگہ ٹھاؤں (۳) صداقت کو پہنچا ہوا - مصدقہ - تصدیق شدہ - مستند (۴) وہ ستارا جو گردش نہ کرے جیسے قطبین وغیرہ +

ثابت ہوجانا - ہ - فعل لازم (۱) تحقیق ہوجانا - صداقت کو پہنچ جانا - پورا ہوجانا - ٹوٹی ہوئی چیز کا جڑ کر کامل ہوجانا +

ثاقب - ع - صفت (۱) روشن - تاباں - چمکتا ہوا - درخشاں - چمکیلا - چمکدار (۲) نواب شہاب الدین احمد خاں ولد نواب ضیاالدین احمد خاں دہلوی کا تخلص - مرزا غالب کے شاگرد - عاشقانہ اور صوفیانہ کلام میں شعر کہتے تھے (افسوس) کہ عالم شباب میں بیس پچیس برس ہوئے انتقال فرمایا +

ثالث - ع - اسم مذکر (۱) تیسرا - تیسرا آدمی (۲) بچولیا - پنچ - امیسر +

ثالث بالخیر - ع - اسم مذکر - وہ پنچ جو کسی کی رو رعایت نہ کرے +

ثالث نامہ - ع - ف - اسم مذکر (قانون) پنچوں کا لکھا ہوا فیصلہ +

ثانی - ع - صفت (۱) دوسرا - دوجا + (۲) - اسم مذکر) نظیر - مانند - مقابل +

ثانی الحال - ع - تابع فعل - دوسرے وقت - بعد ازاں - پھر - من بعد +

ثانیہ - ع - اسم مذکر - پل - سکنڈ - دقیقہ - منٹ کا ساٹھواں حصہ + چھن لحظہ +

ثبات - ع - اسم مذکر - قرار - قیام + پائیداری - استقلال - مضبوطی +

ثباتِ رائے - ع - اسم مذکر - استحکام رائے - استقلال رائے +

ثبت - ع - اسم مذکر - تحریر - ترقیم - نوشت + نقش - مُہر +

ثبت کرنا - ا - فعل متعدی - دستخط کرنا - العبد کرنا - لکھنا + درج کرنا +

ثبوت - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنی اپنی جگہ پر قرار پکڑنا (۲) استحکام - مضبوطی - قیام (۳) دلیل - صداقت - تحقیق (۴) گواہی سے کسی بات کی تصدیق +

ثبوتِ قانونی - ع - اسم مذکر - قانون کے موافق صداقت - شہادت +

ثروت - ع - اسم مؤنث (۱) مال کی کثرت - دولت - تونگری (۲-۱) حشمت - اختیار - حکومت +

ثریٰ - ع - اسم مذکر - زمین کے نیچے کی مٹی - جب تحت الثریٰ کہینگے تو پاتال سے مراد ہوگی + لغوی معنی نمناک خاک +

ثریا - ع - اسم مذکر - پروین - جھمکا - وہ چھ ستارے جو باہم متصل واقع ہیں +

ثریا جاہ - ع - صفت - عالی مرتبہ - بلندپایہ - اس قسم کے نام شہزادگانِ دہلی خاندان تیموریہ کے ہوا کرتے تھے - علیٰ ہذا کیواں شکوہ +

ثعلبِ مصری - ع - اسم مؤنث - ایک پودے کی جڑ جو لومڑی کے خصیہ سے مشابہ ہے اطباء نے اس کو مغلظ منی ثابت کیا ہے +

ثقالت - ع - اسم مؤنث (۱) گرانی - بوجھ - وزن - بھاری پن (۲) سختی جو بدہضمی وغیرہ کے باعث ہو +

ثِقل - ع - اسم مذکر (۱) بوجھ - بھار - وزن - گرانی - بھاری پن (۲-۱) سختی +

ثِقہ - ع - اسم مذکر - معتبر - مستند آدمی جس کے قول فعل پر اعتماد ہو + متطلع آدمی +

ثِقہ بدمعاش - ا - اسم مذکر - وہ شخص جو پرہیزگاروں کی سی شکل بناکر بدمعاشی کرے - متطلع صورت بدمعاش +

ثقیل - ع - صفت (۱) بھاری - وزنی - گراں - بوجھل (۲-۱) دیر ہضم - ناقابل ہضم + ے

مر پھٹ جائیگا شکم دنیا بہت نہ کھا اے بوالہوس غذا یہ نہایت ثقیل ہے (خورشید)

ثلث - ع - اسم مذکر - تیسرا حصہ - ایک تہائی ⅓ +

ثمر - ع - اسم مذکر - پھل - میوہ - بارِ درخت - پیداوار + حاصل - فائدہ + اولاد + مال - دولت +

ثمرہ - ع - اسم مذکر (۱) پھل - میوہ (۲) نفع - فائدہ (۳) نتیجہ - حاصل + انجام (۴) بدلہ - عوضہ (بول چال میں بفتح ثانی مستعمل) +

ثُمن - ع - اسم مذکر - آٹھواں حصہ - ایک آٹھواں ⅛ +

ثَمَن - ع - اسم مذکر (۱) قیمت - اُجرت - مول (۲-۱) طلبی نامہ - حکمنامہ - بلاوا - طلب (اس معنی میں یہ لفظ انگریزی کا ترجمہ summon سے بگڑا ہوا ہے - سین مہملہ سے لکھنا چاہئے مگر اہل دفتر نے ثائے مثلثہ سے لکھنے کا ڈھنگ ڈال دیا ہے +

ثمانیہ - ع - اسم مذکر (۱) آٹھ - ہشت (۲) رشتہ - ریاضی کا وہ قاعدہ جس میں سات معلوم اعداد کے وسیلہ سے آٹھواں مجہول عدد دریافت کیا جاتا ہے +

ثنا - ع - اسم مؤنث - مدح - تعریف - ستایش - صفت - توصیف + حمد و نعت + برن - بکھان - استت - جے جے کار +

منہ کیا مرا کہ کر سکوں میں جو نعت مصطفےٰ اُس کی ثنا خدا نے ہے قرآن میں کہی (ظفر)

ثناگر - ع + ف - اسم مذکر - ثناخواں - مدح گو - تعریف کرنے والا + ے

دُر خوش آب مضامیں سے بناکر لایا واسطے تیرے ترا ذوق ثناگر سہرا (ذوق)

ثواب - ع - اسم مذکر (۱) مزد - بدلہ - اُجرت نیک عوض - نیک کام کی جزا - نیکی کا بدلہ جو عاقبت میں ملیگا - عذاب کے خلاف (۲-۱) بھلائی - نیکی +

ثواب کمانا - ا - فعل لازم - نیکی حاصل کرنا - بھلائی حاصل کرنا - نیکی کا کام کرنا +

ثوابت - ع - اسم مذکر - وہ ستارے جو گردش نہیں کرتے - ایک جگہ قائم رہنے والے ستارے + غیر متحرک ستارے +

ثور - ع - اسم مذکر (۱) بیل - نرگاؤ (۲) برکہ آسمان کا دوسرا برج جو بشکل گاؤ ہے +

ثیبہ - ع - اسم مؤنث - بیاہی عورت - بیاہی ہوئی عورت - زنِ شوہر دیدہ +

ج

ج - ع - اسم مؤنث (۱) عربی کا پانچواں فارسی کا چھٹا اُردو کا ساتواں ہندی سنسکرت کا آٹھواں حرف (۲) حساب جمل میں اس کے تین عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف کبھی تا سے قرشت کبھی جیم فارسی کبھی دال مہملہ کبھی شین منقوطہ کبھی کاف فارسی وگاہے یائے مجہول سے بدلا جاتا ہے +

جا - ف - اسم مؤنث - جگہ - مقام - ٹھاؤں - ٹھکانا - موقع +

جا بجا - ف - تابع فعل - ہر جگہ - ہر ایک موقع پر - ہر مقام پر +

جا بیجا - ف - صفت - موقع بےموقع - درست نادرست - ٹھیک بے ٹھیک - مناسب نامناسب + بُرا بھلا +

جا ضرور - ف + ع - اسم مذکر (۱) بیت الخلاء - صحت خانہ - پیخانہ کا مکان - ٹٹی - گلا - جھنے کی جگہ (۲-۱) پیخانہ - براز - گرہ +

جانشین - ف - اسم مذکر - ولیعہد - قائم مقام - نائب السلطنت + ٹیکا +

جان

جانماز۔ ف ع۔ اسم مؤنث۔ مُصلّے۔ نماز پڑھنے کا فرش + آسن + آسن پاٹی +

جابِر۔ ع۔ صفت (۱) جبر کرنے والا + ظالم۔ آن نباہی (۲) خود سر۔ مطلق العنان۔ خود مختار۔ با اختیار + خود سر حاکم۔ مطلق العنان بادشاہ۔ شخصی حکومت کا بادشاہ + مردم آزار۔ جفاکار۔ سنیاوتی کرنے والا + بخیل۔ ممسک + بھر نے والا۔ اندمال کرنے والا۔ نقصان بھر دینے والا +

جابھڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) مقابل ہونا۔ رو کش ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ سنگھ ہونا ؎

تنہا ہی جا بھڑا صف مژگانِ یار سے کیا زور ہے یہ دل بھی جگردار دیکھنا (مصحفی)

(۲) ٹکر کھانا۔ ہم پلّہ ہونا + ؎

ٹک اوج دیکھیو مرے بخت سیاہ کا جا عرش سے بھڑا ہے دھواں دل کی آہ کا (جرأت)

جاپ۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) ۱۔ مویشی کے منہ کا چھینکا۔ دہانہ (۲) ایک قسم کی گھانس + (۳) جپ۔ وظیفہ۔ پاٹھ۔ ورد۔ اس معنی میں جپنا مصدر سے حاصل بالمصدر ہے +

جاپا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جنا۔ زچگی + نائیدگی +

جات۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) ۱۔ جاپا۔ جنا ہوا۔ بچہ۔ بالک۔ بالا۔ طفل + اولاد + نسل۔ بنس۔ بیل۔ سنتان۔ آل (۲) نتیجہ۔ پھل۔ ثمر (۳) بیٹا۔ فرزند۔ پسر۔ ابن۔ پوت۔ لڑکا۔ خلف۔ پتر۔ صاحبزادہ (۴) گروہ۔ جماعت۔ جتھا + دھڑا۔ مرتبہ۔ پایہ۔ رتبہ + ذات۔ جنس۔ صنف۔ قسم۔ رقم۔ بھانت + پرکار۔ برن۔ قبیل۔ قماش۔ نوع + بھاگ۔ قسمت۔ حصّہ + طور۔ طریق۔ صورت۔ طرح۔ اسلوب۔ ڈول۔ طرز۔ ڈھنگ (۵) برادری۔ بھائی برادر۔ گوت۔ قوم (۶) منّت۔ مانتا۔ نذر و نیاز۔ پیشکش۔ بھینٹ +

جات برادری۔ ا۔ اسم مؤنث (ہندو) جات پانت۔ قوم۔ خاندان + کنبہ قبیلہ + گوت۔ بنس۔ نسل +

جات پات۔ یا۔ **جات پانت**۔ اسم مؤنث (ہندو) ہر دو مترادف۔ قوم۔ خاندان + ؎

جات پات نہ پوچھے کوے ہر کو بھجے سو ہر کا ہو (مثل)

(لفظ پات تابع مہمل بھی ہوسکتا ہے) +

جات دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) منّت بڑھانا۔ بھینٹ دینا۔ مانتا کا ادا کرنا۔ دیوی یا دیوتا کی نذر کا عہد پورا کرنا +

جات سبھاؤ۔ ۔ اسم مذکر (ہندو) قومی عادت۔ ذوبی اثر۔ جبلی خصلت

جاتا رہنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کھویا جانا۔ گم ہو جانا + غائب ہو جانا۔ نابود ہو جانا۔ نیست ہو جانا (۲) بالکل دور ہو جانا۔ باقی نہ رہنا + نکل جانا۔ اسقاط ہونا +

جاد

جاتْرا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) تیرتھ کو جانا۔ زیارت۔ تیرتھ۔ سفر۔ کوچ۔ روانگی۔ پراستھان۔ وداع (۲) اُچھاؤ۔ دیوتا کی مورت کو رتھ وغیرہ میں بطریق سواری لیجانا (۳) تیوہار۔ پرب۔ عید +

جاتْری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ زائر۔ زیارت کو جانے والا۔ حاجی۔ تیرتھ کو جانے والا + مسافر + راہگیر۔ بٹوہی +

جاتی دُنیا دیکھنا۔ فعل لازم۔ دنیائے فانی کا خیال کرکے یا موت سامنے سمجھ کے کوئی کام ضروری سمجھنا جیسے کیا جاتی دُنیا دیکھی جو ادھر نکل آئے +

جاٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک ہندو قوم کا نام جس کا پیشہ کاشتکاری وغیرہ ہے۔ شودر ونکی ایک ذات (۲) بگڑے ہوئے چھتری۔ بگڑے ہوئے راجپوت۔ وہ راجپوت جن میں کراؤ کی رسم جاری ہوگئی ہے +

جاجت۔ ا۔ اسم مؤنث۔ جیم کی تقطیع جو بچوں کو پڑھائی یا لکھائی جاتی ہے +

جاجم۔ ت۔ اسم مؤنث۔ چھپا ہوا فرش۔ ایک قسم کا کپڑا جس پر بیل بوٹے چھاپ کر فرش بناتے ہیں +

جاجک۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) جانچنے والا۔ جچیا۔ جانچو + ممتحن۔ امتحان لینے والا۔ پرتال کرنے والا (۲) منگتا۔ مانگنے والا + کمین۔ جیسے نائی۔ بھاٹ وغیرہ (۳) سازندہ۔ بجنتری + ڈوم +

جاچکی۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) جھانجھ بجانے والا۔ وہ نائی جو چوکی چلنی کے ساتھ روشن چوکی بجاتے اور ارتھی کے آگے آگے بھجن گاتے جاتے ہیں + طبلچی + وہ نائی جو طبلہ سارنگی وغیرہ لئے ہوئے بوڑھے کی میّت یا برات وغیرہ میں گلنے بجاتے ہیں + ہندو نائیوں کی چوکی جو موقع بموقع گانے بجانے کا کام دیتی ہے +

جادُو۔ ف۔ اسم مذکر۔ ٹونا۔ سحر۔ افسوں۔ منتر (جیسے جادو برحق ہے اور کرنیوالا کافر یعنی سحر کا اثر صحیح ہے مگر کرنے والا کافر ہے) +

جادُو جگانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ افسوں یا منتر کے اثر کو آزما کر دیکھنا۔ جادو کرنے سے پہلے اُس کی آزمائش کرنا۔ جادو کو تازہ کرنا۔ سحر کو عمل میں لانا + ؎

سوتے ہیں فتنۂ خوابیدہ کی صورت عشاق جاگتے ہیں یہ جگائے ہوئے جادو کی طرح (نامعلوم)

انکھڑیوں میں بلا یار کا گیسو نظر آیا آنکھوں میں جگایا ہوا جادو نظر آیا (صبا)

جادُو چلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سحر کرنا۔ افسوں کرنا۔ ورد پڑھنا۔

جادُو چلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ سحر کا کارگر ہونا۔ ٹونے کا مؤثر ہونا +

جادُو ڈالنا۔ (فعل لازم گیتوں میں) جادو کرنا۔ سحر کرنا۔ ٹونا کرنا +

جادُو کا پُتلا - ا - اسم مذکر (۱) انسان یا حیوان کی وہ صورت جو ساحر لوگ سحر کا عمل کرنے کے واسطے بناتے ہیں۔ کیونکہ ساحر کو جس پر افسوں کرنا منظور ہوتا ہے۔ وہ اُس شخص کی صورت کا آٹے کا بُت بنا کر اُس کے اوپر جادو پڑھتا ہے۔ کہتے ہیں جو کچھ جادوگر اُس پُتلے کے ساتھ عمل کرتا ہے وہی اُسکے ہمشکل غائب پر اثر ہوتا ہے۔ مثلاً یہاں پُتلے کی آنکھوں میں سوئیاں چبوئیگا تو واں بھی یہی کیفیت ہوگی + ہ

سُرمۂ تسخیر سے ہم خود مسخر کیوں نہیں — آنکھ کی پتلی جو تھی جادو کا پتلا ہوگیا (مومن خاں)

(۲) معشوق جو دلِ عاشق کو نگاہِ پُر اثر سے تسخیر کر لیتا ہے۔ جادوگر +

جادوگر - ف - اسم مذکر۔ فسوں ساز۔ ساحر۔ ٹونہایا۔ سیانا۔ اوجھا +

جادوگرنی - ا - اسم مؤنث۔ ٹونہائی۔ جادو کرنیوالی عورت۔ ساحرہ +

جادوگری - ف - اسم مؤنث۔ ساحری۔ سحر سازی +

جادو بنسی - ہ - اسم مذکر۔ راجپوتوں کی ایک شاخ جس سے کرشن جی تھے۔ چندر بنسی خاندان کی ایک شاخ۔ یہ لفظ اصل میں یدوبنسی تھا +

جادَہ - ع - اسم مذکر۔ بیٹا۔ لیک۔ وہ پتلا سا رستہ جو آدمیوں کی آمد و رفت سے جنگل میں پڑ جاتا ہے۔ ڈگر۔ ڈگری +

ہمسفر ہو نہ سکا کوئی بھی اپنا لیکن — جادہ پہنچانے گیا تا لبِ دریا ہم کو (ذوق)

جادَھمکنا - ہ - فعل لازم۔ جا پہنچنا۔ آموجود ہونا۔ زبردستی جا جانا ہونا۔ آن کودنا +

جاذِب - ع - صفت (۱) جذب کرنے والا۔ چوسنے والا۔ سوکھنے والا۔ کھینچنے والا۔ کشش کرنے والا + (۲ - اسم مذکر) سیاہی چٹ۔ بلوٹنگ پیپر۔ سوختہ

جاذِبہ - ع - اسم مؤنث۔ ایک قوت کا نام جو اعضا میں موجود ہے اور اپنے مناسب و موافق مادہ کو جذب کرتی ہے۔ نیز تاثیر و کشش محبت سے بھی مراد ہوتی ہے + کھینچنے والی کشش کرنیوالی + چوسنے والی +

جار - ع - اسم مذکر (۱) پڑوسی۔ ہمسایہ (۲) جر دینے والا۔ زیر یا کسرہ دینے والا +

جار - ہ - اسم مذکر (گنوار) دھگڑا۔ آشنا۔ یار۔ لگواڑ۔ زانی +

جاروب - ف - اسم مؤنث۔ جھاڑو۔ سوہنی۔ ستھرائی۔ بہاری + ہ

...ں دل کی + شعاعِ مہر تھی جاروب صحنِ خانۂ دل کی (اسیر)

جاروب کش - ف - اسم مذکر۔ جھاڑو دینے والا۔ خاکروب۔ کناس +

جاری - ع - صفت۔ رواں۔ بہتا ہوا۔ نافذ +

جاری - ہ - اسم مؤنث۔ زنا۔ چھنالا۔ جام جوری۔ حرام + حرامکاری زناکاری۔ فسق و فجور +

تُلسی جگ میں آن کے اوگن تجھیے چار — چوری جاری جامنی (ضامنی) اور پرائی نار (دوہا)

جاڑ - ہ - اسم مؤنث (گنوار) ڈاڑھ +

جاڑا - ہ - اسم مذکر (۱) سردی۔ سردی کا موسم۔ موسم سرما۔ زمستان۔ شتا (۲) سردی۔ خنکی۔ ٹھر۔ سرما۔ ٹھنڈ۔ کہاوت ۵ جاڑا بھیڑ ابجری بلائے +

جاڑا پڑنا - ہ - فعل لازم۔ سردی کا زور ہونا۔ سردی ہونا + سردی لگنا

جاڑا چڑھنا - ہ - فعل متعدی۔ کپکپی ہونا۔ سردی لگنا تپ لرزہ کا اثر کرنا +

جاڑا لگنا - ہ - فعل متعدی۔ سردی معلوم دینا۔ ٹھنڈ لگنا +

جازِم - ا - اسم مؤنث (دیکھو - جاجم) عوام بولتے ہیں پڑھے لکھے نہیں بولتے +

جاسُوس - ع - اسم مذکر۔ مخبر۔ بھیدی۔ سُووت۔ گوئندہ۔ خفیہ نویس + ایک ملک کی دوسرے ملک میں خبر لیجانے والا۔ تھانگی۔ شتر خبر + ہ

اگرچہ دل ہے کمال مضطر ملیں تو کیونکر ملیں کہ دلبر — پھریں ہیں جاسوس ہاں تو گھر گھر ادھر ہمارے اُدھر تمہارے (عالم)

جاسُوسی - ہ - اسم مؤنث۔ مخبری۔ سووت پن۔ خفیہ نویسی +

جاکَٹ - ہ - اسم مؤنث۔ کرتی۔ واسکٹ۔ نیم آستین۔ کرتی۔

جاکَڑ - ہ - اسم مذکر۔ بندھک۔ دھروڑ۔ شرطی۔ پھیرنی۔ پھیرنی چیز۔ پسند ناپسند کے اقرار پر کسی چیز کا خریدنا۔ جانگڑ +

جاکڑ بہی - ہ - اسم مؤنث۔ روکڑ بہی کے خلاف۔ وہ بیاض جس میں شرطی بکری کی یادداشت لکھی جاے +

جاگ - ہ - اسم مؤنث (۱) بیداری۔ بیخوابی۔ ہوشیاری۔ جیسے چور نے تو اپنا کام بنا ہی لیا تھا پر جاگ ہوگئی (۲) شب بیداری + رتجگا (۳) ہوم (ہَوَن) یگ۔ ساری رات کی پوجا +

جاگ اُٹھنا - یا - **جاگ پڑنا** - ہ - فعل لازم۔ بیدار ہو جانا۔ سوتے سے اُٹھ بیٹھنا۔ چونک پڑنا +

جاگتی جوت - ہ - اسم مؤنث۔ کرامت ظاہر و روشن چلتی ہوئی کرامات۔ معجزۂ نمایاں + ہ

زبس ہے سودہ ایسی کہ سب خلق — کہے ہے جاگتی جوت اُس کو اب خلق (جرأت)

جاگتے رہنا - ہ - فعل لازم (۱) بیدار رہنا۔ نہ سونا (۲) چوکیداروں کی آواز۔ جاگتے رہیو! +

جاگرن - ہ - اسم مذکر (ہندو) رتجگا۔ شب بیداری۔ خدائی رات +

جاگ

جاگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) بیدار ہونا ۔ نیند سے اٹھنا ۔ نیند اُچٹنا (۲) ہوشیار ہونا ۔ چوکنا ہونا ۔ متنبہ ہونا +

جاگر ۔ ہ ۔ صفت (گنوار) جاگنے والا ۔ شب بیدار ۔ رات کو بہت ہوشیار رہنے والا + بیدار ۔ ہوشیار +

جاگہ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ جگہ ۔ مقام ۔ ٹھاؤں (اب متروک ہے) +

جاگی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (گنوار) بھاٹ +

جاگیر ۔ ف ۔ اسم مؤنث (صحیح جائیگیر) وہ قطعۂ زمین یا گاؤں جو بادشاہوں یا نوابوں کی طرف سے دیا جائے ۔ تیول ۔ اقطاع ۔ چونکہ تعلقہ ۔ التمغا ۔ معافی ــ

نے جان لب پہ ہو دم بھی کس طرح سے اپنا ۔ میر کہیں نصیب ہے نہ جاگیر تمہاری (جان صاحب)

جاگیر دار ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) مالکِ جاگیر + تعلقہ دار +

جال ۔ ہ ف ۔ اسم مذکر (۱) دام ۔ پھندا ۔ شبکہ + ــ

اُڑ کے اب جائیگی کہاں بلبل ۔ ابر باراں کا جال آ پہنچا (ناسخ)

(۲) بعض لوگوں نے اس کو فعل کے معنی میں بھی لکھا ہے مگر وہ درحقیقت جعل ہے ۔ مکر ۔ فریب ۔ دھوکا + ــ

کوٹھے پہ چڑھ کے رنڈی کرتی ہے تو جو کنگھی
میں پیچ خوب سمجھی یہ بھی ہے جال تیرا } (جان صاحب)

(۳) جادو ۔ طلسم (۴) اٹکا ۔ بدھی ۔ بیر تلا (۵) کھڑکی ۔ دریچہ (۶) جالیدار ۔ سلسلہ دار ۔ حلقہ بحلقہ جیسے جال کا دوپٹا +

جال بچھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) دام گستردن کا ترجمہ ۔ دام پھیلانا (۲) مکر فریب کا ڈھنگ ڈالنا + ــ

لو آئی ہے مقتدر سے ہمارے لئے ولت ۔ جال کس کس نے بچھایا نہیں دانائی کا (امداد علی بحر)

جال پھیلانا یا لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (جال بچھانا) +

جال دار ۔ ا ۔ صفت ۔ پھندے دار ۔ حلقے دار ۔ جالی کا +

جال ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) دام بچھانا یا دریا میں پھینکنا (۲) فریب یا دھوکے کا موقع ڈالنا +

جال کرچ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پیٹی اور تلوار مع پرتلا +

جال میں پھنسانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کسی شکار کو دام میں یا انسان کو فریب میں لانا +

جالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) وہ سفید اور کاغذ سی جھلی جو مکڑی اپنے لعاب دہن سے بناتی یا وہ چند تار جو عنکبوت تنتی ہے + ــ

جال

مرمیں کہاں جو تک رُخ تیرا تن میں ہے ۔ جالا سا عنکبوت کا شمع بدن میں ہے (ذوق)

(۲) وہ سفید یا دو یا جھلی جو آنکھ میں پیدا ہو جاتی ہے اُسے بھی بطریق تشبیہ جالا کہتے ہیں + (۳) جالی جیسے کالا موتیوں کا جالا +

جالی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) خانہ دار کپڑا یا لکڑی اور چیز ۔ مشبک چیز ۔ چھید دار خواہ پھندنے دار یا حلقہ دار چیز +

آسماں پر نظر جو کی شب ہجر ۔ سمجھے ہم مقبرے کی جالی ہے (ناسخ)

(۲) کشیدہ ۔ وہ کڑھا ہوا کپڑا جس میں بہت سے خانے ہوتے ہیں ۔ (۳) وہ پردہ جو کیریوں میں گٹھلی پڑنے سے پہلے پیدا ہو کر پھر اُسی کی گٹھلی بن جاتی ہے (۴) وہ بان یا سن کی رسّی کا بُنا ہوا کپڑا جس میں گھسیارے گھانس باندھتے ہیں (۵) وہ چربی دار جھلی جو حیوانات کے اوجھ پر سے نکلتی ہے (۶) وہ برقع یا جھلی جس میں بچہ لپٹا ہوا پیدا ہوتا ہے (۷) جال ۔ نقاب ۔ بُنا ہوا پردہ جو منہ پر یا بالوں پر ڈال لیتے ہیں (۸) وہ چھینکا جو مویشیوں کے منہ پر لگا دیتے ہیں (۹ ۔ عوام صفت) جعلی ۔ فریبی ۔ دغاباز + بنایا ہوا ۔ اصل کے خلاف ۔ مصنوعی +

جالی کاڑھنا ۔ یا نکالنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جالی کا کام کرنا ۔ کپڑے یا بانات پر کچھ کام بنانا ۔ کشیدہ کاڑھنا +

جالی لوٹ ۔ یا ۔ لوٹ جالی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کا باریک خانہ دار انگریزی کپڑا +

جالیا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ جعل ساز ۔ فریبی ۔ مکار ۔ دیکھو (جلیا) +

جالینوس ۔ یونانی ۔ معرب گالی نوس ۔ یونان کے ایک مشہور حکیم کا نام ۔ یہ حکیم یونان اور مصر کے مدرسوں کو ایام سیاحت میں دیکھا کیا بلکہ مصر کے جنگلوں میں جڑی بوٹیوں کی تلاش میں بہت مارا مارا پھرا ۔ آخر میں شہر روم میں جا کر مقیم ہوا ۔ اس شہر میں ایسے مشکل امراض کا علاج کیا کہ کسکنا ۔ ے روم اسے ساحر گمان کرنے لگے ۔ شہنشاہ وقت مارکس ارلیس جالینوس سے ازحد مانوس ہو گیا تھا ۔ چنانچہ جب تک یہ بادشاہ زندہ رہا جالینوس نے بھی روم کو نہ چھوڑا ۔ مگر شہنشاہ کے مرتے ہی شہر پرگیمس کو چلا گیا ۔ اور اُسی شہر میں نوے برس کی عمر میں ۹۲ برس قبل ظہور مسیح علیہ السلام مرض اسہال میں جس کا علاج دعوے سے کیا کرتا تھا مبتلا ہو کر راہی ملک بقا ہوا ۔ مغربی مورخ اس کی تصنیف تین سو جلدیں اور ہیئیائی چار سو بیان کرتے ہیں ۔ اُسکی کثر تصانیف آتشزدگی

ــ جالینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ پکڑ لینا ۔ گرفتار کر لینا + تھام لینا ۔ قابو کر لینا + داغ ــ عمر ہے خواب شب وصل میں لے کر سارا کام بن جائیگا گر سوتے کو جا لیگی +

کی نند ہوئی۔ یہ حکیم فن طبابت میں تمام حکماے یونان پر فوق لے گیا تھا صاحب تاریخ الحکما سکندر رومی کے پچاس برس بعد اور صاحب روضۃ الصفا بعثت مسیح علیہ السلام کے بعد پیدا ہونا بیان کرتے ہیں۔ ایشیائی مورخ معلم فرمانہ جو مضافات حبشا سے ہے جلے پیدایش لکھتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب

جَام۔ ف۔ اسم مذکر۔ پیالہ۔ گلاس۔ ساغر۔ قدح۔ پیمانہ۔ مینا۔ کٹورا + شراب پینے کا ظرف + خراسان کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں کے ملا جامی مشہور ہیں +

جامِ جم۔ یا۔ **جامِ جمشید**۔ ف۔ اسم مذکر (۱) پیالۂ جمشید جو حکماے فارس نے بنایا تھا کہتے ہیں کہ اسکے وسیلہ سے ہفت آسمان کا حال معلوم ہو جاتا تھا۔ اسی کو جام جہاں نما بھی کہتے ہیں۔ لیکن شرفنامہ مصروف بہ سکندر نامہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ پیالہ کیخسرو نے بنایا تھا اور بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ کیخسرو نے اسی میں کچھ ایجاد کر دیا تھا۔ ایشیائی لوگوں کا خیال ہے کہ اس کے ذریعہ سے تمام عالم کا احوال اور خیر و شر معلوم ہو جاتی تھی صحیح لکھا ہے کہ اس میں خطوط ہندسی کھنچے ہوے تھے جنکے وسیلہ سے حساب لگا کر ستاروں کی گردش اور اُس کی وجہ سے اُن کا اثر معلوم ہو جایا کرتا تھا۔ مگر درحقیقت صاف بات یہ ہے کہ جس وقت جمشید نے شراب ایجاد کی تو اُس کے لئے جو پیالۂ شراب بنایا اُس کا نام جام جم یا جام جمشید رکھا گیا چونکہ شاہانہ تکلف مشہور ہے اس وجہ سے یہ جام انواع اقسام اور صنعت سے تیار کیا گیا تھا (۲) ایک تاریخ کی اور ایک حساب کی مشہور کتاب کا نام +

جامِ جہاں نُما۔ ف۔ اسم مذکر (۱) وہی جام کیخسرو یا جمشید (۲) روشنی کا وہ مینار جس کی روشنی سے جہازوں کو سمندر کا راستہ معلوم ہوتا ہے (۳) جغرافیہ کی ایک مشہور کتاب کا نام جس کی چار جلدیں ہیں +

جام چڑھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ شراب کا پیالہ پینا۔ قدح نوشی کرنا + ؎
یہی نلیدہ ہے ان بات مجکو مستی میں ۔ چڑھاؤں جام کوئی نشہ کا اُتار ہوا (ناسخ)

جام صحت پینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کسی دوست یا عزیز خواہ بادشاہ خواہ معشوق وغیرہ کی تندرستی کا گلاس پینا۔ انگلستان میں دستور ہے۔ اپنے دوستوں حاکموں وغیرہ کی صحت و کامیابی کے لئے عام یا نج کے جلسوں میں جام شراب پیتے ہیں۔ ہندوستان میں اُسکی بجاے جام شربت کا رواج ہوتا چلا ہے +

جَانْم۔ ک۔ اسم مذکر (ہندو) ا۔ پہر۔ رات دن کا آٹھواں حصہ تین گھنٹہ کا عرصہ (۲) تخم۔ بیج۔ نطفہ ... وہ وہ سنتان۔ نسل (۴) پوت۔ فرزند۔ پتر۔ بیٹا۔ خلف ابن جیسے لونڈی کا جام +

جَامِد۔ ع۔ صفت۔ جما ہوا + پتھر + وہ لفظ جس سے نہ تو کوئی اور لفظ بنے اور نہ وہ کسی سے بنا ہو (صرف) +

جَامَدانی۔ ا۔ اسم مونث۔ صحیح (جامہ دانی) بو غبنہ کپڑوں کی پیٹی چمڑے کا صندوق جس میں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں (۲) ایک قسم کا کڑھا ہوا پھولدار کپڑا (۳) شیشے خواہ ابرک یا کاغذ کی ننھی سی صندوقچی جس میں بچے گرم کے دنوں میں گٹا بھر کر رکھتے ہیں +

جامع۔ ع۔ صفت۔ جمع کرنے والا + شامل۔ حاوی + کل۔ تمام +

جامع مسجد۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ بڑی مسجد جس میں بہت سے آدمی جمع ہوں + جمعہ مسجد +

جَامُن۔ ہ۔ اسم مونث (۱) ایک اودے رنگ کے نرم پھل اور اس کے درخت کا نام جس کو جامون لکھتے اور پورب میں پھلیندا کہتے ہیں + ؎
سو یا پڑا ہے کیا ری نازک بدن اکیلا ۔ دل آم ہو کے ٹپکا جامن اُسے اُٹھالا (شعر غلط)
(۲) وہی یا چھاچ جس کے وسیلے سے اور دہی جماتے ہیں +

جَامَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کپڑا۔ پوشاک۔ لباس۔ قبا۔ پیراہن۔ پشواز + ؎
تو کی عریانی سے بہتر نہیں دُنیا میں لباس ۔ یہ وہ جامہ ہے کہ جس کا نہیں سیدھا اُلٹا (قیس)
(۲) ایک قسم کا گھیر دار چوغہ نما لباس جسے شرفاے دہلی ووہ باری اشخاص پہنا کرتے تھے۔ ہندوؤں میں دولہا کو اب بھی جامہ پہنایا جاتا ہے۔ بلکہ دکن اور راجپوتانہ میں اس وقت تک اس کا کچھ کچھ رواج باقی ہے +

جامہ دانی۔ ف۔ اسم مونث۔ دیکھو (جامدانی) +

جامہ زیب۔ ف۔ صفت۔ وہ آدمی جسے ہر ایک لباس زیبا ہو اور موزوں معلوم دے ؎
تو جہاں بن ٹھن کے نکلا خلق دیوانی ہوئی ۔ جامہ زیبی سے تیری کس کس کی عریانی ہوئی (نامعلوم)

جامہ سے باہر ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ آپے سے باہر ہونا۔ خودی میں نہ رہنا بیخود ہونا خواہ فرط خوشی سے خواہ جوش غضب سے + ؎
اپنے جامہ سے وہیں ہو گئے باہر گلگوں ۔ گھر سے پوشاک بدل کر جو وہ باہر آیا (ناسخ)

جامہ میں پھولا نہ سمانا۔ ا۔ فعل لازم۔ نہایت خوش ہونا۔ فرط خوشی سے آپے میں نہ رہنا۔ پھولا انگ نہ سمانا +

جامہ وار۔ ف۔ اسم مونث۔ ایک قسم کی پھولدار چھینٹ یا اونی پھولدار چادر +

جَانْ۔ ہ۔ اسم مونث۔ پہچان۔ واقفیت۔ آگاہی علمیت (مرکبات میں) +

جان بوجھ کر۔ ہ۔ تابع فعل۔ عمداً۔ قصداً۔ دیدہ و دانستہ ارادۃً بالارادہ بالقصد۔ واقفیت سے +

جان پہچان۔ ہ۔ اسم مونث۔ واقفیت۔ واقفکاری۔ صاحب سلامت۔ آشنائی۔ ملاقات۔ شناسائی ؎
کمر انعش پہ ہو کے بولا کہ ہے ۔ یہ کشتہ تو کچھ جان پہچان نکلا (میر سوز)
عشق نے پردے لکھنا ہو تو کہا اسکا علاج ۔ جان پہچان نہ تھی اور وہ پہچان گئے (داغ)

جان

(۲) اسم مذکر۔ وقفکار۔ صاحب سلامتی۔ ملاقاتی۔ جانکار +

جان کر انجان بننا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ تجاہل عارفانہ کرنا۔ جھوٹی لاعلمی ظاہر کرنا۔ چندرانا۔ مکرانا۔ دیدہ و دانستہ انکار کرنا +

آخر تمہارا ناز کشیدہ ہے مصحفی کیسں ہو گئے ہو جان کے انجان یہ کیا (مصحفی)

جان لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ پہچان لینا۔ واقف ہو جانا۔ معلوم کر لینا۔ تاڑ لینا +

جان نہ پہچان خالہ بڑی سلام ۔ (مثل) ناحق کی تپاک اور گرمجوشی ظاہر کرنے والے کے حق میں یا بیجا اور بالاکی نسبت جو خواہ مخواہ دوستی جتا کر اپنا مطلب نکالے بولتے ہیں +

جان ہار ۔ ہ ۔ صفت۔ مرنے جوگا۔ چلن ہار۔ قابل مرگ۔ نابود ہونے والا۔ جینے کی باتیں نہ کرنے والا +

طفل سرشک اپنے گلے کا جو ہار ہے ہم جلتے ہیں آگے ہی یہ جانہار ہے (نکہت)

(۲) اپنی بساط اور مقدور سے بڑھ کر کام کرنے والا۔ نہایت عقلمند یا بہادر (۳) آفت کا پرکالا۔ نہایت شریر۔ بدذات +

جَانْ ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) روح۔ جی۔ پران۔ دم۔ زندگی۔ حیات۔ ہنس۔ آتما۔ بولتا۔ نفس ناطقہ + (وہ جوہر لطیف یا بخار لطیف جس کے سبب سے انسان کے جسم کو بقا حاصل ہے) + ف

تم جان ہو ہماری او جان ہے تو سب کچھ ایمان کی کہینگے ایمان ہے تو سب کچھ (ذوق)

(۲) بل۔ طاقت۔ زور۔ بوتا۔ شکتی۔ ست + ہمت (۳) عطر۔ لُب لُباب۔ انس۔ رس۔ ست + مغز۔ گودا (۴) زیبائش۔ آرایش۔ زیب۔ زینت۔ بناؤ جیسے کھٹائی آلو کی جان ہے (۵) ایک تعظیم و پیار کا کلمہ جیسے آبا جان۔ امّاں جان وغیرہ (۶) معشوق۔ من موہن۔ پیارا۔ جانی + ف

میری تربت پہ خدا را گزرا سے جان کرو خاک کو جسم کرو جسم کو پھر جان کرو (ناسخ)

(۷) لخت جگر۔ کلیجہ کی کور۔ قرۃ العین۔ نور نظر۔ آنکھوں کا تارا۔ نہایت عزیز اور پیارا بیٹا۔ لال (۸) ع ۔ اسم مذکر۔ بہ تشدید نون (جن و پریوں کے باپ کا نام۔ ابوالجن۔ کبھی اقسام جنات پر بھی اطلاق ہوتا ہے (سو برس پیشتر مذکر بھی باندھا ہے) + ف

کل جس کی جانکنی پر سارا جہان ٹوٹا آج اس بغیر غم کا ہچکی میں جان ٹوٹا (میر تقی)

جان آنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم (۱) طاقت آنا۔ قوت آنا۔ بل پہنچنا۔ توانائی بہم پہنچنا (۲) تازگی حاصل ہونا۔ رونق آنا۔ تسکین و تسلی ہونا۔ خوشی و انبساط حاصل ہونا جیسے اسے دیکھ کر جان آگئی + ف

انتظار نامہ بر میں اس قدر بیہوش ہیں جان تن میں آگئی پیک قضا کو دیکھ کر (توقیر)

جاں باز ۔ ف ۔ صفت۔ جاں نثار۔ جان پر کھیل جانے والا + دلیر۔ بیباک۔ باہمت۔ اولوالعزم + جفاکش + محنتی + عاشق۔ بے جگر۔ عاشق بیدل +

جاں بازی ۔ ف ۔ اسم مؤنث۔ جاں نثاری۔ دلیری۔ اولوالعزمی + جان جوکھوں۔ ہمت۔ جفاکشی +

جاں بازی کرنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی۔ جان پر کھیلنا۔ جان جوکھوں میں ڈالنا۔ دلیری کرنا۔ جرأت کرنا +

جان بچی لاکھوں پائے ۔ ۱ ۔ جیتا رہنا ہی غنیمت اور بڑی دولت ہے +

جاں بخشی ۔ ف ۔ اسم مؤنث۔ معافی۔ عفو۔ آمرزش۔ مغفرت۔ ماٹی۔ چھما۔ مکتی + درگزر +

جاں بر ہونا ۔ ۱ ۔ فعل لازم۔ جیتا بچنا۔ جی بچنا۔ جان سلامت لیجانا۔ جیتا رہنا + ف

جیتا نہ بچے ایک بھی جاں بر نہ ہو کوئی دو چار ستمگر موں تیرے سے اگر اور (داغ)

جاں بلب ۔ ف ۔ صفت۔ قریب مرگ۔ مرنے کو۔ نزع میں۔ جاں کنی میں +

جاں بلب ہونا ۔ ۱ ۔ فعل لازم مرنے کو ہونا۔ قریب مرگ ہونا۔ نزع میں آنا +

جان بیکل ہونا ۔ ۱ ۔ فعل لازم۔ دل بے چین ہونا۔ اضطراب ہونا۔ بیقراری ہونا +

جان پر بننا ۔ ۱ ۔ فعل لازم۔ جان کا خطرہ میں ہونا۔ معرض ہلاکت میں ہونا۔ مصیبت کا وارد ہونا۔ جان جوکھوں ہونا + نہایت تکلیف ہونا + ف

بن گئی جان پر اور تونے نہ جانا ہرگز تا سکا آتا مرے حال سے انجان بنا (ظفر)

جان پر کھیلنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ اپنے تئیں محل ہلاکت میں مبتلا کرنا + ف

جان پہ کھیلا ہوں میں میرا جگر دیکھنا جی ہے یہاں نہ رہے مجھکو ادھر دیکھنا (درد)

جان پر نوبت آنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم۔ دیکھو (جان پر بننا) +

جان پڑنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم (۱) روح کا پیدا ہونا۔ کسی چیز میں جی پڑنا۔ (۲) خوش ہونا۔ مسرور ہونا (۳) پنپنا۔ تر و تازہ ہونا۔ رونق پکڑنا + ف

اُس کی جبابت کا ن پڑتی ہے تن بے جاں میں جان پڑتی ہے (مصحفی)

جان توڑ کر ۔ ۱ ۔ تمیز فعل نہایت کوشش سے۔ سخت محنت اٹھاکے + بہت جانفشانی کرکے

افسوس ہے کہ گوشہ تنہائی میں نہ لگ ہم جان توڑ کر جو کہیں گھر بنائیگے (داغ)

جان جلانا ۔ ۱ ۔ فعل لازم۔ جی جلانا۔ دل افروختہ کرنا۔ رنج دینا + رنجیدہ و غصہ دلانا +

جان جوکھوں ۔ ۱ ۔ اسم مؤنث۔ خطرہ۔ ہلاکت۔ مخاطرہ۔ جوکھم۔ اندیشہ۔

جان

خفت ۔ شور ۔ زیانِ جان + مصیبت (اہلِ لکھنؤ اس کو جان جوکھم بولتے ہیں)
مجھ نا فہم حضرت بحر فرماتے ہیں ؎ خدا بچائے محبت میں جان جوکھم سے ✦ یہ تم اسی ہے عاجز بیاد ولبر و مرض

جان چُرانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ کسی کام سے جی چُھپانا ۔ کسی کام سے بچنا ۔ پہلو تہی کرنا ۔ کنارہ کرنا ۔ گریز کرنا +

جان چُھڑانا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) جان بچانا ۔ جان کو امن دینا (۲) پیچھا چھڑانا ۔ نجات پانا + کسی کے پنجہ سے بچنا +

جان دار ۔ ف ۔ صفت (۱) ذی رُوح + جیوان (۲) طاقت ور ۔ زور آور ۔ مضبوط ۔ کٹا ۔ قوی (۳) چالاک ۔ تیز ۔ پُھرتیلا +

جان دوبھر ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ جان ناگوار ہونا ۔ جان بھاری ہونا ۔ زندگی سے بیزار ہونا ۔ زندگی اجیرن ہونا +

جان دینا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) جان تسلیم کرنا ۔ جان سونپنا ۔ مرنا ۔ چولا چھوڑنا ۔ پران دینا + ؎

جان دی دی ہوئی اُسی کی تھی حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا (غالب)

(۲) جان نثار کرنا ۔ جان چھڑکنا ۔ جان فدا کرنا (۳) نہایت بخل کرنا ۔ از حد مُمسک ہونا جیسے ایک ایک چیز پر جان دیتا ہے (۴) جِلانا ۔ زندگی بخشنا +

جان سوکھنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) دم خشک ہونا ۔ خوف کے مارے بےحس و حرکت ہونا (۲) دم نکلنا ۔ مرنا ۔ ناگوار گزرنا ۔ جیسے اُسے دیتے ہوئے دیکھ کر اس کی جان سوکھتی ہے +

جان سے دُور ۔ ا ۔ محاورۂ عو ۔ کسی مرے ہوئے آدمی کا اپنے زندہ عزیز سے تشبیہ ذکر کرتے وقت یا کسی آفت کا بیان کرتے وقت یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں +

جان سے گُزرنا ۔ یا ۔ **جانا** ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ مرجانا ۔ فنا ہوجانا ۔ پران چھوڑنا ۔ فوت ہونا ۔ جی دینا ۔ دم دینا + ؎

ہم ہی صنم کے غم میں ایمان سے گئے کتنے ہی بندگانِ خدا جان سے گئے (حکیم)

جان سے مارنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ مار ڈالنا ۔ قتل کرنا ۔ ہلاک کرنا ۔ گردن مارنا +

جان سی نکلنے لگنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ سخت تکلیف گزرنا ۔ جان پر صدمہ پہنچنے لگنا ۔ رُوح پر صدمہ گزرنا +

جان سے ہاتھ دھو بیٹھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ زندگی سے مایوس ہوجانا ۔ زیست سے ناامید ہوجانا ۔ مرنے پر آمادہ ہوجانا +

جان صاحب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ میر یار علی خلف میر امیر علی لکھنوی کا تخلص جنھوں نے ریختی گوئی میں اپنی اوقاتِ عزیز کو رائیگان کھویا +

جان

جان فشانی کرنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ جان چھڑکنا ۔ جان نثاری کرنا ۔ سخت محنت و مشقت کرنا ۔ جان توڑ کر کام کرنا ۔ پلپنا ۔ از حد کوشش کرنا ۔ زور مارنا +

جان کا بَیری ۔ یا ۔ **لاگو** ۔ یا ۔ **لیوا** ۔ ا ۔ صفت ۔ دشمنِ جاں ۔ جانی دشمن ۔ ملک الموت ۔ قابضِ ارواح ۔ بدخواہ + ۔ عدو ۔ حاسد +

جان کا ٹکڑا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ آرامِ دل ۔ معشوق ۔ جگر پارہ + ؎

یوں کر کے میرے لاشہ قربان کے ٹکڑے ٹکڑے جاتا کہاں ہے میری جان کے ٹکڑے (مصحفی)

جان کا جنجال ۔ ا ۔ صفت ۔ وبالِ جاں ۔ ناگوارِ خاطر ۔ دوبھر ۔ گرانِ خاطر ۔ بکھیڑا

جان کا روگ ۔ یا ۔ **عذاب** ۔ ا ۔ صفت ۔ عذابِ جاں ۔ مخلِ عیش و آرام ۔ زیست کا بےلطف کرنے والا +

جانکاہ ۔ ف ۔ صفت ۔ جاں گداز ۔ جاں گزا ۔ جان گھلانے والا ۔ جان گھٹانے والا ۔ درد انگیز (غم کی صفت میں) +

جان کا لاگو ہونا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ جان کا خواہاں ہونا ۔ دشمنِ جاں ہونا ۔ گلے کا ہار ہونا ۔ پیچھے پڑنا ۔ بدخواہ ہونا ۔ دشمن ہونا ۔ قتل کرنے کے درپے ہونا +

جان کسی پر دینا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ کسی پر عاشق یا فریفتہ ہونا ۔ مفتون ہونا ۔ شیدا اور والہ ہونا ۔ کسی پر مرنا +

جان کندنی ۔ یا ۔ **کنی** ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) نزع ۔ موت کے وقت سانس کا اُکھڑنا ۔ دم توڑنے کی حالت (۲) عذاب ۔ عقوبت ۔ اذیت +

جان کو جان نہ سمجھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ جان کا خیال نہ کرنا ۔ جان کو عزیز نہ سمجھنا ۔ نہایت محنت و از حد مشقت کرنا +

جان کو رونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ بددُعا دینا ۔ کسی بدخواہ یا دشمن سے تکلیف اُٹھا کر اُسے کوسنا ۔ صبر کر بیٹھنا + ؎

اب کیا رہا کہ جس سے رقیبوں کا ڈر کریں ہم تو بُروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے (نامعلوم)

جان کھانا ۔ یا ۔ **جان کو کھانا** ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ تنگ کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ ستانا ۔ تکلیف دینا ۔ دِق کرنا ۔ بہت باتیں بنا کر بیزار کرنا + ؎

جان کھائی ہے مری اِن ٹرچھے ہوئے اور سفا اور کیا کسی کھنے کے قابل جرائے دل نہیں (تنویر)
ایک بیمارِ جدائی ہوں میں آپ ہی تسپر پوچھنے والے جُدا جان کو کھاتے جاتے ہیں (امیر)

جان کھونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ عمر ۔ ہلاک ہونا ۔ جان دینا ۔ مرنا +

جان کی امان ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ معافی ۔ عفو ۔ عفوِ تقصیر ۔ نجات ۔ رستگاری ۔ رہائی ۔ جاں بخشی +

جان کی برابر رکھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ نہایت عزیز رکھنا ۔ جان سے

جُدا نہ کرنا۔ جان کی سی قدر کرنا +

جان کے لالے پڑنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ زیست سے نااُمید ہونا۔ زندگانی کی تمنا ہونی۔ جینے کی آرزو کرنی +

جان کی جان گئی ایمان کا ایمان گیا ۔ ا۔ (مثل) ہر طرح نقصان ہی نقصان ہُوا۔ دین کے رہے نہ دُنیا کے +

جان لینا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) ہلاک کرنا۔ قتل کرنا۔ مارنا (۲) تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ دِق کرنا جیسے تم نے تو ہماری جان لے ڈالی +

جان مارکر کام کرنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دل توڑکر کام کرنا۔ کمال کوشش سے کام کرنا۔ نہایت محنت و مشقت سے کوئی کام کرنا +

جان مارنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) نہایت سعی و کوشش کرنا۔ جفاکشی کرنی۔ ازحد محنت و مُشقت اُٹھانا (۲) عاجز کرنا۔ ستانا۔ تنگ کرنا۔ دِق کرنا۔ پران لینا۔ اذیت پہنچانا۔ تکلیف دینا +

جانِ من ۔ ف (۱) لغوی معنی میری جان یعنی عزیز۔ پیارے (۲۔ ا۔ عو) دہلی کی بیگمات قلعہ میں عورتیں اِس نام سے آپس میں دوستی کے رشتے جوڑا کرتی تھیں چنانچہ کسی سہیلی کا نام دشمن کسی کا زناخی کسی کا جانِ من ہوا کرتا تھا۔ معشوق۔ محبوب +

جان میں جان آنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تسلی و تشفی پانا۔ اطمینان ہونا۔ تقویت پانا۔ تسکین ہونا۔ دھیرج بندھنا۔ خوشی حاصل ہونا + [1]

آجائے ابھی جان میں جان آؤ اگر تم　　تن ہجر میں بیجان ہے لے یار ہمارا (ناسخ)

جاں نثار ۔ ف۔ صفت (۱) جان فدا کرنے والا۔ جان قربان کرنیوالا۔ وہ شخص جو اپنی جان کو کسی کے واسطے عزیز نہ رکھے۔ جاں باز (۲) وہ مُردہ جو دم نکلنے کے بعد رونے کی ہچم دھاڑ سے دفعۃً زندہ ہو جائے اور پھر نہایت سختی سے جان دے +

جاں نثار کرنا ۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ جان فدا کرنا۔ قربان ہونا۔ واری جانا۔ جان چھڑکنا۔ فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا +

جان نثار ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تصدّق ہونا۔ فدا ہونا۔ قُربان ہونا۔ واری جانا۔ بلگردان ہونا + خیرخواہ ہونا +

جان نثاری ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ جان بازی۔ جانفشانی + زحمت کشی۔ جفاکشی۔ خیرخواہی + تندہی +

جان نکلنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) دم نکلنا۔ مرنا۔ پران دینا۔ فوت ہونا۔ وفات پانا۔ ہلاک ہونا۔ رحلت کرنا (۲) کسی پر والہ و شیدا ہونا۔ شیفتہ و فریفتہ ہونا۔

دم نکلنا بھی کہتے ہیں (۳) دم سوکھنا۔ دم خشک ہونا۔ موت آنا +

جان ہار ۔ کا۔ صفت (اِس لفظ کے معنی ہندی جان کے مشتقات میں سُنے گئے ہیں۔ کیونکہ یہ لفظ اصل میں جان بمعنی رُوح سے مُشتق نہیں ہے۔ اوّل تو اس کی ترکیب ہی کہے دیتی ہے۔ دوسرے لفظِ ہار جو ہندی میں والا کے معنی دیتا ہے وہ غیرزبان کے ساتھ ملانا جائز نہیں اور نہ کہیں دیکھا گیا مثلاً چلن ہار۔ مرن ہار۔ کرن ہار وغیرہ تو کہہ سکتے ہیں مگر رفتن ہار کردن ہار مُردن ہار نہیں کہہ سکتے۔ چونکہ بعض لُغات والوں نے اس لفظ کو فارسی جان کے مشتقات میں شُمار کیا اور اس کے معنی جان دینے والا لکھے ہیں اس وجہ سے ہمیں اس موقع پر لکھ کر جتانا پڑا) +

جان ہلکان ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ عو۔ جان مُضمحل ہونا۔ تھکنا۔ ہلاک ہونا۔ عاجز ہونا۔ ناتوان ہونا۔ دِق ہونا +

جان ہلکان کرنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ عو۔ ستانا۔ دِق کرنا۔ تکلیف دینا۔ دُکھ دینا۔ ہلاک کرنا +

جان ہے تو جہان ہے ۔ ا۔ مثل۔ جیتے جی کا سب لُطف ہے زندگانی کے ساتھ دُنیا کا بھی مزہ ہے +

میر عمداً بھی کوئی مرتا ہے + جان ہے تو جہان ہے پیارے (میر تقی)

جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) رفتن کا ترجمہ۔ سدھارنا۔ رُخصت ہونا۔ روانہ ہونا۔ چلنا۔ چمپت ہونا (۲) گُزرنا۔ بیتنا۔ ٹلنا۔ ہونا جیسے چاند پر دس دن گئے (۳) چھوٹنا۔ جدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ الگ ہونا جیسے چمڑی جائے دمڑی نہ جائے (۴) داخل ہونا۔ پہنچنا۔ گھُسنا جیسے ہاتھ کسی چیز کے اندر جاتا (۵) دُور ہونا۔ رفع ہونا جیسے بیماری جاتا (۶) ضائع ہونا۔ برباد ہونا۔ کھویا جانا۔ چوری جانا جیسے جس کا جائے وہی چور کہلائے (۷) گرنا۔ اُترنا جیسے بال جانا (۸۔ عو) ہمبستر ہونا۔ مُجامعت کرنا (۹۔ عو) مرنا۔ بچے کا گزرنا۔ پاٹنا جیسے اُس کے تلے اوپر دو بچے گئے (۱۰) خیال کرنا۔ پروا کرنا۔ دل پر لانا جیسے اُس کی باتوں پر کیوں جاتے ہو (۱۱) ہٹنا۔ سرکنا جیسے جاؤ (۱۲) کٹنا۔ قلم ہونا جیسے سر جاتا رہیگا بات نہیں جائیگی +

جاناں ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ معشوق۔ پیارا۔ جانی۔ یار۔ محبوب۔ دلدار +

جانب ۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ طرف۔ اور سمت۔ پہلو۔ رُخ۔ دِسا۔ النگ +

جانب دار ۔ ع۔ ف۔ صفت۔ طرفدار۔ حامی۔ مُعاون۔ حامی کار۔ مددگار۔ پیچ کرنے والا۔ پُشت پناہ۔ ساتھی۔ ساتھ دینے والا +

جانب داری ۔ ع + ف۔ اسمِ مؤنث۔ پیچ۔ طرفداری۔ معاونت۔ اعانت۔

[1] جان میں جان آگئی ہے آج اُن کو دیکھ کر + دوسرا کوئی ابھی دم ہے ہمارے دم کے پاس (داغ)

[2] دل ہے دونوں طرف کا جانبدار + کہیں ایسا گواہ دیکھا ہے (داغ)

جان

مدد۔ حمایت۔ رعایت۔ ساتھ +

جانب داری کرنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ حمایت کرنا۔ ترجیح کرنا۔ ساتھ دینا +

جانبین ۔ ع۔ اسم مذکر۔ فریقین۔ طرفین۔ دونوں طرف۔ دوطرفہ +

جانبین سے ۔ ا۔ تابع فعل۔ ہر دو جانب سے۔ دونوں طرف سے +

جانچ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اندازہ۔ آنک۔ قیاس۔ اُٹکل + تخمینہ + پڑتال + اٹکل۔ کوُت + پرکھ + پَرس + شناخت +

جانچنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پرکھنا۔ آزمانا۔ آنکنا۔ تخمینہ کرنا۔ حساب پڑتال کرنا۔ اندازہ کرنا۔ اٹکل کرنا۔ تولنا + پہچاننا۔ تشخیص کرنا۔ تاڑنا۔ معلوم کرنا +

جانگلو ۔ ہ۔ صفت۔ گنوار۔ وحشی۔ جنگلی۔ ناشائستہ۔ اُجڈ۔ احمق + بیوقوف۔ گندۂ ناتراش۔ ہونق + نامہذب۔ اکھڑ۔ بے تربیت۔ بے ادب +

جانگھ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ران۔ زانو۔ سانتھل۔ ساق +

جانگھیا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کچھنا۔ گھٹنا۔ تنگ شلوار کرتہ (بولنے میں جانگیا آتا ہے)

جاننا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) آگاہ ہونا۔ واقف ہونا۔ محرم ہونا۔ آشنا ہونا۔ پہچاننا۔ تمیز کرنا۔ معلوم کرنا (۲) پتیانا۔ اعتبار کرنا۔ بھروسا کرنا (۳) ذمہ دار ہونا۔ کفیل ہونا۔ ضامن بننا۔ ذمہ کرنا + سے

عداوت سے تمہاری کچھ اگر ہووے تو میں جانوں
بھلا تم زہر دے دیکھو اثر ہووے تو میں جانوں } (غلام حیدر بیگ)

(۴) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ فرض کرنا (اطفال) جانے تم چور سہی +

جانور ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) حیوان۔ جاندار۔ ذی روح + کیڑا مکوڑا (۲) ڈھور ڈنگر۔ چوپایہ۔ چرند + درندہ (۳) پرندہ۔ پکھیرو (۴) گھوڑا۔ اسپ۔ (۵) وحشی۔ غیر مانوس (۶) صفت) احمق۔ بیوقوف۔ لایعقل + گدھا +

جانے ۔ ہ۔ تابع فعل (اطفال) جیسے۔ گویا۔ مثلاً۔ جانے ہم بادشاہ ہیں +

جانی ۔ ف۔ صفت۔ جان من۔ جان سے نسبت رکھنے والا۔ پیارا۔ محبوب۔ دلآرام۔ دلدار۔ معشوق۔ عزیز۔ دوست۔ صنم +

جانی دشمن ۔ ا۔ اسم مذکر۔ قاتل دشمن۔ عدو جاں۔ وہ دشمن جو ہلاک کرنے کے درپے رہے +

جانی دوست ۔ ا۔ اسم مذکر۔ دلی دوست +

جانے دو ۔ ہ۔ محاورہ (۱) نہ روکو۔ چلنے دو (۲) باز آؤ۔ معاف کرو۔ معذور رکھو۔ خیال نہ کرو۔ درگزر کرو (رفع ملال اور درِ جھگڑا کرنے یا کسی کو پیار کرنے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں) میر تقی۔ قتل کئے پر غصہ کیا ہے لاش مری اٹھوانے دو + جان سے ہم

جائی

بھی جاتے رہے ہیں تم بھی آؤ جانے دو + مصرعہ بدنام ہوگے جانے بھی دو امتحان کو +

جانے دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) نہ روکنا۔ چھوڑنا۔ آزاد کرنا۔ رہائی دینا۔ خلاص کرنا (۲) درگزر کرنا۔ باز آنا۔ معذور رکھنا۔ خیال نہ کرنا۔ معاف کرنا +

جانیکے لچھن ۔ ہ۔ (صحیح جانے کے لکشن) محاورہ۔ آثار بد۔ شگون بد۔ فنا ہونے اور نابود ہونے کی علامت +

گردش سے رو سیہ کی کیا کیا بلا ہیں آئیں جانیکے ہیں یہ لچھن پیارے اس آسمان کے (میر تقی)

جاؤ بیٹھو ۔ ہ۔ محاورہ (۱) اپنا کام کرو۔ اپنے کام سے لگو۔ اپنے کام میں مشغول ہو +
مسجد دیکھ کے پھرتا مجھے کتا ہے وہ شیخ جاؤ بیٹھو ابھی باتیں ہیں یہ گھر کھونے کی (شوکت)

(۲) ہٹ جاؤ۔ چل دو۔ رخصت ہو۔ سرکو۔ شوبھی + سے

غیر کو لطف سے فرماتے ہو آؤ بیٹھو + دیکھ کر مجھ کو کھڑا کہتے ہو جاؤ بیٹھو (نامعلوم)

جاوید } ف۔ صفت۔ مدام۔ ہمیشہ۔ سدا۔ برت۔ دایم۔ از ازل تا ابد +
جاویداں } سناتن۔ قدیم۔ ابدی۔ ازلی۔ لازوال۔ لانہایت۔ قایم۔ علی الدوام +

جاودانی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ہمیشگی۔ قدامت۔ ابدی۔ سرمدی۔ ازلی +

جاہ ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) رتبہ۔ مرتبہ۔ عزت۔ منزلت۔ وقر۔ شکوہ۔ اوج۔ تمکنت۔ درجہ۔ منصب۔ پدوی (۲) شرف۔ قدر۔ بزرگی۔ جلال۔ شان۔ عظمت۔ شوکت۔

جاہ وجلال ۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ شان وشوکت۔ رعب داب۔ دبدبہ۔ عظمت۔ شکوہ۔ رفعت۔ جبروت +

جاہ وحشم ۔ ف + ع۔ اسم مذکر (۱) شان وشوکت + لاؤ لشکر۔ حشمت۔ ٹھاٹ۔ کر وفر۔ تجمل۔ جلو (۲) رفعت ومنزلت (۳) دولت۔ عزت + اقتدار +

جاہ ومنصب ۔ یا منزلت۔ ف + ع۔ اسم مذکر (۱) قدر ومنزلت۔ اوج۔ شکوہ۔ رتبہ۔ مرتبہ۔ پایہ (۲) جلال۔ عظمت۔ بزرگی۔ شان +

جاہل ۔ ع۔ صفت۔ مورکھ۔ اناڑی۔ نادان (۲) گنوار۔ اَن پڑھ۔ ناخواندہ۔ بے علم (۳) وحشی۔ ناشائستہ۔ غیر مہذب۔ ناہموار۔ اُجڈ۔ گندۂ ناتراش۔ بداخلاق۔ اکھڑ۔ بے ادب۔ گستاخ + بے سلیقہ +

جاے ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) جگہ۔ مقام۔ ٹھاؤں۔ استھان۔ ٹھور ٹھکانا۔ وسعت۔ گنجایش۔ سمائی +

جاے سے۔ جاے بر ۔ ا۔ صفت۔ بجا۔ ٹھیک۔ درست۔ مناسب۔ واجب۔ لائق + اعتراض سے مبرا۔ گرفت کی گنجایش سے محفوظ +

جاے ضرور ۔ ا۔ اسم مذکر۔ پیخانہ۔ صحت خانہ۔ بیت الخلا۔ ٹٹی +

جائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دختر۔ بیٹی۔ صبیہ۔ دھی۔ پتری۔ لڑکی۔ لونڈیا۔

جابیہ

گرتی پنت جیسے گنبد کی جاتی۔ ماں جائی وغیرہ +

جایا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ بیٹا۔ پُتر۔ ابن۔ خلف۔ پسر۔ لڑکا۔ ولد۔ پُوت۔ فرزند جیسے تُو جایا ہے میرے جائے کو میں چاہوں تیرے کھاٹ کے پائے کو +

جائینا۔ ہ۔ صفت۔ عو۔ جاننار۔ مرنے جوگا + شریر۔ میلات۔ نہایت ہوشیار۔ چالاک + زود فہم۔ ذکی۔ تیز طبع۔ عقل و دانائی کے سبب جینے کی باتیں نہ کرنیوالا +

جائے پھل۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ جائفل۔ جوز +

جائداد۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ حقیقت۔ ملکیت۔ ملک۔ دھن۔ املاک۔ مال اسباب جاگیر۔ محال۔ پونجی۔ اثاثہ۔ مایہ۔ اثاث البیت۔ مال و متاع۔ چیز بست۔ (۲) پیداوار۔ کھڑی ہوئی فصل +

جائدادِ آبائی۔ ف + ع۔ اسمِ مؤنث۔ باپ دادا کی جاگیر۔ جدی وراثت +

جائدادِ غیر منقولہ۔ ف + ع۔ اسمِ مؤنث۔ زمین۔ مکانات۔ املاک۔ زمین سکنی زمین مزروعہ۔ وہ جائداد جو سرک نہ سکے۔ وہ جائداد جسے ایک جگہ سے دوسری جگہ نہ لے جاسکیں (قانون) +

جائدادِ مکفولہ۔ ف + ع۔ اسمِ مؤنث۔ وہ جائداد جو ضمانت میں رہن کردی جائے۔ آڑ میں رکھی ہوئی جائداد +

جائدادِ منقولہ۔ ف + ع (۱) وہ چیز جسے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاسکیں جیسے مال۔ اسباب۔ غلہ۔ زیور وغیرہ (۲) شخصی جائداد۔ ذاتی جائداد۔ نج کی خاص (۳) چیز بست۔ اسباب۔ اجناس۔ مال و اموال۔ اثاثہ۔ دھن۔ مال +

جائز۔ ع۔ صفت (۱) روا۔ بجا۔ درست۔ واجب۔ مناسب۔ حق۔ صحیح (۲) مباح مطابق شرع۔ قانون کے موافق۔ حسب ضابطہ۔ حسب سررشتہ۔ شاستر کے مطابق (۳) صُلبی۔ اصلی۔ سگا۔ ولد الحلال جیسے جائز بیٹا قانون میں آتا ہے (۴) مستند۔ معتبر (۵) قابل منظوری۔ قابلِ پذیرا +

جائز رکھنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ منظور کرنا۔ روا رکھنا۔ صحیح قرار دینا۔ سچ ماننا۔ درست جاننا (۲) مباح سمجھنا۔ حلال جاننا +

جائز ولی۔ ع۔ اسمِ مذکر (قانون) یتیموں کا محافظ و نگراں + کورٹ آف وارڈز

جائزہ۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) لغوی معنی صلہ۔ بدلہ۔ انعام۔ نیک بدلا (۲) پڑتال کی لکیر۔ پڑتال کی علامت (۳) پڑتال۔ جانچ۔ بدھ۔ مقابلہ (۴) موجودات۔ حاضری۔ گنتی۔ شمار۔ سرسری امتحان +

جائزہ دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ حساب کتاب دینا۔ جانچ دینا۔ سمجھوانا +

جائزہ لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ موجودات لینا۔ پڑتالنا۔ جانچنا +

جبر

جائی جوہی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ایک قسم کا پھول اور آتشبازی +

جائیسی۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ملک محمد جائیسی سے مراد ہے جو قصبۂ جائیس واقع ملک اودھ کا باشندہ۔ ہندی فارسی کا بہت بڑا شاعر تھا۔ یہ شخص شیر شاہ کے زمانہ یعنی ۹۴۷ھ میں موجود تھا۔ اس نے بہت سے کبت دوہرے اشلوک اُس زمانہ کی ہندی بھاشا میں لکھے۔ اور پدماوت بھاکا ہندی نظم میں نہایت درد انگیز پرتاثیر مثنوی تصنیف کی۔ یہ مثنوی اب تک مروج ہے۔ کئی مرتبہ طبع ہوئی اور برطانیہ کے شاہی کتب خانے سے لیکر فرانس کے بادشاہی کتب خانہ تک پہنچی۔ ہم نے بھی اس مثنوی کو پڑھا اور اُس سے تبدیل شدہ الفاظ کا پتا لگایا ہے۔ سورٹ راگنی اس شخص کا ایجاد ہے۔ جس کی ایک جلد کلکتہ کی ایشیاٹک سوسائٹی میں ابھی تک موجود ہے۔ امیر خسرو کے بعد اردو زبان کی بنا ڈالنے یا ہندی بھاکا میں عربی فارسی الفاظ ملانے والا یہ دوسرا شخص ہے۔ اس کی زبانِ سنسکرت میں بھی اعلےٰ درجہ کی لیاقت معلوم ہوتی ہے +

جب۔ ہ۔ تابع فعل۔ جس وقت۔ جد۔ تد۔ ہرگاہ۔ درحالیکہ۔ تب +

جب تک۔ جب تلک۔ ہ۔ تابع فعل۔ تا وقتیکہ۔ جس وقت تک +

جب توڑی۔ ہ۔ تابع فعل (گنوار۔ عو) دیکھو (جب تک) +

جب نہ تب۔ ہ۔ تابع فعل (متروک) ا۔ وقت بے وقت۔ وقتاً فوقتاً +

> حالت میں عشق کی کس کو خط لکھنے کی ہے فرصت
> اب جب نہ تب ادھر کو جی ہی چلا کرے ہے (میر)

(۲) بارہا۔ اکثر۔ ہمیشہ + ؎

وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہ یار کج (ناسخ)

جب ہی۔ ہ۔ تابع فعل۔ فوراً۔ اُسی وقت۔ اُسی گھڑی۔ اُسی دم +

جبر۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) زیادتی۔ سختی۔ بےرحمی۔ زبردستی۔ سینہ زوری۔ ظلم و ستم۔ دباؤ۔ جور و جفا (۲) زخم بھرنا۔ پٹی باندھنا۔ پٹی (۳) مجازاً کسی ٹوٹے یا پیچ کا پورا کرنا جیسے جبر نقصان (۴) اکر۔ ڈنڈا (صلیب) کسر اعد کا اختصار +

جبر اٹھانا۔ ا۔ فعل لازم۔ سختی جھیلنا۔ مصیبت بھگتنا۔ دکھ سہنا +

جبر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سختی کرنا۔ ستانا۔ دبانا۔ تنگ کرنا۔ مجبور کرنا۔ ستانا +

جبر نقصان۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ نقصان بھرنا۔ ٹوٹا پورا کرنا۔ نقصان کا عوضہ۔ تاوان + کسی کا ٹوٹا پورا کرنا +

جبر و تعدی۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ ظلم و ستم۔ جور و جفا۔ سرزوری۔ زبردستی +

جبر و مقابلہ۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ فنِ ریاضی میں سے ایک علم کا نام جس میں

علامات و حروف کے ذریعے سے عمل کیا جاتا ہے۔ اور مقادیرِ معلومہ کے وسیلہ سے مقادیرِ مجہول دریافت کرتے ہیں +

جَبْرًا ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ زبردستی سے ۔ از روے تعدی ۔ بجبر ۔ قہرًا ۔ کرہًا +

جبرًا و قہرًا ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ چار ناچار ۔ مجبورًا ۔ جس طرح ہو سکے اسی طرح +

ؔ **جبر آ لے لینا** ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ غصب کرنا ۔ چھین لینا ۔ ناحق لے لینا ۔ بجبر لینا

جَبْرَئِیل ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ چار مقرب فرشتوں میں سے ایک مشہور فرشتہ کا نام جو خدا تعالےٰ کی طرف سے رسولوں پر احکام پہنچایا کرتے تھے +

جَبْڑا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ کلّہ ۔ جانہ ۔ فک +

جبڑا توڑ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ کلّہ توڑ ۔ منہ توڑ ۔ زبردست ۔ زور آور +

جِبِلِّی ۔ ع ۔ صفت ۔ فطرتی ۔ خلقی ۔ پیدائشی ۔ جنم کی ۔ قدرتی ۔ طبعی ۔ اصلی ۔ حقیقی ۔ سُبھاسن +

جُبْن ۔ ع ۔ اسمِ مذکر (۱) نامردی ۔ بُزدلی ۔ کم ہمتی ۔ ہیناپن ۔ ہیجڑاپن (۲) وہ سفید مادہ جو دودھ پھاڑ کر نکالیں جیسے ماءُ الجُبن + ڈرپوک پن ۔ ترسیدگی ۔ ازبنگِ جدل +

جُبن چھانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ نامردی کا غالب ہونا ۔ دلیری اور بہادری کا جوش نہ رہنا +

جُبَّہ ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ چوغہ ۔ جامہ ۔ ایک قسم کی رومی و عربی لمبی پوشاک +

جَبْہَہ ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ ماتھا ۔ پیشانی + جبین +

جَبْہَہ سائی ۔ ع ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ ماتھا رگڑنا ۔ منت سماجت ۔ ناک رگڑنا +

جَبَھا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (عو) حوصلہ ۔ عالی ہمتی ۔ دلیری ۔ جیسے بڑا جبھا کیا ۔ یہ جبھے والے کا کام ہے +

جِبْیا ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (عوام) جیب کی تصغیر بالتحقیر ۔ للو ۔ جیسے بھاڑ میں پڑے یہ جبیا جس کے کارن دوزخ کا عذاب بھگتوں +

جَبِیْن ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ ناصیہ ۔ ماتھا ۔ پیشانی +

جَپ ۔ س ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) ۱ ۔ جپنا ۔ تسبیح ہلانا ۔ مالا پھیرنا ۔ پوجا پاٹ کرنا ۔ بھگتی کرنا ۔ سیلو مولا کرنا ۔ پرستش و بندگی کرنا ۔ عبادت کرنا (۲) جادو ۔ منتر ۔ افسوں +

جپ جی ۔ س ۔ اسمِ مؤنث ۔ سکھوں کی ایک مقدس کتاب کا نام +

جپ تپ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ پوجا ۔ بندگی ۔ عبادت ۔ ریاضت ۔ عبودیت ۔ مجاہدت +

جپ کرانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کسی مطلب یا مراد یا بیمار کی تندرستی کے واسطے منتر پڑھوانا یا پوجا پاٹ کرانا +

جپ مالا ۔ س ۔ اسمِ مؤنث ۔ سُمرنی ۔ سُمرن ۔ پوجا کرنے کی مالا ۔ تسبیح ۔ جپنی +

جَپْنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) مالا پھیرنا ۔ تسبیح ہلانا ۔ خدا تعالےٰ کا نام لینا (۲) رٹنا ۔ بار بار کہنا ۔ یاد کرنا ۔ ورد کرنا ۔ جیسے رام رام جپنا پرایا مال اپنا +

جَپْنی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ ہندو (۱) مالا ۔ تسبیح ۔ سمرن (۲) ورد ۔ وظیفہ ۔ رٹ +

جَپِی تَپِی ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ ہندو ۔ پجاری ۔ بھگت ۔ عابد ۔ زاہد ۔ مرتاض +

جَتَا سارِی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (وہ گیت جو عورتیں چکی پیستے وقت گاتی ہیں ۔ کیونکہ جاتا ہندی زبان میں چکی کو کہتے ہیں) +

جَتَانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) آگاہ کرنا ۔ خبردار کرنا ۔ ہوشیار کرنا + متنبہ کرنا ۔ بتانا (۲) فہمائش کرنا ۔ کان کھولنا (۳) یاد دلانا ۔ چیتن کرانا (۴) ایما کرنا ۔ اشارہ کرنا (۵) احسان رکھنا ۔ ہدایت کرنا (۶) تاکید کرنا ۔ تنبیہ کرنا (۷) کان کھولنا + ہوش میں لانا +

جِتَانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ ہرانا کا نقیض ۔ غالب کرانا ۔ بازی دلانا +

جَتْلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (جتانا) +

جَتَن ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) علاج ۔ اُپاے ۔ دوا (۲) تدبیر ۔ بندوبست ۔ فکر ۔ چارہ ۔ تجویز (۳) محنت ۔ پرشرم (۴) کرتب ۔ کرتوت ۔ فعل ۔ کام (۵) ڈھنگ ۔ ڈھنگ ۔ طریقہ (۶) سنسار ۔ دنیا ۔ خلائق جیسے اسی کا نام سچا ہے جھوٹا ہے جتن ۔ (۷) حیلہ ۔ بہانا ۔ مکر و فریب (۸) سعی ۔ کوشش (۹) استقلال ۔ استکار +

جِتْنا ۔ ہ ۔ صفت (۱) جس قدر ۔ جو کچھ (۲) سب ۔ سگرا ۔ سارا ۔ کُل ۔ تمام +

جُتْنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بیلوں وغیرہ کا ہل یا گاڑی میں لگنا (۲) پلنا ۔ مشغول ہونا ۔ سرگرم ہونا (۳) بھڑنا ۔ مقابل ہونا ۔ لڑنا ۔ جیسے ابھی چھٹایا تھا پھر جا جُتا + (۴) ٹہل کرنا ۔ خدمت کرنا + کوشش کرنا ۔ محنت کرنا +

جَتَنی ۔ س ۔ صفت ۔ جتن کرنے والا ۔ ہوشیار ۔ چوکس ۔ مدبر ۔ چالاک +

جُتْنی ۔ س ۔ اسمِ مؤنث ۔ وہ بالوں کی رسی یا ڈوری جو چرخے کی چکھڑیوں کے کناروں پر مال کے ٹکاؤ کے واسطے باندھتے ہیں +

جُتْوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (جتانا) +

جَتّھا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) منڈلی ۔ گروہ ۔ دل ۔ جماعت ۔ ٹولی ۔ طرہ ۔ سماج ۔ غول ۔ پرا ۔ فرقہ (۲) انبوہ ۔ بھیڑ ۔ ازدحام ۔ ہجوم ۔ مجمع ۔ ٹھٹ (۳) سرمایہ ۔ پونجی ۔ مایہ ۔ اصل (۴) ایکا ۔ اتفاق (۵) طاقت ۔ زور ۔ بل +

جتھا باندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جماعت بنانا + متفق ہونا ۔ ایکا کرنا +

جَتی ۔ ہ ۔ صفت (۱) مجرد ۔ وہ شخص جس نے بیاہ نہ کیا ہو ۔ عورت سے علیحدہ رہنے والا ۔ نفسِ امارہ کو خواہش نفسانی سے روکنے والا ۔ تارکِ لذات ۔ علی الخصوص لذتِ جماع سے باز رہنے والا (۲) اپنی عورت کے سوا دوسری کے پاس نہ جانے والا (۳) تپسی ۔ سنیاسی ۔ سنت ۔ جوگی ۔ زاہد ۔ مُنی ۔ رِشی ۔ مرتاض (۴) جین مت ، ہندوں کے سوامی جو صرف سفید چادر کا لباس رکھتے اور سیوڑی کہلاتے ہیں ۔ یہ لوگ پنڈت ہوتے ہیں ۔ اکثر علاج معالجہ بھی کرتے ہیں +

ؔ **جَبَرُوت** ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ عظمت ۔ بزرگی + تکبر + عالمِ بالقوہ ۔ عالمِ عظمت و جلالِ سبحانی + صفاتِ الٰہی + مرتبہ وحدت + حقیقتِ محمدی اور مرتبہ صفات سے متعلق ہے +

جُتی ستی - ہ - صفت - نیک - پارسا (وہ مجرّد اور بے تعلق آدمی جو نہایت ایماندار اور پارسا ہو) + مجرّد - تجرّد گزین - تارک الدنیا +

جُتیانا - ہ - فعل متعدی - جوتیاں مارنا - جوتی سے خبر لینا + پیٹنا +

جَنٹ - س - اسم مذکر - جاٹ کا مخفف +

جُٹ - س - اسم مؤنث (۱) جوڑا - جُفت - جُگ - زوج - جوٹ - جوڑی - سلاٹ - (۲) دو متحد و متفق آدمی یا کوئی چیز (۳) ہمسر - ہم چشم - ثانی - نظیر +

جَٹا - س - اسم مؤنث (۱) گندھے ہوئے بال - چوٹی - جوڑا - گیسو - اس طرح کی لٹیں جیسے شیو کے چیلے رکھتے ہیں - لمبے لمبے بال شیوجی کے وضع کے بال - (۲) رسا - بڑی رسّی (۳) بڑی ڈاڑھی + جڑ +

جٹا دھاری - س - صفت - لمبے لمبے بال والا - گیسو دراز - وہ شخص جس کے بالوں کی بڑی بڑی لٹیں ہوں جیسے جوگی - سنیاسی وغیرہ (۲) اسم مذکر (شیوجی مہادیو - مہیش (۳) - اسم مذکر) وہ پرانا سانپ جس کے سر پر بال ہوں - مارگزنہ (اسم مذکر) زعفران - کیسر +

جٹا ماسی - س - اسم مؤنث - بالچھڑ - سنبل الطیب +

جُٹنا - ہ - فعل لازم (۱) بھڑنا - گتھنا - ملنا - جڑنا - پیوند ہونا (۲) گتھنا - سازش کرنا (۳) چمٹنا - لپٹنا (۴) ہمبستر ہونا - مجامعت کرنا - مباشرت کرنا - صحبت داری کرنا (۵) سر ہونا - گرویدہ ہونا - پیچھے پڑنا (جُڑنا ہی سے بنا ہے)

جِٹھانی - س - اسم مؤنث جیٹھ کی بیوی - خاوند کے بڑے بھائی کی بیوی +

جُٹّی - س - اسم مؤنث (ہندو) ا - سوکھے تمباکو کی گڈی + بنڈل (۲) روٹیوں (جیٹھ تھٹی - بہت سی اوپر تلے رکھی ہوئی روٹیاں (۳) روپئوں یا پیسوں کی بڑی یا بہت تلے رکھے ہوئے روپے یا پیسے (۴) پاس پاس - پیوستہ +

جُٹی بھویں - ہ - اسم مؤنث - ابروئے پیوستہ - جڑواں بھویں + سے

عاشقوں سے اپنے وہ جُٹی بھویں ٹیڑھی ہوئیں — اہلِ قبلہ سے پھر ائمۂ کعبہ کی محراب کا (آتش)

ہلالِ عید کو جُٹی بھووں سے نسبت ہو — جو اُس کے پاس نکل آئے ایک اور ہلال (نادر)

جُٹی بُٹی - ہ - اسم مؤنث - ہندو - جڑی بُوٹی - جُٹی بُٹی +

جُثّہ - ع - اسم مذکر (۱) تن - بدن - جسم - پنڈا - دیہ - سریر - کایا - انگ (۲) کاٹھی - ساختِ جسم (۳) لاش + نعش + لوتھ (۴) انگلیٹ - جسامت +

جَجمان - س - اسم مذکر (۱) ہوم کے واسطے پانڈے کو نوکر رکھنے والا - جگ کرنیوالا (۲) وہ شخص جس پر نائی برہمن وغیرہ حق کا استحقاق رکھیں + مخدوم - آقا - مُربّی + متوکل - اسامی +

جُجّھ - ہ - اسم مذکر - یُدھ - یودھن - لڑائی - معرکہ - رن - جنگ - لڑائی - مناقشہ - جدل - کارزار +

جَچا - ا - اسم مؤنث - زچہ کا بگڑا ہوا لفظ ہے - الوانتی - وہ عورت جس کے بچہ ہوا ہو +

جچا گیریاں - ا - عو - اسم مؤنث - سُہر (وہ گیت جو زچہ خانے میں گائے جاتے ہیں جن میں بچے اور زچہ کی تعریف ہوتی ہے) +

جَچنا - ہ - فعل لازم (۱) تُلنا - آنکنا - اندازہ ہونا - پرکھا جانا (۲) آزمایا جانا - امتحان ہونا (۳) قیمت لگنا - قیمت کا اندازہ ہونا (۴) وقعت ہونا - آدر مان ہونا (۵) تمیز ہونا - مشخص ہونا (۶) ثابت ہونا - یقین کو پہنچنا - ذہن نشین و دلنشین ہونا +

جچی تُلی - ہ - صفت - ٹھیک - درست - نہایت ہی درست - باون تولے پاؤ رتی + ٹھیکم ٹھیک - ٹھیک ٹھیک + تجربہ اور امتحان کے موافق +

جَد - ع - اسم مذکر - دادا - باپ کا باپ +

جِد - ع - اسم مؤنث - سعی - کوشش - دوڑ دھوپ - سرگرمی + اُپاسے - پیروی - محنت - جانفشانی +

جِدّ و جَہد - ع - اسم مؤنث - سعی - کوشش + محنت مشقت +

جَدَ - ہ - تابع فعل (متروک) جب - جس وقت - ہرگاہ +

جُدا - ف - صفت - الگ - علیحدہ - نیارا + نرالا + مختلف + ممیز + بچھڑا ہوا +

جُدا جُدا - ف - تابع فعل - الگ الگ - نیارا نیارا - بالانفراد - فرداً فرداً - علیحدہ علیحدہ - جداگانہ - ایک ایک کرکے - بدفعات + تفصیلوار - رقم رقم +

جُدا کرنا - ا - فعل متعدی - الگ کرنا - علیحدہ کرنا + ہٹانا + کاٹنا - توڑنا + نفاق ڈالنا - نکالنا - کاڑھنا + چھڑانا - آزاد کرنا +

جُداگانہ - ف - تابع فعل علیحدہ - الگ - ایک طرف - ایک لنگ +

جُدا ہونا - ا - فعل لازم (۱) الگ ہونا - علیحدہ ہونا - نیارا ہونا + چھوڑنا - علیحدگی اختیار کرنا (۲) ٹوٹنا - کٹنا جیسے ہاتھ جدا ہونا +

جُدائی - ف - اسم مؤنث - بچھوڑا - علیحدگی - تفرقہ + برہ - مفارقت +

جَدَل - ع - اسم مؤنث - لڑائی - جنگ - معرکہ - کارزار - رزم +

جَدوار - ع - اسم مؤنث - نربسی - ایک زہر دور کرنے والی جڑ + جیسے جدوارِ خطائی -

جَدوَل - ع - اسم مؤنث (۱) نہر - نالی - تلیا + روش (۲) وہ خط جو صفحوں کے اختتام پر سرخ یا سیاہ کھینچا جائے +

جُدھ - ہ - اسم مذکر - دیکھو (جُجّھ) +

جدھ

جدھر - ہ - تابع فعل جس طرف جس جانب جیاں جیں جگہ جس مقام پر جہاں کہیں +
جدھر تدھر - ہ - تابع فعل - جہاں تہاں - یہاں وہاں +
جَدی - ع - اسم مذکر (لغوی معنی بکرا - بزغالہ) اصطلاح میں وہ آسمانی برج جو بزغالہ کی شکل کا ہے جسے ہندی میں مکر کہتے ہیں اور نیز ایک ستارہ کا نام جو قطب شمالی کے قریب ہے)
جَدّی - ع - صفت (۱) ایک دادا کی اولاد (۲) آبائی موروثی - باپ دادا کی پشتینی +
جَدید - ع - صفت نیا - تازہ - حال کا - نُو تراشا کا - تر دو +
جُذام - ع - اسم مذکر کوڑھ - ایک بیماری کا نام جو خون کے بگاڑ سے پیدا ہوتی اور ہاتھ پاؤں کی انگلیاں وغیرہ گرا دیتی ہے +
جُذامی - ع - اسم مذکر - کوڑھی - مجذوم - مبروص +
جَذب - ع - اسم مذکر کھنچاؤ - کھینچ کشش + سوکھنا - چوسنا +
جذب کرنا - ا - فعل متعدی (۱) سوکھنا - چوسنا - اٹھانا - کھینچنا کشش کرنا (۲) لبھانا - مائل کرنا - اپنی طرف کھینچنا +
جذب ہونا - ا - فعل لازم خشک ہونا - سوکھنا - پیوست ہونا - کھنچنا کشش ہونا
جذبات - ع - اسم مذکر - جمع جذبہ +
جذبات دلی - ع + ف - اسم مؤنث - دلی خواہشیں - دلی کششیں - دلی ولولے +
جذبات طبعی - ع - اسم مؤنث - قدرتی خواہشیں قدرتی ولولے - اندرونی کشش
جَذبہ - ع - اسم مذکر (۱) یکبار کھینچنا + جوش دل کشش قلبی - ولولہ (۲) اشتیاق دلی توجہ - لو (۳) غصہ - غضب - کرودھ (حرف کشش کے معنے بھی دیتا ہے) +
جَذر - ع - اسم مذکر (۱) اصل - جڑ - مول (۲ - حساب) دوسرے درجہ کا گھٹاؤ + نیز جس عدد کو فی نفسہ ضرب دیں اُسے جذر اور اُس کے حاصل ضرب کو مجذور کہتے ہیں +
جَر - ع - اسم مذکر (۱) کشش کھنچاؤ کھینچ (۲) زیر - کسرہ - کسر +
جر ثقیل - ع - اسم مذکر وہ علم جس کے وسیلے سے بھاری بوجھ بآسانی اٹھالیں - چرخیوں کا علم - بل بتیا - اکرشن +
جُراب - ا - اسم مؤنث (صحیح جورب) موزہ +
جُرأت - ع - اسم مؤنث (۱) دلیری - مردانگی - چالاکی - جانفروشی - شجاعت - بہادری - چھاتی - دل گردہ - سورماپن - بےباکی (۲) شیخ قلندر بخش ولد حافظ امان دہلوی کا تخلص - عین شباب میں مرض چیچک سے نابینا ہوئے نجوم اور موسیقی میں بھی بخوبی دخل تھا - عزت بھی اچھی پائی تھی - معاملہ بندی کے اُستاد تھے - عاشقانہ اشعار خوب اور دلچسپ کہتے تھے ۱۲۲۵ھ میں

جری

وفات پائی - اِن کا کلیات مشہور اور قابل دید ہے +
جَرّاح - ع - اسم مذکر - جراحت کا علاج کرنے والا - چیرا لگانے والا - فصاد - رگ زن - صیغہ مبالغہ ہے +
جَراحت - ع - اسم مؤنث - زخم - گھاؤ - ریش - چیر +
جَرّاحی - ع - اسم مؤنث - فصادی - زخم کے علاج کرنے کا پیشہ - ڈاکٹری چیر پھاڑ
جَرّار - ع - صفت (۱) ایک بڑا بھاری لشکر - انبوہ کثیر (۲ - ۱) بہادر - سورما + دلاور دلیر + جنگی - جنگجو (۳) کھینچنے والا تیز رفتاری سے رو کنے والا +
جُرح - ع - اسم مذکر (۱) زخم - گھاؤ (۲ - قانون) اعتراض - گرفت - حجت - عذر - جواب - دلیل - ردّ و قدح - طعن + (قانونی معنی میں بالفتح پڑھنا چاہیئے) +
جَرَس - ع - اسم مذکر - گھنٹا - زنگلہ + گھنگرو - ٹال - درا - کلاں +
جِرم - ع - اسم مذکر (۱) جسم - تن - دھڑ - دیہ - بدن - جثہ (۲) کرہ - نورانی جسم - لطیف جسم (یعنی اصطلاح میں علویات - فلکیات - معدنیات اور جمادات پر اس کا زیادہ اطلاق ہوتا ہے اور نیز نگینہ کے جسمانی عیب پر) +
جُرم - ع - اسم مذکر - دوش - گناہ - پاپ - اپرادھ - کھوٹ - قصور - خطا - عصیان +
جُرمانہ - ف - اسم مذکر - جریمہ - ڈنڈ - تاوان - مصادرہ - گنہگاری + مالی سزا +
جُرمانہ بھرنا یا دینا - ا - فعل لازم - ڈنڈ دینا - تاوان دینا - مصادرہ ادا کرنا
جُرمانہ کرنا - ا - فعل متعدی - ڈنڈ لینا - مالی سزا +
جُروا - ہ - اسم مؤنث جورو کی تصغیر - بیوی - عورت - استری - تریا - لگائی - زن - ناری +
جَری - ع - صفت - دلیر - دلاور - دل چلا - بہادر - من چلا - سورما - بیر - شجاع +
جُری - یا جُر - ہ - اسم مؤنث - دائمی بخار - تپ مزمنہ - دھیمی حرارت +
جِریان - ع - اسم مذکر (۱) بہاؤ - روانی - رساؤ (۲ - ۱) ایک مرض کا نام جس میں پیشاب کے ساتھ بعد میں یا پہلے دھات نکلتی ہے - اصل میں جریان منی ہے (۳) مواد یا پیپ کا رساؤ +
جَریب - یونانی - گریک کا معرب (۱) ایک خاص پیمانہ جس سے زمین ناپی جاتی ہے - ہندوستانی ساٹھ اور انگریزی ۵۵ گز کی زنجیر جو بیس گٹھے کی ہوتی ہے (۲) عصا - چوب - چوبدستی - لاٹھی - وہ چاندی کا خول چڑھی ہوئی لکڑی جو نوابوں یا بادشاہوں کے چوبداروں پاس ہوتی ہے +
جریب ڈالنا - ا - فعل لازم - زمین ناپنا - زمین کی جریب کے وسیلے سے پیمایش کرنا + کھیت یا زمین کی پیمایش شروع کرنا +
جریب کش - ف - اسم مذکر - وہ شخص جو جریب کھینچے - مردھا + پیمایش

جری

کرنے والا + زمین پیما ۔ زمین ناپنے والا +

جَرِیب پینا ۔ یا ۔ پِینا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ زمین کا جریب کے وسیلے سے ماپا جانا + شاہانِ مغلیہ کی سواری کے وقت جلوس کے آگے آگے بیرو سے پیادے زمین ماپتے ہوئے چلا کرتے تھے ۔ اُسے بھی زمین پینا کہتے تھے ۔ نیز ایک پہیہ بھی ہوتا تھا جس کے چکروں سے کوس کا اندازہ کیا جاتا تھا ۔ ع

چلی پایۂ تخت کے ہو قریب بدستور شاہانہ پیتی جریب (میر حسن)

جَرِیدَہ ۔ ع ۔ صفت ۔ تنہا ۔ اکیلا ۔ مجرّد ۔ مفرد ۔ یکتن و احد +

جَرِیمَانَہ ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ دیکھو (جرمانہ) +

جَڑ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) بیخ ۔ مُول ۔ کنہ ۔ بُن ۔ اصل (۲) بِنا ۔ بنیاد + مبدا +

جَڑ اُکھیڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ بیخ کنی کرنا ۔ اِستیصال کرنا ۔ بُنیاد کھودنا + مِٹانا ۔ نیست و نابود کرنا ۔ ملیامیٹ کرنا +

جَڑ پکڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ جمنا ۔ جماؤ ہونا + اِستحکام ہونا ۔ مضبوط ہونا +

جَڑ پیڑ }
جَڑ مُول } ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ بیخ و بُن ۔ بیخ و بنیاد ۔ از سرتابُن +

جَڑ پیڑ سے اُکھاڑنا ۔ یا ۔ کھود کر پھینکنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اِستیصال کرنا ۔ بیخ و بنیاد سے اُکھاڑنا ۔ معدوم کرنا ۔ نیست کرنا ۔ اُجاڑنا +

جَڑ جمانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ بُنیاد ڈالنا ۔ نیو رکھنا ۔ نصب کرنا ۔ ٹھیرانا + قائم کرنا

جَڑ کھودنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اِستیصال کرنا ۔ مسمار کرنا +

جَڑ کاٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عو (۱) غارت کرنا ۔ بُنیاد کھودنا ۔ ڈھانا ۔ مسمار کرنا ۔ گرانا ۔ منہدم کرنا ۔ نہس نہس کرنا (۲) بُرائی کرنا ۔ غیبت کرنا ۔ جڑنا ۔ لگانا ۔ بہکانا ۔ دل سے اُتارنا + مضرت پہنچانا +

جَڑاؤ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ مُرصّع ۔ جواہرات سے جڑا ہوا +

جَڑاوَل ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ گرم کپڑے ۔ جاڑے کے کپڑے ۔ پوشاکِ سرما +

جُڑنَا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پیوند ہونا ۔ ملنا ۔ پیوستہ ہونا (۲) چپکنا ۔ چسپاں ہونا (۳) شامل ہونا ۔ شریک ہونا (۴) مجامعت کرنا ۔ مباشرت کرنا ۔ جُفت ہونا (۵) جمع ہونا ۔ یکجا ہونا جیسے (گیت) تیرے دوسن سب جُڑ آئیں سیّاں ہیدواں بڑے بے پیر + (۶) میسر ہونا ۔ حاصل ہونا ۔ ہاتھ لگنا ۔ جیسے روٹی جڑنا ۔ کپڑا جڑنا وغیرہ (۷) جُتنا ۔ گاڑی وغیرہ میں بیل لگنا +

جَڑنَا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) کسی چیز کا کسی چیز میں بٹھانا ۔ پچی کرنا ۔ کوفت کرنا (۲) وصل کرنا ۔ جوڑنا ۔ سانٹنا ۔ ملانا (۳) مارنا ۔ لگانا جیسے دھول جڑنا ۔

جزو

(۴) بدگوئی کرنا ۔ غیبت کرنا ۔ نِندا کرنا ۔ گِلہ کرنا ۔ شکایت کرنا ۔ لگانا ۔ بھرنا ۔ کان بھرنا ۔ غمّازی کرنا + ع

کتنا ، اکچھ اُن سے صد دو گھڑی تک غمّاز نے پھر لو جڑی دو گھڑی بعد (ذوق)

(۵) نالِش کرنا ۔ عرضی دینا ۔ دعویٰ کرنا ۔ عرضی ٹھوکنا +

جَڑی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) جڑ ۔ مُر ۔ لکڑی + وہ دوا جو کسی درخت کی جڑ ہو (۲) ہرچکھند کی جڑ جو سانپ کے کاٹے پر زہر مُہرے کا کام دیتی ہے +

جَڑی بُوٹی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ دوا دارو ۔ اوکھد ۔ وہ بیخ و برگ وغیرہ جو دوا کے کام میں آتے ہیں +

جَڑِیَا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) مُرصّع ساز ۔ زیور میں جواہرات جڑنے والا (۲) لگّو ۔ آشنا ۔ یار ۔ دھوری ۔ پشتی + لونڈے کا یار (بازاری بولتے ہیں) +

جَڑِیلَا } صفت مذکر }
جَڑِیلی } صفت مؤنث } جڑ دار + وہ مولی یا شلغم جس میں جڑیں نکل کر سختی آگئی ہو +

جُز ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ سوائے ۔ بِدُون ۔ علاوہ ۔ ماورا ۔ ماسوا ۔ بن چُھٹ ۔ باستثنا ۔ قطع نظر ۔ بِلا ۔ غیر ۔ اِلّا ۔ مگر (۲) مخفّف جزو ۔ پارہ ۔ ٹکڑا +

جَزَا ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ بدلہ ۔ پاداش ۔ مُکافات ۔ عوض ۔ پلٹا ۔ اِنتقام ۔ صلہ ۔ تلافی + نتیجہ ۔ پھل ۔ ثمرہ ۔ حاصل ۔ ماحصل + نیکی + بدلہ ۔ نقیض سزا +

جَزَاکَ اللہ ۔ ع ۔ ندا ۔ خدا تجھے (نیک) صلہ دے ۔ شاباش ۔ مرحبا ۔ صد رحمت

جَزَائِر ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ جزیرہ کی جمع ۔ ٹاپو +

جِز بِز ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ بھچنا ۔ تنگ ہونا ۔ کبیدہ خاطر ہونا ۔ آزردہ ہونا ۔ تُرش رو ہونا ۔ ناک بھوں چڑھانا +

جَزر ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ بھاٹا ۔ سمندر کے پانی کا اُتار + بخلافِ مد یا جوار +

جَزر و مد ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ جوار بھاٹا ۔ چاند کی کشش کے باعث سمندر کا اُتار چڑھاؤ +

جَزم ۔ ع ۔ اسمِ مذکر (۱) اٹل ۔ مضبوط ۔ پکّا ۔ مصمّم (۲) حرف کو ساکن کرنا (۳) وہ علامت جو حرفِ ساکن پر اِس شکل کی لکھی جاتی ہے ° +

جُزو ۔ ع ۔ اسمِ مذکر (۱) ریزہ ۔ ٹکڑا ۔ حصّہ ۔ کن ۔ بھاگ ۔ پارہ (۲) ۱۶ صفحے یا ۸ ورق کا مجموعہ + سولہ پیج کا مجموعہ +

جُزوِ بدن ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ انگ لگنا ۔ کسی چیز کا بخوبی ہضم ہو کر مرتفع سے صرف ہونا ۔ بدل ما یتحلّل ہونا +

جُزو بندی ۔ ع + ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ کتاب کے اجزا کو ڈور سے جزو جزو کر کے سینا

ع اصل میں جڑ آئیں تھا یعنی جمع ہو گئیں +

کتابوں کی باہمی دوخت +

جُزوداں - ع + ف - اِسم مذکر - بستہ - وہ تھیلی جس میں کتاب رکھی جاوے +

جُزورس - ع + ف - صفت (۱) کفایت شعار - کم خرچ - کفایت اندیش - بخیل کنجوس (۲) نکتہ رس - نکتہ فہم - ذہین - زود فہم - زکی +

جُزورسی - ع + ف - اِسم مؤنث - کفایت اندیشی - بخیلی - کنجوسی - صرفہ

جُزوکُل - ع - تابع فعل - بالکل - تمام - سراسر - یکلخت - دروبست - تھوڑا اور بہت - عام - بتمامہ - پورا - سب +

جُزو لایتجزّے - ع - اِسم مذکر - وہ چیز جو نہایت باریکی اور جزوں کے باعث قابل انقسام نہو +

جُزوی - ع - صفت - ذراسا - تھوڑا سا - منسوب بہ جزو - حقیر - خفیف - ہیچ - ادنےٰ - چھوٹا - قلیل +

جُزویات - ع - اِسم مذکر - فروعات - افراد - حصّے - چھوٹے چھوٹے امور - کلّیات کے برخلاف +

جَزِیرَہ - ع - اِسم مذکر - ٹاپو - دیپ - وہ زمین جو سمندر یا دریا کے بیچ میں اس طرح واقع ہو کر پانی اُس کے چاروں طرف محیط ہو +

جزیرہ نما - ع + ف - اِسم مذکر - ٹاپو ساسو، خشکی کا قطعہ جو تقریباً چاروں طرف اور عموماً تین طرف پانی سے محیط ہو +

جِزیَہ - ع - اِسم مذکر - تاوان - خراج - محصول - ٹانڈ - ڈنڈ - وہ ٹیکس جو غیر مذہب والوں پر لگایا جاوے +

جَس - ہ - اِسم مذکر (۱) ناموری - نام - شہرت (۲) آبرو - عزت - حُرمت - وقار (۳) ساکھ - اعتبار (۴) بڑائی - نیکنامی (۵) ثواب - نیکی - بھلائی جیسے یونہی ساہو کار کی جس کوئی کرے (صدائے فقیر) (۶) استعداد - لیاقت (۷) گُن - وصف - جوہر ذاتی (۸) اثر - تاثیر - برکت مصرع یہ وہ زمانہ ہے کہ کسی شے میں جس نہیں (۹) شکتی - طاقت - قدرت +

جِس - ہ - اِسم ضمیر - ع - جونسا - فارسی ہر - عربی من وما - جیسے جس برتن میں کھائے اسی میں چھید کرے +

جس پر - ہ - تابع فعل - تس پر - تو بھی - تب - بعد ازاں - پھر - پھر بھی +

جس پر بھی - ہ - تابع فعل - تو بھی - اس پر بھی - باوجود اس کے - باوجودیکہ - ساتھ اس کے +

جس تس - ہ - اِسم ضمیر (متروک) ہر ایک - یگانہ و بیگانہ - اعلےٰ و ادنےٰ

بُرا بھلا - ہر قسم کا - ہر طرح کا + ؎

چکا راوہ جس تس کو فریاد کر نہ پہنچا کوئی کارواں بھی اُدھر (حسن)

جس جس - ہ - ضمیر - ہر ایک - ہر شخص - ہر چیز +

جِس دم - ا - تابع فعل - جس وقت - جب - جد - ہرگاہ - جس گھڑی +

جَسامَت - ع - اِسم مؤنث (۱) جسیم ہونا - مُٹاپا - ڈیل ڈول - فربہی - ڈیل (۲) عرض - طول - عمق + لمبائی چوڑائی گہرائی یا اونچائی +

جَسَت - ہ - اِسم مذکر - ایک دھات کا نام - رُوح توتیا - جستا +

جَسْت - ف - اِسم مؤنث - چھلانگ - قلانچ - زقند - چوکڑی - کود پھاند - پھلانگ +

جست بھرنا - ا - فعل لازم - چھلانگ مارنا - زقند لگانا - چوکڑی بھرنا +

جُستجُو - ف - اِسم مؤنث - ڈھونڈ ڈھانڈ - تجسّس - ٹٹول - تلاش - کھوج +

جِسْم - ع - اِسم مذکر - بدن - دیہ - ڈیل - سریر - انگ - کایا - تن - جسہ - پنڈا +

جِسمانی - ع - صفت (۱) بدنی جسم سے متعلق جسمی (۲) مادی - ہیولانی +

جِسْمی - ع - صفت (۱) متعلق بہ جسم (۲) شخصی نفسی - ذاتی +

جَسولنی - ا - اِسم مؤنث (صحیح یسولنی) چوبدارنی - یساول کی تانیث - وہ عورتیں جو شاہی محل میں خیر خبر پہنچاتی ہیں +

جَسِیْم - ع - صفت - موٹا - فربہ - تن و توش کا +

جَشْن - ف - اِسم مذکر (۱) شادی - مہمانی - مجلسِ عیش و نشاط + عید - خوشی - پرب - اتسب - مجگ (۲) کامرانی - فرخندہ حالی - لہر بہر - بول بالا (۳) تاریخ تخت نشینی کا جلسہ یا مہمانی - مجلس + (اس رسم کا بانی جمشید تھا) +

جشن اُڑانا - ا - فعل لازم - مزا اڑانا - لطف اٹھانا - عیش کرنا - حظ اٹھانا +

جشن منانا - ا - فعل لازم - خوشی منانا - ناچ رنگ اور عیش - نشاط میں مشغول ہونا - محل چھڑے اڑانا - الّلے تلّلے کرنا +

جَعْفَری - ع - اِسم مؤنث - ایک قسم کا زرد گیندے کا پھول - مجازاً بہ اطلاق زرد گُل اشرفی (۲) - پورب) ٹھاٹر - ٹٹی - لکڑی یا لوہے کا جال - جنگلا - یہ لفظ ضفیرہ بمعنی ہوئے بافتہ سے بگڑا ہے) مار (۳) - طلائے عارض - کھرا ہونا +

جَعْل - ع - اِسم مذکر (۱) لغوی معنی بدلنا - بنانا - تلبیس - تبدیل تقلیب (۲) نقلی چیز پر اصلی چیز کا دعوے کرنا - مکر - فریب - دھوکا - بناوٹ - گھڑت - پاکھنڈ - جھوٹ - کھوٹ - چھل و غش +

جعل بنانا یا کرنا - ا - فعل لازم - جھوٹا کاغذ بنانا - جھوٹے دستخط یا مُہر بنانا - جھوٹا مقدمہ کھڑا کرنا - فریب بنانا +

جعل ساز - ع + ف - اسم مذکر (۱) قلب ساز - ملمع ساز - دھوکے باز - جھوٹے محضے بنانے والا (۲) صفت - متفنّی - فریبی +

جعل سازی - ع + ف - اسم مؤنث - مکر - فریب - تلبیس - بناوٹ - پاکھنڈ - قلب سازی - گھڑت - دھوکا - دھوکا دہی +

جَعلی - ع - صفت (۱) ساختہ - بناوٹی - بنائی ہوئی - مصنوعی - جھوٹی - نقلی - وہ نقلی چیز جسے اصل کے مطابق بنالیا ہو - قلبی - باطل + جھوٹے دستخط کئے ہوئے (۲) فریبی - مکّار - دغاباز - جعلیا - دھوکے باز +

جُغرافیہ - یونانی - اسم مذکر مرکب از (جیو + گرافی) بمعنی زمین بیان - سطحِ زمین کا بیان - وہ علم جس میں زمین کی خشکی اور تری کی طبعی تقسیم کا بیان کیا جائے - بھوگول بِدّیا +

جَفا - ف - اسم مؤنث - جبر - ستم - ظلم - جَور - تعدّی - ایذا + سختی + کشٹ +

جفا کفا - ف - اسم مؤنث - جور و ظلم - سختی و مصیبت - کشٹ - بپت - سنکٹ - آفت +

جفا کفا اٹھانا - ا - فعل لازم - مصیبت اور سختی اٹھانا - کشٹ بھوگنا +

جفاکش - ف - صفت - سختی جھیلنے والا - محنتی - مشقت اٹھانے والا - زحمت کش +

جُفت - ف - اسم مذکر (۱) جوڑا - زوج - جوڑ - جوٹ - جگ + وہ عدد جو پورا تقسیم ہوجائے + طاق کی ضد - دوکڑی - جوڑی (۲) ہمسر - ہم پایہ - ثانی - مقابل (۳) جوتی کا جوڑا - پاپوش کا نقیض +

جُفتہ - ف - اسم مذکر (۱) لغوی معنی خمیدگی - اصطلاحی شکن - چُرس - جھُرّی - سلوٹ - چُنٹ - گنجلک (۲) جھیو - جرم - بال جو اکثر جواہرات میں ہوتا ہے (۳) دراڑ - شگاف - تریڑ - درز (۴) داغ - دھبہ - کلنک +

جُفتے - ا - اسم مذکر - جفتہ کی جمع - سلوٹیں - شکنیں - جھریاں +

جُفتے پڑنا - ا - فعل لازم (۱) چرس پڑنا - شکن پڑنا - سلوٹیں پڑنا - جھریاں پڑنا (۲) ڈھیلے ہوتے کپڑے کا تار تار ہونا +

رات بھر تڑپے فراقِ یار میں ہم اس قدر ۔ پڑ گئے جفتے ہزاروں چادرِ مہتاب میں (ناسخ)

(۲) عورتوں میں فرق آنا - بٹا لگنا - عیب لگنا - ہیٹی ہونا - خفت ہونا (اہلِ دہلی اس محل پر نسوان میں جفتے پڑنا زیادہ بولتے ہیں +

اُس سپہر کے الٹنے کی پھناوٹ دیکھو ۔ پڑ گئے جفتوں کی چادر زیر میں (امداد علی بحر)

جُفتی - ف - اسم مؤنث - نر و مادہ کا باہم ملنا - نر کا مادہ پر چڑھنا +

جفتی کھانا - ا - فعل متعدی - جُڑنا - جماع کرنا - نر پرندہ کا مادہ پر چڑھنا - یا مادہ کا نر سے مجامعت کرانا - جانوروں کا جفت ہونا +

جکڑ بند - ہ - صفت (۱) کسا ہوا - تنا ہوا - کھنچا ہوا - مضبوط و محکم بندھا ہوا

(۲) گٹھیا - گٹھیا باؤ - وجع مفاصل +

جکڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) کھینچ کر باندھنا - کس کر باندھنا - کسنا (۲) مُشکیں باندھنا - ہتھکڑیاں کسنا (۳) فعل لازم - اینٹھنا - اکڑنا - سخت ہوجانا جیسے چھاتی جکڑ گئی ہاتھ جکڑ گئے وغیرہ +

جکڑی - ہ - اسم مؤنث - قصہ کہانی - گیت - راگ - جیسے ؎

بھول گئے راگ رنگ بھول گئے جکڑی ۔ تین چیزیں یاد رہیں نون تیل لکڑی

یعنی شادی کے بعد یہ حال ہوجاتا ہے - جکڑی غالباً ذکر کو بگاڑ کر جکر کرلیا بعد اور اُس کی تصغیر بالتحقیر لفظ جکڑی بنالیا +

جگ - ہ - اسم مذکر (۱) دُنیا - سنسار - جگت - جہان - عالم - تِرلوک (۲) مخلوق - خلقت - لوگ (۳) بلہان - یگیہ - ہوم - پوجا - راجاؤں کی ایک مذہبی رسم کا نام جو سب میں زبردست راجا کیا کرتے تھے (۴) جیونار - ضیافت - دعوت - بھنڈارا - مہمانداری - اتِتھ - مہمانی +

جگ جیتنا - ہ - فعل متعدی - عو (۱) ہرانا - تھکانا - عاجز کردینا (۲) لازم - ہارنا - تھکنا جیسے میں اُس کے ہاتھوں جگ جیتی +

جگ ہنسائی - ہ - اسم مؤنث - رسوائی - تضحیک - فضیحتی - بدنامی ؎ +

جگ - انگلش Jug - اسم مذکر - گڑوا - کروا - جھجھر - صراحی - پانی یا دودھ رکھنے کا برتن +

جُگ - ہ - اسم مذکر - سمے - زمانہ - عہد - دَور - وقت - قرن (اہلِ ہند کے چار زمانوں میں سے ہر ایک زمانہ جیسے ست جگ - ترتیا جگ - دواپر جگ - کلجگ) (۲) مدت - عرصہ (۳) چوسر کے کھیل میں دو نردوں کا ایک ہی خانہ میں اکٹھا بیٹھنا جیسے جگ ٹوٹنا - [illegible] (۴) پیڑھی - پُشت (۵) ہمیشہ - سدا (۶) وہ ڈورا جو گوٹہ بننے والے یا جولاہے تاروں کے جُدا رکھنے کی غرض سے تانے میں ڈال دیتے ہیں +

جُگ ٹوٹنا - ہ - فعل لازم - نفاق ہونا - جتھا ٹوٹنا - اتفاق نہ رہنا - جدائی ہونا - مفارقت ہونا - جیسے نرد کے چھکّے چھوٹ گئے جگ ٹوٹ گئے - لڑائی بگڑ گئی بھاگڑ پڑ گئی +

جُگ جُگ - ہ - تابع فعل - ہمیشہ - سدا - دائم - تا ابد جیسے جُگ جُگ جیے ؎ +

جُگادری - ہ - صفت - پُرانا - کھاگ - گُرگ - کُہن - کُہن سال - بہت پُرانا اور قدآور جیسے جگادری بندر +

جُگا جُگا کر رکھنا - ہ - فعل متعدی - عو - سینت سینت کر رکھنا - جوڑ جوڑ کر رکھنا - احتیاط سے رکھنا - سنبھال سنبھال کر رکھنا +

جُگالنا - ہ - فعل متعدی - جُگالی کرنا - پاگُرنا - چوپایوں کا اپنے پیٹ کا کھایا ہُوا

؎ داغ ؎ ہنسی آتی ہے اپنے رونے پر ۔ اور رونا ہے جگ ہنسائی کا

میں لاکر چبانا۔ مُنہ چلانا +

جُگالی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پاگر ۔ حیوانات کا اپنے چارہ کو معدہ میں سے نکال کر مُنہ میں چبانا جسے فارسی میں نشخوار عربی میں جرہ کہتے ہیں +

جُگان ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دُھلے ہوئے کپڑوں کی گٹھڑی یا لادی ۔ دُھلے ہوئے کپڑے یا جوڑے (دھوبی) نیز بغیر دُھلے کپڑے جیسے جگان لاتا ہے (دھوبی)

جگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) بیدار کرنا ۔ اُٹھانا ۔ نیند سے اُٹھانا (۲) خبردار کرنا ہوشیار کرنا ۔ ٹھوکنا (۳) اُکسانا + روشن کرنا ۔ جلانا جیسے دِیا جگانا اور جوت جگانا ہندو بولتے ہیں (۴) پھیکے حرف یا ہلکی لکیر کو روشن کرنا (۵) بیدار رکھنا ۔ سونے نہ دینا ۔ خواب سے باز رکھنا ۔ جیسے مجھے رات بھر جگایا +

جَگَت ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دُنیا ۔ سنسار ۔ جہان ۔ عالم ۔ دہر ۔ زمانہ (۲) اسم مؤنث کُنوے کی مینڈ ۔ لبِ چاہ +

جگت اُستاد ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ اُستادِ زمانہ ۔ مخدومِ جہاں ۔ بہت بڑا کاریگر ۔ سب کا مانا ہوا ۔ کاملِ فن + قدوۃ العلماء ۔ پیشوا دانشمنداں ۔ مرشدِ جہانیاں مسلم الثبوت اُستاد ۔ اپنے فن میں طاق آدمی + ؎

سب کسی کو فیض پہنچا اُن کی تحقیقات سے حضرت ناسخ کا کیا کہنا جگت اُستاد ہیں (امداد علی بحر)

جگت سالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کسی کا بھائی +

جگت سیٹھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بڑا بھاری ساہوکار ۔ بہت بڑا کوٹھی وال زمانہ کا مالدار ۔ نیز سیٹھوں کا خطاب (۲) مقصود آباد عرف مرشد آباد کے سیٹھ کا خطاب جس کی مدد سے انگریزوں کو بنگالہ میں استحکام اور حکومت نصیب ہوئی +

جگت سیٹھ کا سالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بڑے بھاری دولتمند کا رشتہ دار (گالی)

جگت گرو ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دیکھو جگت اُستاد (۲) برہما وشن اور شیو جی کا نام +

جُگَت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) چترائی ۔ حکمت ۔ دانائی (۲) جتن ۔ تدبیر ۔ اُپائے (۳) طرز ۔ ڈھنگ ۔ انداز (۴) توڑ جوڑ ۔ کرتب ۔ سازش ۔ ہتکھنڈا ۔ اُستادی کاریگری ۔ کارستانی ۔ چالاکی ۔ ہوشیاری (۵) مرضی ۔ موافقت ۔ رائے ۔ صلاح ۔ بول (۶) تجنیس ۔ ضلع ۔ قافیہ ۔ چٹک ۔ لطیفہ ۔ ذو معنی ۔ بذلہ (۷) راز ۔ بھید ۔ راز کی بات (۸) دلیل ۔ تجویز ۔ سوجھ (۹) راہ و رسم +

جگت باز ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) ضلع باز ۔ لطیفہ گو ۔ بذلہ سنج (۲) مدبر ۔ ڈھنگ کا آدمی صاحبِ تدبیر ۔ پالیٹیشن ۔ پولیٹیکل معاملات اور چالوں سے واقف آدمی +

جگت بازی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ لطیفہ گوئی ۔ بذلہ سنجی ۔ ضلع بازی +

جگت رنگ ۔ ا ۔ اسم مذکر (کمشتہ) لطیفہ گو ۔ بذلہ سنج ۔ ضلع باز +

جگت لگانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ توڑ جوڑ بٹھانا ۔ تدبیر لڑانا ۔ ڈھنگ ڈالنا ۔ موقع نکالنا یا موقع پیدا کرنا +

جگت ملانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ مطلب گانٹھنا ۔ اپنا مطلب پیدا کرنا ۔ سازباز کرنا +

جِگَر ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) کلیجا ۔ کلیجی (وہ خون بستہ جو کل ذی روح کے پہلو میں ہوتا ہے جسے مخزنِ خون کہنا چاہئے ۔ اعضائے رئیسہ میں سے ایک عضو کا نام ۔ (۲ ۔ ف) مراد دل ۔ ہیا ۔ چت ۔ من (۳ ۔ ف) جان ۔ جی ۔ پران ۔ پوستا (۴ ۔ ف) گری مغز ۔ گودا + ست ۔ جوہر ۔ لُبّ لباب (۵ ۔ ف) بیٹا ۔ فرزند + پیارا ۔ لاڈلا ۔ دُلارا ۔ عزیز (۶) ہمت ۔ حوصلہ ۔ بہادری ۔ شجاعت ۔ دلاوری ۔ چھاتی ۔ گُردہ ۔ مردانگی (۷ ۔ ف) تاب و طاقت ۔ قُدرت ۔ مقدور ۔ مجال +

جگر بند ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دل ۔ تلی ۔ پھیپھڑے اور کلیجے کا مجموعہ ۔ مراداً جگر پارہ ۔ فرزند ۔ پیارا ۔ نورِ نظر ۔ عزیز جاں +

جگر جگر ہے دگر دگر ہے ۔ (کہاوت) اپنا اپنا ہی ہے غیر غیر ہی ہے ۔ یعنی بیگانہ کبھی یگانہ کے برابر نہیں ہو سکتا +

جگر گوشہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ لختِ جگر ۔ فرزندِ عزیز ۔ پیارا بیٹا + ؎

مثلیث کی پلتے ہوئے دیکھو انہیں تلقین اور اپنے جگر گوشوں کو توحید سکھاؤ (حالی)

جگرا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ جگر ۔ ہمت ۔ حوصلہ ۔ جرات ۔ دلیری ۔ چھاتی ۔ کلیجا ۔ دل گُردہ +

جگر جگر کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چمکنا ۔ جگمگ کرنا ۔ جگمگانا +

جگری ۔ ف ۔ صفت (۱) بھیتری ۔ دلی ۔ اندرونی (۲) دل و جگر سے نسبت رکھنے والا (۳) صادق ۔ سچا ۔ ہمراز ۔ دلی ۔ پیارا ۔ گہرا جیسے جگری دوست +

جگری داغ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ داغِ دل ۔ لاعلاج صدمہ ۔ رنج ۔ لاعلاج مصیبت یا غم جو کسی جواہر میں ہو +

جگری دوست ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ گہرا یار ۔ دلی دوست ۔ ہمراز ۔ مخلص ۔ پیارا +

جُگَل ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) جوڑا ۔ زوج ۔ جفت ۔ دو +

جگل جوڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) ہم عمر ۔ برابر کے بھائی یا دو آدمی ۔ ہمسن ۔ ہمجولی ۔ رادھا کرشن نیز ۔ اگر کسی مندر میں رادھا اور کرشن یا سیتا اور رام کی پاس پاس مورتیں ہوں تو انہیں بھی جگل جوڑی کہتے ہیں +

جگمگانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جگمگ کرنا ۔ چمکنا ۔ جھلکنا ۔ روشن ہونا ۔ تاباں ہونا ۔ جگر جگر کرنا ۔ دمکنا +

جگمگاہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) چمک ۔ دمک ۔ جھلک ۔ روشنی ۔ درخشانی ۔ جلوہ ۔ تابش ۔ تجلی (۲) رونق ۔ آبداری +

جگمگ جگمگ کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چمکنا ۔ دمکنا ۔ درخشاں ہونا ۔ تاباں ہونا +

جوت کا لہرانا +

جُگنُو - ہ - اسم مذکر (۱) ٹمٹماتا - کرمِ شب تاب - کرمِ شب افروز + ف

شرم سے آنکھ جائے شعلۂ رخ جگنو کی طرح دیکھے محفل میں جو تو شمعِ جاناں شمع (ناسخ)

(۲) جگنی - گلے کے ایک زیور کا نام +

جُگنی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (جگنو نمبر ۲) +

(۳) ایک مشہور گیت کا نام جو پنجاب میں گایا جاتا ہے +

جَگَہ - ہ - اسم مؤنث (۱) ٹھور ٹھکانا - استھان - جائے - مقام - ٹھاؤں + محل - موقع (۲) گنجائش - سمائی - وسعت (۳) خدمت - عہدہ - منصب - اسامی - کام - نوکری - علاقہ (۴) بجائے - مثل - مانند جیسے باپ یا بھائی کی جگہ سمجھنا +

جگہ جگہ - ہ - تابع فعل - ہر جا - ہر موقع پر - سب جگہ +

جگہ چھوڑنا - ہ - فعل لازم (۱) مقام چھوڑنا - استھان چھوڑنا (۲) لکھتے لکھتے کاغذ میں سفیدی چھوڑ دینا (۳) ہٹنا - سرکنا (۴) نوکری یا علاقہ چھوڑنا +

جگہ دینا - ہ - فعل لازم (۱) ٹھیرانا - بٹھانا (۲) عہدہ - اسامی یا نوکری دینا (۳) زمین دینا - رہنے کو گھر دینا (۴) ہٹنا - سرکنا - پرے ہٹنا +

جگہ سر ہونا - ہ - ا - تابع فعل - درست - ٹھیک - بجا - قابلِ تسلیم - موقع سے - برموقع - برمحل جیسے ان کا کہنا جگہ سر ہے (ہندو)

چَھل - ہ - اسم مذکر - فریب - دھوکا - دم - جھانسا - چھل بٹا - دھوکس - دغا - مکر - چھل - لطرت - حیلہ - پاکھنڈ +

چھل باز - ا - اسم مذکر - فریبی - دغاباز - عیّار - چھلیا - دھوکے باز - حیلہ باز - دھوکیا - پاکھنڈی +

چھل دینا - یا - کھیلنا - ہ - فعل متعدی - ٹھگنا - چھلنا - دم دینا - دھوکس بتانا - دغا دینا - دھوکا دینا - جھانسا دینا - بالا بتانا - بتّا دینا +

جَل - ہ - اسم مذکر - پانی - آب (ہندو بولتے ہیں) +

جل پان - ہ - اسم مذکر - ناشتہ - تھوڑا سا کھانا پینا + (ہندو)

جل ترنگ - ہ - اسم مذکر (۱) ایک طرح کے باجے کا نام جو پیالوں میں پانی بھر کر تیلیوں سے بجایا جاتا ہے - عوام جلترن بھی کہتے ہیں + ف

قدور کے ساتھ ساز طرب جنوں میں بھی جو کاسۂ آبلے کا ہے وہ جلترنگ ہے (بحر)

(۲) پانی کی لہر - موج - ہلور +

جل تُرئی - یا - جل توری - ہ - اسم مؤنث (ہندو) مچھلی - مچھی - ماہی - مین +

جل تھل - ہ - اسم مذکر - بحر و بر - خشکی و تری (کثرتِ باراں کی نسبت بولتے ہیں) + ف

ایسے مری آنکھ کے ہیں ابر بھرے ہوئے پلک شنیں آنکھ ہیں جل تھل بھرے ہوئے (بحر)

جل تھل ایک ہونا - ہ - فعل لازم - کثرت سے بارش ہونا - پانی ہی پانی نظر آنا +

جل جوگنی - ہ - اسم مؤنث - عو (۱) جونک - کیچوی - زلو (۲) چنچل - زن فتنہ باز اوچھی والی + جلاتن - بد مزاج (اس معنی میں اس کا مادہ جلنے سے ہے +)

جل کر - ہ - اسم مذکر (۱) محصولِ آب - وہ محصول جو مچھلیاں پکڑنے کی جگہ پر لگایا جاتا ہے + بحری آمدنی (۲) دیہات کے تالابوں - جوہڑوں وغیرہ میں جو سنگھاڑے یا کنول وغیرہ ہوتے ہیں اُن کا لگان +

جل ککڑ - ہ - اسم مذکر (۱) مرغ آبی - پانی کا پرند - جل مرغی (۲) جلاتن - بد مزاج محصیل - تیہا رکھنے والا +

جل مانس - ہ - اسم مذکر - مرد آبی - پانی کا آدمی +

جل مرغابی - ا - اسم مؤنث (گنوار) مرغابی +

جِلا - ع - اسم مؤنث - صیقل - صفائی - آب - آبداری - چمک دمک - روپ - رونق - اُجیالا +

جِلا دینا - یا - کرنا - ا - فعل متعدی - رونق دینا - چمکانا - اُجالنا - آبداری بخشنا - آب دینا - صیقل کرنا - مانجھنا +

جِلا کار - ف - ع - اسم مذکر - صیقل گر - اُجالنے والا +

جُلّاب - ا - اسم مذکر - مسہل - دست آور دوا (یہ لفظ خاص ہندوستان میں مسہل کی بجائے مستعمل ہوگیا ورنہ درحقیقت گلاب کا معرب ہے - چونکہ لفظ مسہل سننا کریہہ تھا اور گلاب مسہل کا ایک جزو بھی ہے پس اس لحاظ سے بطریقِ مجاز جزو کا کل پر اطلاق کرنے لگے) +

جُلّاب لینا - ا - فعل متعدی - مسہل لینا - دستوں کی دوا پینا یا کھانا +

جَلا بَلا } ہ - صفت - سوختہ - افروختہ + غضبناک - غصّہ میں بھرا ہوا + رنجیدہ و خاطر - مغموم + تند مزاج - غصیل + ف
جلا بُھنا }

عمر کم مدّ عمر گزری سب پیچ و تاب میں اتنا ستاؤ ظالم ہم بھی جلے بلے ہیں (دیوانی)

(مسلمان آج کل جلا بھنا بولتے ہیں) +

جُلّابی - ا - اسم مذکر - عو - مسہل لینے والا - وہ شخص جس نے مسہل لے رکھا ہو +

جَلاپا - ہ - اسم مذکر - عو (۱) رنج - غم - کلفت - الم - آزردگی - سوگ - اندوہ - خاطر ملال (۲) رشک - حسد - جیسے سوکن کا جلاپا (۳) بغض و عداوت (اصل میں جلنے کا مصدر ہے) +

جَلاتَن - ہ - صفت - عو (کمعنی - جلے تن) ا - بدمزاج - چڑچڑا - غصیل - غضبناک - خشمناک - تند مزاج - مغلوب الغضب - تیز مزاج - وہ شخص جو کسی بات کا متحمل نہ ہو سکے (۲) حاسد - رشک کرنیوالا +

جَلا جَلا کر مارنا یا **خاک کرنا** - ا - فعل متعدی - عو - تنگ کر کے مارنا - غصّہ

جلا

دلا دلا کر ہلاک کرنا۔ غم میں گھلانا۔ رشک دلا کر مارنا۔ نہایت ستانا۔ ازحد دق کرنا +

جَلّاد ۔ ع ۔ اسم مذکر (لغوی معنی) کوڑے لگانے یا کھال کھینچنے والا کیونکہ اوّل صورت میں اس کا مادہ جلد بمعنی تازیانہ اور دوسری حالت میں جلد بمعنی پوست ٹھیرا سکتے ہیں مگر یہاں اصل مناسبت آ (۱) گردن مارنے والا۔ قاتل۔ سفاک (۲) بیرحم ظالم۔ سنگدل۔ کٹھور۔ بیدرد۔ نردئے۔ ظالم (۳) عو تندمزاج۔ غصیل۔ غضبی +

جلّادِ فلک ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ مریخ۔ منگل۔ ایک آتشی ستارہ کا نام +

جَلادت ۔ ع ۔ اسم مؤنث۔ بہادری۔ شجاعت۔ جوانمردی + چستی۔ چالاکی۔ پھرتی +

جلّادی ۔ ا ۔ اسم مؤنث۔ ظلم۔ بیرحمی۔ بیدردی۔ قصائی پن +

جَلال ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) بزرگی۔ عظمت۔ بڑائی (۲) شان۔ شوکت۔ شکوہ۔ جاہ (۳۔ ا) رُعب داب (۴۔ ا) غصہ۔ کرودھ۔ غضب۔ خشم (۵) صفت) تیزی۔ خشونت۔ سختی۔ تندی (۶) باطنی عمدہ صفتیں (۷۔ ایضًا) صاحبِ بت جیسے جلّ تو جلال تو۔ آئی بلا کو ٹال تو +

جلالی ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) منسوب بہ جلال (۲) وہ صفتِ الٰہی جس میں شانِ غضب کا اظہار ہو۔ بخلاف جمالی (۳) درویشوں کے ایک طریقہ اور سلسلہ کا نام جو سید جلال الدین بخاری سے منسوب ہے (۴) شمسی مہینوں کا نام جسے جلال الدین ملک شاہ سلجوقی کی تاریخِ تختِ نشینی سے منسوب کرتے ہیں۔ بعض کے نزدیک ماہ فروردین سے مراد ہے کیونکہ اس مہینے میں آفتاب کو شرف ہوتا ہے مگر ابوالفضل کے دفترِ دوم میں ماہ الٰہی سے عبارت ہے جو جلال الدین محمد اکبر بادشاہ کی تاریخ سے منسوب اور نیز تحویلِ آفتاب کا زمانہ ہے (۵) حیوانات۔ گوشت وغیرہ چنانچہ صوفیوں میں ترکِ جلالی سے ترکِ حیوانات مراد ہے (۶ صفت) صاحبِ جلال۔ جلال والا (۷) خوفناک۔ غضبناک۔ ہیبتناک (جلالی مہینوں کے نام)

ماہ ہائے جلالی	انگریزی	ہندی ؎
فروردین	مارچ	تقریباً بیساکھ
اردی بہشت	اپریل	" جیٹھ
خرداد	مئی	" اساڑھ
تیر	جون	" ساون
مرداد	جولائی	" بھادوں
شہریور	اگست	" کنوار یا اسوج
مہر	ستمبر	" کاتک
آبان	اکتوبر	" منگسر یا اگہن
آذر	نومبر	" پوہ یا پوس
دے	دسمبر	" ماہ
بہمن	جنوری	" پھاگن
ضمیمہ اسفندارمذ	فروری	" چیت

؎ لوند کے مہینے کے سبب تیسرے سال اس مطابقت میں فرق پڑ جاتا ہے +

جلد

جَلالیہ ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) سید جلال بخاری کو ماننے والا فقیر (۲) ایک مشہور لٹیرے کا نام جو اکبر بادشاہ کے وقت میں تھا اور جس کی وجہ سے دریائے سندھ کا ایک کشتی توڑ ڈالنے والے پتھر کا نام رکھا گیا +

جَلّا میری ۔ ا ۔ اسم مذکر۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جسے اُتان جھلابی کہتے ہیں +

جِلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) زندہ کرنا۔ روح ڈالنا۔ جان ڈالنا۔ جی ڈالنا۔ تازگی بخشنا۔ طراوت بخشنا۔ سرسبز کرنا (۲) موت سے بچانا۔ مرنے نہ دینا جیسے اس روانے جلا لیا (۳) دھات کو کشتہ کرنے کے بعد اس کی اصلی حالت پر لے آنا +

جَلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) بالنا۔ آگ لگانا۔ سوختہ کرنا۔ سلگانا۔ پھونکنا۔ آگ دینا۔ لوکا لگانا۔ دہکانا۔ لہکانا۔ روشن کرنا (۲) اشتعالک دینا۔ بھڑکانا۔ غصہ دلانا۔ جوش یا طیش میں لانا۔ آگ بگولا کرنا۔ افروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا (۳) چھیڑنا۔ چڑانا۔ رشک دلانا۔ دشمنی یا حسد بڑھانا (۴) دق کرنا۔ ستانا۔ رنج پہنچانا +

جَلاوَطَن ۔ ع ۔ صفت (۱) دیس نکالا۔ بن باس۔ ہجرت (۲) گھر بار یا دیس سے نکالا ہوا۔ مخروج البلد۔ بن باسی۔ شہر بدر +

جلاوطن کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی۔ دیس نکالا دینا۔ شہر بدر کرنا۔ کالے پانی بھیجنا۔ عبور دریائے شور کرنا +

جَلاوَطنی ۔ ع ۔ اسم مؤنث۔ بن باس۔ دیس نکالا۔ ہجرت۔ مہاجرت +

جُلاہا ۔ ا ۔ اسم مذکر (از۔ ف۔ جولاہ) ا۔ جامہ باف۔ نورباف۔ کپڑا بننے والا۔ پارچہ باف۔ کولی۔ مومن (۲) پانی کے ایک کیڑے کا نام (۳ صفت) کاؤدی۔ احمق۔ بیوقوف۔ اُوت۔ گاؤدن۔ مورکھ۔ گدھا +

جَل بُجھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ جل کر خاک ہو جانا۔ راکھ ہو جانا۔ خاکستر ہو جانا۔ کوئلہ ہو جانا۔ جل کر تمام ہونا + ؎

ہم آپ جل بجھے مگر اس دل کی آگ کو سینہ میں ہم نے ذوق نہ پایا بجھا ہوا (ذوق)

جِلد ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) کھال۔ چمڑا۔ چام۔ پوست۔ کھلڑی (۲) کتاب کا پٹھا (۳) کتاب کی مجلد بندی وسلائی وغیرہ (۴) کتاب۔ پوتھی۔ پستک (۵) حصۂ کتاب +

مضمونِ غم ہیں قابلِ رقّت ہزار ہا دیواں ہمارا جلد نویس ہے بہار کی (اسیر)

جلد ساز }
جلد گر } ف ۔ اسم مذکر۔ کتاب کی جلد بنانے والا۔ صحاف +

جَلْد ۔ ع ۔ ف ۔ تابع فعل۔ سُرعت۔ فوراً۔ بلا توقف۔ جھٹ پٹ۔ جھٹ۔ چٹ پٹ۔ جھٹ پٹ۔ جھپ۔ شتاب +

جلد باز ۔ ع + ف ۔ صفت۔ اتاؤلا۔ شتابی کرنے والا۔ تعجیل کار۔ زود کار۔ شتاب کار +

جَلد

پھرتیلا ۔ چست چالاک تیز دست ✦

جَلدِی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ عجلت ۔ شتابی ۔ تاؤلی ۔ سُرعت ۔ تُرت ۔ پُھرت ۔ چُستی ۔ پُھرتی ✦ اضطرابی ۔ گھبراہٹ ✦

جَلسَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر [illegible] ۔ اجلاس ۔ بیٹھک [illegible] نشست ۔ ملاقات (۳) سبھا ۔ محفل مجلس ۔ بزم ۔ انجمن ۔ پنچایت (۴) مجمع ۔ جگھٹا (۵) ضیافت ۔ دعوت ۔ مہمانی ۔ جیونار ۔ کھانا (۶) محفلِ رقص و سرود ۔ ناچ رنگ ۔ رقص و سرود (۷) نماز میں سجدہ کرکے اوّل مرتبہ بیٹھنے کو جلسہ دوسری دفعہ بیٹھنے کو جلسۂ استراحت کہتے ہیں ✦

جَلَق ۔ ع ۔ بسکونِ لام ۔ اسم مذکر (بفتحِ لام و سکونِ لام ہر دو درست) مُٹھولا ۔ ہتھرس ۔ کنگھی ہاتھ کی مدد سے انزال ہونا ۔ فارس والے بسکونِ لام استعمال کرتے ہیں ۔ شعر

منِ جوں منزم جلق کہ بے منتِ خلق تنگی و فراخیش بدستِ خویش است (نامعلوم)

جلق لگانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ مُٹھولے مارنا ۔ ہتھرس کرنا ✦

جَلقی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مُٹھولے باز ۔ وہ شخص جسے مٹھولوں کی عادت ہو ✦

جَل ککڑ ۔ ہ ۔ صفت (۱) مُرغِ سوختہ ۔ مرغِ کباب شدہ (۲) جلا تن ۔ غصیل ۔ مغلوب الغضب ۔ تنک چڑھا ۔ وہ شخص جو ذرا ذرا سی بات پر جل جائے ✦

جَل مَرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ رشک و حسد میں جل کر کباب ہو جانا ۔ کسی کی بھلائی نہ دیکھ سکنا ۔ حسد کرنا ۔ رشک سے مرنا ✦

جَلَن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) سوزش ۔ تپش ۔ تپن ۔ سوختگی ۔ جلنے کی حالت ۔ تپک ۔ (۲) حسد ۔ رشک (۳) کینہ ۔ بیر ۔ دشمنی ۔ کپٹ ۔ لاگ ۔ عداوت ✦ (۴) غصہ ۔ خشم ۔ کرودھ ۔ جیسے تم بھی اپنی جلن نکال لو ۔ جلن کے مارے بنتا کام بگاڑ دیا ✦

جَلنَا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) بلنا ۔ آگ لگنا ۔ سلگنا ✦ روشن ہونا ۔ مشتعل ہونا (۲) جھلسنا ۔ بھلسنا ۔ بُھننا ✦ داغ لگنا (۳) خاکستر ہونا ۔ راکھ ہونا (۴) حسد کرنا ۔ رشک کرنا ✦ ناراض ہونا ۔ عداوت کرنا (۵) سوزش ہونا ۔ جلن ہونا ۔ تپکنا (۶) مرچ یا تیز چیز سے زبان کا جھلجھلانا ۔ چرپراہٹ ہونا (۷) کبیدہ خاطر یا دل آزردہ ہونا ۔ رنج اٹھانا ۔ غم کھانا ۔ شکستہ دل ہونا ۔ رنج و غم میں گھلنا (۸) نباتات کا برف یا پالے وغیرہ سے کملا جانا ۔ سوکھ جانا ۔ جیسے ۔ شعر

گرمیِ عشق مانعِ نشو و نما ہوئی میں وہ درخت تھا کہ اُگا اور جل گیا (میر تقی)

جُلنَا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ملنا ۔ ملاقات کرنا ۔ خلط ملط ہونا (یہ لفظ اکیلا نہیں بولا جاتا ملنا جلنا ۔ میل ملاپ ملاکر بولا جاتا ہے) ✦

جَلَندَر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مرکب از (جل + اُودر) دیکھو (استسقا) ✦

جِلَو ۔ ت ۔ اسم مؤنث (۱) باگ ۔ لگام ۔ لغام (۲) کوتل گھوڑا ۔ وہ خالی گھوڑا جو سواری کے ساتھ صرف زینت کے لئے سجا کر لے جاتے ہیں (۳) زینت ۔ طمطراق ۔ ٹھاٹ ۔ تجمل ۔ تزک ۔ کرّ و فر ۔ حشم و خدم ✦ سواری کے ساتھ کا ٹھاٹ جیسے ماہی مراتب ۔ باجا گاجا ۔ بھیڑ بھاڑ ۔ ہاتھی گھوڑے وغیرہ ۔ شعر

سوار و پیادہ صغیر و کبیر جلو میں تمامی امیر و وزیر (میر حسن)

(۴) ہمراہی ۔ پارکابی ۔ ہمرکابی ۔ معیت ۔ مشایعت ✦

جلودار ۔ ت ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مصاحب ۔ ہمنشین ۔ ہمراہی ۔ ہمرکابی ۔ ساتھی ✦ نوکر چاکر ۔ خدمتگار ۔ خادم ۔ پارکاب ۔ حاضر باش ✦

جلوخانہ ۔ ت ۔ اسم مذکر ۔ صحن ۔ انگنائی ۔ آنگن ۔ چوک ✦ ڈیوڑھی ۔ پیشطاق ۔ چھتا ۔ پیشگاہ ۔ وہ میدان جو شاہی دروازہ کے سامنے ہو ۔ شعر

زنداں ہمارے رہنے کو کاشانہ ہو گیا دشتِ جنوں تمام جلوخانہ ہو گیا (ناسخ)

جُلُوس ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) نشست ۔ بیٹھک (۲) تخت نشینی ۔ راج گدی ۔ راج تلک ۔ (۳ ۔ ا) بمعنی جلو ۔ شان و حشم ۔ بھیڑ بھڑکا ۔ کرّ و فر ۔ تجمل ۔ شان و شوکت ۔ تزک ✦ امیروں اور بادشاہوں کی سواری ✦

جُلُوسی ۔ ع ۔ صفت ۔ منسوب بجلوس ۔ شاہی تخت نشینی سے منسوب جیسے سنِ جلوسی وغیرہ ۔ سامانِ جلوس ۔ وہ لوگ جو شاہی جلوس کے ملازم ہوں ✦

جَلوَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) کسی خاص طرز سے اپنے تئیں ظاہر کرنا ۔ اپنے تئیں لوگوں کو دکھانا ۔ نمودار ہونا ✦ نظارہ ۔ دیدار ✦ سامنے آنا (۲ ۔ ا) رونق ۔ تجلی ۔ نور (۳ ۔ ا) خلامِ مشرق (۴ ۔ ا) وداع کے روز دولہا دلہن کو آمنے سامنے بٹھا کر آرسی مصحف دکھانا ۔ ریت رسم آرسی مصحف ۔ جیسے (مثل) الٹی گنگا بہ گئی جلوے کے وقت آل گئی ✦

جلوہ گر ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ نمودار ہونا ۔ نظارہ دکھانا ۔ ظاہر ہونا ✦ رونق بخش ہونا ۔ زینت بخش ہونا ۔ بادشاہوں کا تشریف لانا ✦

جَلِی ۔ ع ۔ صفت (۱) روشن ۔ آشکارا ۔ ظاہر ۔ نمایاں ۔ عیاں ۔ واضح ۔ پرگھٹ ۔ (۲) بخلافِ خفی ۔ پکار ۔ موٹا لکھا ہوا ۔ ممتاز ✦

جَلیبَا ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) شفقت ۔ ترت (۲) بڑی جلیبی ✦

جلی کٹی باتیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ عو ۔ رشک و حسد کی باتیں ۔ عداوت و دشمنی کی گفتگو ۔ رنجش آمیز گفتگو ✦

جَلیبی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی مٹھائی جو کڑھائی میں تل کر شیرہ میں ڈبوئی جاتی ہے ۔ جلیبی ✦

جلے پاؤں کی بلی ۔ ہ ۔ محاورۂ عو ۔ وہ عورت جسے ایک جگہ قیام اور پھرنے کے سوا دوسرا کام نہ ہو ۔ ہرزہ گرد ۔ آوارہ گرد ۔ سگِ پاسوختہ ✦ مضطرب ✦ بیچین ✦

لہ داغ ۔ درو دیوار کا جلوہ نہیں دیکھا جاتا ✦ ان کے آتے ہی بدل جاتی ہے گھر کی صورت ۔ مؤلف ۔ رنگ میں دوڑ جاتا ہے جلوہ طرازی کا ✦ اس بت کے سامنے ہے مزہ جی جلانے کا

جلے

پُھنسی پھرتی ہوں جلے پاؤں کی بلّی کی طرح — دیکھیں اُس بن مجھے کس طرح شبِ ہجر کٹے (رنگین)

جلے پر نمک چھڑکنا یا لگانا - ف - فعل متعدی - جلے کو جلانا - ستائے کو ستانا - مرے کو مارنا - غصّے میں غصّہ دلانا - رنج پر رنج دینا +

جلے پھپھولے پھوڑنا - ف - فعل لازم - بدلا لینا - رشک نکالنا - حسد نکالنا - عداوت نکالنا - دل کی حسرت نکالنا - بغض دلی کا اظہار کرنا - عناد دلی ظاہر کرنا +

جلے تن - ا - صفت - عو - دیکھو (جلاتن) +

جلی کٹی - ہ - اسم مؤنث - عو - رشک و حسد کی باتیں - دشمنی کی باتیں +

جلی کٹی رکھنا - ہ - فعل لازم - عو - اَن بن رکھنا - دشمنی رکھنا - عداوت رکھنا +

جلی کٹی کہنا - ہ - فعل لازم - عو - بُرا کہنا - معاندانہ گفتگو کرنا - بدی کرنا - کسی کے خلاف کہنا - مصرعہ - اُن سے ندیم کہتا ہے ہر دم جلی کٹی +

جلیس - ع - اسم مذکر - ہمنشین - مصاحب - ساتھی - رفیق - ہمراہی - ساتھ اُٹھنے بیٹھنے والا - ندیم +

جَلیل - ع - صفت - بزرگ - بڑا - کبیر - عظیم - کلاں + اعلےٰ - افضل - برتر +

جلیل القدر - ع - صفت - عالی مرتبہ - بڑے رتبہ کا - معزز - والا قدر +

جم - ف - اسم مذکر (۱) بادشاہ بزرگ (۲) سلیمان علیہ السلام کا نام (۳) جمشید بادشاہ ایران کا نام (۴) مفصل دیکھو (جمشید) +

جم جاہ - ف - اسم صفت - جمشید کے سے مرتبہ والا - بڑے رتبہ والا +

جَم - ہ - اسم مذکر - ہندو (۱) دھرم راج - پتال کا راجہ - دِشا کا دیوتا (۲) ملک الموت - موت کا فرشتہ - قابضِ ارواح (۳) قضا - موت - اجل - فوت - مرگ - کال جیسے بوہرے کی رام رام جم کا سندیسا (دوہا) (۴ - عو) ناگوار طبع آدمی جو پاس سے نہ ٹلے جیسے قرضخواہ و دشمن وغیرہ (۵) توام - جوڑواں - جُڑواں +

جم دُوت - ہ - اسم مذکر - ملک الموت - فرشتۂ موت + قاصدِ اجل +

جم دیا - ہ - اسم مذکر - جم دیوتا کے نام کا ایک چراغ جو کاتک بدی تیرہ دوشی کرتے یعنی دیوالی سے دو دن پہلے جلایا جاتا ہے +

جم راج - ہ - اسم مذکر - جم لوک کا بادشاہ - تحت الثریٰ کا بادشاہ - پاتال کا راجا +

جم کا سندیسا - ہ - اسم مذکر - پیغامِ اجل +

جم ہو جانا - ہ - فعل لازم + موت کی طرح پیچھے نہ ٹلنا - بھوت یا جن کی مانند گرویدہ ہو جانا - پیچھا نہ چھوڑنا - قضا کے مرم بن جانا +

جِمَاد - ع - اسم مذکر - غیر ذی روح اشیا - بیجان چیزیں جیسے دھات - پتھر - پہاڑ - زمین وغیرہ - وہ زمین جس پر پانی نہ برسے - سال خشک - قحط - وہ چیز جسے نشو و نما نہو - بخیل - کنجوس - بیحقیقت

جما

جُمَادِیُ الاُولٰی - ع - اسم ...) پانچواں قمری مہینا (قمری مہینا چاند کے حساب سے ہونے کی وجہ سے یہ مطابقت ہمیشہ درست نہیں ...) +

جُمَادِیُ الاُخریٰ یا جُمَادِیُ الثّانی - ع - اسم مذکر - عربی چھٹا مہینا قمری مہینا تقریباً جیٹھ یا خواجہ معین الدین کا +

جِمَاع - ع - اسم مذکر - مباشرت - مجامعت - صحبت داری - بھوگ - بِشے +

جَمَاعَت - ع - اسم مؤنث (۱) گروہ - آدمیوں کا جتھا (۲) اجتماع - ہجوم - بھیڑ یا جمگھٹا - انبوہ (۳) فریق + فرقہ + (۴) غول - ٹولی - منڈلی (۵) سبھا - مجلس (۶) سلسلہ - زمرہ - جتھ - سپاہ (۷) درجہ (۸) صفِ نماز - نمازیوں کی قطار (۹ - ا) مراد نماز جماعت جیسے جماعت ہو گئی یا نہیں +

جُمَاگی - ا - اسم مؤنث - صحیح (جمعگی) جمعہ کے دن کا بچّوں کا خرچ (اشراف کلاں دہلی کا دستور تھا کہ وہ اپنے بچّوں کو اس نام سے کچھ ماہوار دیا کرتے تھے مگر دینے سے لطافت سے یا پیام ہے کہ جمعرات کو جو اطفالِ مکتب اُستاد کو حسابِ حجامت وغیرہ کا خرچ لیتے ہیں وہ بھی جمعگی ہے مگر یعنی اہل اللہ نہیں لیتے) جیب خرچ - ہفتہ بھر کا خرچ +

جَمَال - ع - اسم مذکر - حُسن - خوبصورتی - رُوپ - جوبن + ؎

اک تماشا ہے کہیں کارگر حُسنِ جمال — دل یہ کہتا ہے جگر سے ہو تقدم مجکو (کینی دیکھو)

جمال گوٹا - ہ - اسم مذکر - ایک نہایت دست آور پھل کا نام - گرم خشک درجہ چہارم میں +

جَمَالی - ع - صفت (۱) شانِ رحمت کی تجلی - نُوری - منسوب بہ جمالِ الٰہی (۲ - اسم مذکر) ایک قسم کا سردا خربزہ (۳) صوفیوں کے ان نباتات جیسے پیاز لہسن وغیرہ کو جن کو ترکِ جمالی سے یہی مراد ہے +

جِمَانا - ہ - فعل متعدی - کھانا کھلانا - بھوجن کرانا +

جمانا - ہ - فعل متعدی (۱) منجمد کرنا - بستہ کرنا - جیسے دہی جمانا (۲) قائم کرنا - ٹھہرانا - اکھاڑنا کے خلاف (۳) ترتیب سے لگانا - ڈھنگ سے رکھنا (۴) چپکانا - چسپاں کرنا - جوڑنا - پیوستہ کرنا (۵) آمادہ کرنا - راضی کرنا (۶) رکھنا - دھرنا جیسے سِلہ جمانا (حضہ نوش) (۸) جمع کرنا - اکٹھا کرنا - فراہم کرنا - جوڑنا جیسے گھر جمانا - محفل جمانا (۹) لگانا - شروع کرنا جیسے کام جمانا (۱۰) ٹھہانا - بٹھانا جیسے کسی بات کو دل میں جمانا (۱۱) مستحکم کرنا - مضبوط کرنا (۱۲) جمانا - ذہن نشین کرنا (۱۳) رقعہ رکھنا - چٹائی پر نٹی چنائی کرنا (۱۴) ڈھیر لگانا - انبار کرنا +

جَمَاؤ - ہ - اسم مذکر (۱) بستگی - انجماد + جمنے کی قابلیت (۲) بھیڑ - ازدحام - ہجوم - انبوہ - جمع غفیر - مجمع - جمگھٹا (۳) قیام - ٹھیراؤ (۴) پختگی - مضبوطی - استحکام (۵) چسپیدگی - لیس - چیپ +

جما

جَمَاہی یا جَمْہائی - ہ - اسم مؤنث - خمیازہ (نہایت کاہلی کے وقت جو غبار و بیداری سے) منہ کھول کر سانس لینے کو کہتے ہیں۔ اہیں اور انگڑائی میں بہت بڑا فرق ہے۔ آجکل اہلِ دہلی جماہی اور اہلِ پورب جمہائی بولتے ہیں۔ میر تقی نے بھی ایک جگہ جانا بمعنی جماہی لینا باندھا ہے اور ایک اور شاعر کے کلام سے بھی پایا جاتا ہے: ۔

کرے اثباتِ دہن لاکھ جماہی تیری خامشی کہتی ہے جبھو تی ہے گواہی تیری (نامعلوم)

جَمْ جَمْ - ا - تابع فعل - عو (۱) رفتہ رفتہ - ہمیشہ - مُدام - سدا۔ ۔

مُنہ نہ موڑا تیغ سے ہم جَم اٹھائے زخمِ ناز آفریں ہے سوز صد رحمت ہے تیرے پیار کو (میر سوز)

(۲) سلامتی اور دولت و اقبال کے ساتھ (دیکھو دیوانِ انشا و تحریجِ ادب ا)

(۳) خدا ایسا نہیں کرے۔ خدا کرے ایسا ہی ہو (۴) ضرور ضرور۔ درحقیقت یہ صرف تابع نے لکھا ہے۔ ۔

ہو چکی طفلی چڑھا نشہ جوانی کا انہیں اب تو جام بادہ گلرنگ جم جم چاہیئے (ناسخ)

جَم ہی جَم - ہ - صفت - بہت زیادہ - مرادِ انہیں +

جَمْدَھَر - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا خنجر - کٹار - چُھری (۲) ایک طرح کا بادامی کاغذ +

(یہ لفظ جم بمعنی فرشتۂ موت اور دھر مخفف دھار سے مرکب ہے یعنی باڑھ دار ہتھیار جس سے موت یا فرشتہ وابستہ ہے) +

جَمْشِید - ف - اسم مذکر (ایران کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جس کا پہلے نام جم تھا مگر نوروز یا نوجوان کے جشن کے سبب لفظ شید جس کے معنے شعاعِ آفتاب ہیں اور زیادہ ہو گیا کہتے ہیں کہ جب وہ بادشاہ سفر کرتا ہوا مقامِ مذکور پر پہنچا تو آفتاب کے نقطۂ حمل میں آنے کا وقت تھا پس حسب الحکم شاہی اُس روز تختِ مرصع بلند جگہ پر رکھا گیا۔ اور تاجِ مرصع زیب سر فرما کر تختِ شاہی پر جلوس فرمایا۔ جب آفتاب نکلا تو اُس کا عکس اور شعاعِ تاج و تخت پر پڑنے سے نہایت روشنی ظاہر ہوئی۔ چونکہ پہلوی زبان میں شعاع کو شید کہتے ہیں۔ پس اُس روز سے جمشید مشہور ہو گیا۔ اور اُس روز کا نام نوروز رکھا گیا۔ ناصر خسرواں کا مؤرخ جمشید کا حال اس طرح رقم کرتا ہے۔ کہ یہ پیشدادیوں کا چوتھا بادشاہ ہے۔ چونکہ اُس کا چہرہ مثلِ شعاعِ آفتاب درخشاں و تاباں تھا۔ اور شید بمعنی شعاع و پرتو ہو آیا ہے پس جم کو جمشید کہنے لگے۔ نیک طبع تھا۔ نیک نہاد تھا۔ عالم جوانی میں یا بڑھاپے تک میں ہر کاروں سے بڑھ گیا تھا۔ تختِ جمشید نامی عمارت جس کے کھنڈرات اب تک باقی ہیں اُسی کے وقت کی یادگار ہے۔ جس وقت آفتاب موسمِ بہار کے اول گھر میں آیا اور صاف دن برابر ہوا تو جمشید نے اس عالیشان عمارت میں جشن جمشیدی فرمایا۔ لوگوں کو زر و جواہر سے مالامال فرمایا۔ کلاہِ سلطنت کو نہال کر دیا۔ اور اس دن کا نام نوروز رکھا۔ چنانچہ یہ روز اب تک پارسیوں میں منایا جاتا ہے۔ حکیم فیثاغورس جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پانچ سو ستر برس پیشتر پیدا ہوا اس کا ہمعصر تھا۔ حکیم مذکور نے ہی جمشید کے واسطے راگ اور ساز ایجاد کیا

جمع

شراب جس کا نام شاہ دارو رکھا گیا۔ اسی کے زمانہ میں تیار ہوئی جس کا قصہ طویل ہے جامِ جم اسی نے بنایا۔ پارسیوں کے چار فرقے یعنی دینی دفتری + ملکی و مالی + سپہگری و جنگ + بازاری دکانداری و کاریگری اہل جنہ کے چار ہنروں کے موافق اس نے قرار دئے۔ کوس کا ایجاد اسکے وقت میں ہوا۔ جو بہتیار زنگو آتش کر آہنی تیغ و نیزہ کا اس نے رواج دیا۔ سکا شکاری بارہ بانی اسی نے نکالی تیراکی کا بانی یہی ہوا۔ خود کا طریق ایجاد کر کے مروارید اس نے نکلوائے غرض اس کے وقت میں بہت کچھ ایجاد ہوا۔ گر اس نے اخیر میں خدائی کا دعویٰ کیا مگر پارسی اس کو پیغمبر اعتقاد۔ سات سو برس تک سلطنت رانی خیال کرتے ہیں مؤلفِ عجائب نے حضرت سلیمان اسی کو لکھا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب +

جَمْع - ع - اسم مذکر (۱) کُل - تمام - ہمہ - مجموع - فراہم - اکٹھا - سب - سارا - جملہ (۲) گروہ - جماعت - مجمع (۳) میزان - جوڑ - چند رقموں کا مجموعہ (۴) اصل سرمایہ - پونجی - بضاعت - سرمایہ جو بنک میں رکھا جائے (۵) دھن - دولت - مال - زرِ نقد - روکڑ (۶ - ا) لاگت - صرف - اصل - خرچ - قیمت - دام (صرف ہندو بولتے ہیں) (۷) محاصل - پیداوار - آمدنی وہ - زرِ لگان - زرِ مطالبہ - مالگزاری (۸) مجرا - وصول - آئے - جیسے بہی میں جمع کرنا (۹) زرِ یافتنی - لینا - لینداری - لین (۱۰) علمِ صرف میں ایک سے زیادہ کو جمع کہتے ہیں (۱۱) ایک صنعت کا نام جس میں شاعر چند چیزوں کو ایک صفت میں اکٹھا کرے (۱۲) بہی کے صفحہ کا وہ حصہ جس میں رقم آمد لکھی جاتی ہے (۱۳) ذخیرہ گودام خزانہ (۱۴) اہلِ حرفہ (دہلی) درحقیقت جیسے جمع میں لڑکا پڑھتا ہے +

جَمْع بَنْدی - ع + ف - اسم مؤنث - نکاسی - مقرر لگان - تقسیم جمع +

جَمْع کَرْنا - ا - فعل متعدی (۱) اکٹھا کرنا - چُننا - سمیٹنا - ایک جگہ کرنا - فراہم کرنا - ڈھیر کرنا - جھاڑنا + ذخیرہ کرنا - گودام میں رکھنا - بھرتی کرنا (۲) جوڑ لگانا - میزان دینا (۳) اُگاہنا - وصول کرنا - تحصیل کرنا (۴) سپرد کرنا - حوالہ کرنا - سونپنا - مودع کرنا - امانت رکھنا - تحویل میں دینا (۵) فردِ حساب میں وصول لکھنا +

جَمْع والا - ا - اسم مذکر - دولت والا - پونجی والا - سرمایہ دار - مہاجن - ساہوکار - کوٹھی وال - سیٹھ +

جَمْع و خَرْچ - ع + ف - اسم مذکر (۱) آمد و صرف - آمد و خرچ - آمدنی و مصارف (۲ - ہندو) کُل - تمام - بالکل +

جَمْع ہونا - ا - فعل لازم - اکٹھا ہونا - فراہم ہونا - سمٹنا - وصول ہونا - لگنا +

جَمْعدار - ع + ف - اسم مذکر (۱) جماعت کا افسر - سردارِ جماعت + وہ سپاہی کا عہدہ دار جس کے ماتحت چند سپاہی ہوں - صوبہ دار کے نیچے کا ہندوستانی افسر (۲) سقہ - بہشتی - ماشکی +

جمع

جمعداری - ع + ف - اسم مؤنث - عہدۂ جمعدار - جماعت یا گروہ کی افسری +

جمعرات - ا - اسم مؤنث (جمعہ + رات) شبِ جمعہ - پنجشنبہ - برسپت - یوم الخمیس +

جمعراتی - ا - اسم مؤنث - وہ پیسہ جو مکتبی ملا اپنے شاگردوں سے ہر جمعرات کو لیتے ہیں - انشاءاللہ خاں نے لیے جگی لکھا ہے - لیکن وہ لڑکوں کا جیب خرچ ہوتا ہے - جو سوا کرنے کو جمعہ کو ملتا ہے - پاٹ شالا کے پنڈت اتواری کے نام سے لیتے ہیں +

جمعراتی سید - ا - اسم مذکر - بنے ہوئے سید مصنوعی سید - وہ شخص جو جمعرات کو پیدا ہونے کے سبب اپنے آپ کو سید بیان کرے +

جمعگی - ع + ف - اسم مؤنث - دیکھو (جمگی) +

جمعہ - ع - اسم مذکر (۱) پنجشنبہ کے بعد کا دن - شکر - یوم آدینہ - وہ دن جسے مسلمان یوم الراحت سمجھتے اور بڑی مسجد میں جمع ہوکر نماز پڑھتے ہیں + (۲-۱) نمازِ جمعہ جیسے جمعہ کہاں پڑھا (۳-۱) دنگل یا اکھاڑا جو جمعہ کے جمعہ ہوتا ہے - خواہ پہلوانوں کا ہو خواہ پٹا بانڈ کا (۴-۱) یوم التعطیل چھٹی کا دم - یوم الراحت - مسلمانوں کی تعطیل کا ساتواں دن + ؎

بچپن ہی میں ہوتی پھرتی شلوہی رے ہم ہے جمعہ کو بھی چھٹی نہ ملی ہفتے کے غم سے (نامعلوم)

جمعیت - ع - اسم مؤنث (۱) فراہمی - اکھٹا ہونا (۲) گروہ - مجمع - انبوہ - جگھٹا بھیڑ بھاڑ + فوج - لشکر - سپاہ - سینا - عسکر - سینا (۳-۱) طمانیت - اطمینان - تسکین دلجمعی - قرار - تشفی - تسلی +

جمعیت خاطر - ع - اسم مؤنث - تسلی - تشفی - دلجمعی - آسودگیٔ خاطر - اطمینانِ دل - بےفکری - طمانیتِ خاطر - تسکینِ دل +

درس تدریس کے چرچے جو ہیں گھر گھر جاری ہیں یہ جمعیتِ خاطر ہی کی باتیں ساری (آزاد)

جمِ غفیر - ع - اسم مذکر - مرکب از (جم + غفیر) انبوہِ کثیر - بڑا بھاری جگھٹ - ایسی بھیڑ بھاڑ کہ جس میں زمین نہ دکھائی دے - آدمی ہی آدمی +

جگھٹ - ہ - اسم مذکر - مرکب از (جم + گھٹ) یعنی ایسی کثرت جہاں آدمی کا جسم آسانی سے نہ نکل سکے (۱) ٹھٹ - بھیڑ - بھیڑ بھڑکا - انبوہ - ہجوم - مجمع - اژدحام - جماؤ - انجمن + ؎

ہجوم رکھتے ہیں جانبازیں تمہارے آگے جواریں کا دیوالی کو جیسے جگھٹ ہوا (ناسخ)

(۲) دیوالی کی ماخیرات - بڑی دیوالی کی پچھلی رات - نیز جواریوں کا اس شب کو جمع ہونا - ؎

بدلا اس نے بھری جان پہ بیٹھے ہم چراغ گور بجھا سا دیا ہے جگھٹ کا (اسعد جی)

جمع

جگھٹا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (جگھٹ) جماؤڑا +

جُمّل - ع - اسم مذکر - حروفِ ابجد کے اعداد کا حساب - حسابِ ابجد جو اس قطعہ سے ظاہر ہے - ؎

تو ابجد سے حطی تک ایک ایک گن کلمن سعفص سے دس دس بڑھا
پھر آگے ہے سو سو قرشت کر کے یار دل اپنا جمل سے لے نادر چھڑا } (نامعلوم)

جُملگی - ع + ف - اسم مؤنث (۱) ہمگی - تمامی - عمومیت (۲ صفت) تمام - سب - کُل میزان - ہمہ - جملہ - سب کا سب - مجموع +

جُملہ - ع - صفت (۱) تمام - سب - کُل + میزانِ کُل - ٹوٹل (۲) کلموں کا مجموعہ - فقرہ کلام - وہ ہر ایک جملہ جو نحو میں مختلف صفات کے ساتھ مخصوص کیا گیا ہے جیسے جملۂ اسمیہ - فعلیہ - شرطیہ - انشائیہ - خبریہ - قسمیہ - ندائیہ - مستانفہ - معترضہ وغیرہ +

جملۂ معترضہ - ع - اسم مذکر (۱) وہ زائد فقرہ جو مبتدا اور خبر خواہ فعل اور فاعل یا شرط و جزا کے درمیان تحسین کلام تقویت یا دعا وغیرہ کے واسطے آتا ہے (۲-۱) بات میں بات - ذکر میں ذکر + خارج از بحث ذکر +

جمنا - ہ - فعل لازم (۱) منجمد ہونا - اکھٹا ہونا - بستہ ہونا جیسے دہی اور برف وغیرہ کا جمنا (۲) قایم ہونا - ٹھہرنا جیسے پارہ جمنا (۳) بیج اگنا - نمو ہونا - زمین سے نکلنا - اپجنا - کھڑا ہونا - پھوٹنا جیسے بال یا کود جمنا (۴) چپکنا - چمٹنا - لپٹنا (۵) پکا ہونا - مستحکم ہونا - مضبوط ہونا + جڑ پکڑنا (۶) غیر متحرک یا اٹل ہونا - ڈٹنا رکنا - اڑنا - ایک جگہ کھڑا ہو جانا - اکھڑنے کا نقیض جیسے جم کر لڑنا (۷) مستقل ہونا - قائم ہونا - ٹکنا - ٹھہرنا - جیسے نظر جمنا (۸) ٹھیک آنا - ٹھیک بیٹھنا - چسپاں ہونا - موزوں آنا جیسے ٹوپی جمنا (۹ - بازاری) جماع کرنا - مجرا کرنا - مباشرت کرنا (۱۰) تہ میں بیٹھنا - نیچے بیٹھنا جیسے تلچھٹ وغیرہ کا جمنا (۱۱) لگنا پڑنا جیسے چانٹا جمنا (۱۲) ذہن نشین ہونا - دلنشین ہونا + منقش ہونا - مؤثر ہونا - دل پر اثر کرنا (۱۳) مشق ہونا - مشاق ہونا - رواں ہونا - بیٹھنا جیسے لکھنے پر ہاتھ جمنا (۱۴) انبوہ رہنا - ازدحام رہنا جیسے میلہ جمنا (۱۵) اطمینان ہونا - قرینہ بیٹھنا ہونا - ٹھکنا جیسے دل نہیں جمتا (۱۶ - اسم مؤنث) ہندوؤں کے ایک مشہور اور متبرک دریا کا نام جس کے کنارے دہلی - متھرا - آگرہ وغیرہ واقع ہیں +

جمنوٹ - ہ - اسم مؤنث (ہندی) ا - کنوئے کی بنیاد (۲) کنوئے کی بنیاد رکھنے کی رسم - رسمِ بنیاد چاہ +

جمہور - ع - اسم مذکر - لغوی معنی ریت کا ڈھیر - اصطلاحی آدمیوں کا بھاری گروہ عام - سب - تمام + اُمرا - سُفہا +

جمہوری سلطنت ع - اسم مؤنث۔ شخصی سلطنت کے برعکس۔ وہ سلطنت جس میں بادشاہ مطلق العنان نہ ہو بلکہ تمام رعایا کے نمائندہ وزراء یا ہر قسم کے آدمی شریکِ حکومت ہوں + غیر خود مختار سلطنت یا حکومت پنچائتی راج۔ وہ سلطنت جس میں کثرتِ رائے سے بندوبست ہو، زمانۂ حال کے موافق وہ سلطنت جس میں رعایا کے وکیل مدتِ مقررہ کے واسطے اپنے میں سے کسی شخص کو انتظامِ سلطنت کے لئے منتخب کر لیں اس شخص کو پریذیڈنٹ کہتے ہیں۔ ایسی سلطنت میں بادشاہ بالکل نہیں ہوتا جیسے فرانس کی جمہوری سلطنت اضلاعِ متحدہ امریکہ کی جمہوری سلطنت +

جَمِیع - ع صفت۔ سب۔ تمام۔ کُل۔ ہر ایک۔ مجموع +

جَمِیل - ع صفت۔ خوبصورت۔ حسین۔ سُندر۔ خوب۔ نیکو۔ نیک +

جَمِیلَہ - ع صفت۔ جمیل کی تانیث۔ خوبصورت عورت۔ پری پیکر +

جِن - ع - اسم مذکر (۱) دیو۔ بھوت۔ پریت۔ ملائک کی وہ قسم جو آتش سے پیدا کی گئی ہے + روح سمجھا جاتا ہے۔ ہوا (۲) مجازاً غصّہ۔ غضب۔ خشم۔ کرودھ۔ قہر جیسے اُس پر تو جن سوار ہے (۳) مضبوط آدمی۔ سخت کوش۔ کڑا اور پکا آدمی + مستقل مزاج آدمی۔ ثابت قدم آدمی (۴) ضدی آدمی۔ ہٹیلا آدمی۔ سر ہو جانے والا آدمی + سرکش (۵) شہ زور آدمی۔ زور آور آدمی +

جن اُتارنا - ا۔ فعلِ متعدی (۱) بھوت کو قابو کرنا۔ پریت کسی کے اوپر سے دور کرنا۔ آسیب کو بھگانا (۲) کسی کے غصّہ کو ٹھنڈا کرنا +

جن اُترنا - فعلِ لازم (۱) آسیب دُور ہونا۔ دیوانے یا سودائی کا ہوش میں آنا (۲) غصّہ فرو ہونا۔ غصّہ اُترنا۔ رسائی میں آنا۔ دھیما ہونا + ؎

اے پری کہہ تو سہی کیا ضد ہے کہ ناحق مجھ جان ہی میں نے گر جن تمہارا اُترا (برق)

جن چڑھنا - ا۔ فعلِ لازم۔ عر۔ غصّہ چڑھنا۔ طیش آنا + آسیب کا اثر ہونا۔ ضد چڑھنا۔ ہٹ ہونا۔ ہٹ کی چڑھنا +

جَن - ہ - اسم مذکر (۱) شخص۔ متنفس۔ آدمی۔ بشر۔ نفر۔ فرد (۲) جو جس جیسا۔ جن۔ جو نسا۔ جیسے (۳) جین مت کے دیوتا جو تعداد میں ۲۴ ہیں۔ جین مت کے تیرتھنکر (۴) حرفِ نفی نہیں مت جیسے جن جاؤ۔ دیکھو گئیں۔ تم مت جاؤ +

جَنا - ہ - اسم مذکر (۱) آدمی۔ شخص۔ متنفس جیسے ایک جنا نے (۲) پیدا شدہ جنا ہوا۔ جنا ہوا۔ لڑکا۔ بیٹا۔ مثلاً۔ نرل جیسے حرام کا جنا۔ چمار۔ بشر۔ زنا یا جلاف کا جنا۔ مجموعہ

جَنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بچّہ دینا۔ بیانا۔ جیسے فارسی میں زائدن اور زائیدن کہتے ہیں۔ عربی ولادت +

جَناب - ع - اسم مؤنث و مذکر (۱) درگاہ۔ آستانہ۔ چوکھٹ (۲) حضرت قبلہ۔ حضور۔ مہاراج۔ صاحب۔ خداوند (۳) خیمۂ دولت۔ آپ۔ رُوپ +

جنابِ اقدس - ع - اسم مذکر۔ حضورِ معلّی۔ عالیجناب +

جنابِ عالی - ع - اسم مذکر۔ عالی جناب۔ خداوند نعمت۔ حضرت سلامت +

جَنابَت - ع - اسم مؤنث۔ آلودگی۔ نجاست۔ ناپاکی۔ گندہ پن۔ وہ ناپاکی جو مرد و عورت کی صحبت سے ہو یا احتلام سے۔ نجاستِ حکمی (حقیقی معنی دُوری مجازی دوری از طہارت) +

جِنّات - ع - اسم مذکر۔ جن بمعنی دیو کی جمع۔ مگر کتبِ عرب میں اس طرح نہیں آیا +

جَنازَہ - ع - اسم مذکر (۱) لاش۔ لوتھ۔ مُردہ جسم (۲) تابوتِ مردہ + تختۂ تابوت ارتھی۔ بیمان۔ نجرہ۔ بعض لغات والوں نے لکھا ہے کہ بمعنی لاش بکسرِ جیم عربی ہے مگر زیادہ اس طرف گئے ہیں کہ دونوں طرح درست ہے +

جنازہ دیکھے - ا۔ عو۔ قسم۔ سخت یعنی ہمیں مرا ہوا دیکھے جو یہ بات کرے +

جنازۂ رواں - ع + ف - اسم مذکر۔ مراد گھوڑا +

جنازہ نکلے - ا۔ عو۔ دعائے بد۔ مرے۔ مرجائے +

جَنانا یا جَنوانا - ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بچّہ دلوانا (۲) پیدا کرانا۔ بچّہ کو پیٹ سے نکالنا۔ دائی کا عورت کے پیٹ میں سے بچّہ باہر نکالنا +

جَنائی - ہ - اسم مؤنث (۱) جنانے والی عورت۔ دائی۔ قابلہ (۲) جنانے کی اُجرت۔ پیدا کرائی کا حق۔ تولد کرانے کی مزدوری جو قابلہ کو دی جاتی ہے +

جُنبِش - ف - اسم مؤنث۔ لرزش۔ حرکت۔ چہل۔ رفتار۔ گردش۔ ہلن چلن۔ ہلنا جلنا۔ تحریک +

جُنبش دینا - ا۔ فعلِ متعدی۔ ہلانا۔ حرکت دینا۔ جھنجھوڑنا +

جَنّت - ع - اسم مؤنث۔ باغ۔ بہشت۔ سُرگ۔ بیکُنٹھ۔ دوزخ کا نقیض +

جنّت نصیب کرے - ا۔ دعائے عاقبت بخیر۔ بہشت ملے +

جَنتر - س - اسم مذکر (۱) آلہ۔ کل۔ اوزار۔ باجہ۔ آلۂ جرِّ ثقیل (۲) بین۔ ایک قسم کا باجا (۳) افسوں۔ ٹوٹکا۔ طلسماتی نقشہ۔ منتر۔ تعویذ۔ گنڈا (۴) ایک ظرف کا نام جس سے کُشتوں، روغن و عرق نکالتے ہیں۔ صحیح بسکونِ فوقانی +

جَنتر مَنتر - س - اسم مذکر (۱) بازی گری۔ نظر بندی۔ مٹھ بندی۔ سحر۔ ساحری۔ جادوگری۔ شعبدہ بازی۔ ٹوٹکا۔ فسوں سازی + مکّاری۔ فریب بازی۔ چھکا بازی (۲) رصدگاہ۔ آکاس لوچن۔ رصد۔ وہ اونچا مکان جس پر نجومی لوگ بیٹھ کر ستاروں کی گردش معلوم کرتے ہیں +

جنتری - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک اوزار کا نام جس میں بہت سے چھید ہوتے اور انمیں تار ڈال باریک یا لمبا کرتے ہیں - یہ اکثر سنار کا ہوتا ہے - وہ تلوار کا سوراخ دار ٹکڑا جس میں تار ڈال کر بار نکالتے ہیں (۲) - اسم مذکر) بھانمتی - شعبدہ باز - جادوگر - بازیگر (۳) - اسم مؤنث) تقویم - پترا - حساب یکسالہ جس میں منجم ستاروں کی گردش و احوال مع تاریخ و سن درج کرتے ہیں +

جنتری میں کھنچنا - ہ - فعل - تار کے اوزار میں نکلنا + کجی نکلنا - ٹیڑھ نکلنا - سیدھا ہونا - سیدھا بننا - درست ہونا - ع

وکھتے تھے جو مزاج میں بل تار کی طرح وہ لوگ جنتری میں کھنچے گر دِ تنگ سے (اسماعیل)

جنتری میں کھینچنا - یا نکالنا - ہ - فعل متعدی (۱) تار کو جنتری کے ذریعہ سے پتلا یا لمبا کرنا - تار بڑھانا (۲) سیدھا کرنا - کجی نکالنا - ٹیڑھا پن نکالنا - درست اور سیدھا بنانا - کلے کے بل نکالنا +

جنتو - س - اسم مذکر (ہندی) (۱) - جیو - جانور - پرانی - پشو - حیوان (۲) رینگنے والے جانور - کیڑے مکوڑے - حشرات الارض +

جنتی - ع - صفت (۱) بہشتی - سُرگی - بیکنٹھی - بہشت میں رہنے والا (۲-۱) مغفور - مرحوم - بیکنٹھ باشی (۲-۲) نیک آدمی - بھلا آدمی - اُپکاری + خدا ترس آدمی - رحم دل آدمی (۲-۳) بھولا آدمی - سیدھا آدمی - سادہ لوح - احمق - بھولا بھالا - گاؤدی - دنیا و مافیہا سے بیخبر +

جنتی - ہ - اسم مؤنث - عو (۱) ماں - مادر - ماتا - اماں - والدہ - مہتاری (ہندو - عو) جننی (۲) تار کھینچنے کا اوزار - تلوار کا وہ سوراخ دار ٹکڑا جس کے اندر سے تار کا بار نکالتے ہیں +

جنجال - ع - اسم مذکر (۱) بلا - آفت - مصیبت - وبال - عذاب - بپتا - دکھ - تکلیف - ایذا (۲) مشکل - دقت - کشٹ - دشواری - سنکٹ - سختی - صعوبت (۳) حیرانی - پریشانی - سراسیمگی - انتشار (۴) بکھیڑا - جھگڑا - جھکنن - ناگوارِ خاطر (صحیح بفتح جیم مگر مستعمل بکسر جیم) +

جنجال میں پڑنا - یا پھنسنا - ہ - فعل لازم - مصیبت میں گرفتار ہونا - بلا میں مبتلا ہونا - مبتلائے آفت ہونا - بپتا بھگتنا - عذاب میں پڑنا - مشکل میں پڑنا - حیران و سرگرداں ہونا +

جنجالی - ہ - اسم مذکر - بکھیڑیا - وبالی + جھگڑالو - چاچ - مزاحم +

جندرے تو ڈھیلے ہونا - ہ - فعل لازم - عو - لغوی معنی کل پرزوں کا نکما ہونا - اصطلاحی سست ہونا - کاہل ہونا جیسے کچھ گیہوں گیلے کچھ جندرے تو ڈھیلے (کہاوت) +

جنڈری - ا - اسم مؤنث - عو + جان کی تصغیر بالتحقیر - جان - جیسے تیری جنڈری پر پڑے +

جنڈ - ہ - اسم مذکر - ایک جنگلی درخت کا نام جسے سانگری بھی کہتے ہیں - اسکی پھلیوں کا اچار نہایت لذیذ ہوتا اور صاحبانِ ہنود میں اکثر ڈالا جاتا ہے +

جنس - ع - اسم مؤنث (۱) چیز - بست - شے + اسباب - سودا - اثاثہ - مال + سوداگری مال - سوداگری اسباب (۲) ذات - قماش - نوع - صنف - قسم - جماعت - اصطلاح منطق میں جس کے تحت میں کئی نوع مندرج ہوں جیسے حیوان جنس و انسان نوع اور حبشی و ہندی وغیرہ اصناف ہیں (۳) اناج - غلہ - اَن - دانہ + پیداوار (۴) زیور - گہنا - تُوم - جواہر (۸) تذکیر و تانیث +

جنس خانہ - ع + ف - اسم مذکر - گودام - گنجینہ - کوٹھری - بھنڈارا - مودی خانہ - بالا گھر +

جنس وار - ع + ف - صفت (۱) قسم وار - تفصیل وار (۲) وہ نقشہ جسے پٹواری ہر ششماہی پر پھر کے تحصیل میں داخل کرتے ہیں - اس میں کاشت شدہ جنس کی کیفیت ہوتی ہے +

جنسیت - ع - اسم مؤنث - ہم قسم ہونا - ہمجنس ہونا - ایک میں ہونا - یکساں ہونا +

جنگ - ہ - اسم مذکر - ٹھٹھا - گٹھا - پشتارہ - گٹھڑ - مجموعہ - مجموعۂ کتاب - بنڈل +

جنگ - ف - اسم مؤنث (۱) جُدھ - رن - لڑائی - معرکہ - رزم - کارزار - بھارت - محاربہ - جدل - نبرد - پیکار - حرب (۲) عداوت - کینہ - دشمنی - خصومت - بیر - پرخاش - مخالفت - مخاصمت +

جنگ آزمودہ - ف - صفت - لڑائی دیکھا ہوا - پیکار دیدہ + دلیر - نبرد آزما - لڑائی کی گھاتوں سے واقف +

جنگ آور - ف - صفت - لڑنے والا - لڑائی پر چڑھنے والا +

جنگ جو - ف - صفت - لڑاکا - جھگڑالو - جنگ خواہ - ہجتی - تکراری - شوریدہ پشت

جنگِ زرگری - ف - اسم مؤنث - جنگ ساختہ - جھوٹ موٹ کی لڑائی - وہ مصلحت کی لڑائی جو دشمن کے دھوکا دینے کے واسطے بغیر از عداوت لڑیں - سازشی لڑائی جس طرح پتنگ بازی میں عموماً چارہ یا گشتی میں کمار ہوتا ہے +

جنگ کرنا - ا - فعل لازم - لڑنا - جھگڑنا - جُدھ ڈالنا +

جنگ و جدل - ف + ع - اسم مذکر - لڑائی بھڑائی - کشاپنی - رگڑا جھگڑا - جھگڑا ٹنٹا - دنگہ و فساد - قتال و جدال +

جنگل - ف - س - اسم مذکر (۱) جھاڑی - بن - کھشٹ - بن نخلستان (۲) صحرا - بیابان

جنگ

میدان - ریگستان - جیسے جنگل میں منگل اور بستی میں کڑا کا (کہاوت) (۳) بنجر غیر مزروعہ زمین بے کاشت زمین - بلا تردد زمین - زمینِ ناکشادہ - اُجڑ - ویران جگہ (۴) چراگاہ - علف گاہ - چوپاؤں کے چرنے کی زمین (۵) بادشاہی شکار گاہ صیدگاہ - رمنا - خود رو درختوں کی زمین - تماگم اشجار - درختوں کی کثرت +

جنگل جانا - ۲ - فعل لازم (گنوار) ٹٹی جانا - جھاڑے جانا - فراغت جانا - پیخانے جانا (اہلِ قلعہ گئے جانا اور اہلِ دہلی بیت الخلا یا باہر جانا بولتے ہیں) +

جنگل جلیبی - ا - اسم مؤنث (اطفال) گہ - پیخانہ - براز - لینڈی +

جنگل کا آدمی - ا - اسم مذکر - بن مانس + بندر + وحشی آدمی - مردمِ صحرا - غیر شائستہ - غیر مہذب آدمی +

جنگل کی ہوا - ا - اسم مؤنث - ہوائے تازہ - لطیف ہوا +

جنگل میں منگل ہونا - ا - فعل لازم - صحرا یا بیابان میں تمام عیش و عشرت کا سامان مہیا ہونا + ویرانے میں آبادی یا رونق ہونا + ؎

آیا اپنے پاس وہ ملو دہنخہ شہر سے　　لے جنوں لیجو ن مرے جنگل میں منگل ہو گیا (صبا)

جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا - ا - (کہاوت) یعنی اگر غربت میں ثروت ہوئی تو کس کام کی - اگر غیر ملک یا پردیس میں سخاوت فیاضی اور امیری دکھائی تو کس کام کی آئی - یعنی عزت اور ناموری اپنے ہی دیس کی اچھی ہے +

جنگل والا - ا - اسم مذکر - بنو - سؤر - خنزیر - خوک - گراز - برہ +

جَنگلا - ا - اسم مذکر (۱) بنی - جھنڈ - گھنگا جنگل (۲) ویرانہ - اُوجڑ - غیر آباد جگہ (۳) کٹہرا - ٹٹی - چار دیواری - باڑ - احاطہ - وہ لکڑی یا لوہے کی سلاخیں جو صحن کے گرداگرد لگا دیتے ہیں - حالی ؎

جو گرد میرے رہتی ہیں لوگوں کی ٹٹیاں　　وحشت نے اہلِ شہر کو جنگلا بنا دیا (برق)

(۴) حاشیہ جو کسی دوپٹے وغیرہ پر گوٹے کناری کا بنایا یا کاڑھا جائے نیز مختلف رنگوں کے بیل بوٹے (گنوار) (۵) ایک راگ کا نام + ؎

جو فِق جنوں میں رہتے ہیں صحرا کے سامنے　　جنگلا وہ روز گاتے ہیں آ آ کے سامنے (برق)

جنگلا لگانا - ا - فعل متعدی - کٹہرا لگانا - احاطے کے گرد ٹٹی لگانا - باڑ لگانا +

جَنگلی - ا - صفت (۱) دشتی - وحشی - صحرائی - بھڑکنے والا - بد کنے والا (۲) خود رو - قدرتی - آپ ہی آپ اُگا ہوا (۳) گنوار - اُجڈ - ناشائستہ - غیر تربیت یافتہ - ناتراشیدہ - جاہل - بے تمیز +

جنگلی سؤر - اسم مذکر (۱) خوکِ صحرائی (۲) موٹا اور بد صورت آدمی +

جَنگی - ف - اسم مذکر (۱) سپاہی - لشکری - مبارز (۲) شجاع - بہادر - دلاور -

جنم

سُورما (۳) صفت (قابلِ جنگ - لڑائی کا - میدان کے قابل - لڑاکا - (۴) صفت) فوجی - ملٹری جیسے جنگی قانون - جنگی افسر (۵ - صفت) بڑا - عظیم - مُجگادری - کلاں + ملانع - کشادہ - وسیع - چوڑا + طویل - لمبا +

جنگی بیڑا - ا - اسم مذکر - جنگی جہازوں کا سلسلہ - بہت سے جنگی جہاز - سامانِ جنگ اور بحری فوج سے بھرے ہوئے جہاز + بحری فوج +

جنگی پرنالا - ا - اسم مذکر - حصنی پرنالے کا نقیض - وہ پرنالا جس کی دھار دور جا کر پڑے +

جنگی جہاز - ف + ع - اسم مذکر (۱) لڑائی کا جہاز (۲) بہت بڑا جہاز +

جنگی فوج - ف + ع - اسم مؤنث (۱) لڑائی کی سپاہ (۲) بڑی فوج +

جنگی لاٹھ - ا - اسم مذکر - سپہ سالار - کمانڈر انچیف - وہ فوج کا سب سے بڑا افسر جس کے ماتحت تمام سپاہ ہو (لاٹھ Lord لارڈ انگریزی لفظ کا بگڑا ہوا ہے) +

جَنَم - ۲ - اسم مذکر (۱) ولادت - پیدائش - پیدا ہونا - اُتپت + نکاس - نسل + بنیاد - اصل + خلقت - فطرت - نیچر - آفرینش + رُوح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا (۲) زندگی - حیات - زیست + عمر - اوستھا (۳) عادت - جبلت بان - ہمیشہ - مُدام - سدا - دوام جیسے جنم بھر - جنم جنم کو +

جنم اشٹمی - ۲ - اسم مؤنث (۱) بھادوں کے اندھیرے پاکھ کا آٹھواں دن جس روز کرشن جی نے جنم لیا تھا - کنھیا جی کی پیدائش کا روز (۲) کرشن جی کی سالگرہ کا دن - جس میں ہنڈولے کے اندر کرشن جی کی مورت رکھ کر آدھی رات کو پوجا کرتے ہیں +

جنم اندھا - ۲ - اسم مذکر - کورِ مادر زاد - پیدائش کا اندھا +

جنم باؤلا - ۲ - اسم مذکر - خلقی دیوانہ - جنم کا پگلا +

جنم بگاڑنا - ۲ - فعل متعدی (۱) زندگی بگاڑنا - گناہوں میں زندگی بسر کرنا (۲) عادت بگاڑنا - بُری خو اختیار کرنا (۳) دھرم بگاڑنا - دھرم کو بٹا لگانا - ایمان بگاڑنا +

جنم بگڑنا - ۲ - فعل لازم (۱) زندگی برباد ہونا + زندگی کو روگ لگنا (۲) بیوہ ہونا - رانڈ ہونا (۳) دھرم میں فرق آنا - ایمان میں خلل پڑنا +

جنم بھر - ۲ - صفت - تمام عمر - عمر بھر - حینِ حیات - تا بہ زندگی - تا زیست +

جنم بھوم یا جنم استھان - ۲ - اسم مذکر (۱) زاد بوم - مسقط الراس - ولادت گاہ - مولد (۲) وطن - مسکن - دیس - ولایت +

جنم پتری یا جنم پترا - ۲ - اسم مؤنث - زائچہ - تقویم - لگن کنڈلی - (وہ کاغذ جو بچے کی پیدائش کے وقت ستاروں کے حساب بموجب تمام عمر کے احکام و احوال کے ساتھ لکھا جاتا ہے)

جنم جلا } جنم جلی } صفت عو (۱) پیدائش کا بدنصیب۔ بدطالع۔ بداختر۔ بدبخت۔ کمبخت منحوس شوم طالع۔ نگوڑا جیسے تری نے دیا جنم جلی نے کھایا جیسے جلی نہ سوا آیا (۲) بیچارہ۔ مصیبت زدہ (۳) قلیل۔ بہت ہی تھوڑا۔ بہت ہی کم۔ ستورا سا جیسے کیا جنم جلا سودا دیا ہے +

جنم جنم ۔ ہ ۔ صفت (۱) ہمیشہ۔ مدام۔ سدا جیسے جنم جنم کا ساتھ چھوٹا جاتا ہے (۲) آواگون۔ تناسخ۔ روح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں آنا +

جنم دن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) یوم پیدائش۔ روز ولادت (۲) سالگرہ کا دن۔ برس گانٹھ کا دن جس میں عمر کی گنتی کے واسطے کلاوہ میں گرہ دی جاتی ہے +

جنم روگی ۔ ہ ۔ صفت ۔ دائم المرض + جنم کا دکھیا + دکھ کی پوٹ۔ سدا روگی

جنم کنڈلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) چھوٹی جنم پتری۔ زائچہ۔ خمدیا مجمل۔ لگن کنڈلی۔ یوم پیدائش کا مختصر زائچہ +

جنم لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) پیدا ہونا۔ دنیا یا ہستی میں آنا (۲) عقائد ہنود کے موافق اپنی کرنی بھوگنے کے واسطے دوبارہ کسی گھر یا کسی اور قالب میں پیدا ہونا۔ تناسخ۔ آواگون + ؎

لے جو ہم بھی تو جانیں کہ جنم لیتے ہیں ۔ تم میں سے کوئی صنم جان ہماری ہوتا (امانت علی)

جنم مرن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو عو) ہمیشہ کی موت۔ موت ابدی +

جنم میں تھوکنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ دوش لگانا ۔ ذات کنبہ یا ہر صفت ملامت کرنا۔ نام دھرنا۔ عیب لگانا جیسے ان کرتکوں پر کوئی کیا جنم میں تھوکیگا (مثل) +

جنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بچہ دینا۔ بیانا۔ زائیدن کا ترجمہ جیسے جنے کوئی گرنہ کھانے کھائے کوئی ۔ جنا اور مرنا برابر ہے +

جنواسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دلہن کے گھر کی وہ جگہ جہاں دولہا اور برات ٹھیرائی جاتی ہے

جنوانا ۔ ہ ۔ متعدی المتعدی ۔ بچہ دلوانا۔ بچہ نکلوانا۔ بچہ کو پیدا کرانا +

جنوانسا یا جواسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک خار دار پودا جسے اکثر اونٹ کھاتا اور موسم گرما میں لوگ خس کی بجائے ٹٹیوں میں لگاتے ہیں + ۔

جنوائی ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) داماد۔ بیٹی کا خاوند۔ خویش (۲) عو۔ دشمن۔ بیٹی کا سانپ۔ مودی۔ بغلی جیسے بھلے کے بھائی برے کے جنوائی (کہاوت) (۳) بیٹی کی گالی جو نہایت سخت سمجھی جاتی ہے +

جنوب ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) شمال کا نقیض۔ سیدھے ہاتھ کی طرف۔ دکھن۔ دکن۔ قطب شمالی سے نیچے کی طرف کا ملک یا رخ (۲) دکھنی ہوا۔ جنوبی ہوا +

جنون ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) دیوانگی۔ سودا۔ پاگلپن۔ سڑپن۔ باؤلاپن۔ خبط۔ مالیخولیا (۲) غصہ۔ غضب۔ طیش۔ خشم +

جنوں آنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ غصہ آنا۔ حسرت و افسوس آنا + ؎

تجھ کو رہ رہ کے پھر یہ آیا جنوں ۔ کیا یہ سمجھا تھا کیوں ادھر دیکھا (درد)

تجھ کو آتا ہے جنوں اسپہ کہ یار جس کا ۔ یہ آج دیوانہ وہ سمجھا نہیں مجنوں اپنا (جرأت)

جنون چڑھنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) پاگل ہونا۔ دیوانہ ہونا (۲) عو۔ غصہ چڑھنا۔ طیش آنا۔ غضبناک ہونا +

جنونی ۔ ع ۔ صفت (۱) پاگل۔ دیوانہ۔ باؤلا۔ خبطی۔ فاتر العقل۔ ناقص العقل۔ سنٹ۔ مرتھی (۲) عو۔ غصیلی۔ غصیل۔ ظلمی۔ سنک +

جنھیں ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ جن کو۔ جس کسی کو۔ جن لوگوں کو +

جنی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ تسخیر جن کا عمل رکھنے والا۔ بھوت پریت اتارنے والا۔ سیانا۔ عامل۔ اوجھا۔ بھوپا + جادوگر اور ساحر +

جنی یا جناتی خط ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ بدخط۔ وہ خط جو اچھی طرح پڑھا نہ جاسکے۔ گھسیٹ شکستہ خط +

جنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) عورت۔ لگائی۔ ستریا۔ استری۔ زن۔ ناری (۲) خادمہ۔ ملازمہ۔ ماما + چھوکری۔ لونڈی۔ باندی۔ کنیزک۔ چیلی (۳) دختر۔ بیٹی۔ لڑکی۔ صبیہ۔ پتری (۴ صفت) زائیدہ۔ نطفہ سے جیسے حرام کی جنی۔ شیطان کی جنی (گالی) (۵) سہیلی۔ گوئیاں۔ آلی (صرف کتابوں میں دیکھا ہے) +

جنیے ۔ ہ ۔ حرف شرط (اطفال) جاننے کا مخفف (۱) گویا۔ جیسے بانو بلہن کرتی جانے (۲) استفہام ۔ عو۔ خدا جانے۔ خبر نہیں۔ معلوم نہیں مثلاً جنیے کہاں گرا +

جنیا ۔ ا ۔ جانی کی تصغیر۔ جان من + جنا +

جنیت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) برات +

جنید ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ایک نہایت مشہور صوفی مشرب ولی کا جو ساکن بغداد کا نام جو ۲ رجب ۲۹۹ھ دوشنبہ کو رحلت کرگئے عالم بقا ہوئے +

جنین ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ بچہ جو رحم مادر میں ہو۔ پیٹ کا بچہ + کچا بچہ۔ ادھورا بچہ مضغہ۔ لوتھڑا +

جنیئو ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) زنار۔ وہ بٹا ہوا تاگا جسے اکثر برہمن لوگ حمائل یعنی سیلی کی طرح گلے میں ڈالے رہتے ہیں۔ بلکہ کھتریوں بنیوں وغیرہ میں بھی اس کا دستور ہے مگر بناتے برہمن ہی ہیں (۲) جواہرات مثل عقیق وغیرہ کے اندر جو سفید یا سیاہ۔ آڑی خواہ سیدھی لکیر یا بال ہو اسے بھی جنیئو کہتے ہیں۔ جرم سنگ (جنیئو اساڑھ میں اکادشی کو برہمن منتر پڑھ کر بناتے ہیں)

جنیئو کا ہاتھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پٹا بازی یا تیغ بازی کی اس ضرب کا نام جو حمائل وار

جنی

حریف کے سینہ پر لگاتے ہیں +

جَنیوا - لاطینی - اسم مذکر (۱) سوئٹزرلینڈ کے ایک بڑے شہر کا نام جہاں اونے قسم کی گھڑیاں کثرت سے بنتی ہیں (۲) ایک قسم کی گھٹیا گھڑی +

جو - ہ - اسم موصول (۱) ہر شخص - ہر کہ - جَون - جو کوئی کسے باشد جیسے جو کرے سو بھرے (۲ - حرف شرط) اگر - بشرطیکہ - بالفرض - جس صورت میں جیسے جان ہے تو جہان ہے

جو جو - ہ - تابع فعل - جَون جَون سا - ہر کوئی - ہر شخص - ہر چیز - جو چیز - جَون +

جو کچھ - ہ - تابع فعل - جس قدر - جتنا - جہاں تک +

جو کوئی - ہ - تابع فعل - ہر ایک - ہر کوئی - جو چاہے - جسے منظور ہو +

جو کہ - ہ - حرف شرط - چونکہ - اگرچہ +

جو ہو سو - ہ - تابع فعل (۱) ہرچہ باد - جو کچھ ہو - کچھ ہی ہو (۲) جس قدر ہو - جتنا ہو جیسے جو ہو سو لے آؤ +

جو ہو سو ہو - ہ - تابع فعل - ہرچہ بادا باد - کچھ ہی کیوں نہ ہو جیسے بن ہوری کھیلے نہ جاؤنگی سنواری جو ہو سو ہو (گیت) +

جو ہیں - ہ - تابع فعل - جس وقت کہ - جبکہ - جس وقت - جس لمحہ - فوراً - وہیں +

جَو - ف - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا غلہ سفید و زرد کی مائل جسے اکثر غربا اور جانور کھاتے ہیں - شعیر (۲) مقدار قلیل - قدرے - ذرا + انچ کا تیسرا حصہ +

جَو جَو - ف - تابع فعل - ذرا ذرا - رتی رتی - جتہ جتہ - جیسے حساب جَو جَو بخشش سو سو +

جَو فروش گندم نما - ف - صفت - دغاباز - وہ شخص جو گیہوں دکھا کر جَو دیدے - وہ شخص جو دکھائے کچھ اور دیوے کچھ - ریاکار - دکھاوے کی عبادت کرنیوالا +

جَو کوب - ف - صفت - دَلدَرا - موٹا موٹا کُٹا ہوا +

جَوا - ہ - اسم مذکر (منسوب بہ جو) ایک قسم کی شکل جو تپی جو کشیدے یا کار چوب یا ٹوپیوں وغیرہ پر کاڑھتے ہیں (۲) لہسن کی پوتھی کا ایک حصہ یا جز (۲) ہندی ایک قسم کی چھوٹی سوئیاں جنہیں عورتیں جُوے بھی کہتی ہیں +

جَواکھار - ہ - اسم مذکر - نمک جَو - وہ شورہ کہ جَو کو جلا کر اُس کی خاک سے نکالیں +

جواہڑ - ہ - اسم مؤنث - چھوٹی ہڑ - سیاہ ہڑ جو نہایت چھوٹی ہو +

جَوالا - ہ - صفت - جَو آمیز - وہ گیہوں جن میں جَو ملے ہوئے ہوں + گوجرا +

جُوَا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ لکڑی جو گاڑی یا ہل کے بیلوں کے کندھے پر رکھی جاتی ہے (۲) قمار - مُباد - مجمع جیسے ع اراہے جوئے کے نام سے ہیل (۲) قمار - شرط بازی - داؤں بازی جیسے پر اُسے ہر تے کھیلا جُوا آج نہ واکل ہُوا +

جُواچور - ہ - اسم مذکر - وہ جواری جو اپنا داؤں جیت کر کھسک جائے +

جوا

جُوا کھیلنا - ہ - فعل لازم - قمار بازی کرنا - داؤں لگانا - پاسہ پھینکنا +

جَواب - ع - اسم مذکر (۱) سوال کا نقیض - بات کا اُتر - اُتر - پاسخ (۲ - ۱) مقابل - جوڑ - ہمسر + مانند - نظیر - مثل - ثانی + ؎

کیا جو خالق عالم نے خلق دل میرا — خلیل نے کہا کعبے کا یہ جواب بنا (امیر)

(۳ - عو) رد - تردید - ردّ کلام - بہتی اُتر (۴) عوض - بدلہ - جزا - پاداش - مکافات - تلافی جیسے اس کا خدا جواب دے (۵) معزولی - برطرفی - موقوفی - برخاستگی - علیحدگی (۶) جوڑا - جُفت (۷) انکار - ناپسندی - نامنظوری جیسے شادی یا کسی چیز کے خریدنے کا جواب یعنی نہیں دیتے تو جواب دیدو +

جواب الجواب - ع - اسم مذکر - جواب کا جواب +

جواب باصواب - ع - اسم مذکر - مناسب اور عمدہ جواب - حسب مراد جواب - جواب معقول - بہتر جواب +

جواب پانا - ا - فعل لازم (۱) موقوف ہونا - برطرف ہونا (۲) سزا پانا - مکافات ملنا +

جواب پڑھنا - ا - فعل لازم - سوز خوانوں کی اصطلاح میں مرثیہ کے اوّل مصرع کو اعادہ کرنا - مصرع دُہرانا +

جواب دعوے - ع - اسم مذکر (قانون) مدعی علیہ کا تحریری جواب +

جواب دِہ - ع - ف - صفت (قانون) ذمہ دار - ضامن + مواخذہ طلب - حساب دِہ + قابل بازپرس +

جواب دِہی - ع - ف - اسم مؤنث (قانون) مواخذہ - ذمہ داری - کفالت - بازپرسی +

جواب دِہی کرنا - ا - فعل لازم (قانون) دعوے کرنا - مواخذہ کرنا - بازپرس کرنا

جواب دینا - ا - فعل متعدی (۱) اُتر دینا - پاسخ دینا (۲) ردّ کلام کرنا - تردید کرنا - بات رد کرنا (۳) جواب دہ ہونا - قابل بازپرس ہونا + کفیل ہونا - ذمہ دار ہونا جیسے تم کو اس بات کا جواب دینا پڑیگا یعنی تم ذمہ دار ہو گے (۴) موقوف کرنا - معزول کرنا - برطرف کرنا - خارج کرنا - نام کاٹنا (۵) تیاگنا - چھوڑنا - تجنا - ترک کرنا جیسے طاقت نے جواب دیا (۶) خلاف گفتگو کرنا - گستاخی یا بے ادبی سے بات کرنا جیسے غلام یا باندی وغیرہ کا اپنے آقا کو جواب دینا (۷) انکار کرنا - منظور نہ کرنا - نہ ماننا +

جواب دیدینا - ا - فعل متعدی (۱) بالکل انکار کر دینا - نٹ جانا (۲) موقوف کر دینا - برطرف کر دینا (۳) چھوڑ دینا - جیسے زندگی نے جواب دیدیا - طاقت نے جواب دیدیا - آنکھوں نے جواب دیدیا وغیرہ +

جواب سوال - ع - اسم مذکر - بحث - مباحثہ - حجت - تکرار + رد و کد - ذو و قدح - بحثا بحثی + مناظرہ - گفت و شنید + کج بحثی +

نوٹ (۲) جسقدر رہ ہشنے سے گر میرے اشک سیر خ سے یکجا ملے + جو چور کی سزا ہو وہ مجبور کو ملے (۲) - جو لوگ جو کچھ - جو آدمی سے بیں ملکان تا فلہ کا انتظار تھا + جو جگئے تھے راہ میں بار یک نکلے

جواب سوال کرنا - ا - فعل متعدی - مباحثہ کرنا - بکھنا - حجت کرنا - دلیل کرنا - مناظرہ کرنا - تقریر کرنا - تکرار کرنا - متعرض ہونا - مقابلہ کرنا - جھگڑنا +

جوابِ شافی - ع - اسم مذکر - تسکین بخش جواب - ٹھیک جواب - بجا جواب +

جوابِ صاف - ع - اسم مذکر - بالکل انکار - مطلق انکار - ؎

صاف تھا جبتک کہ جواب صاف تھا تحریر میں اب جو خط آنے لگا شاید کہ خط آنے لگا (نامعلوم)

جوابِ طلب - ع - صفت (۱) قابلِ بازپرس - قابلِ مواخذہ (۲) طلب (۳) مشتبہ - مشکوک - قابلِ دریافت +

جواب طلب کرنا - ا - فعل متعدی - بازپرس کرنا - مواخذہ کرنا + وجہ دریافت کرنا - سبب پوچھنا - باعث دریافت کرنا +

جوابِ قطعی - ع - اسم مذکر (۱) پورا پورا جواب (۲) دیکھو (جوابِ صاف) +

جواب کرنا - ا - فعل لازم - حجت کرنا - مقابلہ کرنا - مباحثہ کرنا +

جواب ملنا - ا - فعل لازم (۱) انکار ہونا (۲) موقوف ہونا - برطرف ہونا (۳) مکافات ملنا - بدلہ ملنا - سزا یا پاداش ملنا +

جواب ہونا - ا - فعل لازم (۱) دیکھو (جواب ملنا) (۲) جوڑ ہونا - ہمسر ہونا - مقابل ہونا - جیسے کا تیسا ہونا +

جوابی - ع - اسم مذکر (۱) وہ شخص جو سوز خوانی میں مرثیہ کا پہلا مصرعہ ہر بند کے تمام ہونے پر پڑھے (۲) مقابل - ٹکّے - نظیر (۳) فریقِ ثانی - مدعا علیہ - طرفِ ثانی - مخالف (۴) صفت - جھگڑنے اور جواب سوال کرنے والا - حجتی - تکراری +

جوازر - ا - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا نقد (۲) سمندر کا تار - جزر برخلاف مد +

جوار بھاٹا - اسم مذکر - جزر و مد - سمندر کا اُتار چڑھاؤ جو چاند کی کشش سے روز ہوتا ہے - سمندر کے پانی کا چڑھنا اترنا +

جوارش - معرب - اسم مؤنث - اصل گوارش - ایک مرکب دوا کا نام جو خوش ذائقہ اور ہاضم و مقوی معدہ ہوتی ہے - بخلاف معجون ہے +

جواری - ہ - اسم مذکر - قمار باز - جوا کھیلنے والا - شرط لگانے والا اور ہار جیت کرنے والا - بازی بدنے والا +

جواری دھندار - ہ - اسم مذکر - لُچّے - شہدا - بدمعاش - لُقّہ - پانچوں عیب شرعی - بدچلن - بداطوار +

جواری - ا - اسم مؤنث - ایک ذرے کا نام جو ستار یا طنبورے کے اوپر بندھا ہوا ہوتا ہے اور سر کو اونچا کرتا ہے - جو ترف سے ستار کی طرح ستار کی گھوڑی +

جوالا - س - اسم مؤنث (۱) شعلہ - لو - لپٹ - بھبکا - جوت (۲) آگ - آتش - نار -

(۳) حرارت - حرارت (۴) تندی - تیزی (۵) حسد - جلن - آتشِ رشک (۶) درگا دیوی - دیوی اُس دیوی کا نام جس کا استھان ضلع کانگڑا میں واقع ہے اور ہزاروں ہندو وہاں جاترا کو جاتے ہیں +

جوالا مکھی - س - صفت (۱) آتش دہان (۲) - اسم مذکر - کوہ آتش فشاں - وہ پہاڑ جہاں سے آگ کے شعلے نکلتے ہوں +

جوان - ف - صفت (۱) نوعمر - صغیر سن - خردسال - کمسن + نوخیز - بچہ - پٹھا - پاٹھا (۲) - ا) مضبوط - قوی (۳ - ا) نیا - تازہ (۴) بہادر - دلیر (۵) - اسم مذکر - برنا - گبرو + بالا - ہیانی - سیانا - بالغ + بالغ ہونے سے تیس برس تک کی عمر کا آدمی جیسے جوانوں کو چاہیے اٹھا کر پہلو کی ہڈی (۶) بہادر سپاہی - طاقتور سپاہی (۷) لڑکا - چھوکرا - نوخیز لڑکا - نئے پٹھے +

جوان بخت - ف - صفت (۱) جوان نصیب - اقبال مند - بہرہ مند - سعادت مند - بختاور - خوش نصیب - بھاگوان - خوش قسمت - نیک اختر (۲) تیموریہ خاندان کے اخیر نشین تاجدار بادشاہ کے بدطالع خفتہ بخت ولیعہد کا جو نواب زینت محل کے بطن سے تھا - غالب اور ذوق کی اسی کی شادی کے سہرے کی بابت لاگ جھوک ہو گئی تھی ؎

اے جوان بخت مبارک تجھے سر پہ سہرا آج ہے یمن و سعادت کا ترے سر سہرا (ذوق)
خوش ہو اے بخت کہ ہے آج ترے سر سہرا باندھ شہزادہ جوان بخت کے سر پر سہرا (غالب)

جوانِ صالح - ف + ع - اسم مذکر - نیک بخت جوان - جوانی کی عمر میں گناہ سے بچنے والا - نیک چلن - پرہیزگار - نیکوکار +

جوان مرد - ف - صفت (۱) سخی - کریم - داتا - فیاض - دھرماتما - مخیر لوگ - (۲) عالی ہمت - اولوالعزم - بلند حوصلہ - بلند ہمت - عالی منش (۳) شجاع - بہادر - سورما - غازی + جری - دلیر - دل چلا - من چلا - مردانہ +

جوان مردی - ف - اسم مؤنث (۱) شجاعت - شیر مردی - بہادری - سورماپن - تہوّر (۲) عالی ہمتی - بلند حوصلگی (۳) بے باکی - جانبازی - دلیری - جرأت (۴) دریادلی - سخاوت - فیاضی +

جوان مرگ - یا - **جوانہ مرگ** - ف - صفت (۱) جوان موت مرنے والا - عالمِ شباب میں مر جانے والا - وقت سے پہلے مر جانے والا (۲) کوسنے - بد - جا جیتیا - جا نامراد مرنے جوگا - جلد مر جانے کے قابل (عورتیں اس کا تلفظ جوانا مرگ ادا کرتی ہیں) +

جوانہ مرگ مرنا - ا - فعل لازم - جوان موت مرنا - جلدی سے مر جانا - بڑھاپے سے پہلے مرنا +

جوانی - ف - اسم مؤنث (۱) شباب - برنائی (۲) صغر سنی - اوائلِ عمری (۳) عنفوان - سیان پن - زورِ شباب ؎ جوانی دوانی یہ مشہور ہے +

جوا

جوانی اُبھرنا - ا - فعلِ لازم (۱) عنفوانِ شباب کا ظاہر ہونا - سینہ میں ابھرنا بلوغت کا نمایاں ہونا + قد نکالنا - تن تھانا ہونا - بدن گدرانا +

جوانی اترنا - ا - فعلِ لازم - عالمِ شباب کا ڈھلنا - برنائی کا زوال پذیر ہونا + مستی کا کم ہونا +

جوانی اُٹھنا - ا - فعلِ لازم - شباب کا آغاز ہونا +

جوانی چڑھنا - ا - فعلِ لازم - شباب کا زوروں پر ہونا - مستی پر آنا - مدپر آنا - مستانی ہونا - سنِ بلوغت کو پہنچنا +

جوانی دیوانی - ا - کہاوت - جوانی کا عالم داناؤں کے نزدیک دیوانگی سے کم نہیں - جوانی میں آدمی دیوانہ ہوتا ہے یعنی کچھ نشیب و فراز نہیں سوچتا +

جوانی ڈھلنا - ا - فعلِ لازم - جوانی اترنا - شباب اترنا - جوانی کا زوال پذیر ہوتا عمر سے اُترنا - جوبن کا عالم نہ رہنا - جوبن بیٹھنا

جوانی کا پھل - ا - اسم مذکر - عو - جوانی کا چین - راحتِ شباب - نشاطِ شباب +

جوانی کا سُکھ - ا - اسم مذکر - عو - جوانی کا چین - راحتِ شباب - نشاطِ شباب +

جوانی کا سُکھ دیکھے - ا - دعائے نیک - عو - اپنی جوانی سے بارور ہو - جوانی کا عیش نصیب ہو +

جوانی کا زور - ا - اسم مذکر - شباب کی طاقت - زورِ شباب - قوتِ جوانی +

جوانی کا عالَم - ا - اسم مذکر - موسمِ شباب - شباب کا وقت - حالتِ جوانی +

جوانی کی اُمنگ - ا - اسم مؤنث - ولولۂ جوانی - جوانی کی ترنگ - جوشِ جوانی +

جوانی کی نیند - ا - اسم مؤنث - خوابِ جوانی جو کثرت اور بے خبری کے ساتھ ہو +

جَوَاہِر - ع - اسم مذکر - جوہر کی جمع - قیمتی پتھر - گوہر - جوہر - من - نگ - لعل - یاقوت - ہیرا - پنّا وغیرہ (اُردو میں مفرد پر بھی اطلاق ہوتا ہے) +

جواہرات - ع - اسم مذکر - جمع الجمع جوہر مگر صرف اردو میں مستعمل ہے +

جواہر خانہ - ع + ف - اسم مذکر - وہ شاہی مکان جہاں بادشاہی جواہرات رکھے رہتے ہیں - توشہ خانہ - زیور خانہ +

جواہر نگار - ف - صفت (۱) مرصّع - جڑاؤ (۲) خوش رقم - خوش تحریر - خوش خط

جوبن - ہ - اسم مذکر (۱) اُٹھان - بلوغت - سیان پن + شباب + ریعان - عنفوانِ جوانی آغازِ جوانی - اُٹھتی جوانی - چڑھتی جوانی (۲) خوبصورتی - خوبی - رنگ روغن حسن و جمال جیسے سیب گنٹھری میں جوبن رکابی میں (کہاوت)

خونِ عاشق کا ہے گلگونہ ترے عارض کو ٭ حسن ہونے سے جلے تیرا جوبن نکلا (ظفر)

(۳) عالم - حالت - ہیئت - کیفیت + ہ

جوب

چاہئے آغازِ خط ہو گل سے رخ پر یار کے ٭ دل کو لبھاتا ہے جوبن سبزۂ نوخیز کا (آتش)

(۴) بہار - رونق + موج - لہر + پھبن + جیسے جوانی میں گدھے کے بچے پر بھی جوبن ہوتا ہے (۵) چھاتی - کچ - پستان - کچیں - جیسے گدی کا جوبن کچھکیوں میں جائے + ہ

میں کیسے کے نکسوں مکھنوں ٭ مدادیر ارنہارے جوبنواں (گیت)

(۶) ہریاول - سبزہ + شادابی - طراوت - تازگی جیسے درختوں پر جوبن آرہا ہے یا کھیتی پر جوبن ہے +

جوبن اُمنڈنا یا اُبھرنا - ہ - فعلِ لازم - جوانی ابھرنا + چھاتیاں اٹھنا کچوں کا گدرانا - ہ

کچھ میں مسدار ہوتی ہیں کہ جوبن ابھرا نہیں ہے پورا ٭ ابھی ہے دیکھئے حسن آوے گا تو ہمیں اٹھا حباب ایسا (نامعلوم)

جوبن پر آنا - ہ - فعلِ لازم - جوانی پر آنا + بہار پر آنا - پھولنا پھلنا - شگفتہ ہونا - سرسبز ہونا - رونق پر آنا + جوانی کا آغاز ہونا +

جوبن پھٹ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - حسن و جمال کی افزونی اور کمال پر ہونا

جوبن ٹپکنا - ہ - فعلِ لازم - جوانی کا ظاہر ہونا - حسن کا نمایاں ہونا - مدماتا ہونا - مد میں بھرنا + ہ

دیکھ کیا آیا ہے جوبن کا سماں گلشن اے صبا ٭ ہر روش ٹپکا پڑے ہے جس کا جوبن اے صبا (جرأت)

جوبن ڈھلنا - ہ - فعلِ لازم - حسن و جمال کا زوال پذیر ہونا - موسمِ شباب کا نکلنا رونق نہ رہنا - بہار کا عالم جاتا رہنا + ہ

سر اس قدر دیکھنے تو اے شمعِ بزم میں ٭ تک لگنے پہ نور آتے ہی جوبن ڈھل گیا (ممنون)

(۲) چھاتیوں کا ڈھیلا پڑ جانا - کچوں کا لٹک جانا +

جوبن سے ڈھلنا - ہ - فعلِ لازم - جوانی سے اُترنا - عمر سے اترنا - بہار نہ رہنا - شباب نہ رہنا + ہ

لے سر پہ بال اپنے دہلانے کا اے شمع ٭ تو اور بھی جوبن سے جو ڈھل جائے تو اچھا (ناسخ)

جوبن کا - ہ - صفت (۱) بہار کا - رونق کا (۲) مزے کا - مزیدار - لذیذ - خوش ذائقہ +

جوبن کا ماتا - ہ - صفت - مستِ جوانی - مدماتا +

جوبن کی - ہ - صفت (۱) بہار کی - رونق کی - پُرلطف - پُرفضا (۲) مزہ کی - مزیدار - لذیذ - خوشگوار +

جوبن کی ماتی - ہ - صفت - بدمست - غرمست - بدمست - سرشار - جوانی کی مستی میں بھری ہوئی - مدماتی +

جوبن لُٹنا - ہ - فعلِ متعدی - بہار لوٹنا - حسن پر ہاتھ چلانا - ملا دل ہونا

جوت

چھاتیوں کا ملا دلا جانا +

جوبن نکالنا - ۵ - فعل متعدی - جوانی نکالنا بلوغ کو پہنچنا - رونق پر آنا - بہار پر آنا - رونق پکڑنا حسن و جمال پر آنا +

جوت - ۵ - اسم مؤنث (۱) روشنی اُجالا لمعہ - چاندنی تجلی - چمک - تابش - نور (۲) بینائیِ چشم - تیور - قوتِ باصرہ - نظر - نگاہ - بصارت - آنکھ کی روشنی (۳) رونق - جلو جیسے مورت کی جوت ہے (۴) شعلہ - لَو - لاٹ جیسے چومکھ جوت جگانا یعنی چاروں لو کا روشن کرنا (۵) جھلک - چمک دمک (۶) چراغ - دیپک - دیوا - دیا (۷) دھن - دولت - زر - نقدی - مال (۸) روح - آتما - جی - پران - جان جیسے جوت میں جوت سمانا یعنی روح میں روح کا مل جانا (جوت بضم جیم تازی و واؤ مجہول) +

جوت بتی کرنا } **جوت چڑھانا** } ۵ - فعل لازم (ہندو) کسی سیانے کا جوت جلا کر اپنے دیوتا کو بلانا - دیا بالنا - جوت جگانا (یہ سیانوں اور بھگتوں کی اصطلاح ہے) +

جوت جگانا - ۵ - فعل لازم (۱) چراغ روشن کرنا - دیا بالنا (۲) کسی دیوی یا دیوتا کے نام کا دیا بال کر اُسے بلانا - موکلوں کی حاضرات کرنا +

جوت - ۵ - اسم مؤنث (۱) قلبہ رانی - ترود - کاشت - کاشتکاری - کھیتی - زراعت - کھیتی باڑی (۲) مزروعہ قطع - جوتی ہوئی زمین - (۳) قبضۂ کاشتکار - پٹی + کاشتکار - کاشتکار متصرف (۴ - پورب) لگان جو کاشتکار دیتا ہو (۵) بیلوں کے گلے کا تسمہ جس سے جوا دبا رہتا ہے (۶) وہ رسی جو آبپاشی کے ٹوکرے کی دستی کے پاس ہوتی ہے (۷ - پنجاب) اسبابِ فروخت - دکان کا اسباب + ترازو کی ڈس (بضم جیم تازی و واؤ مجہول)

جوت جمع - ۱ - اسم مؤنث - لگان - پڑتی - وہ روپیہ جو کاشتکار سرکار میں داخل کرے - محاصل +

جُوت - ۵ - اسم مذکر - بڑا جوتا - جوتی - پیزار جیسے جوت چلنا یعنی لڑائی ہونا - جوت پڑنا یا لگنا یعنی دعوے کے خلاف جواب پانا - یا احسان سر ہونا - جوت برسنا یعنی جوتیاں پڑنا وغیرہ +

جوتا - ۵ - اسم مذکر - اسم فاعل (۱) مزارع - کاشتکار (۲) جوتو - قلبہ ران - ہالی - ہل جوتا (۳) اسامی - کسان (۴ - بالاسی) مسافر - ہمبستر ہونے والا (بواو مجہول)

جوتا - ۵ - اسم مذکر (۱) دیوار کی حد فاصل - تقسیم دیوار (۲) بیلوں کا تسمہ (۳) گردن کے پاس کے پٹھے (بضم جیم تازی و واؤ مجہول) +

جُوتا - ۵ - اسم مذکر (۱) جفتِ پا - پاپوش - کفش - زیرپائی - پنہائی (۲) مجازاً نقصان

جُوت

ٹوٹا - گھاٹا جیسے سو روپے کا جوتا لگا (۳) بڑا بھاری احسان - سلوک - (طنزاً کہتے ہیں) +

جُوتا اُٹھانا - ۵ - فعل متعدی (۱) جوتا لے کر مقابلہ کرنا - جوتا مارنے کا ارادہ کرنا - گستاخی کرنا (۲) اطاعت کرنا - کفش برداری یا تابعداری کرنا +

جُوتا اُچھلنا - یا - **چلنا** - ۵ - فعل لازم (۱) جوتوں سے لڑنا - جوتی پیزار ہونا - (۲) بدتہذیبی کی لڑائی ہونا +

جُوتا برسنا - ۵ - فعل لازم - خوب جوتیاں پڑنا - جوتے لگنا - جوتیوں سے سلامی اُترنا - تڑاتڑ جوتیاں لگنا +

جوتا لگنا - ۵ - فعل لازم (۱) ضربِ پاپوش (۲) نقصان ہونا - ٹوٹا آنا جیسے ہزار روپے کا جوتا لگا (۳) شرمندگی ہونا - خجالت ہونا - جیسا طعن کیا ویسا ہی جوتا لگا +

جُوتا مارنا - ۵ - فعل متعدی - اوّل معلوم (۲) ملامت کرنا - طعنہ دینا - برا بھلا کہنا - احسان کرنا - سلوک کر کے شرمندہ کرنا +

جُوتاؤ - ۵ - صفت - براؤ مصدر ولہ (گنوار) جوتنے کے قابل - قابلِ کاشت - لائقِ ترود - وہ زمین کہ جُتنے سے قابلِ کاشت ہو جائے +

جُوتے - ۵ - اسم مذکر - جوتا کی جمع +

جوتے سے آنا - ۵ - فعل لازم - جوتا لگانا یا مارنا - جوتیوں سے خبر لینا +

جوتے سے خبر لینا - ۵ - فعل لازم - دیکھو (جوتے سے آنا) +

جوتے کا یار - ۱ - اسم مذکر - دبے کا دوست - زبردست کا یار جیسے چار جوتے کا یار - وہ تو جوتے کا یار ہے +

جُوتی - ۵ - اسم مؤنث - پیزار - کفش - پاپوش +

جُوتی پر جوتی چڑھنا - ۵ - فعل لازم - جوتی پر جوتی کا آجانا + سفر کا شگون نکلنا - سفر کی فال نکلنا +

جُوتی پر رکھ کر روٹی دینا - ۵ - فعل متعدی - عو - حقارت سے روٹی دینا - نہایت ذلت اور بے توقیری سے نان و نفقہ کا سلوک کرنا +

جُوتی پر - یا - **جوتی کی نوک پر مارنا** - ۵ - فعل لازم - عو - ٹھکرانا + خاطر میں نہ لانا - ذلیل و حقیر سمجھنا - کچھ نہ گننا - ناچیز یا ادنےٰ خیال کرنا - نفرت ظاہر کرنا - پروا نہ کرنا - ہیچ سمجھنا +

جُوتی پہننا - ۵ - فعل لازم (۱) پاؤں میں جوتی ڈالنا (۲) بازار سے جوتی خریدنا

جُوتی پہنانا - ۵ - فعل متعدی - جوتی خرید کر دینا + دوسرے شخص کے

پاؤں میں جوتی ڈالنا +

جُوتی پَیزار - ا - اِسم مؤنث - محاورہ (۱) جُوت پَیزار - جوتم جاتا - مارپیٹ + دھول دھپا - مار کٹائی (۲) لڑائی دنگا جھگڑا فنٹا - تکا فضیحتی + ۵

کرنے جاتا ہے جا روسے تو جوتی پیزار چاندطاں آج تری چاندنے کھلائی کیا ہے (آہا جان)

جُوتی پیزار کرنا - ا - فعلِ متعدی - جوتیوں سے لڑنا - لڑائی جھگڑا کرنا +

جُوتی چُھپائی - ہ - اِسم مؤنث - عو + وہ نیگ جو دولہا کی سالیاں اُس کی جوتی وِداع کے وقت چھپا کر لیتی ہیں +

جُوتی خورہ یا - جُوتی خورا - ا - صفت - عو - وہ شخص جس کی پٹنے کی عادت ہو - لات کھلے کھانیوالا + ریخ - باجی - بے غیرت +

جُوتی سے - یا جُوتی کی نوک سے - ہ - تابعِ فعل عو + بلا سے - کچھ پروا نہیں (نہایت حقارت کے ساتھ اِنکار کرنے یا خاطر میں نہ لانے کے موقع پر عورتیں بولتی ہیں) +

جُوتی کاری - ا - اِسم مؤنث - مارپیٹ - جوتیوں سے خبر لینا یا مارنا +

جوتی کے برابر نہ سمجھنا - ا - فعلِ لازم - عو - کچھ نہ سمجھنا - ذرا خاطر میں نہ لانا خطرے میں نہ لانا - ہیچ اور ناچیز سمجھنا +

جُوتیاں - ہ - اِسم مؤنث - جوتی کی جمع بہت سی پاپوشیں +

جُوتیاں اُٹھانا - یا - سیدھی کرنا - ہ - فعلِ لازم - کسی کامل یا بڑے آدمی کی خدمت کرنا - زیرِ تربیت رہنا - نوکری بجانا +

جُوتیاں بغل میں دبانا - یا - مارنا - ا - فعلِ لازم (۱) جوتیوں کو بغل میں چھپانا (۲) جوتیوں کو آہٹ نہ ہونے کی غرض سے اُتار کر بھاگ جانا - شک جانا - دبک کر نکل جانا +

جُوتیاں چٹخاتے پھرنا - ا - فعلِ لازم - آوارہ گرد ہونا - کوچہ گردی کرنا - ہرزہ گردی کرنا - خاک چھانتے پھرنا - بادِ ہوائی پھرنا - نِکمّا پھرنا - غالب و خستہ اور ذلیل و رسوا پھرنا +

جُوتیاں سیدھی کرنا - ہ - فعلِ لازم - کمالِ عقیدت سے جوتیوں کو سیدھا کر کے رکھنا - تعظیم بجالانا - عظمت کرنا - عزت کرنا + خدمت کرنا +

جوتیاں کھانا - ہ - فعلِ لازم - عو (۱) جوتیوں سے پٹنا (۲) طعنے سننا - طعن و تشنیع کی برداشت کرنا - لعنت ملامت سُننا - سخت و سُست کی برداشت کرنا - بُرا بھلا سُننا + خِفّت اُٹھانا +

جُوتیاں گانٹھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) جوتیوں کی مرمت کرنا - جوتیوں میں پیوند لگانا (۲) حقیر پیشہ کرنا - ذلیل کام کرنا (۳) بہت بُرا سینا - سوئی

سِلائی کرنا (اس معنی میں جوتیاں سی گانٹھنا سمجھنا چاہیئے) +

جُوتیاں مارنا - ہ - فعلِ لازم - عو - اوّل معلوم (۲) ذلیل و رسوا کرنا + طعنہ منہ دینا +

جُوتیوں - ہ - اِسم مؤنث - جوتی کی جمع جو حروفِ مُغیرہ کے آنے سے بن جاتی ہے +

جُوتیوں سمیت آنکھوں میں بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - کمال گستاخی اور ڈھٹائی سے کسی سچی بات کا اِنکار کرنا - زبردستی جھٹلانا - آنکھوں میں خاک ڈالنا +

جُوتیوں کا صدقہ - ا - محاورہ (۱) آپ کی جوتیوں کے طفیل آپ کی بدولت (ایک اِنکسار کا کلمہ ہے جو احسان ماننے کے اظہار میں زبان پر لاتے ہیں) +

جُوتیوں میں دال بٹنا - ہ - فعلِ لازم - آپس میں پھوٹ پڑنا - لڑائی جھگڑا ہونا - نااتفاقی ہونا + مار کٹائی ہونا + ۵

جو بزمِ غیر میں منہ کا ترے اُگال بٹے خدا کرے کہ وہاں جوتیوں میں دال بٹے (معروف)

جوتی - ہ - اِسم مؤنث (پُورب) ترازو کی ڈوری - وہ رسّی جس میں پلڑے باندھے جاتے ہیں (۲) دیکھو (جوت نمبر ۵) +

جَوتِری - ع - اِسم مؤنث - جوزِ یا جائفل کا پھول +

جوتش - ہ - اِسم مؤنث (۱) علمِ نجوم - علمِ ہیئت - رمل (۲) گرہ اور نچھتر وغیرہ جاننے کا شاستر +

جوتشی - ع - اِسم مؤنث - نجومی - ہیئت داں - مُنجّم - اختر شناس + رمّال - جفار شگونیا + شاستر میں پڑھا ہوا +

جوتنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بیلوں کو گاڑی میں لگانا - بگھی میں گھوڑے کو جوڑنا - جوڑ رکھنا - ساز ڈالنا (۲) ساتھ لگانا - ہمراہ کرنا - مصروف کرنا جیسے کام میں جوتنا (۳) ہل چلانا - باہنا - دھرتی پھاڑنا - قلبہ رانی کرنا (۴) قبر قدد کرنا - کاشت کرنا - بونا (۵ - عو) کرنا - بچھانا - جیسے اودم جوتنا (۶) راضی کرنا - ڈھب پر لگانا - اپنی مرضی پر لانے پہلے آنا جیسے آج اُن کو بھی جوت لیا +

جوٹ - ہ - اِسم مؤنث - ہندی (۱) جوڑ - جُفت (۲) ہمسر - ہمتا - برابر کا - ہم چشم - ہم پلہ - مُقابل - نظیر - ثانی (۳) ساتھی - سنگھاتی - ہجولی - رفیق (۴) ہمقدر - ہم بخت - ہم شکل (۵) بیلوں کی جوڑی جو ہل میں جوتی جاتی ہے (۶) صفت ارزاں

جوٹ باندھنا - ہ - فعلِ متعدی - ہمقدر یا ہم عمر سے جوڑا لگانا - جوڑ لگانا - ملانا +

جوٹیا - ہ - اِسم مذکر (گنوار) ساتھی - مددگار - جوڑ +

جُوجھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) لڑنا - گتھ کر لڑنا - مجادلہ کرنا - محاربہ کرنا - جنگ کرنا - کارزار میں مصروف ہونا (۲) مارپیٹ کرنا - خانہ جنگی کرنا - لپا ڈگی کرنا

(۲) لڑائی میں مارا جانا۔ قتل ہونا (۳) ہتھیار سنبھالنا۔ ہتھیار سنگوانا +

جُوجُو - ا - اسم مذکر (لکھنؤ) مہیب اور ہیبتناک چیز جس سے بچوں کو ڈراتے ہیں جیسے ہوّا۔ ہو ہاؤ۔ بی شادی بیچا۔ اللہ میاں کی بھینس وغیرہ +

جُوْد - ع - اسم مذکر - کرم۔ بخشش۔ سخاوت +

جَوْدَت - ع - اسم مؤنث - تیزی - تیز رفتاری - چترائی - چالاکی + ذکاوت تیز فہمی - ذہن کی تیزی - فراست +

جُودھا - ہ - اسم مذکر (ہندو) بہادر شجاع غازی۔ سورما پہلوان۔ سورما جنگ آور مبارز۔ رستم صفت + سپاہی۔ لشکری (۵ از جول) +

جوڈیشل - انگلش Judicial صفت - عدالتی - حاکمانہ - حاکمی ازراہ تجویز - شاستری - شرعی + دیوانی و فوجداری +

جوڈیشل اختیارات - ا - اسم مذکر - دیوانی و فوجداری اختیارات +

جوڈیشل کارروائی - ا - اسم مؤنث - دیوانی و فوجداری کارروائی +

جَوْر - ع - اسم مذکر - ظلم - ستم - جفا - تعدی - انیتی - تیزی - سختی - جبر - زبردستی + بےرحمی - خشونت - درشتی - بدخلقی +

جُورُو - ہ - اسم مؤنث (۱) زوجہ - بیوی - استری - تریا - لگائی - بجو - اہلیہ حلیلہ (۲) ایک قسم کی گالی جیسے فلانے کی جورو +

جورو کا مزدور - ا - اسم مذکر - زن مرید - غلام زن - زن پرست - بیوی کا بندہ - جورو کا تابعدار +

جورو کا بھائی - ا - اسم مذکر - سالا - خسر پورہ + ایک قسم کی گالی +

جُوڑی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) جاڑے کا بخار - تپ لرزہ + جھرجھری کپکپی - تھرتھری (آجکل جُریا جُری زیادہ بولتے ہیں) +

جُوری - انگلش Jury پنچ - ثالث (۲) پنچایت +

جُوڑ - ہ - اسم مؤنث (۱) دیکھو (جوٹ نمبر ۱-۲-۳-۴) + ہے

ہوں ناتواں نہ کو کہ ستم سے لڑا مجھے پیا ہماری اے فلک پیر جوڑ کر (میر)

(۲ - اسم مذکر) بند - گرہ - گانٹھ - مفصل (۳ - اسم مذکر) پور - پوری عضو (۵ مذکر) پیوند - تھگلی + سیون سلائی - جھال - ٹانکا (۶ مذکر) سنجوگ - میل - ملان سمبندھ (۷) میزان - ٹوٹل - کل تعداد - کل مقدار (۸) چھل فریب داؤں پیچ ہے

توڑ نکلے یوں کہ پہر شطرنج سے جس روز کوئی جوڑ ہمارا بھی چل گیا (نامعلوم)

(۹ مذکر) تہمت - بہتان + ہے

عدو نے تجھکو دلبر بنایا کوئی جوڑ مجھ پہ مقرر بنایا (برہان)

(۱۰ - مذکر) مثبت - منفی کے خلاف (۱۱ - مذکر) وظرف جو ہر رنگ اور سلسلہ ہوں جیسے تھالی جوڑ وغیرہ (۱۲ مؤنث) مرغیوں ... کی جماعت (۱۳ مذکر) ایک قسم کی چھلی (۱۴ مذکر) آمیزش - ملاپ جیسے میل (۱۵) - اسم مذکر - فرضی قصہ - افسانہ - گھڑی ہوئی کہانی - گھڑت (۱۶) ایک قسم کے چھلے +

جوڑ باندھنا - ہ - فعل متعدی (پہلوان) کشتی کے واسطے دو برابر کے پہلوانوں کو مقرر کرنا (۲) جوڑ لگانا - کسی کام پر دو دو آدمیوں کو مقرر کرنا +

جوڑ بٹھانا - ہ - فعل متعدی - چھل بٹھانا - جوڑ ملانا - وصل کرنا +

جوڑ بند - ا - اسم مذکر - بندش - جوڑ - عضو +

جوڑ بندھنا - ہ - فعل لازم - کسی کام پر دو آدمیوں کا مقرر ہونا - جوڑا بندھنا دو پہلوانوں کا کشتی کے واسطے تجویز ہونا +

جوڑدار - ا - صفت - جوڑی ہوئی - جڑا ہوا - پیوند لگا ہوا + جوڑ والا +

جوڑ توڑ - ہ - اسم مذکر (مرکب توڑ جوڑ) ساز و باز + بہتان ساز دھیڑ بن ... بات + داؤں پیچ - بندش - حکمت - فطرت - فریب - چھل چال - دھوکا تزویر - فند + ترکیب - تدبیر - چالاکی - جگت +

جوڑ توڑ کرنا - ہ - فعل لازم (۱) تدبیر کرنا - اُپاے کرنا - جتن کرنا (۲) جگت لگانا (۳) منصوبہ گانٹھنا - تجویز کرنا (۴) فریب کرنا - چھل بتا کرنا (۵) کسی کے برخلاف سازش کرنا - ساز باز کرنا (توڑ جوڑ کرنا زیادہ بولتے ہیں) +

جوڑ جوڑ - ہ - اسم مذکر - ہر ایک جوڑ - ہر ایک بند - بند بند - سارے اعضا +

جوڑ چلنا - ہ - فعل لازم - تہمت دھرنا - بہتان لگانا + داؤں پیچ کرنا +

جوڑ کا - ہ - صفت - برابر کا - ہمتا +

جوڑ کو جوڑ ملنا - ہ - فعل لازم - جیسے کو تیسا ملنا +

جوڑ لگانا - ہ - فعل متعدی (۱) جوڑا لگانا - جوڑ باندھنا (۲) میزان دینا ٹوٹل لگانا - حساب جوڑنا (۳) پیوند لگانا - ملانا - تھگلی لگانا - گانٹھنا - جوڑنا - ٹانکنا +

جوڑ مارنا - ہ - فعل لازم (۱) چال چلنا - فریب دینا - دھوکا دینا (۲) بہتان دھرنا - تہمت لینا (۳) عیب لگانا +

جُوڑا - ہ - اسم مذکر (۱) جفت - زوج - دو + ہمسر - ہمتا (۲) میاں بیوی + نر مادہ (۳) مقابل - نظیر - برابر کا (۴) ہمجولی - ساتھی - رفیق - ہمراہی ہم صحبت (۵) پوری پوشاک - لباس - پیراہن جیسے کپڑوں کا جوڑا + (۶) جفتِ پا - جوتہ - پاپوش (۷) خلعت (۸) نجومیوں کی اصطلاح میں نصف

تانبا اور نصف چاندی ملا کر کھوٹی چاندی یا اسی طرح کا کھوٹا سونا (۹) صنعت دوکا - دوسرا - ثانی +

جوڑا بنانا - ۵ - فعلِ متعدی (۱) کھوٹی چاندی یا کھوٹا سونا بنانا - چاندی میں تانبا سفید کر کے ملانا سونے میں تانبا یا چاندی رنگ کر یا تانبا صاف کر کے ملا کر چڑھانا (۲) پوری پوشاک تیار کرنا + جوتہ بنانا + چوڑیاں تیار کرنا +

جوڑا بڑھانا - ۵ - فعلِ متعدی - عو - پوشاک اُتارنا - کپڑے اُتار کر رکھنا +

جوڑا لگانا - ۵ - فعلِ متعدی - باہمدگر جفت کرنا - نر و مادہ کو ملانا +

جُوڑا - ۵ - اِسمِ مذکر (۱) سر کے بالوں کا جُوڑا - بالوں کی وہ گانٹھ جو عورتیں اکھٹا کر کے سر کے پیچھے یعنی گُدّی پر دے لیتی ہیں +

بلا جھڑے کی جو روش اور قیامت قدِ بالا ہے غضب جُنون ستم ٹکڑا بن کے پیچھے جو ڈالا ہے (جرأت)

(۲) مونجھ کی بٹی ہوئی رسّی + اینڈوی جو پانی کے پیچھے رکھی جاتی ہے لمبی لمبی گھانس کی اینٹھی یا بل دی ہوئی رسّی (۳) بلبل کی چوٹی - کلغی یا طُرّہ (۴) پگڑی کا پچھلا حصّہ +

جُوڑا باندھنا - ۵ - فعلِ متعدی - بالوں کو اکھٹا کر کے سر کے پیچھے گرہ دے لینا + ـــ

معلوم ہی نظر آتی تھی کھلے بالوں سے ہوگیا پچھلا پہر اُس نے جو جوڑا باندھا (امانت)

جوڑا کھولنا - ۵ - فعلِ متعدی - بالوں کا جُوڑا کھولنا - ـــ

مل عشاق کے کیونکر نہ بلا نازل ہو تو نے اے شکل پری شام کو جوڑا کھولا (شاہ نصیر)

جوڑنا - ۵ - فعلِ متعدی (۱) ملانا - پیوستہ کرنا - چسپاں کرنا - پیوند لگانا - وصل کرنا - ایک کرنا - گانٹھنا - سینا - چپکانا (۲) اکٹھا کرنا - بٹورنا - فراہم کرنا - جمع کرنا - سکیرنا - جیسے کنبہ جوڑنا - روپیہ جوڑنا (۳) میزان دینا - ٹوٹل لگانا - جوڑ لگانا (۴) گننا - شمار کرنا - پھیلانا - حساب لگانا (۵) پس انداز کرنا - جمگا کر رکھنا - بچا بچا کر رکھنا - تنگی و ترشی سے پیسہ بچانا (۶) بنانا - تصنیف کرنا - شعر کہنا جیسے گیت جوڑنا - کہانی جوڑنا وغیرہ (۷) جوتنا - کندھے پر جوا رکھنا - ساز ڈالنا - گاڑی میں بیل یا گھوڑے کو لگانا (۸) سُلگانا - جلانا - بالنا - روشن کرنا جیسے آگ جوڑنا یا دیا جوڑنا (۹) دوستی کرنا - یارانہ گانٹھنا جیسے ایک سے جوڑی ایک سے توڑی (۱۰) گرہ دینا - باندھنا (۱۱) جتھا باندھنا - گروہ بنانا (۱۲) نسبتی کرنا - منسلک کرنا + ملحق کرنا - متعلق کرنا - شامل کرنا (۱۳) لگانا - دھرنا - لازم کرنا جیسے بہتان جوڑنا - تہمت جوڑنا +

جوڑوان - ۵ - اِسمِ مذکر - توام - وہ بچے جو ایک ساتھ پیدا ہوا ہو +

جوڑی - ۵ - اِسمِ مؤنث (۱) دیکھو (جوڑا نمبر ۱ - ۲ - ۳ - ۴) (۲) دو گھوڑوں کی گاڑی (۳ - بازاری) دو جوروئیں جیسے جوڑی ہانکتا ہے یعنی دو بیویوں والا ہے (۴) منجیرا - تال - وہ منجیرے جو طبلے کے ساتھ بجائے جاتے ہیں (۵) مُگدر +

جوڑی دار - ۱ - اِسمِ مذکر - ساتھی - وہ دو شخص جو پہرا چوکی کے واسطے مقرر کئے جائیں اُن میں سے ہر ایک جوڑی دار کہلاتا ہے +

جوڑی والا - ۵ - اِسمِ مذکر - وہ شخص جو رنڈیوں کے پیچھے منجیرے بجاتا ہے +

جوڑی ہانکنا - ۵ - فعلِ متعدی (۱) دو گھوڑوں کی گاڑی چلانا (۲ - ظرافتاً) دو بیویاں رکھنا - دو جورو والا ہونا +

جوڑی ہلانا - ۵ - فعلِ متعدی - مُگدر ہلانا - موگری ہلانا +

جَوز - ع - اِسمِ مذکر - جائفل - جُھلان - اخروٹ + ناریل +

جَوزا - ع - اِسمِ مذکر - وہ تیسرے آسمانی برج کا نام جو دو ننگے پشت سے جُڑے ہوئے لڑکوں کی شکل کا ہے - متھن راس +

جوش - ف - اِسمِ مذکر (۱) اُبال - اُبھان - کھد بد - کھدبدی (۲) ہیجان - تحریک - برانگیختگی - چھیڑ (۳) وَلوَلہ - شورش - دُھن - حرارۃ - لہر - موج - ترنگ - اُمنگ (۴) حرارت - حِدّت - تیزی - تُندی (۵) وفور - زیادتی - افراط - کثرت - زور + ـــ

ہمارے رونے سے چمکیگا حُسن چہرۂ یار جو مینہ برستا ہے جوشِ بہار ہوتا ہے (اسیر)

(۶) مستی - کام دیو - شہوت - جہل - آگ - باہ (۷) غضب - غصّہ - جھنجھلاہٹ (۸) حمایت - پیشی - مدد (۹) تعصّب - مذہبی حرارت - دینی جوش (۱۰) سودائے عشق - دیوانگی - جُنون (۱۱) سرگرمی - گرمجوشی - غلبہ + شوق - اشتیاق - جذبہ - جلال - محبّتِ الٰہی کا جوش +

جوش آنا - ۱ - فعلِ لازم (۱) اُبال آنا - کھدبدانا (۲) غصّہ آنا - جذبہ آنا (۳) موج آنا - ولولہ اُٹھنا - لہر آنا - شوق چڑھنا +

جب اُن سے کہہ کے غضب دل کچھ جوش آتا ہے مرغ کی طرح کھوے ہوئے آغوش آتا ہے (صبا)

جوشِ جوانی - ف - اِسمِ مذکر - جوانی کا ولولہ - جوانی کی ترنگ - جوانی کی تیزی - حرارت جوانی + جوانی کی شگفتگی + جہلِ جوانی +

جوش و خروش - ف - اِسمِ مذکر (۱) غُل غپاڑا - غُل شور - گونج - گرج - گڑگڑاہٹ - کڑک (۲) کرودھ - غصّہ - غضب - طیش +

جوشِ خون - ف - اِسمِ مذکر (۱) پدری و مادری محبت + برادرانہ جوش (۲) جنسی حرارت

(۲) حملۂ خون - افراطِ خون *

جوشِ دَہن - ف - اِسم مذکر - مُنہ آنا - مُنہ پھلنا *

جوش دینا - ۱ - فعلِ متعدی - اُبالنا - اَونٹانا - کھولانا - اُسنا *

جوش کھانا - یا - مارنا - ۱ - فعلِ لازم - اُبلنا - کھولنا - اَونٹنا * وُفور ہونا - زیادتی ہونا *

جوش میں آنا - ۱ - فعلِ لازم (۱) اُبلنا - کھدبدانا - بُلبُلے اُٹھنا (۲) طُغیانی پر آنا - چڑھاؤ پر آنا - چڑھنا (۳) پھول جانا - ورم ہو جانا - سُوج جانا - آماس ہو جانا (۴) موج مارنا - موج زن ہونا - لہرانا (۵) غُصّہ میں آنا - غضب میں بھرنا - بھڑکنا * جذبہ میں آنا - جلال چڑھنا (۶) وَلولہ اُٹھنا *

جوش میں لانا - ۱ - فعلِ متعدی - برانگیختہ کرنا - آگ بگولا کرنا - طیش میں لانا - غُصّہ دلانا * بھڑکانا - سُلگانا - چھیڑنا - اُکسانا - اُبھارنا *

جوشاندہ - ف - اِسم مذکر - آوٗشی - کاڑھا - جوش دی ہوئی دوا جو مریض کو پلائی جاتی ہے (بواوٗ مجہول) *

جوشِش - ف - اِسم مؤنث - دیکھو (جوش ۱ - ۲ - ۵) *

جَوشَن - ف - اِسم مذکر (۱) زِرہ - بکتر - چار آئینہ - جلتہ (۲) ایک قسم کا بازو کا زیور - بازوبند *

جَوف - ع - اِسم مذکر (۱) برچھی کا زخم جو پیٹ کے اندر لگے * غار - گڑھا - شگاف (۲) شکم - پیٹ * خلا - ہر ایک چیز کے درمیان کا خلو - اندرونی خلا - کھوکلا پن - ہر چیز کا خول *

جُوق - ت - اِسم مذکر - گروہ - انبوہ - فوج - بھیڑ * پرندوں کا پرا * آدمیوں کا جتھا (عوام بفتح جیم بولتے ہیں) جھنڈ - غول - پرندوں کی ٹکڑی *

جُوق جُوق - ت - تابع فعل - گروہ گروہ - بہت بہت سے - پرے کے پرے *

جوکھ - ہ - اِسم مؤنث (۱) پرکھ - شناخت - امتحان * جانچ - انداز * کسوٹی پر لگا کر کس دیکھنا (۲) تول - وزن - دھڑا - مقدار - بوجھ - بھار جیسے تول جوکھ *

جوکھنا - ہ - فعلِ متعدی - تولنا - وزن کرنا - جانچنا - امتحان کرنا - کسنا *

جَوکھوں - یا - جَوکھ - ہ - اِسم مؤنث (۱) خطرہ - اندیشہ - خدشہ - ڈر - خوف جیسے جان جوکھوں بمعنی خطرۂ جان (۲) قیمتی اشیا جیسے زر و جواہر - روپیہ پیسا گہنا پاتا وغیرہ (۳) بیمہ (۴) نقصان - خسارہ - زیان - ضرر * آفت - بلا - مُصیبت - شامت * ؎

آفات میں ہیں مُرغانِ چمن گُل کے شوق سے   جوکھوں ہزار رنگ کی رکھتے ہیں جان پر (امیر تقی)

بحرماعت وصل گھبرا نیگا پھر   جُدائی کی جوکھوں اُٹھائی پڑیگی (مرزا)

جوکھوں اُٹھانا - ہ - فعل لازم - نقصان برداشت کرنا - خسارہ اُٹھانا - ٹوٹا اُٹھانا - گھاٹا بھرنا *

جوکھوں کا کام - ۱ - اِسم مذکر - خوف و اندیشہ کا کام * نقصان و ضرر کا کام *

جوکھوں میں پڑنا - ہ - فعل لازم - خطرہ میں پڑنا - معرضِ ہلاکت میں پڑنا - اندیشہ میں پڑنا - آفت میں پڑنا *

جوکھوں میں ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - خطرہ میں ڈالنا - آفت میں پھنسانا - مُبتلائے بلا کرنا *

جوکھنا - ہ - فعلِ متعدی - تولنا - جانچنا - وزن کرنا - اندازہ کرنا * - آزمانا - امتحان کرنا - عوام جھوکنا بھی کہتے ہیں *

جوگ - اِسم مذکر (۱) ستاروں کا ملاپ - قِران - سنجوگ - لگن - پیوند * میل - جوڑ - ملاپ (۲) شبھ گھڑی - نیک ساعت - وقتِ مُناسب - وقتِ سعید (۳) دھیان - پرمیشر کی طرف دِل لگانا - تپ - تپشیا - نفس کُشی - ریاضت - زُہد - بیراگ - فقیری - رہبانیت - درویشی (۴) کفارہ - پرائچت (۵) ایک دائرہ کے ستائیس ٹکڑے جو منطقۃ البروج سے ناپے جاتے ہیں (۶) وہ شخص جس کے نام کی ہُنڈی کی جائے (۷) موقع - وقت - ساعت (۸ - صفت) شایاں - لائق - زیبا - مُناسب - قابل - جوگا * ٹھیک - درست (۹ - تابع فعل) سمت - طرف - جانب - مائیں * منجانب - از روئے (بضم جیم و واوٗ مجہول) *

جوگ سادھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دم کشی کرنا - حبسِ دم کرنا (۲) جتی جوگی یا سنیاسی وغیرہ کی طرح عبادت و ریاضت میں عمر گزارنا *

جوگ لینا - ہ - فعلِ لازم - دُنیا سے کنارہ کش ہونا - تارک الدُنیا ہونا - فقیر ہونا - سنت بننا - جوگی بننا - بیراگ لینا *

جوگا - ہ - صفت - عو (۱) لائق - قابل - شایاں - مُناسب - زیبا (۲) موزوں - موافق - مطابق - ٹھیک - درست (۳) برموقع - برمحل - حسبِ موقع - موقع کا - (۴ - اسم مذکر) افیون کا فُضلہ جو گھولنے کے بعد نکلتا ہے - تُفل *

جوگا جوگ - ہ - صفت (۱) برابر - ٹھیک - ٹھیکم ٹھیک - پورا پورا (۲) ہمسر - مقابل (۳) لائق - قابل - قابلیت والا *

جوگن - ہ - اِسم مؤنث - جوگی کی تانیث * جوگی کی بیوی * فقیرنی - سادھنی - تپسنی *

جوگنی - ہ - اِسم مؤنث (۱) بھوتنی (۲) دیبی - دُرگا - گوری - پاربتی - بھدرکالی وغیرہ ۶۴ جوگنیاں مشہور ہیں جو درگا دیبی کی سکھیاں کہلاتی ہیں (۳) وہ فقیر عورت

ع . لاؤ مت اُکھڑوں داغِ محبت * مگر ڈرتا ہوں یہ جوکھوں بڑی ہے * (داغ)

جوگ

جدیی کی کتھا میں ہے (۴) نجوم) وہ بُرج میں جن کے اختیار میں اچھے اور بُرے وقت ہوتے ہیں۔ ان کا مقام پہلی۔ نویں۔ سولھویں۔ چوبیسویں کو مشرق میں۔ ۳ر۔ ۱۱ر۔ ۱۸ر۔ ۲۶ر کو جنوب و مشرق میں ۵۔ ۱۳۔ ۲۰ر۔ ۲۸ر کو جنوب میں ۲ر۔ ۱۲ر۔ ۱۹۔ ۲۷ کو جنوب و مغرب میں۔ ۶۔ ۱۴ر۔ ۲۱۔ ۲۹ کو مغرب میں ۷ر۔ ۱۵۔ ۲۳ر کو شمال و مغرب میں ۸ر۔ ۲ر۔ ۱۷ر۔ ۲۵ر کو شمال میں ۸ر۔ ۲۲ر۔ ۳۰ تاریخ کو شمال و مشرق میں ہوتا ہے (۵) یوگ کی جاننے والی عورت +

جوگی۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) دھیانی۔ تپسّی۔ سنت۔ سنیاسی۔ عابد۔ زاہد۔ جتی۔ اتیت۔ بیراگی۔ رِشی۔ مُرتاض۔ مُنی۔ ہندو فقیر جیسے جوگی جگت جانے نہیں کپڑے رنگے تو کیا ہوا (۲) انجاری۔ مجاور (۳) جادوگر۔ ساحر۔ شعبدہ باز۔ ٹونہایا +

جوگی کس کے میت۔ ۲ کہاوت (فقیر کسی کے دوست نہیں ہوتے + ۵

مسافر سے کرتا ہے کوئی بھی پیت   مثل ہے کہ جوگی ہوئے کس کے میت (امیر حسن)

جوگیا۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) سُرخی مائل۔ زرد رنگ۔ گیروا رنگ۔ اینٹ کھویا (۲) ایک راگنی کا نام (۳) ایک قسم کا کبوتر + ایک قسم کی قُمری +

جولان۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بیڑی۔ زنجیر جو مجرم کے پیروں میں ڈالتے ہیں جیسے پا بجولان۔ ہتھکڑی کا نقیض + (بضم جیم و واؤ مجہول) +

جَوَلان۔ ع۔ اسم مذکر۔ گرد پھرنا۔ گھوڑے کی دوڑ + (عرب میں بفتح واؤ مستعمل) +

جولانی۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) گھوڑے کی دوڑ۔ سرپٹ یا سپاٹا (۲) تیزی۔ چالاکی + سُرعت۔ جلدی۔ عُجلت + تیز رفتاری + تیز روی۔ چستی۔ پھُرتی (۳) اُمنگ۔ ولولہ۔ جوشِ جوانی + تیزیٔ طبع + طبیعت کی روانی۔ تیز فہمی۔ ذہن رسی۔ ذکاوت + ذکا +

جولانیوں پر آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ زوروں پر آنا۔ جوش میں آنا۔ ولولہ میں بھرنا۔ تیزی پر آنا۔ زور و شور پر آنا +

جولانیوں میں رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ زوروں پر رہنا۔ جوش میں رہنا۔ عمل شور میں مصروف رہنا + ۵

زنجیر میں بھی نالہ زنجیر کی طرح   جوشِ جنوں سے رہتے ہیں جولانیوں میں ہم (ذوق)

جولاہا۔ ا۔ اسم مذکر۔ دیکھو (جلاہا) +

جُون۔ انگلش۔ June اسم مذکر۔ انگریزی چھٹے مہینے کا نام جو تیس دن کا ہوتا ہے

جُوں۔ ا۔ حرفِ تشبیہ (مشترک) مانند۔ جیسے۔ نظیر۔ مثل۔ ۵

رخسارۂ گلچیں کا ہے سرخی سے یہ عالم   جوں قوتِ غضب چہرۂ ترکانِ خطائی (ذوق)

(اصل میں بزبانِ سنسکرت جُم تھا اس سے جُوں ہوا۔ جوں سے جُوں اور جیوں بن گیا) +

جُوں۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ جُوئیں۔ چیلا۔ وہ کیڑے جو بالوں یا کپڑوں میں متولد

جوں

جسم یا میل کے سبب سے پڑ جاتے ہیں جیسے کُردھی کے جوئیں نہیں پڑتی ہیں +

جُوں کی چال۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ نہایت سُست رفتار۔ بہت آہستہ چال +

جُوں مونہا۔ ۵۔ صفت۔ غریب صورت۔ بدفطرت یا کھوٹی۔ بد دل +

جَوَن۔ ۵۔ اسم ضمیر۔ جس۔ جو (ٹکسال باہر ہے) +

جَونسا۔ ۵۔ اسم ضمیر۔ جو کوئی + جو شخص +

جُون۔ ۵۔ اسم مؤنث (۱) جنم۔ پیدائش۔ ولادت + بدن (۲) حلول۔ تناسخ۔ آواگون (۳) زمانہ + وقت۔ عرصہ۔ کال (۴) ہونی جیسی + اہلِ ہند کا اعتقاد ہے کہ انسان چوراسی لاکھ قالب بدل کر اشرف المخلوقات کے جسم میں آتا ہے اس کے بعد اس کی مکتی یعنی نجات ہوتی ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ انسان کی جون میں اگر اچھے کام کئے ہیں تو اچھی جون میں جنم لیکر نجات حاصل کریگا ورنہ ہر ایک مخلوق کی جون بھوگ کر پاک اور نجات یافتہ ہوگا +

جون بدلنا۔ یا۔ پلٹنا۔ ۵۔ فعل لازم (۱) چولا بدلنا۔ کایا پلٹنا۔ ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا۔ قالب بدلنا (۲) صورت بدلنا۔ حالت بدلنا۔ لاغر یا فربہ ہو جانا۔ ترقی یا تنزل کرنا +

جُون پوری کرنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ دن پورے کرنا۔ زندگی بسر کرنا۔ دن کاٹنا +

جُون۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ اصل میں [illegible] تھا۔ فرج۔ قُبل۔ بچہ پیدا ہونے کی جگہ + اندامِ نہانی۔ عورت کی شرمگاہ + جنس۔ نوع + چیز۔ شے +

جُونا۔ ۵۔ اسم مذکر۔ گھانس یا بان کی رسّی جو برتن مانجھنے کے کام آتی ہے اور نیز وہ گھانس کی رسّی جس سے لکڑیوں یا گھانس وغیرہ کا گٹھا باندھتے ہیں +

جَونار۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ دعوت۔ ضیافت + ضیافتِ شادی۔ ولیمہ شادی +

جُوں تُوں۔ ۵۔ تابع فعل (۱) بہرصورت۔ جس طرح بنا۔ جس طرح ہوسکا۔ کسی نہ کسی طرح۔ بہر طوریکہ باشد (بضم جیم و واؤ مجہول و معروف ہر دو درست) ۵

مرض تھا مصحفی کو صعب پر شب وہ سمجھا   کہ جوں توں آپ کو اس نے ترے کوچے میں لا ڈالا (مصحفی)

(۲) منت و سماجت۔ خوشامد درآمد سے + ۵

اُس وحشی کو پھسلاتا ہوں اور دام میں جوں توں لاتا ہوں
نزدیک جب اس کے جاتا ہوں ہے مجھ سے بھڑک دیتا ہی (رنگین)

جُوں تُوں کرکے۔ ۵۔ تابع فعل (۱) کسی نہ کسی طرح سے + جس طرح ہوسکا اُس طرح۔ کسی طرح سے۔ کسی ڈھب سے (۲) بمشکل تمام۔ بدقّت۔ بڑی مشکل سے۔ بدشواری۔ بصعوبت۔ خدا خدا کرکے +

جُوں جُوں۔ ۵۔ تابع فعل۔ جس قدر۔ جہاں تک۔ جب تک + ۵

اُس نے تلواریں جڑیں پاؤں پر چبن ان ہیں ہو ہمان زخم سے کہنے لگے فریاد ہم (ناسخ)

جونک — ۔ اسم مؤنث (۱) کیڑی۔ زلو۔ دیوچ۔ جلوکا۔ وہ پانی کا کیڑا جو خون فاسد نکالنے کے واسطے آدمی کے جسم پر لگاتے ہیں۔ عربی میں اس کو علق کہتے ہیں (۲)۔ (بازاری) رنڈی۔ کسبی عورت۔ ماستری۔ کُٹن + زنِ فاحشہ۔ قحبہ

جونک ہو کے لپٹنا۔ یا۔ چمٹنا — ۔ فعل لازم۔ جونک کی طرح لپٹنا۔ اس طرح چمٹنا کہ پھر چھوٹنا مشکل ہو +

جُوں کا تُوں
جُوں کی تُوں } — تابع فعل (۱) جیسے کا ویسا ہی۔ بجنسہٖ۔ برقرار۔ اصلی حالت اور اصلی ہیئت پر (۲) صفت) تمام۔ پورا۔ کامل + اچھوتا + وہ کا وہی +

جونکیں — ۔ اسم مؤنث۔ جونک بمعنی زلو کی جمع۔ کیڑیاں +

جونکیں لگانا — ۔ فعل متعدی کیڑیاں چمٹانا۔ زلو چسپانیدن کا ترجمہ +

جونکیں لگوانا — ۔ فعل متعدی المتعدی۔ کیڑیاں لگوانا۔ کیڑیوں کے ذریعے خونِ فاسد نکلوانا +

جُونہیں — ۔ تابع فعل۔ جس وقت۔ فوراً۔ اسی وقت۔ معاً۔ تُرت + ۔

حُسن کا اِک شعبدہ ہے جو اُسے یار کی کُھل گیا جُوڑا جُونہیں عقرب سے اژدر ہو گیا (مالکرم)

جُوئیں — ۔ اسم مؤنث (جُوں بمعنی شپش کی جمع) +

جُوئیں دکھانا — ۔ فعل متعدی۔ سر کے بالوں کی جُوئیں چنوانا +

جوئیں دیکھنا — ۔ فعل متعدی۔ عموماً سر کے بالوں یا کپڑوں میں سے جوئیں چُننا۔ شپش جُستن کا ترجمہ +

جوئیں مارنا — ۔ فعل لازم (۱) جوؤں کو ناخن پر رکھ کر مارنا (۲) وقت ضائع کرنا۔ تضیعِ اوقات کرنا + دیر لگانا + نحوست پھیلانا +

جُوہار — ۔ اسم مذکر (بواؤ معدولہ جُہار زیادہ بولتے ہیں چنانچہ ہم غلطیہ ۲۲۲ میں لکھ آئے ہیں) ٹھاکروں کا سلام، جین متھوں کی رام رام۔ جینیوں کا باہمی سلام۔ بلکہ چھتری بھی عام ہے۔ مہاجن بھی بولتے اور لکھتے ہیں جیسے جُہار پہنچنا +

جَوہَر — معرب گوہر۔ اسم مذکر (۱) مَن۔ نگ۔ قیمتی پتھر۔ جیسے لعل۔ زمرد۔ ہیرا وغیرہ (۲) اصل شے۔ خلاصہ۔ عطر۔ مادہ۔ ست۔ رَس۔ لُب لُباب۔ اجزاء لطیفہ (۳) عرض کا نقیض۔ وہ چیز جو بذاتِ خود قائم ہو۔ قائم بالذات جیسے زمین اور کپڑا یعنی کپڑا جوہر ہے اور رنگ عرض کیونکہ کپڑا بذاتِ خود قائم ہے اور رنگ کپڑے کے وجود سے قائم (۴) آبِ تیغ تلوار یا فولاد کے وہ قدرتی نقوش جن سے اُس کی عمدگی ظاہر ہو۔ وہ باریک نشان جو چیونٹیوں کے پاؤں کے نشانوں کی مانند تلوار یا بندوق وغیرہ میں ہوتے ہیں +

قتلِ عُشّاق سے اب نفرت ہے تیغِ ابرو سے یہ جوہر ہی گیا (گویا)

(۵) خاصیت۔ گُن۔ سُبھاؤ۔ صفت۔ عمدگی + خوبی + ۔

میرا دم اور تری تیغ کا دم ایک سا ہے جوہرِ اخلاص کا دونوں میں ہم ایک سا ہے (ظفر)

(۶) ہُنر۔ کمال۔ لیاقت۔ استعداد (۷) بھید۔ راز۔ پردہ۔ حقیقت جیسے جوہر کُھلنا (۸) چالاکی۔ کارستانی۔ چترائی +

جَوہر دِکھانا — ۔ فعل لازم (۱) ہُنر دکھانا۔ گُن دکھانا۔ کرتب دکھانا۔ لیاقت اور فضیلت ظاہر کرنا + شرافت دکھانا (۲) چالاکی دکھانا۔ خباثتِ نفسی ظاہر کرنا کوتک دکھانا +

جَوہرِ فرد — ۔ اسم مذکر۔ جوہر یکتا۔ جزو لا یتجزیٰ + دہانِ محبوب +

جَوہر کرنا — ۔ فعل لازم۔ خود کُشی کرنا۔ اپنے آپ کو مار ڈالنا۔ اپنی جان پر کھیل جانا

جان شیریں بک گئی ہے کوہکن کی رائیگاں کہتے ہیں شیریں نے آخر آپ کو جوہر کیا (ناسخ)

(۲۔ فعل متعدی) جان لینا۔ قتل کرنا۔ مار ڈالنا (جوہر کرنا اصل میں ہندی جیو ہرنا سے اُردو میں آگیا ہے۔ کیونکہ جیو ہرنا بمعنی جان لینا ایک قدیمی رسم راجپوتوں میں تھی۔ جب وہ دیکھتے کہ کوئی زبردست غنیم اُن پر چڑھ آیا ہے تو وہ اپنے بال بچوں کو خود قتل کر کے یا آگ میں جلا کے بالکل قطع تعلق کرنے کے بعد جان توڑ کر لڑنے جاتے تھے۔ اور وہیں جا کر رہتے یا فتح پاکر واپس آتے)

جوہر کُھلنا۔ یا۔ کُھل جانا — ۔ فعل لازم (۱) ہُنر ظاہر ہونا۔ لیاقت و استعداد معلوم ہونا۔ خوبی و عمدگی نمایاں ہونا + ۔

ہمارے دل کے نہ جوہر کُھلے حسینوں پر کبھی نہ آئینہ دستِ نگار میں ہوتا (بحر)

(۲) حُسن و قبح معلوم ہو جانا۔ قلعی کُھل جانا۔ بھید ظاہر ہو جانا۔ ظرف کُھلنا

شراب سے یہ سمجھ کے پینا خراب کرتا ہے اس کو عالم کہیں نشے میں کُھلیں نہ جوہر اِدھر ہمارے اُدھر تمہارے (جوہر)

جوہر کھولنا — ۔ فعل متعدی۔ حقیقت اور ہُنر ظاہر کرنا۔ خوبی ظاہر کرنا۔ ۔

کھول دیتا ہے اگر جوہر شمشیر کہیں چھپ گیا تیر کے بخت سے جوہر اپنا (ناسخ)

جَوہری — ۔ اسم مذکر (۱) جوہر فروش (۲) پرکھیا۔ جانچو۔ پرکھنے والا + شناسا (۳) ہُنر شناس۔ جیسے یہ بڑے جوہری ہیں +

جَوہڑ — ۔ اسم مذکر۔ بارانی تالاب۔ چھپّر۔ جھیل۔ ڈابر + تال۔ آگر۔ غدیر + ڈبرا +

جوہنا — ۔ فعل متعدی (گنوار) انتظار کرنا۔ راہ دیکھنا + ٹٹولنا۔ تھاہ لینا۔ جانچنا۔ ٹوہنا + ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا +

جُوہی — ۔ اسم مؤنث (۱) یاسمنِ دشتی۔ ایک قسم کی جنگلی چنبیلی (۲) ایک قسم کی آتشبازی جس میں بہت سے پھول نکلتے ہیں (۳) ایک قسم کا کیڑا جو کھیتی میں لگ جاتا ہے +

جوئے — ۔ اسم مؤنث (گنوار) جُورو۔ استری۔ گھروالی۔ زوجہ۔ بیوی۔ بیاہی جیسے جولاہے کی جورو۔ سب ہی کی جوئے۔ گھر یا مہری ٹوٹی پُرانی جوئے گھر میں آئی جو نے ٹیڑھی کچھ بھی سیدھی ہوئے +

جویا / جویاں / جوئندہ – ف – اِسم مذکر۔ کھوجی۔ تلاش کرنے والا۔ ڈھونڈنے والا۔ متلاشی۔ جستجو کرنے والا۔ متجسس ✦

جوے خانہ – ا – اِسم مذکر۔ قمار خانہ۔ مکتب خانہ۔ پنڈت خانہ ✦

جھابا – ہ – اِسم مذکر (۱) گھی یا تیل رکھنے کا چمڑی کونٹی دار ظرف (۲) وہ گول اُپڑے کا بنا ہوا خوان جس میں آٹا چھانتے ہیں۔ پنجاب میں اُسے سفرہ بولتے ہیں (۳۔ پورب) جھاڑ جو روشنی کے واسطے مکانوں میں لٹکاتے ہیں (۴) ٹوکرا ✦

جھابر – ہ – اِسم مؤنث (گنوار) دلدل وہ زمین جہاں دلدل ہو ✦

جھابڑ جھلا – ہ – صفت۔ ڈھیلا ڈھالا ✦ بدنما اور بدہیئت آدمی ✦

جہاد – ع – اِسم مذکر (۱) کوشش کرنا۔ جد کرنا (۲) شرائطِ اسلام کے بندکر دینے پر کفار سے اثباتِ دین اور اعلاءِ کلمۃ اللہ کے لئے جان اور مال سے لڑنا بشرطیکہ وہ بھی اہلِ اسلام سے ہتیار کے ساتھ لڑیں ✦ بشرائط مذکورہ کافر کشی کرنا۔ حمایتِ دین کے لئے ہتیار اُٹھانا ✦

جہادِ اصغر – ع – اِسم۔ باصطلاحِ صوفیاں کافروں کے ساتھ لڑنا ✦

جہادِ اکبر – ع – اِسم مذکر۔ باصطلاحِ صوفیاں نفس کشی ✦ ریاضتِ شاقہ ✦

جھارا – ہ – اِسم مذکر (بھنگیڑ) ۱ – پتلی چھنی ہوئی بھنگ۔ بھنگ کا آبِ زلال جیسے پیوے جھارا بے تارا (۲) وہ چھاج یا چھنا جس میں گیہوں وغیرہ چھان کر چنے علیحدہ کرتے ہیں ✦

جھارنا – ہ – فعلِ متعدی۔ چھاننا۔ رولنا ✦

جھاری – ہ – اِسم مؤنث۔ ایک قسم کی صراحی جس کی نالی لمبی ہوتی ہے ✦ اور اُس کے ایک ٹونٹی بھی لگا دیتے ہیں ✦

جھاڑ – ہ – اِسم مذکر (۱) جھنکاڑ۔ کانٹوں کے درخت ✦ جھاڑی جھڑبیری جھربیری کا سوکھا ہوا درخت۔ وہ چھوٹا درخت جس میں کانٹے اور پتے بہت سے ہوں۔ (۲) بلور یا آبگینہ کا فانوس جو امیروں کے مکانوں میں روشنی اور زیبائش کے واسطے لٹکایا جاتا ہے۔ ؎

دیں اربابِ صفا ہرگز کسی کے دل کو رنج گوشۂ دامن سے اُلجھا جھاڑ کب پلو کا (آتش)

(۳) ایک قسم کی آتشبازی (۴) شاخ شاخہ۔ ٹہنی (۵) تار۔ سلسلہ ✦ قطار تسلسل ✦

جھاڑ باندھنا – ہ – فعلِ متعدی۔ تار باندھنا لگاتار کچھ کہے جانا۔ سلسلہ باندھ دینا جیسے گالیوں کا جھاڑ باندھ دیا ✦ ؎

نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہو کو جھاڑ لپٹا تھا مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بزبان باندھا (ذوق)

جھاڑ بسانا – ہ – فعلِ متعدی (ہندو عو) لڑائی مول لینا۔ جھگڑا مول لینا ✦

جھاڑ پہاڑ – ہ – اِسم مذکر۔ لاطائل بات۔ خلیج الرجب۔ مضمون بات کا جھگڑا

جھاڑ جھنکاڑ – ہ – اِسم مذکر (۱) نہایت گھنا اور خار دار پودا۔ بہت سی شاخوں کا درخت۔ ببول کریل ہنس اور جھاڑی وغیرہ کے درختوں کا جھنڈ (۲) گھسیوڑا۔ خار شکستہ خط (۳) لپٹو۔ لپٹنے والا۔ جھاڑ کا کانٹا۔ سر ہونے والا ✦

جھاڑ کا ازار بند – ا – اِسم مذکر (لکھنؤ) ایک قسم کا ازار بند جس کے بڑے بڑے پھندنے وغیرہ ہوتے ہیں ✦

جھاڑ کا کانٹا – ہ – اِسم مذکر۔ اول مسلوم (۲) لڑاکا۔ جنگجو۔ بدخو۔ وہ شخص جس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو ✦ ؎

دامنِ دل سے نہ چھوٹا پہ چھوٹانے سرود گل نخل کا خار جہاں جھاڑ کا کانٹا بنا (سرور)

جھاڑ ہو کر لپٹنا – ہ – فعلِ لازم۔ جھاڑی کی طرح لپٹنا۔ گرویدہ ہونا۔ پیچھے ہونا۔ سر ہونا۔ جونک کی طرح چمٹنا۔ لیپ ہونا ✦ ؎

نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بزبان باندھا (ذوق)

جھاڑا – ہ – اِسم مذکر (۱) تلاشی۔ تجسس۔ تفتیش (۲) کوڑا۔ کرکٹ (۳) گند۔ پاخانہ۔ پیخانہ۔ جا ضرور (۴) کوئی منتر پڑھ کر جو جھاڑتے ہیں اُسے بھی جھاڑا کہتے ہیں ✦

جھاڑا پھرنا۔ یا۔ جھاڑے جانا – ہ – فعلِ متعدی (گنوار) پیخانہ پھرنا۔ ٹٹی پھرنا۔ براز کرنا۔ ہگنا۔ جائے ضرور جانا۔ بیت الخلا جانا۔ سمتِ خارج میں جانا ✦

جھاڑا پھونکی – ہ – اِسم مؤنث (۱) منتر جنتر۔ افسون و افسانہ۔ دم کرنا اور کچھ پڑھ کر جھاڑنا۔ جھاڑ پھونک ✦ جادو۔ ٹوٹکا۔ منتر۔ ٹونا۔ سحر۔ گنڈا۔ تعویذ (۲) بازیگری۔ شعبدہ بازی۔ مکاری ✦

جھاڑا دینا – ہ – فعلِ لازم۔ تلاشی دینا۔ کپڑے اُتار کر دکھانا ✦

جھاڑا لینا – ہ – فعلِ متعدی۔ تلاشی لینا۔ کپڑے اُتروا کر دیکھنا ✦

جھاڑ پونچھ – ہ – اِسم مؤنث۔ جھاڑنا پونچھنا۔ صفائی ✦

جھاڑ باقی – ا – اِسم مؤنث۔ بالکل بے باق۔ بچا کھچا۔ رہا سہا ✦

جھاڑ پھونک – ہ – اِسم مؤنث (۱) دیکھو (جھاڑا پھونکی) (۲) وہ دعا جس سے جادو اور آسیب کا علاج کریں ✦

جھاڑ جانا – ہ – فعلِ متعدی (بازاری) کھا کر صاف کر دینا۔ سب اُڑا جانا۔ چٹ کر جانا ✦ ؎

پی گئے سب جھاڑ کے شرابِ سبیل جھاڑ گئے نشہ میں ہم تابکی تا بسیب کی (نظیر)

جھاڑن – ہ – اِسم مذکر و مؤنث (۱) جھاڑنے کا کپڑا۔ تولیہ۔ صفائی کا رومال۔ دستال

جھاڑ

صافی (۲)۔ اِسم مؤنث) چھپتی جھڑباں (۳-۴) کوڑا۔ کرکٹ۔ ریزہ کاری۔ ریزہ ✚
(۵) چھن۔ وہ چیز جو جھاڑنے سے نکلے۔ جھڑن ✚

جھاڑن پونچھن -۲- اِسم مؤنث (۱) وہ چیز جو جھاڑنے پونچھنے سے نکلے
(۲) اخیر کا بچہ۔ وہ بچہ جس کے بعد اور بچہ پیدا نہ ہو ✚

جھاڑنا -۲- فعل متعدی (۱) صاف کرنا۔ بُہارو کر دصاف کرنا۔ جھاڑو دینا۔
بُہارنا۔ پونچھنا ✚ پیڑ میں سے پھل گرانا۔ توڑنا (۳) جھٹکنا۔ پھٹکنا (۴) لگاتا
مارنا۔ سی کرنا۔ جڑنا جیسے تلوار کا ہاتھ جھاڑنا (۵) چھوڑنا۔ فیر کرنا۔ داغنا
جیسے بندوق جھاڑنا (۶) کنگھی کرنا۔ شانہ کرنا۔ بال صاف کرنا جیسے سر جھاڑنا
(یہ سب بین کرتے ہیں) ۷۔ دم کرنا۔ پھونکنا۔ ہتھ پھیری کرنا۔ ہتھیلیوں کو
منتر پڑھ پڑھ کر چھوانا ✚ ۔ف
محتسب کو بھگیا آسیب جو تو نے تُم تُجتیں سے میکش آج اسکو جھاڑنا چاہیے (ناسخ)
(۸) آگ نکالنا۔ چقماق سے آگ پیدا کرنا (۹) پر گرانا۔ گریز کرنا (۱۰) سرزنش کرنا۔ آڑے
ہاتھوں لینا۔ ٹھیک بنانا۔ ذلیل و خفیف کرنا۔ لتاڑنا۔ لتّے لینا۔ دھتکارنا ۔ف
نہ جھاڑ انجیر کو بڑ بڑ کر بھر کر جھاڑ لپیٹا تھا بھی پر کاسیں کا جھاڑ تو نے گیان باندھا (ذوق)

جھاڑنا جھٹکنا -۲- فعل لازم۔ جھاڑنا بُہار دینا۔ گرد و غبار صاف کرنا ۔ف
جھاڑ و جھٹک گھر کی آرائش کروائے باندیو آج ہیں نگہیں کے آنے کی یہاں تیاریاں (رنگین)
(۲) جو کچھ کسی کے پاس ملے اُس سے لے لینا ✚

جھاڑو -۲- اِسم مؤنث (۱) جاروب۔ بُہاری۔ سونہی (۲) دُمدار ستارہ۔ ستارۂ دنبالہ
جھاڑو پھرنا -۲- فعل لازم۔ بکلی صفایا ہونا۔ بربادی ہونا۔ کچھ نہ رہنا۔ لُٹ جانا
جیسے اُس کے گھر میں تو جھاڑو پھر گئی ✚

جھاڑو پھیرنا یا پھیر دینا -۲- فعل متعدی۔ بالکل صفایا کرنا۔ کچھ باقی نہ رکھنا۔ بالکل
چرالینا (۲) اُجاڑنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ تنکا نہ رکھنا۔ لوٹ لینا۔ غارت کر دینا ۔ف
گئے ہی باغ خزاں نے ایسی جھاڑو پھیر دی جائے گل پتا چمن میں باغباں کا نہیں (صبا)
(جب صحت پر جھاڑو پھیر دینا کیجئے تو ہاں کمال نفرت کے باعث صنعت دیکھنا منظور لیجئے
سے مراد ہوگی جیسے میں ایسا جانتی تو اُس مُردار کی صورت پر جھاڑو پھیر دیتی) (مو) ✚

جھاڑو تارا -۲- اِسم مذکر۔ دُنبالہ دار ستارہ۔ کُمدار ستارہ۔ ذو ذنب ✚

جھاڑو دینا -۲- فعل لازم (۱) بُہارنا۔ جاروب کشی کرنا (۲) صفایا کرنا۔ لوٹ
لیجانا۔ مُوس لینا۔ دھڑی دھڑی کر کے لوٹ لینا (۳) سب چٹ کر جانا۔ رکابی
یا طباق خالی کر دینا (۴) بقدم بد و نحوست سے کسی کو تباہ و برباد کرنا ✚

جھاڑو کرنا -۲- فعل متعدی (دکھنو) دھمکانا۔ سخت سُست کہنا۔ سرزنش کرنا

جھاگ

ذلیل کرنا۔ لتاڑنا۔ آڑے ہاتھوں لینا ✚

جھاڑو کی تیلی -۲- اِسم مؤنث (جھاڑو کی سینک جس کے لگ جانے سے عورتوں
کو خیال گزرتا ہے کہ اس کے مانند آدمی دُبلا اور لاغر ہو جائیگا۔ لیکن بعض عورتوں کا یہی
اعتقاد ہے کہ جب اُدراٹ کو کسی بچے کا نام سُنتا ہے تو اس کے گھر سے ایک جھاڑو کی تیلی
اُٹھا کر دریا پر لے جاتا اور نام لیکر پانی میں ڈبوتا ہے جس سے بچہ بیمار ہو کر مر جاتا ہے چنانچہ
رات کو وہ بچے کا نام نہیں لیتیں اور اُس کی بجائے بینگو یا بینگوا کہتی ہیں۔ خدا بچائے
ان توہمات سے) ✚

جھاڑو مارنا -۲- فعل متعدی۔ اوّل معلوم (۲) تنفر ظاہر کرنا جیسے اُس کے
نام پر جھاڑو مار یعنی اُس کا نام نہ لو ✚

جھاڑی -۲- اِسم مؤنث (۱) چھوٹے خاردار درخت جھڑبیری کے درخت (۲) بن
جنگل صحرا۔ کوچک گلستان۔ خاردار درختوں کی جگہ ✚

جھاڑی بُوٹی کا بیر -۲- اِسم مذکر۔ کنار صحرائی۔ جنگلی چھوٹے چھوٹے سُرخ بیر ✚

جَہاز -ع- اِسم مذکر (۱) لغوی معنی متاع خانہ و اسباب عروس مگر اصطلاحی اسباب
تجارت لادنے اور بحری سفر کرنے کی بہت بڑی ناؤ ✚ ۔ف
بھر گیا ایسا ہمارے نالۂ دل کا دھواں بس جہاز گنبد گردوں دخانی ہو گیا (اسیر)
(۲-۱- صفت) بہت بڑا۔ نہایت فراخ جیسے جہاز مکان یا جہاز کنکوا ✚

جہاز کا جہاز -۱- صفت۔ بہت بڑا۔ نہایت وسیع اور فراخ ✚

جہاز کا کوا -۱- اِسم مذکر۔ وہ کوا جو جہاز کے ساتھ چلا اور سمندر میں بیٹھنے کی
جگہ نہ ملنے کے سبب اُسی کے ارد گرد اڑتا رہے ✚ وہ شخص جسے ایک جگہ کے
سوا کہیں ٹھور ٹھکانا نہ ملے ✚

جہاز کے اُترنے کی جگہ -۱- اِسم مؤنث۔ بندرگاہ ✚

جَہازی -ع- اِسم مذکر (۱) خلاصی۔ ملاح جہاز۔ جہاز چلانے والا (۲) جہاز کے سوار
جہاز میں بیٹھنے والے (۳- صفت) بحری۔ سمندری جیسے جہازی ملازم جہازی
فوج۔ جہازی پولس۔ جہازی تجارت وغیرہ ✚

جہازی ڈاکو -۱- اِسم مذکر۔ وہ لوگ جو اپنی کشتیوں یا جہاز کو مسافروں کے
جہاز کو لوٹ لیتے ہیں ✚

جہازی گُت -۱- اِسم مذکر۔ ستاری گت۔ بڑا شکاری جہاز ✚

جھاگ -۲- اِسم مذکر۔ کف۔ پھین (وہ سفید سفید بلبلے جو پانی کے نیچے
کے اُبال سے پیدا ہوتے ہیں یا دیوانہ آدمی کے مُنہ سے بحالت غصہ بعض مُنہ سے نکلتے ہیں)

جھاگ لانا -۲- فعل لازم۔ کف لانا۔ جھگیانا۔ غصہ کے مارے مُنہ سے جھاگ نکالنا ✚

جھمک نہ زندگی کا نہ سامان سرور دل میں ✚ مژدہ یار نے کیا پھیر دی جھاڑو دل میں (داغ)

جھال

جھال - ہ - اسم مؤنث (۱) چرپراہٹ - تیزی - جلن جیسے مرچ کی جھال (۲) ٹانکا۔ دھات کا جوڑ (۳) جھالی - بڑا اور چوڑا ٹوکرا (۴) لہر - ہلکورا - موج - ترنگ - تلاطم (۵) جھل - آگ (محو ہشِ جماع جو عورتوں کو ہوتی ہے نیز حسد - رشک - مگر بول چال میں اُس کا مخفف کرکے جھل بولتے ہیں) (۶) نہر یا دریا کی لہر - موج (۷) ٹھنڈی سی بارش - وہ خفیف بارش یا اولوں کی یکبارگی ہلکی سی بوچھاڑ جو کبھی کبھی ظہور میں آتی ہے - جیسے اولوں کی جھال پڑ کر رہ گئی +

جھالا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ زور کا چھینٹا ہوا مینہ جو زمین کے کسی قطعہ پر برسے اور کسی قطعہ پر نہیں جیسے بھادوں کا مینہ + ۵

: بیا بھرے میں دیدۂ گریاں مرے بےتاب - یہ وہ نہیں برسکے جو جھالا نکل گیا (ناسخ)

(۲) عورتوں کے کانوں کا ایک خاص زیور جو صرف موتیوں کی چند لڑیاں ہوتی ہیں

نثار کے یار نے بالوں کو جب نچوڑا ہے - دکھا دیا ہے کان موتیوں کے جھالوں کا (امانت)

(۳ - گنواری عورتیں) اشارہ تعین - جیسے گیت ۵ جھالا دے نے ناری +

جہالت - ع - اسم مؤنث - بے علمی - نادانی - کُند پنا - ناواقفیت - لاعلمی - بیخبری - جہل - اناڑپن - موڑکھ پن - وحشی پن - بیوقوفی - جانگلوپن - حماقت - اُجڈپن +

جھالر - ہ - اسم مؤنث - پھلرے - کرن - مسلسل - آنچل - پھندنے (ریشمی خواہ مقیشی تار جو مسند یا جھول وغیرہ کے گرداگرد لگاتے ہیں - حاشیہ کنارہ) +

جھالردار - ا - صفت - پلے دار - وہ چیز جس میں جھالر لگی ہوئی ہو +

جھالرا - ہ - اسم مذکر (گنوار عورتیں) (۱) ایک قسم کا روپہلی کا بنا ہوا ہار جسے گلے میں ہیکل کی طرح پہنتے ہیں (۲) بڑا چوڑا کنواں - پانی کا بڑا کنڈ - جھرنا +

جھالنا - ہ - فعل متعدی (۱) ٹانکا لگانا - برتن جوڑنا - زیور میں مصالحہ سے جوڑ لگانا (۲ - لکھنؤ) پانی یا شراب وغیرہ کو برف یا شورے میں لگا کر ٹھنڈا کرنا - ۵

ساقی مزہ ہے گرمیوں میں آب سرد کا - بوتل شراب کی شورے میں جھال دے (امانت)

جھام - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا بڑا پھاوڑا جو اکثر کنوئیں کی کوٹھی کے گلانے کے کام آتا ہے - ایک قسم کا آہنی چرس جس سے کنوئیں کا ملبہ نکالتے ہیں +

جہان - ہ - اسم مذکر (۱) لوک - کھنڈ - زمین - دھرتی - تمام ملک - تمام عالم - جگ (۲) دنیا - عالم - پرتھی - سنسار - جگت - گیتی - دنیا کے لوگ + ۵

اک جہان دیوانہ اُس زلفِ دوتا کا ہوگیا - ابتدا ہی میں یہ سودا انتہا کا ہوگیا (رند)

جہاں پناہ - ف - اسم مذکر - بادشاہ - سلطان - راجا - وہ حاکم جس کی پناہ میں دنیا ہو - عالم پناہ +

جہاں دیدہ - ف - اسم مذکر (۱) تجربہ کار - گھاٹ گھاٹ کا پانی پیا ہوا آدمی -

جھان

جہان کا پھرا ہوا (۲ - صفت) تجربہ کار - گرم و سرد آزمودہ - گرگ باراں دیدہ +

جہاں گرد - ف - اسم مذکر - سیاح - جہاں گشت - سفر کرنے والا +

جہاں - ہ - تابع فعل (۱) جس جگہ - جس مقام پر - جیسے جہاں جائے بھوکا وہیں پڑے سوکھا (۲) جس وقت - جس گھڑی - جیسے جہاں بجلی چمکی اور وہ دبکا +

جہاں تک - ہ - تابع فعل - جب تک - تا بمقدور - حتی الوسع - حتی الامکان +

جہاں تک بنے - یا - ہو سکے - ہ - تابع فعل - جہاں تک ممکن ہو - جہاں تک پار بسائے - اپنے مقدور تک - تا بمقدور +

جہاں تہاں - ہ - تابع فعل - ہر جگہ - ہر کہیں - جگہ جگہ - ادھر اُدھر +

جہاں کہیں - ہ - تابع فعل - جس جگہ - جس مقام پر +

جہاں کی تہاں - ہ - تابع فعل (۱) کہیں کی کہیں - بے جگہ - بے موقع - اپنی جگہ کے خلاف جیسے جہاں کی تہاں چیز رکھ دیتا ہے (۲) اُسی جگہ - اُسی مقام پر - وہاں کی وہیں - جیسے کیا پھوہڑ عورت ہے کہ اب تک چارپائیاں جہاں کی تہاں پڑی ہیں (فقرہ) +

جھانپ - ہ - اسم مذکر (۱) بانس کا بڑا خوان پوش - سرپوش - بانس کا ٹوکرا - بنگی کی ٹب (۲) پردہ - حجاب (۳) چوکھٹ کے آگے کا چھوٹا سا سائبان (۴ - گنوار) تنبیجی کوٹھی - اوپر سے ٹوٹی ہوئی کوٹھی +

جھانپنا - ہ - فعل لازم (پورب) ڈھانکنا - چھپانا - منڈھنا - غلاف چڑھانا - پوشیدہ کرنا - مخفی کرنا +

جھانپو - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک چڑیا کا نام جو اکثر دُم اُٹھاتی اور دُھکتی ہے جسے دھوبن بھی کہتے ہیں (۲) زن جماع کی خواہش رکھنے والی عورت - چھنال - اچھال چھکا (ایک بری گالی) +

جھانٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) موئے زہار - موئے زیر ناف - کالے بال - (۲) کم حقیقت آدمی - بے حقیقت چیز - اُدنے چیز - بے اصل +

جھانٹ برابر - ا - صفت - ادنے - بے حقیقت - کم وقعت + بہت ذرا سا - بہت چھوٹا +

جھانٹ کی جھٹلی - ہ - صفت - جھانٹ کی جھانٹ - نہایت ادنے - نہایت کم وقعت - بہت ذرا سا - نہایت خفیف +

جھانٹیں - ہ - اسم مؤنث - جھانٹ کی جمع +

جھانٹیں اُکھاڑنا - ہ - فعل لازم - پشم کندہ کرنا - کچھ کرنا +

جھانٹیں مونڈنا - ہ - فعل لازم (۱) موئے زہار کو صاف کرنا - بال لینا +

جھانجھ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) غصہ ۔ کرودھ ۔ جھونجل (۲) تیزی ۔ تندی (۳) اضطرابی ۔ بے صبری ۔ ناشکیبائی ۔ بیتابی جیسے بھوک کی جھانجھ (۴) ایک قسم کا بڑا مجیرا جو طاس اور ڈھول کے ساتھ بجایا جاتا ہے ۔ اصل میں یہ دو تشتریاں بیچ سے اُبھری ہوتی ہیں جن میں سوراخ کر کے ڈورا ڈال لیتے ہیں اور ان دونوں کو ملا کر بجاتے ہیں ۔ صنج (۵) خواہش ۔ شہوت ۔ چاہ (۶) مٹی کے کھدانے میں کھوہ کی صورت جس میں بعض اوقات آدمی دب کر مر جاتے ہیں +

جھانجھ لانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ تُنّس لانا ۔ قضیہ کرنا ۔ جھگڑا کرنا ۔ فیل لانا ۔ تکرار کرنا +

جھانجن ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ پائل ۔ ایک قسم کا پاؤں کا آواز دار زیور +

جھانجی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) ہندو لڑکیوں کا ایک کھیل جو ٹیسو کے دنوں میں ہوتا ہے (وہ ایک ہانڈی میں چھید کر کے اس میں چراغ جلا کر سر پہ لئے گاتی اور اسے لئے پھرتی ہیں گویا یہ ٹیسو کی بیوی ہے) + (۲) وہ گیت جو جھانجی والیاں گاتی ہیں +

جھانسا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ دم ۔ دھوکا ۔ فریب ۔ دغا ۔ حیلہ ۔ بُتّا ۔ چھل ۔ جُل +

جھانسا بتانا یا دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ جُل دینا ۔ چھل بٹا کرنا ۔ بُتّا دینا ۔ دھوکا دینا +

جھانسیا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ دمباز ۔ فریبی ۔ چھل بٹا کرنے والا +

جھانسے میں آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دھوکے میں آنا ۔ بُتّے میں آنا ۔ دم میں آنا +

جھانک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ دُزدیدہ نظر ۔ تاک ۔ نظر (مرکبات میں جیسے تاک جھانک) +

جھانکا جھونکی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ تاک جھانک +

جھانکڑ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) جھاڑی ۔ خاردار درخت + جھنکاڑ (۲) دُبلا ۔ لاغر +

جھانکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) چھپ کر دیکھنا ۔ دُزدیدہ نظر کرنا ۔ کھڑکی یا دروازہ سے مُنہ نکال کر دیکھنا ۔ در و دیوار کے روزن سے تاکنا (۲) تھوڑی دیر کو ذرا جانا ۔ جا کر پھرنا +

جھانکی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) دید ۔ نظارہ + دید بازی (۲) لیلا ۔ نمائش ۔ رُوپ جو پردے کے اندر سے بھر کر باہر دکھاتے ہیں ۔ سوانگ ۔ تماشا (۳) روزن ۔ سوراخ ۔ رخنہ ۔ چھید +

جہانگیری ۔ ا ۔ اِسم مؤنث ۔ ساخت کے ایک جڑاؤ زیور کا نام + ایک قسم کی لاکھ یا کلائی کی چوڑی (جہانگیر بادشاہ ہند اس کا موجد ہے) +

جھانوان ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ کھردری اینٹ یا کھردرا ظرف جس سے پاؤں یا بدن کا میل اُتارتے ہیں ۔ سنگ پا + ف

تیرے تلوے اور دن کے منہ سے سو اشتقاف ہیں　آئینہ بھی اُن کے آگے صاف جھانواں ہو گیا (ناسخ)

جھانولی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) جھپکی ۔ آنکھ کا اشارہ ۔ غمزہ ۔ چشمک + عشوہ ۔ کرشمہ ۔ معشوقوں کی ناز و انداز بھری گردشِ چشم + ف

اُس نے اک جھانولی سے دکھلا دی　گردشِ روزگار آنکھوں میں (مصحفی)

اپنی صورت کا جو اُس نے دور دکھلایا ہمیں　جھانولی ہر دم نئی اک آرسی کے ساتھ ہے (جرأت)

(۲) ناز ۔ ادا ۔ سینا بینی ۔ سینا سینی +

جھانولی باز ۔ ا ۔ اِسم مذکر ۔ غمّاز ۔ کرشمہ ساز ۔ غمزہ باز ۔ چشمک زن ۔ عشوہ ساز ۔ نخرے باز ۔ چوچلے باز ۔ عشوہ گر + چھلیا +

جھانولی دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ آنکھ کی جھپکی دکھانا ۔ غمزہ کرنا ۔ عشوہ گری کرنا +

جھانولی لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ جھانولی کے جواب میں جھانولی دینا ۔ آنکھ سے آنکھ لڑا کر اشارہ کرنا +

جھاؤ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ایک قسم کا درخت جو دریا کے کنارے ہوتا اور اُس سے ٹوکرے ٹوکریاں بنائی جاتی ہیں ۔ درختِ گز ۔ طرفا ۔ اثل ۔ عرب میں سرد و دوم میں خشک +

جھائیں ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) عکس ۔ چھائیں ۔ سایہ + شیشے یا کسی چمک دار چیز کا وہ عکس جو دھوپ میں سورج کے مقابل کرنے سے پڑے (۲) کلف ۔ چہرے کے وہ سیاہ دھبے جو خون کے فاسد ہونے سے پڑ جاتے ہیں ۔ چھیپ ۔ داغہائے چہرہ + ف

رُو کشی کو اُس کے مُنہ بھی چاہئے　ماہ کے چہرے پہ ہیں سب جھائیاں (میر تقی)

(۳) زنگِ آئینہ ۔ وہ نشان جو آئینہ کی قلعی اُتر جانے سے نمایاں ہوتے ہیں +

جھائیں جھپّا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ اصل میں جلدی سے جھلک دکھا کر چھپ جانا مگر اصطلاح میں دھوکا ۔ دم ۔ فریب ۔ جھانسا ۔ بُتّا ۔ چھل ۔ فند ۔ فریب +

جھائیں مائیں ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (بچوں کا ایک کھیل جس میں چکپھیری پھرتے جاتے اور جھائیں مائیں کو نوں کی براماں آئی کہتے جاتے ہیں) +

جھائیں جھائیں ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ کائیں کائیں ۔ ژنغ ژنغ ۔ جھک جھک ۔ جق جق ۔ بک بک ۔ شور و غوغا ۔ بے معنی ۔ ہم ژنغ ۔ ژنغ +

جھبّا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ گچھا ۔ پھندنا ۔ آویزہ ۔ گُچھا ۔ پھلوا (بڑے بڑے کانوں کو بھی کہتے ہیں جیسے عبدالرحمٰن تیرے جھبّے جھبّے کان) +

جُھبّا ۔ ا ۔ اِسم مذکر ۔ دیکھو (جُبّہ) +

جھبرا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ بڑے بڑے بالوں کا کُتّا +

جھپ ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ جلد ۔ فوراً ۔ فی الفور ۔ بسرعت ۔ زود ۔ بلاتوقف +

جھپ جھپ ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ جھٹ جھٹ ۔ جلد جلد +

جھپ

جھپ کھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پتنگ یا کنکوے کا جلد منہ کے بل گر پڑنا ◆

جھپاکا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ عو ۔ جلدی سے کوئی کام کرنا ۔ جلدی ۔ شتابی ◆

جھپاکا مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عو ۔ جلدی سے کوئی کام کرنا ۔ جلدی سے آنا جانا ◆

جھپاک سے ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ عو ۔ جلدی سے ۔ جھٹ پٹ ۔ تُرت پُھرت ◆

جھپان ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ ایک قسم کی عماری نما پالکی جس کا سرد پہاڑوں پر رواج ہے ◆

جھپانی ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ جھپان اُٹھانے والا کہار ◆

جھپٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) زد ۔ جلدی کا حملہ ۔ دوڑ ۔ زغند ۔ چھلانگ ۔ جیسے چیتے یا کتے کی جھپٹ (۲) جب چھین جھپٹ کہینگے تو وہاں اینچا کھینچی سے مراد ہوگی ۔ یعنی چھیننے اور جھپٹنے کے معنی ہونگے ◆

جھپٹ لینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اُچک لینا ۔ بیچ میں سے کوئی چیز لے لینا ◆

جھپٹا یا جھپیٹا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ سایہ جن پری بھوت پریت وغیرہ کا اثر ۔ آسیب ◆

جھپٹا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ چیل یا شیر کا جلدی سے حملہ کرکے کسی چیز کو لے جانا ۔ چنگل مارنا ۔ حملہ ۔ جست ◆

جھپٹا مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ چنگل مارنا ۔ چیل کا جلدی سے حملہ کرکے کسی چیز کو پنجوں میں لے جانا ◆

جھپٹانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جلدی سے اُڑانا ۔ جلدی سے روانہ کرنا ۔ جیسے گھوڑا جھپٹانا ۔ آدمی کو کسی کام کے واسطے جھپٹانا ◆

جھپٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) حملہ کرنا ۔ حربہ کرنا جیسے چیتے کا ہرن کی طرف جھپٹنا (۲) دوڑنا ۔ جلد جانا ۔ لپک جانا (۳) چھیننا ۔ زبردستی سے یا جلدی سے کسی کی لے لینا ۔ اُچک لینا ۔ درمیان میں سے لینا ۔ جیسے کسی کو کوئی چیز بھیجی اور کسی نے جھپٹ لی ◆ ہاتھ مارنا ◆

جھپک ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) حیا ۔ شرم ۔ حجاب (۲) پلکوں کی برہمزدگی ◆

جھپکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں کا بند ہونا ۔ پلکوں کا باہم ملنا (۲) شرمندہ ہونا ۔ کنیانا ۔ جھینپنا (۳) خوف کھانا ۔ ڈرنا ◆

جھپکی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) غنودگی ◆ ۔ غنودگی ◆

اِک چشمک پیالہ ہے ساقی بہارِ عمر   جھپکی لگی کہ دورِ آخر ہی ہوگیا (میر تقی)

(۲) ذرا کی ذرا صورت دکھانا ۔ ذرا سی دیر کو آنا ۔ جھلک ◆

جھپیٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) دوڑ ۔ تاخت (۲) دھکا ۔ صدمہ (۳) سایہ جن پری ہوائی آسیب بھوت پریت کا سایہ ◆

جھنک

جھپٹ میں آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دوڑتے ہوئے کی ٹھوکر میں آنا ۔ دھکا لگنا ۔ صدمہ پہنچنا ۔ دھکے سے گرنا ۔ بھوت پریت سے ٹھکرایا جانا ◆

جھپیٹا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ جن کا خلل ۔ سایۂ آسیب ۔ جن و پری کا اثر ◆ ؎

ترکے چمنِ باغ جنگل میں پری کی طرح   چمن تھی بادِ خزاں مجھ کو جھپیٹا ہوگیا (امیر)

جہت ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث (۱) طرف ۔ سو ۔ ناحیہ ۔ جانب اور سمت (۲) وجہ ۔ سبب ۔ موجب ۔ واسطہ ۔ دلیل ۔ باعث جیسے کس جہت سے آپ یہ فرماتے ہیں ◆

جھٹ ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ دیکھو (جھپ) ◆

جھٹ پٹ ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ بہت جلد ۔ تُرت ہی ۔ جلد تر ۔ شتاب تر ◆ ؎

گلے سے آکے لگو یا مرا گلا کاٹو   جو ہمیں آپ کے منظور ہو وہ جھٹ پٹ ہو (ناسخ)

جھٹاس ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (پورب) بوچھار ۔ جھپاس ◆

جھٹلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) جھٹلانا ۔ جھوٹا ثابت کرنا ۔ تکذیب کرنا ۔ جھوٹا بنانا (۲) کسی کھانے کی چیز کو چکھ کر یا کھا کر اچھوتا نہ رکھنا ◆ مستعمل کردینا کام میں لے آنا ◆ (جب مُنہ جھٹلانا کہینگے تو ناشتہ سے مراد ہوگی) ◆

جھٹ پٹا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ صبح یا شام کی تاریکی ۔ آفتاب کے غروب ہونے کا وقت ۔ ملے القصباح کی تاریکی ۔ دونوں وقت ملنے کا ہنگام (زیادہ شام ہی کے واسطے بولتے ہیں) ◆ ؎ جھٹپٹے وقت گھر چلے جانا ◆ دن ابھی ہے گرم آفتاب بھی ہے (داغ)

یار آ نکلا تو تھا صورت دکھاتا ہیں کسے   جھٹ پٹے کا وقت تھا شمس و قمر کوئی نہ تھا (خواجہ وزیر)

جھٹکا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) دھکا ۔ صدمہ ۔ ٹکر ۔ جنبش ؎

اُلفت کے ایک ہی جھٹکے میں کلیجا پھٹ گیا   بت اُٹوب کرو گے تم شکیبائی کا (امیر)

(۲) مصیبت ۔ آفت ۔ حادثہ (۳) وہ ذبیحہ جو شرائطِ اسلام کے خلاف ایک ہی ضرب تلوار کا ہاتھ مار کر کیا جائے جس طرح سکھوں کو کھوں اور جاٹوں میں دستور ہے ؎

نہ پایا من سلماں ہے نہ کافر ہے   کہیں ہم آئیں ذبیحہ کہیں ہم جھٹکا (امیر)

جھٹکا اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) صدمہ اُٹھانا ۔ مصیبت اُٹھانا ۔ آفت میں پھنسنا ؎

اُٹھاتا ہے وہی دل عشق میں جھٹکے پہ جھٹکے   کسی کی زلف نے سائے میں اپنے جس کو پالا ہے (نامعلوم)

(۳) خسارہ اُٹھانا ۔ ضرر اُٹھانا ۔ نقصان اُٹھانا ◆

جھٹکا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ صدمہ دینا ۔ ٹھیسنا ۔ جھاڑنا ۔ جنبش دینا ◆

جھٹکا کھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) صدمہ اُٹھانا ۔ آفت میں ہونا ۔ مصیبت اُٹھانا ؎

عمر بھر یاد رہیگا ہمیں اُو آفتِ جاں   دل پھنسا کر ترے گیسو میں جو جھٹکا کھایا (نامعلوم)

(۲) ٹکرانا ۔ باہم لڑ جانا ◆ ٹھوکر کھانا ◆ نقصان اُٹھانا جیسے اُن جھٹکا کھا کرکے سنبھل گیا تو بچا ہونا مگر ہے) ◆

جھٹکنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) جھاڑنا - کپڑے وغیرہ کو زور سے جنبش دینا (۲) دھکا دینا - صدمہ دینا (۳) دُبلا ہونا - لاغر ہونا ✦

کپڑے پہنے جو نہیں تو دیکھا اپنا حال وہ جی سا ہو گیا بدن ایسا جھٹک گیا (مثل مشہور)

(۴) چھیننا - ہاتھ مارنا - جیسے چور نے تھیلا جھٹک لی ✦

جھٹکے کا مال - ا - اسمِ مذکر - چوری کا مال - چھینا جھپٹی کا مال - ڈاکے کا مال ✦

جھٹل - ہ - تابع فعل - سچل کا نقیض - جھوٹ موٹ جیسے جھٹل کھیلنا ✦

جھٹلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تکذیب کرنا - جھوٹا ثابت کرنا - باطل کرنا (۲) دیکھو (جھٹالنا نمبر ۲) ✦

جھٹنیل - ہ - اسمِ مؤنث - ہر ایک کی جھوٹی کی موٹی عورت - بدکار - مستعار مستعمل - جیسے ہزاروں کی جھٹنیل ✦

جھجاؤ - ہ - اسمِ مذکر - پہننے کے کپڑوں میں سے جو کپڑا لمبا چوڑا ہو اُسے جھجاؤ کہتے ہیں ✦

جھجر - ہ - اسمِ مذکر (۱) بڑی گلی صراحی - مٹی کا ایک صراحی نما ظرف جس میں پانی ٹھنڈا کرتے ہیں (۲) ایک قصبہ کا نام جو دہلی کے قریب ہے ✦

جھجک - ہ - اسمِ مؤنث (۱) بھڑک - چمک - چونک - رمیدگی - وحشت ✦

تو گرفتار قفس طائر دل ہے اپنا ابھی صیاد کوئی اس کی جھجک جاتی ہے (شاہ نصیر)

(۲) خوف و خطر - اندیشہ - وہم - خیالی دہشت و ہیبت ✦

کھڑی ایک صبح جھجک تھی کہ تاب ہی ہی لے سائر گو جلدی سے دوڑ یو میرے سیر آئے خلق کیا (انشاء)

(۳) گنوار - روک - اٹک جیسے بولنے میں ذرا جھجک ہے ✦

جھجک نکلنا - ہ - فعلِ لازم - خوف و رمیدگی کا دور ہونا - مانوس ہونا - اُنس پکڑنا - رکاوٹ اور اٹک نکلنا ✦ ف

ایسے جن مرغ وحشی مزہ کا تا ہر نظام کر جب کہ طاؤس رنگ حنا کی اُس جھجک نکلے (مشہور)

جھجکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بدکنا - چونکنا - رمیدہ ہونا - وحشت کرنا - بھڑکنا ف

جو آئینہ میں اپنی صورت کو دیکھ جھجکے یا وہ ہمارے دل سے پھر وہ دو چار کیا ہو (مصحفی)

(۲) ڈرنا - خوف کھانا ✦ وہم کرنا - شرم یا خوف سے آنکھ بند کرنا ✦

جھجک کے لوٹ جیسے شوق سے کر زش یکس زلف سے بتیر انیس شراب میں سانپ (مسرت)

جھجھ - ع - اسمِ مؤنث - کوشش - سعی - طاقت ✦

جھجھو - ہ - اسمِ مذکر - بطال - بیکار - ناکارہ - مجہول - نکما ✦ دیہا - بے غیرت - بیوقوف - احمق - اُلو ✦ تھیٹر جھڑوس - بڈھا - بوڑھا ✦

جھجھر - ہ - اسمِ مؤنث (۱) کپڑے یا کاغذ کے دفعۃً پھٹنے کی آواز (۲) بچے کسی کو چڑانے کی مرتبہ پر بولتے ہیں - جیسے لیلی لیلی جھجھر ✦

جھجھرا ٹکا - ہ - اسمِ مذکر - دیکھو (جھجھر) ✦

وجھجھر جھجھرا - ہ - صفت - جھونا - بہت باریک کپڑا جس کے تار فاصلہ سے ہوں ✦

جھجھر جھجھری - ہ - اسمِ مؤنث - وہ کپکپی جو سردی کے ساتھ بخار چڑھنے سے پہلے محسوس ہو - قشعریرہ - لرزہ ✦

جھرمٹ - ہ - اسمِ مذکر (۱) بھیڑ - انبوہ (۲) گروہ - عورتوں کا حلقہ (۳) دوپٹے یا دوشالے یا چادر میں سر سے پاؤں تک بدن چھپانے کو بھی کہتے ہیں ✦

لے کر ہلا ہی نے جنبش سر سے بالے کی ایک چاند سا چھپے ہے جھرمٹ میں دوشالے کی (نظیر)

(۴) گندیح - سر کے گوشے کا اار ✦ وَرِث (الم رب) شعر سے کشف مونث یا بند ملے؛

جھرکٹ - ہ - صفت (۱) پژمردہ - جس کا چہرہ اُترا ہوا مرجھایا ہوا - بے رونق ✦ وہ آدمی جس کے چہرے کی رونق کثرتِ مسافرت یا تفکرات کے باعث جاتی رہی ✦

(۲) جھاڑی کا تابع مہمل جیسے جھاڑی جھرکٹ ✦

جھرمٹ مارنا - ہ - فعلِ لازم (۱) حلقہ باندھ کر جانا - اکٹھا ہو کر جانا - جمع ہو جانا - جیسے جھرمٹ مار فوجیں نکبیں ٹھوکن کی ماری (احوالِ ایامِ غدر ۱۸۵۷ء)

(۲) چادر یا دوشالے وغیرہ سے منہ اور چہرہ چھپا لینا - تمام بدن ڈھک لینا ✦ ف

ہو گئے مشتاق طالب جلوہ دیدار کے مار ڈالا اُس پری پیکر نے جھرمٹ مار کے (آتش)

(۳) پنجابی - بکل مارنا ✦

جھرنا - ہ - اسمِ مذکر (۱) آبشار - پانی کی چادر - ٹپکتے پانی کا چشمہ (۲) ایک قسم کی بڑی چھلنی جسے جھارا بھی کہتے ہیں - حلوائیوں کا سوراخ دار کفگیر - پانی صاف کرنے کی چھلنی ✦

جھرنا - ہ - فعلِ لازم - ٹپکنا - رسنا - چونا ✦ بہنا - جاری ہونا ✦

جھرنا - ہ - فعلِ لازم - تنزل پکڑنا - زائل ہونا - زوال پانا - مرجھانا - کمزور ہونا - پژمردہ ہونا - سوکھنا - دبلا ہونا - رونق کا کم ہونا - گھٹنا - بیماری کے سبب نحیف و ناتواں ہو جانا - لُٹنا (داتا پن کرے کنجوس جھر جھر مرے - مثل) ✦

جھروکا - ہ - اسمِ مذکر - کھڑکی - دریچہ - طرلہ - روشندان ✦ وہ کھڑکیاں جو ایوان شاہی میں سیر و تماشا دیکھنے کے واسطے جانب پائیں باغ و طرفِ دریا واقع ہوتی ہیں جنہیں جھروکے درشن بھی کہتے ہیں ✦ سیرگاہ - تماشاگاہ ✦ ف

دیکھا جمال یار جھروکوں سے جھانک کر گھر میں بلا لیا مجھے گھر کے سامنے (برق)

رام جھروکے بیٹھ کے سب کا مجرا لے جیسی جا کی چاکری ویسا واکو دے (دوہا)

جھری - ہ - اسمِ مؤنث (۱) درز - شگاف - دریچہ (۲) پانی کا گڑھا جس میں ادھر اُدھر سے رس کر پانی جمع ہو جائے ✦

جھر

جھرّی - ۲ - اسم مؤنث - وہ شکن اور سلوٹ جو حالتِ پیری میں بڑھاپے سے آدمی کی کھال پر پڑ جاتی ہے - چین - آژنگ + ۵

زار ہوں قیس کی بینائی ہے پیری میں جھریاں جلد میں کی مجھ نے پیری میں (اجلال)

جھریاں - ۲ - اسم مؤنث (جھری کی جمع) شکنیں - سلوٹیں +

جھریاں پڑنا - ۵ - فعلِ لازم - چین پڑنا - شکن پڑنا - سلوٹیں پڑنا - بڑھاپے کے نشان پڑنا - کسی چیز یا جسم کی کھال پر لکیریں سی پڑ جانا جیسے جھریاں پڑا ہوا آم یا چہرہ +

جھڑ - ۲ - اسم مؤنث (۱) پتۂ قفل - فرماوگی - قفل کا پردہ - قفل کا کھٹکا (۲) متواتر بارش - جھڑی (۳) جھانکڑ - جھاڑی +

جھڑ بدلی - ۲ - اسم مؤنث - وہ بدلی جو بہت سی جھڑی لگائے - جھڑی کے موسم کی بدلی - ساون کی بدلی +

جھڑ بیری - ۲ - اسم مؤنث - وہ جھاڑی جس میں جنگلی بیر لگتے ہیں - جھاڑی بوٹی کا درخت + کنار دشتی - جنگلی بیری +

جھڑ بیری کا کانٹا - ۵ - اسم مذکر - مو - لڑاکا - الجھنے والا آدمی - جھاڑ ہو کر لپٹنے والا آدمی (لغوی معنی خارِ کنارِ دشتی) +

جھڑا جھڑ - ۵ - تابع فعل - متواتر - مسلسل - پے در پے - لگاتار - بکثرت +

جھڑاکا - ۵ - اسم مذکر (۱) جھپٹ جھڑپ - ہلکی سی لڑائی - قضیہ - منشا - دو دو چونچیں - دو دو ہاتھ + ۵

نظیر شعلہ ہے سرکہ جاہل لے صحبت چھپانے نڈر جو دیکھ لیں گے ستمگر تو یار ہوگا بڑا جھڑاکا (نظیر)

(۲) زور کی بارش - جھڑی +

جھڑپ - ۵ - اسم مؤنث (۱) دیکھو (جھڑاکا نمبر ۱) (۲) صدمۂ باہمی - ایک چیز کو دوسری چیز کا صدمہ پہنچنا (۳) تندی - تیزی - جوش - گرمی - غصہ جیسے بس دیکھی آپ کی جھڑپ (۴) لاٹ - لو - جوت - جوالا - شعلہ (پورب) +

جھڑپانا - ۵ - فعلِ متعدی (۱) پرندوں کو لڑانا - دو دو چونچیں کرانا (۲) دو آدمیوں کو باہم لڑانا - دو دو ہاتھ کرانا +

جھڑ پکنا - ۵ - فعلِ لازم - پک کر جھڑ جانا - خزاں کو پہنچنا - بوڑھا ہو کر ناکارہ ہو جانا - اپنی عمر کو پہنچ جانا - بالکل بوڑھا ہو جانا +

جھڑپنا - ۵ - فعلِ لازم - مرغوں کا باہم لڑنا - پہنعن کا آپس میں لڑانا + لڑنا جھگڑنا (عام) +

جھڑجھڑانا - ۵ - فعلِ متعدی (۱) جھنجھوڑنا - ہلانا - پھڑپھڑانا - جنبش دینا (۲) اٹکے کھٹوں لینا - دھمکانا - خبر لینا - لتاڑنا +

جھک

جھڑکنا - ۲ - فعلِ لازم - سرزنش کرنا - نکوہش کرنا - ملامت کرنا - دھتکارنا - لتاڑنا - دھمکانا - جھاڑنا - گھرکنا - برا بھلا کہنا - ڈانٹنا +

جھڑکی - ۲ - اسم مؤنث - زجر - توبیخ - لعنت - ملامت - نکوہش + گھرکی - ڈانٹ ڈپٹ - سخت بات[۱] +

جھڑکی دینا - ۵ - فعلِ متعدی - سرزنش کرنا - زجر و توبیخ کرنا - گھرکی دینا +

جھڑکیاں - ۲ - اسم مؤنث - جھڑکی کی جمع - گھرکیاں +

جھڑکیاں پڑنا - ۵ - فعلِ لازم - کسی کا مورد عتاب ہونا - دھتکارا جانا - لتاڑا جانا

جھڑن - ۵ - اسم مؤنث (۱) جھاڑنے کے بعد جو حاصل ہو - جھڑ جھڑن - چھانٹ (۲) نفع - سود - آمد جیسے روپیہ جس کا سود ہے صرف جھڑن سے گزارا ہو رہا ہے

جھڑنا - ۵ - فعلِ لازم (۱) گرنا - ٹپکنا (۲) بچنا - بچ رہنا - فاضل ہونا جیسے ہر ایک سود سے میں دو چار روپے جھڑ رہتے ہیں (۳) کٹنا - گرکھ صاف ہونا - جھاڑ دیا جانا (۴) انزال ہونا - منی نکلنا - آنا (۵) دم ہونا - منتر پڑھ کر پھونکا جانا - سفلی یا علوی عمل پڑھ کر دم کرنا +

جھڑوانا - ۵ - فعلِ متعدی (۱) گروانا - درخت سے پھل گروانا (۲) گرد و غبار صاف کرانا - خس و خاشاک نکلوانا (۳) دم کرانا - جھنکوانا + ۵

کوئی عامل جو ہو تو اس کو بلواؤ فلیتہ دوا سے جھڑواؤ پھنکواؤ (جرأت)

(۴) انزال کرانا - منی نکلوانا (۵) بچانا - بچت کرانا - فائدہ کروانا - نفع دلوانا +

جھڑوس - ۵ - اسم مذکر - بڈھا - بوڑھا - بڈبک + بے حمیت - بے غیرت + قرساق - ملگٹ +

جھڑولنا - ۲ - اسم مذکر (گنوار) نوزائیدہ بچہ - ترت کا جنا ہوا بچہ - جولر +

جھڑی - ۲ - اسم مؤنث - کم کم یا لگاتار بارش - وہ مینہ جو بجلی اور کڑک کے بغیر آہستہ آہستہ متواتر برسے +

جھڑی بندھنا - ۵ - فعلِ لازم - بارش کا تار بندھنا - بارش کا بلا انقطاع ہونا +

جھڑی لگنا - ۵ - فعلِ لازم - لگاتار مینہ برسنا - متواتر بارش ہونا +

جب روتا ہوں لگ گئی ہے جھڑی ساون کی جب دھواں سینے سے اٹھتا ہے گھٹا آتی ہے (اعظم)

جھک - ۵ - صفت (۱) صاف - اجلا - نرمل (۲) زرق برق + چکتول - چمکدار - روشن - تاباں - منور - درخشاں (۳ - اسم مؤنث) جنون - دیوانگی + ہذیان - خفقان + اثرِ جنون - خبط - بڑ - بک بک - جھک جھک - زٹل - بکواس + ۵

باقی ہے ابھی اثر جنوں کا سودا تو گیا ہے جھک رہی ہے (سہند)

(۴ - اسم مؤنث) زٹل - ہرزہ درائی - واہی تباہی گفتگو - واہیات - بیہودہ گوئی - لغویت (۵ - اسم مؤنث - بقال) جھکرانہ - کھنے کے غلہ کی سی بو (۶ - اسم مذکر)

[۱] جھڑکی تو مردوں سے مساوات ہوگئی + گالی کبھی نہ دی تھی سو اب بات ہوگئی (نامعلوم)

جھک

غُصّہ۔ کرودھ۔ جھانج۔ جوش۔ جُھنّہ +

جھک مارنا ۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ بکنا۔ زٹل کا ترجمہ۔ بیہودہ بکنا۔ ہرزہ سرائی کرنا۔ لغو باتیں کرنا۔ پوچ و لاطائل گفتگو کرنا۔ یاوہ گوئی کرنا۔ شاژ خائی کرنا +

جھکا جھک ۔ ۱۔ صفت۔ خوب روشن۔ تاباں۔ چمکیلا۔ درخشاں۔ دمکتا ہوا۔ جھلملاتا۔ مُصفّٰی۔ چاندی یا سونے سے جھلک دار۔ اُجالا۔ صاف۔ اُجلا + بفتحِ جھکنا

جھکانا ۔ ۵۔ فعلِ لازم (۱) اصطلاح چوب بازاں۔ مغالطہ دینا۔ جھوکا دینا۔ جھپکی دینا (لکھنؤ) (۲) پھرانا۔ دکھانا۔ جیسے گھر جھکانا۔ بلی بچّے کو سات گھر جھکاتی ہے +

جھکانا ۔ فعلِ مُتعدّی۔ حیران کرنا۔ ستانا۔ ہیرا پھیری کرنا۔ ٹالا بالا دینا۔ رُلانا +

جُھکانا ۔ ۵۔ فعلِ مُتعدّی (۱) خمیدہ کرنا۔ خم کرنا۔ دوتا کرنا۔ نیچا کرنا۔ سر جھکانا۔ سرنگوں کرنا (۲) ہاتھ نیچا کرکے دینا۔ مُطلق دینا۔ بے تکلفانہ دینا + ۵

جھکا ساقیا اک ذرا سبز جام　جھلکتی ہو جس سے مئے لالہ فام　(مؤلّف)

(۳) شست باندھنا۔ نشانہ جمانا (بندوق) (۴) بات ڈالنا۔ بات کا رُخ ڈالنا۔ طعنہ دینا جیسے ایک ادھ مسی جھکائی (۵) رشوت دینا۔ گھوس دینا جیسے دس روپے جھکاؤ تو سرخرو ہو جاؤ +

جُھکاؤ ۔ ۵۔ اسمِ مذکّر (۱) جُھکاوٹ۔ خمیدگی۔ خم (۲) میلان۔ رُخ۔ توجّہ +

جُھکاوٹ ۔ ۵۔ اسمِ مؤنّث۔ خمیدگی۔ جُھکاؤ +

جُھکائی ۔ ۵۔ اسمِ مؤنّث۔ مُغالطہ۔ چوب بازاں۔ جھپکی (لکھنؤ) +

جُھکائی دینا ۔ ۵۔ فعلِ مُتعدّی۔ جھپکی دینا۔ مغالطہ دینا۔ دھوکا دینا +

جھک جھک ۔ ۵۔ اسمِ مؤنّث (۱) بکبک۔ جک جک۔ بکواس۔ یاوہ گوئی۔ ہرزہ سرائی (۲) ٹنٹا۔ تکرار۔ قضیہ۔ حُجّت۔ کشاکشی۔ راڑ۔ جھگڑا۔ لسقعبل

جھک جھوری ۔ ۵۔ اسمِ مؤنّث (گیتوں میں) دھینگا مُشتی۔ چھین جھپٹ۔ ہاتھا پائی۔ توڑا مروڑی۔ نوچا کھسوٹی +

جُھک کر سلام کرنا ۔ ۱۔ فعلِ مُتعدّی (۱) نہایت ادب سے گردن جھکا کر سلام کرنا ۵

اس کو دیوانہ بناؤں تو کہوں جُھک کے سلام　میں تو بھولا ہوں مجھ دشمن عقلِ فزا ہے　(داغ)

(۲) طنزاً سلام کرنا۔ طعنہ کا سلام کرنا (۳) شرافت میں اُستاد ماننا +

جھکّڑ ۔ ۱۔ اسمِ مذکّر (جکّڑ کا مُعرّب ہے) بہت سخت باد تُند۔ اندھیاؤ۔ طوفانِ باد

جھکّڑ چلنا ۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ اندھیاؤ چلنا۔ طوفانِ باد آنا۔ ہوائے تُند آنا +

جُھکنا ۔ ۵۔ فعلِ لازم (۱) خمیدہ ہونا۔ خم ہونا۔ نیچا ہونا۔ مُڑنا۔ ٹیڑھا ہونا۔ بل کھانا۔ خم کھانا (۲) فروتن ہونا۔ مُتواضع ہونا۔ نیونا۔ نیوڑھنا + ۵

جھکتے ہیں اُس سے جُھک جائیے　رُکتا ہے جو اُس سے رُک جائیے　(میرحسن)

جھک

(۳) بند ہونا۔ مچنا۔ جیسے نیند سے آنکھیں جھکی پڑتی ہیں (۴) مُتوجّہ ہونا۔ مصروف ہونا۔ مشغول ہونا۔ جیسے ہر کام میں جُھک پڑنا (۵) دینا۔ مسکوک ہونا۔ سلوک کرنا۔ خیرات کرنا (۶) صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ لگنا۔ جیسے اس مکان کے بنانے میں سارا روپیہ جُھک گیا (۷) گرنا۔ پڑنا۔ داخل ہونا۔ جیسے آگ میں جُھکنا +

جھکنّدن ۔ ۵۔ اسمِ مؤنّث۔ جھک جھک + تکرار + عذابِ جان +

جھکور ۔ ۵۔ اسمِ مؤنّث (دیہات) (۱) جُنبش۔ باد۔ ہوا کی لہر + طور (۲) نقصان۔ ضرر۔ خسارہ۔ ٹوٹا (۳) شامت۔ آفت۔ وبال +

جھکولا ۔ ۵۔ اسمِ مذکّر (۱) ہندو۔ لہر۔ ترنگ۔ موج۔ اچھال۔ ہلکورا۔ پانی کا زور سے آنا (۲) غوطہ۔ ڈبکی۔ جیسے

پہلا جھکولا میرے رام کا جن پر شرشٹ اُپائی　دُوجا جھکولا میرے باپ کا جن سندھا چھوایا (گنگا اشنان کا گیت) +

جھکولنا ۔ ۵۔ فعلِ مُتعدّی (۱) ہندو۔ پانی کھنگالنا۔ پانی کو ہلانا۔ جلبلانا۔ ہلکورنا (۲) غوطہ لگانا۔ ڈبکی مارنا (۳) دھونا۔ پانی چھلنا۔ صاف کرنا +

جھکولے کھانا ۔ ۵۔ فعلِ مُتعدّی (۱) غوطے کھانا۔ کبھی پانی میں ڈوبنا۔ کبھی اُبھرنا۔ ڈوبنا اُچھلنا + ۵

کوئی میں نکلتا ہوں سیلِ غم سے　جھکولے ابھی میں کھانے بہت ہیں　(مُصحفی)

(۲) زمانے کا گرم و سرد آزمانا۔ نرم و سختِ زمانہ دیکھنا +

جھکولے لینا ۔ ۵۔ فعلِ مُتعدّی۔ غوطے کھانا۔ ڈبکی لگانا (گیت) ۵

رام جمنا اُرے گنگا پرے اور بیچ بہے دریا　راجا پیارا ہے لینا جھکولے نشنے نہ کے

جھکّی ۔ ۵۔ اسمِ مذکّر (۱) بکی۔ بکواسی۔ بیہودہ گو۔ زٹلی۔ ہرزہ سرا۔ یاوہ گو (۲) تکراری۔ حُجّتی۔ ضدّی۔ ہٹیلا۔ چمنیا +

جھگڑا ۔ ۵۔ اسمِ مذکّر (۱) دنگا۔ فساد۔ ٹنٹا۔ خصومت۔ فتنہ۔ نزاع۔ کشاکشی۔ راڑ۔ پرخاش۔ تکرار (۲) قضیہ۔ حُجّت۔ بحث ۵

حشر تک ہے مرا ترا جھگڑا　کیا ابھی انفصال ہوتا ہے　(رمز)

(۳) بکھیڑا۔ مخمصہ + ۵

گر فتنہ ہوں میں کا کُر شوخ آسماں کا　اس دل نے سر پہ رکھا جھگڑا کہاں کہاں کا　(مومن)

(۴) خرخشہ۔ خلجان۔ حرج +

جھگڑا پاک ہونا یا چکنا ۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) رفع فساد ہونا۔ نزاع دُور ہونا (۲) فیصلہ ہونا۔ تصفیہ ہونا۔ انفصال ہونا (۳) مرجانا۔ موت آجانا۔ تعلّقاتِ دنیوی سے چھوٹ جانا +

جھگڑا چکانا ۔ ۵۔ فعلِ مُتعدّی (۱) قضیہ فیصل کرنا۔ فیصلہ کر لینا۔ قضیہ

لے سُنتا ہوں کہ ناصح کی زبان بند ہوئی ہے + ہر روز کی جھک جھک سے مرا نام مر قیم تھا (داغ)

دُور کرنا۔ رفع فساد کرنا + ف

یا تو غیروں ہی کا ہو رہا ہو وہ دلبر اپنا — آج جھگڑا ہی چکا لیتے ہیں چلکر اپنا (تسلیم)

(۲) قرضہ بیباق کرنا۔ قرض ادا کرنا (۳) مار ڈالنا + دُنیا کے تعلقات سے چھڑا دینا +

جھگڑا کرنا یا اُٹھانا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) فساد کھڑا کرنا۔ لڑنا۔ ٹنٹا کرنا۔ (۲) مزاحمت کرنا۔ معترض ہونا۔ دعوے دار بننا۔ مقدمہ لڑانا +

جھگڑا کھڑا کرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (جھگڑا کرنا) +

جھگڑالو ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لڑاکا۔ فسادی۔ دنگئی۔ پرخاش جو + شریر۔ فتنی۔ جھگتی۔ تکراری +

جھگڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) لڑنا۔ فساد کرنا۔ دنگا کرنا۔ رار کرنا۔ قضیہ کرنا (۲) بحثنا۔ حجت کرنا۔ دلیل کرنا۔ تکرار کرنا۔ تقریر کرنا۔ معترض ہونا۔ مباحثہ کرنا (۳) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ زیادہ مانگنا۔ جیسے آج ہی تو میرے جھگڑنے کا دن ہے (عورتیں انعام یا نیگ ملنے کے موقع پر بولتی ہیں) +

جھل ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) غصہ۔ خفگی۔ کرودھ۔ خشم۔ طیش۔ عتاب۔ تیہا۔ جھنجھل (۲) رشک۔ حسد۔ جلن۔ ڈاہ۔ بدخواہی (۳) خواہش جماع۔ آگ۔ حرارت۔ شہوت +

جھلائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ جو جھیل۔ بدمزاج + حاسد۔ رشک کرنے والی + جماع کی خواہش رکھنے والی۔ چھنال۔ پُر شہوت +

جہل ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) نادانی۔ ناواقفیت۔ جہالت۔ اناڑی پن۔ لاعلمی + بیوقوفی (۲) جاہلانہ ہٹ۔ اُجڈپن (۳) نزاعِ لفظی۔ تکرار +

جھلا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بڑا اکڑا۔ جھلی کی تذکیر۔ چھپا۔ جھابا۔ (۲ صفت) مغلوب الغضب۔ غصیل۔ زود رنج۔ بدمزاج۔ تند خو۔ غصہ ور۔ کرودھی۔ درشت طبع۔ خشونت کار۔ سخت گیر + بدخلق۔ کج اخلاق +

جھلاپور ۔ ہ۔ صفت (۱۔ پورب) زرق برق۔ تاباں۔ درخشاں۔ چمکتا۔ جھمکتا۔ چمکیلا۔ چمکیل۔ چمکدار۔ جگمگاتا (۲) طغیان۔ طوفان۔ چڑھاؤ +

جھلاجھل ۔ ہ۔ صفت۔ چاندی سونے کی چمک دمک۔ جگمگ۔ سفیدی۔ تابندگی۔ تاب۔ تابش۔ درخشندگی و رخشندگی +

جھلانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) جھونٹا دینا۔ جھولے میں بٹھا کر حرکت دینا۔ ہلانا۔ ڈلانا (۲) لیت و لعل کرنا۔ تاجیل کرنا۔ کسی کام میں ڈھیل ڈالنا۔ کام اٹکائے رکھنا۔ لٹکائے رکھنا۔ امروز فردا کرنا۔ ٹالنا۔ حیران کرنا۔ کام ٹہرا رکھنا۔ وعدہ خلافی کرنا۔ جھوٹی امید دلانا۔ اُمید میں رکھنا + ف

جھمکتے ہیں یہ جو جھمکے ہیں کہتے ہیں جنھیں — الله یہ تجھے برسوں جھلا سکتے ہیں (انشا)

جھلانا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) غصہ ہونا۔ خشمگین ہونا۔ جلنا (۲) زمین مارنا۔ جلن ہونا۔ سوزش ہونا۔ تپکنا (۳) جھنجھنانا۔ کسی ضرب کا دیر تک صدمہ رہنا۔ سنسنانا +

جھلجھلاہٹ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چرپراہٹ۔ چرمراہٹ۔ تیزی۔ سوزش۔ جلن۔ وہ کیفیت جو زخم پر نمک چھڑکنے یا تیز مرچ کھانے سے حاصل ہو۔ مثلاً ایک راسی مرچ کھالی تھی جس کی ابتک جھلجھلاہٹ ہے +

جھلجھلانا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چرپرانا۔ سوزش کرنا۔ جلنا۔ چرمرانا۔ (۲) جھنّانا۔ سنسنانا۔ دیر تک صدمہ رہنا (۳) چمکنا۔ دمکنا +

جھلڑ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پرندوں کا پرا۔ جتھا۔ گروہ۔ غول۔ جھنڈ۔ ٹولی +

جھلسا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عو (۱) لُوکا۔ لپکا۔ آگ۔ شعلہ۔ لاٹ۔ بھبھالا +

جھلسا ہے اسکے منہ کو جلانے کا نام لے — ہر گل کی آگ میں کوئی کب تک جلا کرے (انشا)

(۲ صفت) سوختہ۔ جلا ہوا۔ لوکا ہوا (۳) مرا۔ بگڑا۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ بختوں جلا جیسے دیکھ جھلسا ماں جا ہو۔ دیکھیو جھلسا نخا نہیں +

جھلسا دینا / جھلسا لگانا } ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ لُوکا لگانا۔ جلانا۔ آگ لگانا۔ آگ دینا +

دن تمہارے آئے جو اوسے تو آئل بادل — ہے یہ جھلسا ہی لگا دینے کے قابل بادل (امانت)

جھلسنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو (۱) جلنا۔ جھلسنا۔ جھلکنا۔ آگ لگنا (۲ متعدی) جلانا۔ آگ لگانا۔ پھونکنا (۳) کچھ دیکر راضی کرنا۔ ٹالنا۔ رشوت دینا۔ ناراضی سے دینا۔ چڑانا (۴) بحالت ناراضی رخصت کرنا۔ بیاہنا۔ گھر سے نکالنا جیسے کوئی ہنر سیکھو جو کہیں تمہیں جھلسیں +

جھلک ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) روشنی۔ چمک۔ چمک دمک۔ کرن۔ تلالو۔ تجلی (۲) آب تاب۔ رونق۔ سادھپ۔ روپ (۳) جلوہ۔ پرتو۔ عکس۔ جھمکی۔ جھلکی۔ جھانکی + ف

وہ چھپ گئے اک جھلک دکھا کر — ہم رہ گئے ہک منہ باکر (امداد علی)

جھلکا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ روشنی۔ پرتو۔ جلوہ۔ جھلک۔ عکس +

جھلکنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ چمکنا۔ دمکنا۔ روشن ہونا۔ جھلملانا۔ چمچمانا۔ کوندنا۔ کسی چیز کے اندر سے چمک دکھانا۔ جلوہ دکھانا۔ عکس ظاہر ہونا۔ جھمجھمانا +

جھلکی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دیکھو (جھلک) (۲) اشک خود نمائی + ادھوری جھلک۔ نظارۂ اندک۔ جلوۂ ناتمام +

ف) دکھا کر جھلک کرا۔ جلسا ہوا ۔ نظر آ جو شوخ ... (داغ)

جھل

جھلکی دکھانا یا جھلک دکھانا - ۲ - فعلِ متعدی - جلوہ دکھانا - عکس دکھانا - تجلی دکھانا - جھانکی دکھانا +

جَھلَم - ۲ - اِسمِ مؤنث - ایک پردہ کی طرح کی نقاب جو جنگی آدمی لڑائی کے وقت منہ پر ڈال لیتے ہیں + ۔ف

بن خود ایک دم نہیں ہٹتا سرِ حباب
ڈالے رہے ہے منہ پہ جھلم سن کی آبشار } (سودا)

جِھلمِل - ۲ - اِسمِ مؤنث - جگمگاہٹ - پانی کی چمک - چراغوں کے پانی پر عکس پڑنے کی کیفیت - ستاروں کی کم کم چمک +

ندی کنارے میں کھڑی اور پانی جھلمل ہو
میں میلی پیا اُوجلے ہرا ملنا کس بد ہو } (دوہا)

جِھلمِلانا - ۲ - فعلِ لازم - جھلکنا - لہرانا - چراغ یا ستارے کا کم کم چمکنا - دُھندلاتا اور چمکنا + ۔ف

بیٹھے جو وہ شب نقاب اُٹھاکر بُجھنے لگی شمع جھلملاکر (صبا)

جِھلمِلی - ۲ - اِسمِ مؤنث (۱) چلمن - چک - جھری دار پردہ (۲ - جھری دار کواڑ یا کھڑکی جو اکثر سیج گاڑی یا کوٹھیوں کے دروازوں میں روشنی آنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں - اور اُن میں کھلنے اور بند ہونے کی ترکیب بھی ہوتی ہے) (۳) کان کے ایک زیور کا نام + (۴) کم و بیش روشنی - دِھیمی دِھیمی چمک - ملگجی چاندنی + ۔ف

چودھویں تاریخ اِک ابرِ تُنک ساتھا جو رات
صحنِ گلشن میں عجائب سیر میں دیکھا کیا
جھلملی سی چادرِ مہتاب اوپر برق کا
رہ دوپٹہ بادلے کا سا جو ہیں لہرا گیا } (؟)

جَھلنا - ۲ - فعلِ لازم (۱) پنکھا ہلانا - پنکھا کرنا - ہوا کرنا (۲) جُڑنا - پَیوستہ ہونا - پیوند لگنا - ٹانکا لگنا - جیسے برتن کا جھلنا - زیور کا جھلنا وغیرہ (۳ - متعدی) برف یا شورے میں ہلایا جانا - ہم معنیٰ ٹھنڈا کرنا - شورے میں لگانا + ۔ف

خود بخود کی نوازش ہے تمہاری ساہ شورے میں شیشۂ ہندی جھلا کر لیا (بحر)

(۴) تکھیاں اُڑانا - مکھیاں ہلانا - مگس رانی کرنا +

جِھلنگا - ۲ - اِسمِ مذکر (۱) ٹوٹی پھوٹی چارپائی - ایسی جھولا چارپائی جس کا بان ٹوٹ ٹوٹ کر لٹک گیا ہو - نیز وہ بان جو بُنتا کا بُنا چارپائی میں سے

جھم

نکال لیں (۲ - صفت) لاغر - دُبلا - بِکھیں جھڑا ہوا - بتوڑ جتوڑ +

جَھلوانا - ۲ - فعلِ متعدی (۱) پنکھا کرانا (۲) مکھیاں اُڑوانا (۳) ٹانکا لگوانا - ظروف مسی وغیرہ میں جوڑ لگوانا +

جِھلّی - ۲ - اِسمِ مؤنث - غشا - پیٹ کے اندر کا باریک چمڑا یا پوست (۲) آنکھ کا جالا (۳ - صفت) باریک - پتلا - کاغذ سا +

جِھلّی سا - ۲ - صفت - بہت باریک - کاغذ سا - جھلی کی مانند +

جَھلّی - ۲ (۱) اِسمِ مؤنث - غصیل عورت - خشمناک عورت - بدمزاج عورت - (۲ - صفت) جیسے جھلی طبیعت +

جَھلّی - ۲ - اِسمِ مؤنث - بڑا ٹوکرا - چھیبا +

جَھما جَھم - ۲ - اِسمِ مؤنث (۱) مینہ کے برسنے کی آواز - مینہ کے ٹپکے کی آواز (۲) گوٹہ کناری کی چمک دمک (۳) جھما جھم ناچنے کی آواز (۴) بارش کی آواز +

جُھماکا - ۲ - اِسمِ مذکر (پورب) اندھیرا کا - دھماکا (۲) مینہ کا بھاری جھلا (۳) چمک +

جَھم جَھم - ۲ - اِسمِ مذکر (۱) مینہ کے برسنے کی آواز - جھم جھم بدم جھم (۲ - صفت) چکتول - چمکیلا +

جھم جھم کا - ۲ - صفت (اطفال) چمک دمک کا - گوٹا کناری کا - چمکتا ہوا - چکتا ہوا - تاباں - درخشاں - جگمگاتا +

جھم جھم ہونا - ۲ - فعلِ لازم - جگمگ جگمگ ہونا - چمکنا جیسے (ساد اچونکہ کام کا مصالحہ بھی تو ٹکے جونہ اجھم جھم ہو) +

جَھم جَھماتا - ۲ - صفت - چمکتا - جگمگ جگمگ کرتا - گوٹا کناری کا جھلکتا +

جَھم جَھمانا - ۲ - فعلِ لازم - چمکنا - روشن ہونا - جگمگانا - جھلکنا - جھلک مارنا +

جَھمَک - ۲ - اِسمِ مؤنث - جھلک - چمک +

جَھمَکّا - ۲ - صفت - بھیڑ - انبوہ - جمگھٹا - ٹھٹ (متروک) ۔ف

اب جہاں دیکھو وہاں جمکا ہے چودہ ہے کھٹک ہے اور اچکا ہے (سودا)

جَھمکانا - ۲ - فعلِ متعدی - چمکانا - جھلکانا +

جُھمکا - ۲ - اِسمِ مذکر (۱) گچھا - جھنڈ - خوشہ + پروین - عقد ثریا - وہ سات ستارے جو آسمان پر اکٹھے نظر آتے ہیں (۲) کانوں کے ایک زیور کا نام +

جَھمکڑا - ۲ - اِسمِ مذکر (۱) کرّوفر - تجمل - شان و شوکت - جلو + ۔ف

ساتھ میں شوخی و انداز و ادا جلوہ فگار کس جھمکڑے سے شبِ وصل وہ محبوب آیا نا معلوم

(۲ - صفت) چمک دمک - رونق - آب و تاب - خوبصورتی - جلوہ - تجلی - دیدارِ معشوق +

جھم

جھمکنا - ۵ - فعل لازم - چمکنا - جھلکنا +

جھمورا - ۱ - اسم مذکر (۱) بہت سے بالوں والا حیوان + ریچھ - خرس + وہ بچہ جس کے کپڑے ڈھیلے ڈھالے ہوں + ایک قسم کا بھورا ریچھ (۲) مداری یا بھانتی اپنے کھلاڑی لڑکے یا شاگرد وغیرہ کو اس خطاب سے مخاطب کیا کرتے ہیں - وہ بچہ جو بازیگروں کے ساتھ رہتا ہے (۳) تصغیر بالمحبت) پیارے عام بچے کو بھی کہدیتے ہیں +

جھمیل - ۱ - اسم مؤنث (۱) دیر - اٹکاؤ - بکھیڑا - جھگڑا - تامل (۲) آفت آئی - سودسی ابیٹ +

جھمیلا - ۲ - اسم مذکر - جھگڑا - بکھیڑا - ناحق کا فساد + ناپسند اور نا مرغوب اسباب +

جھمیلیا - ۲ - اسم مذکر - بکھیڑیا - جھگڑالو - نا دہند +

جھن - ۱ - اسم مؤنث - تھالی وغیرہ کے بجنے کی آواز - جھنکار - جھنک تلوار کے گرنے کی آواز +

جھنجلانا - ۵ - فعل لازم - خفا ہونا - پیچ و تاب کھانا - ناخوش ہونا - ناراض ہونا + چڑچڑانا - غضبناک ہونا +

جھنجوٹی - ۲ - اسم مؤنث (۱) ایک مشہور راگنی کا نام جس کا رواج پہاڑی لوگوں میں زیادہ ہے (۲) باہمی تکرار جیسے آج تو کلن متن میں جھنجوٹی ہوگئی گنوار +

جھنجوڑنا - ۵ - فعل متعدی (۱) کسی کے ہاتھ پاؤں پکڑ کر جگانے کے واسطے خوب ہلانا - جگانا - بیدار کرنا (۲) ہوشیار کرنا - خبردار کرنا - ٹھوکنا - متنبہ کرنا +
نشۂ غفلت میں ہیں جو انکو جھنجوڑو اور نیند کے متوالے ہیں جو اُن کو جگاؤ (حالی)
(۳) دانتوں سے پکڑ کر جھٹکے دینا جیسے شکاری کتے وغیرہ کسی شکار کو پکڑ کر ہلاتے ہیں - جیسے کتے نے بلی کو ایسا جھنجھوڑا کہ دم ہی نکال دیا +

جھنجھٹ - ۲ - اسم مذکر (۱) جھگڑا - فساد - دنگا - رد و بدل - راڑ - ٹنٹا - (۲) قضیہ - حجت - بحث - تکرار - بیچ (۳) حیرانی - دقت + بکھیڑا - الجھن - الجھیڑا

جھنجھٹ لانا - ۵ - فعل لازم - فعل لانا - ٹنٹا کرنا - جھگڑا کرنا - بیچ کرنا - قضیہ کرنا - فساد کرنا - بحثنا - تکرار کرنا - حجت کرنا +

جھنجھٹیا - ۵ - صفت - لڑاکا - جھگڑالو - فسادی + نعدہنج - ٹنٹک راج +

جھنجھری - ۲ - اسم مؤنث - سوراخ دار توا یا آہنی جالی جو اکثر کوٹھیوں کے چولہے میں لگے چھن چھن کر گرنے کے واسطے لگا دیتے ہیں +

جھنجھن - ۵ - اسم مؤنث (۱) دھاتی ظروف کے کھڑکنے کی آواز (۲) - اسم مذکر - بازاری گوبر گنیش - بیوقوف - آوارہ دریس جیسے تم بھی نرے جھنجھن ہی ہو +

جھن

جھنجھنا - ۵ - اسم مذکر (۱) بچوں کے ایک کھلونے کا نام جو اکثر مدور و مجوف ہوتا ہے اور اُسکے اندر کنکر وغیرہ بجنے کے واسطے پڑے ہوتے ہیں (۲) - بازاری) عضو تناسل - قضیب - ذکر - حشفہ +

جھنجھنانا - ۵ - فعل لازم (۱) ٹنٹنانا - ٹھنٹھنانا - جھنکارنا - بجنا (۲) سنسنانا +

جھنجھناہٹ - ۱ - اسم مؤنث (۱) جھنکار (۲) سنساہٹ +

جھنجھنی - ۲ - اسم مؤنث - بیڑی - جلان +

جھنجھنیاں پہنانا - ۲ - فعل متعدی - بیڑیاں ڈالنا - پابجولان کرنا - قید کرنا - قید میں ڈالنا - جیلخانے پہنچانا +

جھنجھنیاں پہننا - ۵ - فعل لازم - بیڑیاں پہننا - قید بھگتنا - جیلخانے جانا +

جھنجی - ۱ - اسم مؤنث (۱) ٹوٹی کوڑی - چھوٹی کوڑی - وہ کوڑی جسمیں آر پار چھید ہو (۲) وہ عورت جس کی ناک بیٹھی یا پچکی ہوئی ہو (۳) کھتریوں کے ایک فرقہ کا نام جو پنجابی یعنی ڈھائی گھر والے ذاتی کا ایک جتھا ہے - انکا نکاس جھنگ سیال نامی قصبہ سے ہے - جو دیپالپور کے پاس شہر لاہور سے پرے واقع ہے +

جھنڈ - ۱ - اسم مذکر (۱) غول - گروہ - جانور کا پرا - گلہ - جگھٹا - بھیڑ - انبوہ جیسے پریوں کا جھنڈ (۲) تراکم اشجار - درختوں کی کُنج - بہت سے درخت جو ایک جگہ لگے ہوئے ہوں (۳) گھانس کا پولا - گھانس کا مٹھا - بنڈل (۴) بڑے بڑھے ہوئے الجھے ہوئے بال - جھنکے بال +

جھنڈ کے جھنڈ - ۵ - اسم مذکر - غول کے غول - پرے کے پرے - بہت سے گروہ - بہت سے غول - ٹھٹ کے ٹھٹ +

جھنڈا - ۱ - اسم مذکر - نشان - علم - بیرق - بادبان - پھریرا - نیزہ - دھجا - نوا +

جھنڈا کھڑا کرنا - ۵ - فعل متعدی - لوگوں کے جمع کرنے یا فوج اکٹھا کرنے کے واسطے نشان گاڑنا + فریاد یا استغاثہ کے واسطے علم نصب کرنا - نشانِ فتح نصب کرنا - فتحیابی حاصل کرنا - فتح کرنا +

جھنڈا گاڑنا - ۵ - فعل متعدی (۱) دیکھو (جھنڈا کھڑا کرنا) (۲) اپنا عمل دخل کر لینا - اپنی حکومت میں لے آنا - کسی جگہ کو فتح کر لینا - قبضہ کرنا - سکہ بٹھانا +
دِل کو اُس محبوب کے لئے دِل مسخر کیجئے عرش پہ ناسے کا جھنڈا آج گاڑا چاہئے (ناسخ)

جھنڈا گڑنا - ۵ - فعل لازم - عمل دخل ہونا - سکہ بیٹھنا - حکومت ہونا +
ہمارے طالع کا ہے سکہ ہے ملک عشق میں گڑا ہے عرش پہ جھنڈا ہمارے نالوں کا (ملا ذہبا)

جھنڈولا - ۵ - اسم مذکر - نوزائیدہ بچہ جس کے سر پر پیٹ کے بال ہوں - بالک - جس کا منڈن نہیں ہوا ہے +

جھنڈے - ۲ - اسم مذکر - جھنڈا کی جمع - بالمعنی پھریرے - بہت سے نشان +

جھن

جھنڈے پر چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) رسوائے عام کرنا۔ عیب لگانا۔ بدنام کرنا۔ لِم لگانا۔ نام اُچھالنا (۲) مشہور کرنا۔ شہرہ دینا +

جھنڈے پر چڑھنا - ہ - فعلِ لازم۔ رسوائے عام ہونا۔ مشتہر ہونا۔ مشہور ہونا۔ بانس پر چڑھنا۔ بدنام ہونا +

جھنڈے تلے کی دوستی - ا - اسمِ مؤنث۔ چند روزہ دوستی۔ ابتدائی دوستی۔ لشکر کی دوستی۔ راستے کی جان پہچان۔ قہوہ خانہ کی دوستی۔ حمّام کی ملاقات +

جھنڈی - ہ - اسمِ مؤنث۔ جھنڈے کی تانیث۔ کپڑا لگی ہوئی چھڑی۔ چھوٹا سا نشان۔ نشانِ کوچک۔ چھوٹی دھجا۔ پتاکا +

جُھنڈی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) وہ کھونٹی جو جواروں کے کاٹ لینے کے بعد کھیتوں میں کھڑی رہ جاتی ہے (۲) گنّے کی جڑ۔ مکئی یا جوار وغیرہ کے درخت کی جڑ (۳) گنڈے میں پڑا ہوا قُلّابہ۔ وہ گنڈے جس میں حلقے پڑے ہوئے ہوں چلمن اور پردہ باندھنے کا قُلّابہ +

جھنک - ہ - اسمِ مؤنث۔ گھنگرو وغیرہ کی آواز۔ جھن جھن چھن کا چھنکار۔ جھنکار

جھنکٹ - ہ - اسمِ مذکر۔ موٹا پھونس +

جھنکار - ہ - اسمِ مؤنث۔ ظروفِ چینی و شیشہ وغیرہ کے ٹوٹنے کی آواز۔ کانسی کے برتن کی آواز۔ جھنک۔ تلوار جھانجھ یا زنجیر کی آواز + ؎

نہیں کوئی مانتا ہے عبث آوازِ جرس گُھنتے والا ہے میری زنجیر کی جھنکار کا (ناسخ)

جِھنکار - ہ - اسمِ مؤنث (۱) چیخ۔ گرک (۲) نوبت کی آواز۔ نوبت کی ٹکور۔ جھیلے کے گیتوں کی گونج۔ الاپ +

جِھنکارنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کوکنا۔ موریا جھینگر کا بولنا جیسے نرما کنارے مُرلا جھنکارے (گیت کا ٹکڑا) (۲) میٹھے میٹھے سُروں میں گانا۔ خوش الحانی سے گانا۔ ترنم کرنا۔ نغمہ سرائی کرنا +

جَہَنَّم - ع - اسمِ مذکر (۱) گہرا کنواں۔ چاہِ عمیق۔ تحت الثریٰ (۲) دوزخ۔ نرک۔ وہ مقام جہاں گناہگار ہمیشہ آگ میں جلتے رہینگے۔ جحیم۔ سقر + ؎

ضرور حشر کے دن عاصیوں کی ہوگی تلاش نہ ہونگے ہم تو جہنم جلائیگا پھر کیا (رند)

جہنم میں پڑے یا جائے - ا - جملہ۔ دعائے بد۔ نہایت تنفر اور بیزاری کے موقع پر بولتے ہیں۔ چولھے میں جائے۔ دفان ہو + ؎

جلے ہے جی نجات کے غم میں ایسی جنت گئی جہنم میں (میر تقی)

جَہَنَّمی - ہ - صفت۔ دوزخی۔ دوزخ کے کام کرنے والا۔ ناری +

جھوت - ہ - اسمِ مؤنث۔ دو دیواروں کے بیچ کی تنگ گلی۔ جس میں دونو طرف کے پرنالے گرتے ہیں +

جھوترے - ہ - اسمِ مذکر۔ جھنڈولا۔ گنوارے کے سر کے بال۔ موئے سر۔ جھنڈا جیسے کیوں جھوترے بڑھا رکھے ہیں +

جُھوٹ - ہ - اسمِ مذکر (۱) واقعہ کے خلاف۔ سچ کا نقیض۔ دروغ۔ ناراست۔ کِذب۔ غلط (۲) چھل۔ دھوکا۔ بہانہ۔ مکر۔ فریب (۳) جھوٹ فحش فعل +

جُھوٹ بنانا - ہ - فعلِ متعدی۔ اتہام رکھنا۔ تہمت لینا۔ دروغ تراشیدن کا ترجمہ۔ خلافِ بات گھڑنا +

جُھوٹ بولنا - ہ - فعلِ لازم۔ دروغ گوئی کرنا۔ خلاف بیانی کرنا۔ غلط کہنا۔ خلافِ واقع بیان کرنا۔

جُھوٹ پکڑنا - ہ - فعلِ لازم۔ دروغ کا پتا لگانا۔ کذب دریافت کرنا۔ جھوٹ کی گرفت کرنا۔ جھوٹ ثابت کرنا +

جُھوٹ جاننا - ہ - فعلِ لازم۔ خلاف جاننا۔ اعتبار نہ کرنا۔ اعتقاد نہ لانا۔ باور نہ کرنا ؎ جھوٹ ہی جانوں کلام اس بن نہ ملنے کا ہے ہمیں کھا رہے ہو آگے اگر قرآن کا (ذوق)

جُھوٹ سچ - ہ - اسمِ مذکر۔ راست و دروغ۔ دروغ آمیز سچ۔ دروغ +

جُھوٹ سچ لگانا - ہ - فعلِ متعدی۔ غیبت کرنا۔ بُرائی کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ بدی کرنا۔ خلاف کہنا۔ جھوٹی سچی باتیں بنانا۔ بہکانا۔ بدگمان کرنا۔ بدظن کرنا +

جُھوٹ کا پُتلا - ہ - اسمِ مذکر۔ دروغِ مجسّم۔ نِرا جھوٹا۔ بہت جھوٹ بولنے والا۔ جھوٹ کی پوٹ۔ جھوٹ کا بنا ہوا +

جُھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے - ہ - کہاوت۔ جھوٹ کو قیام نہیں ہوتا۔ جھوٹ نہیں چلتا۔ جھوٹی بات مضبوط نہیں ہوتی ؎

کہتے ہیں لوگ جھوٹ نہیں پاؤں جھوٹ کے جھوٹے تو بیٹھتے بھی نہیں پاؤں ٹوٹ کے (؟ دی)

جُھوٹ کی پوٹ - ہ - اسمِ مؤنث۔ دیکھو (جھوٹ کا پُتلا) +

جُھوٹ کے پُل باندھنا - ہ - فعلِ متعدی۔ نہایت جھوٹ بولنا۔ جھوٹ کے ڈھیر لگا دینا۔ جھوٹ پر جھوٹ بولنا +

جُھوٹ کے دفتر - ا - اسمِ مذکر۔ افسانے۔ داستانیں۔ جھوٹی کہانیاں +

جُھوٹ لگانا - ہ - فعلِ متعدی۔ بُہتان لینا۔ غلط بیانی کرنا۔ تہمت دھرنا۔ بہلوٹی کرنا۔ اتہام رکھنا۔ کان بھرنا۔ بدگمان کرنا +

جُھوٹ مُوٹ - ہ - تابعِ فعل۔ دروغ۔ غلط۔ گویا نہیں۔ مذاق سے۔ ظرافتاً ہنسی سے (مُوٹ تابعِ مُہمل ہے)[1]

جُھوٹ - ہ - اسمِ مؤنث (اس کا مادہ سنسکرت میں جُھنٹ تھا پس جھوٹ وہ

[1] جھوٹ موٹ کے - ہ - تابعِ فعل۔ بناوٹ کے۔ بے اصل۔ ظاہرداری کے۔ دکھاوے کے ؎ وہ بات کہہ کے سر پہ مرے کھاتے ہیں قسم ہوتے ہیں جھوٹ موٹ کے اصل کبھی کبھی (داغ)

جھو

جھوٹن۔ بچا ہوا کھانا +

جھوٹ کوٹ۔ ۵۔ تابع فعل۔ پس خوردہ وغیرہ بچا بچایا (ایسا ہی کوٹ تابع محض ہے) جھوٹا کوٹا۔ آگے کا اُٹھا ہوا +

جھوٹ۔ ۲۔ اسم مونث (گنوار) ہوا کے ساتھ زور کی بارش +

جھوٹا۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) جنبش۔ جھوکا۔ دھکا جیسے جھولے کا جھوٹا (۲) عورتوں کے سر کے لمبے بال۔ لٹیں (۳) بھینس کا بچہ + بھینس کا نر۔ بھینسا۔ بھینسے کا سانڈ (۴) نیند کا ہچکولا۔ نیند کا دھکا۔ غنودگی کے باعث گر گر پڑنا۔ یا جھک جھک پڑنا (اوّل۔ دوم۔ چہارم معنی میں جھونٹا زیادہ بولتے ہیں) +

جھوٹا۔ ۵۔ صفت (۱) دروغگو۔ کاذب (۲) سچا کے خلاف لپاٹی۔ لباڑ (۳) بے ایمان۔ بددیانت۔ اُدھری (۴) دغاباز۔ چھلیا۔ فریبی۔ مکار۔ دھوکے باز۔ مُتفنّی (۵) کھرا کے خلاف۔ کھوٹا۔ ناقص (۶) اصل کے خلاف۔ نقلی۔ مصنوعی۔ ساختہ۔ جیسے جھوٹا موتی۔ جھوٹا نگینہ (۷) نکما۔ بیکار۔ جیسے ہاتھ یا پاؤں کا جھوٹا ہو جانا وغیرہ (۸) اچھوتا کا نقیض۔ مستعمل۔ برتا ہوا (۹) پس خوردہ۔ اُلش۔ بچا ہوا کھانا + فُضلہ +

جھوٹا بٹ۔ یا۔ پیمانہ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ کم وزن بٹ۔ کمتی پیمانہ +

جھوٹا بنانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ دروغگو ٹھیرانا۔ مکرانا۔ جھٹلانا۔ تکذیب کرنا +

جھوٹا پڑنا۔ ۵۔ فعل لازم (۱) دروغگو ٹھیرنا۔ وعدہ خلاف ہونا (۲) نکما ہونا۔ بیکار ہونا۔ کام سے جاتا رہنا۔ جیسے ہاتھ یا کل کا جھوٹا پڑ جانا +

جھوٹا جوڑا۔ ۵۔ اسم مذکر۔ کھوٹا جوڑا۔ چوڑیوں کا وہ جوڑا جس میں کھوٹا کام بنے + قبرے یا گوٹی کے کام کا جوتا خواہ دُلہن کی پوشاک جس پر جھوٹا مصالح ٹکا ہوا ہو +

جھوٹا کاغذ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ جعلی دستاویز۔ بنایا ہوا تمسک +

جھوٹا کام۔ ۱۔ اسم مذکر۔ زردوزی وغیرہ کا کام جو کھوٹے مصالحے سے بنایا جائے +

جھوٹا لپاٹی۔ ۵۔ اسم مذکر۔ لباڑیا۔ گپی۔ نہایت کاذب۔ بڑا بھاری دروغگو + دغاباز۔ مکار۔ پُرفریب + وعدہ خلاف + ۵

کس کا بچا ہے عاشق جھوٹا لپاٹی ہیں کہتے ہو بیگم صاحب جھوٹے کے ٹھلانے کو (جرأت)

جھوٹا موتی۔ ۲۔ اسم مذکر۔ مصنوعی موتی + مری موتی + ۵

اشک کے تاثیر سے کس دن نیچے ہو گئے جھوٹے موتی کی طرح بے آبرو ہو جائیگا (منشی ذہن)

جھوٹا نگ۔ یا۔ نگینہ۔ ۲۔ اسم مذکر۔ کانچ کا نگ۔ نگینہ آبگینہ + نگین نجاجی۔ نقلی نگینہ۔ وہ نگینہ جو کان سے نکلا ہوا نہ ہو +

جھو

جھوٹا ہونا۔ ۵۔ فعل لازم (۱) دروغگو ٹھیرنا۔ کاذب قرار پانا۔ وعدہ خلاف ہونا (۲) نکما ہونا۔ بیکار ہونا۔ کام سے جاتا رہنا + ۵

بعدِ مدت مقرر وعدہ جسلائی وہ ہوا کھل گیا قفل دہن یار کا جھوٹا ہو کر (جلیس)

جھوٹن۔ اسم مونث۔ پس خوردہ۔ جھوٹ کوٹ۔ جھوٹا کوٹا +

جھوٹوں کا بادشاہ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ بہت بڑا جھوٹا۔ جھوٹوں کا سردار +

جھوٹوں منہ نہ چھوانا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ نام کو نہ پوچھنا۔ مدارات حال نہ ہونا۔ مدارات بات نہ پوچھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ناز برداری سے بھی کنارہ کرنا + ۵

روٹھا جو رقیب اُسے منانے آئے اور آتے بھی یوں کہ کوئی جلنے آئے
اور ہم جو رُکے تو ہم سے بگڑے جھوٹوں بھی کبھی منہ نہ چھوانے آئے (ناظم)

جھوٹوں نہ پوچھنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ بھول کر نہ پوچھنا۔ ذرا خاطر میں نہ لانا۔ بات نہ پوچھنا۔ نام کو نہ پوچھنا۔ ظاہرداری یا دکھاوے کو بھی نہ پوچھنا +

جھوٹی خبر۔ ۱۔ اسم مونث۔ خبر غلط۔ افواہ دروغ +

جھوٹی قسم۔ ۱۔ اسم مونث۔ سوگند دروغ۔ حلف دروغی + ۵

کیا وہ جی تو مصحف رخسار کا مجھے جھوٹی قسم نہ کھاؤ کلام مجید کی (بحر)

جھوٹی گواہی۔ ۱۔ شہادت دروغ۔ حلف دروغی +

جھوٹے موٹ۔ ۲۔ اسم مذکر۔ دیکھو (جھوٹ موٹ) ۵

سچ کو بھی ہر ایک سمجھتا ہے وہ کیا جھوٹے موٹ جانا سچ ہم اگر اُور روٹے کہا جھوٹے موٹ (ظفر)

جھوٹی مہندی۔ ۲۔ اسم مونث۔ ملی ہوئی مہندی۔ وہ مہندی کہ جو رسم کے طریق سے باندھی نہ ہو + ۵

سیکڑوں خون ہیں بسبب حنائی نہ کئے دیتی ہے سچی گواہی جھوٹی مہندی آپکی (ناسخ)

جھوٹی نالش۔ ۱۔ اسم مونث۔ خوامخواہ کی نالش۔ بے سبب نالش۔ جھوٹا دعویٰ +

جھوٹے نوچنا۔ یا۔ کھسوٹنا۔ ۵۔ فعل متعدی + عورت کے سر کے بال نوچنا۔ بال کھسوٹنا +

جھوٹے وعدے۔ ۱۔ اسم مذکر۔ ایسے وعدے جو کبھی پورے نہ ہوں۔ وعدہ ہائے دروغ

جھوٹے ہاتھ سے کتا نہ مارنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ نہایت بخیل کنجوس ہونا۔ ممسک ہونا۔ لئیم الطبع ہونا۔ مکھی چوس ہونا +

جھوجھا۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) مسلمانوں کے ایک ادنیٰ فرقہ کا نام۔ (۲) پورب: زمرہ۔ ادجھ +

جھوجرا۔ ۲۔ صفت۔ شکستہ۔ ٹوٹا۔ پھوٹا۔ ہال پڑا ہوا۔ متخلخل +

جھوجھرو۔ ۲۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا جنگلی پودا جسے

۵۷ جھوٹا کوٹا۔ ۵۔ تابع فعل۔ پس خوردہ۔ اُلش۔ آگے کا بچا ہوا کھانا، دوسرے کا استعمال شدہ۔ برتا برتایا +

جھو

اُونٹ اکثر خوشی سے کھاتے ہیں +

جھوجری آواز۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ ٹوٹے ہوے برتن کی سی آواز۔ ظرف گلی یا چینی کے ٹوٹے ہوئے برتن کی آواز +

جھوڑ۔ ۲۔ اسم مذکر۔ (ہندی) جھاڑی۔ جھانکڑ۔ جھنڈ جیسے جھوڑ جھوڑ بجے ڈوبن دے +

جھوڑ۔ ۳۔ اسم مؤنث (۱) لڑائی۔ جھگڑا۔ تکرار۔ راڑ۔ حجت۔ تضیہ۔ بحث ردوبدل +

جھوک۔ ۲۔ اسم مؤنث (۱) خمیدگی۔ کجی۔ خم۔ (۲) دھکا۔ ہچکولا۔ ریلا لچک (۳) پینک۔ غفلت جیسے نشہ کی جھونک (۴) گرانئ یک پلہ ترازو۔ ترازو کے ایک پلڑ کا جھکنا (۵) تول۔ وزن +

جھوک سنبھالنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ جنبش کو تھامنا ہچکولے کو سہارنا کسی لمبی چھڑی یا بانس کی لچک کو روکنا +

جھوک مارنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ کم تولنے کے واسطے ترازو کی ڈنڈی کو انگلیوں کی حرکت سے جھکا دینا ڈنڈی مارنا۔ کم تولنا +

جھوکا۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) ہوا کا ریلا۔ ہوا کا دھکا۔ ٹکر۔ ع
(ناسخ) دم بلبل اسیر کا تن سے نکل گیا جھوکا نسیم کا جو نہیں سن سے نکل گیا
(۲) جھٹکا ہچکولا۔ غنودگی کے باعث سر کا جھک جھک جانا۔ جھونٹا +

جھوکنا۔ ۲۔ فعل متعدی (۱) ڈالنا۔ پھینکنا۔ کوڑا کرکٹ یا پھس وغیرہ کا بھاڑ یا تنور میں ڈالنا۔ تنور گرم کرنا۔ بھاڑ گرم کرنا + (۲) برباد کرنا۔ اُڑانا صرف کرنا جیسے کسی کام میں سارا روپیہ جھوک دینا۔ (۳) بے پروائی سے پلے باندھنا۔ بُری جگہ شادی کر دینا جیسے انہوں نے بیٹی کو بُری جگہ جھوکا (۴) ہلاکت میں ڈالنا۔ خطرہ میں ڈالنا۔ جیسے جان جھوکنا (۵) تولنا۔ وزن کرنا جیسے تولنا جھوکنا (اکیلا نہیں بولا جاتا)۔ ۱۔ اس معنی میں سیج ہو سکتا ہے۔ مگر عام جھوکنا بول دیتے ہیں)۔

جھول۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) ڈھیلا پن۔ چین۔ چرس۔ جھرّی۔ شکن۔ سلوٹ سلے ہوئے کپڑے کی ناہمواری (۲) رفتار فیل کی ناہمواری۔ ہاتھی کا سیدھا نہ چلنا۔ (۳) کلتع۔ گلٹ۔ خول (۴) ایک دفعہ جنا۔ ایک دفعہ کئی بچوں کا دینا مثلاً مرغی کا جھول۔ کتیا کا جھول وغیرہ جیسے پہلے جھول کا بچہ دوسرے جھول کا بچہ وغیرہ (۵)۔ ہندی شوربا۔ یخنی آب گوشت۔ مرق +

جھو

جھول بٹھانا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ مرغی کے نیچے انڈے رکھنا۔ انڈے بٹھانا +

جھول جھال۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) جھگڑا ٹنٹا۔ ردوبدل بحث و تکرار (۲) دیر دار۔ ڈھیل ڈھال۔ التوا۔ توقف۔ وقفہ +

جھول نکالنا۔ ۲۔ فعل متعدی (۱) بچے نکالنا۔ بچے دینا (مرغی کے واسطے زیادہ بولتے ہیں) (۲) بچے دلانا + (۳) جھول دار کپڑے کو درست کرنا +

جھول نکلنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ بچے نکلنا بچے پیدا ہونا +

جھول۔ ۳۔ اسم مؤنث (۱) ہاتھی کے اُوپر ڈالنے کا کپڑا۔ جُل۔ پوشش حیوانات۔ بیلوں یا کتوں وغیرہ کے اُوپر ڈالنے کا کپڑا (۲) بڑا پوشاک +

جھولا۔ ۲۔ اسم مذکر۔ ہنڈولا۔ وہ رسی جس پر بیٹھ کر جھولیں۔ درخت یا کھم میں پڑی ہوئی رسی جس میں بیٹھ کر جھونٹے لیتے ہیں +

جھولا جھولنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ جھونٹے لینا جھولے پر بیٹھ کر جنبش کرنا +

جھولا ڈالنا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ جھولنے کے واسطے درخت وغیرہ میں رسی باندھنا +

جھولا۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) ڈھیلا۔ تھیلا سا (۲) سنتنگ۔ رعشہ۔ فالج۔ آدھے بدن کا ڈھیلا پڑ جانا + کمپ بائی۔ ادھرنگ (۳) ہاتھ کا اشارہ (۴) گرم ہوا یا لُو کے اثر سے جو پھلوں یا درختوں میں پژمردگی آجاتی ہے۔ جیسے آموں کو جھولا مار گیا (۵) غلاف بانات خواہ چرم جس میں بندوق رکھتے ہیں۔ نیز وہ تھیلی جو پالکی کے پیچھے اسباب وغیرہ کے لئے باندھتے ہیں + (۶) کپڑے کا جاء دانی نما تھیلا جس میں ہندو پوجا کا سامان رکھ کر اوپر سے باندھ لیتے ہیں + (۷) جب چرس تھامنے کے قریب آجاتا ہے تو بار لینے والا بیلوں کو روک دینے کے واسطے جتاتا اور اس طرح کہتا ہے بارا لائیو لال جھولو۔ (۸) جھولنے کی رسی +

جھولا مار جانا۔ ۲۔ فعل لازم (۱) فالج ہو جانا۔ ادھرنگ ہو جانا جسم کا ڈھیلا پڑ جانا امداد علی بحر ع

پھنس کے ہم دام محبت میں نہ چھوٹے لاعلاج
زُلف کے جھولے نے مارا دل شکن میں رہ گیا۔

(۲) غم۔ شست ہو جانا۔ بیکار ہو جانا جیسے اسے تو جھولا مار گیا +

جھولنا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) جھونٹے لینا پینگ چڑھانا پینگ لینا (۲) لٹکنا آویزاں ہونا (۳) اُمیدوار رہنا۔ پڑا رہنا +

جھو

امید وصل میں ہم جھولتے ہیں برسوں سے
یہاں تقیبوں میں تیاریاں ہیں جھولوں کی } (ناسخ)

(۴) ایک ہی کام میں پڑا رہنا۔ سستی کرنا۔ ڈھیل کرنا جیسے برسوں ہوگئے ابھی تک ایک ہی کتاب میں جھول رہا ہے (۵۔ اسم مذکر) ایک قسم کی ہندی شاعری۔ ہندی گیت +

جھولنا۔ ہ۔ (اسم مذکر (۱) جھولی۔ زنبیل۔ تھیلا۔ دامن کا جھولا۔ تھیلی۔ فقیروں کی وہ تھیلی جس میں سوئی اور آٹا مانگ کر رکھتے ہیں (۲) آنکھ کا گوشت۔ گوشتِ پہلو +

جھولی۔ ہ۔ (اسم مؤنث۔ (۱) جھولا کی تانیث چھوٹا جھولا۔ توشہ دان مسافروں کی جو گوشہ سفر تھیلی فقیروں کی بغلی تھیلی۔ (۲) دامن کی گودی جو کسی چیز کے لینے کے واسطے پھیلائی جائے +

جھولی چھوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بدن کا ڈھیلا پڑ کر دونوں پہلوؤں کا گوشت لٹک پڑنا۔ بڑھاپے کی علامت کا ظاہر ہونا +

جھولی ڈالنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فقیری کا سامان کرنا۔ بھیک مانگنے کو کھڑا ہونا +

جھوم جھوم کر۔ ہ۔ تابع فعل (۱) لہرا لہرا کر۔ ہل ہل کر۔ جھول جھول کر۔ ہچکولے لے لے کر (۲) گھٹ کر۔ خوب زور سے۔ گھر گھر کر جیسے جھوم جھوم مینہ برسنا (۳) غلبہ کے ساتھ۔ نہایت غنودگی سے۔ جیسے پیا جھوم جھوم نند یا آئی رے (گیت کا ٹکڑا) :-

جھومر۔ ہ۔ (اسم مذکر (۱) ایک زیور کا نام جو ماتھے پر زینت کے واسطے لٹکایا جاتا ہے :-

موے سر کو نہ سوا شب یلدا پہنچے
اور نہ جھومر کو ترے عقدِ ثریا پہنچے } (احسان)

(۲) ایک قسم کا ناچ جس میں عورتیں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑا اور حلقہ باندھ کر ناچتی ہیں (۳) ایک قسم کا عورتوں کے گانے کا گیت (۴) گروہ۔ جھنڈ۔ مجمع۔ جھرمٹ +

رس بھری آنکھ ہے محبوب کی بار شانِ عسل
گرد زنبور کا مجمع ہے کہ جھومر پلکیں } (بحر)

جھومنگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (جھمکا) +

جھومنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) لٹکنا۔ آویزاں ہونا۔ جھکنا (۲) عالم مستی

یا غلبۂ نوم میں جھونٹے لینا۔ اونگھنا۔ غنودگی میں ہونا جیسے گیت۔
پیا جھوم جھوم نیند یا آئی رے

(۳) لڑکھڑانا۔ ڈگمگانا (۴) سر ہلانا سر اور تمام جسم کو جنبش دینا (۵) ہاتھی کی سی چال چلنا (۶) اکٹھا ہونا۔ جمع ہونا جیسے بادلوں کا جھومنا (جب گھر پر دروازے پر ہاتھی جھوما کریں گے تو وہاں اظہار امارت و دولت سے مراد ہوگی)۔

جھونا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی باریک دھوتی نما تر نگا کپڑا۔ چھدرا چھدرا بنا ہوا کپڑا (۲) تابع مہمل جو سونے کے ساتھ آتا ہے جیسے خدا سونا جھونا پہننا نصیب کرے (۳) اول قسم کی چھالیہ۔ چکنی سپاری (پورب)۔

جھونکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عورا (۱) بہلان کرنا۔ دکھڑا رونا جیسے قصہ جھونکنا (۲) شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ پیسنا شروع کرنا جیسے چکی جھونکنا (۳) لگانا۔ جڑنا۔ مارنا سی کرنا جیسے ایک ہی لٹھ جھونکا گنوار (۴۔ گنوار) ایک قسم کے مال +

جھونپڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چھپر کا گھر۔ پھوس کا گھر۔ کٹی۔ چھوٹا سا مکان جیسے رہے جھونپڑے میں خواب دیکھے محلوں کا (۲) سر کے بال بڑے بڑے بال جیسے جھونپڑا بڑھا رکھا ہے (ہندو) +

جھونپڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھپریا۔ وہ چھوٹا سا چھپر جو جنگل یا سڑک کی چوکیوں پر سپاہیوں کے واسطے ڈال دیتے ہیں +

جھونٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پینگ۔ جھولے کی جست جھولے کی جنبش (۲) عورت کے سر کے بال (۳) بھینس کا بچہ۔ (۴) بھینسا۔ نر بھینس +

جھونٹا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جھلانا۔ جھولے کو جنبش دینا۔ دھکا دینا۔ ہلانا +

جھونٹا لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پینگ لینا۔ پینگ چڑھانا +

جھونٹے پکڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ حقارت کے ساتھ سر کے بال پکڑنا۔ بال نوچنا +

جھونٹے کھسوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سر کے بال نوچنا +

جھونجھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) گھونسلا۔ آشیانۂ مرغاں (۲۔ ہندو) کھجلی۔ چل۔ خارش۔ کھاج (۳۔ پ) خواہش نفس۔ اچسکا۔ چاٹ + بیا کا گھونسلا +

جھونجھ مارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کھجلی ہونا۔ خارشت ہونا۔ چل ہونا +

جھو

جھونجل - ہ - اسم مؤنث - عو - غصّہ - خشم - غضب - کرودھ - تپہا - خفگی +
جھونجل اُتارنا - ہ - فعل متعدی - عو - غصّہ اُتارنا - بغض نکالنا - جلکر بدلا لینا - عداوت نکالنا +
جھونجل آنا - ہ - فعل لازم - عو - غصّہ آنا - طبیعت جلنا - ناراض ہونا +
جھونک - ہ - اسم مؤنث (۱) جھکاؤ - خم - ترازو کے ایک پلڑے کا نیچا ہونا (۲) اونگھ - غنودگی - جھونٹا (۳) بوجھ - گرانی - بھار - بار - بڑھتی جاتی ہے نزاکت یار کی بالوں کے ساتھ
(بحر) جھونک زُلفوں کا بھی اب بارِ کمر ہونے لگا
(اہلِ لکھنؤ مذکر بولتے ہیں) +
جھونکا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (جھوکا) +
جھونکنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (جھوکنا) +
جھونکنا - ہ - فعل لازم - بَیل کا سینگ مارنا - بَیل کا سینگ ملنے کے واسطے دَوڑنا +
جھونکے آنا - ہ - فعل لازم - غلبۂ نیند کے باعث بار بار سر کا جھکنا - نیند میں جھونٹے لینا +
جھیپنا - ہ - فعل لازم - آنکھ چُرانا - کنیانا - شرمانا - لجانا - لجیانا - پشیمان ہونا +
جھیرا - ہ - اسم مذکر - چشمہ - سوتا - منبع - دہانہ - کنواں - باؤلی (۲) گڑھا - غار - سُوکھا کنواں جس میں اکثر کبوتر رہتے ہیں +
جھیر جھیر - ہ - صفت - پارہ پارہ - دھجی دھجی - ٹکڑے ٹکڑے - پُرزے پُرزے +
جھیر جھیر کر ڈالنا - ہ - فعل متعدی - عو - دھجی دھجی کر ڈالنا - لیر لیر کر ڈالنا - پُرزے پُرزے کر ڈالنا - پارچہ پارچہ کر دینا +
جہیز - ع - اسم مذکر - اسباب - سامان - وہ سامان جو بیٹی کی شادی میں اس کے ہمراہ کر دیتے ہیں +
جہیز میں آنا - فعل لازم - عو - ماں باپ کے گھر سے آنا - وہ چیز جس پر اپنا دعویٰ ہو - جیسے یہ چیز تمہارے جہیز میں تو نہیں آئی جو دعویٰ کرتی ہو +
جھیل - ہ - اسم مؤنث (۱) تال - تالاب - ڈل - غدیر - ڈابر - اگمبیر پانی

جے

کا وہ قطعہ جو چاروں طرف خشکی سے محیط ہو (۲) دلدل - کیچڑ - چہلا (۳) نیچی زمین (۴) گیت کا وہ حصّہ جو مدّھم یا نرم آواز سے کہا جائے +
جھیلنا - ہ - فعل متعدی (۱) برداشت کرنا - سہارنا - بھگتنا - اُٹھانا جیسے بیماری یا مصیبت جھیلنا (۲ - لکھنؤ) پایاب ہو کر جانا پانی گھونٹ کر جانا
(مرزا کاظم جاہ) نصف شب کو یار بُلوائے اگر برسات میں
جھیل کر ہم جائیں پانی تا کمر برسات میں
(۳) پچانا - ہضم کرنا +
جھیلی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا لڑی دار زیور جو کانوں کے زیور کا بوجھ سہارنے کے واسطے سر کے بالوں میں اٹکا لیتے ہیں اس کی شکل لٹکتی ہوتی ہے +
جھیلی دینا - ہ - فعل متعدی - بچّہ ہوتے وقت ایک خاص ترکیب سے رحم کو جنبش دینا -
(نازنین) خوب جھیلی دی ترے صدقے گئی
اب کے آسانی سے بچّہ ہو گیا
جھینکنا - ہ - فعل لازم - عو - (۱) رونا - گریہ کرنا - زاری کرنا جیسے کیوں جھینکتی ہے - کیا رونا جھینکنا لگا رکھا ہے (۲) دکھڑا بیان کرنا - مصیبت دُہرانا - پاپا کہنا (۳) افسوس کرنا - پچھتانا - غم کرنا - رنج کرنا (۴) ماتم کرنا - پیٹنا +
جھینکنا - ہ - اسم مذکر - رونا - گریہ - گلا - شکوہ - مصیبت - بپتا - قصّہ - دکھڑا جیسے کیا جھینکنا جھینکتی ہے -
(جرأت) لوگ کیا اُن کا جھینکنا جھینکیں
بات کب کرنے دیتی ہیں چھینکیں
جھینگا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی چھوٹی مچھلی +
جھینگر - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا بڑی بڑی مونچھوں والا کیڑا جو اکثر دیوار پر رہتا اور کپڑے وغیرہ کو چاٹ جاتا ہے - گھرگھرا - زنجیرہ - جُندب +
جے - ہ - اسم مؤنث - (۱) فتح - نصرت - جیت - ظفر (۲) خوشی - خرّمی - شادمانی - نشاط - سلامتی (۳) ترقی - بڑھوتری (۴) شاباش - مرحبا کیا کہنا ہے - کیا بات ہے +
جے پتر - ہ - اسم مذکر - فتحنامہ - فیصلہ - ڈگری +
جے جے کار یا جے جے کارا - ہ - اوّل اسم مؤنث - دوم مذکر

جے

فتح و نصرت۔ خوشی و خرمی۔ سلامتی + ترقّیٔ دولت + ترقّیٔ اقبال +

جَے کار۔ ۱۔ اسم مذکر۔ جے کی آواز بلند کرنے کو کہتے ہیں +

جَے جَے کار رہیں۔ ۱۔ دُعا۔ اقبال بنا رہے۔ سلامت رہو۔ بول بالا رہے۔ فتح نصیب رہو۔ فتحمند رہو۔ بامُراد و کامیاب رہو +

جَے۔ ۱۔ صفت۔ جس قدر۔ جتنے +

جئی۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا چھوٹا جَو +

جی۔ ۱۔ تابع فعل۔ (۱) حرفِ ایجاب۔ ہاں۔ بلے۔ آرے (۲) جناب حضرت۔ صاحب جیسے جی کہو۔ جی کھلاؤ (۳) درست ہے۔ سچا ہے۔ اُونٹ بلبلانے گئی تو جی بانجھی کہئے (اصل میں ایک تعظیم کا کلمہ ہے جیسے پنڈت جی۔ شیخ جی وغیرہ) +

جی۔ ۱۔ اسم مذکر (۱) جان۔ رُوح۔ پران۔ دم۔ سانس (ناسخ)

دل بریں ہے جسم میں نہ جی ہے — کچھ میری خبر تمہیں ابھی ہے

(۲) زیست۔ زندگی۔ حیات۔ عمر۔ اوستھا۔ آربل۔ آربلا (۳) دل۔ ہردہ۔ ہیا۔ قلب + طبیعت۔ خواہش (۴) ذات۔ خود۔ آپ۔ نفس۔ شخصیت (۵) جرأت۔ دلیری۔ مردانگی (۶) جانور۔ حیوان ذی رُوح (۷۔ صفت) سادہ لوح۔ بھولا بھالا۔ ابول۔ بزمُنہا۔ بے زبان۔ کم گو۔ بے سخن +

جی اُٹھانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ محبت سے کنارہ کش ہونا۔ رغبت اُٹھانا۔ بیزار ہونا۔ توجہ اُٹھانا +

جی آجانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دل آجانا۔ عاشق ہوجانا۔ دل مائل ہوجانا (میں)

آگیا جی کسی پہ جی ہی تو ہے
رک گئی آنکھ آدمی ہی تو ہے

جی اُٹھنا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) دل برداشتہ ہونا۔ دل اُچٹنا۔ دل بیزار ہونا۔ طبیعت نہ لگنا۔ (۲) جان پڑ جانا۔ زندہ ہوجانا +

(مؤلف)
جی بھی اُٹھو کہ یار آتا ہے
دم یہ خاصا دیا مسیحا نے

(۳) سیر و تماشے یا کسی کام کے واسطے دل چلنا +

جی اُچٹ جانا۔ یا۔ اُچٹنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دل کا برداشتہ و برگشتہ ہوجانا۔ کسی کام سے دل بیزار ہوجانا۔ کسی کام پر دل نہ لگنا جیسے سہ

جی

تصویر کے سے طائر خاموش رہتے ہیں ہم
جی کچھ اُچٹ گیا ہے اب نالہ و فغاں سے

جی اُداس ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دل پریشان ہونا۔ دل نہ لگنا۔ افسردہ ہونا +

جی اُڑا جانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دل کا درہم برہم ہوا جانا۔ دل پریشان اور اُداس ہونا۔ دل گھبرانا +

جی اُکتا جانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دل بیزار ہوجانا۔ دل گھبرا جانا۔ دل برداشتہ ہوجانا جیسے کھاتے کھاتے جی اُکتا گیا +

جی اُلٹ جانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دیوانہ ہوجانا۔ پاگل ہوجانا۔ باؤلا ہوجانا +

جی اُلٹنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دل گھبرانا۔ دل پریشان ہونا۔ خاطر پراگندہ ہونا +

جی بٹنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ (۱) دل ہلنا۔ دل [illegible] (۲) دھیان بٹنا۔ خیال بٹنا (۳) محبت کا منقسم ہوجانا (۴) دل پریشان ہونا +

جی بُرا کرنا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) قے کرنا۔ ڈالنا۔ اُگلنا۔ رد کرنا (۲۔ متعدی) ناخوش کرنا۔ ناراض کرنا۔ رنجیدہ کرنا +

جی بُرا ہونا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) قے ہونا۔ رد ہونا (۲) دل بیزار ہونا۔ ناراض ہونا۔ نفرت ہونا +

جی بڑھانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ جرأت دینا۔ دلیری بخشنا۔ ہمت باندھنا۔ دلیر کرنا۔ دھیرج بندھانا۔ دلاسا دینا۔ مستعد کرنا۔ تعریف کرکے آمادۂ کار کرنا۔ خوش کرنا جس طرح پہلوان دانستہ پچھڑ کر اپنے شاگرد کا جی بڑھاتا ہے +

جی بڑھنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ خوش و شادماں ہونا۔ جرأت بڑھنا۔ دلیری آنا۔ ہمت بڑھنا۔ دل تازہ ہونا +

جی بکھرنا یا بکھرا جانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ حال دگرگوں ہونا۔ بدحال ہونا۔ غش چلا آنا۔ دل بیٹھنا۔ پریشان ہونا +

جی بگڑا جانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دل متلانا۔ غثیان ہونا۔ جی چلانا۔ متلی ہونا +

جی بند ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دل رُکنا۔ انقباض خاطر ہونا۔ کبیدہ ہونا +

جی بھاری کرنا - ہ - فعل لازم عو - غمگین ہونا - اندوہگیں ہونا - رنجیدہ ہونا - دل پر بوجھ ڈالنا + رونا + ناراض ہونا +

(برہگین) { مجھ کو کوئی گاڑے دوگانا اپنا جی بھاری کر
لے گیا گو لوٹ کر گھر چور مت تُشوے بہا

جی بھٹکنا - ہ - فعل لازم - دل کا کسی چیز کو ڈھونڈنا - مشتاق ہونا آرزومند ہونا -

(بحر) { لبوں پہ رُک گیا سینہ میں دم کبھی اٹکا
تمہارے واسطے کیا کیا نہ شب کو جی بھٹکا

جی بھرا آنا - ہ - فعل لازم - رونا چلا آنا - دل اُمنڈ آنا +

جی بھر آنا - ہ - فعل لازم - دَیا آنا - رحم آنا - ترس آنا + رقت آنا - آنسو بھر آنا - قریب بگریہ ہونا - کسی کی مصیبت دیکھ کر یا کسی کی یاد آکر دل کا دردمند ہونا - دل اُمنڈنا +

جی بھر بھرانا - ہ - فعل لازم - دل للچانا - طبیعت کا راغب ہونا - جی مائل ہونا +

جی بھر بھر آنا - ہ - فعل لازم - بار بار قریب بگریہ ہونا - از حد رحم آنا - دل میں نہایت درد پیدا ہونا - رقت آنا - آنسو بھر بھر آنا +

جی بھر جانا - ہ - فعل لازم (۱) دل سیر ہو جانا - طبیعت اُکتا جانا - آسودہ ہو جانا +

جی بھر کر - ہ - تابع فعل - سیر ہو کر حسب خواہش تسلی کے موافق بخوبی -

(ناسخ)
دم ٹھیر جو کروں نظارہ جی بھر کر الٰہی خنجر سفاک آبدار نہ ہو

جی بھرنا - ہ - فعل لازم - دل سیر ہونا - دل اُکتانا +

جی بہلانا - ہ - فعل متعدی - دل خوش کرنا - رفع کلفت و ملال کرنا - دل بانٹنا - دل پھیرنا - دل کا اور طرف مشغول و متوجہ کرنا سیر و تماشے میں مشغول ہونا (لازم کے معنی بھی دیتا ہے) +

جی بہلنا - ہ - فعل لازم - دل بٹنا - دل کا اور طرف متوجہ ہونا - سیر و تماشے میں مشغول ہونا - دل خوش ہونا - دل لگنا - کسی کام کی طرف طبیعت مشغول ہونا +

جی بیٹھا جانا - ہ - فعل لازم - دل کا گر جانا - دل کا مضمحل یا منفعل ہونا - افسردہ خاطر ہونا - دل کا مایوس ہونا +

جی پانی کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) لہو پانی ایک کرنا کمال زحمت اٹھانا (۲) دل ملائم کرنا - دل موم کرنا +

جی پر کھیلنا - ہ - فعل لازم - جان کو جوکھوں میں ڈالنا - جان کو خطرہ میں ڈالنا - جان پر کھیلنا +

جی پڑنا - ہ - فعل لازم (۱) جان پڑنا - رُوح پڑنا + بچہ میں رُوح آنا - (۲) کیڑے پڑنا - جیئو پڑنا - کرم پڑنا +

جی پک جانا - ہ - فعل لازم - دل کا آزار رسیدہ ہونا - دل دکھی ہو جانا - دل کا عاجز اور تنگ ہو جانا +

جی پکڑا جانا - ہ - فعل لازم عو - دل میں شُبہ پڑنا - ماتھا ٹھنکنا +

جی پکڑ لینا - ہ - فعل متعدی (۱) دل تھام لینا - کسی کا رنج یا صدمہ سن کر تاب نہ لانا - کلیجہ پکڑ لینا +

جی پگلنا - ہ - فعل لازم - پگھلنا - نرم ہونا - میلان خاطر ہونا - دل آنا +

(ہدایت) { دل پر ہزار حرف شکایت سے تھا ہجوم
مکھڑے کو دیکھتے ہی پہ کچھ جی پگل گیا

جی پھٹ جانا - ہ - فعل لازم - دل بیزار ہو جانا - متنفر ہو جانا - دل برگشتہ ہو جانا - دل میں فرق آ جانا + محبت نہ رہنا - ناراض ہو جانا +

جی پھر جانا - ہ - فعل لازم - دل بیزار ہو جانا یا اُکتا جانا - نفرت ہو جانا - متنفر ہو جانا +

جی پھسلنا - ہ - فعل لازم - میلانِ خاطر ہونا - دل آنا - عشق ہونا - دل مائل ہونا +

جی پیچھے پڑنا - ہ - فعل لازم - عو - جی بہلنا - دل بٹنا - دل کا مشغول ہونا - رنج و کلفت بٹنا +

جی پھیکا ہونا - ہ - فعل لازم - دل کا کسی چیز سے بیزار اور متنفر ہو جانا +

جی ترسنا - ہ - فعل لازم - دل کا مشتاق ہونا - دل کا آرزومند ہونا - جی للچانا - دل پھڑکنا +

جی ٹوٹ جانا - ہ - فعل لازم - (۱) شکستہ خاطر ہونا - بیدل ہونا - (۲) رنج پہنچنا - تکلیف پہنچنا +

جی ٹھکنا - ہ - فعل لازم - اطمینان ہونا - خاطر جمع ہونا +

جی ٹھنڈا ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) جی خوش ہونا - دل راضی ہونا -

جی

نہایت خوش ہونا (۲) تسلی ہونا۔ تسکین خاطر ہونا۔ تشفی ہونا (۳)
ارمان پورا ہونا۔ دل کی ہوس نکلنا +

جی جان سے فدا۔ یا۔ قربان۔ یا۔ نثار ہونا۔ ع۔ فعل لازم
دل و جان سے فدا ہونا۔ جان چھڑکنا۔ شیدا و والہ ہونا +

جی جانتا ہے۔ یا۔ جانے ہے۔ ع۔ جملہ۔ دل ہی کو خبر ہے۔
دل ہی واقف ہے + دل ہی پر صدمہ ہے (میر)

اُس کی طرز نگاہ مت پوچھو   جی ہی جانے ہے آہ مت پوچھو

(۲) بیان سے باہر ہے۔

راستی کو جری ہے ہے وہ بھی جانے ہے } (رنگین)
کہ دو گمان مجھ سے وہ ایسا ہے کہ جی جانے ہے

جی جلانا۔ ع۔ فعل متعدی۔ دل کو رنجیدہ کرنا + غم دینا۔ رنج دینا۔ دل میں آگ لگانا۔ غصہ دلانا۔ برافروختہ کرنا۔ (۲) حسد دلانا۔ رشک دلانا
(۳) چھیڑنا۔ ستانا۔ کلپانا۔ آزار دینا +

جی جلنا۔ ع۔ فعل لازم (۱) غصہ آنا۔ آگ لگنا۔ کوفت ہونا۔ رنج ہونا۔
(۲) رشک و حسد ہونا +

جی جی اٹھنا۔ ع۔ فعل لازم۔ (دکنوار) باغ باغ ہونا۔ نہایت خوش ہونا +

جی چاہنا۔ ع۔ فعل لازم۔ خواہش طبع ہونا۔ دل للچانا۔ لالسا ہونی
من چلنا۔ دل کا مائل و راغب ہونا۔ دل ڈھونڈھنا۔ مشتاق ہونا۔
آرزومند ہونا +

جی چاہے۔ ع۔ تابع فعل۔ گر دل میں آئے۔ گر مرضی ہو۔ اگر منظور ہو +

جی چرانا۔ یا۔ جی چھپانا۔ ع۔ فعل متعدی۔ دم چرانا۔ اجتناب کرنا۔
پہلو تہی کرنا۔ کام سے بچنا۔ کنارہ کشی کرنا۔ کام سے چھپنا۔ حیلہ جو ہونا
(۲) عاشق کے دل کی چوری کرنا۔ عاشق کا دل لے لینا +

جی چلا۔ ع۔ صفت (۱) دلیر۔ بہادر۔ من چلا۔ شوریدہ سر۔ شوقین۔ شیدا و شجاع
(۲) سخی۔ داتا۔ دھرماتما۔ دریا دل۔ فیاض۔ عالی ہمت۔ بلند حوصلہ۔
(۳) دیوانہ۔ دل رفتہ۔ دل اُٹھا ہوا۔ مجنون۔ خفقانی +

جی چلانا۔ ع۔ فعل لازم۔ (۱) رغبت کرنا۔ دل رجوع کرنا۔ خواہش کرنا۔
(۲) جرأت کرنا۔ ہمت کرنا + (اگرچہ متعدی ہے مگر لازم کے معنی میں بولا جاتا ہے) +

جی

بن بلائے ہم تو اس کوچہ میں جا سکتے نہیں } (معروف)
دل تو چلتا ہے بہت پر جی چلا سکتے نہیں

جی چلنا۔ ع۔ فعل لازم (۱) خواہش ہونا۔ رغبت ہونا۔ دل میں آنا۔
ارادہ ہونا +

جی چلا بوسہ پہ یاں ہم سے طلبگاروں کا } (نصیر)
اُڑ گیا رنگ وہاں پاس کے رخساروں کا

(۲) دل شفتہ ہونا۔ دل اُٹھنا۔ جنون ہونا۔ دل کا قابو میں نہ رہنا۔ بیخود ہونا۔

جی چلا جائے ہے پازیب کی جھنکار کے ساتھ } (جرأت)
حشر اٹھتا ہے اُس شوخ کی رفتار کے ساتھ

جی چھپانا۔ ع۔ فعل لازم۔ دیکھو (جی چرانا) (مصحفی) ؎
مدت ہوئی کہ تاب و تواں جی چھپا گئے

جی چھوٹنا۔ ع۔ فعل لازم۔ بد دل ہونا۔ بیدل ہونا۔ ناامید ہونا۔ ہمت ٹوٹنا۔ (ذوق)

اللہ اگر دل خوشی ہو کوئی چھوٹ گیا   ہوس صید پر صیاد کا جی چھوٹ گیا

(۲) عاجز آنا۔ ہارنا۔ تھکنا۔ جیسے چلتے چلتے جی چھوٹ گیا (۳) جوبن چھانا۔ نشہ مردمی جاتا رہنا۔ نامردی آجانا۔ (مصرعہ نکہت)

سینہ پہ سر ہرچند رہا دل آخر کو جی چھوٹ گیا +

جی چھوڑ دینا۔ ع۔ فعل لازم۔ ناامید و عاجز ہونا +

پہلوانوں سے نہ ہو ہم ناتوانوں سے جو ہو } (ناسخ)
عشق کا وہ معرکہ ہے تہمتن جی چھوڑ دے

جی چھوڑنا۔ ع۔ فعل لازم۔ (ہندو) پران تجنا۔ مرنا۔ دم دینا۔ انتقال کرنا

جی دار۔ ا۔ صفت (۱) من چلا۔ دل چلا۔ بہادر۔ جری۔ جوت دار (۲)
سخت۔ مضبوط۔ دم خم کا +

جی دان۔ ع۔ اسم مذکر (ہندو) جان بخشی۔ حکم موت سے رہائی +

جی دکھانا۔ ع۔ فعل متعدی۔ خفیہ رنج و آزار پہنچانا۔ تکلیف دینا۔ ستانا
دُکھی کرنا۔ صدمہ پہنچانا +

جی دکھی ہونا۔ ع۔ فعل لازم (ہندو) دل بیزار ہونا۔ دل عاجز ہونا۔
دق ہونا۔ تنگ ہونا۔ تکلیف ہونا۔ بیمار ہونا۔ علیل ہونا +

جی دوڑنا۔ ع۔ فعل لازم۔ جی چلنا۔ قصد و ارادہ۔ عزم ہونا۔ میلان
طبع و رغبت دل ہونا۔ ؎

جی

مجھ مست کو کیوں بنائے زدہ ساتری صورت
جی دوڑے ہے میکش کا کباب نمکیں پر (جرأت)

جی دھڑکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دل کانپنا۔ دل ہلنا۔ تپاکِ قلب ہونا۔ اختلاج قلب ہونا (۲) خوف ہونا۔ اندیشہ ہونا + (رنگین)

مرا جی دھڑکتا ہے نا وقت مجھے کیا ہے اُدھر کو روانہ زوتا +

(۳) دم رُکنا۔ دل کڑھنا۔ ملال آنا۔ افسوس آنا جیسے رو پیٹ رہتے ہوئے جی دھڑکتا ہے +

جی دھک دھک ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خوف و خطر سے دل کانپنا +

جی دہلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خوف کھانا۔ جی ڈرنا۔ دل دھڑکنا۔ (نسیم)

تا خوف اس قدر مجھ روزگار سے جب کوئی بھی ہنسا تو مرا جی دہل گیا

جی ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) جیو ڈالنا۔ جسم میں رُوح اُتارنا۔ جان ڈالنا۔ زندہ کرنا۔ (۲۔ ہندو) محبت کرنا۔ انسبت کرنا۔ پریت کرنا +

جی ڈوبنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) دل غرق ہونا۔ ب (میر تقی)

سو بار ایکدم میں گیا ڈوب ڈوب جی پر بحرِ غم کی پائی نہ کچھ انتہا ہنوز

(۲) عالمِ غشی کا طاری ہونا۔ دل نڈھال ہونا۔ دل بکھرنا۔ دل کا بے قابو ہونا خواہ ناتوانی سے ہو خواہ غم و فکر سے۔ (شاعر ہ)

تیر نگہ کو رہن میں بے دم ہو گیا آنکھیں پتھرا گئیں غش کر گیا جی ڈوب گیا

جی ڈھیا جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دل کا سُست اور مُضمحل ہونا۔ غش چلا آنا۔ جی ڈوبا جانا ہ

جی ڈھیا جائے ہے مجھ کا تنکے بلا جی ہے یا دیدہ ہے (حکمت)

(۲) دل گرا پڑنا۔ دل کا قابو میں نہ رہنا۔

جی ڈھیا جائے ہے سحر کے رات گزرے گی کس خرابی سے (میر تقی)

جی رُکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل مُنقبض ہونا + دم گھبرانا + دل نہ لگنا۔ دل کا حاضر نہ ہونا۔ دل سے کسی کے ساتھ نہ بولنا۔ انقباضِ خاطر ہونا +

جی رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دلداری کرنا۔ پاسِ خاطر کرنا۔ خوش کرنا + آنسو بہلانا۔ تسلی دینا۔ دلاسا دینا۔ دل بہلانا +

جی سائیں سائیں کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حالِ دل کا دگرگوں ہونا۔ عالم غشی کا طاری ہونا۔ حالتِ ضعف یا غم سے دل سنسنایا جانا + ہے کیسے سناٹے کا بن سے مرا جی ہے کرنے لگا سائیں سائیں (میر تقی)

جی

جی سنسنانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ضعف و ناطاقتی کے باعث دل دھڑکنا ہونا۔ جی نڈھال ہونا۔ دل بیٹھنا یا پریشان ہونا۔ دل گرا پڑنا + ب

ہو سحر ہاری فلک سے پھری نہ ہو کیسی ہوا چلی یہ کہ جی سنسنا گیا (مومن)

جی سے اُتر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بیقدر ہو جانا۔ دل سے گر کرنا۔ حقیر ہو جانا۔ قابلِ نفرت ہو جانا۔ ب

طفلِ سرشک باعثِ رُسوائی تا کہ آنکھوں سے گر گیا مرے جی سے اُتر گیا

جی سے جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جان سے گزرنا۔ جان بحق ہونا۔ مرنا۔ دم نکلنا +

جی سے جی ملنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دو دلوں کا ایک ہو جانا۔ دو آدمیوں کی دوستی اور اتفاق ہو جانا +

جی سے گزر جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (جی سے جانا) ب

تیرِ نگاہِ یار کو تا رخصت کیوں گزرا جو سینے سے تو میں جی سے گزر گیا (بکر)

جی کا بخار نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رونے یا غضب ہونے سے دل کا اندرونی رنج و غم کرنا۔ غصہ نکالنا۔ دل کی بھڑاس نکالنا + ب

خوب سا اُس نے نکال اپنے جی کا بخار ہو گئی آج میری اُسکی صفائی بات بات (رنگین)

جی کا غبار۔ ا۔ اسم مذکر۔ ملال و کدورتِ دل۔ کدورتِ خاطر +

جی کانپنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (جی دھڑکنا)

جی کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) جرأت کرنا۔ دلیری کرنا۔ ہمت کرنا۔ جگرا کرنا (۲۔ متعدی۔ ہندو) کسی چیز کو جی چاہنا۔ من کرنا۔ کسی چیز کو دل چاہنا +

جی کُڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ (۱) دل رنجیدہ کرنا۔ اندوہگین کرنا۔ دل میلا کرنا۔ رنج دینا۔ (۲۔ لازم) اندوہگین ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ غم کرنا + متاسف ہونا۔ افسوس کرنا +

جی کُڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اندوہگین ہونا۔ متاسف ہونا۔ دل میں درد ہونا۔ ہمدردی کے باعث رنج ہونا۔

جی کو لگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دل پر گزرنا۔ دل پر اثر کرنا۔ اپنوں کی سب کے جی کو لگتی ہے (۲) بھانا۔ پسندِ خاطر ہونا۔ دلپسند ہونا۔ دل کو اچھا معلوم دینا +

جی کو مارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل کی خواہشوں کو ضبط کرنا۔ دل مارنا۔ من مارنا۔ صبر و سکوت اختیار کرنا۔ ب

آرزوئیں ہزار رکھتے ہیں تو بھی ہم جی کو مار رکھتے ہیں (میر)

جی کھپانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جان صرف کرنا۔ جان دینا۔ جان کھونا۔ جان گنوانا +

جی

اس قتنۂ غم سے جی کھو دیا ۔ اس سوزِ نہاں نے جی جلایا

(۱) محنت کرنا ۔ دل توڑ کر کام کرنا ۔ بخوبی محنت کرنا ۔ جان لڑانا ۔

جی کھٹا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دل بیزار کرنا ✦

جی کھٹا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بیزار ہونا ۔ متنفر ہونا ۔

جی کھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) انشراحِ خاطر ہونا ۔ انبساطِ طبع ہونا ۔ کشایش دل ہونا (۲) شرم و حجاب دُور ہونا (۳) بے دھڑک ہونا ۔ بیباک ہونا ۔ دل کو جرأت ہونا ✦

جی کھول کر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ خاطر خواہ ۔ بخوبی ۔ آزادانہ ✦ بکثرت ۔ بافراط ۔ بے دریغ ۔ بے افسوس جیسے جی کھول کر روپیہ اٹھانا یا جی کھول کر دینا وغیرہ ۔

جی کی امان پانا ۔ یا ۔ مانگنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (ایک مقولہ ادب ہے جو عرضِ مطلب سے پیشتر زبان پر لاکر تمام بادشاہ کرتے ہیں) جان بخشی چاہنا ۔

کہوں اک بات میں تجھ سے اگر جی کی اماں پاؤں

مجھے قربان ہونے دے تیرے قربان ہو جاؤں

جی کی جی میں رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دل کی حسرت کا دل ہی میں رہنا ۔ آرزو و تمنائے دلی کا بر نہ آنا ۔ حسرت رہنا ۔ ارمان رہنا ۔

جی کی جی ہی میں رہی بات نہ ہونے پائی ایک بھی ان سے ملاقات نہ ہونے پائی (مصحفی)

جی گرا جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دل کا بیٹھا جانا ۔ طبیعت میں سستی اور اضمحلال ہونا ۔

جی گھبرانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دل گھبرانا ۔ توحش ہونا ۔ پریشان ہونا ۔ دل نہ لگنا ۔ پریشان خاطر ہونا

جی گنوانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دل کھونا ۔ دل برباد کرنا ۔

جی لبھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) دل مائل کرنا ۔ تالیفِ قلوب کرنا ۔ دل پھسلانا ۔ ترغیب دینا ۔ جی بھرانا ✦ موہنا (۲) تسخیرِ قلوب کرنا ۔ جادو سے اپنی طرف مائل و راغب کر لینا ✦

جی لڑا دینا ۔ یا ۔ لڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دل کا ہمہ تن مصروف کر دینا ۔ جان و دل سے دریغ نہ رکھنا ۔ ساری توجہ مصروف کر دینا ۔ جان کھپا دینا ۔

جی لڑا دیتا ہے کیسی جاں پر ہیں ملتا م تماشہ ہے تو تاج کہیں سے کم نہیں (ناسخ)

جی لرزنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دل کانپنا ۔ دل پر خوف چھانا ۔ رعب غالب ہو جانا ✦

جی لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) دل کا مشغول کرنا ۔ دل کا متوجہ کرنا ۔ جی بہلانا ۔ بجانِ خاطر و بتوجہ دل سے مشغول ہونا (۲) عاشق ہونا ۔ کسی کی طرف دل مائل کرنا ۔ عشق کرنا ✦

جی

جی لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) جی بہلنا ۔ دل مشغول ہونا (۲) عاشق ہونا ۔ دل آنا ۔ عشق ہونا ۔

جی لٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عاشق ہونا ۔ فریفتہ ہونا ۔ دل فریفتہ ہونا ✦

جی للچانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) دل کا راغب ہونا ۔ دل کا مائل ہونا ۔ آرزو مند ہونا ۔ دل کا خواہشمند ہونا (۲) دل کا ڈانواں ڈول کرنا ✦ دل کا یکسو نہ رہنا ۔ پریشان ہونا ۔ دل کا کبھی اِدھر کبھی اُدھر راغب ہونا

جی لوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دل چھیننا ۔ دل کو چھین لینا ۔ عاشق کر لینا ۔ دل غارت کرنا ۔

جی لوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) دل کا بیتاب رہنا ۔ دل کا بیتاب ہونا جیسے پیٹ میں جی لوٹتا ہے ۔ سینہ کے اندر تلاطم (۲) نہایت مشتاق ہونا ۔ دل کا آرزو مند و مشتاق ہونا ✦ جی ڈھونڈھنا ۔

جی مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ سرکشی دل کو مارنا ۔

دل کو اُس کی یکہ کر رہے ہیں جہاں ایسے جواب (رنگین)

بس رہے اپنا کوئی مار کے جی کملائی

جی متلانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دل کا مالش کرنا ۔ غثیان ہونا ۔ طبیعت کا بغیر از تحریک قے کرنے پر متقاضی ہونا ✦ دل بیزار ہونا ۔

اس ہوس دنیا پہ نوبت لائے جی تاکہ خوب اس سے ترا متلائے جی (رنگین)

جی مرجانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دل کا افسردہ و مردہ ہو جانا

جی ملانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ افسوس آنا ۔ افسوس ہونا ۔ دریغ ہونا ۔ جیسے دو دو پیسے پر جی ملاتا ہے ۔

جی ملنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دل کا میل کھانا ۔ دل کا موافق ہونا ۔ ایک دل ہونا ۔ ہم خیال اور ہم منشا ہونا ۔

جی میں آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) دل میں گزرنا ۔ دل میں خطور کرنا ۔ کسی خیال کا دل میں وارد ہونا ۔ من میں آنا (۲) جی چاہنا ۔ دل چاہنا ۔ دل کا ارادہ ہونا ۔ دل کا خواہش کرنا ✦

جی میں بٹھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) دل میں رکھنا ۔ دل میں رچنا ۔ دل میں مستحکم ہونا ۔ دل میں گھر کرنا ۔ دل میں بیٹھنا ۔ دل میں اثر کرنا ✦ حلول کرنا ۔ اترنا ✦

جی میں بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دل میں گھسنا ۔ دل میں گھبنا ۔ دل میں اثر کرنا ۔ دل میں چبھنا ✦

جی میں جلجانا - ۵ - فعل لازم - دل میں رشک وحسد یا غصہ کے باعث پیچ وتاب کھانا - حسد کرنا ؎

جو غیر سے تو کو دیکھے شمع ای ہو پگل جاوے
بھلے دیکھے اگر پروانا ہے نہ جی میں جلجاوے

جی میں جی آنا - ۵ - فعل لازم - دم میں دم آنا - جان میں جان آنا - تسلی ہونا - تسکین خاطر ہونا - تشفی ہونا + زیست کی امید ہونا - جان بچنے کی امید بندھنا ؎

استعدر دل سے گھبرایا موت آئی تو جی میں جی آیا (محشر)

جی میں جی ڈالنا - ۵ - فعل متعدی - کسی کے دل کو اپنا سا دل بنانا - یقین دلانا - اپنی بات دوسرے کے دل میں اچھے طور سے بٹھانا - تصدیق دلانا - دلنشین کرنا - نشچے کرانا +

جی میں ڈالنا - ۵ - فعل متعدی - دل میں اتارنا - گھٹ میں اتار دل میں خیال پیدا کرنا +

جی میں رکھنا - ۵ - فعل لازم (۱) خفیہ رکھنا - پوشیدہ رکھنا (۲) کسی بات کو دل میں رکھنا - کسی بات کا دل میں خیال رکھنا + بغض رکھنا - عداوت رکھنا - کینہ رکھنا - کپٹ رکھنا (۳) ارادہ رکھنا - قبضہ رکھنا -

جی میں گھسنا - یا - گڑنا - ۵ - فعل لازم - دیکھو (جی میں بیٹھنا)

جی میں گھر کرنا - ۵ - فعل لازم - دیکھو (جی میں بیٹھنا)

جی نڈھال ہونا - ۵ - فعل لازم - دل مضمحل ہونا - دل کا بکھرنا - دل پریشان ہونا - افسردگی خاطر ہونا +

جی نکلنا - ۵ - فعل لازم (۱) دم نکلنا - مرنا - روح پرواز کرنا - ہلاک ہونا (۲) فریفتہ ہونا - مفتون ہونا - عاشق ہونا (۳) نہایت خوف ہونا - نہایت ڈرلگنا +

جی ہارنا - ۵ - فعل لازم - جی چھوڑنا - کسی کام سے عاجز ہوکر باز رہنا - نامردی کے باعث کسی کام کی جرأت نکرنا - ہمت ہارنا ؎

عشق بازی میں کیا ہوئے ہیں میر آگے ہی جی انہوں نے ہار اتھا (میر تقی)

جی ہاتھ میں رکھنا - ۵ - فعل متعدی - خوش رکھنا - دل میلا نہونے دینا +

جی ہاتھ میں لینا - ۵ - فعل متعدی - تسلی دینا - خوش رکھنا - دل میلا نہونے دینا +

جی ہٹجانا - ۵ - فعل لازم - دل متنفر ہوجانا - دل بیزار ہو جانا - رغبت ہٹجانا +

جی ہلنا - ۵ - فعل لازم - دل کا خوف یا ترس یا رحم سے کانپنا +

جی ہوا ہوجانا - ۵ - فعل لازم - دم فنا ہوجانا - روح کا قالب سے نکلجانا +

صبح رخصت ہوا نگاہ کے ساتھ جی ہوا ہوگیا اک آہ کے ساتھ (میر تقی)

جی ہوا ہونا - ۵ - فعل لازم - دم نکلنا - جان نکلنا ؎

کیونکر نہ جی ہوا ہو کیونکر نہ دم فنا ہو آرام جاں خفا ہے دو چار دن سے اپنا (رفعت)

جی ہی جی میں باتیں کرنا - ۵ - فعل لازم - دل ہی دل میں خیال پکانا - آپ ہی آپ باتیں کرنا +

جِیا - ۵ - (تصغیر) جو (۱) جان - دل - پران (گیت) تج جو میں ہوئے بس گئی سانوریا کی چلبلی چال (۲ - اسم مذکر) جانی - پیارا - محبوب - عزیز - جان (۳ - اسم مؤنث) دایہ - دوا - نیز وہ عورت جسکو دایہ کی بجائے تصور کریں (اب یہ لفظ دلی میں کم بولا جاتا ہے)

فخر کرتی ہے دوگانا اسے جیا کہہ کے ایک دایہ میں یادانہوں سنو لوکھرا سے ونگین)

جَیب (ع) اسم مذکر (۱) گریبان - سینہ - پیرہن - ۲ - اسم مؤنث - وہ تھیلی جاہل عرب کرتوں کے نیچے لگاتے ہیں لیکن اردو میں اس تھیلی پر اطلاق ہوتا ہے جو دامن کے چاک میں لگاتے ہیں اور اسے عوام الناس کیسہ بھی بولتے ہیں - کیسہ - دامن - گوجہ - داب جیسے

جیب میں نہیں کملی کی ڈلی - چھیلا پھرے گلی گلی (۳) قبضہ - دخل - قابو - تحت جیسے اُن کا مال تو ہماری جیب میں ہے +

جیب خرچ - ف - اسم مذکر - وہ بالائی خرچ جو روزمرہ کے واسطے کہا جائے - پاکٹ منی +

جیب کترا - ۱ - اسم مذکر - کیسہ بر - اچکا - عیار - وہ بدمعاش جو جیب کتر دام نکال لے ؎

جو نظر باز اس کا چتر ا ہے خوب دیکھا تو جیب کترا ہے (جوان)

جیب گھڑی - ۵ - اسم مؤنث - چھوٹی گھڑی جو جیب میں رکھی جائے +

جیب میں پڑا ہونا - ۱ - فعل متعدی - قابو میں ہونا - چٹکیوں میں پڑا ہونا +

جیبھ یا جِیبھہ - ۵ - اسم مؤنث - زبان - لسان - رسنا +

جیب چلنا - ۵ - فعل لازم - زبان چلنا - منہ چلنا - کھایا جاتا جیسے جیب چلے نشتر بلا ٹلے +

جیب نکالنا - ۵ - فعل متعدی (۱) زبان نکالنا + زبان کھینچنا (۲) کھلکھلا منہ پھاڑنا - بیہودہ پنے سے بات کرنا جیسے کیوں جیب نکالے بے رحمی کے مارے زبان باہر کرنا +

جیب کرنا - ہ - فعل متعدی (گنوار) زبان کرنا - زبان درازی کرنا - جواب دینا - بیہودہ بات کرنا +

جیب کے تلے جیب ہونا - ہ - فعل لازم (گنوار) زبان کے نیچے زبان ہونا - دو زبان ہونا - دو فصلی باتیں کرنا - ایک بات پر قائم نہ رہنا +

جَیبی - ف - صفت - جیب سے تعلق رکھنے والا - چھوٹا جیسے جیبی گھڑی وغیرہ +

جیبی رومال - ف - اسم مذکر - چھوٹا رومال +

جیبی کتّا - ا - اسم مذکر - بہت چھوٹی قسم کا کتا - پستہ +

جِیبھی - یا جیبھی - ہ - اسم مؤنث (۱) زبان صاف کرنے کا آلہ (۲) لگام کا ایک حصّہ +

جیت - ہ - اسم مؤنث (۱) ہار کا نقیض - فتح - فتحمندی - کامیابی (۲) نفع - فائدہ - اوت - بیشی جیسے دس روپیہ کی جیت رہی (۳) غلبہ - فوقیت - برتری - چڑھتی -

جیت ہونا - ہ - فعل لازم (۱) فتح ہونا (۲) غلبہ ہونا (۳) نفع - اوت ہونا +

جیت گڑھ - ہ - اسم مذکر (گنوار) فتح گڑھ - وہ قلعہ یا مقام جس جگہ سے کسی شہر کو فتح کیا +

جیتا - ہ - صفت (۱) زندہ - حیات والا - مردہ کے خلاف - جاندار (۲) زیادہ - بیش جیسے ذرا جیتا کپڑا پھاڑو +

جیتا جاگتا - ہ - صفت - زندہ و سلامت - صحیح و تندرست +

جیتا چنواتا - ہ - فعل متعدی - برہمی کے زمانہ کی سزا - زندہ آدمی کو دیوار میں چنوا کرنا ؎

کبھی دیکھا ہو نظر بھر کے جو پیشانی کو مجھکو چنوائیے جیتا بد افشاں کی طرح (عالم)

جیتا رہنا - ہ - فعل لازم - زندہ و سلامت رہنا +

جیتا گاڑنا - ہ - فعل متعدی - زندہ درگور کرنا جیتے کو قبر میں دبانا +

جیتا لہو - ہ - اسم مذکر - وہ تازہ خون جو جسم سے نکلا ہو -

جیتنا ہ - فعل متعدی (۱) فتح کرنا - سر کرنا - شکست دینا - غالب آنا - زیر کرنا + بازی لینا +

جیتے جی - ہ - تابع فعل (۱) تا بزندگی - تا بحیات - حین حیات - عمر بھر - تا عمر (۲) بحالت زندگی میں - ہوتے ہوئے - موجودگی میں + ؎

ناتوانی سے ہمارے جیتے جی خانۂ زنجیر سونا ہو گیا (ناسخ)

جیتے جی مر جانا - ہ - فعل لازم - تباہ ہو جانا - برباد ہو جانا - حالت زندگی میں موت کا مزا چکھنا جیسے ہم تو اس چوری سے جیتے جی مر گئے +

جیتی مکھی نگلنا - یا - کھانا - ہ - فعل متعدی (۱) جان بوجھ کر آفت میں پڑنا دانستہ اذیت سہنا - دیدہ و دانستہ دام بلا و مصیبت میں پھنسنا + ؎

بوستاں اپنے شیریں تر ابل سے دیا جیتی مکھی کس طرح سے اُس نے کھائی دیکھکر

(۲) سراسر بے ایمانی کرنا - جان بوجھ کر بے ایمانی کرنا - بے انصافی کرنا -

جیٹھ - یا جیٹ - ہ - اسم مذکر (۱) خاوند کا بڑا بھائی جیسے جیٹھ کے بھروسے پیٹ (۲) ہندی دوسرے مہینے کا نام جو مئی اور جون کے بیچ میں ہوتا ہے (۳) روٹیوں کی تھئی - بہت سی اوپر تلے رکھی ہوئی روٹیاں + ہندو جیٹ بولتے ہیں (۴) برتنوں کی جھیٹھ - تلے اوپر رکھے ہوئے برتن (۵) آغوش +

جیٹھ کی جیٹھ یا جیٹ کی جیٹ - ہ - تابع فعل تھئی کی تھئی - بہت سی روٹیاں - ساری روٹیاں جیسے جیٹھ کی جیٹھ کھا گیا +

جیٹھا - ہ - صفت - ہندو (۱) سب سے بلند - سب سے اونچا + سب سے بڑا (۲) پہلوٹھی کا - وہ بچہ جو سب سے پہلے پیدا ہوا ہو (۳) جیٹھ کے مہینے کی پیدائش جیسے جیٹھے بچے کی شادی اور جیٹھ میں ؟

جیٹھانی - ہ - اسم مؤنث - جیٹھ کی بیوی - بڑے دیور کی بیوی -

جیجا - ہ - اسم مذکر (ہندو) بہنوئی - بہن کا خاوند +

جیجی - ہ - اسم مؤنث (۱) بہن - ہمشیرہ - خواہر جیسے جیجی کے کاج اہدھیرے کھلکھلا (۲ - عو) چوچی - پستان - چھاتی + (بچوں سے بولتے ہیں)

جیجی پینا - ہ - فعل متعدی - دودھ پینا +

جَیِّد - ع - صفت (۱) خوب - کھرا - نیک (۲ - عو) مضبوط - طاقتور - زور آور - زبردست + (۳) بھاری -

جَیسا - ہ - تابع فعل - ویسا کا نقیض - جسطرح + جسطرح کا - جس صورت کا - جس ڈھنگ کا (کہاوت) جیسا تیرا لون پانی ویسا میرا کام جانی !

جیسا تیسا - ہ - تابع فعل - جسطرح کا - جس قسم کا +

جیسا چاہو - ہ - تابع فعل - جس قسم کا مطلوب ہو + جیسی خواہش حسب دلخواہ - حسب مرضی +

جیسا چاہیے - ہ - تابع فعل (۱) دیکھو (جیسا چاہو) (۲) قابل تعریف - جو ہونے کی شرط ہے (۳) بخوبی من مانتا - قرار واقعی +

جیسا کہ - ہ - تابع فعل جسطرح کہ + بموجب - مطابق +

جیسا کہ چاہیئے۔ ہ۔ تابع فعل۔ دیکھو (جیسا چاہیئے)

جیسے۔ ہ۔ تابع فعل۔ دیکھو (جیسا) جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس +

جیسے بنے۔ ہ۔ تابع فعل۔ جسطرح ممکن ہو۔ جسطرح ہو سکے۔

جیسے کا تیسا۔ ہ۔ تابع فعل (۱) بعینہ۔ جوں کا توں۔ ہو بہو (۲) جیسا باپ ویسا بچہ +

جیسے کو تیسا۔ ہ۔ تابع فعل۔ ہر فرعون نے راموسے۔

جیسی۔ ہ۔ تابع فعل۔ بحالت تانیث جس طرح۔ جس طرح کی۔ جس ڈھنگ کی۔ جس نوع کی +

جیسی رُوح ویسے فرشتے۔ ہ۔ (کہاوت) کہتے ہیں جس طرح کا آدمی ہو ویسے ہی فرشتے نزع کے وقت اُس کے رُوبرو آتے ہیں یعنی اگر نیک ہے تو اُسے اچھی صورت کے فرشتے دکھائی دیں گے اور بد ہے تو مہیب صورت نظر آئینگے پس اِس مثل کا اطلاق جیسا قصد ویسی [illegible] ہی ثمرت۔ ویسا اثر جیسی نیت ویسا پھل پر ہونے لگا +

جیغہ۔ ت۔ اسم مذکر۔ ایک مُرصع زیور کا نام جو پگڑی پر باندھا جاتا ہے +

جیگڑ یا جیگھڑ۔ ہ۔ اسم مونث (ہندو۔ عو) (۱) ٹھلیا۔ سبُوچہ۔ پانی کا گھڑا۔ پانی کے بھرے ہوئے مٹکے پر جو لوٹا یا ہنڈیا رکھتے ہیں اُسے جیگڑ کہتے ہیں مٹکے کے اُوپر کی چھوٹی گھڑیا (۲) وہ کٹی پانی کی بھری ہوئی ٹھلیاں جو بیاہ ہونے والی عورت بیاہ سے پیشتر گھر میں بھر کر اِس نظر سے لاتی ہے کہ اُس کے بال بچے ہونگے (۳) بلکہ جب کوئی سفر کو جائے اور کمار کندھے پر جیگڑ لیکر سامنے آجائے تو سے بھی فال نیک سمجھ کے اور اِس جیگڑ میں کچھ ڈال دیتے ہیں۔

جیگڑ بھری جانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱)۔ (بیگمات) عورتوں میں دستور ہے کہ جب انکے ان کوئی بچہ روزہ رکھتا یا بیاہ ہوتا ہے تو کورے ٹھلیا میں شربت اور بعضی میں دُودھ بھر کر سرایا نرعنی اور سیر اللہ میاں کی نیاز دلواتی ہیں)۔ (۲) (ہندو) عورتیں جیٹھ کے مہینے میں جو پیاسی یا برہمنوں کے گھر جاکر ثواب کے لئے پانی بھرتی ہیں اُسے بھی جیگڑ بھری کہتے ہیں +

جیل۔ ہ۔ اسم مونث (۱) قطار۔ صف۔ پرا۔ لشکار۔ لار۔ ڈار (۲)۔ (ف) قیدیوں کی قطار جو ایک زنجیر میں بندھے ہوئے ہوں + (۳) ہولی کے دنوں میں جو گوبر کی پھرکیاں سی بنا کر ہار بناتے اور اُسے ہولی کی آگ میں ڈالتے ہیں جیل کے لفظ سے موسوم کرتے ہیں۔

جیل یا جیلخانہ۔ اسم مذکر انگریزی قید خانہ۔ محبس۔ زندان۔

جیل خانہ۔ ۔ اسم مذکر۔ قید خانہ۔ زندان +

جیلی۔ ہ۔ اسم مونث (۱) گھاس اکٹھی کرنے کا آلہ۔ ایک لکڑی میں تین

شاخیں لگا لیتے ہیں تا کہ بھس وغیرہ آسانی سے سرکایا جاوے (۲) قصاب اوجھڑے اوپر کی چربی اور جھلی +

جیمنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) (۱) کھانا۔ نوش کرنا۔ تناول فرمانا (۲) رشوت لینا۔ گھوس لینا +

جین۔ س۔ اسم مذکر۔ ہندو (۱) بوڑھا آدمی۔ بڈھا آدمی (۲) سراوگیوں کے مت کا نام جو وید وں کو نہیں مانتے + (۳) جین مت کا ماننے والا +

جینا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) زندہ رہنا۔ جیتے رہنا (۲) خوشی منانا۔ مزے اُڑانا جیسے اپنی خوشی جیتا ہے (۳) زندگی بسر کرنا۔ عمر کاٹنا جیسے ٹھٹا جیا بُرے احوال +

جینا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) زندگی۔ زیست۔ حیات جیسے جینا دشوار ہو گیا۔ مرنا جینا سب کے ساتھ ہے (۲۔ ص) زندہ و سلامت۔ عمر والا جیسے خدا جینا جاگتا بیٹا دے۔

جینی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جین مت والا۔ سراوگی +

جیئو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (جی نمبر ۲)

جیو آتما۔ ہ۔ اسم مونث۔ جان۔ رُوح۔ پران (ہندوں کے مذہب بموجب ہیولے کے سوائل جانداروں کو جیو آتما کہتے ہیں۔ ذی روح) +

جیوٹ۔ ہ۔ صفت۔ جی دار۔ بہادر۔ دلیر۔ شجاع۔ مردمند۔ جری + ؎

نہ دل لگ گئی بستر سے کروٹ اس کو کہتے ہیں
رہے جیتے شب فرقت میں جیوٹ اسکو کہتے ہیں
(حکمت)

جیوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) جی کی تصغیر۔ جی + دل (۲) جان۔ پران ؎

گیا جب اپنا ہی جیوڑا نکل کہاں کی رباعی کہاں کی غزل (میر حسن)

(۳) معشوق۔ دلبر۔ جانی (۴) پیارے جی کو کہتے ہیں۔ جیسے کہو تو جیوڑا کیسا ہے (۵) وہ اناج جو کسان فصل پر کمینوں اور کمیروں کو دیا کرتے ہیں +

جیوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) رسا۔ طناب۔ ریسمان +

جیوڑی۔ ہ۔ اسم مونث (گنوار) رسی۔ ریجو +

جیونار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ضیافت۔ دعوت +

جے ہو۔ ہ۔ دُعا۔ (ہندو) فتح ہو + بول بالا ہو +

جیشٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چاند کا اٹھارہواں نچھتر جس میں تین ستارے شامل شامل ہیں (۲) بیچ کی انگلی +

چ

چ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) فارسی مرکب الف بے کے کا ساتواں اور اُردو کا آٹھواں ہندی و سنسکرت کا چھٹا حرف (۲) حساب جمل میں اس کے عدد اور جیم کے برابر ہیں (۳) یہ حرف کبھی کاف عربی کبھی زای فارسی کبھی سین مہملہ و معجمہ سے بدلا کرتا ہے +

چاب۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو عو) ۱۔ ہندؤں کے ہاں ایک رسم جس میں بچہ پیدا ہونے پر عزیز و اقارب کی عورتیں گاتی بجاتی پتاشے وغیرہ لیکر آتی ہیں (۲) جنم اشٹمی یا رادھا اشٹمی کو جو مٹھائی پکوان میوہ۔ ترترکاری وغیرہ باجے گاجے سے لیکر مندر میں جائیں اُسے بھی چاب کہتے ہیں (۳) بندوق کی چانپ (۴) قوس۔ کمان۔ دھنش (۵۔ لکھنو) پاؤں کی آہٹ آواز پا۔

چابک۔ ف۔ اسم مذکر (۱) کوڑا۔ تازیانہ۔ سانٹا۔ قمچی۔ ہنٹر (۲) صفت چُست چالاک۔ تیز۔ پھرتیلا۔ پھرتی باز +

چابک دست۔ ف۔ صفت۔ چالاک دست۔ وُہ شخص جو ہاتھ کے کام میں چالاک ہو +

چابک سوار۔ ف۔ اسم مذکر (۱) گھوڑا پھیرنے اور درست کرنے والا گھوڑے پر خوب چڑھنے والا (۲) گھوڑوں کا سوداگر +

چابک سواری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گھوڑا پھیرنے کا ہُنر یا پیشہ +

چابنا۔ ہ۔ فعل لازم (گنوار) خائیدن و جاویدن کا ترجمہ۔ کسی چیز کو دانتوں سے کُچلنا یا پیسنا + جُگالی کرنا (۲) دانتوں سے کترنا (۳) کھانا۔ بھوجن کرنا (چنوں کی بنسبت زیادہ بولتے ہیں) +

چابی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) کُنجی۔ تالی۔ کلید۔ مفتاح۔

چاپالی۔ ف۔ اسم مؤنث پتلی اور چوڑی نطیری سوئی جسے چپاتی زیادہ بولتے ہیں +

چاپٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ غلہ کے ٹکڑے جو پسنے سے رہ جائیں پسے ہوئے اناج کی بھوسی + چوکر بھوسی۔ بُو +

چاپلوسی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ خوشامد۔ شیریں زبانی اور چرب زبانی سے فریفتہ کرنا۔ میٹھی میٹھی باتوں میں تعریف کرنا۔ تعریف بیجا +

چاتُر۔ ہ۔ صفت (۱) تیز۔ چالاک۔ ہوشیار۔ عیّار۔ حیلہ باز (۲) مکّار۔ فریبی

چھلیا۔ ٹھگنی (۳) بہادر جری (۴) دانا۔ عقلمند۔ دانشمند۔ تجربہ کار۔ دستکار

چاتر تو بری بھلا ٹھگ کے بھلا نہیں ساده گنتائی تاکریں ناٹھک سے پیٹ (دوہا)

(۵) ہُنرمند۔ باسلیقہ۔ ذہین (۶) چار۔ اربع +

چاٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) کسی چٹ پٹی اور مزیدار چیز کے چاٹنے کا مزہ۔ ذائقہ چسکا۔ مزہ۔ ذوق (۲) عادت۔ پکالت۔ دھت + شوق (۳) لوگ وہ مزیدار چیز جو زبان کا ذائقہ درست کرنے کے واسطے کھائیں۔ ؎

نشاتمیں ساقی کہ نہیں چاٹ کی کہ جو چاٹ کوئی مزیدار ڈھب کی (ظفر)

چاٹ لگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) مزہ پڑنا + چسکا پڑنا۔ ؎

یہ لگی چاٹ مرے زخم کو بھی نمک کی ہو گئے کتنے ہی قاتل کے نمکدان خالی (ناسخ)

(۲) عادت پڑنا۔ شوق لگنا۔ لت لگنا +

چاٹ ہے بارہ مصالحہ کی ⎫ ۱۔ کابلی چنے اور دہی بڑے والے کی آواز۔ دہی بڑے بیچنے کی آواز
چاٹ ہے دہی کے بڑے کی ⎬
چاٹ ہے نیبو کے رس کی ⎭ کچالو بیچنے کی آواز۔

چاٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لیسیدن کا ترجمہ۔ کسی رقیق چیز کو زبان سے اُٹھانا۔ زبان سے پونچھنا + بلی کی طرح چپڑ چپڑ کرنا + کھانا چٹ کرنا۔ جیسے اِنکا چاٹا ہوا درخت نہیں رہتا +

چاچا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) چچا۔ عمّو۔ باپ کا بھائی۔

چاچاجی۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) برادر خُسر۔ سُسرے کا بھائی۔ پتیسرا۔ ساس کا دیور۔

چاچی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو یا گنوار) چچی۔ چچا کی بیوی۔ زوجۂ عمو +

چاچی جی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) ساس کی دیورانی۔ پتیسر کی جورو

چادر۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) ردا۔ بڑا اور چوڑا دوپٹا اوڑھنا جیسی اوڑھنی چادر ہوئی برابر میں بھی شاہ کی تالہوں (کہاوت) ۲۔ پھولوں کی وہ ردا جو مزاروں پر چڑھائی جاتی ہے۔ ؎

خوب روندا پائے گلگوں سے کہاں تربت کو چادر گل نقش پائے یار سے تیار کی (ذیر)

(۳) پانی کی چوڑی دھار۔ لوہے وغیرہ کے چوڑے پترے +

چادر اُتارنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عورت کا بُرقع اُتارنا۔ عورت کو بےپردا کرنا + عزت اُتارنا (جس موقع پر مرد کے واسطے پگڑی اُتارنا بولتے ہیں اُسی موقع پر عورت کے لیے چادر اُتارنا) +

چادر جوڑا۔ اسم مذکر۔ دوہری شال۔ دوشالہ۔

چاد

چادر چڑھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ کپڑے یا پھولوں کی چادر کسی بزرگ کے مزار پر ڈالنا۔

چادر چھپول۔ ا۔ اسم مذکر (بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک لڑکے کو چادر میں لپیٹ کر بٹھا دیتے ہیں اور دوسرے تھوک کے لڑکوں سے دریافت کرتے ہیں کہ اس میں کون ہے؟ اگر صحیح بتا دیا تو یہ اسکو جوڑہ بنا کر لیتا ہے اور اس تھوک کے سب لڑکے دوسرے تھوک والوں کی چڑھیاں لیتے ہیں)۔

چادر چھت۔ ا۔ اسم مؤنث۔ چھت گیری۔ چھت کا کپڑا۔ کپڑ چھت۔

چادر ڈالنا۔ یا۔ اُڑھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (ہنود و گنوار) (۱) اوڑھنی اڑھا۔ بیوہ کے ساتھ شادی کرنا (۲) مُردے پر شال ڈالنا۔

چادر سے باہر پاؤں پھیلانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ اپنی حد یا بساط سے باہر قدم رکھنا۔

چادر ہلانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ لڑائی کی حالت میں مغلوب سپاہ کا پناہ چاہنا۔ جنگ نہ کر سکنے کی علامت ظاہر کرنا۔ فریاد کرنا۔ استغاثہ کرنا۔

چادرا۔ ا۔ اسم مذکر (۱) مردانہ چادر۔ بڑی چادر۔ بڑا اور چوڑا دوپاٹے کا دوپٹہ۔ (۲) چھوٹی چادر۔

چار۔ ف۔ صفت (مخفف چہار) تین اور ایک۔ اربع۔ فور۔ چوک۔ گنتی [illegible] وہاں پھوک کہتے ہیں جیسے پھوک پہلے چار روپے۔

چار ابرو کا صفایا۔ ا۔ اسم مذکر۔ سر بھویں مونچھیں اور ڈاڑھی کے مُنڈا دینے سے عبارت ہے۔ بھدرا۔

چار اجساد۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ چار عنصر۔ خاک۔ باد۔ آب۔ آتش۔

چار آدمی۔ ا۔ اسم مذکر جمع۔ دو چار بھلے مانس۔

چار اسباب۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ چاروں علتیں یعنی علتِ مادی۔ علتِ فاعلی۔ علتِ صوری۔ علتِ غائی۔

چار آنکھیں کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آنکھیں ملانا۔ مقابل ہونا۔ ملنا۔ سامنے آنا جیسے آنکھیں ہو گئیں چار دل میں آیا پیار۔ آنکھیں ہوئیں اوٹ دل میں پڑی کھوٹ (۲) زیادہ واقفیت ہونا۔ زیادہ ہوشیاری آنا۔ زیادہ تجربہ ہونا۔ جیسے ملنے سے آدمی کی چار آنکھیں ہو جاتی ہیں۔

چار انگلیاں سر پر دھر رکھنا۔ ا۔ مو۔ فعلِ متعدی۔ سلام کرنا۔

چار آئینہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا زرہ بکتر جس میں چار لوہے کی تختیاں [illegible] بغل سے منڈھ کر سینے اور پشت پر ڈال لیتے ہیں۔

چار

چار باغ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) وہ شالی رومال جس کے چاروں گوشوں پر چار رنگ کے گل بوٹے بنے یا کڑھے ہوتے ہیں۔

چار عنصر کے سب تماشے ہیں ۔ واہ یہ چار باغ کس کا ہے (صبا)

(۲) ف۔ مربع باغ۔ چوکھونٹا باغ۔ اس نام کے تین باغ بھی ہیں ایک اصفہان میں دوسرا دہلی میں۔ تیسرا لکھنؤ میں۔

چار بالش۔ ف۔ اسم مذکر۔ گاؤ تکیہ۔ امرا کا پشت تکیہ جو چار بالشت سے زیادہ لمبا نہیں ہوتا۔ مسند۔ تکیہ گاہ۔

چار بند۔ ا۔ اسم مذکر (۱) پشت کے چاروں جوڑ۔ پشت کا نیچے اوپر اور چپ و راست کا حصہ (۲) دنیا و عالم کا تعلق جس سے دنیا دار کو موت کے سوا رہائی ممکن نہیں۔

نازک وہ ہیں کہ باندھے جو انگیا کے کس کے بند
کہتے ہیں درد ہونے لگا چار بند میں (نامعلوم)

چار پا۔ ف۔ اسم مذکر۔ مرکب جو قابل سواری ہو۔ گھوڑا۔ اونٹ۔ گدھا وغیرہ۔

چار پانچ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) معلوم (۲) حجت۔ حیلہ مکر۔ کھوٹ و فعل۔

تنگ ہو کے جاؤں گا میں تجھ سے لیکر چار پانچ
کون سنتا ہے تری چار و دو سمر چار پانچ (ممنون)

چار پانچ لانا۔ یا۔ کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ چھل۔ حجت کرنا۔ مکر و زد لانا۔ فعل لانا۔ بد ذاتی کرنا۔ شرارت کرنا۔

لاتا ہے ساتھ اپنے جو اغیار چار پانچ ۔ کرنے لگا ہے وہ بت عیار چار پانچ (حسرت)

چار پایہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ چوپایہ۔ چار پاؤں کا جانور۔ ڈنگر۔ بہائم۔

چار پایہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (ظرافتاً) صاحبِ جورو والا ہونا۔ متاہل ہونا۔ عیال دار ہونا۔

چارپائی۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) کھاٹ۔ کھٹی۔ چھوٹا پلنگ۔ پلنگڑی (۲) لاش۔ نعش۔ ارتھی۔ جنازہ۔ زخمی۔ مجروح۔ سکھ پال۔

تری گلی سے سدا اے کشندۂ عالم ۔ ہزاروں آتی ہوئی چارپائیاں دیکھیں (میر تقی)

چارپائی پر پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) چارپائی پر لیٹنا (۲) بیمار ہونا۔ کھٹیا سینا۔ صاحبِ فراش ہونا۔

چارپائی سے پیٹھ لگ جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کھاٹ پر پڑے پڑے پیٹھ میں زخم ہو جانا۔ نہایت بیمار پڑ کر صاحبِ فراش ہو جانا۔

چارپائی میں کان نکلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ چارپائی میں جھول کے باعث

خم آجانا - چارپائی کا اُونچا نیچا ہو جانا - ؎
ہوتی ہے یہ تقوے سے نا مدکی صورت کسی چارپائی کے جوں کان نکلے (انشا)

چار پیر - ف - اسم مذکر - سلسلۂ زہاد میں جنکے پیرو عبادات الٰہی او تزکیۂ نفس میں مشغول رہتے ہیں - یہ چار پیر مانے گئے ہیں جنکو علم معنی میں حقیقت و معرفت کی تلقین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہوئی - امام حسن علیہ السلام - امام حسین علیہ السلام - حسن بصری قدس سرہ - کمیل ابن زیاد - ان سے چودہ خانوادے چلے جنکا ذکر اسی لفظ میں ملے گا +

چار پیسے - ا - اسم مذکر - زر - دولت جیسے چار پیسے کے سامنے کھیل ہیں +

چار تار - ا - اسم مذکر - عو (۱) چار جوڑے - چار کپڑے (۲) چار گہنے چار زیور +

چار تال - ا - اسم مذکر - چوتالہ - چار ضرب - طبلہ بجانے میں ایک تال کا نام ہے +

چار تخم - ف - اسم مذکر - تخم ریحاں - اسپغول بالنگو اور خُرفہ سے مراد ہے +

چار تکبیر - ف ع - اسم مؤنث - نماز جنازہ جو مسلمان مُردے پر پڑھی جاتی ہے +

چار ٹوک - ا - اسم مذکر - چار ٹکڑے والا چوکھنڈا - چار پھانک +

چار جامہ - ف - اسم مذکر - زین - وہ پوشش جسے گھوڑے پر ڈال کر سوار ہوتے ہیں +

چار چالے - ا - اسم مذکر - عو - ایک معانی کی رسم ہے جو بیاہ کے بعد دولہن کے چار رشتہ دار دولہا دلہن کو ایک ایک مرتبہ مہمان بلاتے اور کچھ نقدی و طعام وغیرہ ساتھ کر دیتے ہیں +

چار چاند لگانا - ا - فعل لازم - عو - مرتبہ او عزت بڑھانا - آنکھوں پر بٹھانا - چوگنی زینت بخشنا - دوبالا رونق دینا ؎
گر جائے آنکھ سے جو ہو تجھ سے دو چار چا ابروؤں نے تجکو لگائے ہیں چار چاند (ذکر)

چار چاند لگنا - ا - فعل لازم - عو - عزت بڑھنا - عالی مرتبہ ہونا - توقیر بڑھنا - چوگنی عزت اور زینت ہونا - حُسن کا دوبالا ہونا - ؎
نظر آئے اتنے جو ایکبار چاند زمانے کے منہ کو لگے چار چاند (نکہت)

چار چشم - ا - صفت (۱) بے مروت - بے وفا - طوطا چشم - بید ید - ؎
رکھ نہ بوسہ لینے کی اُس شوخ سے تمنا چشم بیمروت ہو تا بید ید وہ بے رُخ چار چشم (نکہت)
(۲ - ف) کمال مشتاق - نہایت آرزومند +

چار چوٹ کی مار - اسم مؤنث - عو - ضرب شدید لات گھونسے اور لکڑی وغیرہ سے مارنا +

چار حرف بھیجنا - ا - فعل متعدی - لعنت کرنا - لعنت بھیجنا +

چار خانہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا چار چار خانہ دار کپڑا - خانہ دار کپڑا +

چار دانت - ا - اسم مذکر - جب بکرا بکری کی نسبت کہتے ہیں تو پوری عمر سے مراد ہوتی ہے یعنی چار سال اور چوپایہ کی نسبت کہیں گے تو وہاں اُس کے شباب سے مراد ہوتی ہے +

چار دانگ - ف - صفت - مجازاً تمام عالم - تمام دنیا - ساتوں ولایتیں دنیا کی چاروں سمتیں - شش جہت عالم میں سے چار جہت یعنی تحت جس سے مراد تحت الثریٰ ہے اور فوق جس سے مراد آسمان ہے چھوڑ کر باقی تمام عالم - (فرہنگ نویس چار دانگ اسی پیرے مراد لیتے ہیں جو اپنی دیگر ہم جنس چیزوں سے دو چند ہو کیونکہ دینار چھ دانگ کا ہوتا ہے اور دانگ دینار کا چھٹا حصہ ہے پس چار دانگ دو دانگوں کی بنسبت زیادہ ہونے لہٰذا کثرت سے منسوب کئے گئے اور اس سے تمام عالم کو قیاس کیا - ہماری رائے میں چونکہ دنیا کو شش جہت کہا ہے پس تحت اور فوق کو نکال کر چونکہ پیرا انسان کا قابو نہیں چل سکتا نہ یہ سکون سے استعمال کر لیا پس بموجب چار دانگ دنیا کی ہر چہار سمت سے مراد ہوئی یعنی تمام روئے زمین بعض اوقات ہندوستان سے بھی مراد لی گئی ہے جسکی وجہ یہ لکھی ہے کہ چونکہ ہندوستان کا عرض طول اکثر بلاد عالم سے زیادہ ہے یا یہ کہو کہ اس کی آبادی اور آمدنی دیگر ولایات سے بڑھی ہوئی ہے پس تمام عالم کو ایک دینار فرض کر کے ہندوستان کو چار دانگ قرار دیا یا یہ کہ ہندوستان چونکہ چار اقلیموں میں پھیلا ہوا ہے اس سے چار دانگ مراد لی -)

چار دن - ا - صفت - چند روز - تھوڑے دن - چند روزہ -

چار دن کی بہار - ا - اسم مؤنث - رونق چند روزہ - حُسن ناپائیدار - انبساط دو روزہ +

چار دن کی چاندنی - ا - اسم مؤنث - عیش چند روزہ - چند دن کی دولت - ثروت و حُسن ناپائیدار - سریع الزوال شان و شوکت ؎
چار دن کی چاندنی اس میکدے میں عیش ہے
ساقئ شب کا بھی آخر دور ساغر ہو گیا (ذکر)

چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ - ا - کہاوت - چند روزہ عیش ہے اور پھر وہی تکلیف - چند روزہ آؤ بھگت اور پھر وہی بیقدری +

چار دیواری - ا - اسم مؤنث - شہر پناہ - فصیل - گھر کا احاطہ +

چار زانو بیٹھنا - ہ - فعل لازم - آلتی پالتی مار کر بیٹھنا - اطمینان سے بیٹھنا +

چار سال - ف - اسم مذکر - چار برس کا بڑھا جانور - چار دانت +

چارشنبہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ چہارشنبہ۔ بُدھ۔ بُدھ وار +

چارضرب۔ ف + ع۔ اسم مذکر (۱) صوفیہ کرام کے ایک شغل کا نام جس میں ذکر نفی اثبات کے وقت دل۔ جگر۔ دماغ اور سینہ پر اِلّا اللہ کے لفظ کی ضرب نوبت بنوبت زور سے لگاتے ہیں تصفیہ قلب کے واسطے یہ عمل مجرب ہے۔ (۲) رقص جو تالہ جو رقاص لوگ ناچتے ہیں (۳) چار ابرو کا صفایا جو قلندر بوقت بیعت کراتے ہیں یعنی ڈاڑھی۔ مونچھوں۔ سر اور بھوؤں کا صفاچٹ کرانا +

چارطرف۔ ا۔ تابع فعل (۱) چارسُو۔ چاروں اور۔ چار دانگ۔ چاروں دشا (۲) ہر طرف۔ ہر جانب۔

چارطوفان۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ وہ چار مشہور طوفان جو چار پیغمبروں کی بد دعا سے اُن کی نافرمان اُمّت پر وارد ہوئے مثلاً طوفان نوح یعنی طوفان آب جو حضرت نوح کی اُمت پر آیا۔ طوفان ہوا جو قوم ہود پر آیا۔ طوفان آتش جو قوم لوط پر آیا۔ طوفان خاک جو قوم حضرت صالح پر نازل ہوا +

چارعنصر۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ خاک۔ باد۔ آب۔ آتش (وہ چاروں اصلی جز جن سے موجودات کی ظاہری صورت نمایاں ہوئی یعنی آگ پانی مٹی ہوا) +

چارقل۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ قرآن شریف کے اخیر سیپارہ کی چار سورتیں قُلْ يَا۔ قُلْ هُوَ اللهُ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ جو اکثر وظیفہ چشم زخم یا فاتحہ کے واسطے پڑھتے ہیں +

چارکھونٹ۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) دیکھو (چارطرف) (۲) دنیا کے چاروں اطراف۔ چار دانگ (۳) تمام دُنیا۔ تمام عالم۔ ہمہ آفاق +

چارگنا۔ ا۔ صفت۔ چار چند۔ چوگنا۔ چار ضرب چار (۴×۴)

چارکانے۔ ا۔ اسم مذکر۔ چوسر بازوں کی اصطلاح میں ایک داؤ کا نام ہے یعنی جب وہ نردبازی کے تینوں پاسوں کو پھینکتے ہیں اور تینوں پاسوں میں چار نقطے اس طرح پر آتے ہیں کہ ایک پاسے میں تو دو اور ایک ایک ٹکی کے دونوں رُخوں میں ہوں تو اُسے چار کانے کہتے ہیں +

چار کے کاندھے پر جانا۔ یا چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ مرکر تابوت میں جانا۔ ارتھی پر نکلنا۔ چار آدمیوں کے کندھے پر مرنے کے بعد چڑھکر جانا +

چارگام۔ یا۔ چارگامہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ تیز چلنے والا گھوڑا۔ اسپ بادرفتار۔ رہوار تیزرفتار +

چارمذہب۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ اہل سنت وجماعت کے چار مذہب یعنی حنفی۔ حنبلی۔ شافعی۔ مالکی +

چارمغز۔ ف۔ اسم مذکر۔ اخروٹ۔ گردگان +

چارمنزل۔ ف + ع۔ اسم مؤنث۔ شریعت۔ طریقت۔ حقیقت۔ معرفت +

چارمیخا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ باندھنا یا چت ڈالکر چاروں ہاتھ پاؤں میخ سے باندھکر سزا دینا۔ یا دونوں ہاتھوں دونوں پیروں میں میخیں ٹھونک کر سزا دینا سو چرخا کرنا بھی بولتے ہیں) +

چاردا۔ ا۔ اسم مذکر۔ کمہار گدھے کو کہتے ہیں۔ چوپا + بیل۔ اونٹ۔ اصل۔ گھوڑا وغیرہ +

چار ہاتھ پاؤں۔ ا۔ اسم مذکر۔ دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں چلنے پھرنے کام کاج کرنے کے قابل اعضا جیسے خدا نے چار ہاتھ پاؤں سب کو دئے ہیں۔

چاریار۔ ف۔ (۱) رسول مقبول کے چار مصاحب یعنی حضرت ابوبکر صدیقؓ حضرت عمر فاروقؓ حضرت عثمان غنیؓ حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔ (۲) چند دوست۔ چند احباب +

چاریاری۔ ف۔ اسم مذکر (۱) مسلمانوں کا وہ بڑا اول فرقہ جو رسول مقبول کے چاروں یاروں کو درجہ میں ایک دوسرے پر فضیلت نہیں دیتا سُنّی اہل سنت وجماعت (۲۔ ا) کلمہ کا روپیہ۔ چوکھونٹا روپیہ جو اکثر تبرک کے خیال سے روپیوں کی تھیلی میں رکھا کرتے ہیں یہ روپیہ اکبر اور جہانگیر کے وقت میں بنا تھا +

چارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ علف۔ گھاس۔ کڑبی۔ چری وغیرہ جو چوپایوں کو دی جاتی ہے برخلاف دانہ +

چارناچار۔ ف۔ تابع فعل۔ مجبوراً۔ قہراً جبراً۔ زبردستی +

چاروں۔ ہ۔ صفت۔ ہر چار۔ چار کے چار جیسے چاروں بھائی۔ چاروں رستے سو کھلے +

چاروں خانے چت گرنا۔ ہ۔ فعل لازم (اصل میں چارشانہ گرنا تھا) (۱) اس طرح پر چت گرنا کہ دونوں ہاتھ دونوں پاؤں برابر پھیل جائیں۔ (۲) حیران و ہکا بکا ہو جانا۔ جواب نہ بن پڑنا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ مات کھانا +

چارہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ علاج۔ تدبیر۔ گُزیر۔ مدد۔ درستی۔ سرانجام +

چارہ جوئی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ علاج چاہنا۔ بہتری۔ بھلائی۔ فریاد۔

نالش ۔ استغاثہ ۔ چارہ سازی ۔ علاج طلبی ۔ علاج خواہی +

چارہ ساز ۔ ف ۔ صفت ۔ کام بنانے اور درست کرنیوالا ۔ خدا تعالیٰ +

چارہ سازی ۔ یا چارہ گری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ علاج ۔ معالجہ ۔ یاری ۔ مدد ۔ معاونت +

چارہ گر ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ حکیم ۔ طبیب ۔ معالج ۔ بید ۔

چاشت ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) پہر دن چڑھے کا وقت ۔ چوتھائی دن گھڑے کا وقت ۔ سورج نکلنے اور دوپہر کے درمیان کا وقت (۲) حاضری ۔ صبح کا کھانا ۔ طعام صبح ۔ ناشتہ ۔ نہاری ۔ صبح کا کھانا پانی ۔ قہوہ صباحی ۔

چاشنی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) طعام یا شراب کا بقدر ذائقہ نمونہ (۲) مزہ ۔ ذائقہ (۳) پت ۔ شربت وغیرہ کے پکنے کا انداز ۔ شربت کا تار (۴) تھوڑی سی آمیزش ۔ پچکار ۔ جیسے سادے تماکو میں خمیرے کی چاشنی (۵) چکھنے کے قابل چیز ۔ بقدر ذائقہ کوئی چیز (۶) سونے کی اصلیت کا امتحان جو کسوٹی پر ہو (۷) ذرا سی شیرینی ۔ مزے ۔ حلاوت (۸) مٹھاس کے اندر کی کھٹاس (۹) ایک ظرف کا نام جس میں گنے کا رس پکانے ہیں ۔ کڑھایا ۔ کڑھائی +

چاشنی گیر ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ میر بکاول ۔ باورچی خانہ کا افسر ۔ خانساماں ۔ داروغہ ۔ باورچی خانہ ۔

چاق ۔ ت ۔ صفت ۔ مضبوط ۔ تندرست ۔ چست و چالاک ۔ ہوشیار +

چاق چوبند ۔ ا ۔ صفت (۱) چاروں گانٹھ مضبوط ۔ تازہ و تاور ۔ مسٹنڈا ۔ موٹا تازہ (۲) تندرست ۔ بھلا چنگا ۔ نروگا (۳) چست ۔ چالاک ۔ پھرتی باز ۔ پھرتیلا ۔ پُھرتیا ۔ ؎

چاق چوبند سپہ زوری میں   پُھول رکھے ہوئے کٹوری میں (شوق)

چاقو ۔ ت ۔ اسم مذکر ۔ چاکو ۔ قلم تراش ۔ کارد خُرد ۔

چاک ۔ ف ۔ صفت ۔ تراشیدہ ۔ کٹا ہوا ۔ دریدہ ۔ پھٹا ہوا جیسے سینہ چاک ہے ۔ ؎

چاک کو تقدیر کے ممکن نہیں کرنا رفو   سوزن تدبیر ساری عمر گو سیتی رہے ۔

(۲) ۔ اسم مذکر) آستین یا دامن کا کُھلا ہوا حصہ +

چاک دینا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ (دُہا تا محاورہ ہے) پھاڑنا ۔ چیرنا ۔ ٹکڑے کرنا ۔ ؎

اُنکا ہاتھ میں گر آ گیا گریباں میرا   چاک وہ دیکھے کہ تا دامن محشر پہنچے (مصحفی)

چاک کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ پھاڑنا ۔ چیرنا ۔ پرزے کرنا ۔ چیتھڑے اُڑانا +

چاک ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ پھٹنا ۔ چرنا ۔ دریدہ ہونا ۔

چاک ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) کمہار کا پہیا جسے پھرا کر برتن بناتے ہیں ۔ چرخ کوزہ گر ۔ ؎

خبر کلال کو سر گشتگی کی تھی ناسخ   جو میری خاک سے تیار اسنے چاک کیا (ناسخ)

(۲) گھونگھے کی چرخی ۔ وہ پہیا جس پر گھونگھے کا تار رہتا ہے (۳) وہ گول گونٹھا جس میں مصری یا قند جاتے ہیں (۴) کواڑ کی درز کواڑ کی جھری یا درز +

زخم دل میرا نہیں وہ جو سبز ہوگیا   یک دن جو اُس پری کا چاک در ہو جائیگا (ناسخ)

(۵) تھاپا ۔ وہ چیز جس سے کھلیان پر چھاپ لگاتے ہیں +

چاک کی طرح پھرنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ چرخ کی طرح گردش کرنا ۔ گھومنا ۔ چکر کھانا +

چاک ۔ انگلش Chalk اسم مؤنث ۔ کھریا ۔ کھریا مٹی +

چاکر ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) نوکر ۔ ملازم ۔ خادم ۔ مددگار ۔ اہلکار (۲) نوکر کا نوکر +

چاکری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ ملازمت ۔ نوکری ۔ مددگاری ۔ خدمت ۔ سیوا +

چاکسو ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ایک سیاہ کے کالے بیج جو پیسکر آنکھوں میں ڈالے جاتے ہیں (۲) کچھ چکشو یا چکشو سنسکرت میں آنکھ کو کہتے ہیں اس سبب سے یہ نام رکھا گیا ؟

چاکو ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (چاقو) +

چاکی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) پٹے بازوں کی اصطلاح میں اُس ضرب کا نام ہے جو حریف کے سر پر لکڑی پھرا کر جہاں خالی پاتے ہیں وہیں مارتے ہیں ۔ (۲) ۔ گنوار) چکی ۔ آسیا ۔ جاتا ۔ ؎

چلتی چاکی دیکھ کے دیا کبیرا روئے   دو پاٹن میں آئیکے ثابت رہا نہ کوئے

چال ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) رفتار ۔ حرکت ۔ طرز رفتار ۔ انداز رفتار ۔ ؎

چلتے ہیں ناز سے جب ٹھوکر لگے ہے ہمکو   آتیں نہیں سمجھ میں ان دلبروں کی چالیں (میر تقی)

(۲) روش ۔ رویہ (۳) طور و طریق ۔ طرز (۴) عادت ۔ سبھاؤ (۵) گھوڑے کی رفتار (۶) شطرنج کے مہرے یا چوسر کی نرد کو ایک گھر سے دوسرے گھر میں لیجانے کو بھی چال کہتے ہیں ۔ ؎

یہ جو سر عشقبازی کی ہے اے دل   نہ چلنا چال وہ جس سے ہو گھر بند (درد)

(۷) مکر و فریب ۔ دم جھانسا ۔ دھوکا ۔ چھل بل ۔ ؎

ان کی رفتار ناز اُڑا لیتا   کبک کہتو نے چال کی ہوتی (صبا)

چال پڑنا ۔ یا ۔ پڑجانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ داؤ چل جانا ۔ فریب یا دھوکا کارگر ہو جانا ۔ تدبیر بن پڑنا +

چال چلن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ طور و طریقہ ۔ رنگ ڈھنگ ۔ طریق معاشرت ۔ روزمرہ برتاؤ ۔ روش ۔ رویہ ۔ عادت ۔ خصلت ۔ اخلاق +

چال چلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) برتاؤ ۔ پیش آنا (۲) دم دینا ۔ فریب دینا ۔

دھوکا دینا +

چال دکھانا - ۲ - فعل متعدی (۱) گھوڑے کا قدم دکھانا - رفتار دکھانا - (۲) روانہ ہونا - چلتا بننا - جانا - سدھارنا جیسے چال دکھاؤ یعنی جاؤ +

چال ڈھال - ۲ - اسم مؤنث - رفتار، گفتار - طرز و روش طور و طریقہ انداز

طرز خرام کرتی ہے سرکشی تلم ۔ تلوار چل رہی ہے نئی چال ڈھال کی (ابحر)

چالا - ۲ - اسم مذکر (۱) روانگی - رخصت - کوچ (۲) نئی دلہن کا سسرال سے شادی کے بعد اول بار میکے جانا ۔

نو عروس باغ کی شادی کھلے اتم ہوا ۔ پاؤں پھیرا باغ میں گلچیں کے گھر چالا ہوا (حکم)

(۳) روانگی کا مہورت - سفر کرنے کا روز مسعود - دساشول (رجال الغیب) کو پشت یا بائیں ہاتھ پر چھوڑ کر جانا - چنانچہ پورب کو منگل اور بدھ کے دن نہیں جاتے اور جمعہ و یکشنبہ کو پچھم کی جانب سفر نہیں کرتے اسی طرح منگل اور بدھ کو شمال کی سمت اور جمعرات کو دکن کی طرف جانا منحوس خیال کرتے ہیں۔ ؎

بیٹھے ہیں فراق میں سے جان جل ہیں ۔ اس دن چلے یہاں سے کہ چالا قبل گیا (میرزا برق)

چالا دیکھنا - ۲ - فعل لازم - مہورت دیکھنا - وقت سفر حسب نجوم قرار دینا -

چالاک - ف - صفت (۱) چابک - کام کرنے میں چست - پھرتی باز - ہوشیار - ذہین - زیرک - تیز (۲) تیز رفتار - زود رَو - (۳) عیار - مکار - فریبی - فتنہ پرداز

چالاکی سے - ۱ - تابع فعل - الداء - فریب - دھوکے سے +

چالاکی کرنا - ۲ - فعل متعدی - دھوکا دینا - ہتھکنڈا کرنا - بددیانتی و خیانت کرنا - عیاری کرنا +

چالان - ۲ - اسم مذکر (۱) بیجک - اشیائے فرستادہ کی فہرست (۲) رسید - رسید (۳) ملزم کی عدالت کو روانگی - ملزم کو سرکاری ملازموں کے ساتھ مجسٹریٹ کے ہاں بھیجنا (۴) پروانہ راہداری - راہداری یا نکاسی کی چٹھی - روقہ - (۵) ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ کو روانگی -

چالیا - ۲ - صفت - چال باز - چاتر - فریبی - دھوکے باز - وہ شخص جس کی عادت میں دغابازی ہو - ؎

رفتار کی روش سے غضب ال اُٹھائے ۔ چھٹے سے بن میں پڑے تم ہو چالیے (امانت)

چالیس - ۲ - صفت - چار ۔ اضعین - ۴۰ +

چالیس سیر - ۲ - اسم مذکر - ایک من +

چالیس سیرا - ۲ - صفت - پورا - من کی پوری تول - پورا ٹھیک +

چالیس سیرا اُوت - ۲ - صفت - پورا احمق - نہایت بیوقوف +

چالیس سیری تول - ۲ - اسم مؤنث - پوری تول - من کی پوری تول +

چالیسا - ۲ - اسم مذکر (۱) چالیس برس کی عمر کا آدمی (۲) وہ پہلوان جسنے چالیس آدمیوں کو پچھاڑا ہو - چالیس آدمیوں سے مقابلہ کرنے یا چالیس آدمیوں کو مار ڈالنے والا بہادر (۳) سنہ ۴۰ کا قحط جو آجتک لوگوں کے ہوش کھوتا ہے (۴) ایک مشہور چمن کا نام جس میں چالیس چیزیں پڑتی ہیں -

چالیسواں - ۲ - صفت (۱) وہ چیز جس پر چالیس کی گنتی پوری ہو - چالیس سے نسبت رکھنے والا (۲) اسم مذکر) چہلم - فاتحہ چہلم مُردے کی سوا مہینے کی فاتحہ +

چام - ۲ - اسم مذکر - چرم - کھال جیسے چام پیارا نہیں کام پیارا ہے +

چام کے دام - ۱ - اسم مذکر - چمڑے کا روپیہ - سکہ چمڑے کا گول روپیہ جس میں نظام نامی آبی نے جہانگیر بادشاہ کے عہد میں اپنی خیرخواہی کے صلہ میں نصف روز کی بادشاہی لیکر سو لاکھ کیل جڑکر چلایا تھا کہ میرا نام یادگار رہے ۔ ایک

چام کے دام چلانا - ۲ - فعل متعدی - نہایت رعب داب اور حکومت سے کام لینا - جوتے کے زور سے کام لینا - جبراً کام لینا +

چانپ - ۲ - اسم مؤنث - بندوق کا وہ پرزہ جس کے ذریعہ سے کندہ اور نال باہم جڑے رہتے ہیں +

چانٹا - ۲ - اسم مذکر - دھپا - تھپڑ - ریپٹا - دھول - تماچہ +

چاند - ۲ - اسم مذکر (۱) قمر - ماہ - ماہتاب - چندرماں (۲) مہینے کا پہلا دن - ہندی تاریخ (۳) مہینا - تیس یا اُنتیس دن کا دور ؎

ہلال دیکھ کے اُس رشکِ ماہ کا نشتر دیکھ
خوشی سے مجکو امانت گئے گا سارا چاند (امانت)

(۴) ڈھال کا آہنی یا برنجی پھول - ڈھال کی پھلی - ؎

تیغ اُس کی معرکے میں جو چمکی ہلال وار ۔ شرمندہ ہو کے چاند سپر سے نکل گیا (امانت)

(۵) جانوروں کی پیشانی کا سفید ٹیکا (۶) ایک زیور کا نام جو ہلال نما ہوتا ہے (۷) نشانہ - ہدف - وہ گول نشان جو چاند ماری کے واسطے لگایا جاتا ہے (۸) تاج - افسر - مکٹ (۹ - ۱۰) خوبصورت بیٹا - پیارا بیٹا - بیٹا جیسے میرا چاند کہاں گیا تھا (۱۱ - اسم مؤنث) کھوپری - چندیا - کلہ +

چاند پر خاک ڈالے نہیں پڑتی - ۲ - کہاوت - بھلے بُرے نہیں ہوسکتے - اچھوں کو عیب نہیں لگ سکتا - ہنر چھپائے نہیں چھپتا -

چاند کے اُوپر جیں پہ تِل کسی صورت سے نہ تھی ۔ منہ تو دیکھیں لیکھے یوسف کے بجلد آئینہ (آتش)

چاندتارا - ہ - اِسم مذکر - ایک قسم کی باریک ململ جس پر چاند ماہ و تارے کی بوٹیاں کڑھی ہوئی ہوتی ہیں - جھلملار ململ - ع

چاند تارے کا جگر گشتہ نے پہنا ہے عشم ۔ ایک او نو نظر آتا ہے ہر اختر کے پاس (ناسخ)

(۲) ایک قسم کا کنکوا جس میں رنگین کاغذ کا چاند اور ستارے بنا کر چپکا دیتے ہیں

کاغذوں کھینچیں نہ جب ملک جائے بنگ ۔ چاند تاروں پر تھا یا چاند تارا کا قصد ہے مالا کلام

عکس ہلال ولب ہے خال سے تارے ہیں ۔ کاغذ یا دی ہوا ہے چاند تارا ہوگیا (برق)

چاند چڑھنا - ہ - فعل لازم (۱) چاند کا اُونچا ہونا - چاند کا بلند ہونا (۲) مہینا پورا ہونا - اخیر چاند دکھائی دینا - غُرّہ نظر آنا - اوّل روز کا چاند دکھائی دینا

جھومر کا نظر سر پہ ہے اب تو پڑا چاند ۔ تھا وہ جو چڑھے چاند کا وہ سیف صلیبد (ذوق)

(۳) مہینے کی تنخواہ چڑھنا - مہینا چڑھنا (۴ - عو) ایام حیض کا ٹل جانا - معمولی وقت پر حیض نہ آنا - حیض کا مہینا گزر جانا - حمل ٹھیرنے کی علامت کا ظاہر ہونا +

چاند دیکھنا - ہ - فعل متعدی - ماہِ نو دیکھنا -

چاند دیکھے - ہ - تابع فعل - پہلی تاریخ کو جیسے چاند دیکھے آؤ +

چاند رات - ہ - اِسم مؤنث - شبِ ہلال - دُوج - نیا چاند نکلنے کی تاریخ +

چاند سا مکھڑا } ا - صفت - چاند جیسا خوبصورت چہرا - چاند سا منہ +
چاند سی صورت }

چاند سورج - ہ - اِسم مذکر - ایک طلائی - خواہ نقرئی زیور کا نام جو مہرو ماہ کی صورت پر بنا ہوا عورتوں کی چوٹی میں لٹکا کرتا ہے (حضرت کرشن کا ایجاد ہے)

پینگے کسکا زیور چاند سورج ۔ گہنا کرتے ہیں نہ کہ چاند سورج (آتش)

چاند کا ٹکڑا - ہ - اِسم مذکر - ماہ پارہ - نہایت خوبصورت اور حسین آدمی - ع

تو ہے ایسا چاند کا ٹکڑا کہ ہوتے چاند کے ۔ کرتے تجھے تارے تری جانب اشارہ آنکھ (ناسخ)

چاند کا گنڈل بیٹھنا - ہ - فعل لازم - ماہ کا ہالہ نشین ہونا - چاند کا اپنے گرد دائرہ بناتا +

چاند کا کھیت کرنا - ہ - فعل لازم - چاند نکلنا - چاند کی شہابی نظر پڑنا - ماہ کا طلوع کرنا - چاند کا اُفق یا آسمان سے نمودار ہونا - چاند اُبھرنا - ع

یوں ترے رُخ سے عیاں ہے تیرے کشتی میں ماہتاب
کھیت جس صورت سے کرتا ہے چمن میں ماہتاب (برق)

چاند کو گہن لگنا - ہ - فعل لازم - اوّل معلوم (۲) حُسن کا عیب لگنا - خوبصورت کا بدصورت سے پالا پڑنا (۳) بہت سی خوبیوں کے ہوتے ایک آدھ عیب بھی ہونا +

چاند گرہن - یا - **چاند گہن** - ہ - اِسم مذکر - کلف ماہ - خسوف - (جب حالت بدر میں چاند کا رُخ روشن زمین کے سامنے آجاتا ہے اور زمین آفتاب کی روشنی اُس پر نہیں پڑنے دیتی یعنی زمین کا سایہ اُس پر تاریک کر جاتا ہے تو اُسکو چاند گہن کہتے ہیں - سال بھر میں کم از کم دو گرہن اور زیادہ سے زیادہ سات اور اکثر چار ہوا کرتے ہیں)

تیرے منہ پر جھلکا خیر یہ خط نے نقشہ ۔ جھلکا ہے رنگ کہ چاند گہن یاد آیا (امانت)

چاند ماری - ہ - اِسم مؤنث - نشانہ بازی - نشانہ بازی کی مشق جو سامنے گول سا نشان بنا کر دیوار وغیرہ پر گولیاں لگاتے ہیں +

چاندنا - یا - **چاندنا** - ہ - اِسم مذکر (۱) اُجالا - بدر و فضی (۲) رونق - زیبائش (۳) اُجالا پاکھ - سُدی (۴) سفید بازو یا پروں والا کبوتر +

گھر ملا تاریک ہو نیسا کہ لیکر خاک پڑ ۔ چاندنا آیا تو وہ کالا کبوتر ہوگیا (ناسخ)

چاندنا - یا - **چاندنا ہو جاتا** - ہ - فعل لازم (۱) روشنی کا نمودار ہو جانا - دن نکل آنا - پو پھٹنا (۲) خیرہ کرنے چشم ہو جانا - صدمۂ دماغی سے آنکھوں کے آگے تارے سے چھوٹنے لگنا (۳) صفایا ہو جانا - بالکل گھر لُٹ جانا ایسی چوری ہونا کہ کچھ باقی نہ رہنا (۴) رونق ہو جانا - زیبائش ہو جانا - جیسے معشوق کے آنے سے چاندنا ہوگیا +

چاندنی - یا - **چاننی** - ہ - اِسم مؤنث (۱) چاند کی روشنی - چاند کی جوت - مہتاب + ع

افسردہ دل کیا لطف کیا چاندنی کا لطف ۔ لپٹا پڑا ہے مُردہ سا گویا کفن کے ساتھ (ذوق)

(۲) ایک قسم کا سفید پھول جسے گل چاندنی بھی کہتے اور خفقانی آدمی کو اکثر کھلاتے ہیں (۳) سفید فرش - وہ سفید چادر جو دری کے اوپر بچھاتے ہیں

اے او مرے کفن کے قابل ۔ تیری محفل کی جو چاندنی ہے (ناسخ)

چاندنی چوک - ہ - اِسم مذکر - دہلی کے ایک مشہور اور بارونق بازار کا نام +

چاندنی چھٹکنا - ہ - فعل لازم (دہلی) چاندنی کھلنا - چاندنی کا پھیلنا اور پراگندہ ہونا + ع

ذہن ہے جھلکی شب کہ تم نکلتے ہو ۔ زمیں پہ سائے کی جا چاندنی چھٹکتی ہے (مرزا)

(دہلی کے مسلمان چاندنی چھٹکنا یا چھٹکنا زیادہ بولتے ہیں)

چاندنی دیکھنا - ہ - فعل متعدی - شبِ ماہ کی سیر کرنا - چاندنی رات میں باغ کی جا کشتیوں میں سوار ہو کر دریا کی سیر کو نکلنا +

چاندنی رات - ہ - اِسم مؤنث - شبِ ماہتاب - سُدی - وہ راتیں جن میں

چان

شب بھر چاندنی رہے جیسے ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ ویں شب +

چاندنی کا اثر ہونا - ہ - فعلِ لازم - زخم کا اچھا نہ ہونا - زخم کا ہرا رہنا -

آگیا تصارت کیا ماہ کامل خواب میں ۔ چاندنی کا ہے اثر زخمِ دلِ بیتاب میں (ناسخ)

چاندنی کا کھیت - ہ - اسمِ مذکر - پرتوِ ماہ جو زمین کے چاروں طرف پڑا ہوا نظر آئے - چادرِ مہتاب - چھٹکی ہوئی چاندنی - ف

ہیں جو روؤں خرمن ماہ درخشاں سبزہ ۔ چاندنی کا کھیت شلِ کشتِ دہقاں سبز ہو (ناسخ)

چاندنی کا کھیت کرنا - ہ - فعلِ لازم - چاندنی کا زمین پر گستردہ ہونا - چادرِ مہتاب کا بچھنا - چاروں طرف چاندنی کھلنا - ف

گیسو تمہارا چہرۂ روشن سے ہٹ گیا ۔ لو چاندنی نے کھیت کیا اچھٹ گیا (ابہر)

چاندنی کھلنا - ہ - فعلِ لازم - ماہ کا نور افشاں ہونا - چاند نکلنا - چاند کا طلوع ہونا - چاندنی پھیلنا - چادرِ مہتاب گستردہ ہونا +

چاندنی کو سوئی پہنانا - ہ - فعلِ متعدی (ایک ایشیائی وہمی رسم ہے کہ جب کسی کو زخم پہنچتا یا کسی کی فصد کھلتی جونکیں لگتی یا عورت کے بچہ ہوتا ہے اور اُسے کسی ایسے مقام سے جہاں دھوپ کی طرح چاندنی آجاتی ہے اٹھانا منظور نہیں ہوتا تو ٹوٹکے کے طریق پر سات سوئے جلا کر ایک آدمی کو گواہ کرتے اور چاندنی کا اثر نہ ہونے کے لئے یہ کہتے ہیں کہ جنے اِس زخمی کو تیرے سپرد کیا دوسرا آدمی کہتا ہے میں اِس بات کا گواہ ہو گیا وجہ یہ ہے کہ زخم کے حق میں چاندنی مرطوب مزاج ہونے کے باعث مضر ہوتی ہے جس سے زخم دیر میں اندمال پذیر ہوا کرتا ہے +)

چاندنی مارنا - یا - **مار جانا** - ہ - فعلِ لازم - چاندنی کا اثر ہو جانا - (کہتے ہیں آدمی یا گھوڑا جب زخمی ہو جاتا ہے یا جل جاتا ہے تو چاندنی سے رگ اور پٹھے اینٹھ کر تشنج ہونے لگتا ہے اور اِس تکلیف سے اکثر کوئی جانبر نہیں ہوتا اور نیز چاندنی کے مرطوب اثر سے زخم ہمیشہ ہرا رہتا یا بہت دنوں میں اچھا ہوتا ہے لیکن بعض محققوں سے معلوم ہوا کہ فالج ہو جانے جھولا مار جانے کو بھی کہتے ہیں) ف

چاندنی مار گئی جو دلِ زخمی کو رات ۔ عکس انداز یہ کس کا دل پر نور ہوا (ممنون)

دلِ زخمی بہت ہو پر تو افگن روئے روشن ۔ کہ میں کو چاندنی مارے وہ جانبر ہو نہیں سکتا (شاہ نصیر)

چاندہ - ہ - اسمِ مذکر (۱) پیمائش کا وہ خاص مقام جس کے فاصلہ کے وسیلہ سے حد و بندی ہوتی ہے (۲) چھپر کا چاندہ - چھپر کا پاکھا - (۳) ممالک متوسطہ کے ایک شہر کا نام +

چاندی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) روپا - نقرہ - سیم - فضہ - ایک سفید کانی جوہر کا نام جو مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے اور اکثر اُسکا زیور اور روپیہ بنایا جاتا ہے (۲) مال - دولت - مبلغ - دام - لچھمی - دھن - (۳) کامیابی - گہرے - نفع - فائدہ ف

بنے اُس سیم تن سے یا بگڑے ۔ ہر طرح عاشقوں کی چاندی ہے (نامعلوم)

چاؤ

چاندی خانہ - ا - اسمِ مذکر - وہ مقام جہاں سُنار لوگ امیروں کے مکان پر جا کر زیور بنایا کرتے ہیں +

چاندی کا پہرا - ہ - اسمِ مذکر - اقبالمندی کا زمانہ - دولتمندی کا زمانہ - روپا ریل + (ہندوؤں میں جس وقت بچہ پیدا ہو اُس وقت کے پہر کا پہلا دوسرا تیسرا جو تھا حصہ دیکھ کر جوتشی بتا دیا کرتا ہے کہ یہ بچہ چاندی یا تانبے یا سونے کے پہرے پیدا ہوا ہے پس اول کو سعد اکبر دوم کو متوسط سوم کو نحس چہارم کو نحس اکبر خیال کرتے ہیں)

چاندی کا تار - ا - اسمِ مذکر - ع - حقارتاً زیور نقرہ جیسے اُس کے ہاتھ میں چاندی کا تار تک نہیں -

چاندی کا جوتا - یا - **جوتی مارنا** - ہ - فعلِ لازم - کسی شخص پر احسانِ زر کر کے اُسے سرنگون کرنا - روپیہ کے زور سے شرمندہ کرنا +

چاندی کا ورق - ا - اسمِ مذکر - (چاندی کا بہت باریک پتر جسے اکثر دوا میں کھاتے اور خوبصورتی کے واسطے خوردنی اشیا پر لگاتے ہیں) +

چاندی کر دینا - ہ - فعلِ لازم - تمباکو کا جلا کر راکھ کر دینا - ایسا دم لگانا کہ سُلفہ جل کر راکھ ہو جائے -

چاندی ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) جل کر راکھ ہو جانا (۲) کامیابی ہونا - بن آنا - فائدہ ہونا - گہرے ہونا -

چانپ - ہ - اسمِ مذکر - (۱) چھاپ - چاک - وہ کاٹ کی چھاپی جس پر حروف کُھدے ہوئے ہوتے ہیں اور اُس سے کھلیان پر ٹھپا لگا دیتے ہیں (۲) جھاڑ پھونک کرنے کے واسطے درد کے چاروں طرف حلقہ کھینچ دینا -

چانگلا - ہ - صفت (۱) تندرست - بھلا چنگا - توانا - طاقتور (۲) تیز - ہوشیار - چالاک (۳) خوش حال - کھاتا پیتا (۴) گھوڑوں کا ایک رنگ +

چانوَل - یا - **چاوَل** - ہ - اسمِ مذکر - (۱) برنج ایک سفید غلہ کا نام (۲) نیز وہ زیرہ یا گری جو کسی نباتات یا درخت سے نکالا جائے جیسے چرپٹے کے چاول - کنگنی کے چاول - دھنیے کے چاول وغیرہ (۳) رتی کا آٹھواں حصہ +

چاول چبوانا - ہ - فعلِ متعدی (جس شخص پر چوری کا احتمال ہو اُسے چاول پر عزیمت پڑھ کر چبوانا تاکہ اگر واقع میں چور ہے تو اُسکے منہ سے خون نکل آئے جہاں یہ

یہ صرف ایک وحشی ہے جسکے ذریعے اکثر کچھ پھر چرائی ہوئی چیز ڈالدیتے ہیں۔)

چاؤ - ہ - اسم مذکر (۱) ولولہ۔ خواہش۔ ہوس۔ ارمان (۲) شوق۔ ذوق۔ امنگ۔ تمنا (۳) ناز و نخرہ۔ لاڈ۔ چنبیلی چاؤ میں آئی لڑکے بالے ساتھ ہی لائی +

چاؤ چوچلا - ہ - اسم مذکر۔ عو۔ ناز نخرہ۔ لاڈ پیار۔

چاؤ نکالنا - ہ - فعل متعدی۔ ارمان نکالنا۔ حسرت پوری کرنا۔ امنگ پوری کرنا +

چاؤں چاؤں - ا - اسم مؤنث۔ عو۔ (اصل میں فارسی چاؤ چاؤ سے لیا گیا ہے) چائیں چائیں۔ کائیں کائیں۔ شور۔ غل غپاڑہ +

(چڑیوں کی وہ آواز جو دہشت کے سبب یا اُنکا بچہ پکڑنے کے وقت وا ویلا مچانے نکلتی ہے) +

چاؤں چاؤں کرکے پیچھے پڑنا - ہ - فعل لازم۔ غل و شور مچاکر درپے ہو جانا +

چاہ - ف - اسم مذکر۔ کنواں۔ کوپ۔ کوا۔ غار۔ گڑھا۔ جیسے چاہ ذقن۔

چاہ بابل - ف - اسم مذکر۔ وہ کنواں جسمیں ہاروت و ماروت دو فرشتے قید ہیں کہتے ہیں جادو وہیں سے حاصل ہوتا ہے۔

چاہ رستم - ف - اسم مذکر۔ وہ کنواں جسمیں رستم کے بھائی شغاد نے اسکو کرابد فریب سے گرا کر قتل کرویا تھا اگرچہ رستم کے گھوڑے رخش نے باہر نکلنے کے واسطے بتیری جست کی مگر نہیں نکل سکا بلکہ اُس کنوئیں میں جو بھالے اور برچھے گڑے ہوئے تھے وہ رخش اور رستم دونوں کے جسم میں گھس گھس گئے ۵

چو رستم کہ پایاں روزی بخورد فلعاد از نہادش بہ آور دگرد (سعدی)

چاہ نخشب - ف - اسم مذکر۔ وہ کنواں جس میں سے حکیم عطا ابن مقنع نے سحر طلسم سے چاند نکالا تھا۔ نخشب ترکستان کے ایک شہر کا نام ہے۔ کہتے ہیں اس نے یہ کنواں شہر کش کے باہر بنایا تھا اُسمیں سے ہر ایک اندھیری رات میں ایک چاند نکلکر چار میل تک عالم ہوجاتا اور چار فرسنگ تک اپنی روشنی پہنچاتا تھا۔

چاہ یوسف - ف - ع - اسم مذکر۔ وہ کنواں جسمیں حضرت یوسف علیہ السلام کو انکے بھائیوں نے ڈال دیا تھا یہ کنواں ابتک نواح شام میں طبریہ کے قریب واقع ہے اور اُسپر ایک گنبد بنا ہوا ہے +

چاہ ذقن یا زنخدان - ف - ع - اسم مؤنث۔ ٹھوڑی کا گڑھا۔ ۵

جان شیریں سے بھرے دل کو تمنا ہے یہی (داغ)
آب شیریں کے عوض چاہ زنخداں تیرا

چاہ - ہ - اسم مؤنث (۱) خواہش۔ ضرورت۔ چاہنا۔ طلب (۲) اشتیاق۔ آرزو (۳) دوستی۔ محبت۔ اُلفت۔ عشق ۵

اتنا تو جذب عشق نے بارے اثر کیا میری طرح سے اُنکو مری چاہ ہوگئی (اسیر)

چاہت - ہ - اسم مؤنث۔ خواہش۔ رغبت۔ طلب۔ خواستگاری۔ دوستی۔ عشق۔ محبت۔ پیار۔ اُلفت +

چاہنا - ہ - فعل متعدی (۱) مانگنا۔ درخواست کرنا۔ خواہش کرنا۔ طلب کرنا (۲) پیار کرنا۔ عشق کرنا۔ محبت کرنا۔ دوستی کا خواستگار ہونا (۳) پسند کرنا۔ قبول کرنا (۴) میل کرنا۔ مائل ہونا۔ رغبت کرنا۔ میلان رکھنا +

چاہنا - ہ - اسم مؤنث۔ دیکھو خواہش۔ ضرورت۔ طلب جیسے یہاں کسی کی چاہنا نہیں ہے +

چاہو تو - ہ - استفہام۔ اگر مرضی میں آئے۔ تمہارا دل چاہے۔ خواہ ۵

نہیں ہے عاشق بیدل سے اپنا دل کا کیا مشکل
کہ تم وعدہ جس وقت چاہو کے دم لے لو (ظفر)

چاہیے - ہ - استفہام۔ خواہ۔ خواہی۔ جیسے چاہے یہ لو چاہے وہ لو +

چاہی - ف - اسم مؤنث۔ بارانی کے خلاف۔ کنوئیں کی زمین +

چاہے سو ہو - ہ - ندا۔ ہرچہ باداباد۔ کچھ ہی ہو جو ہو سو ہو +

چاہیتا - ہ - صفت۔ لاڈلا۔ محبوب۔ وہ شخص جس سے بہت محبت ہو پیارا۔ دلپسند +

چاہیتی - ہ - صفت۔ پیاری۔ لاڈلی۔ دلپسند۔ عزیز۔

چاہیے - ہ - حرف (۱) بایہ۔ شاید (۲) مناسب۔ واجب (۳) مطلوب ہے۔ ضرور ہے (۴) واجب ہے۔ لازم ہے ۵

عاشق ہونے ہیں تو پہلا پیمانہ شرع اور سم کی کچھ تو مکافات چاہیے (غالب)

چائے - ف - اسم مؤنث۔ ایک قسم کی پتی ہے جسے قہوہ کی طرح جوش دیکر پیتے ہیں عربی (رساله) یا شاہسلہ بعض تہاد وہ صدہا میں کرمہ تر چائے ختائی زبان کا لفظ ہے جسکو فرنگستان کی زبانوں میں کسی قدر تغیر کے ساتھ ٹی کہتے ہیں اس غلطی کی وجہ یہ ہے کہ سرزمین ختا کے بعض اُن پر گنوں کے باشندے جو سمندر کے کنارے پر آباد ہیں غلطی یا دیہاتی پن کے سبب چاہ کو تا کہتے ہیں۔ فرنگیوں کی راہ و رسم اول اول انہیں لوگوں سے ہوئی اور اس وجہ سے یہ غلط لفظ اُنکی زبانوں پر بھی چڑھ گیا اور رفتہ رفتہ فرنگستان تک پہنچا اور وہاں اول خاص و عام میں ٹلا اور پھر کثرت استعمال سے مخفف

چاے

بگڑ کر پانی مشہور ہو گیا +

چاے پانی - ہ - اسم مذکر - انگریزوں کی صبح کے وقت کی ضیافت - ہلکی ضیافت +

چاے پوشی - ہ - اسم مؤنث - چاے دانی - چاے رکھنے کا برتن - پیالی دان +

چائیں چائیں - ہ - اسم مؤنث - بیہودہ غل شور - چڑیوں کی آواز - چڑیوں کی طرح چاؤں چاؤں - کائیں کائیں - بکواس +

چبا چبا کر باتیں کرنا - ہ - فعل لازم - تکلف باتیں کرنا - بیہودہ اور طنز آمیز گفتگو کرنا - ٹھہر ٹھہر کر باتیں کرنا ہ ے

یوں نہ باتیں چبا چبا کے کرو مہرباں بات ہے بنات نہیں (ناسخ)

اک تنگ ہاں چبا سکا بل ملا کہ جاتے ہیں بھی یں اسکو باتیں کسی چبا چبا کر دیرتی

چبانا - ہ - فعل متعدی - دانتوں میں پیسنا - دانتوں سے کچلنا - جگالنا - کھرانا کچھانا - خائیدن کا ترجمہ +

چبانا - ہ - فعل متعدی - چبھونا - کسی نوکدار چیز کو جسم کے اندر گھونا +

چبڑ چبڑ - ہ - اسم مؤنث - بک بک - بکواس +

چبک - ہ - اسم مؤنث - ٹپک - ٹیس - درد - ہول - پیڑ - گھونس +

چبکنا - ہ - فعل لازم - ٹیسیں مارنا - ہولیں اٹھنا - زخم کا درد کرنا +

چبلا - ہ - صفت - چھچھورا - سفلہ - بے تمیز - طفلانہ باتیں کرنے والا - مسخرا - بلا - نہایت کم عقل اور بے لیاقت آدمی +

چبلا پن - ہ - اسم مذکر (۱) چھچھورا پن - سفلہ پن - طفل مزاجی ہ ے

عجب کچھ چبلے پنے سے چلے ہے پسند کر کرکا تا ای وار جوتا (رنگین)

(۲) مسخرا پن - بلا پن +

چبھنا - ہ - فعل لازم (۱) خلیدہ ہونا - چھدنا - گڑنا (۲) کھٹکنا - خلش ہونا - ناگوار گزرنا (۳) دل کو لگنا - دل پر اثر کرنا +

چبینی ہڈی - ہ - اسم مؤنث - کرکری ہڈی - وہ ہڈی جو بھر بھری اور پتلی ہو +

چبھونا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (چبانا) +

چبوترا - ہ - اسم مذکر (۱) چوترا - مربع یا مستطیل اونچی بنائی ہوئی جگہ جو بیٹھنے اٹھنے میں (۲) کوتوالی - بڑا تھانہ +

چبوڑ - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) بیہودہ بکواس - چبڑ چبڑ +

چبینا - ہ - اسم مذکر - بھنا ہوا اناج - چابنے کے قابل اناج +

چبینی - ہ - اسم مؤنث - وہ خشک خوراک جیسے بھنی دال - اور

چپ

شکر پارے مٹھائی وغیرہ جو ہندوؤں میں براتیوں کی طرف سے بطور ناشتہ دیجاتی ہے

چپ - ف - صفت (۱) بائیں طرف - یمین - الٹے ہاتھ کی طرف - (۲) بایاں - الٹا - کھبا (۳) - (۱) دو رنگا - آدھا اور رنگ - آدھا اور رنگ - دو رنگ کا - جیسے چپ گولی یا گلا (۳) - اسم مذکر - بایاں ہاتھ - کھبا ہاتھ +

چپ غلط دینا - ہ - فعل لازم - دھڑ میں دائیں بائیں ہو جانا - تاکہ حریف جو تعاقب کرتا ہے عاجز ہو جائے +

چپ و راست - ف - اسم مذکر - دائیں بائیں - یمین و یسار - ادھر ادھر

چپ - ہ - اسم مؤنث - خاموشی - کم گوئی - سکوت جیسے ایک چپ سو کو ہرادے (۲) صفت) خاموش - ساکت - خموش - گونگا - صم - وہ شخص جو منہ سے نہ بولے +

چپ چاپ - ہ - تابع فعل - خاموشی سے - خموشی سے - آہستہ سے - چپکے چپکے - چپ چپاتے - چھپے چھپے - چھپواں - خفیہ +

چپ چپ - ہ - صفت (۱) دم بستہ - خاموش - نقش دیوار - بت - کم گو - چپکا (۲) چپ کرنے کی ایک تاکیدی صورت جیسے خاموش رہ - خاموش رہ - بول مت +

چپ چپاتے - ہ - تابع فعل - دیکھو (چپ چاپ)

چپ چھنال - ہ - صفت - خفیہ چھنالا کرنے والی - غریب صورت حرامزادہ - چھپا رستم +

چپ سادھنا - ہ - فعل لازم - خاموشی اختیار کرنا - گمھی سادھنا +

چپ کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) خاموش کرنا - بولنے سے روکنا (۲) چپ ہونا - خاموش ہونا +

چپ لگانا - ہ - فعل لازم (۱) خاموش رہنا - سکوت اختیار کرنا - گنگ صم ہونا - ساکت رہنا (۲) - فعل متعدی - دم بستہ کرنا - بت بنانا - خاموشی لگا دینا - گنگ صم کر دینا - ہ ے

پردے سے اک آواز خوش آئی جسے یہ چپ ہے مجھکو لگائی (مومن)

چپ نا دھنا - ہ - فعل لازم - ع - خاموشی اختیار کرنا - گنگ صم ہونا - ساکت ہونا - دم بند ہونا ہ ے

نہ تو کچھ بولتے نہ جاتے ہیں مشت چپ نا دھ کے نکالتے ہیں (انشا)

چپ ہونا - ہ - فعل لازم (۱) خاموش ہونا - دم بند رہنا (۲) جواب نہ بن پڑنا - نہ بول سکنا +

چپّا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چار اُنگل جگہ + چار بالشت۔ تھوڑی جگہ۔ ذرا سی جگہ +

چپّا بھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ ذرا سی جگہ + ؎

پہے جا کرنی دیلے سی گز مونڈھ دینا میں تو خالی خاکِ آدم سے نہ چپا بھر زمیں نکلے (ذوق)

چپا چپا۔ ہ۔ تابع فعل۔ ذرا ذرا سا ادنیٰ ادنیٰ جگہ۔ کُو بکُو۔ کوچہ بکوچہ +

چپاتی۔ ت۔ اسم مؤنث۔ وہ پتلی روٹی جو تاپ کے زور سے بڑھائی اور پکائی جائے کیونکہ چپات فارسی میں بمعنی طپانچہ آیا ہے +

چپاتی سا پیٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پتلا اور کمر سے لگا ہوا پیٹ خواہ فاقہ کشی کے باعث خواہ نزاکت کے سبب +

چپانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ شرمندہ کرنا۔ شرمانا۔ شرم دلانا۔

چپت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چانٹا (کہ صرف سر پر ماری جاتی ہے)

چپت گاہ۔ ا۔ اسم مؤنث (بازاری) گُدی چانٹے کی جگہ +

چپت دھرنا۔ لگانا۔ مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تھپڑ لگانا چانٹا جڑنا +

چپٹا۔ ہ۔ صفت۔ چوڑا۔ پھین۔ چپکلا + بیٹھا ہوا + چوڑے پینڈے کا پچکا ہوا +

چپٹ باز۔ ا۔ اسم مؤنث۔ طبق زن۔ فرج سے فرج لڑانے والی عورت +

چپٹی۔ ہ۔ صفت (۱) چوڑی چکلی۔ بیٹھی ہوئی پچکی ہوئی جیسے چپٹی ناک (۲) طبق زنی۔ سحق۔ مساحقت +

چپٹی لڑنا۔ یا کھیلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ طبق زنی کرنا۔ مساحقہ کرنا۔ فرج سے فرج گھسنا جیسے آؤ پڑوسن چپٹی کھیلیں بیٹھے سے بیگار بھلی +

چپچپانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چپکنا۔ لیسدار ہونا +

چپچپاہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ لیس۔ لزوجت۔ چیپ +

چپڑا۔ ہ۔ صفت (۱۔ گنوار) لگرانے والا۔ مُکر جانے والا۔ انکار کر جانے والا۔ (۲) خواہ مخواہ۔ دھینگا دھینگی سے۔ زبردستی سے جیسے دیکھا بھالا تو یہی چپڑا اسید ہوئے

چپراس۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) ایک سپاہی ہونے کا تمغہ جو پیٹی یا پٹکے میں پیتل کا کھدا ہوا لگایا جاتا ہے (اصل میں چپ و راست تھا یعنی وہ لوگ جو امیروں کے دائیں بائیں چلتے ہیں اور اُنکے گلے میں پٹا پڑا ہوا ہوتا ہے (۲) چوڑی دھجی جو کرتے میں مونڈھے پر ڈالی جاتی ہے +

چپراسی۔ ا۔ اسم مذکر۔ ہرکارہ۔ سپاہی۔ پیادہ۔ قاصد۔ وہ شخص جس کے چپراس پڑی ہوئی ہو +

چپڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی (گنوار) جھٹلانا۔ جُھٹلانا۔ چندرانا۔ جھوٹا بنانا۔ جھوٹا کرنا +

چپڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (گنوار) چلا جانا۔ بھاگ جانا۔ رفوچکر ہو جانا۔ کھسک جانا

پوشیدہ ہو جانا +

چپڑا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ صاف کی ہوئی لاکھ۔ ٹک۔ عمدہ لاکھ + تمک مغسولہ +

چپڑ ٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چندھا۔ پلک چپٹا۔ بل کی بیماری والا +

چپڑ چپڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کُتے کی طرح کھانے یا پینے کی آواز۔ وہ آواز جو کُتے کے پانی پینے میں نکلتی ہے جیسے چپڑ چپڑ چاٹنا +

چپڑ قندی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ہرزہ گرد اور بازاری عورت۔ سفلی عورت +

چپڑ غٹو۔ ا۔ صفت (بازاری) (۱) سیر پلا و گرفتار آفت (۲) خفت پٹ۔ گمسم۔ گھبرایا ہوا

چپڑ قناتیا۔ ا۔ اسم مذکر۔ صفت۔ کمینہ۔ سفلہ۔ بیہودہ + بے نوا بشتی۔ عاشق بے زر +

چپڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چرب کرنا۔ گھی لگانا۔ چکنانا (۲) پالش کرنا۔ روغن کرنا (۳) عیب پوشی کرنا۔ عیب کو چھپانا (۴) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔

چپڑی۔ ہ۔ صفت (۱) چرپیدہ۔ گھی لگائی ہوئی۔ مُرغن (۲) وہ روٹی جس پر گھی چپڑا ہو +

چپڑی اور دو دو۔ ا۔ محاورہ۔ اچھی بھی اور بہت سی۔ عمدہ اور پھر دو۔ کامیابی اور بہتری کے ساتھ +

چپقلش۔ ت۔ اسم مؤنث (۱) لڑائی جھگڑا۔ ٹنٹا۔ تکرار۔ راڑ۔ ردوبدل۔ قضیہ (۲۔ ا) بکبک (۳۔ ا) جگہ کی تنگی۔ انبوہ۔ بھیڑ بھاڑ +

چپکا۔ ہ۔ صفت (۱) خاموش۔ چپ۔ ساکت + ابول۔ گُنگ صم (۲) مکار۔ فریبی +

چپکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ لیئی سے جوڑنا۔ چسپیدہ کرنا۔ چپٹانا۔ چسپاں کرنا (۲) نوکری سے لگانا۔ کسی کام میں اٹکا دینا۔ تعلق پیدا کر دینا +

چپکن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی قبا۔ خدمتگاروں کا سا سینہ کشادہ بالا برکا انگرکھا +

چپکنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) جڑنا۔ لسنا۔ چسپیدہ ہونا۔ چپٹنا۔ چمٹنا۔ چسپاں ہونا (۲) اُلجھنا۔ پھنسنا۔ آنکھ لگنا۔ اٹکنا۔ عورت کا مرد سے یا مرد کا عورت سے تعلق پیدا ہونا (۳) روزگار سے لگنا۔ نوکر ہونا +

چپکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خاموشی۔ سکوت۔ گُھنّی +

چپکی سادھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خاموشی اختیار کرنا۔ چپ ہو رہنا۔ گُھنّی باندھنا

چپکی لگ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زبان بند ہو جانا۔ عالم خاموشی کا

طاری ہوجانا۔ چپ لگ جانا + ~

تک گئی چپکی سی کیوں تجکو غضنفر یک بیک الٹے پچھلے سے کوئی کیا اپنے گھر جانے لگا (غضنفر)

چھپنا۔ ک۔ فعلِ لازم (۱) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ اپنے عیب سے شرمانا۔ جھینپنا۔ کھسیانا۔ نیچا دیکھنا (۲) خاموش ہونا۔ چپ ہونا (۳) پامال ہونا۔ برباد ہونا + (فصیح نہیں ہے) +

چھپنی۔ ک۔ اسم مونث (۱) ہانڈی کا کگی سرپوش۔ ڈھکنی۔ ڈھکن (۲) گھٹنے کی ہڈی۔ کاسۂ زانو (آئینہ زانو فارسی میں کہتے ہیں) +

چھپنی بھر پانی میں ڈوب مرنا۔ ک۔ فعلِ لازم (۱) کمال منفعل اور شرمندہ ہونا (میرزا رفیع سودا در تعریف چاہ مومن خاں) ~

بنے روئے زمیں پہ جتنے کوئے چھپنی بھر پانی لیکے ڈوب موئے (سودا)

(۲) اجکل غیرت اور شرم دلانے کے واسطے بولتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ اگر کنواں نہیں ملتا تو چھپنی بھر پانی ہی میں ڈوب مرو +

چھپنی چاٹ کر گزران کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ نہایت قناعت اور صبر سے گزارا کرنا۔ جو ملجائے اُسی میں کام نکالنا۔ کفایت کر لینا +

باپکے گھر میں چاٹ کر چھپنی کرو گزران یارو تم اپنی (سودا)

چھپو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ناؤ چلانے کی ڈانڈ (پنجابی) +

چھپولی۔ ہ۔ اسم مونث۔ عوام۔ چھوٹی سی ٹوپی۔ ٹپو۔ پیالی ٹوپی۔ اودی ٹوپی۔ کمٹ کی ٹوپی جیسے پاؤں میں جوتی نہ سر پہ چھپولی +

چھپی۔ ہ۔ اسم مونث (پورب) خاموشی +

چھپی۔ ک۔ اسم مونث۔ مشت مال۔ آہستہ آہستہ ہاتھ پاؤں دبانا۔

چھپی کرنا۔ ک۔ فعلِ متعدی۔ دبانا۔ مالش کرنا۔ مشت مال کرنا + ~

انکی خدمت میں سب ہیں گزرے ہیں چھپی کرتے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا (جر)

چھپیٹ۔ ہ۔ اسم مونث (عوام) (۱) چوٹ۔ ضرب۔ دھکا۔ تھپیڑا۔ صدمہ۔ زور۔ دباؤ (۲) بلائے ناگہانی۔ آفت ناگہانی (۳) ٹوٹا۔ نقصان +

چھپکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) چپکانا۔ چمٹانا۔ چپٹانا (۲) سپرد کرنا۔ سر منڈھنا۔ سر ڈالنا۔ گلے ڈالنا (۳) روزگار سے لگا دینا۔ بلو جود عدم لیاقت نوکر کرا دینا۔

چت۔ ک۔ صفت۔ پٹ کا نقیض۔ پشت کے بل۔ اوندھے کے خلاف۔ سینہ کے رخ +

چت پٹ۔ ک۔ اسم مونث (ایک قسم کی شرط جس میں کسی پیسے کے چت یا پٹ یعنی الٹی یا سیدھی گرنے پر بازی لگائی جاتی اور طبیعت ہوتی ہے مثلاً کوڑی یا جوتی کو اچھال کر شرط

لگانا) ۲۔ کشتی کا کھیل +

چت گرنا۔ ک۔ فعلِ متعدی (۱) پچھاڑنا۔ پیٹھ کے بل گرانا (۲) جیت بازی لینا۔ ہرانا +

چت لیٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پیٹھ کے بل پڑنا +

چت ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پچھڑنا۔ پشت کے بل پڑنا۔ لیٹ جانا (۲) مرجانا۔ جان سے جاتا رہنا (۳) نشہ میں بیہوش ہوجانا +

چت۔ ہ۔ اسم مونث (۱) نظر۔ چتون (۲) خیال۔ دھیان۔ توجہ (۳) دل۔ ہردہ۔ ہیا۔ من۔ جی (۴) بدھ۔ سمجھ۔ عقل۔ کیفیت۔ ہوش۔ تمیز۔ گیان۔ شعور۔ ادراک۔ ذہن۔ حافظہ۔ قوت مدرکہ۔ یادداشت۔ یاد +

چت بٹانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ خیال بٹانا۔ دھیان بٹانا۔ توجہ بٹانا۔ دل ڈانواں ڈول کرنا۔

چت بھنگ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اوسان گم ہونا۔ عقل کا جاتا رہنا۔ سٹ پٹا جانا +

چت پر چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دھیان پر چڑھنا۔ تصور میں جمنا۔ خیال میں آنا۔ ذہن نشین ہونا۔ نظر پر چڑھنا۔ دل میں کھبنا ~

یہ کس کے تیرے چت پہ چڑھا ہے تا مجھے جرأت کچھ ان دنوں ترا منہ سا اتر گیا (جرأت)

چت چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دھیان میں آنا۔ تصور میں آنا۔ خیال میں آنا۔ دل میں بیٹھنا ~

کیا لعل لب کسی کے اے میر چت چڑھے ہیں (امیر)

چہرے پہ تیرے ہر دم بہتا رہے ہے خوناب

چت چور۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دلربا۔ من موہن +

چت دھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خیال کرنا۔ توجہ دینا۔ دھیان کرنا۔ یاد رکھنا۔ خیال رکھنا +

چت سے اترنا۔ ک۔ فعلِ لازم (۱) دھیان سے اترنا۔ خیال سے بھولنا۔ یاد نہ رہنا (۲) دل سے اترنا۔ دل سے گرنا۔ بیقدر و بے توقیر ہونا۔ نظروں میں حقیر ہونا +

چت میں بیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دل میں بیٹھنا۔ گھر میں بیٹھنا۔ نظروں پر چڑھنا۔ تصور میں جمنا۔ خاطر میں آجانا +

چتا۔ ک۔ اسم مونث۔ (ہندو) وہ لکڑیوں کا ڈھیر جو لاش کے نیچے اوپر اور چاروں طرف چنا گیا ہو +

چتا

چتا پنڈ - ہ - اسم مذکر - (ہندو) چاول اور دودھ کا پنڈ جسے توشہ عاقبت خیال کرکے تیجے کے روز دریا میں بہاتے ہیں - نیز جو کے آٹے کا پنڈ جو ارتھی پر رکھے ہوئے لاتے اور سدیا برد کردیتے ہیں -

چتا چننا - ہ - فعل لازم - مُردہ جلانے کے واسطے لکڑیوں کا ڈھیر لگانا +

چتا میں بیٹھنا - ہ - فعل لازم - ستی ہونے کے واسطے لکڑیوں کے ڈھیر میں جلنے کو بیٹھنا +

چتانا - ہ - فعل متعدی - (ہندی) جتانا - ہوشیار کرنا - اشارہ کرنا - چوکنا کرنا +

چتر - ف - اسم مذکر (۱) چھاتا - چھتر - چھتری + ؎

واہ اے دورِ فلک نانا جہاں آباد چتر بخشا سرِ محمود کو انگڑائی کا (دبیر)

(۲) سر کے چھوٹے چھوٹے بال +

چتر یا چترا - ہ - صفت - دیکھو (چاتر)

چترائی - ہ - اسم مؤنث - تیزی - چالاکی - عیاری - حیلہ بازی - ہوشیاری (۲) چابکدستی - ہنرمندی - خوش اُسلوبی - گیت ؎

دیکھو دیکھو رے بلم چترائی ہمارا ادھی میں تین سو دے کر لائیں رے

چترنگ - ہ - اسم مذکر (۱) وہ فوج جس میں ہاتھی گھوڑے رتھ اور سوار پیادے شامل ہوں چار رنگ کی فوج (۲) شطرنج کا قدیمی ہندی نام - (۳) ایک قسم کا گیت +

چتکبرا - ہ - صفت - ابلق - کرُبرا - سفید اور کالے رنگ کا - داغدار چتلا +

چتلا - ہ - صفت - داغدار - دھبّے دار - کالا اور سفید رنگ کا +

چتون - ہ - اسم مؤنث - نظر - تیوری - نگاہ - درِشت - ؎

ہمیں یہ نہ تھی تجھ سے چشمِ اُمید کہ وہ دل میں چتون بدل جائیگی (درد)

چتون چڑھانا - ہ - فعل متعدی - تیوری چڑھانا - چشمِ قہر آلود سے دیکھنا - غضب کی نظر ڈالنا + ؎

جا بیٹھے ہم اِس بتِ بیباک کے نزدیک گر دور سے وہ دیکھ کے چتون نہ چڑھاتا (جرأت)

چتون کہے دیتی ہے - ہ - محاورہ - یعنی طرزِ نظر اور اندازِ نگاہ سے ظاہر ہے حاجتِ تقریر نہیں - ؎

چتون کہے دیتی ہے مفصّل خبرِ چشم تو لاکھ نگوڑا نہ ہو پردہ درِ چشم (انشا)

چتھا - ہ - اسم مذکر - زخمی اور پھٹا ہوا شیر جسے دوسرے شیر نے مجروح کیا ہو +

چتھاڑنا - ہ - فعل متعدی - (عوام) پھاڑنا - چیرنا - چیتھڑے چیتھڑے کرنا - دھجی دھجی کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - خبر لینا - پرزے اُڑانا - بھنبھوڑنا +

چٹ

ذلیل و رسوا کرنا +

چتھڑا یا چیتھڑا - ہ - اسم مذکر - پُرانے کپڑے کا ٹکڑا - گودڑ - دھجی - لیرا - لوگڑا - لیر +

چتھڑے لگانا - ہ - فعل متعدی - پیوند پر پیوند لگانا - پھٹے کپڑے پہنے پھرنا - گودڑیا فقیر بنا پھرنا - خستہ حال رہنا +

چُتھل - ہ - صفت (بیگمات تلفظ) ٹھٹھے باز - ٹھٹھولیا - ظریف - خوش مسخرہ + مثال دیکھو لفظ چھیل ذیل میں قطعہ رنگین -

چُتھل بازی - ہ - اسم مؤنث - ٹھٹھے بازی - ہنسی مذاق - ہنسی مسخرہ ؎

زہر لگتی ہے مجھے تیری یہ چتھل بازی یاں ترے آنے سے باجی مجھے پہچان گئی (رنگین)

چُتھل پنا دکھانا - ہ - فعل متعدی - مزاحاً کچھ کہنا - ہنسی اُڑانا - ٹھٹھا اُڑانا - ٹھٹھے میں اُڑانا - منہ آنا - آوازہ کسنا - آوازہ توازہ پھینکنا +

کبھی ایسے چتھل پنے دکھاتی ہے کبھی چہلیں کئی ہی کیسی انگوٹھی میں نگینہ (رنگین)

چتی - ہ - اسم مؤنث - بُندکی - دھبا - داغ +

چتی پڑنا - ہ - فعل لازم - روئی کا سکنا - روئی پر پک جانے کی علامت کا ظاہر ہونا - سُرخ نشان پڑنا - لال لال بُندکیاں پڑ جانا +

چتی دار - ہ - صفت - داغدار +

چُٹ - ہ - تابع فعل (۱) فوراً - اُسی وقت - تُرت - اُسی دم - اُسی گھڑی بلا جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ - چٹ روٹی پٹ دال (۲) زخمِ آتشک - وہ نشان جو آتشک سے جسم پر رہ جاتے ہیں + رگڑ (۳) کسی سخت چیز کے دفعتہً ٹوٹنے کی آواز جیسے چوڑی چٹ سے ٹوٹ گئی +

چٹ پٹ - ہ - صفت (۱) فی الفور - بہت جلد - تُرت - ستاد (۲) یکایک - یک بیک - ناگاہ - دفعتہً +

چٹ پٹ ہونا - ہ - فعل لازم - عو - جلدی سے مر جانا - ناگہانی موت ہو جانا جیسے دم بھر میں بچہ چٹ پٹ ہو گیا +

چٹ چٹ - ہ - تابع فعل - اُنگلیوں کے چٹخنے یا اسپند یعنی کالے دانے وغیرہ کے جلنے کی آواز ؎

تری بلائیں مری طرح یہ بھی لیتا ہے نہ کیونکر آگ میں اسپند کی یہ چٹ چٹ ہو (ناسخ)

چٹ چٹ بلائیں لینا - ہ - فعل متعدی - عو - دونوں ہاتھوں سے اِس طرح بلا گردان ہونا کہ اُنگلیوں میں سے چٹخنے کی متواتر آواز نکلے جیسے کماں

چٹ

محبت کی علامت خیال کیا جاتا ہے) ؎

تو ساتوں پریوں کا بیگانہ لاڈلا بھائی　　کہ تیری لیتی ہیں چٹ چٹ بلائیں ہم (رنگین)

چٹ چٹ چوڑیاں ٹوٹنا - ہ - فعلِ لازم - متواتر آوازوں کے ساتھ چوڑیوں کا ٹوٹنا - پے در پے چوڑیاں ٹوٹنا +

چِٹ - ہ - اسم مؤنث - کپڑے یا کاغذ کی دھجی - کاغذ کا پرچہ - چِٹھی جو کتابوں یا ادویات کے شیشوں وغیرہ پر نام لکھکر لگائی جاتی ہے + جامہ وغیرہ کا طولانی کپڑا جو بہت کم چوڑا ہوتا ہے -

چِٹّا - ہ - صفت (۱) سفید - اُجلا - دھولا - گورا - صبیح - برف کی مانند (۲) - اسم مذکر - روپیہ - چاندی کا سکّہ +

چَٹّا - ہ - اسم مذکر (ہندو) چیلا - شاگرد - گُرگا - پاٹ شالا کا طالب علم (بفتح جیم فارسی چوڑا - بڑی چوٹی بر پرجندھی ہوئی)

چٹاپٹی - ہ - اسم مؤنث (۱) پھرتا پھرتی - مارامار - دھڑا دھڑی (کثرت کے واسطے بولتے ہیں) ۲ - مرگِ عام - وبا - موت پر موت +

چٹاچٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) پے در پے اُنگلیوں کے چٹخنے کی آواز چٹاچٹ (۲) - تابع فعل - متواتر پے در پے - لگاتار مارنے کی آواز جیسے چٹاچٹ مارا +

چٹاچٹ بلائیں لینا - ہ - فعل متعدی - دیکھو چٹ چٹ بلائیں لینا +

چٹاخ - یا - چٹاک - ہ - اسم مؤنث - چاٹنے یا لکڑی کے ٹوٹنے یا اُنگلی کے چٹخنے کی آواز +

چٹاخ پٹاخ - ا - تابع فعل - تڑاق پڑاق - تڑاتڑ +

چٹاخا - یا - چٹاکا - ا - اسم مذکر (۱) وہ آواز جو نرم لکڑی کے ٹوٹنے یا بلائیں لینے سے ظاہر ہو (۲) - صفت (شدت) کثرت جیسے چٹاخے کی گرمی چٹاخے کی پیاس وغیرہ

چٹان - ہ - اسم مؤنث (۱) بڑی سِل - بڑا اور چوڑا پتھر - خرسنگ - صخرہ - (۲) پتھریلی زمین +

چٹانا - ہ - فعل متعدی (۱) چاٹنے کا متعدی - لیسانیدن کا ترجمہ - بچّے یا بیمار کو شہد وغیرہ ذرا ذرا کرکے کھلانا (۲) رشوت دینا - گھوس دینا جیسے جو چٹائے گا سو ہی جیت کرے گا +

چٹائی - ہ - اسم مؤنث (بورب) بوریا - صف - حصیر - گھاس یا کھجور کے پتوں کا فرش +

چٹ پٹ - ہ - اسم مؤنث - عو - خرچ متفرق چھوٹی چھوٹی چیزوں کا

چٹا

طرح - متفرقات +

چٹ پٹا - ہ - صفت - خوب نمک مرچ اور کھٹائی پڑا ہوا - مزیدار - چٹکیلا +

چٹخارا - ا - اسم مذکر - وہ آواز جو زبان اور تالو سے کسی خوش ذائقہ چیز کے مزا لینے سے نکلتی ہے -

چٹخارے بھرنا - ہ - فعل لازم - عو - کسی خوش ذائقہ چیز کا مزا لینا - زبان چاٹنا - ہونٹھ چاٹنا - خوب مزے لینا -

چٹخارے کا بھرتا - ا - اسم مذکر - تیز نمک مرچ کا بھرتا - چٹ پٹا بھرتا +

چٹخارے کا سالن - ا - اسم مذکر - مزیدار سالن - خوب نمک مرچ پڑا ہوا سالن - چٹ پٹا سالن + ؎

مجھے بھاتا ہے چٹخارے کا سالن　　یا بستہ چٹوری ہوں زباں کی (رنگین)

چٹخانا - یا - چٹکانا - ہ - فعل متعدی (۱) اُنگلیوں کی یا اور کسی چیز کی آواز نکالنا (۲) کسی چیز کو پتھر یا دیوار پر مار کر اچٹانا جیسے گیند چٹخانا (۳) الگ کرنا - جُدا کرنا - رفو چکر بنانا - چھوڑنا - القط کرنا - ترک کرنا - جیسے نوکری چٹخا دی +

چٹخنا - ہ - فعل لازم - سخت چیز پر گر کر اُچٹنا + آگ پر کسی چیز کا جلکر آواز دینا - کڑکنا - آزردہ ہونا - خفا ہونا - ترقنا - بگڑنا - علیحدگی اختیار کرنا - چل دینا + پھول کھلنا - کلی کھلنا +

چٹخ کر بات کرنا - یا - بولنا - ہ - فعل لازم - عو - تڑخکر بولنا - بگڑ کر بات کرنا - خفا ہوکر بولنا +

چٹخنا - ا - اسم مذکر - چانٹا - دھپّا - تھپڑ - ڈھول (دُکانا یا ایکا تاکیساتھ ہے) (۳)

چَٹک - ہ - اسم مؤنث (۱) ٹوٹنے کی آواز - چٹ (۲) پھرتی - جلدی - تیزی (۳) چمک - دمک - بھڑک - آرایش +

چٹک جانا - ہ - فعل لازم - تڑخ جانا - ٹوٹ جانا +

چٹک مٹک - ہ - اسم مؤنث - طمطراق - کرّوفر - شان و شوکت - بھڑک - تمکنت - تکلّف - بناوٹ - غرور - نخوت - ناز و نخرہ -

چٹک مٹک سے بیٹھنا - ہ - فعل لازم - عو - بن سنور کے بیٹھنا - ناز و انداز سے بیٹھنا -

چٹک مٹک سے چلنا - ہ - فعل لازم - اِترا کر چلنا - ناز و انداز سے چلنا +

چٹاکا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (چٹاخا) +

ؔ؎ ترتیب سے مختی ہوائی کرڑوں یا اینٹوں کا ڈھیر ہو - اکسا ساش - کہ بالمنہ سے لگا جاتا ہے -

چٹخکا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (لکھنؤ) چاٹ۔ مزا۔ وہ ذائقہ جس کا زبان کو مزا پڑا ہو۔ چٹخارا۔

علاج ہی نہیں کچھ تیرے نام کی رٹ کا   چھٹرائے سے نہیں چھٹتا زبان کا چٹکا (آتش)

چٹکا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) لپ بھر آٹا۔ لپ بھر کے (۲) چٹکی +

چٹکارا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (چٹخارا)۔ +

چٹکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (چٹخانا)۔ +

چٹ کر جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کھا جانا۔ اڑا جانا۔ نگلجانا +

چٹ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کھانا۔ اڑانا۔ نگلنا (۲) تباہ و برباد کرنا +

ہوا داغوں سے ہے ضرر مرا کیا چٹ سب عشق نے گھر مرا
کھا کھا کے لختِ جگر مرا یہ کباب کیا مزیدار تھا (مضطر)

چٹکلا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) لطیفہ۔ دلچسپ فقرہ۔ سخنِ مختصر و پُر لطف و مزہ کا (۲) نسخہ۔ چھوٹی سی پُر تاثیر دوا۔ طلسمِ حیرت (۳) نادر۔ بدیع۔ عجیب چیز +

چٹکلا چھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ شگوفہ چھوڑنا۔ عجیب بات بیان کرنا۔ طلسم دکھانا۔ نئی بات بیان کرنا +

چٹکلا سا۔ ہ۔ صفت۔ دلچسپ۔ دلپسند +

چٹکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سانپ کا کاٹنا۔ ڈسنا۔ چٹکی بھرنا (۲) اوپر اوپر سے توڑنا۔ ساگ یا پھول توڑنا +

چٹکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (دیکھو چٹخنا) ۱۔ ٹوٹنا۔ تڑخنا۔ پھٹنا۔ تنگ ہو کر پھیل پڑنا

عبث رقیب کو ہے بحرِ آتش افروزی   جان کہ تنگ ہوا جامہ پھر چٹکا (بحر)

(۲) ناراض ہو کر بات کرنا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ جھنجھلانا۔ ؎

چٹک کر بولتے ہیں جب مجھے بھی کوستا ہیں   لب ہستا ہے شک سے بادباں ہائے گل زبان کاٹتے ہیں

(۳) کالے دانے یا کوئلہ کا آگ پر آواز دینا + ؎

کیا ظل میں نے شکوہ کیا بہ خرابی ہیں   چٹکا کبھی نہ آگ سے دانہ سپند کا (بحر)

(۴) انگلیوں کا بلائیں لیتے وقت یا موڑتے اور خمیدہ کرتے وقت آواز دینا

(۵) غنچہ کا کھلنا۔ کلی کا کھلنا و شگفتہ ہونا۔ ؎

انگلیاں تیری جو چٹکیں کبھی اے شاہِ چمن   جلوہ غنچوں سے چٹکنے کی صدائیں آئیں

چٹکنی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ دروازے کے روکنے کی چیز + وہ کل جو پنجرے میں پرند پکڑنے کے واسطے لگاتے ہیں +

چٹکی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) دو انگلیوں سے پکڑ کر گوشت مسلنے کو چٹکی کہتے ہیں۔ چٹکتا (۲) انگشتی بھر آٹا۔ مٹھی بھر چیز۔ چٹکا (۳) گوکھرو۔ گوٹے اور بیلے کو موڑ کر جو کنگورے دار بناتے ہیں اُسے چٹکی کہتے ہیں اور کبھی یہ چٹکی کشتی نما بھی ہوتی ہے جسے کشتی کی چٹکی کہتے ہیں (۴) بندوق کے پیالہ کا سرپوش (۵) کنارہ دار گلبدن و مشروع (۶) پاؤں کا ایک زیور جو انگلیوں میں پہنا جاتا ہے اور وہ اصل میں چوڑے چوڑے چھلے ہوتے ہیں بلکہ ان کو اکثر ہاتھوں کی چٹکیاں بھی بجنے لگی ہیں (۷) دوسیر غلہ جو بطورِ رواج ہندوؤں میں برہمن وغیرہ کو دیا جاتا ہے (۸) کپڑا چھاپنے کا طریقہ (۹) انگشتِ عذر کو انگشتِ وسطیٰ کے ساتھ ملا کر آواز نکالنا +

چٹکی بجاتے میں۔ ہ۔ تابع فعل۔ ذرا سی دیر میں۔ طرفۃ العین میں۔ آن کی آن میں۔ پلک مارتے میں جیسے چٹکی بجاتے میں ساری ثروت خاک میں مل گئی +

چٹکی بجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) انگوٹھے کو بیچ کی انگلی سے ملا کر آواز نکالنا۔ فارسی میں فترک و انگشتک زدن کہتے ہیں (۲) ہندوؤں میں ایک رسم ہے کہ جس وقت جمائی آتی ہے تو فوراً چٹکیاں بجاتے ہیں۔ ؎

مل جائیں اس بیت میں بولنے جب باغ میں   چٹکیاں غنچے بجاتے ہیں گئے سب باغ میں (جرأت)

چٹکی بھرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دو انگلیوں سے گوشت پکڑ کر مسلنا۔ (۲) دماغ میں کاٹنا۔ چبھتی ہوئی بات کہنا +

چٹکی لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کپڑے کو انگلیوں سے پھاڑنا۔ نیا کپڑا امتحان سے آزمانا (۲) جیب کترنا۔ کیسہ بُری کرنا۔ بدمعاشی سے جیب کاٹنا (۳) دونا بنانا۔ پتے کو موڑ کر اس میں انگلی سے بندش لگانا۔ پتے کا پیالہ بنانا +

چٹکی لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دیکھو (چٹکی بھرنا)

لے لی کس زور سے ہر سال چٹکی   پڑے اس اختلاط پر بجلی + (ذوق)

(۲) آنا۔ پہنچانا۔ چبھتی ہوئی بات کہنا۔ دماغ میں کاٹنا (۳) کسی بات کو پوشیدہ منع کرنا۔ چٹکی کے اشارے سے کسی بات کو روکنا + ؎

میں نالہ کرتے کرتے قیامت میں کیا   چٹکی وہ لی کسی نے دل داد خواہ میں (ناظم)

چٹکیوں میں اڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خاطر میں نہ لانا۔ ہنسی میں اڑانا۔ باتوں میں اڑانا۔ ٹھٹھے میں اڑانا + ذلیل و خوار کرنا + ؎

تالیاں بجتی ہیں بازار میں جب دیکھے مجھے   چٹکیوں میں وہی اطفال اڑاتے ہیں مجھے (تسکین)

مجھے گلشن میں آتے دیکھ وہ غنچہ دہن بولا   ذرا آنے دو اسکو چٹکیوں میں کیا اڑاتا ہوں (امیر)

جگر کے آبلے جو پھوڑتے ہو حضرتِ عشق   ہماری چٹکیوں میں جگہ تم اڑاتے ہو (ذوق)

چٹکیوں میں کام کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آناً فاناً میں کام کرنا۔ بہت

جلدی کوئی کام کرنا +

چٹکیوں میں کام ہونا - ہ - فعلِ لازم - بہت جلد کام ہونا - طرفۃ العین میں کام ہونا +

چٹکیلا - ہ - صفت (۱) بھڑک دار - چمک دار - بھڑکیلا - شوخ رنگ (۲) خوش ذائقہ - چٹ پٹا - خُوب نمک مرچ پڑا ہوا +

چٹکیلی دُھوپ - ہ - اسم مؤنث - گرم اور تیز دُھوپ - چلچلاتی دُھوپ +
کب تک ابر کے پرتے سے بچیں گی دُھوپ ۔ یا الٰہی جل تو ے کہیں چٹکیلی دُھوپ (انشا)

چٹلا - ہ - اسم مذکر (ہندو عو) (۱) سونے یا چاندی کا گُپھا سا جو چوٹی کے نیچے ہندو عورتیں لگا لیتی ہیں جیسے چوٹ - چونک پنجاب میں کہتے ہیں - (۲) وہ بڑے بُنے ہوئے بالوں کا چُٹلا جو سر میں لگا لیتے ہیں +

چٹنی - ہ - اسم مؤنث (۱) چاٹنے کے قابل چیز - چٹنی لعوق (۲) وہ کھٹی چیز جس میں ہرا دھنیا پودینہ نمک مرچ وغیرہ ڈالکر پیس لیتے ہیں - سرکہ کی چٹنی بھی کہلاتی ہے جیسے دسترخوان پر چٹنی پلنگ پر نٹنی -

چٹنی کرنا - یا - کر ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - چٹنی کی طرح چاٹ لینا - جھٹ پٹ کھا ڈالنا + جلدی سے مار ڈالنا +

چٹنی ہونا - ہ - فعلِ لازم - جلدی ختم ہو جانا - جلدی سے کھا جانا + کھانے کا ناکافی ہونا +

چٹوانا - ہ - فعل متعدی (۱) چاٹنے کا متعدی (۲) سان دھروانا - دھار نکلوانا - باڑھ رکھوانا اسمیں تلوار ہو یا گھر یا وغیرہ +

چٹورا - ہ - صفت - وُہ شخص جسے زبان کا مزا ہو کھاؤ - اُڑاؤ - بیاٹو چٹو +
نہ ہے انصاف تجکو بدمعاش احباب کہتے ہیں ۔ لٹو بیٹا پیو غیں تو گنا جاؤں چٹوروں میں (بحر)

چٹوراپن - یا - چٹورپن - ہ - اسم مذکر - زبان کا مزہ - اُڑاؤپن - چٹوروں کی سی عادت +

چٹھا - ہ - اسم مذکر - وہ داغ جو بدن کی جلد پر خُون کے احتراق و جوش سے نمایاں ہو +

چٹھا پڑنا - ہ - فعلِ لازم - خُون کے بگاڑ سے سُرخ یا سیاہ دھبا پڑنا +

چٹھا - ہ - اسم مذکر (۱) چندے یا روزنامچے کی کتاب فرد (۲) تنخواہ کی کتاب فہرستِ تنخواہ - قبض الوصول (۳) وُہ روپیہ جو روزمرہ یا ماہ بماہ کسی کام کی اُجرت یا تنخواہ میں تقسیم کیا جائے (۴) حساب جمع خرچ لین دین کی کتاب +

چٹھا بانٹنا - ہ - فعلِ متعدی - تنخواہ یا مزدوری تقسیم کرنا +

چٹھا باندھنا - ہ - فعلِ متعدی - بِل بنانا - فرد تیار کرنا - فہرست درست کرنا - جمع خرچ کی فہرست تیار کرنا لین دین اور موجودہ اسباب کی فرد بنانا -

چٹھا بٹنا - ہ - فعلِ لازم - تنخواہ یا مزدوری تقسیم ہونا +

چٹھی - ہ - اسم مؤنث (۱) خط - پتری - مراسلہ - رقعہ شقّہ (۲) سرٹیفکٹ - سند - کارگزاری و نیکنامی کا پرچہ (۳) چٹ - وُہ کاغذ کا ٹکڑا جو کسی چیز پر یادداشت کے واسطے لکھکر لگا دیتے ہیں - تھان وغیرہ کے اُوپر کا وُہ خوشنما کاغذ جس میں کارخانے کا نام وغیرہ ہوتا ہے (۴) ہنڈوی کاغذِ زر - چک +

چٹھی پڑنا - یا - ڈلنا - ہ - فعلِ لازم - کسی چیز پر قیمت لگا کر قُرعہ پڑنا - لاٹری پڑنا +

چٹھی ڈالنا - ہ - فعل متعدی - لاٹری ڈالنا - لاٹری میں شریک ہونا - قُرعہ بازی میں چندہ دینا +

چٹھی رساں - ا - اسم مذکر - ڈاکیا - پیوں - قاصد - خط بانٹنے والا - پیک - ہرکارہ +

چٹھی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - کسی کے نام پر ہنڈی کرنا - ہُنڈی لکھنا - کسی کے نام پروانہ کر دینا +
حُوریں مجھے کیونکر نہ ملیں حکم ہی ہے ۔ جبرئیل نے کردی مری رضوان پہ چٹھی (انشا)

چٹھی نویس - ا - (۱ - اسم مذکر) چٹھی لکھنے والا - کسی چیز کے منگانے کی چٹھی کرنے والا (۲ - اسم مؤنث) وہ لکھنے والی عورت جو امیروں کے محل میں نوکر ہوتی ہے - چنانچہ دہلی میں جو راے بہادر لالہ رام کشن جی اس کے باغ میں ایک عالیشان عمارت ہے اُسکا نام بھی چٹھی نویسنی اسیو جب ہے -

چٹخے مٹھوں کا مزا پڑنا - ہ - فعلِ متعدی - عو - زبان کا مزا پڑنا - دونوں کی چاٹ لگنا - کھٹے میٹھے کا مزا پڑنا +

چٹی - ہ - اسم مؤنث - عو - (۱) دھونس - کر - ڈنڈ - ٹیکس - جُرمانہ - تاوان (۲) نقصان - ضرر - ٹوٹا - خسارہ (۳) خرچ - صرف - اُٹھاؤ +

چٹی بھرنا - ہ - فعل لازم - عو - (۱) تاوان دینا - ڈنڈ بھگتنا (۲) نقصان اُٹھانا - ضرر اُٹھانا - جُرمانہ دینا +

چٹی دھرنا - ہ - فعلِ لازم - ڈنڈ ڈالنا - تاوان بھرنا +

چٹی - ہ - اسم مؤنث (۱) لال کی مادہ - مادہ لال - مُنیا (۲) گوری + دھولی سفید (دوسرے معنی میں چِٹی صحیح ہے) +

چٹی

چُٹیا - ہ - اسم مؤنث - عو (۱) چوٹی کی تصغیر بالتحقیر - چونڈا (۲) وہ چند بال جو بچے کے سر پر منت مان کر جاہل مسلمان اور عام ہندو رکھتے ہیں +

چُٹیانا - ہ - فعل متعدی - زخم دینا - کاٹنا - ڈسنا - زخمی کرنا گھائل کرنا - چھیلنا +

گھر سے باہر جو وہ قاتل کبھی آجاتا ہے ۔ وہیں دو چار کو چٹیا کے چلا جاتا ہے (معروف)

چُٹیایا ہوا - ہ - صفت - زخم رسیدہ - جراحت دیدہ - خستہ - زخمی گھائل مجروح - چھلا ہوا + ہ

چشم سے آہو کا دم ہو تک میں آیا ہوا ۔ نافۂ آہو بھی ہے جو نیکا چٹیایا ہوا (نکہت)

چُٹکنے بتنے - ہ - اسم مذکر (۱) چھوٹے بچوں کے ایک قسم کے کھلونے جس میں چھپنے اور لٹو پڑے ہوئے ہوتے ہیں (۲) وہ چھوٹے چھوٹے گولے اور گولیاں جو مداری تماشے میں دکھا کر دھوکا دیتے ہیں +

چٹکے بتے لڑانا - ہ - فعل متعدی - شعبدہ بازی دکھانا - جھوٹے سچے شگوفے چھوڑنا - لڑائی جھگڑا کرانا جیسے تمہیں تو خوب چٹکے بتے لڑانے آتے ہیں

چَٹیَل - ہ - صفت - وہ میدان جہاں کوئی سایہ دار درخت نہ ہو - صاف میدان - کف دست میدان - ہموار و یکساں میدان +

چٹیل میدان - ا - اسم مذکر دیکھو (چٹیل) +

چُٹیَل - ہ - صفت (دکھنی) ضرب رسیدہ - خستہ - زخم رسیدہ - مجروح +

چُٹیلا - ہ - صفت - دیکھو (چٹیایا ہوا) +

چُٹیلنا - ہ - فعل متعدی - زخمی کرنا - دیکھو (چٹیانا)

چَچا - ہ - اسم مذکر - باپ کا بھائی - عمّو - عم - چاچا +

چچا بنا کے - یا - کر کے چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - معقول سزا دیکے چھوڑنا - خوب بدلا لیکے اور ٹھیک بنا کے دم لینا -

ہم معشوق سے کہتے ہیں گروہ عشاق ۔ عوض اسکے کہ دیا کوئی گھڑی بھی درد و الم
آپکے سنکو جو نوچ جبیں سے بیٹھے ۔ ہم چچا کر کے تمہیں چھوڑیں گے یا حضرت غم (بیخود)

چچا بنانا - ہ - فعل متعدی - ٹھیک بنانا - درست کرنا - بدلا لینا - معقول سزا دینا +

چچازاد بھائی - ا - اسم مذکر - چچیرا بھائی - چچا کا بیٹا بھائی - باپ کے بھائی کا بیٹا

چچڑی - ہ - اسم مؤنث - کلنی - کیک - کھمی (ایک قسم کے خون پینے والے کیڑے کا نام جو اکثر کتے بکری گائے بیل وغیرہ کے جسم پر چمٹا رہتا ہے) +

چچڑی ہو کر چمٹنا - ہ - فعل لازم - پیچھے پڑ جانا - سر ہو جانا - پیچھا نہ چھوڑنا - جونک ہو کر لپٹنا +

چچوڑنا - ہ - فعل متعدی - چوسنا - سڑکنا - سڑپنا - بچے کا چھاتیوں پر چوسنا +

چٹھ

چچی - ہ - اسم مؤنث - زوجۂ عم - چچا کی بیوی +

چچیا ساس - ہ - اسم مؤنث - خاوند کے چچا کی بیوی - بیوی کے چچا کی بیوی +

چچیا سسرا - ہ - اسم مذکر - پتیسرا - خاوند کا چچا - بیوی کا چچا +

چچیرا - ہ - اسم مذکر - عمّو زاد - چچا زاد +

چچینڈا - ہ - اسم مذکر - ایک ککڑی کی شکل لمبی ترکاری کا نام +

چخ - ف - اسم مؤنث (۱) چخ - جھگڑا - تکرار - راڑ - منٹا - دنگا - قضیہ - حجت - بحث (۲) بک بک - جھک جھک - بڑبکواس - غل و شور و غوغا +

چخ چخ - ا - تابع فعل - لفظی تکرار - بک بک جھک جھک - کائیں کائیں - شور و غوغا +

چخے - ا - تابع فعل - عو - کلمۂ نفرت - چل دور ہو - پرے ہٹ - باتیں نہ بنا - یہ کلمہ کبھی اختلاط کبھی عتاب کبھی ناز کبھی انکار بمنزل اقرار کے موقع پر بولا جاتا ہے

چل چخے دور رہو نہ دکھلا منہ ۔ اے شب ہجر تیرا کالا منہ (مومن)

چخیا - ہ - اسم مذکر - چخیا - تکراری - جھجتی - جھگڑالو - حجتی - بکواسی +

چُدَاس - ہ - اسم مؤنث - خواہش جماع جو عورت کو ہوتی ہے - شہوت - کام دیو +

چُدانا - ہ - فعل متعدی - جماع کرانا - لگوانا -

چَدَر - ا - اسم مؤنث - چادر کا مخفف +

چَدَریا - ا - اسم مؤنث - چادر کی تصغیر بالتحقیر +

چُدنا - ہ - فعل لازم - مجامعت ہونا +

چُدوانا - ہ - فعل متعدی المتعدی - کسی عورت کو کسی مرد سے مجامعت کرا دینا - لگوا دینا - جماع کروا دینا +

چُغدا - ہ - اسم مذکر (۱) بن مانس - جانگھ کی جڑ - بیٹھلا مانس - جھنگا سا (۲) مسخرہ آدمی - بہروپیا - ماشہ - بھوتیا +

چغدا گلخیرو - ہ - صفت - ثقل مجلس - مسخرہ - ماشہ - بھوتیا - احمق - بہروپیا

چَغلو - ہ - صفت - کلمۂ دشنام خاص عورتوں کے واسطے - حرامزادی - مُردار - قطامہ - خندی + فاحشہ - قحبہ - چھنال +

چَڈھی - ہ - اسم مؤنث - پیٹھ کی سواری - سواری پشت +

چڈھی توڑنا - ہ - فعل متعدی - پشت کی سواری لینا - پشت پر چڑھنا +

چڈھی چڑھانا - ہ - فعل متعدی - پیٹھ پر لینا - پیٹھ کی سواری دینا +

چڑھ

چڈھی چڑھنا - ہ - فعلِ لازم - پشت کی سواری لینا +

چڈھی دینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پیٹھ کی سواری دینا (۲) بازاری - اغلام کرانا - لواطت کرانا +

چڈھی لینا - ہ - فعلِ متعدی - پیٹھ کی سواری لینا +

چڑ - ہ - اسمِ مؤنث - کسی چیز کے پھٹنے کی آواز - چر +

چُڑ - ہ - اسمِ مؤنث - سوکھے ہوئے پتوں کے مڑنے یا دفعۃً ٹوٹنے کی آواز +

چُڑمُڑ ہونا - ہ - فعلِ لازم - سوکھی ہوئی چیز کا ٹوٹ ٹاٹ کر چورا چورا ہوجانا - مُرجھا مرجھو کر چھوٹا سا ہوجانا - جھرّیاں پڑجانا +

چراغ - ف - اسمِ مذکر (۱) وہ ظرف جس میں تیل اور بتی ڈالکر روشن کریں جیسے چراغ میں بتی پڑی اللہ رکھی تخت چڑھی (کہاوت) (۲) - دیپک - دیا - لیمپ - شمع - بتی + س

ہوتا ہے تو صبح سے داغ ہو شعلہ زن　　کیسا چراغ تھا کہ کبھی گل نہ ہوسکا (مومن)

(۳ - ا) بیٹا - لڑکا - فرزند - لال (۴ صفت) رونق - روشنی - ضیا +

چراغ بتی کرنا - ا - فعلِ متعدی - روشنی کا سامان کرنا - روشنی کرنا - چراغ جلانا +

چراغ بتی کا وقت - ا - اسمِ مذکر - مغرب کا وقت - شام کا وقت - سانجھ +

چراغ بڑھانا - یا - بجھانا -
چراغ ٹھنڈا کرنا - یا خاموش کرنا
چراغ گل کرنا - یا چراغ کو ہاتھ دینا
} ا - فعلِ لازم - روشنی کو بند کرنا - چراغ کو پھونک مارنا - اندھیرا کرنا - دیا بجھانا -

لگے جو مرنے تو یوں دل کے داغ نیست ہوئے　　کہ وقت خواب کوئی جیسے بڑھائے چراغ

رخصت فلک نے کر دیں یوں ہی دل ہو بجھ گئے　　ٹھنڈا کیا چراغ ہمارے مزار کا

چراغ بجھنا - یا - بڑھنا - ا - فعلِ لازم - چراغ کا خاموش ہونا + س

الٰہی بستی ہے وہ زلف سے نام ہمارا　　بجھتا ہے چراغ آکے سرِ شام ہمارا (داغ)

کیا قیامت پرورش ہے شوہ آہ محبوب کا　　تاکماں سیاہ چراغ (ریبا)ہیں بڑھ گیا (داغ)

چراغ پا ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) گھوڑے کا الف ہونا - گھوڑے کا سیدھا کھڑا ہوجانا - گھوڑے کا پچھلے پیروں پر کھڑا ہوجانا (۲) مجازاً - اکھڑنا - دبلنا - کھڑا رہنا - خفا ہونا - مجھے اُن کی باتوں سے کیوں چراغ پا ہو گئے

چراغ جلانا - ا - فعلِ متعدی (۱) چراغ روشن کرنا - دیا بالنا (۲) دیوالہ نکالنا

چراغ جلنا - ا - فعلِ لازم (۱) روشن ہونا - چراغ کا افروختہ ہونا - دیا جلنا + شام ہونا (۲) فروغ ہونا - فروغ پانا - بجھے کا بسے کے آگے چراغ

چرا

نہیں جلتا یا زبردست کے آگے +

چراغ جلے - ا - ظرفِ زمان - بوقتِ شام - سورج چھپے یا دیا ہے - چراغ میں بتی پڑے جھٹ پٹے کے وقت + س

وہ کہ گھر کو تعینی نکلتے ہم ہوئے جلے　　تا صبح چراغوں سے اپنے داغ جلے (داغ)

چراغ دان - ف - اسمِ مذکر - فتیل سوز - دیوٹ - چراغ پایہ - چراغ رکھنے کی چیز +

چراغ دکھانا - ا - فعلِ متعدی - روشنی دکھانا - راستہ میں روشنی دکھانا +

چراغ رخصت ہونا - ا - فعلِ لازم - چراغ بجھنا - چراغ خاموش ہونا +

چراغ روشن کرنا - ا - فعلِ متعدی - دیا بالنا +

چراغ روشن مُراد حاصل - ف - دعا - بامراد - خانہ آباد +

چراغ سحر - ف + ع - صفت (۱) چراغ صبح + قریب الزوال +

چراغِ سحری - ف + ع - صفت - چراغ صبح - قریبِ مرگ - آفتاب - لبِ بام - آفتابِ کوہ - قریب الزوال + س

اک سیر جگر سوختہ کی جلد خبر لے　　کیا یار بھروسا ہے چراغ سحری کا (میر)

چراغ سحری ہونا - ا - فعلِ لازم - کوئی دم کا مہمان ہونا - مرنے کے قریب ہونا - قریب الزوال ہونا - اخیر وقت ہونا +

چراغ سے پھول جھڑنا - ا - فعلِ لازم (چراغ کا گل افشاں ہونا - چراغ کا شرر افشاں ہونا - جس وقت چراغ میں سے جلتا ہوا تیل ٹپکتا ہے اُسی کو پھول جھڑنا کہتے ہیں اور اس سے شادی یا کوئی خوشی ہونے کا شگون لیتے ہیں) + س

پھول جھڑتے ہیں چراغ شب فرقت سے تق　　شادیِ وصلِ صنم ہوگی ہمارے گھر میں) (قلق)

چراغ سے چراغ جلنا - ا - فعلِ لازم - ایک کو دوسرے سے فیض پہنچنا - ولی سے ولی اور کامل سے کامل ہونا + س

داغ جگر کو فیض ہوا دل کے داغ سے　　آفاق میں چراغ ہے جلتا چراغ سے (معلوم)

چراغ صبح - ف + ع صفت - دیکھو (چراغ سحری)

ہم آفتاب بام ہیں یا ہیں چراغ صبح　　کیا اعتبار شام گئے یا سحر گئے (سید محمد خاں رند)

چراغ کا ہنسنا - ا - فعلِ لازم - دیکھو (چراغ سے پھول جھڑنا) +

مجھ کو شبہ ہوں لبِ خندانِ یار کا　　کیا کیا چراغ ہنستا ہے میرے مزار کا (ذوق)

اس شمع رو کو کہہ کے یہ گھر میں لاؤ　　ہنستا ہی دیکھتا ہوں چراغ مزار کو (داغ)

چراغ کے نیچے اندھیرا ہونا - ا - فعلِ لازم - منصف حاکم کے قریب میں ظلم ہونا - روشن دلوں سے بیخبری کا وقوع میں آنا - اولیا کو

فائدہ پہنچانا اور اپنوں کو محروم رکھنا +

چراغ گُل پگڑی غائب۔ ا۔ کہاوت۔ موقع پا کر مال مارا۔ اندھیری دی اور لُوٹ لیا۔ قابو پایا اور مال اُڑایا +

چراغ گُل کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) دیکھو چراغ بڑھانا (۲) نیست و نابُود کرنا۔ معدُوم کرنا (۳) رَونق کھونا +

چراغ گُل ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) چراغ بُجھنا۔ اندھیرا ہونا (۲) زوال ہونا۔ فروغ نہ رہنا۔ بیرونق ہونا۔ رونق نہ رہنا + ؎

زُلفِ پیچاں سے پریشاں حالِ سُنبل ہوگیا ۔ گُل ترے آگے چراغ لالہ گُل ہوگیا (آتش)

(۳) خاندان کا نیست و نابُود ہونا۔ ملیامیٹ ہونا +

چراغ گور۔ ف۔ اسم مذکر۔ چراغ مزار۔ وُہ چراغ جو قبر پر جلایا جائے

عُمر رفتہ جب سپردِ فن کیا ۔ چراغ گور تھا روشن کسی کا (وحید)

چراغ لیکر ڈھونڈنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کمال محنت اور تجسس سے تلاش کرنا۔ کسی کی نہایت جُستجو کرنا + ؎

یہ۔ ماشتاق جمال ایک نہ پاؤ گے کبھی ۔ گرچہ ڈھونڈو گے چراغ رُخِ زیبا لیکر (ذوق)

چراغ میں بتی پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ شام کا وقت ہونا۔ چراغ جلنا۔ چراغ روشن ہونا۔ دیا جلنا + ؎

ابھی چراغ میں بتی پڑی نہ تھی آنے پر ۔ شبِ وصال کے مُشکل کو تازیانہ ہوا (دبیر)

چراغ ہنسنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (چراغ سے پھول جھڑنا) +

چراغ ہوجانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ چراغ بُجھ جانا = آدمی کا سرد ہوجانا یا مرجانا + ؎

اپنا چراغ عُمر سرِ شام ہوگیا ۔ جلنے کا اُسکے کام نہ پہنچا سحر تلک (مُصحفی)

چَراغا۔ ا۔ اسم مذکر۔ نذرانہ۔ پنیہ۔ جیتی رکچھ (اصطلاح آزادان و فقیراں) +

چَراغان۔ ف۔ اسم مذکر۔ روشنی۔ دیپ مالا۔ بہت سے چراغوں کا روشن کرنا +

شمعیں کافوری جلاتے تھے سوائی گور پر ۔ دیدۂ غُول بیاباں سے چراغاں ہوگیا (ناسخ)

چَراغی۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) نذرانہ۔ بھینٹ۔ نذر۔ پیشکش (وہ نقدی جو کسی مزار پر یا کسی بزرگ کے نام پر فاتحہ دیتے وقت کسی چیز پر رکھکر چراغ کے نیچے رکھ دیتے ہیں) (۲) مزار پر چراغ جلانے کے واسطے جو نقدی دی جائے +

چراغی چڑھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بھینٹ چڑھانا۔ نذر دینا۔ فاتحہ کے واسطے نقدی چڑھانا = مزار پر نقدی چڑھانا +

چَراگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ڈھوروں کے چرنے کی جگہ۔ گھاس کی جگہ۔ جنگل۔ سبزہ زار +

چَرانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) گھاس کھلانا۔ جانوروں کو جنگل میں لیجاکر سبزہ کھلانا (۲) فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ احمق بنانا۔ اُلّو بنانا + ؎

فریب دیتی ہیں کیا مجکو یار کی آنکھیں ۔ بہت سے ایسے ہرن ہیں سحر چرائے ہوئے (الماس)

چَرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ زخم کا تڑخنا۔ زخم کا پھیلنا۔ زخم کا خشک ہوتے وقت درد کرنا +

چُرانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) چوری کرنا۔ دُزدی کرنا۔ سرقہ کرنا (۲) چھپانا۔ بچانا = اِغماض کرنا جیسے آنکھ چُرانا۔ دِل چُرانا (۳۔ عوام) چُوسنا۔ جذب کرنا۔ سُکھنا جیسے بُوند چُرانا بمعنی نُطفہ جذب کرلینا +

چَراند۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چمڑے یا بال یا روغن اور ہڈی وغیرہ کے جلنے کی بدبُو

چَراندا۔ ہ۔ صفت۔ چراند کا بسا ہوا۔ بدبُو کا۔ بدمزاج۔ تنک مزاج +

چراندا مزاج۔ ا۔ اسم مذکر۔ چڑچڑا مزاج۔ بیمار کا سا مزاج۔ ذرا ذراسی بات پر بگڑنے والا مزاج +

چراندا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بدمزاج ہونا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ ذرا ذراسی بات پر بگڑنا +

چَراؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پھٹاؤ۔ درز۔ شگاف۔ وہ نشان جو لکڑی چرنے سے ظاہر ہوتا ہے +

چَرائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مویشیوں کو گھاس کھانے کے واسطے جنگل بھیجنا (۲) چرانے کی اُجرت۔ چروائی +

چَرائیتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی کڑوی لکڑیاں جو مصفیٔ خُون اور قاطعِ بُخار سوداوی ہوتی ہیں +

چَرب۔ ف۔ صفت (۱) فربہ۔ موٹا۔ لحیم۔ شحیم۔ جسیم (۲) چکنا۔ مرغن (۳) غالب۔ وَزنی۔ تیز۔ زبر۔ زیادہ جیسے نمک چرب ہونا +

چرب زبان۔ ف۔ صفت چکنی چُپڑی باتیں کرنے والا۔ تیز زبان۔ گویا۔ لسان۔ خوشامدی۔ چاپلوسی کرنیوالا۔ چالاک۔ طرّار +

چَرپانک۔ یا۔ **چَرباک**۔ ا۔ صفت۔ عو۔ چالاک۔ عیارہ۔ عیّار۔ شوخ۔ دلیر۔ نڈر۔ بےباک۔ تیز۔ ہوشیار +

چرپانک دیدہ۔ ا۔ صفت۔ نڈر عورت۔ دیدہ دلیل۔ شوخ چشم۔ طرّاف۔ تیز۔ ہوشیار۔ دیدہ دلیر۔

چَرچراک۔ ا۔ صفت (گنوار) دیکھو (چرپانک) +

چَربہ - ف - اِسم مذکر (۱) خاکا - کاغذ خواہ پوست آہو کو چرب کرکے کسی چیز کے نقش یا تصویر پر رکھکر ہو بہو اُس کی نقل اُتارنا (۲) ہودے کے اوپر کی طلائی - یا - بالائی (فارسی میں سرپشیر)

چربہ اُتارنا - ۱ - فعل لازم - ہو بہو نقل اُتارنا - خاکا اُٹھانا - کسی نقش یا تصویر پر باریک کاغذ رکھکر اُس کی ہو بہو نقل کرنا (۲) کسی کا تازو انداز اپنے میں پیدا کرنا - انداز اُڑانا - ڈھنگ سیکھنا +

چَربی - ف - اِسم مؤنث - جسم کی چکنائی - پیہ - روغن - چکنائی - رواز - شحم - ایک سفید مادہ جو خون اور رطوبت سے پیدا ہوتا ہے +

چَرپَرا - ہ - صفت - تیز - تند - چٹ پٹا - چٹکارے کا - گرم - سوزاں +

چَرپَرانا - ہ - فعل لازم - ٹیس مارنا - زخم کا خشکی کے باعث تڑخنا - تیزی کرنا - مرچیں لگنا +

چَرپَراہَٹ - ہ - اِسم مؤنث (۱) تیزی - جلن - سوزش (۲) مرچ کی جھل - جھال - (۳) گفتار ادشمنی وحسد +

چَرپوز - ت - صفت - لغو - بیہودہ - لچر + بیوقوف - کمینہ - بخل + ادنی +

چَرتَرس - اسم مذکر - چلتر - چال چلن - طور طریقہ - عادت - مزاج + قصہ کہانی - افسانہ - تاریخ - فن - کرتب - ہنر - گن - داؤ - فطرت - چالاکی

چُرتی - ہ - اِسم مؤنث - (ہندو) برتی کا نقیض - برت نرکھنے والا - تارک الصوم -

چَرچا - اِسم مذکر (۱) ذکر - اذکار - افواہ - تذکرہ - گفتگو (۲) شہرہ - ساکھ - (۳) بحث - تکرار +

چرچا کرنا - ہ - فعل لازم - کسی کا ذکر کرنا - کسی چیز کا جابجا ذکر کرنا - باہم ذکر کرنا - تذکرہ کرنا +

چرچا ہونا - ہ - فعل لازم - افواہ ہونا - شہرہ ہونا - بات پھیلنا - ذکر اذکار ہونا - بُرائی کے ساتھ ذکر ہونا +

چرچِٹا - ہ - اِسم مذکر (ایک خار دار پودے کا نام جس کی بالیں اکثر چمٹ جاتی ہیں اسکا خک ریشہ دار چیزوں کو گلا دیتا ہے اور پھوڑے کے سانے کو بہت مفید ہے - مشہور ہے اِس کی جڑ دروزہ کے وقت کمر میں باندھنے سے بچہ آسانی کے ساتھ ہو جاتا ہے - اِس کے چاول بھوک کو بند کردیتے ہیں چنانچہ کہتے ہیں روز تک آدمی بن خوراک رہ سکتا ہے) +

چرچَر - ہ - اِسم مؤنث - نئی جوتی کی سی آواز +

چرچرانا - ہ - فعل لازم - درد کرنا - زخم کا سوزش کرنا +

چرچراہَٹ - ہ - اِسم مؤنث - درد - زخم - ترقیدگی +

چَرخ - ف - اِسم مذکر (۱) پھرنے والا + پہیا - چرخی - چاک (۲) آسمان - فلک - گردوں - گردان (۳) گردش - چکر - پھیر جیسے چرخ میں آنا (۴) ایک آلہ کا نام جس پر گر ظروف مسی وغیرہ کو چڑھا کر صاف کرتے ہیں - وہ کڑی جس پر کشمیری اُونی کپڑے کو چڑھا کر درست کرتے ہیں (۵) چرخ ایک قسم کا لشکرہ (۶) نقیروں کا راگ کے وقت چکر کھانا (۷) منجنیق جس میں پتھر رکھکر پھراتے ہیں (۸) کمہار کا چاک (۹) ایک درندے جانور کا نام جو کتوں کو کہا جاتا ہے - گربھگا - تیندوا +

چرخ پُوجا - ۱ - اِسم مؤنث - پورب کے ایک مشہور تماشے اور رسم کا نام ہے جس میں زمین پر ایک کھمب کھڑا کرکے اُس میں ایک رسّی لٹکاتے اور پوجا کرنے والے آدمی کی پیٹھ میں لوہے کے کانٹے لگا کر اُس رسّی میں باندھ کر خوب چرخ دیتے اور پھراتے ہیں + ؎

مفسدے چرخ دنی رکھتے ہیں جو گردش میں ۔ چرخ پوجا کا دکھاتے ہیں تماشہ مجکو (ناسخ)

چرخ چڑھانا - ۱ - فعل متعدی (۱) ظروف مسی وغیرہ کو خراد چڑھانا (۲) سان چڑھانا - سان پر رکھنا +

چرخ چڑھنا - ۱ - فعل متعدی - خراد چڑھنا +

چرخ کھانا - ۱ - فعل لازم (۱) گردش کرنا - گھومنا (۲) تاؤ کھانا - دھات پگھل کر پانی ہو جانا +

چَرخ چُوں - ۱ - اِسم مؤنث - گاڑی یا کنوے یا چرخے وغیرہ کے چلنے کی آواز جیسے چل میرے چرخے چرخ چوں کہاں کی بڑھیا کہاں کا توں +

چَرخَہ - ف - اِسم مذکر (۱) سُوت کاتنے کا آلہ - ڈھیرا (۲) ایک قسم کا تاج (۳) صفت (وہ مرد یا عورت جس کے بڑھاپے کے باعث انجر پنجر ڈھیلے ہو گئے ہوں - فرتوت - ڈھانچ (۴) پرانی اور کمزور گاڑی +

چرخہ پونی - ۱ - اِسم مؤنث (۱) چرخا اور اُسکے کاتنے کا سامان جیسے دِن بھر اونی اونی رات کو چرخہ پونی (۲) عورت ذات کا ہنر - عورت کا کام

چرخہ کاتنا - ۱ - فعل متعدی - سُوت کاتنا - چرخے کے ذریعہ سے تاگے بنانا - چرخہ کا کام کرنا +

چرخہ ہو جانا - ۱ - فعل لازم - ضعیف اور فرتوت ہو جانا - پیرو ضعیف ہو جانا +

چَرخی - ف - اِسم مؤنث (۱) اوٹنی - روئی کو بنولوں سے صاف کرنے کا اوزار (۲) ایک قسم کی آتشبازی + ؎

آہِ سوزاں کی ہوائی دُگنی تا بفلک　　چرخ چرخی کی طرح سے شرر افشاں ہوا (بحر)

(۳) چاک۔ گھری۔ پانی کھینچنے کا پیّا۔ دولاب (۴) ٹھاٹری۔ ڈوریا بادلہ بیٹنے کا اوزار (۵) پھرکی +

چرس۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بڑا ڈول۔ لاڈ کا ڈول جو چمڑے کا ہوتا ہے دلو کلاں (۲) ایک قسم کا نشہ جسکو تمباکو کی طرح پیتے ہیں +

چرس۔ ع۔ اسم مؤنث۔ شِکن۔ سِلوٹ۔ بٹ۔ چُنٹ۔ چین۔ فرش یا کپڑے کی شِکن +

چرسا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بھینس یا گائے بیل کا چمڑا۔ اَدھوڑی۔ ادیم ڈھور کی کھال (۲) دیکھو (چرس نمبرا) +

چرسا بھر زمین۔ ۔ اسم مؤنث بھینس یا گائے کے چمڑے کے برابر زمین۔ تھوڑی سی زمین +

چرسی۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بارلینے والا۔ چرس کو کنوے میں ڈالنے اور نکالنے والا (۲) چرس کا نشہ باز۔ چرس پینے والا جیسے چرسی یار کس کے دم لگایا اور کھسکے +

چرسیا۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (چرسی نمبرا)

چرغ۔ اسم مذکر (۱) ایک درندے کا نام جسے تیندوا یا لگڑ بگّا بھی کہتے ہیں (۲) ایک شکاری پرند مثل شکرہ و باز جسے عربی میں صقر کہتے ہیں صحیح یہی معنی ہیں مگر اُردو والے اوّل نمبر کے معنی میں استعمال کرتے ہیں

چرغم چرغم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عو۔ چخ چخ کرنا۔ بکبک بکبک کرنا + کھسر پھسر کرنا۔ کھسر پھسر کرنا جیسے اب ذرا آپس میں چرغم چرغم نہ کرو۔ کہانی سنو (فقرہ)

چرغینا۔ و۔ اسم مذکر۔ کمینہ آدمی۔ سفلہ آدمی۔ ادنیٰ آدمی۔ نیچ آدمی۔ چرپوز +

چرک۔ ف۔ اسم مذکر۔ پیپ۔ ریم۔ میل۔ چیپڑ۔ میل کچیل۔ کیٹ۔ لید۔ گوبر۔ براز۔ غلاظت۔ آلایش +

چرکا۔ ا۔ اسم مذکر (۱) زخم۔ گھاؤ + زخم خفیف۔ چیرا خط۔

مزا آتا نہیں وہ قتل میں اب　　ترے چرکوں میں جو لذت کبھی تھی　　(داغ)

(یہ لفظ گو فارسی چرک ہے مگر اُردو والوں نے چرکا باندھا ہے)

چرکے سے بھی کیا نہ کبھی ہمکو سرفراز + قاتل کی تیغ میں نہ تواضع کا خم رہا (آتش)

(۲) داغ کسی آہنی چیز کو گرم کرکے اُس سے جلانا (۳) نقصان

چرکا دینا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) زخم دینا (۲) داغ دینا (۳) نقصان پہنچانا +

چرکا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) زخم پہنچانا۔ زخم دینا + (۲) نقصان پہنچانا (۳) جلانا۔ داغ دینا + ۔

ایک دسترس سے تیرے حالی بچا ہوتا　　اُسکے بھی دل پہ آخر چرکا لگا کے چھوڑا (حالی)

چرکٹا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) ہاتھی کا چارہ لانے والا۔ ہاتھی کا چارہ کاٹ کر لانیوالا (۲) فیلبانوں کا پیلکار۔ فیلبانوں کا پیش خدمت (۳) کمینہ۔ ادنیٰ +

چرک دماش۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) بیماری کا کچھ نہ کچھ شغل۔ ہر روز کی بیماری۔ آئے دِن کا روگ (۲) لڑائی جھگڑا۔ راڑ۔ ٹنٹا +

چرکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ذرا سا پھٹنا۔ ذرا سا چٹکنا۔ ذرا سا کٹنا +

چرکنا۔ ع۔ فعل لازم۔ بولنا۔ چہچہانا۔ ریں کرنا۔ (دھتارے بولتے ہیں) +

چرکین۔ ف۔ صفت۔ میلا کچیلا۔ نیلا۔ نجس۔ پلید (ایک مشہور لکھنؤ کے ظرافت گو شاعر شیخ باقر علی نامی کا تخلص) +

چرم۔ ف۔ اسم مذکر۔ چمڑا۔ کھال۔ چام +

چرمر۔ ع۔ صفت۔ مرجھایا ہوا۔ پژمردہ۔ سوکھا چورا کیا ہوا + لاغر۔ دُبلا۔ بُڈھا۔ مرنڈا +

چرمر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سوکھ کر مرنڈا ہونا +

چرن۔ س۔ اسم مذکر (۱) قدم۔ پاؤں (۲۔ مجازاً) پاپوش (۳) ہندی سر کے ہر ایک حصے کے دو چرن ہوتے ہیں جنہیں رُکن کہنا چاہیے +

چرن بردار۔ ا۔ اسم مذکر۔ امیروں کی جوتیاں اُٹھانے والا۔ خادم۔ کفش بردار +

چرن چھونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قدم لینا۔ پیروں پڑنا +

چرن لینا۔ ع۔ فعل متعدی۔ قدم لینا۔ پیروں پڑنا۔ قدم کو ہاتھ لگانا +

چرنا۔ ع۔ فعل لازم (۱) چرمن کا ترجمہ۔ گھاس کھانا۔ چُگنا۔ پرورش پانا۔ کمانا (۲)۔ اسم مذکر۔ لُنگی۔ چھوٹا اور اونچا پاجامہ جو اکثر نوکروں و مجرموں کو پہناتے ہیں (لکھنؤ) +

چرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پھٹنا۔ دریدہ ہونا۔ ترقنا۔ لکڑی کا دوپارہ

چرنا۔ ع۔ اسم مذکر (چُنا) چُنّا۔ وہ باریک سُوت سے کیڑے جو بچوں کے پیٹ میں معدے کی خرابی کی وجہ سے پڑجاتے ہیں +

چرند / **چرندہ**۔ ف۔ اسم مذکر۔ حیوان۔ چوپایہ۔ چرنے والا + چُگنے والا +

چروانا۔ ع۔ فعل متعدی۔ چوری کرانا +

چرو

چِڑوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ لکڑیاں دوپارہ کرانا +

چِڑوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چرائی پر بھیجنا +

چَرْوانا۔ یا۔ چَرْوایا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ گلّہ بان۔ چوپان۔ گڈریا۔ گوالا۔ محافظ چارپایان۔ چرانے والا +

چِرَونجی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ایک مشہور میوے کا نام جسے فارسی میں نُقلِ خُتَا عربی میں حبّ السّمنہ کہتے ہیں مزاجاً بعض کے نزدیک دوم درجہ میں گرم و خشک اور بعض کے نزدیک گرم مائل باترک رطوبت +

چَرِی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) کڑبی۔ نحویہ۔ جوار۔ باجرے یا مکّی کے ہرے درخت (۲) مصدر۔ چرنا۔ چرائی کرنا + ؎

سبزہ مری تربت کا ہرا خوب ہوا ہے ایسے میں ہرن آئیں تو موقع ہے چری کا (آتش)

چِڑیا چِڑیا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ کھیج۔ ناگوارِ خاطر۔ اچیرن۔ کھجاوٹ۔ چھوٹھنہ ناخوشی۔ نفرت جیسے جو تمہاری چڑ وہی ہماری ریجھ +

چِڑ نکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چھیڑ نکالنا۔ نفرت کی بات کرنا۔ کھجانا۔ غصّہ دلانا +

چُڑ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ فرج۔ تُمبل۔ کُس +

چُڑمرانی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ایک گالی جیسے کافر مرانی۔ قحبہ۔ کُسّو وغیرہ +

چِڑ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ چٹخنے کی آواز۔ لکڑی وغیرہ کے پھٹنے کی آواز۔ چٹ +

چِڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ گنجشک نر۔ گوریا۔ چڑیا کا نر +

چِڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کسی بات کی نقل کرکے غصّہ دلانا۔ جیسے جلانا۔ کھجانا۔ مُنہ بنانا اور ٹھوڑی کو ہلا کر نقل کرنا۔ چھیڑنا +

چڑبڑ چڑبڑ کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بک بک کرنا۔ بڑبڑانا۔ بکواس لگانا +

چِڑ چِڑ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) پھٹنے کی آواز۔ چٹ چٹ۔ کڑکڑ (۲) بک بک +

چِڑچِڑا۔ ہ۔ صفت۔ بدخو۔ تنگ مزاج۔ بداخلاق۔ بدمزاج۔ کج اخلاق۔ وہ شخص جسکا مزاج بیماری یا مفلسی یا کسی اور باعث سے بگڑا ہوا ہو۔

چِڑچِڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چرچراہٹ آواز دینا۔ جلتے ہوئے تیل یا روغن میں سے جو پانی پڑکر آواز نکلتی ہے اُسکو چڑچڑانا کہتے ہیں + ؎

جو ضبط اشک سے درد جگر ہے گرم فغاں چراغ پانی کے پڑنے سے چڑچڑاتا ہے (داغ)

نمک ورنگ ہیں بیٹھے تند طبع بیزار کہ جیسے آگ کے پڑنے سے چڑچڑائے چراغ (معروف)

چِڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ کھجنا۔ کسی بات یا کسی چیز سے ترش رو ناخوش ہونا +

چڑھ

چِڑھَونے۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ کٹے ہوئے چاول جن کو بھونکر دسہرے کے دنوں میں اکثر کھاتے ہیں +

چَڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نیچے سے اُوپر لیجانا + لادنا۔ (۲) سوار کرانا (۳) پینا۔ نوش کرنا۔ دھڑ میں اُتارنا۔ شراب یا پانی کو بالکل شڑپ جانا + ؎

وہ شراب ہے میکدہ رندوں کے واسطے جس نے کہ ایک جام چڑھایا وہ جم ہوا (بحر)

(۴) بلند کرنا۔ اُونچا کرنا جیسے کنکوا چڑھانا۔ آستین چڑھانا۔ اُتارنا کا نقیض۔ (۵) نذر کرنا۔ نیاز دینا۔ شیرینی وغیرہ کسی بزرگ کے مزار پر لاکر رکھنا + ؎

خرمنِ تربتِ مجنوں پہ گل چڑھاؤں گا جانب کے جیسے فصلِ بہار میں گزری (ذوق)

(۶) لگانا۔ جوڑنا۔ سینا جیسے پیوند چڑھانا۔ آستین پہ کپڑا چڑھانا (۷) دھر لینا۔ اُوپر لینا۔ بڑھانا۔ زیادہ کرنا جیسے قرض چڑھانا۔ سانس چڑھانا +

چَڑھاؤ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) طغیانی۔ جوش (۲) عُرُوج۔ صعود (۳) ترقی۔ زیادتی (۴) دریا کا وہ رُخ جدھر سے پانی آتا ہو + ؎

کتاب ضبط اشکوں سے بنا نامہ کے یہ ایک ہے وہی کہ چڑھے جو چڑھاؤ پہ (لا اعلم)

(۵) پیشگی۔ باقی۔ وہ روپیہ جو اپنے کاریگر پر چڑھتا رکھیں +

چَڑھاوا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) نذر۔ بھینٹ۔ پُجاپا (۲) وہ زیور جو منگنی یا برات کے روز دُلہن کو دُولہا والوں کی طرف سے پہنایا جائے (۳) بڑھاوا۔ دم (۴) ہندو۔ وہ کپڑا۔ زیور۔ مٹھائی۔ ترکاری اور کھانے وغیرہ جو سسرال والوں کی طرف سے قبل از شادی بھیجے جایا کرتے ہیں +

چڑھاوا بڑھاوا دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دم دلاسا دینا۔ اُونچ نیچ سمجھانا۔ نشیب و فراز سمجھانا۔ خوشامد کرکے پھسلانا +

چَڑھائی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) بلندی۔ اُنچائی (۲) حملہ۔ دھاوا۔ تاخت۔ یورش ؎

پچھلا ملک لشکر یاراں سے ہے یہ زور ہر نالے کی ہے دشت میں صحرا پہ چڑھائی (ذوق)

چڑھتا۔ ہ۔ صفت۔ بڑھتا۔ ترقی کرتا ہوا۔ عروج کرتا ہوا۔ زوروں پر آتا ہوا۔ جوش پر آتا ہوا جیسے چڑھتا چاند۔ چڑھتی جوانی وغیرہ +

چڑھتا چاند۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ بڑھتا چاند۔ عروج ماہ +

چڑھ بننا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بن آنا۔ حسبِ مراد ہونا +

چَڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پستی سے بلندی پر جانا۔ نیچے سے اُوپر جانا۔ چوٹی پر جانا۔ بلندی پر صعود کرنا۔ اُٹھنا۔ اُبھرنا (۲) بڑھنا۔ ترقی کرنا۔ (۳) اُڑنا۔ پرواز کرنا جیسے کبوتر کا چڑھنا (۵) طغیانی پر آنا۔ چڑھاؤ پر آنا (۶) حملہ کرنا۔ یورش کرنا۔ دھاوا کرنا (۷) گراں ہونا۔ مہنگا ہونا (۸)

چڑھ

آواز کا بلند ہونا (۹) کسا جانا۔ کھچ جانا۔ تن جانا۔ تنا۔ جیسے ڈھول یا طاسہ چڑھنا (۱۰) پھولنا۔ دمسانا جیسے سانس چڑھنا (۱۱) قربانی ہونا۔ ذبح ہونا۔ کسی پری یا دیوتا پر بلیدان کیا جانا (۱۲) نذر ہونا۔ بھینٹ ہونا (۱۳) سوار ہونا۔ سواری لینا (۱۴) لٹکایا جانا۔ بندھنا جیسے سہرا چڑھنا (۱۵) مشق ہونا۔ مہارت ہونا جیسے ہاتھ چڑھنا (۱۶) گزر جانا۔ بیت ہو جانا۔ ذبح ہو جانا جیسے مہینا چڑھنا۔ دن چڑھنا (۱۷) مندرج ہونا۔ درج ہونا۔ چڑھا ہونا۔ لکھا جانا جیسے نام چڑھنا (۱۸) سر یا دماغ پر اثر کرنا جیسے نشہ یا تمباکو چڑھنا (۱۹) ہونا جیسے نعرہ چڑھنا (۲۰) جانا۔ روانہ ہونا جیسے غلّہ کا ولایت کو چڑھنا (۲۱) چولہے پر رکھا جانا۔ پکنے کو رکھا جانا جیسے ہانڈی چڑھنا (۲۲) کچہری میں جانا۔ عدالت میں جانا۔ جیسے کچہری چڑھنا۔ پولس چڑھنا (۲۳) جمنا۔ جمنا جیسے نظر چڑھنا (۲۴) بدن میں آنا۔ جسم پر آنا + ؎

آتیں ہے یہ عجب تنگ کہ چڑھتی ہی نہیں بند دامانی کے بھونڈے میں سبھی مخلاق (رنگین)

چڑھواں - ہ۔ صفت۔ کھڑی جوتی۔ کھڑی ایڑی کی جوتی۔ مردانہ جوتی۔ اٹھی ایڑی کا جوتا +

چڑھوانا - ہ۔ چڑھانے کا متعدی المتعدی +

چڑھیت - ہ۔ اسم مذکر۔ سوار۔ سواری لینے والا۔ چڑھنے والا۔ بانوں کا قاتل

چڑھیتا - ہ۔ اسم مذکر (۱) بارگیر۔ وہ شخص جو دوسرے کے گھوڑے پر نوکر ہو (۲) دیکھو (چڑھیت) +

چڑی - ہ۔ اسم مؤنث۔ لات۔ وہ لات جو کسی بھاگتے کے ماری جائے۔ پچھلر لات مارنا +

چڑی مارنا۔ یا۔ چڑی دینا - ہ۔ فعل متعدی۔ لات مارنا۔ پچھلر لات مارنا +

چڑی - ہ۔ اسم مؤنث۔ (دگنوار) چڑیا۔ پرند +

چڑی مار - ہ۔ اسم مذکر۔ پرند پکڑنے والا۔ چڑیا پکڑنے والا۔ کنجشک گیر۔ صیاد +

چڑی مار ٹولا - ہ۔ اسم مذکر۔ چوک۔ گنڈی۔ وہ جگہ جہاں طرح طرح کے جانور بکتے ہیں جیسے چڑی مار ٹولا بھانت بھانت کا جانور بولا +

چڑیا - ہ۔ اسم مؤنث (۱) پرند۔ کنجشک ماده۔ گوریا۔ عصفور (۲) انگیا کی وہ سیون جس سے کٹوریاں ملی رہتی ہیں

قہر ربط ہے ازبلائے یہ چڑیا کمبخت تپ ڈوری ہے عجب ڈھب کی نکی نشلاں (رنگین)

(۳) چھپر کے ستون یا کہاروں کی لاٹھی پر جو سہارے کے واسطے ایک لکڑی کا آڑا لکڑا شورا کرکے لگا دیتے ہیں جیسے یہ ہے آ (۴) نیفہ۔ آنا۔ بند رہنے

چسک

کی جگہ (لکھنؤ) +

چڑیا چودن - ہ۔ اسم مذکر۔ جلدی سے انزال ہونا۔ جماع خفیف +

چڑیا خانہ - ہ۔ اسم مذکر۔ چڑیا گھر۔ وہ مکان جہاں امیروں کے طیور اور طرح طرح کے پرند رہتے ہیں +

چڑیا کا۔ یا۔ چڑیا والا - ہ۔ اسم مذکر۔ (گالی) احمق +

چڑیا کا دودھ - ہ۔ عنقا چیز۔ ناممکن بات +

چڑیا کے چھنالے میں پکڑا جانا - ہ۔ فعل لازم۔ مفت کی آفت اور بلائے ناگہانی میں گرفتار ہونا۔ ناحق کی مصیبت اور عذاب میں پڑنا +

چڑیا نوچن - ہ۔ اسم مذکر۔ عو۔ کھینچا بوٹی۔ عذاب۔ تکلیف۔ بوٹیاں توڑنا جیسے سب کو تھوڑا تھوڑا روپیہ دیکر چڑیا نوچن سے جان بچائی +

چڑیل - ہ۔ اسم مؤنث (۱) بھتنی۔ چھلباری۔ مادہ غول + ڈائن۔ پلید عورت۔ خبیث عورت۔ میلی کچیلی عورت (۲) بدصورت۔ زشت صورت +

چڑیوں کے جھنڈ - ہ۔ اسم مذکر۔ چڑیوں کے غول۔ جھلڑ۔ بہت سی چڑیوں کا اکٹھا ہو کر اڑنا +

چسانا - ہ۔ فعل متعدی۔ چچوڑوانا + پلانا جیسے دودھ چسانا +

چسپاں - ف۔ صفت (۱) چسپیدہ۔ چپکا ہوا (۲) موزوں۔ ٹھیک۔ زیبا

چسپاں کرنا - فعل متعدی۔ چپکانا۔ لگانا جیسے اشتہار چسپاں کرنا +

چست - ف۔ صفت (۱) چالاک۔ پھرتیلا۔ پھرتی باز۔ ترتریا (۲) تنگ۔ کھچا ہوا (۳) ٹھیک۔ موزوں۔ درست (۴) مضبوط۔ محکم۔ استوار +

چستہ - ہ۔ اسم مذکر۔ پنیرمایہ۔ بکری کے بچے کا معدہ جس میں پیا ہوا دودھ رہتا ہے +

چستی - ف۔ اسم مؤنث (۱) چالاکی۔ پھرتی۔ تیزی (۲) تنگی۔ کھچاوٹ۔ (۳) مضبوطی۔ استحکام (۴) جرأت۔ دلیری۔ جسارت +

چسک - ہ۔ اسم مؤنث (۱) درد۔ میٹھا میٹھا درد۔ خفیف درد۔ کسک (۲) سنجاف یا مغزی کے آگے جو گوٹے یا اطلس وغیرہ کی گوٹ سی لگاتے ہیں

چسکا - ہ۔ اسم مذکر (۱) مزہ۔ چاٹ۔ چٹورپن ؎

بوسہ طلب کیا تو دیا ہنس کے یہ جواب منہ کی کھلائے گا تجھے چسکا زبان کا (برق)

(۲) عادت۔ لت۔ دھت۔ ؎

بیٹھے بیٹھے آپ کو پیٹتا ہوں کیوں گناہ پاؤں پڑنے کا جنون کے جلوہ چسکا ہو گیا (جرأت)

(۳) ذوق۔ شوق +

چسکنا - ہ - فعل لازم - میٹھا میٹھا درد ہونا - کسکنا - کسی کی چوٹ کا ابھرنا +

چُسکی - ہ - اسم مؤنث (۱) کش - سُڑک - گھونٹ - جُرعہ (۲) افیون کا گھونٹ جو خلاف معمول پیا جائے +

چُسکی لگانا - ہ - فعل متعدی - پی جانا - سُڑک جانا - سُڑپنا - اُتار جانا - غٹک جانا - افیون پینا +

چُسنا - ہ - فعل لازم - چُوسا جانا - پیا جانا - عرق نکل جانا - طاقت کا زائل ہو جانا - نچڑ جانا +

چُسنی - ہ - اسم مؤنث (۱) بچوں کے چُوسنے کا کھلونا (۲) دُودھ پلانے کی شیشی +

چشم - ف - اسم مؤنث (۱) آنکھ - نین - دیدہ - نیتر - لوچن (۲) آس - امید +

چشمِ بد دُور - ف - جملہ معترضہ - (ایک کلمہ ہے جو دفعِ چشمِ بد کے واسطے کسی چیز کی تعریف سے پہلے زبان پر لاتے ہیں) نظرِ بد دُور ہو - نظر نہ لگے - جھٹ نظر +

چشم پوشی - ف - اسم مؤنث - اغماض - آنکھ چُرانا - دیکھکر ٹال جانا +

چشم نمائی - ف - اسم مؤنث - دھمکی - ڈراوا - تنبیہ - سرزنش - ملامت - جھڑکی +

چشم نمائی کرنا - ا - فعل متعدی - تنبیہ کرنا - سرزنش کرنا - دھمکانا - آنکھ کی دھمکی دینا +

چشم و چراغ - ف - اسم مذکر - قرۃ العین - روشنیٔ چشم - نُورِ چشم - آنکھ کی پُتلی - نہایت عزیز اور پیارا +

چشک - ا - اسم مؤنث - وہ کھانا جو باورچی تقریبوں کے موقعوں پر اپنے واسطے بطور حصہ دونے میں بھر کر صاحبِ تقریب کے گھر سے لیجاتے ہیں -

آتش ہمیشہ سیر ہوا خوانِ حُسن سے　　نیت کو رکھکے بوسۂ لب کی چشک بھلا (آتش)

چشمک - ہ - اسم مؤنث (۱) اشارۂ چشم - جھپکی - رمز - گوشہ - چھاؤلی - غمزہ (۲) شکررنجی - رنجش - بگاڑ - انقباض (۳) عینک - چشمہ +

چشمک زنی کرنا - ا - فعل متعدی - طعنہ زنی کرنا - آوازہ آوازہ کسنا - چھیڑنا

اتنے سے تاپ حسن کہ اس کا دربلاق　　چشمک زنی کرے ہے جبیں بیں کہ ساتھ (ذوق)

چشمہ - ف - اسم مذکر (۱) پانی کی سوت - منبع - پانی پھوٹ نکلنے کی جگہ - غدیر - تالاب (۲) عینک +

چغد - ف - اسم مذکر - اُلو - بُوم - ایک قسم کا چھوٹا اُلو +

چغل - ف - اسم مذکر (۱) غماز - لُترا - سُخن چیں - نمام (۲) کیٹی - کرنگ کنکر جو چلم میں رکھکر اُوپر سے تمبا کو رکھا جاتا ہے +

چغل خور - ا - اسم مذکر - غماز - لُترا - نمام +

چغل خوری - ا - اسم مؤنث - غمازی - لُتراپن - نمامی +

چُغلی - ف - اسم مؤنث - کسی کی بُرائی - بدی - غمازی - سخن چینی - لُتراپن - غیبت +

چغلی کھانا - ا - فعل متعدی - بدی کرنا - بُرائی کرنا - غیبت کرنا - غمازی کرنا +

چغنی - ا - اسم مؤنث - چپٹی لکڑی جس کے سہارے سے سیدھی لکیریں کھینچتے ہیں - چوبی مسطر - چپارُول +

چق - ت - اسم مؤنث - چلون - چلمن - چک - بانس یا سرکنڈے کی تیلیوں کا پردہ +

چغر - ف - اسم مذکر - جو ہڑ - چغمہ - ڈابر +

چقماق - یا **چقمق** - ت - اسم مؤنث - آگ نکالنے کی پتھری جو اکثر بندوق وغیرہ پر لگائی جاتی ہے +

چقندر - ف - اسم مذکر - ایک جڑ کا نام جو نہایت سُرخ اور شلغم کے قسم سے ہے

چک - ہ - اسم مذکر (۱) پٹی - کاشت - قطعۂ زمین (۲) چشمک - جھگڑا - تنازعہ - زمین کا جھگڑا (۳) کھٹیک - ہندو قصاب (۴ ع) پھیر جاؤ +

چک بندی - ا - اسم مؤنث - زمین کی حد بندی - حد بست + کشتوار - پیمائش کی سہولت کے واسطے حد بست کے نقشے کے اندر کتنی مناسب چھکے کرنا یا لقشہ وغیرہ جا بجا رہتا ہے +

چک بندھنا - ہ - فعل متعدی - ع + پھیر پڑنا - کسی چیز کا افراط سے ہونا جیسے اب کے غرچ کا چک بندھا ہے +

چک - ہ - اسم مؤنث (۱) لپکا - دھچکا - لچک - جھٹکا + دردِ کمر (۲ - ا) چق - چلمن - (۳) انگلش (Cheque) ہنڈی کا غذر - نقدی لینے کا پرچہ

چک آنا - ہ - فعل لازم - جھٹکا آنا - لپکا آنا - کمر میں دھچکا آنا -

جانصاحب کمر میں آئی ہے چک　　لیکے ڈولی جو کل کہار گرے (جانصاحب)

چکا - ہ - اسم مذکر (۱) گول چیز + مُربع + پتھروں کا پہت کے واسطے فیٹ کے حساب سے ڈھیر - اینٹوں وغیرہ کا ڈھیر جو پہت کے واسطے لگایا جائے - (۲ - صفت) جما ہوا - منجمد جیسے دہی چکا دھموس کی آواز :

چکا باندھنا - ہ - فعل متعدی - چوکور اور اونچا پہت کے واسطے اینٹوں یا پتھروں کا ڈھیر لگانا +

چکا چک - ہ - اسم مؤنث (۱) چٹا چاق - تلواروں کے متواتر جسم پر پڑنے کی آواز (۲ - صفت) تر بتر - تیل یا گھی میں ڈوبا ہوا - لتھ پت + شور بور +

چکا

چکا چوند۔ یا۔ چکا چوندی۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) خیرگیٔ چشم۔ آنکھ کا روشنی کے باعث جھپکنا + تیرگیٔ روشنی آمیز

سورج مکھی کو پھر چکا چوند ہو گئی ۔۔۔ تم نے ذرا جو داغ سے پردا اُٹھا لیا (بحر)

(۲) تعجب۔ حیرت +

چکا چوندی لگنا یا۔ آنا۔ ع۔ فعل لازم۔ آنکھوں کے آگے روشنی کے باعث اندھیرا آنا۔ تابِ نظارہ نہ لانا۔

کیونکہ نہ تجھکو چکا چوندی دیکھکر ۔۔۔ دیکھا بھی ہے کسی نے نظر بھر کے آفتاب (فخر)

چکارا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا چھوٹا نہایت چالاک اور نازک ہرن۔ مرگ

خشم کردہ جو دیکھی آنکھ اُس بیداد کی ۔۔۔ شیر آہو ہو گیا آہو چکارا ہو گیا (ناسخ)

(۲) چھوٹی سارنگی ایک قسم کا دوتارا +

چکانا۔ ع۔ فعل متعدی (۱) قیمت ٹھیرانا۔ مول کرنا۔ نرخ قرار دینا۔ بھاؤ کرنا (۲) فیصلہ کرنا۔ قصہ کوتاہ کرنا۔ انفصال کرنا و ۔

جلد انصاف چکا خلق کا اے داورِ حشر ۔۔۔ پھر قیامت ہے جو وہ شوخ ستمگر آیا (شعور)

(۳) نپٹانا۔ نبٹانا۔ چکتا کرنا۔ بے باق کرنا + ختم کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ پورا کرنا +

چکائی دینا۔ ع۔ فعل متعدی (بُرا محاورہ ہے) دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ نظر بچانا ۔ ۔

غضب جو جاتے رہے تم دیکے چکائی مجھکو ۔۔۔ صبح تک ایک پلک نیند نہ آئی مجھکو (آشنا)

(شاہ نصیر نے بھی اس لفظ کو باندھا ہے) +

چک پچک۔ ع۔ صفت۔ مو تیل یا گھی میں تر بتر۔ لتھاپت۔ شور بور۔ چور۔ ڈوبا ہوا۔ لتھڑا ہوا +

چکپھیری۔ ع۔ اسم مؤنث۔ چکر باندھ کر پھرنا۔ دائرہ میں گردش کرنا + وہ پھیرے جو چکر باندھ کر پھریں۔ وہ گردش جو دائرے میں ہو +

چکپھیری پھرنا۔ ع۔ فعل لازم۔ چکر میں پھرنا۔ دائرہ میں گردش کرنا +

چکٹ مارنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ بکٹا مارنا۔ منہ سے بوٹی بھر لینا۔ دانتوں سے کاٹ کھانا۔ منہ مارنا۔ دانت مارنا +

چکتا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) گول نشان۔ گول دھبا۔ بڑا اور گول دھبا (۲) کاٹنے کا نشان۔ دانتوں کا نشان (۳) لال خواہ نیلا داغ۔ وہ دھبا جو فساد خون سے ہو جاتا ہے (۴) مٹھا۔ گرفت کا ٹکڑا + قاش +

چکتا بھرنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ دانتوں سے کاٹنا۔ منہ مار کر گوشت اتار لینا +

چکتا ڈالنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ دانتوں سے کاٹکر نشان ڈال دینا +

چکر

چکتا مارنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ دانتوں سے کاٹنا +

ہاتھ پر میری چکتا مارے ۔۔۔ ایسی بھی تو یہ نہیں لکڑی گلی (شوق)

چکتی۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) ٹکیا۔ قرص۔ گردہ۔ گول یا دور چیز (۲) دُنبہ کی گول دُم۔ دُنبہ کی چوڑی دُم +

چکٹ۔ ع۔ صفت۔ نہایت میلا۔ ازحد چکنا ہوا۔ چیکٹ کی مانند میلا کچیلا

چکٹا۔ ع۔ اسم مذکر۔ مٹھی بھر۔ چنگل بھر +

چکٹنا۔ ع۔ فعل لازم (۱) چکنا ہو کر چپچپانے لگنا جیسے سر چکٹنا (۲) میلا ہونا۔ کثیف ہونا۔ غلیظ ہونا و ۔

آلودگی کے واسطے اپنا بنا ؤ تھا ۔۔۔ نکھرے یہ ہم کہ جامۂ ہستی چکٹ گیا (بحر)

چکچکی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ دو چپٹی لکڑیوں کی جوڑی جو اکثر جوگی ایک ایک ہاتھ میں جوڑی ملا کر بجاتے ہیں۔

چکچک لونڈے کھانا۔ یا۔ چکھنا۔ ع۔ فعل متعدی ہو۔ تر تراتے ہو گھی میں تر بتر نوالے کھانا +

چکر۔ ع۔ اسم مذکر (۱) حلقہ۔ گردہ۔ دائرہ۔ پہیا (۲) پھیر۔ محیط۔ احاطہ (۳) بھنور۔ گرداب (۴) گول سڑک (۵) غش۔ دغشی۔ گھمیری گھوش (۶) دھار دار۔ حلقہ آہنی۔ ایک گول ہتیار کا نام جو اکثر لوگوں کی پگڑی میں رہتا ہے۔ مثلاً سکھ ہیں۔

غش ہو جاؤں جو آنکھ اُسکی پھرے سر پہ میرے ۔۔۔ گھوم کی گردش مجھے چکر ہو جائے (ظاہر)

(۷) سری کرشن جی مہاراج کا ایک ہتیار جیسے سنکھ۔ چکر۔ گدا۔ پدم دھاری آپ کی تعریف میں کہا کرتے ہیں۔

چکر آنا۔ ع۔ فعل لازم۔ سر گھومنا + غش آنا + ۔

پیچ دیتی نہیں وہ زلف مسلسل کیا ۔۔۔ گردش چشم سے آتے نہیں چکر کیا کیا (آتش)

چکر باندھنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ اس طرح گردش دینا کہ دائرہ بندھ جائے۔ جلد جلد گردش کر کے دائرہ کی شکل پیدا کر دینا +

چکر کھانا۔ ع۔ فعل لازم۔ گردش کرنا۔ پھرنا۔ گھومنا۔

چکر کی سڑک۔ ع۔ اسم مؤنث۔ گول سڑک۔ پھیر کی سڑک۔ مدور سڑک +

چکرانا۔ ع۔ فعل متعدی۔ سٹرسکنا۔ فعل لازم۔ فسانۂ شاناں گھبرو کی لینا۔

اسکا انصاف چکارے جو پکاتا ہے ۔۔۔ پیچ سے کس کو کہ اب اُلجھی ہوئی چکر کھا جاتا

چکر لگانا۔ ع۔ فعل متعدی۔ گرد پھرنا۔ گھومنا + پھیرے کرنا + مٹی۔ گردش کرنا جیسے وہاں پھر چکر لگاتا ہے +

چکر

چکر میں آنا - ہ - فعل لازم - گردش میں آنا - پھیر میں آنا - مصیبت میں پھنسنا
چکر میں ڈالنا - ہ - فعل متعدی (۱) مصیبت اور سختی میں مبتلا کرنا - مخمصے میں پھنسانا (۲) ہوش بھلانا - حواس باختہ کرنا (۳) راستہ بھلانا +
چکرانا - ہ - فعل لازم (۱) چکر کھانا - گردش کرنا - سر گھومنا - سر گھمانا (۲) گھبرانا - سٹ پٹانا - حیران و ششدر رہنا - ہکا بکا رہنا

تیری صورت دیکھ کر چکرا گئے نقاش ہیں ۔ خانۂ ارژنگ فانوسِ خیالی ہوگیا (بحر)

(۳) غش کھانا - شور حالت میں آنا (۴) مصیبت میں پڑنا - تکلیف میں ہونا +
چکر بکر - ا - اسم مذکر (لشکری) ہوّا - فریب - حیلہ حوالہ - بہانہ - دم جھانسا +
چکریا - ا - اسم مذکر (لشکری) نوکری پیشہ +
چکرابا - یا - چقرتبا - ہ - اسم مذکر (عوام) جھگڑا - بکھیڑا - چقلش - قضیہ - شور و غل +
چکرمی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی زرد لکڑی جس کی اکثر کنگھیاں بنتی ہیں +
چکس - ف - اسم مذکر (صحیح غیر مشدد) نشیمن باز و جرہ و شاہین وغیرہ - بلبل کا اڈا - پرندوں کے بٹھانے کی لکڑی یا گز +
چکل - ہ - اسم مذکر - دگنواں کسی پودے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ مٹی سمیت اٹھانا +

چکلا - ہ - صفت چوڑا - عریض + فراخ - گول +
چکلا - ہ - اسم مذکر (۱) دانا دلنے کی چکی - بغیر گرنڈ کی چکی - ہلکی چکی (۲) چکی کا پاٹ - گول پتھر جس پر اکثر ہندو لوگ مصالحہ پیستے یا پوریاں بیلتے ہیں + لکڑی کا گول تختہ (۳) جاگیر - ضلع - پرگنہ - علاقہ - صوبہ - ملک کا حصہ + ضلع کا کوئی حصہ (۴) کسبی خانہ - اربابِ نشاط کے رہنے کا مقام - رنڈیوں کا محلہ +
چکلا بندی - ا - اسم مؤنث - حد بست - حد بندی - ڈھولا بندی +
چکلانا - ہ - فعل متعدی - چکل اٹھانا - کسی پودے کو مٹی سمیت اٹھانا +
چکلے دار - ا - اسم مذکر (۱) صوبہ دار - ناظم علاقہ - جاگیردار - پرگنہ کا حاکم (۲) محلدار - بھڑوا - قرمساق - کسبی خانہ کا داروغہ +
چکلی - ہ - (۱) گھرنی - چرخی (۲) چکلا کی تصغیر ہے جسے ہندو ہرسا بھی کہتے ہیں اس پر صندل رگڑا جاتا ہے +
چکما - ہ - اسم مذکر (۱) فریب - دھوکا - جُل - دم (۲) ضرر - نقصان (۳) ایک قسم کا کھیل +
چکما اٹھانا - ہ - فعل لازم (۱) نقصان اٹھانا - خسارہ کھینچنا - ٹوٹا بھرنا (۲) صدمہ اٹھانا - ٹھوکر کھانا (۳) جُل کھانا - دھوکا کھانا +

چکن

چکما دینا - ہ - فعل متعدی (۱) دھوکا دینا - فریب دینا - نقصان دینا - ضرر پہنچانا (۲) گنجیفہ بازی کی ایک اصطلاح جس میں حریف کو اس پتے سے دھوکا دیتے ہیں جس سے وہ واقف ہوتا ہے + ع

کس کو معلوم نہیں گنجفہ بازی تیری ۔ کونسا فرد بشر ہے جسے چکما نہ دیا

چکما کھانا - ہ - فعل متعدی - حریف سے دھوکا کھانا - فریب میں آجانا +
چکن - ف - اسم مؤنث - (صحیح بکسرتین) ایک قسم کا کشیدہ + سوزن کاری - سوئی کا کام + بیل بوٹے کا کپڑا +
چکن دوز - ف - اسم مذکر - چکن کار - کپڑے پر چکن بنانے والا +
چکن - انگریزی (Chicken) اسم مذکر - چوزہ - مرغی کا بچہ + چینگا +
چکنا - ہ - صفت (۱) چرب + تیلیا (۲) روغن + مرغن (۳) چربی دار - موٹا - فربہ - رواجدار (۴) پھسلنا - پھسلواں - رپٹواں (۵) صاف ستھرا - چکدار + روغن کیا ہوا - وارنش کیا ہوا (۶) بیحیا - بے غیرت (۷) خوبصورت - نمودار - رونق دار جیسے دلی کے دلالی منہ چکنا پیٹ خالی +
چکنا چپڑا - ہ - صفت - خوش پوش - خوش لباس - چھیل چکنیا - بنا ٹھنا - صاف ستھرا +
چکنا دیکھ پھسل پڑے - ہ - کہاوت - دولت دیکھ کے پیچھے گئے + خوبصورت دیکھ کے مرگئے +
چکنا گھڑا - ہ - اسم مذکر - بیحیا - بے غیرت - بے شرم -
چکنا منہ پیٹ خالی - ا - کہاوت - منہ پر رونق پیٹ کا اللہ ہی بیلی +
چکنا - ہ - فعل لازم (۱) ختم ہونا - چکنا - خرچ ہوجانا - نبڑنا (۲) بھاؤ ٹھیرنا - قیمت کوتاہ ہونا (۳) بیباق ہونا - حساب پاک ہونا (۴) جھگڑا فیصل ہونا - قضیہ رفع ہونا (۵) (پنجاب) اٹھانا +
چکنا چور - ہ - صفت (۱) ریزہ ریزہ - ٹکڑے ٹکڑے - پارہ پارہ (۲) تھکا ہوا - مضمحل - ماندہ (۳) تیل میں ڈوبا ہوا - تیل میں لت پت +
چکنا چور کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) ٹکڑے ٹکڑے - توڑ پھوڑ - چور چور کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا + ع

خاطر نے کیا تھا پانی کرکس نے زہر کا ۔ کہ [illegible] چکنا چور سینے میں دل ہے

(۲) تھکا مارنا - مضمحل کر دینا (۳) تیل میں لت پت کر دینا
چکنا چور ہونا - ہ - فعل لازم (۱) چور چور ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا +

شبنم کی ہے یہ سعی کہ کس کی پشم مست سے — غنچۂ گل کی گلابی تک جو چکنا چور ہے (ناسخ)

(۲) تھک کر چور ہونا۔ مضمحل ہونا (۳) تیل میں تر بتر ہونا۔ چک بچک ہونا +

چکناوٹ ۔ یا ۔ **چکناہٹ** ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ چکنائی ۔ صفائی ۔ چمک ۔ خوبصورتی +

چکنائی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ چربی + دہنیت ۔ تیل ۔ گھی ۔ روغن +

چکنی ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) روغنی ۔ چپڑی ۔ مُرغن ۔ چربی دار (۲) پھسلنی ۔ پیسدار جیسے چکنی مٹی (۳) ایک قسم کی چھالیہ ۔ ڈلی +

چکنی باتیں ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ کلماتِ خوشامد ۔ دلفریب باتیں ۔ پُرلطف اور بامزہ باتیں +

چکنی چُپڑی باتیں ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (چکنی باتیں) +

چکنی چُپڑی باتیں بنانا ۔ ع ۔ فعل متعدی ۔ چاپلوسی کرنا ۔ خوشامد کرنا ۔ دلفریب باتیں بنانا +

چکنی ڈلی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی چھالیا ہے جسکو دودھ میں پکاتے ہیں +

چکنی مٹی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی مٹی جو پینے کے کام آتی ہے ۔ گل چیاں ۔ لیسدار مٹی +

چکنیا ۔ ۔ صفت ۔ بانکا ۔ چھیل ۔ چھیلا (پورب)

چکو ۔ ۔ اسم مذکر ۔ چاکو کا مخفف ۔ چھوٹا چاقو +

چکوا چکوی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ جفتِ سرخاب ۔ جُھنجک ۔ چکاوک ۔

(دو آبی پرندوں کے نام جو اکثر دریا کے کنارے رہتے ہیں ۔ دن بھر تو جوڑا سا پھرتا ہے ۔

رات کو کہتے ہیں کہ ہر ایک جدا جدا ہو جاتا ہے چنانچہ ہندی شاعروں نے اِسکا اکثر ذکر کیا ہے

اور امیر خسرو نے بھی ایک مقام پر اِن کا حوالہ دیا ہے)

چکوا چکوی دو جنے اِن مت مارو کوے — یہ مارے کرتار کے رین بچھوئے ہوئے (دوہا)

چکوتا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ فیصلہ ۔ تقرر نرخ ۔ چکتا ۔ بے باق ۔

چکوتا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ایک مرض کا نام جو اکثر گھٹنے کے نیچے پھنسیوں کی شکل میں نمایاں ہوتا ہے اور اُس سے تمام ٹانگ پھیلتی چلی جاتی ہے +

چکوترا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ایک پھل کا نام جو ترنج اور نارنج سے پیوند دیکر بنایا گیا ہے +

چکور ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مؤنث ۔ کبک ۔ پہاڑی تیتر ۔ مرغِ آتشخوار ۔ ایک خوشنما تیتر کے قسم کا پرند جس کے پنجے سرخ اور گلوں طوق ہوتا ہے ۔ ہندی شاعروں نے

اِسے چاند کا عاشق باندھا ہے چنانچہ چاند کے دنوں میں اسکو پلنے والے باہر نہیں نکالتے کہ گویہ جانور کھا جاتا ہے

بلائے بام آج وہ دیکھیں گے چاندنی — بھاری ہے چاند چودھویں شب کا چکور پر (بحر)

چکھانا ۔ ع ۔ فعل متعدی (۱) چشانیدن کا ترجمہ ۔ چاشنی دکھانا ۔ ذائقہ دکھانا ۔ سواد دلانا (۲) کھلانا ۔ نوش کرانا +

چکھنا ۔ ع ۔ فعل متعدی (۱) مزہ لینا ۔ چاشنی دیکھنا ۔ لذت اُٹھانا ۔ ذائقہ دیکھنا ۔ چشیدن کا ترجمہ (۲) کھانا ۔ نوش کرنا جیسے اپنا رکھ پرایا چکھ +

چکھ ڈالنا ۔ ع ۔ فعل متعدی ۔ کھا ڈالنا ۔ اُڑا ڈالنا ۔ بالکل کھا جانا ۔ جیسے

چکھ ڈال مال دھن کو کوڑی نہ رکھ کفن کو +

چکھوتیاں ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ مزیدار کھانے لذیذ کھانے چٹخارے + چٹورپن ۔ چکھی +

چکھنی ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) چاٹ ۔ چکھوتی (۲) جیروں کا دانہ کھانا +

چکی ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) آسیا ۔ جانتا ۔ چکلا ۔ چاکی ۔ آٹا پیسنے یا دانہ دلنے کا آلہ (۲ ۔ پورب) گھٹنے کی ہڈی بعض لغات والوں نے بجلی کو بھی لکھا ہے

چکی پیسنا ۔ ع ۔ فعل لازم (۱) چکی چلانا ۔ آٹا پیسنا (۲) مصیبت بھگتنا ۔ پاپڑ بیلنا +

چکی جھونا ۔ ع ۔ فعل لازم (۱) چکی چلانا ۔ آٹا پیسنا ۔ چکی شروع کرنا ۔ آٹا پیسنا شروع کرنا (۲) قصہ نانبھنا ۔ دکھڑا بیان کرنا ۔ مصیبت دہرانا اپنی بپتا کہنا ۔ اپنی بیتی کہنا +

چکی چلانا ۔ ع ۔ فعل متعدی ۔ چکی شروع کرنا +

چکی چلنا ۔ ع ۔ فعل لازم ۔ غلہ پسنا ۔ چکی کا گردش کرنا

چکی رہا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ چکی کو ٹانکی سے گود کر پیسنے کے قابل بنانے والا ۔ آسیابان +

چکی رہانا ۔ ع ۔ فعل متعدی ۔ چکی کو گودنا ۔ چکی کو کھردرا کرنا +

چکی کا پاٹ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ چکی کا ہر ایک حصہ ۔ پرۂ آسیا +

چکی کا کھونٹا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ہتا ۔ دستۂ آسیا ۔ چکی چلانے کا ڈنڈا +

چکی کی مانی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ میخ آسیا ۔ وہ کیل جس پر چکی پھرتی ہے قطب ۔ ذمہ وتکلہ

چکینی ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) ہری ۔ ایک گھاس کا نام کہتا ہے جسے اکثر ہرن کھاتے ہیں

دشت بھر گئی دیکھ کر چکینی کی صورت — سُرمے کو روتے ہیں ہرن سنہ جو ڈورا کھینچا (بحر)

(۲) گول ۔ مدوّر جیسے چکٹی آڑو +

چکٹی آڑو ۔ ۂ ۔ اسم مذکر ۔ گول شفتالو ۔ گول آڑو +

چکیدہ ۔ ف ۔ صفت ۔ ٹپکا ہوا ۔ چوا ہوا + لمتقطر +

چگانا ۔ ۂ ۔ فعلِ متعدی ۔ جانوروں کو کھلانا ۔ پرندوں کو کھلانا ۔ مرغی و بلبل کو کھلانا +

چگّد ڈاڑھیا ۔ ۂ ۔ اسم مذکر ۔ چگی ڈاڑھی والا ۔ چھوٹی سی داڑھی والا +

چگنا ۔ ۂ ۔ فعلِ متعدی ۔ دانہ چیدن کا ترجمہ ۔ چنا ۔ مرغی بطخ وغیرہ کا دانہ کھانا +

چُل ۔ ۂ ۔ اسم مؤنث (۱) خارش ۔ خارشت ۔ کھجلی ۔ حِکّہ ۔ کھاج (۲) اُمنگ ۔ مستی ۔ باہ ۔ شہوت ۔ کام دیو ۔ آگ + جھانجھ (۳) بیکلی ۔ بیقراری ۔ اضطراب ۔ بےچینی +

چُل اُٹھنا ۔ ۂ ۔ فعلِ لازم ۔ کھجلی ہونا ۔ خارشت ہونا ۔ شہوت ہونا ۔ خواہشِ جماع ہونا +

چُل مٹانا ۔ ۂ ۔ فعلِ متعدی ۔ خارشت دور کرنا ۔ شہوت یا خواہش سے سیری کرنا

چَل ۔ ۂ ۔ کلمۂ تنفّر و تیز کلمۂ اختلاط جو مشوق حالت گرمجوشی میں زبان پر لاتے ہیں ۔ ہٹ دور ہو ۔ چخ ۔ چمپت ہو ۔ پرے سرک ۔ لباہن ۔ ف

اگر کچھ حرف مطلب اس پریزادسے میں کہتا ہوں ۔ تو کیا منہ پھیر کر کہتا ہے چل بے تجھکو سودا ہے (جرأت)

(۲) چلنے کا امر ۔ روانہ ہو ۔ جا (۳) برہمی ۔ پراگندگی ۔ ابتری ۔ گمر پڑتا کے ساتھ آتا ہے ۔ ف

چل بسے صبر و تحمل طاقت و تاب و تواں ۔ چلتے ہی تیرے بھووں میں یکبیک چل پڑ گئی (طپش)

(۴) ڈگمگاہٹ ۔ لغزش ۔ فرق ۔ تفاوت ۔ ف

آدمی میرے ہونے کا باعث وہ زلف ہے ۔ ذرہ نہوں اس میں ہووے اگر ایک بال چل (میر تقی)

چل بے ۔ ۂ ۔ محاورہ ۔ ایک کلمۂ درشت و سبک جو حالتِ خفگی و رنجش و ناز میں نفرت ظاہر ہونے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں ۔ ف

سوز نے جب کہا کہاں تھا یار ۔ کہا چل بے میں یار کسکا ہوں (میر سوز)

چل بسنا ۔ ۂ ۔ فعلِ لازم ۔ ہستی سے درگزرنا ۔ مرنا ۔ گزر جانا ۔ جہان سے اُٹھ جانا ۔ دنیا سے چلا جانا ۔ ف

کل گئے تھے تم جسے بیمارِ ہجراں چھوڑ کر ۔ چل بسا وہ آج سب ہستی کا ساماں چھوڑ کر (ذوق)

چل چخ } ۂ ۔ محاورہ ۔ (۱) دیکھو (چل نمبر ۱)
چل ہٹ } (۱) چمپت ہو ۔ لباہن ۔ چلا جا ۔
چل دور } (در حالتِ خفگی) ۔ ف

کمبخت ابھی تو گرمی نبض جنون کے ساتھ ۔ پہنچے مرنے کے قریب یکایک چل دور کے ساتھ (مومن)

چل سکنا ۔ ۂ ۔ فعلِ لازم ۔ قدرت پانا ۔ طاقت پانا ۔ پیش رفت جانا ۔ ف

کیا کرے پاؤں ہی کرچھل میں ۔ کچھ نہیں آبلوں سے چل سکتا (نجات)

چل نکلنا ۔ ۂ ۔ فعلِ لازم (۱) پہلا ماسے باہر قدم رکھنا ۔ حد سے بڑھ جانا ۔ مرتبہ سے گزر کر کام کرنا ۔

گر کہوں بیٹھوں تو فرماتے ہیں بیٹھے رہو ۔ ساتھ چل چلوں تو کہتے ہیں کہ چل نکلے ہیں آپ (حکمت)

(۲) اترا جانا ۔ گھمنڈ میں آ جانا ۔ ف

سوز نے دامن کو جو پکڑا تو وہیں جھٹکر ۔ وہ لگا کہنے کہ اب تو بہت چل نکلا ہے تُو (سوز)

(۳) گستاخ اور بے ادب ہو جانا ۔ ف

بڑنا نہ تجھے کام دلا پھیر کے دام سے ۔ گر اس سے شبِ وصل میں تو چل نہ نکلتا (رنگین)

(۴) بڑھ جانا ۔ سبقت لیجانا ۔ آگے ہو جانا ۔ ف

وہ بھگت میں جو مجھ سے چل نکلا ۔ تو وہیں میں سنے ترک کے کہا کر بل
کہا اس سے کہ بیٹھے اے رنگین ۔ مجھسے ہوئے تو ہو عجب شغل (رنگین)

(۵) روانہ ہو جانا ۔ چل پڑنا ۔ چل کھڑا ہونا ۔ ف

دل سے کہدو کہ او سرد کے ساتھ ۔ ٹھنڈے ٹھنڈے چلے تو چل نکلے (آتش)

چل ہوا بن ۔ چل ہوا ہو ۔ ۂ ۔ محاورہ ۔ رخصت ہو ۔ ہوا کھا ۔ لنباہن ۔ چمپت ہو ۔ چلتا پھرتا نظر آ ۔ سدھارئیے ۔ چال دکھائیے (خفا ہونے، نکالنے اور ناراضی یا نہایت بے تکلفی کے موقع پر برابر والے سے بولتے ہیں)

چلا ۔ ۂ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (چلہ) +

چلا ۔ ۂ ۔ اسم مذکر (۱) تلہ ۔ وہ کلابتوں بُنا ہوا پگڑی کا سرا جو اس کے اوّل اور آخر ہوتا ہے یہ لفظ طلا سے بگڑا ہے (۲) وہ خمیری اور ملائم میٹھی روٹی جو آٹا پتلا کر کے کڑھائی میں تلی جاتی ہے ۔ پوڑا ۔ گھمنڈا ۔ بلکہ بیسن اور مونگ کی دال کی پیٹھی کے سلونے چلے بھی ہوتے ہیں ۔

چلاچلی ۔ ۂ ۔ اسم مؤنث (۱) روا روی ۔ ہلچل ۔ سفر کا تہیہ اور شور جیسے لوگوں کو چلاچلی بڑھیا کو بیاہ کی پڑی (۲) موت کی گرم بازاری ۔ آخرت کے سفر کی تیاری جیسے چلاچلی کا سودا پیارے بھلا بھلی کرو

چلّانا ۔ ۂ ۔ فعلِ لازم (۱) چیخنا ۔ غل مچانا ۔ غوغا کرنا ۔ شور کرنا ۔ پکارنا (۲) رونا گریہ و زاری کرنا ۔ فریاد کرنا (۳) غصہ کرنا ۔ غضب ہونا +

چلانا ۔ ۂ ۔ فعلِ متعدی (۱) ہانکنا ۔ روانہ کرنا (۲) رواں کرنا ۔ جاری کرنا ۔ بہانا (۳) کاروبار جاری کرنا ۔ کسی کام کو رونق دینا جیسے دکان یا کارخانہ چلانا (۴) بندوبست کرنا ۔ انتظام کر کے کسی کام کو جاری رکھنا ۔ کام نکالنا ۔

(۵) گھسیڑنا۔ اندر کرنا جیسے لکڑی چلانا (۶) ہلانا۔ ڈلانا۔ حرکت دینا جیسے ڈوئی چلانا (۷) مسکانا۔ مسکانا۔ پھاڑنا۔ کپڑے کے تاروں کو جدا کردینا (۸) پھیلانا۔ یادگار رکھنا۔ بڑھانا جیسے نام چلانا (۹) سُود پر دینا۔ بیاج پر دینا (۱۰) استعمال کرنا۔ کام میں لانا جیسے کھوٹا روپیہ چلانا (۱۱) نکالنا۔ باہر کرنا۔ رخصت کرنا +

(مرکب ہونے کی حالت میں اس لفظ کے بہت سے معنی آگئے ہیں مثلاً ہاتھ چلانا یعنی ہاتھ اٹھانا یا لگانا یعنی مارنا۔ زبان چلانا یعنی بولنا۔ جیل چلانا یعنی خواہش کرنا) +

چلاؤ۔ ف۔ اسم مذکر (صحیح چلاو) بن گوشت کا پلاؤ۔ نمکین خشکہ +

چل بچل۔ ہ۔ صفت (۱) بے جگہ۔ بے ٹھور۔ بے موقع۔ اپنی جگہ سے الگ + ـــہ

گر ہو خدانخواستہ یک کل بھی چل بچل ۔۔۔ پھر نے ٹوٹیں نہیں زنجیر زندگی کا پل (ظہیر)

(۲۔ اسم مؤنث) غلطی۔ چوک۔ خطا (۳۔ اسم مؤنث) چلبلی کی جنبش۔ حرکت +

چل بچل ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بے ٹھور ہونا۔ ابتر ہونا۔ بگڑنا۔ خراب ہونا۔

دیکھئے میرے قمر کی مس سے نگاہ لڑ گئی ۔۔۔ کام ہی چل بچل ہوا بات ہی سب بگڑ گئی (قائم)

چلبلا۔ ہ۔ صفت (ف۔ چلبک) بے کل۔ بے چین۔ چنچلا رہنے والا۔ بے آرام۔ ایک جگہ نہ رہنے والا۔ سیمابی۔ نہ رہنے والا۔ چنچل۔ کھلاڑی۔ زندہ دل + شوخ مزاج۔ ـــہ

عشق نے مجھ پر اٹھایا اودھم۔ اشتعلا ۔۔۔ لے گیا دل چھین اک میلا کچیلا چلبلا (انشا)

چلتا۔ ہ۔ صفت (۱) بہتا۔ رواں۔ جاری (۲) مروج۔ رواجی (۳) چالاک۔ ہشیار (۴) بھاگتا ہوا (کہاوت) چلتے چور لنگوٹی لابہ (۵) کارگر۔ پر اثر۔ جیسے چلتا تعویذ +

چلتا پرزہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بڑا چالاک اور منتظم آدمی +

چلت پھرت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پھرتی اور چالاکی رفتار۔ جنبش۔ گردش۔ حرکات۔ رقص۔ تالن ڈولن +

چلتر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (چرتر) فریب۔ مکر۔ چال۔ چھل۔ چھل بل +

چلتر بازی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چالاکی۔ فریب۔ دھوکا بازی +

چلتہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ زرہ بکتر۔ ایک قسم کی لڑائی کے وقت کی پوشاک +

چلتے پھرتے نظر آؤ۔ ہ۔ محاورہ۔ رخصت ہو۔ چال دکھاتے نظر آؤ +

چلتی یا ڈھلتی پھرتی چھاؤں۔ ہ۔ کہاوت (دنیا کی دولت ناپائیدار اور جاہ و مراتب چند روزہ سے مراد ہے جو کبھی اس کے پاس اور کبھی اس کے پاس ہے) ـــہ

ہم پر بھی پڑ گئی نظر مہر یار کی ۔۔۔ اس چلتی پھرتی چھاؤں کا ہے اعتبار کیا (الماس)

چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہوتے ہواتے کام میں

خلل ڈالنا۔ چلتے ہوئے کام میں مزاحم ہونا۔ چلتے ہوئے کام میں مخل ہونا۔ چلتے ہوئے کام کو روکنا + ـــہ

نالہ جب دل سے چلا سینے میں ہیبڑ اٹھا ۔۔۔ چلتی گاڑی میں دیا عشق نے روڑا اٹکا (ذوق)

چلتی ہوا سے لڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ نہایت بدمزاج ہونا۔ بات بات پر لڑنا۔ خواہ مخواہ لڑائی کرنا +

چلچل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بھوڈل۔ ابرق۔ ابرک۔ ایک کانی جوہر جو اکثر بجری میں چمکتا ہوا نکلتا اور پرت دار ہوتا ہے۔ اسکو عربی میں طلق کہتے ہیں +

چل چلاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) روا روی۔ چلا چلی ـــہ

ساقیا یاں لگ رہا ہے چل چلاؤ ۔۔۔ جب تلک بس چل سکے ساغر چلے (درد)

(۲) سفر۔ کوچ ـــہ

اتنا نہ اپنے جامے سے باہر نکل کے چل ۔۔۔ دنیا ہے چل چلاؤ کا رستہ سنبھل کے چل

چلڑ۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) جوں۔ ڈھیکڑ۔ چیلڑ کا مخفف +

چلغوزہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا میوہ جو مقوی دماغ ہے۔ درخت صنوبر کا پھل +

چلک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چمک۔ جھلک۔ تابش۔ تاب۔ دمک۔ روشنی +

چلکا۔ ہ۔ اسم مذکر (لکھنؤ) چاندی کا سکہ۔ روپیہ +

روشن ہو کیوں نہ داغ کے سکوں سے نام عشق ۔۔۔ چلکے خدا نے جس کو دیے وہ چمک گیا (بحر)

چلکتا ہوا۔ ہ۔ صفت۔ چمکتا ہوا۔ چمکیلا جیسے چلکتا ہوا روپیہ +

چلکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چمکنا۔ روشن ہونا۔ دمکنا۔ تاباں ہونا +

چلم۔ ف۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سرطیان (آگ اور تمباکو رکھنے کا ظرف جسے حقے کے نیچے پر رکھ کر دم لگاتے ہیں فارسی ہونے کی حالت میں بکسر تین صحیح ہے) +

چلم بردار۔ ف۔ اسم مذکر۔ جھنڈے بردار۔ حقہ پلانے والا ملازم +

چلم پینا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) (۱) حقہ پینا۔ حقے سے چلم اتار کر غیر گوت ہونے کے سبب پینا۔ تمباکو پینا ـــہ

حور وش ساقن کے آگے کیوں نہ جاوے دل مچل ۔۔۔ پیتے ہی اسکی چلم پیدا کرتی ہے پرواز روح (نادر)

(۲) سلفہ پینا۔ چرس پینا۔ چرس یا گانجے کا دم لگانا +

چلم تمباکو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تھوڑا سا تمباکو۔ ایک سلفہ +

چلم چٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (بازاری) چلم تک بھی چاٹ جانے والا۔ دہکنے یا

آدمی۔ حقے کا لتیا +

چلموں پر آگ رکھنا۔ ؤ۔ فعلِ مُتعدی۔ چلمیں بھرنا۔ بھر بھر کر حقہ پلانا۔ حقہ پلانے کی خدمت کرنا۔ ٹہل کرنا۔ خدمت کرنا + ے

کیا تاب دل جلوں سے جو برق داغ رکھے ۔ دوزخ بھی ہو تو اُنکی چلموں پہ آگ رکھے (ذوق)

چلمیں بھرنا۔ ؤ۔ فعلِ مُتعدی۔ دیکھو (چلموں پہ آگ رکھنا) حقے پلانا + ے

سینہ دل سے کسطرح خالی ہو اپنا کوئی شعر ۔ منتیں کیں ننّہ توں چلمیں بھریں اُستاد کی (دسیر)

چلمچی۔ ف۔ اِسمِ مؤنث (چلمچی۔ سِلچی بقول صاحب غیاث چلمچی مگر لابلچی ہی درست ہے) طشت۔ ہاتھ منہ دھونے کا ظرف جو ایک خاص وضع پر بنایا جاتا اور اُسکے سرپوش میں چھید کئے جاتے ہیں +

چلمن۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ چک۔ تیلیوں کا بُنا ہوا پردہ چق۔ چلون

مجھ سے منظور اُسے پردہ ہے تو اپنے آگے ۔ بیٹھے میرے دلِ صد چاک کی چلمن ڈالے (اعلم)

(باندھنا۔ لٹکانا + ڈالنا۔ چھوڑنا کے ساتھ آتی ہے) +

چلن۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) چال۔ رفتار ے

بلندی سے ہے شعلہ ماں شبِ پری کا ۔ پاپوش نے بیکھا ہے چلن کبکِ دری کا (ناسخ)

(۲) روش۔ رویّہ۔ طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ + (۳) ریت۔ رسم۔ رواج (۴) روپے پیسے کا دستور۔ سکۂ سیم وزر کا رواج ے

سکۂ داغِ جگر اِک دن مرے کام آئیگے ۔ عشق کے بازار میں ان کا چلن ہوجائیگا (آتش)

(۵) عادت۔ سبھاؤ۔ برتاؤ ے

ساقی وہ پیمانے کروں عالم ہوں فراموش ۔ ہوجائے خدائی سے نرالا چلن اپنا (نسیم)

(۶) کفایت شعاری۔ جُزرسی۔ جیسے چلن کا آدمی یعنی کفایت شعار آدمی +

چلن سے چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ متوسط درجہ کا خرچ اختیار کرنا۔ فضول خرچی نکرنا۔ کفایت شعاری سے گزران کرنا۔ نیک معاش رہنا۔ بھلمنسائی سے بسر کرنا +

چلن ہار۔ ہ۔ صِفت۔ رفتنی۔ گزشتنی۔ مرنے جوگا۔ مرن ہار۔ فنا پذیر۔ فنا ہونے والا۔ پادررکاب۔ مسافر۔ کوچ کو تیار +

چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) حرکت کرنا۔ جُنبش کرنا۔ جیسے ہوا یا چکّی یا نبض چلنا (۲) جانا۔ کوچ کرنا۔ روانہ ہونا۔ سدھارنا۔ رخصت ہونا (۳) رواج پانا۔ رائج ہونا۔ سکۂ سیم وزر کا مقبول سرکار و عام ہونا (۴) سفر کرنا۔ جاترا کرنا (۵) رواں ہونا۔ جاری ہونا۔ بہنا جیسے ے

ساون بھادوں بہت چلے ندی نالہ پاس میں تھوڑ ۔ امیر خسرو یوں نا کہیں تو بوجھ پہیلی مورِی

(۶) نکلنا۔ عبور کرنا۔ اُترنا۔ پار ہونا (۷) ترقی کرنا۔ آگے بڑھنا (۸) چھوٹنا۔

قائم رہنا۔ مشہور ہونا جیسے بیٹے سے نام چلتا ہے (۹) اُبھرنا۔ بڑا ہونا۔ جیسے اب یہ پودا بھی چلا یعنی اُونچا ہوا (۱۰) نکلنا۔ رُت آنا۔ بازار میں آنا۔ بکنا شروع ہونا جیسے آم بھی چل گئے ے

بنگال آتی ہے نے ڈھونڈھتے ہم خود چلے ۔ تو بہشت میں ہیں شہر میں نگور چلے (ناسخ)

(۱۱) سکنا۔ پھٹنا۔ دریدہ ہونا جیسے انگرکھا مونڈھے سے چل گیا (۱۲) سڑنا۔ بسنا جیسے سالن چل گیا۔ دال چل گئی (۱۳) پھسلنا۔ گرنا (۱۴) مدہوش ہونا۔ نشہ ہونا (جیسے اب یہ بھی چلے شرابی کی نسبت نشے ہونے کے وقت کہتے ہیں) (۱۵) دُنیا سے جانا۔ مرنا۔ اِنتقال کرنا۔ رحلت کرنا۔ دوھا

چلتا ہے رہتا نہیں جو چلتا سو ہے بس ۔ ایسے سچ سُنگ پر کون گُنہ ہے بس

(۱۶) لڑائی ہونا۔ فساد ہونا۔ رنجش ہونا جیسے اُنکی اُنکی چل رہی ہے (۱۷) دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا جیسے ہم سے بھی چلنے لگے (۱۸) گرم بازاری ہونا۔ بکری ہونا۔ ترقی ہونا۔ رونق ہونا جیسے دُکان چلنا۔ کام چلنا (۱۹) شروع ہونا۔ چھڑنا جیسے ذکر چلنا۔ بات چلنا (۲۰) اُٹھنا۔ پڑھا جانا۔ پڑھنے میں آنا جیسے اِس سے کتاب تو چلتی ہی نہیں (۲۱) رواں ہونا۔ خوب کام دینا۔ جیسے قلم یا سیاہی کا چلنا (۲۲) ٹہلنا۔ خرام کرنا۔ چہل قدمی کرنا (۲۳) بندوق یا توپ چھوٹنا۔ بندوق سر ہونا (۲۴) تیر و تیغ و خنجر وغیرہ کا سوال ہونا (۲۵) مُدتوں قائم رہنا۔ خوب کام دینا۔ جیسے یہ کپڑا تو گھس گھس کر چلا ے

نہیں رخت ہستی کو ہرگز ثبات ۔ گلے میں یہ پوشاک چلتی نہیں (بحق)

(۲۶) کارگر ہونا۔ اثر کرنا جیسے جادو یا تعویذ کا چلنا ے

کیا پوچھتا ہے تو کل بغض و محبت ۔ چلتا ہوا تعویذ ہے قفلِ درم کو (ذوق)

(۲۷) گردشِ جام و ساغر + پیا جانا۔ نوش ہونا ے

شراب کیوں نہ چلے فصلِ گل میں اے ناہد ۔ کہ ہیں جاری نہیں موسمِ بہار آیا (بحق)

چُلّو۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ ہاتھ کی اِس طرح کی مٹھی کہ جس میں پانی یا کوئی اور رقیق چیز لے لیں۔ کفِ آب وغیرہ + ے

تا شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں ۔ کیا ڈیڑھ چُلّو پانی میں ایمان بہ گیا (ذوق)

چُلّو بھر۔ ہ۔ تابع فعل چُلّو کی مقدار۔ تھوڑا سا +

چُلّو میں اُلّو ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ذرا سی تُند شراب یا تیز بھنگ میں مدہوش ہوجانا (شراب یا بھنگ کی تُندی وتیزی کی تعریف میں بولتے ہیں جیسے چُلّو میں اُلّو ہونے میں خراب ہے) +

چُلّو میں سمندر سمانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کوزے میں سمندر آنا۔ چھوٹے

طاقت والے سے بڑا کام نہ ہو سکنا۔ کم حوصلہ آدمی سے بڑے کام کا انصرام نہ ہونا

اِس بکریں نہ وہ نام ہتنگ آوے سوکیونکر ۔۔۔ چلّوؤں میں سمندر نہیں آتا ہے کسی ہنگ (سودا)

چلواتا۔ ع۔ چلانے کا متعدی المتعدی +

چلوانا۔ ع۔ چلانے کا متعدی المتعدی +

چلوانس۔ ع۔ اسم مؤنث۔ چلاہٹ (بچے کی وہ چلاہٹ جو مرض اُم الصبیان میں مرنے سے تین چار روز پیشتر شروع ہو جاتی ہے) +

چلون۔ ا۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (چلمن) +

چلّوؤں رونا۔ ع۔ فعل لازم۔ عو۔ کثرت سے رونا۔ زار و قطار رونا۔ زار زار رونا +

چلّوؤں لہو پینا۔ ع۔ فعل متعدی۔ عو۔ بہت سا لہو پینا۔ خوب مارنا۔ اچھی طرح ذبح کرکے لہو پینا۔ خوب ستانا۔ خوب پیٹنا +

چلّہ۔ ف۔ اسم مذکر (از چل مخفف چہل) (۱) چلّا۔ چالیس دن کا عرصہ۔ چالیس دن کا زمانہ (۲) چالیس دن کی گوشہ نشینی اور وظیفہ خوانی + چالیس روز کا عمل۔ (۳) وہ مکان جس میں کسی بزرگ نے چلّہ کشی کی ہو (۴) وہ کلاوہ یا ڈور یا بند جو حصولِ مطلب کے واسطے کسی ولی اللہ کے مزار یا مقدس درخت یا علم و منبر و تعزیہ پر اکثر بدعتی لوگ باندھا کرتے ہیں ؎

یا الٰہی نہ برآئی کوئی اِس دل کی مراد ۔۔۔ تیری درگاہ میں باندھا تھا نہ کھولا چلّا (سودا)

(۵) زچہ کا چالیسویں دن کا نہان۔ غسل نفاس زچہ کا سوا مہینے کا نہان (۶) چالیس دن کا جاڑا جو پوس سے شروع ہو کر سوا مہینے تک خوب زور سے پڑتا ہے جیسے دھن کے پندرہ مگھی پچیس چلّے کے دن میں چالیس (کہاوت) (۷) زہ کمان۔ کمان کو چڑھاؤ۔ کمان کی تانت (دوبیس) (جھلّا) +

چلّہ باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مُراد ماننا۔ منّت ماننا (کسی بزرگ کے مزار یا کسی مقدس وغیرہ میں کلاوہ اس نیت سے باندھنا کہ جاری مراد پوری ہوگی تو اسے کھول دیں گے

شوبات رنج جدیں اور صدزیب قد ۔۔۔ باندھا ہے یہی سرو پہ چلّا بہار نے) (نکہت)

چلّہ بندھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ مُراد کا ڈورا یا کلاوہ کسی مقدس مقام پر بندھنا +

ما لگے کماں میں زخم دل ناامید پر ۔۔۔ چلّے بندھے ہوئے ہیں مزار شہید پر

چلّہ چڑھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کمان کو زہ کرنا + تیر کو تانت میں رکھنا سخت کرنا تاکہ کمان کے اوپر لگانا +

چلّہ کھولنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ منّت کا ڈورا حصولِ مُراد کے بعد جہاں باندھا تھا وہاں جاکر کھولنا +

چلّہ کھینچنا۔ ع۔ فعل متعدی (۱) چالیس روز تک کوئی عمل یا وظیفہ گوشہ میں بیٹھ کر پڑھنا۔ چالیس روز تک نیت کرکے کچھ پڑھنا۔ معتکف ہونا۔ گوشہ نشین ہونا + ؎

ابرو کو جھکا وہ تاب ہے سفاکی سے ۔۔۔ معتکف تیغ ہوئی تیر نے چلّا کھینچا (۔ عر۔)

چلیپا۔ ف۔ اسم مؤنث۔ صلیب۔ دار۔ سُولی (یعنی صلیب + جو اکثر گرجاؤں وغیرہ پر عیسائی لوگ حضرت عیسیٰ کی یادگار میں بناتے ہیں شاعروں نے زلف کو اکثر اس شکل سے تشبیہ دی ہے اور تیراک قسم کی ضرب جو آڑی لکیریں کھینچکر دی جاتی ہے)

چلّی چلّی پی ماکھو آئیں۔ ع۔ (کہاوت۔ عو) پہیلی پہیلی بیانک بات پہیلی + لڑکوں کا ایک کھیل +

چلے چلنا۔ ع۔ فعل لازم (۱) برابر چلے جانا۔ کہیں نہ ٹھہرنا (۲) چلتے چلتے سفر کرتے کرتے جیسے کہاوت چلی چلی کہاں گئی سوت کے پھیر +

چم۔ ع۔ اسم مذکر۔ چام کا مخفف چمڑا۔ چرم +

چمار۔ ع۔ اسم مذکر۔ (چرم + کار) چمڑا + بنانے والا۔ (۱) موچی۔ چرم دوز۔ چرم ساز۔ دباغ۔ چرم فروش۔ چمڑا بیچنے یا جوتیاں سینے اور گانٹھنے والا (۲۔ صفت) کمینہ۔ سفلہ۔ پنچ۔ میلا۔ کثیف +

چمار چودس۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) چماروں کی عید۔ چماروں کا بڑا تہوار + مجمع تالانتاں (۲) کمینہ خوشحالی۔ کمظرفی کے باعث چندروزہ خوشحالی پر اترانا +

چماروں کو عرش پر بھی بیگار۔ ا۔ غریب کی ہر جگہ کمبختی ہے (کہاوت ہے) +

چمارنی۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) چمار کی جورو + چمار کی تانیث (۲) کنول گٹے کا وہ پھول جس کے اندر کا زیرہ اپنی اصلی رنگت سے گرا ہوا بدرنگ ہو جاتا ہے +

چمبک۔ ع۔ اسم مذکر (پورب) مقناطیس۔ آہن رُبا +

چمپا۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا درخت جس کا پھول سفیدی لئے ہوئے زرد اور نہایت مست خوشبو کا ہوتا ہے +

چمپاکلی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ گلے کے ایک زیور کا نام جس کے دانے چمپا کے پھول سے مشابہ ہوتے ہیں +

چمپت بننا۔ ع۔ فعل لازم۔ چلا جانا۔ رفوچکر ہونا۔ غائب ہونا۔ جلدی سے چلا جانا +

چپت ہونا - ہ - فعل لازم - رخصت ہونا - چلتا بننا - جلد چلا جانا - بھاگ جانا - ہوا ہو جانا +

چپئی - ہ - صفت - سنہری - سونے یا چمپا کی سی رنگت کا + ؎

چمپئی رنگ کا اگر اپنے دکھاوے عالم ۔ ایک عالم کا ہو دل بیکلے بغل میں چمپت (ذوق)

چپٹا - ہ - اسم مذکر (گنوار) دست پناہ - آتش گیر - آتش کش - آگ پکڑ - چمٹا + ک +

چپٹانا - ہ - فعل متعدی (۱) چسپاں کرنا - چپکانا (۲) پیچھے لگانا - سیر کرنا (۳) لپٹانا +

چپٹنا - ہ - فعل لازم (۱) چپکنا - لگنا - چسپاں ہونا (۲) سیر ہونا - پیچھے پڑنا (۳) گھسنا - لپٹنا + ؎

چپٹتا ہے وہ سو سو بار آکر ۔ بلکہ اس سے بلا کب چھوٹیں (رنگین)

چپچپڑ - ہ - صفت - لغوی معنی چیچڑی کی طرح چمڑے سے چپٹ جانے والا - وہ چیز یا وہ شخص جو بمشکل کسی سے جدا ہو - پیچھا نہ چھوڑنے والا - سیر ہونے والا - چپکو - لپٹو +

چپچپانا - ہ - فعل لازم (ہندو) چپکنا - چمکنا +

چپچہ - ف - اسم مذکر - شوربہ یا شربت یا کوئی اور رقیق چیز پینے کا ظرف - ڈوئی - کفچہ +

چپچی - ف - اسم مؤنث - چھوٹا چمچہ - کتا چورہ نکالنے کا ایک چھوٹا سا آلہ +

چپڑ - ہ - اسم مذکر - چمار کا مخفف +

چمر توحید - ف - اسم مؤنث - کمتیل توحید - ادنیٰ درجہ اور کم فہمی کی توحید (صوفی لوگ اس توحید کو تسخراً کہا کرتے ہیں جو کم فہم موحد حقیقت وحدت الوجود کے بے سمجھے بغیر ریاضت کا دم مارا کرتے ہیں) +

چمر چلانا - ہ - اسم مذکر - کولی - ہندو جلاہا - سوامن جلاہے کا نقیض +

چمرخ - ف - اسم مؤنث - وہ چمڑے یا مونجھ کی بتلی سی چیز جو چرخے کی لاٹھ اور دونوں گھڑیاؤں میں رہتی ہے اس کے اندر تکلا پھرتا ہے (۲) صفت - دُبلی - پتلی - لاغر - کمزور عورت +

چمرس - ہ - اسم مذکر - چمڑے کا زخم - وہ زخم جو جوتی کے چمڑے سے پڑ جائے

چمڑا - ہ - اسم مذکر (۱) کھال - چرم - جلد - پوست حیوانات - ادھوڑی (۲) صفت - سخت - نہ گلنے کے قابل +

چمڑی - ہ - اسم مؤنث - کھال - پوست جیسے چمڑی جائے دمڑی نہ جائے +

چمڑی ادھیڑنا - ہ - فعل متعدی - مار کر کھال اُدھیڑ دینا +

چمک - ہ - اسم مؤنث (۱) روشنی - جھلک - بھڑک - تاب - فروغ - تابش (۲) ترقی کرتا ہوا درد - ہول + ؎

دل میں جو ایک چمک سی اٹھا کی ۔ بجلی گری تھی ہم پہ تری جلوہ گاہ میں (اعظم)

چمک چاندنی - ہ - اسم مؤنث - وہ عورت جو واہیات وضع نہایت زرق برق اور بنی ٹھنی رہتی ہے +

چمک دار - ف - صفت - چمکیلا - درخشاں - منور - چنچل - جھلکتا +

چمک دمک - ہ - اسم مؤنث - جھلک - تابش - رونق اور چمک - زیب و زینت +

چمک - ہ - اسم مذکر (ہندی) مقناطیس - آہن ربا +

چمکارنا - ہ - فعل متعدی - پچکارنا - پیار کرنا - دلاسا دینا - گلے لگانا + گھوڑے کی پیٹھ ٹھوکنا - تھپکنا - منہ سے بوسہ کی سی آواز نکالنا +

چمکارا - ہ - اسم مذکر - لمعہ - چمک - روشنی - تابش جیسے دھوپ کا چمکارا +

چمکانا - ہ - فعل متعدی (۱) آب دینا - اوپ کرنا - صیقل کرنا - جھلکانا (۲) بھڑکانا - برافروختہ کرنا (۳) کدانا - گھوڑے کو دوڑانا + ؎

چمکاتے ہی جانا ہے زمیں سے جو فلک پر ۔ سب کہتے ہیں یہ خضر وکلاں پری گھوڑا
ایک عالم ہے سوئے فلک دم بلب آیا ۔ تو سن ناز نے ترک سے کر یہ چمکا (داغ)

چمکنا - ہ - فعل لازم (۱) روشنی دینا - تاباں ہونا - درخشاں ہونا - کوندنا (۲) رونق پکڑنا - شان و شوکت اور زیب و زینت حاصل کرنا - مشہور ہونا - نام پانا - رونق پانا - جلا پانا + ؎

گرد سے آئینہ پاک ہے جلا دیکھ لو تم ۔ حُسن پر آپکا مہ فلک بھر سے چمکا (جوشش)
گلستاں ہے تجلیاں کرم سلطان عالم کا ۔ بہار آئی ہوا اب چمن کی کسمو چمکا (برق)

(۳) جھلکنا - جگمگانا - دکھنا (۴) بھڑکنا - بدکنا - ڈرنا - توحش کرنا (۵) عروج پکڑنا - بلند ہونا - طلوع ہونا - اُدے ہونا جیسے ستارہ چمکنا - سورج چمکنا (۶) زور پکڑنا - زور پر ہونا - ترقی پر ہونا جیسے بیماری یا بیسہ کا چمکنا (۷) لڑائی ہونا - جنگ ہونا - جھگڑا ہونا جیسے آج کل روم روس میں خوب چمک رہی ہے (۸) خفا ہونا - جھنجلانا - غضب ہونا جیسے چیں بہ جبیں کوئی چلو کسی پر (۹) ڈپٹنا - جھپٹنا - گھوڑے کا خوب دوڑنا - فراٹا بھرنا (۱۰) ٹھمکنا - معشوقوں کی حرکتیں کرنا (۱۱) گرم بازاری ہونا - خوب بکری ہونا - کثرت سے خرید و فروخت ہونا جیسے بنیا چمکنا +

چمکو - ہ - صفت - مؤنث (۱) آوارہ - چھنال - فاحشہ - بدکار (۲) چنچل - شوخ - اچپل (۳) عیار - حرافہ - قطامہ (۴) لڑاکا - جھگڑالو - فسادی - جھگڑالو +

چمک

چمکول۔ ہ۔ صفت۔ چمکتا ہوا۔ چلکتا ہوا۔ چمکدار۔ روشن۔ درخشاں +

چمکی سا۔ اسم مؤنث۔ جھوٹا منقیش۔ جھوٹا کام جیسے چمکی کا جوتا +

چمگادڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شپرہ۔ خفاش (ایک اندھیرا پسند پرند کا نام جو اکثر کھنڈروں میں لٹکا رہتا اور رات کو اڑا کرتا ہے) +

چمن۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سبزکیاری۔ چھوٹا سا باغیچہ جو گھر کے اندر لگا لیتے ہیں۔ بُستان سرا + پھولوں کا باغیچہ ؎

پڑھیے ہے پیاریوں سے ہر یک داغ تن اپنا پامال خزاں آپ کیا ہے چمن اپنا (نسیم)

(۲) نہایت آباد شہر۔ فرخندہ شہر +

چمو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ امیر خسرو کے وقت کی ایک بھٹیاری کا نام جس کی تعریف میں خسرو کا یہ شعر مشہور ہے + ؎

اوروں کی چوپہری بابے چمو کی آٹھ پہری باہر کا کوئی آوے نا ہیں آوے سارا شہری

چمونزانی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بچوں کے ایک کھیل کا نام جسے پہلا دوجا اور سات سمندر بھی کہتے ہیں +

چملوٹا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ چمڑے کا ٹکڑا جس پر نائی استرہ صاف کرتے ہیں۔ (۲۔ بازاری) بیوقوف +

چموتی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ چمڑا جو قیدیوں کے پیروں میں زنجیر کی رگڑ سے بچنے کے واسطے لگا دیتے ہیں +

چنا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) نخود۔ بُونٹ حمص جیسے کھا لے چنا رہے بنا (۲۔ مو) اولاد۔ بچہ جیسے جب دانت تھے تو چنے نہ تھے اب چنے ہوئے تو دانت نہیں یعنی جب پیسا تھا تو اولاد نہ تھی اب اولاد ہوئی تو دولت نہیں +

چننا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ بیننا۔ سمیٹنا۔ سکیڑنا (۲) انتخاب کرنا۔ چھانٹنا۔ پسند کرنا۔ اخذ کرنا۔ استثنا کرنا۔ مستثنیٰ کرنا۔ بینا (۳) تعمیر کرنا۔ عمارت اٹھانا۔ دیوار بنانا + ردّہ رکھنا (۴) لگانا۔ مرتب کرنا۔ ترتیب دینا۔ سجانا۔ سلیقہ سے رکھنا جیسے دسترخوان پر کھانا چننا (۵) چگنا۔ دانہ اٹھانا (۶) کپڑوں کو کھرتے سے یا چٹکی سے چننا۔ چُنت ڈالنا (۷) پھلکنا بنانا۔ اکٹھا کرنا +

چنار۔ ف۔ اسم مذکر۔ ا۔ (ولایت کے ایک بہت بڑے درخت کا نام جس کی پتیاں پنجہ اور پنجۂ انسان کے مشابہ ہوتی ہیں اگرچہ اُس میں پھل نہیں لگتا مگر لکڑیاں نہایت جوہردار ہوتی ہیں اور اکثر اوقات از خود آگ بھی لگ جایا کرتی ہے پنجہ معشوق کو اس کے پتے سے اکثر تشبیہ دیا کرتے ہیں۔ اوّل حد جیبی بار دوم میں دابس ہے ؎

چنب

تری سولی میں کیسہ طالع چنارکو جلوں میں مجمع گلستاں سے پتا آیا (ناسخ)

(۲) ایک ہندی لکڑی کی طرز جس سے اکثر میں قلمیں ہی چھوڑ دیتے ہیں

چنازنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (گنوار) با ترتیب اوپر تلے رکھنا۔ ترتیب وار چننا +

چنان و چنین۔ ف۔ (چون آن + چون این) اسم مؤنث (۱) ایسا ویسا۔ یوں ووں۔ اس طرح۔ اُس طرح ؎

خلیج تو رحمت نے چناں و چنیں کہی یہ بات یک چُنی ہوئی بے شک نہیں قصی (ظفر)

(۲) لغت تراشی۔ لسانی جیسے ان کو تو بڑی چناں چنیں آتی ہے (۳) مین میکھ۔ نکتہ چینی۔ قباحت۔ نقص۔ عیب (۴) چرچا۔ ذکر اذکار۔ بحث ؎

بحثی تو نے خطوں جو سے مجھ میں ہے شاعروں میں کیا کیا چناں اور چنیں ہے (ذوق)

چنانچہ۔ ف۔ تابع فعل۔ جیسا کہ۔ مثلاً۔ جس طرح پر۔ اس طور سے۔ اس طرح سے +

چنائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تعمیر۔ عمارت۔ عمارت کی بناوٹ اور ساخت (۲) چننے کی مزدوری +

چنبر۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سرپوش۔ گردہ۔ حلقہ۔ گھیرا۔ محیط آسمان کا دور۔ (۲) چلم کا سرپوش۔ چلم کا ڈھکنا ؎

تمہارا حقہ نہیں جو ٹلیاں کا شوق ہو گرداب کی چلم ہو تو چنبر حباب کا (اسیر)

(۳) گردن کی ہنسلی + ؎

وہ ٹلیاں کشتی نمس تنگ کر کے گر بند آئے نہ سونے کا دیا تو چاندی کا ہے چنبری گردن کا (اسیر)

چنبل ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک مشہور ندی کا نام جو دھولپور اور آگرہ وغیرہ سے گزرتی ہوئی جمنا میں گرتی ہے +

چنبل ۔ ہ۔ اسم مذکر (اصل میں چپل فارسی میں گدائی کو کہتے ہیں) کاسۂ گدائی۔ بھیک کا پیالہ (۲) حقہ کا سرپوش (۳۔ ہ۔ اسم مؤنث) گوالیار اور دھولپور کے درمیان ایک مشہور ندی کا نام جس کا برساتی چڑھاؤ اور تاریخی واقعہ مشہور ہے +

چنبلی۔ یا **چپلی** ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا چوڑا پیالہ جو گنی سے مشابہ ہوتا ہے (یہ لفظ فارسی چپلی یعنی گدا سے ماخوذ ہے چونکہ اکثر فقیر لوگ اس قسم کا پیالہ رکھتے ہیں اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا) +

چنبیلی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ایک مشہور خوشبودار پھول کا نام ہے فارسی میں یاسمن کہتے ہیں یہ پھول زرد اور سفید دو قسم کا ہوتا ہے زرد میں خوشبو نہیں ہوتی) ۲۔ لونڈیوں باندیوں کے نام (۳) فرضی نام جو گستاخ اور بے ادب اور بدمزاج عورت کے حق میں بولتے ہیں + جیسے چنبیلی چاؤ میں آئی بختیار اریاں بانٹنے +

چنبیلی چاؤ میں آئی لڑکے بالے ساتھ ہی لائی +

چُنَٹ - ہ - اسم مؤنث - سلوٹ - اکٹو - شکن جامہ - چین جامہ - و نیز سبز لیسی عقد +

چِنتا - ہ - اسم مؤنث - اندیشہ - فکر - اندیشہ - تشویش - ڈر - خوف - خطرہ +

چنچل - ہ - صفت - چپل - شوخ - شوخ مزاج - گرم - چست - چالاک - شتفیا + ٹھہرنے والا - نچلا نہ بیٹھنے والا - بے چین + ؎

چنچل سایہ کون رہ بہہ ہے دل بریں کچھ نہیں کہہ ہے (ذوق)

چنچنا - ہ - صفت - بدمزاج - رونا - بات بات پر ٹھنکنے والا - چیں چیں کرنے والا - چڑچڑا (بدمزاج لڑکے کے حق میں بولتے ہیں) +

چنچنانا - ہ - فعل لازم - ٹھنکنا - چیں چیں کرنا - رونا - بدمزاج ہونا - بگڑنا (بچوں کے حق میں بولتے ہیں) +

چُن چُن کے نام رکھنا - ہ - فعل متعدی - بات بات پر بُرا کہنا - چھانٹ چھانٹ کر نام رکھنا - ہر بات پر طعنہ دینا +

دیکھا جو مرا سینۂ صد چاک تو بولیں چن چن کے گل رکھنے بت نام قفس ہے (نصیر)

چنچنے - ہ - اسم مذکر - وہ سُوت سے کیڑے جو بچوں کی مقعد میں پیٹ کے بگاڑ سے پڑ جاتے ہیں - چُرنے - کرم شکم - دیدان شکم +

چنچنے لگنا - ہ - فعل لازم - ناگوار گزرنا - بُرا معلوم ہونا - مرچیں لگنا - گانڑ چلنا +

چَند - ف - صفت (۱) کس قدر - کتنے - کئی - کچھ - قلیل - محدود - معدود +

چندبار - ا - تابع فعل - کئی بار - کئی مرتبہ +

چندروزہ - ف - صفت - پنجروزہ - عارضی - فانی - ناپائیدار - بے ثبات

چَند - ہ - اسم مذکر - چاند کا مخفف +

چَندا - ہ - اسم مذکر (۱) چاند - مہتاب - ماہ - چاند کی تصغیر بالمحبت (۲) مور کی دُم کا چاند +

چنداماموں - ہ - اسم مذکر - بچے چاند کو کہتے ہیں اور نیز ماں باپ بھی اس نام سے چاند دکھا کر انکو بہلاتے ہیں اور ایک کھیل کا نام بھی ہے جس کے یہ فقرے ہیں چنداماموں دُور کے - بڑے پکاویں بُور کے آپ کھاویں تھالی میں ہمکو دیویں پیالی میں پیالی گئی ٹوٹ چنداماموں گئے رُوٹھ پیالی آئی اور چنداماموں آئے دَوڑ) +

چَنداں - ف - تابع فعل - اسقدر - اتنی - ایسی جیسے رُوپے کی چنداں ضرورت نہیں مگر آدمی کی حاجت ہے +

چَندر - س - اسم مذکر - چاند - ماہ - مہتاب + گیت ؎

سے مُکھ دیکھ تیری بنو ہے سہاگ بھری تاروں بیچ رات رہے - رہیو جیسے چندا کی کرن کھری

چَندربنسی - ہ - اسم مذکر - ایک مشہور خاندان کا نام جس میں پانڈے اور کورو ہوئے ہیں +

چندرکلا - ہ - اسم مذکر (۱) چاند کے قطر کا سولہواں حصّہ (۲) ایک زیور کا نام جو خاصکر ہندوؤں کی عورتوں کے سر پر رہتا ہے +

چندرما - ہ - اسم مذکر - چاند - ماہ - ماہتاب +

چندرہار - ہ - اسم مذکر - گلے کا ایک زیور جس میں چاند سے پڑے ہوئے ہوتے ہیں +

چَندرانا - ہ - فعل متعدی (۱) اِترانا - پھسلانا - بہلانا (۲) جان بوجھکر کوئی بات پوچھنا - تجاہلِ عارفانہ کرنا +

چَندراول - ہ - اسم مذکر (۱) مضافات دہلی سے جمنا کے کنارے ایک قصبہ ہے (۲) ایک مشہور گوجری کا نام جسکا قصہ مشہور ہے +

چَندَن - س - اسم مذکر - صندل - صندل کی لکڑی (ایک قسم کی خوشبودار لکڑی جو سُرخ سفید اور زرد تین قسم کی ہوا کرتی ہے دوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے) +

چَندوا - ہ - اسم مذکر - ٹوپی کے اوپر کا حصّہ - گول ٹوپی کے اوپر کا گردہ +

چَندہ - ف - اسم مذکر - بہری - بانٹ - حصّہ - وہ روپیہ جو مختلف آدمیوں سے لیکر کسی کام کے واسطے جمع کیا جائے +

چُندھا - ہ - صفت - وہ شخص جس کی آنکھیں روشنی نہ دیکھ سکیں سبل کی بیماری والا - ماندی کھانا - پلک پیٹا - پلک جھڑا - شپرہ چشم +

چُندری - ہ - اسم مؤنث - ٹکڑا - بھاگ - حصّہ + ذرا ذرا معنی درستی جیسے ہندی کی چندری سمجھانا +

چَندیا - ہ - اسم مؤنث - عو (چاند یعنی کھوپری کی تصغیر) ا - سر - کھوپری (۲) چھوٹی سی روٹی + بچے ہوئے آٹے کی ٹکیا - شلاً پہلی چندیا کھائی پہلی آئی (۳) روٹی کے بیچ میں جو ٹکیا بڑھاتے وقت رہ جاتی ہے +

چندیا پر بال نہ چھوڑنا - ہ - فعل لازم - عو - سر کے بال تک نہ رکھنا - مفلس اور قلاش بنا دینا - لُوٹ لُوٹکر کھا جانا - کورے استرے سے مونڈنا +

چندیا سے پرے سرک - ہ - محاورۂ عو - پاس سے ہٹ مرکے اوپر سے الگ جا کھڑا ہو +

چندیا مونڈنا - ہ - فعل متعدی - عو - سر مونڈنا + لُوٹ کر کھانا - دغا سے روپیہ لینا + سزا سخت دینا +

چندیا کھانا - ہ - فعل متعدی - عو - لُوٹ کر کھانا - مُفلس بنانا +

چندیا گھماتا - ہ - فعل لازم - عو - سر گھمانا - جوتیاں کھانے کو جی چاہنا - شامت آنا جیسے چندیا تو نہیں گھمائی +

چندے آفتاب چندے مہتاب - ۱ - محاورہ عو - خوبصورتی کی تعریف میں اکثر کہانیوں میں یہ لفظ آتا ہے یعنی چمک دمک میں چاند اور سورج سے بڑھکر +

چنڈال - ہ - صفت (۱) نیچ - کمینہ - فرومایہ - ادنیٰ ذات کا ہندو - ہندو خلاہنڈہ (۲) بد نصیب - بدبخت (۳) بخیل - کنجوس - خسیس - ممسک + (چنڈال شنیدی زبان میں نگہبان کو کہتے ہیں چونکہ ہندی زبان میں اس کے معنی فرومایہ ترین مردم ہیں اور یہ لوگ اکثر گاؤں کی باقی وصول کرتے یا دیہات کی چوکیداری کے واسطے مقرر ہوا کرتے تھے اس سبب یہ نام پڑگیا لیکن اصل میں ان کا کام مُردہ پالنا اور اُسکا گوشت بیچنا تھا جب یہ لوگ اُمرا و سلاطین ہند کے دو قوموں پر بہنے گے تو خدمتی کے نام سے موسوم ہوئے - کہتے ہیں جلال الدین اکبر کے وقت سے دربانی کی خدمت ان کے سپرد ہوئی اور شراب فروشی کی خدمت ایک اور لوٹے دربہ کے لوگوں کو دی گئی جن کا نام کلال پڑگیا اکبر کے زمانہ میں فرقہ اول گوشت خوک اور دوم شراب بیچتا تھا لیکن اس کے بعد جو بادشاہ ہوئے اُنھوں نے کُتّوں کی خدمت چنڈال قوم کے سپرد کی اس امر کی تفصیل تاریخ بدایونی میں بخوبی موجود ہے واللہ اعلم بالصواب) +

چنڈال بال - ہ - اسم مذکر - وہ ایک بڑا بال جو ماتھے پر ہو جاتا اور اُسے منحوس جانتے ہیں +

چنڈالنی - ہ - اسم مؤنث - کمینی - سِفلی - حرامزادی - بے لوث - بسر ہو جانیوالی - چنڈن +

چنڈاول - ہ - اسم مذکر (۱) لشکر کی آخری فوج - ہراول کا نقیض (۲) مستری - چوکیدار - پاسبان - پہرے والا - (۳) نڈر - بہادر - سپاہی +

چنڈو - ہ - اسم مذکر - چانڈو - ایک قسم کا نشہ جو افیون پانی میں پکا کر بنایا جاتا اور حقہ کی طرح پیا جاتا ہے اسکا رواج چین سے ہندوستان کی فوج لیکر آئی تھی

چنڈو باز - ۱ - اسم مذکر (۱) چنڈو کا نشہ کرنے والا چنڈو پینے والا (۲) زرد رنگ اور مریل آدمی +

چنڈول - ہ - اسم مذکر (۱) ٹکسپال - محافہ - ڈولا - ایک زنانہ سواری جسے کہار اُٹھاتے ہیں (۲) ایک بتی کا کھلونا جسے چو گھرا بھی کہتے ہیں اس معنی میں اصل چوڈول تھا +

چنڈول - ہ - اسم مذکر - ایک خوش آواز چڑیا سے بڑے تاجدار پرند کا نام جس کو عربی میں قُبّرہ فارسی میں چکاوک کہتے ہیں (۲) بدہیئت اور بے ڈھنگا آدمی

جسے پنڈولا چنڈول بھی کہتے ہیں +

چنڈری - ہ - اسم مؤنث - گنواری بولی - رنگ برنگ کا دوپٹا - چُونری - چُونر +

چنک - ہ - اسم مؤنث (۱) قسم کی پھنسی جو گرمی کے موسم میں نکلتی ہے (۲) (ہندو) کمر کی چک - کمر کا جھٹکا +

چنگ - ۱ - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا کنکوا جسکو رات میں غبارہ کی طرح ایک گیند روشن کرکے اُڑاتے ہیں ؎

ہوا بلند فلک پہ میرا شعلہ آہ ۔ سمجھا یہ چنگ نہیں یہ چراغ اُڑی (ظفر)

(۲) گنجفہ کی ایک بازی کا نام (۳ - ہندو) چنک - سوزش مثانہ - ایک مرض کا نام جس میں پیشاب تکلیف سے اُترتا ہے +

چنگ - ف - اسم مؤنث - ایک قسم کا باجا +

چنگا - ہ - صفت (۱) اچھا - تندرست جیسے من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا (۲) توانا - طاقتور (پنجاب میں یہ لفظ بھلا بھی بولا جاتا ہے مگر دہلی میں بجز بھلا کے ساتھ استعمال ہوتا ہے جیسے بھلا چنگا مرگیا) +

چنگاری - ہ - اسم مؤنث (۱) انگاری - آگ کا پتنگا - اخگر - آتشپارہ - شرارہ (۲) ایسی بات جو لوگوں کی سوختگی اور رنجش کا باعث ہو +

چنگاری چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - ایسی بات کرنا جس سے لوگوں کو رنج اور سوختگی ہو - فتنہ انگیزی کرنا - آگ لگانا - لڑائی کرانا +

چنگاری - یا - چنگی ڈالنا - ہ - فعل متعدی (۱) آگ لگانا (۲) فساد کرانا - جھگڑا اُٹھانا جیسے بس میں چنگی ڈال جا لو دُور کھڑی +

چنگاریاں چھوٹنا - ہ - فعل لازم (۱) آگ کے شرارے نکلنا - آگ کی لپٹیں اٹھنا (۲) کمال جلال اور غضبناکی ظاہر ہونا - خشونت طبع ظاہر ہونا - خونخواری برسنا - اس معنی میں موچھوں سے چنگاریاں چھوٹنا زیادہ بولتے ہیں اور یہ لفظ نہایت غصیل اور بہادر سرگرم آدمی کی تعریف میں بولتے ہیں +

چنگل - ف - اسم مذکر (چنگال کا مخفف) ۱ - آدمی یا جانور کا پنجہ جیسے شیر و باز وغیرہ کا (۲) مٹھی - لپ - جیسے چنگل بھر آٹا (کتب لغت سے چنگل فتح اول و ضم سوم معلوم ہوتا ہے) +

چنگھاڑ مارنا - ہ - فعل لازم - مہیب آواز نکالنا - ہاتھی یا دیو کا چیخنا +

چنگھاڑنا - ہ - فعل لازم (۱) ہاتھی کا گرجنا - ہاتھی کا چیخ مارنا - دھاڑنا - مہیب آواز نکالنا (۲) مور کا جھنکارنا - مور کا بولنا ؎

وہ ابر گہر فشاں کا ایک شور پنگھاڑے ہے تھے بہادر مور (دکھنؤ)

(۲) بعض شاعروں نے شیر کے دوڑ کے کنے اور بادل کے گرجنے اور دیو کے چلانے کو بھی باندھا ہے ؎

سُن خروش نعرہ اپنا ہے مدد تو چوڑ گیا کھا کے دہشت جنگ جا کے دیو بھی چنگھاڑکر (انشا)

چنگی - ہ - اسم مؤنث (۱) چٹکی - چٹکی بھر - چنگل بھر (۲) شہری محصول جو باہر سے مال آنے پر لگایا جاتا ہے - ٹیکس - چونگی +

چنگیر - ہ - اسم مذکر (۱) پھول رکھنے کا برتن - پھولوں کی ٹوکری - سبد گل (۲) خوان کا سرپوش - تورہ پوش +

چنگیری - ہ - اسم مؤنث - روٹیوں کی ٹوکری - ایک قسم کی پھیلی ہوئی بیٹھک دار ٹوکری +

چُنِنْدَہ - ا - اسم مذکر - چیدہ - منتخب - چُنا ہوا - عمدہ - چھنٹا ہوا - چوٹی کا - اچھے سے اچھا (عوام) +

چنِنگ - ہ - اسم مؤنث - پیشاب کی سوزش - حرقت بول - موت میں جلن ہونا +

چُنوان - ہ - صفت - دیکھو (چنندہ) چنواں +

چُنوانا - ہ - فعل متعدی - چنوانا - اکٹھا کرانا - سمٹوانا +

چُنوَر - ہ - اسم مذکر - مگس راں - چوری - مورچھل - چونری - سُراگائے کی دُم جو مکھیاں اُڑانے کے واسطے امیروں کے خادموں کے پاس رہتی ہے اور نیز گھوڑے کی دُم کی بھی ہوتی ہے ؎

ہو گئی تیور بدلے جس جب تو رلا وزیر ہاتھ آنا پاجامہ سے برہم چنور ہونے لگا (وزیر)

چنہ - ہ - اسم مؤنث - نشان - علامت - دھبہ - بل - سلوٹ - اشارہ - کنایہ - خط و خال - شناخت - پہچان +

چُنّی - ہ - اسم مؤنث - سُرخ چھوٹا سا نگ جو اکثر تھے کے سوئیوں کے درمیان ڈالتے ہیں - لالڑی - یاقوت کا ٹکڑا +

چُنِیا گوند - ہ - اسم مذکر - ڈھاک کا گوند +

چیونٹے کا ناڑا اُکھڑنا - ہ - فعل لازم - ذرا سی چوٹ سے مرنا جیسے آدمی بچے کا مارا مرتا ہے +

چو - ہ - اسم عدد چار - چہار - اربع +

چوآ - ہ - اسم مذکر (۱) گنجفہ کا وہ ورق جس پر چار لکھے ہوتے ہیں (۲) چار چیزوں کا اکھیرا - چار ڈھیریاں +

چوآ - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) کئی خوشبو کی چیز - پانی کی سوت - بھیگی ہل کا پھلا

چوالیس - ہ - صفت - چار اوپر چالیس - چہل و چار - ۴۴ -

چوانا - ہ - فعل متعدی - ٹپکانا - نچوڑنا - جیسے منہ میں پانی چوانا +

چواؤ - ہ - اسم مذکر - رساؤ - ٹپکاؤ - چکیدگی +

چوب - ف - اسم مؤنث (۱) لکڑی - کندہ - سونٹا - شاخ - چھڑی (۲) ہتھ کی چوٹ - ہتھ کی ضرب (۳) شامیانہ یا ڈیرے کی لکڑی (۴) باجہ بجانے کی لکڑی - ڈنڈا +

چوبا - ہ - اسم مذکر (۱) بیج - تخم - نثا - بیل (۲) ایک قسم کے میٹھے چاول جنہیں میوہ وغیرہ لگا کر شادی میں بھیجتے ہیں - شکرانہ +

چکے ساجن تیرے گھر سے کھانے چوبا تج تیاری سب چوبوں کی کہو ما سعدی (رنگین)

چوبَا - ہ - اسم مذکر - چتروید - چار ویدوں کا عالم برہمن - متھرا کے برہمنوں کی ایک قوم جو بہت سا کھانا کھانے میں مشہور ہیں اور ہندو ان کی بہت بڑی عزت کرتے ہیں +

چوبارا - ہ - اسم مذکر - کوٹھا - مکان کے اوپر کا وہ کمرہ جس کے چار دروازے یا چاروں طرف کھڑکیاں ہوتی ہیں

چوبائی - ہ - اسم مؤنث - چوطرفی ہوا - چاروں طرف کی ہوا +

چوبچہ - ف - اسم مذکر (چاہ + بچہ) چھوٹا حوض - ہودا - خوضہ - گندے پانی کا گڑھا +

چوب چینی - ف - اسم مؤنث - ایک مشہور دوا کا نام - گل عباسی کی جڑ +

چوبدار - ف - اسم مذکر - سونٹا بردار - چوکی سرہنگ - نقیب - عصا بردار (وہ ملازم جو سونے یا چاندی کا خول چڑھا ہوا سونٹا لیکر امیروں کے آگے چلتا ہے) +

چوبدستی - ف - اسم مؤنث - ہاتھ کی لکڑی - چھڑی - لاٹھی +

چوبرسی - ہ - اسم مؤنث - مُردہ کی ایک رسم جو چار سال بعد اکثر ہندوؤں میں ادا کی جاتی ہے +

چوبغلا - ف - اسم مذکر - چولے یا انگرکھے کے بغل کے نیچے کا حصہ +

چوبندی - ہ - اسم مؤنث - نعلبندی - طراج +

چوبولا - ہ - اسم مذکر - ہندی زبان کے گیت - چار مصرعوں کا گیت +

چوبی - ف - صفت - لکڑی کا بنا ہوا +

چوبیس - ہ - صفت - چار اوپر بیس - بست و چار - ۲۴ +

چوبیسا - ہ - اسم مذکر (۱) چوبیس کا ڈاکا پرگنہ (۲) ایک قسم کا جنتری

تعویذ۔ چوبیس کا نقش +

چوپا۔ ا۔ اسم مذکر (گنوار)۔ چوپایا۔ چارپایہ۔ چار پاؤں کا جانور۔ گدھا خچر + حیوان مطلق +

چوپایہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ دیکھو (چوپا) +

چوپال۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بیٹھک۔ نشست گاہ۔ گاؤں کا وہ پنچایتی مکان جس میں پنچ مِل کر بیٹھتے یا مسافر ٹھیرتے ہیں (۲) چوپہل کا بگڑا ہوا لفظ جیسے چوپال اینٹ +

چوپائی۔ یا **چوپئی**۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رباعی۔ چار مصرعوں کی نظم +

چوپٹ۔ ہ۔ صفت (۱) چاروں دروازے کھلے ہوئے۔ کھلا ہوا + فراخ۔ کشادہ جیسے چوپٹ کھلے پڑے ہیں (۲) نابینا۔ اندھا + کور مادرزاد + اعمیٰ ۔ کورا۔ جاہل مطلق (۳) ویران۔ برباد۔ تباہ۔ خراب +

چوپٹ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اُجاڑنا۔ برباد کرنا۔ ویران کرنا + لوٹنا۔ غارت کرنا + ـــہ

اپنے دروازے آگے رکھ کھٹ ۔ کئے ہیں اس نے لوگوں کے گھر چوپٹ (سودا)

چوپٹ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اندھا ہونا ۔ ویران ہونا +

چوپڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چوسر۔ پچیسی۔ نرد بازی (۲) بساط چوسر جو چار سر اور چار کونہ ہوتی ہے ۔ چوسر کا وہ کپڑا جس پر گوٹیں رکھتے ہیں +

چوپڑ دنا۔ ہ۔ صفت۔ چوپہل ہونا۔ نہایت موٹا جس کے ہاتھ اور پاؤں میں تمیز نہ ہو۔ سنڈ مسنڈ۔ خنکا۔ موٹا تازہ +

چوپڑ کا بازار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چار راستوں کا بازار۔ وہ بازار جس کے چاروں طرف دوکانیں ہوں۔ چارسو۔ چار بازار +

چوپہلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا ڈولا۔ محافہ +

چوپھلا۔ ہ۔ صفت۔ چار پھل کا۔ وہ چاقو جس میں چار کار دہوں +

چوپہل۔ ہ۔ صفت (۱) چار پہلو کی۔ مربع۔ چار پہلو (۲)۔ اسم مؤنث) چوکھونٹی اینٹ

چوت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ فرج۔ بھگ۔ عورت کا اندام نہانی فرج کا وزن +

چوت مرانی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گالی) کس مرائی۔ فاحشہ۔ قحبہ۔ نائیکہ +

چوتارا۔ ا۔ اسم مذکر۔ چار تار کا بنا ہوا کپڑا ۔ باجے کے ایک اوزار کا نام + ایک باجے کا نام +

چوتالا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چار ضرب۔ طبلہ کے بجانے کا ایک طریق (۲) ایک قسم کا گیان +

چوترا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (چبوترا) +

چوترا بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (گلوان) مسمار کرنا ۔ ڈھانا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا +

چوترا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سُرین۔ کفل۔ گولا۔ پٹھا۔ کولہا +

چوتڑ بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ خوش ہونا۔ خوشی کی علامت ظاہر کرنا۔ بغلیں بجانا +

چوتڑ دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پیٹھ دکھانا۔ پُشت دکھانا۔ بے شرمی سے بھاگنا +

چوتڑوں پر پیاز کترنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سامنے دھوکا دینا۔ رو در رو فریب دینا +

اہل مطبخ کی جیب سفوا واز ۔ کتریں آقا کے چوتڑوں پر پیاز (سودا)

چوتڑوں پر پیاز کترواتا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دھوکا کھانا۔ رو برو فریب کھانا چکما کھانا۔ چونا لگوانا +

چوتڑوں پر کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نہایت بیغیرتی اور بے عزتی سے شکست کھانا۔ بے غیرتی کی لات کھانا +

چوتڑوں کا لہو مرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ چوتڑوں کے خون کی حرکت بند ہوکر اس قابل ہو جانا کہ بیٹھنے کے بعد اُٹھنے کو جی نہ چاہے۔ جم کر بیٹھنے کے قابل ہونا +

چوتھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چوتھا حصہ۔ ہر ایک پاکھ کی چوتھی تاریخ۔ ایک قسم کا خراج جو مرہٹوں نے مقرر کیا تھا جس میں ایک چوتھائی آمدنی لے لی جاتی تھی۔ چہاریک۔ ربع ۔ سرکاری مالگذاری کا چوتھا حصہ +

چوتھا۔ ہ۔ صفت (۱) چہارم۔ رابع (۲۔ پنجاب۔ ہندو) چاؤتھا۔ الٹھاؤنی میت کے چوتھے یا تیسرے دن کی رسم ۔ سوم۔ تیجا +

چوتھائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چہارم۔ چوتھا حصہ۔ ربع +

چوتھی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چوتھا کی تانیث (۲) بیاہ کی ایک رسم جو ساچق کے چوتھے روز ہوتی ہے مگر آجکل تیسرے ہی روز ہو جاتی ہے +

چوتھی کا جوڑا۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ بھاری جوڑا جو ساچق کے دن چوتھی کے نام سے دیا جاتا ہے جسکو دلہن چوتھی کے دن پہنتی ہے +

چوتھی کھیلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ چوتھی کے روز دلہن کے گھر جاکر چھڑیوں اور سبز ترکاری اور میووں سے لڑنا یا ان چیزوں کو ایک کا دوسرے پر پھینکنا +

چوتھے پانچویں۔ ہ۔ تمیز فعل۔ گاہ بیگاہ۔ گاہے گاہے۔ کبھی کبھی۔ بھولے چوکے

بلتے تھے چوتھے پانچویں، وہ وقت ہوگیا   اب یہ کہ چار پانچ مہینے پہ موت ہے (انشا)

چوتہی - ۲ - اسم مؤنث - ایک قسم کا سُوتی بستر جسکو چار تہ کرکے بچھاتے ہیں ایک قسم کا دو ہترا یا دو سوتی وغیرہ +

چوتھیا - ۲ - اسم مذکر (۱) چوتھے روز کا بخار - تپ ربع (۲) نمبردار - زمیندار +

چوتیا - ۲ - اسم مذکر - احمق - بیوقوف - گاؤدی - مُوذھ - بھونڈو +

چوٹ - ۲ - اسم مؤنث (۱) ضرب - مار - کوب - کوفت - صدمہ - دُکھ - تکلیف (۲) حربہ - حملہ - درندے یا مُوذی جانور کا حملہ ؎

سندی لگی ہے چوٹ مرداں پہ   ہاتھ لاتا شکار کیا کتنا (صبا)

(۳) طعن - تشنیع جیسے چوٹ چلنا (۴) صدمۂ عشق و محبت ؎

چوٹ پر چوٹ لگی دلپہ نئے عشق میں اور   شام کو اور لگی وقتِ سحر اور لگی (ظفر)

(۵) خواہش - آرزو - چیٹک (۶) جوڑ - جوٹ - مقابل ؎

ہمارا نالۂ پُر شور و شوریدہ سر اُمنڈا   ہے چوٹ اسے دلِ انمو گھیں برابر کی (ظفر)

(۷) داؤں گھات - وار - چال - پیچ ؎

جو چوٹ ہے اے دل تری خالی نہیں جاتی   آخر کو وہی کی جو سنبھالی نہیں جاتی (نسیم)

(۸) نقصان - ضرر +

چوٹ آنا - ۱ - فعلِ لازم (۱) ضرب آنا - صدمہ پہنچنا (۲) منہ آنا - آوازہ کسنا - طنز و طعن کی بات کہنا - طعن مارنا +

چوٹ اُبھرنا - ۱ - فعلِ لازم - لگی ہوئی ضرب کا ظاہر ہونا - کسی تکلیف کا ہوا سرد ہونے کے باعث از سرِ نو پیدا ہونا - درد کا دوبارہ ظاہر ہونا +

چوٹ بچانا - ۲ - فعلِ متعدی - خالی دینا - حریف کی ضرب سے بچنا +

چوٹ پڑنا - ۱ - فعلِ لازم - ضرب یا صدمہ پڑنا - دھکا لگنا +

چوٹ پھپیٹ / **چوٹ چپیٹ** } ۲ - اسم مؤنث - ضرب و صدمہ +

چوٹ چلنا - ۲ - فعلِ لازم (۱) وار چلنا - وار کرنا - حملہ کرنا (۲) منہ آنا - طعنہ دینا - آوازہ پھینکنا - طنز کرنا (۳) دو حریفوں کا باہم وار چلنا - دو حریفوں کا لڑنا - داؤں کرنا +

چوٹ خالی جانا - ۱ - فعلِ لازم - وار خالی جانا - ہاتھ بہکنا - نشانہ چوکنا - نشانہ خالی جانا +

چوٹ روکنا - ۲ - فعلِ متعدی - حریف کی ضرب کو سپر پہ روکنا - حریف کی ضرب کو رد کرنا +

چوٹ کرنا - ۲ - فعلِ متعدی (۱) منہ مارنا - کاٹنا - ڈسنا - ضرب پہنچانا (۲) وار کرنا - حملہ کرنا - داؤں کرنا - پیچ کھیلنا - دھوکا دینا (۳) منہ آنا - طعنہ دینا - طنز کرنا +

چوٹ کھانا - ۱ - فعلِ لازم (۱) زخمی ہونا - صدمہ اُٹھانا (۲) نقصان کا برداشت کرنا (۳) مار کھانا - پٹنا +

چوٹ لگنا - ۱ - فعلِ لازم (۱) صدمہ پہنچنا - ضرب لگنا - درد ہونا - اثر ہونا (۲) عشق ہونا (۳) پھانس لگنا - کھٹکا لگنا +

چوٹا - ۲ - اسم مذکر - چور - دُزد - اُٹھائی گیرا - سارق - اُچکا - کیسہ بُر +

چوٹی - ۲ - اسم مؤنث (۱) جد - چونڈا - سر کے بال جو مونڈنے سے چھوڑ دیتے ہیں - لمبے بال - چٹا - گندھے ہوئے بال - عورتوں کے سر کے بال (۲) قُلّۂ کوہ - چوٹی کوہ - تیغِ کوہ - سرِ کوہ - پہاڑ کی سب سے اونچی جگہ (۳) وہ پر جو پرندوں کے سر پر اُبھرے ہوتے ہیں - کلغی - طُرّہ - جیسے بلبل کی چوٹی - (۴ - ع) سوار - سرغنہ - اُستاد جیسے یہ سب کی چوٹی ہے (۵ - صفت) اونچا - بلند - بڑھ کا چوٹی کا مضمون (۶ - صفت) چیدہ - عمدہ - منتخب - سب سے اعلیٰ +

چوٹی رکھنا - ۱ - فعلِ لازم - منّت کے بال سر پر چھوڑنا +

چوٹی کا - ۲ - صفت - بڑھیا - عمدہ - اوّل درجہ کا - چیدہ - چُنیدہ - چھنٹا ہوا - جیسے چوٹی کا پھل +

چوٹی کرنا یا کنگھی چوٹی کرنا - ۲ - فعلِ متعدی - بال گوندھنا - بال سنوارنا +

چوٹی گوندھنا - ۱ - فعلِ متعدی - دیکھو (چوٹی کرنا) +

چوٹی والا - ۲ - اسم مذکر - بھتنا - بھوت - ہمزاد - سایہ - بلا +

چوٹی ہاتھ ہونا - ۱ - فعلِ لازم - قابو اور اختیار ہونا - کہتے ہیں جب بھتنے کی چوٹی ہاتھ آجاتی ہے تو وہ بے بس ہو جاتا ہے پس اس خیال سے یہ اصطلاح ہو گئی ؎

ذکر بکر دستِ شاد زور یاد سے   کہ ہے چوٹی پری کی ہاتھ اُس کے (جرأت)

چوٹی کا - ۲ - صفت - دوگالی) حرامی - حرامی مُوت - حرامزادی کا - قحبہ کا - قطامہ کا - چھنڈوکا +

چوٹی والا - ۲ - صفت - (گالی) حرامی - حرامی مُوت - حرامزادی کا +

چوٹرا - ۲ - اسم مذکر (ہندو) (۱) بیوقوف - مُوذھ - بھونڈو (۲) کم دودھ دینے والی گائے +

چوچلا - یا - چوچلا - ۲ - اسم مذکر - ناز - نخرہ - لاڈ - پیار - اِخلاص -

چوچلا بگھارنا - ۱ - فعلِ لازم - ناز کرنا - نخرہ کرنا +

چوچل ہائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نخرے بیلی۔ نازک مزاج۔ اِترانے والی +

چوچل ہایا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عو۔ نخرہ بایا۔ لاڈلا +

چوچند۔ ا۔ صفت۔ چار چند۔ چوگنا +

چوچی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پستان۔ چھاتی۔ چھی۔ تھن +

چوچی پیتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دُودھ پیتا۔ نادان۔ ناسمجھ +

چوچی پینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دُودھ پینا۔ آنچل منہ میں لینا +

چوڈانی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک کان کے زیور کا نام جس میں موتی کے چار دانے لگے ہوئے ہوتے ہیں +

چودس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چاند کی چودھویں تاریخ۔ ہندی مہینے کے ہر ایک پاکھ کی چودھویں تاریخ +

چودنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جماع کرنا۔ ہگنا۔ نجاست کرنا۔ ہم بستر ہونا (بازاری بولتے ہیں) +

چودو۔ ہ۔ صفت (بازاری) بہت ہگنے والا۔ ہگّو +

چودہ۔ ہ۔ صفت۔ چار اور دس۔ چاردہ۔ ۱۴ +

چودہ بدیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہندی چودہ علم یعنی چار وید۔ چھ انگ۔ دھرم۔ میماںسا۔ نیائے۔ پران +

چودہ بدیا ندھان۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چودہ علموں کا عالم۔ بڑا بھاری فاضل (۲) پختہ کار۔ تجربہ کار۔ آٹھوں گانٹھ کمیت +

چودہ خانوادے۔ ا۔ اسم مذکر۔ سلسلۂ زہاد کے چودہ خاندان جو چار پیروں کے سلسلے سے نکلے ہیں۔ چاروں پیروں کے نام لفظ چار میں دیکھو خاندانوں کے نام یہ ہیں +

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے **عبدالواحد** نے اور حبیب عجمی نے تلقین پائی۔ عبدالواحد سے پانچ خانوادوں کا ظہور ہوا۔ اوّل زیدیاں منسوب بہ عبدالواحد بن زید جن کا سلسلہ خلیفہ حسن بصری سے چلا ہے دوم **عیاضیاں** منسوب بفضیل عیاض جن کا سلسلہ خلیفہ عبدالواحد بن زید سے نکلا ہے سوم **ادہمیاں** جن کا سلسلہ ابراہیم ادہم سے منسوب ہو خلیفہ فضیل عیاض سے چلا ہے چہارم **ہبیریاں** جن کا سلسلہ ہبیرہ بصری سے جو دو واسطے سے خلیفۂ ابراہیم ادہم تھے چلا ہے پنجم **چشتیاں** جن کا سلسلہ خواجہ اسحاق سے چلا ہے۔ خواجہ حبیب عجمی سے نو خانوادوں کا نکاس ہوا ہے جن کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔ اوّل **عجمیاں** منسوب بہ حبیب عجمی جو حسن بصری کے خلیفہ تھے دوم **طیفوریاں** منسوب بہ بایزید بسطامی جن کا نام طیفور اور وہ حبیب عجمی کے خلیفہ تھے۔ سوم **کرخیاں** منسوب بہ معروف کرخی۔ چہارم **سقطیاں** جو سری سقطی خلیفہ معروف کرخی سے منسوب ہے۔ پنجم **جنیدیاں** منسوب بہ جنید بغدادی جو سری سقطی کے خلیفہ تھے ششم **گازرونیاں** منسوب بہ ابو اسحاق گازرونی جو دو واسطے سے جنید بغدادی کے خلیفہ تھے۔ ہفتم **طوسیاں** منسوب بہ علاءالدین طوسی جو پانچ واسطے سے خلیفہ عجمی تھے ہشتم **سہروردیاں** منسوب بہ حبیب سہروردی جو پانچ واسطے سے خلیفۂ حبیب عجمی تھے۔ نہم **فردوسیاں**۔ جو نجم الدین سہروردی خلیفۂ ابوالنجیب سہروردی سے منسوب ہے۔ پس پانچ اور نو مل کر چودہ ہوگئے چونکہ جاہل فقراء ان ناموں کے یاد کرنے پر بڑا فخر کرتے اور اسی کو محک امتحان قرار دیتے ہیں، اسلئے مختصرًا لکھ دیا +

چودھرات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چودھری پن چودھری کا عہدہ۔ نمبرداری۔ سرداری۔ چودھری پنے کا حق یا فیس +

چودھری۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ہم پیشہ لوگوں کا سرگروہ۔ نمبردار۔ مقدم۔ گانو کا سردار۔ میر محلہ۔ میر بازار (۲) بنگال کے زمینداروں کا ایک خطاب +

چودھویں۔ ہ۔ صفت۔ چہاردہم۔ چودہ سے نسبت رکھنے والی۔ چترداشی۔ چتردس +

چودھویں رات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چاند کی وہ شب جس میں چاند پورا ہو جاتا ہے۔ شب چاردہم +

چودھویں رات کا چاند۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پورنماسی کا چاند۔ ماہِ کامل۔ ماہِ تمام۔ بدر (۲) صفت) نہایت خوبصورت۔ قمر طلعت +

چور۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دُزد۔ سارق۔ چوٹا (۲) ناسور۔ گپت گھاؤ۔ زخم کے اندر کا حصہ جو ہمیشہ باقی رہے اور اوپر سے اچھا ہو جائے

شستہ تو نہیں یہ ناوکِ دلدوز نظر کا جانے کا نہیں چور رہے زخم جگر کا (ذوق)

(۳) خفیہ درز۔ پوشیدہ سوراخ جیسے چھت کا چور سو قہو (۴) دُھندھا۔ مہندی کا چور وہ سفیدی جو مہندی لگانے کے بعد رہ جاتی ہے (۵) شمع کے ایک طرف گھل جانے کو بھی چور کہتے ہیں۔ شمع کی ایک جانب سے گُل جانا +

داغ چمک دیکھ کر داغ بدن پہ کہتی ہے یہ غیظ کیا تماشا ہے کہ شمع اور بدن میں بھی چور ہے (برق)

(۶) بدگمانی۔ بدظنی۔ گمانی۔ ہ

ادھر تو دل میں نہ آنے کے چور بیٹھا ہے اُدھر کو دل میں وعدہ کا ثابت ہو وہم (رنگین)

(۷) دُبدھا۔ اندیشہ۔ خوف۔ خطرہ

باعث بھی نہیں مجھے چور تازہ ستم بلکہ میں ہی چور ہوں ان کے دل میں وہ (ا ح)

(۸) گنجیفہ بازوں کی اصطلاح میں وہ پتا جسے کھلاڑی سے چھپائے رکھتے ہیں۔

چور

کھیل تو دیکھو وہ چھوٹا ہے لیکن ملتہ میں — دل جس قبضہ میں ہو گرا گنبد کا چور ہے (برق)

(۷- صفت) پوشیدہ۔ خفیہ۔ درپردہ (۳- صفت) اچھوتا۔ دھنگو۔ دغاباز۔ فریبیلا +

چوربالو - ۲- اسم مذکر۔ دلدل۔ چہلا بالو ریت۔ سراب +

چوربدن - ۱- اسم مذکر۔ وہ جسم جس کی نشانی معلوم نہ دے۔ پوشیدہ فربہی۔ فربہ نامعلوم +

چور بیٹھنا - ۲- فعل لازم۔ بدگمانی ہونا۔ کھٹکا ہونا۔ خوف ہونا۔ برائی چیتنا +

چور پر مور پڑنا - ۲- فعل لازم۔ ٹھگوں کو ٹھگنا۔ بدمعاش سے بدمعاشی کرنا۔ چور کے گھر میں خود چوری ہونا +

چورپیٹ - ۲- صفت۔ مو۔ (۱) وہ حمل جو دکھائی نہ دے۔ وہ پیٹ جس کا حمل مدت تک تیز نہ ہو (۲) وہ ڈبیا یا برتن جسے مداری تماشا کرتے وقت چالاکی سے ایک رُخ خالی اور دوسرا بھرا دکھاتے ہیں۔ بازیگروں کا وہ ڈبا جس میں مختلف قسم کی چیزیں رکھ لیتے اور بند کرنے سے چھپاتے ہیں +

چورپیسا - ۲- اسم مذکر۔ ذلیل پیسا جو خاک میں گر کر مشکل سے پایا جاتا ہے +

چورتالا - ۲- اسم مذکر۔ بے معلوم قفل +

چورلیک - ۱- اسم مؤنث۔ خفیہ راستہ۔ چور راستہ +

چوروچتر - ۲- اسم مذکر۔ ہم دُزد و ہم قاضی۔ خود ہی چور خود ہی ساہ + ؎

ہم چور و چتر سنتے تھے سو آپ کو دیکھا — دیں گالیاں اور مجھ پہ ہوئے آپ ہی برہم (رنگین)

چورچکار - ۲- اسم مذکر۔ چور اُچکا۔ چور بدمعاش۔ چور دور۔ جھادر گٹھ کٹ +

چورخانہ - ۱- اسم مذکر (۱) صندوقچہ کا پوشیدہ خانہ (۲) پنجرے کے اندر کا خانہ جو دوسرے خانہ میں ہو (۳) خلوت خانہ۔ خلوت گاہ +

چوردروازہ - ۱- اسم مذکر۔ غیر معلوم دروازہ۔ وہ راستہ جو تمام لوگوں کو معلوم نہ ہو

چورراستہ - ۱- اسم مذکر۔ غیر متعارف راستہ +

چورزمین - ۱- اسم مؤنث۔ دلدل۔ دھسان۔ دھسان پاٹک +

چورکچہری - ۱- اسم مؤنث۔ عدالت خفیہ۔ وہ محکمہ جو بدمعاشوں اور راہزنوں کی سُراغ رسانی کرے۔ خفیہ پولیس۔ محکمہ ٹھگی +

چورکھڑکی - ۱- اسم مؤنث۔ پوشیدہ دریچہ۔ غیر معلوم +

چور کی ڈاڑھی میں تنکا - ۲- کہاوت۔ یعنی جہاں کھوٹ ہوتا ہے وہاں پلٹ جاتا ہے جو چوری کی بات کرا چکے پڑ لیتا ہے۔ اصل میں یہ ایک قاضی کے فیصلہ کی تلمیح ہے جس نے مشتبہ آدمیوں کو کھڑا کر کے اپنے پیارے سے کہا کہ جس کی طرف میں اشارہ کروں اسے گرفتار کر لینا۔ پس وہ کہتے ہی کہ دیکھ چور کی ڈاڑھی میں تنکا ہے چور کے دل میں

چور

چونکہ ڈاڑھی میں تنکا تھا اس نے فوراً ڈاڑھی پر ہاتھ ڈالا اور اسی حرکت سے وہ شناخت کر کے پکڑا گیا +

چورگلی - ۲- اسم مؤنث (۱) کوچہ خفیہ (۲) پیاس۔ پیجامہ کا وہ کپڑا جو رانوں کے بیچ میں رہتا ہے +

چورمحل - ۱- اسم مؤنث۔ حرم۔ سُریت۔ وہ بیوی جو بیاہتا نہ ہو۔ اصلی بیوی کے خلاف +

چورمونگ - یا - **گرد** - ۲- اسم مذکر۔ وہ چھوٹے چھوٹے سخت مونگ یا ماش جو گلنے سے رہ جاتے ہیں۔ گھرّ کوارڈ یا مونگ

چورہٹیا - ۲- اسم مذکر (از چور + ہٹ یعنی ہاٹ بمعنی دُکان) وہ دُکاندار جو چوروں سے مال خریدے۔ (یہ لفظ اکثر اس صراف کی نسبت بولا جاتا ہے جو اُچکوں یا بدمعاشوں سے چوری کا گوٹا کناری وغیرہ سستا اور چھپے چھپے خرید کر لیتا ہے۔ جسکو عوام چُندلحیا بولتے ہیں) +

چُور - ۲- اسم مذکر (۱) ریزہ ریزہ۔ پارہ پارہ ؎

نہیں رسید کہ ہو سنگ حادثات سے چُور — سپہرِ دہر کی ٹکروں میں تام شیشے کا دلا جلا

(۲- صفت) مدہوش۔ بدمست۔ مخمور۔ متوالا بھوت۔ سرشار جیسے نشہ میں چور +

چُورا - ۲- اسم مذکر۔ برادہ۔ پیسا کُوٹا۔ ریزہ +

چُوراکرنا - ۲- فعل متعدی (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پیسنا۔ کُوٹنا۔ ریزہ ریزہ کرنا (۲- مجاز) خوب مارنا۔ کرہ کاری کرنا۔ بخوبی زدوکوب کرنا +

چَوْراسی - ۲- صفت (۱) چار اوپر اسی۔ ہشتاد و چہار ۸۴ (۲) ایک قسم کا زیور۔ پائجن۔ خلخال۔ جھانجن ؎

صید گر ہو جاتی کھل کسی کے رقص سے — دہے کے چوترے میں چوراسی کے اندر بولتے (بحر)

(۳) گھنگروں کا ہار جو کولھو کے بیلوں کی گردن یا اس کے ڈنڈے میں باندھا جاتا ہے

چَوْراسیا - ۲- صفت (۱) چوراسی برس کا۔ ہشتاد و چہار سالہ (۲- اسم مذکر) برہمنوں کی ایک قوم کا نام +

چَوْرانوے - یا - **چَوْرانویں** - ۲- صفت۔ چار اوپر نوّے۔ چھ کم سو۔ نود و چہار ۹۴ +

چَوْراہا - ۲- اسم مذکر۔ وہ جگہ جہاں سے ہر چہار طرف کو ایک راستہ جاتا ہو ؎

کہا جو کوئی چوراہے پہ بیٹھ کر رستہ کا — کہ چوراہے کو اکثر ہی بے چلتے ہیں (بحر)

چَوْرس - ۲- صفت۔ ہموار۔ مسطح۔ مربع۔ چوکور +

چَوْرسانا - ۲- فعل متعدی۔ ہموار کرنا۔ مسطح کرنا۔ مربع بنانا۔ چوکور کرنا۔ صاف کرنا +

چَوْرسائی - ۱- اسم مؤنث۔ ہمواری۔ برابری +

چورہیرو - ۲- اسم مذکر۔ خفیہ پہرہ۔ پوشیدہ پاسبانی +

چُورمَا - ہ - اسم مذکر (ہندو) ملیدہ +

چُورَن - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا سفوف جو بدہضمی کے واسطے بنایا جاتا ہے - پاچک - چٹکی - پھنکی +

چُورنا - ہ - فعل متعدی - ٹکڑے ٹکڑے کر کے گھی دودھ یا کسی اور رقیق چیز میں ڈبونا جیسے روٹی چورنا +

چَورَنگ - ف - اسم مذکر (۱) ورزش شمشیر کا امتحان - ضرب شمشیر کی ایک قسم تلوار کی مشق + وہ چیز جس پر تلوار کا ہاتھ صاف کریں +

نگاہ یار یوں دل پر مرے ہر بار پڑتی ہے ۔ پٹیکے جس طرح چورنگ پر تلوار پڑتی ہے (شیدا)

(۲) ایک وار میں تلوار سے چار ٹکڑے کرنا ❊

قاتل نے ایک ہی ہاتھ میں چورنگ کر دیا ۔ سینہ کہیں بدن کہیں اور دست و پا کہیں

(۳) تلوار کا وار - تلوار کا ہاتھ - تلوار کی ضرب + ❊

اسماں سے تا زمیں اور گاؤ سے ماہی تلک ۔ امتحاں گر کیجئے اُسکا تو ایک چورنگ ہے (سودا)

چَورنگ کاٹنا - ف - فعل متعدی - تلوار کے ایک ہاتھ میں چار ٹکڑے کرنا - تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کرنا - ضرب شمشیر سے برابر دو نوک کرنا +

بوقت جنگ جو چورنگ کاٹے کر شتا ۔ کہ امتحان صفائے تیغ ہو منظور

بشکل مار بسمل زمیں پر تڑپیں ۔ اِدھر کو رات کا سایا اُدھر کو صبح کا نور (بیتاب)

چوری - ہ - اسم مؤنث - دُزدی - سرقہ +

چوری اور چترائی - ہ - محاورہ - ایک تو چوری کرنا دوسرے حیلہ بازی دکھانا +

چوری اور سرزوری / **چوری اور سینہ زوری** - ف - کہاوت - سرکشی کے ساتھ چوری کرنا - اپنے قصور پر نادم ہو کر اُلٹا دوسرے کو قصوروار ٹھیرانا +

چوری چوری - ہ - تابع فعل - چھپے چھپے - درپردہ + ❊

شوخی اُس چشم مست کی دیکھو ۔ چوری چوری حیا سے لڑتی ہے

چوری چھپے - ہ - تابع فعل - درپردہ - خفیہ + چھپواں - پوشیدہ و پنہاں - چھپکے سے - بےخبری کی حالت میں + ❊

رات کو چوری چھپے پہنچا جو میں ۔ غل مچایا اُس نے دوڑو چور ہے (جرأت)

چوری سے - ہ - تابع فعل (۱) دُزدی اور سرقے سے (۲) چھپا کر - خفیہ طور پر (۳) چپکے سے - بےخبری سے +

چوری سے دیکھنا - ہ - فعل متعدی - دُزدیدہ نگاہ سے دیکھنا - چھپ کر دیکھنا - نظر بچا کر دیکھنا +

چوری کا گُڑ میٹھا - ہ - کہاوت - مفت کا مال سب کو پیارا لگتا ہے +

چَوڑا - ہ - صفت - چکلا - فراخ - کشادہ - وسیع + پہن - عریض - پہناور +

چُوڑا - ہ - اسم مذکر (۱) ہاتھی دانت یا لاکھ وغیرہ کی چوڑیوں کا جوڑا (۲) ایک قسم کا زیور (۳ - پورب) دیکھو (چوڑا) (۴ - گنوار) خاکروب - حلال خور - مہتر - بھنگی - چوہڑا +

چوڑا کر دینا - ہ - فعل متعدی - عو - گیلا کر دینا - بھگو دینا - چِلا کر دینا جیسے مُوت مُوت کر بچے نے چوڑا کر دئے +

چَوڑان - ہ - اسم مؤنث - چوڑائی - عرض - پہنائی - فراخی - وسعت +

چَوڑانا - ہ - فعل متعدی - عریض کرنا - پھیلانا - فراخ کرنا - کشادہ کرنا +

چَوڑاؤ - ہ - اسم مذکر - پھیلاؤ - پاٹ - عرض - وسعت +

چَوڑائی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (چوڑان) +

چُوڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) حلقۂ دست - دست برنجن - لاکھ کانچ یا سونے چاندی وغیرہ کے حلقے جو سہاگن عورتیں اکثر ہاتھ میں پہنا کرتی ہیں (۲) وہ پیچ جو کسی پرزے میں کٹے ہوئے ہوں اُن میں سے ہر ایک کو چوڑی کہتے ہیں (۳ - گنوار) مہترانی - خاکروبن - بھنگن - چوہڑی (۴ - صفت - مع) نازک - بودی - وہ چیز جو ادنیٰ سی ضرب سے ٹوٹ جائے - اِس جگہ کانچ کی چوڑی سے مراد لیکر یہ معنی عورتوں نے لگائے ہیں +

چوڑی کی مِثال - یا - مانند - ہ - صفت - نہایت نازک - بودا +

چُوڑیا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا دھاری دار کپڑا +

چُوڑی دار پاجامہ - ف - اسم مذکر - وہ تنگ پاجامہ جس کی موریاں لمبی ہونے سے ٹخنوں پر سلوٹیں پڑتی ہیں +

چُوڑیاں - ہ - اسم مؤنث - چوڑی کی جمع +

چوڑیاں بڑھانا - ہ - فعل متعدی - عو - چوڑیاں اُتارنا - چوڑیاں اُتار رکھنا

چُوڑیاں پہننا - ہ - فعل لازم (۱) ہاتھوں میں چوڑیاں ڈالنا (۲) عورت بنکر پردہ میں بیٹھنا - عورت بننا - عورت کا پیشہ لینا - نامردی اختیار کرنا (طنز) جیسے چوڑیاں پہنکر گھر میں بیٹھ جاؤ یا چوڑیاں پہن لو (۳ - عوام ہندو) شادی کرنا جیسے دیور پر چوڑیاں پہن لیں + (یہ رسم نیچی ہندوؤں کے ہاں دستور ہے جو برہمن بنیوں اور کھتریوں کے علاوہ ہیں) +

چوڑیاں پہنانا - ہ - فعل متعدی - (ہندو - عو) نقل معلوم (۲) بیوہ عورت کی شادی کرنا +

چوڑا - ہ - اسم مذکر - مویشی کے گوبر پیشاب وغیرہ سے تر جو بھیگی ہوئی کیچڑ (۲ - صفت) گیلا - بھیگا ہوا +

چوڑ

چُوڑیاں ٹھنڈی کرنا - ہ - فعل متعدی - چوڑیاں توڑنا - دو موقعوں پر بولتے ہیں ایک تو لڑائی جھگڑے یا غصے کی حالت میں جب عورتیں توڑ ڈالتی ہیں دُوسرے جس وقت عورت بیوہ ہو کر سُہاگ بڑھاتی ہے اُس حالت میں چوڑیاں توڑنا کہتے ہیں مگر اور موقع پر یہ لفظ زبان پر لانا فال بد خیال کیا جاتا ہے - (ہندی ہندوؤں میں یہ رسم نہیں ہے)

چُوڑیاں ٹھنڈی ہونا - ہ - فعل لازم - چوڑیاں ٹوٹنا - کسی صدمہ یا ضرب سے چوڑیوں کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا ٭

چُوزہ - ف - اسم مذکر (عاریں والے جوجہ بولتے ہیں) (۱) مُرغی کا بچّہ - پٹھا پٹھہ (۲) نوعمر اور خورد سال آدمی ٭ چھیا - جوان لڑکی ٭

چُوزہ باز - ف - اسم مؤنث (بازاری) کسی جو بچّوں سے زیادہ رغبت رکھے - لونڈوں بازی - لونڈوں سے فعل بد کرانے والی ٭

چَوسٹھ - یا - چَونسٹھ - ہ - صفت - چار اُوپر ساٹھ - تین بیسی اور چار - شصت و چہار - ۶۴ ٭

چَوسَر - ہ - اسم مؤنث (۱) نردبازی - پچیسی - چوسر اور پچیسی میں اتنا فرق ہے کہ یہ پانسوں سے کھیلی جاتی ہے اور وہ کوڑیوں سے (۲) بساط جس پر گوٹیں رکھی جاتی ہیں - مثلاً چوسر بچھانا ٭

چَوسَر باز - ف - اسم مذکر - چوسر کا کھلاڑی - نرد باز ٭ ۵

؎ ہم تو کیا کٹ گئے ہیں دیکھنے والے کے سر — تیغ سی چھال اُس محبوب چوسر بازکی (ناسخ)

چُوسنا - ہ - فعل متعدی (۱) کھینچنا کا ترجمہ - نچوڑنا - جذب کرنا - سڑکنا - پینا ٭ دُودھ پینا (۲) نچوڑنا - عرق نکال لینا ٭

چُوغہ - ت - اسم مذکر - جبا - لبادا - جُبّہ - ایک قسم کا مُہذّب لباس ٭

چُوک - ہ - اسم مؤنث (۱) بُھول - خطا - سہو - قصور - فراموشی (۲) ایک قسم کے کھٹے ساگ کا نام ٭ ایک کھٹی چیز کا نام جو لیموں سے بنتی ہے (۳) ترش - نہایت کھٹّا ٭ ۵

؎ وہی ہے دوا تو مری خاطر جو بتا کر — کہاں نہیں جاتی ہے یہ وہ چوک ہے وائی دریگین

چَوک - ہ - اسم مذکر (۱) مُربّع - مُربّع میدان (۲) صحن وسیع - انگنائی (۳) وُہ بڑا بازار جس کے چار راستے ہوں - چارسُو - (۴) سامنے کے چار دانتوں کی تری جیسی اُوپر کے ہوں خواہ نیچے کے جن کو چوکا بھی کہتے ہیں ٭

چوکا - ہ - اسم مذکر (۱) اگلے چار دانتوں کی لڑی (۲) مطلب مربع کی منقش جل مُربّع پتھر - چوکور سل (۳) ہندوؤں کے روٹی پکانے اور کھانے کا مقام (۴) چار یکساں چیزیں جو باہم پیوستہ اور برابر کی ہوں جیسے چوکیوں کا چوکا وغیرہ

چوک

(۵) ایک قسم کا موٹا کپڑا جس سے مکان کا فرش بناتے ہیں (۶) ایک قسم کا برتن (۷) ایک پیاؤ کا نام ٭

چُوکا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کے کھٹے ساگ کا نام ٭

چُوکڑ - ہ - اسم مؤنث (پورب) بھوسی - چوکر ٭

چوکڑ - ہ - صفت - اچھا - نادر - عُمدہ ٭

چَوکڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) جست آہو - ہرن کی کلانچ - زقند - پھلانگ - گنبد آہو (۲) چار گھوڑوں کی بگھی (۳) ایک زیور کا نام (۴) حد - حد بست ٭

چوکڑی بھرنا - ہ - فعل متعدی - ہرن کا کلانچیں مارنا - زقند لگانا - پھلانگ مارنا ٭ کُدکنا - اُچھلنا - اُڑنا ٭

چوکڑی بُھول جانا - ہ - فعل لازم - بست پٹا جانا - گھبرا جانا - حواس باختہ ہو جانا - ہوش نہ رہنا ٭ ۵

؎ وہ کیا ہوش رہا ہیں تری آنکھیں سیتاو — چوکڑی کیا کہ ہرن راہِ ختن بُھول گئے (ناسخ)

چَوکس - ہ - صفت (۱) ہوشیار - خبردار - سُرتا - چُستا - چوکنا (۲) تول میں پورا ٹھیک - کامل الوزن (۳) سپرد - حوالہ ٭

چَوکس رہنا - ہ - فعل لازم - خبردار رہنا - ہوشیار رہنا - بیدار رہنا - نگہبان رہنا ٭

چَوکسی - ہ - اسم مؤنث - خبرداری - ہوشیاری - پاسبانی - نگہبانی - احتیاط - چوکیداری

چُوکنا - ہ - فعل لازم (۱) بُھولنا - غلطی کرنا - خطا کرنا - سہو ہونا جیسے چوکا سو گیا (۲) باز آنا - باز رہنا جیسے وُہ بڑوں کے سامنے بھی نہیں چُوکتا (۳) نشانہ پر نہ بیٹھنا - نشانہ نہ لگنا ٭

چَونکنا - یا - چَونکنا - ہ - فعل لازم - ڈرنا - خوف کھانا - متوحش ہونا - نیند میں اُچھل پڑنا ٭ بدکنا - بھڑکنا (اہل دہلی نون غنہ کے ساتھ بولتے ہیں) ٭

چَوکنّا - ہ - صفت - (چو + کنّا) ہوشیار - خبردار - سُرتا ٭ بیدار مغز - باخبر دُوراندیش - چوکس ٭

چوکنّا ہونا - ہ - فعل لازم - ہوشیار ہونا - چھٹنا - بیدار ہونا ٭ بھڑکنا - بدکنا ٭ تیز ہونا ٭

چَوگوز - ہ - صفت (۱) مُربّع - چوگوشہ - چورس (۲ - طرافتاً) فربہ اندام - نہایت موٹا آدمی ٭

چوکھا - ہ - صفت (۱) خالص - کھرا - بے غش - بے میل - اصل - صاف (۲) اچھا - خوب (۳) عُمدہ - نادر - پسندیدہ ٭

چَوکھٹ - ہ - اسم مؤنث - چوبِ آستانہ - دروازہ کی چار لکڑیاں جن میں پٹ

لگائے جاتے ہیں۔ دہلیز۔ عتبہ +

چوکھٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آئینہ کا گھر۔ وہ چار لکڑیاں جن میں آئینہ جڑا جاتا ہے۔ ڈھانچا۔ تصویر یا کتبہ وغیرہ کا فریم +

چوکھونٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چاروں طرف۔ چودیس (۲) دُنیا۔ عالم آفاق (۳۔ تابع فعل) ہر طرف۔ ہر سمت +

چوکھونٹا۔ ہ۔ صفت۔ چار گوشہ۔ چار پہلو۔ مربع +

چوکی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹا تخت۔ کرسی (۲) پہرا۔ پاسبانی (۳) اسٹیشن۔ پڑاؤ (۴) باری۔ دور۔ سواردار جیسے آج بادشاہ کے ہاں اُن کی چوکی ہے (۵۔ لشکری) کسی کا صاحب لوگوں یا پیروں کے پاس شب باشی کو جانا (۶) خدمت سیوا۔ نوکری (۷) نیاز۔ نذر۔ فاتحہ۔ بھینٹ (۸) شگل۔ پیر۔ جادو۔ ٹونا (۹) قوالوں کا گروہ (۱۰۔ ہندو) گلے کے ایک طلائی زیور کا نام جسے پٹڑی بھی کہتے ہیں۔ یہ زیور گلے سے مطابق گر چھپس ہوتا ہے +

چوکی بٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پہرا بٹھانا + حراست میں کرنا۔ نگہبانی کرنا۔ محافظ بٹھانا ؎

یاں سے جاتے ہو جو گھر کو تو دل پر ہے ایک بیتابی کی چوکی کو بٹھاتے جاتے ہو (جرأت)

(۲) جادو کرنا + پیر بٹھانا۔ موکل بٹھانا +

چوکی بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ (۱) باری باری سے پہرا دینا۔ اپنے اپنے وار سے جاگنا (۲) دیوی دیوتا کے استھان پر جاکر بھینٹ چڑھانا۔ اولیا، انبیا، شہیدوں کے مزار پر نوچندی جمعرات کو جاکر عقدہ کشائی کی مراد مانگنا۔ نیاز دلانا ؎

گزری مشکل سے ہے عشرت میں گزرنا عاشق چوکیاں جا کے زور گاہ صلا ... عاشق (حکمت)

چوکی پر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بٹھایا جانا۔ جنت ... جاتا ہے یہ کہاوت ہے

چوکی جانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ خرچی جانا۔ خرچی پر جانا ؎

چوکیاں جاتی ہے ... ہوگیا شنتی ... پہ ... ہوگیا (راسخ)

چوکی خانہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ مکان جہاں شہر کے حواری اور سپاہی اپنی اپنی حاضر باشی پر موجود رہ کر بیٹھتے ہیں +

چوکی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پہرا دینا۔ پاسبانی کرنا۔ نگہبانی کرنا (۲) کرسی دینا۔ کرسی پر بٹھانا +

چوکیدار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پاسبان۔ نگہبان۔ محافظ۔ نگران۔ پہرہ دار۔ سپاہی +

چوکیدارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حق پاسبانی۔ چوکیداروں کا ٹیکس +

چوکیداری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پاسبانی۔ نگہبانی۔ محافظت (۲) چوکیداری کی بابت

کا ٹیکس + حق پاسبانی۔ وہ چندہ جو نگرانی کی بابت لیا جائے (۳) محافظت کا کام + چوکیداری کا کام +

چوگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پرندوں کی غذا۔ دانہ +

چوگا بدلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دانہ تبدیل کرنا۔ خوراک بدلنا۔ دانہ بدلنا +

چوگان۔ یا چوقان۔ ف۔ اسم مذکر (۱) گیند کا بلا۔ گلی کا ڈنڈا۔ وہ ڈنڈا جو سر کی طرف سے کج ہو۔ چوب نقارہ۔ فولادی گیند اچھالنے کا سرکج بلا کرکٹ (۲) ایک قسم کا گیند کا کھیل۔ گھوڑے پر چڑھ کر دوڑنے کا کھیل۔ پولو +

چوگان کھیلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گیند بلا کھیلنا۔ گھوڑے پر چڑھ کر دوڑنے کا کھیل۔ پولو +

چوگڈا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ مقام جہاں چار گاؤں کی حدیں ملیں (۲) چار لکڑیوں کا گٹھا۔ عام چار چیزوں کا میل +

چوگڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بانس کی پتلی کھپچیوں سے جو جانور پکڑنے کی ایک قسم کی کل بناتے ہیں اُسے چوگڑی کہتے ہیں +

چوگرد۔ ف۔ تابع فعل۔ گرداگرد۔ چاروں طرف۔ آس پاس +

چوگلا۔ ف۔ اسم مذکر۔ گل چار برگ۔ چار پنکھڑی کا پھول + ؎

ہمارا عالم امکاں نہایت بے حقیقت ہے عنادل کو یہ اک چوگلا ہے باغ قالی کا (بحر)

چوگنا۔ ہ۔ صفت (چو+گنا) چار چند +

چوگوشیا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چار گوشہ کی ٹوپی (۲) ترکی گھوڑا +

چوگھڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چار خانوں کا سونے یا چاندی یا تانبے وغیرہ کا بکس (۲) بچوں کے کھیلنے کا ایک چار پٹیوں کا ظرف جو اکثر دیوالی میں بکتا ہے (۳) ساچق کی آرایش کی وہ ڈبیاں جو ایک ٹٹی پر چار چار جوڑ کر میوہ سے بھری ہوئی رکھی جاتی ہیں (۴) سفید بڑی الائچی۔ یہ بیل چھوٹی الائچی +

چول۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ چھید جس میں کواڑ پھرتا ہے + وہ چھید جس میں دوسری لکڑی ملائی جائے (۲) پاشنہ در۔ لکڑی کا وہ سرا جو دوسری لکڑی میں داخل کیا جائے (۳) جوڑ۔ شگل۔ بند جیسے پھرتے پھرتے چولیں ڈھیلی ہو گئیں

چولا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جسم۔ قالب۔ دیہ (۲) ایک قسم کی پوشاک جو لڑکوں کو بابت کے منہ پہناتے ہیں (۳) انگرکھے کا بالائی حصہ +

چولا بدلنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) قالب بدلنا۔ ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا۔ ایک جسم سے دوسرے جسم میں حلول کرنا + پرانی بڑی

چل

کرامت ہے جو مرتاضوں کو حاصل ہوتی ہے +

چولا چھوٹنا - ہ - فعل لازم - قالب چھوٹنا + پران چھوٹنا - مرنا - انتقال کرنا +

چولائی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا ساگ جو سُرخ یا سبز ہوتا ہے - لال ساگ +

چولہا - ہ - اسم مذکر - دیگدان - دیگپا - اُجاغ - آتشدان - آگ کے رہنے کی جگہ +

چولہا پھونکنا - ہ - فعل متعدی (ستانا یا غصّہ سے پھونکنا) گرم کرنا - آگ سلگا کر روٹی پکانا + روٹی پکانا +

چولہے آگ نہ گھڑے پانی - ہ - (کہاوت) اُس نہایت مُفلس کے حق میں بولتے ہیں جسے کھانے پینے کو میسّر نہ ہو +

چولہے میں پڑے / چولہے میں جائے - ہ - محاورہ مؤنث - (۱) آگ لگے - خاک میں ملے - اُدھر جائے (۲) ہمیں اُس سے کچھ سروکار نہیں - بے پروا اندازم - بلا سے +

چولی - ہ - اسم مؤنث (۱) انگرکھے کے دامن سے اُوپر کا حصّہ - اُوپر کے دھڑ کا حصّہ (۲) - گنوار) انگیا +

چولی دامن کا ساتھ - ہ - محاورہ - لازم ملزوم - قریبی ساتھ - دو آدمی یا دو چیزیں جو ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ رہیں +

چولیں ڈھیلی ہونا - ہ - فعل لازم - زیادہ کام کرنے یا چلنے پھرنے سے تھک کر چُور چُور ہو جانا +

چوما - ہ - اسم مذکر (گنوار) بوسہ + بشتو - چُمّی + بتی +

چوما چاٹی - ہ - اسم مؤنث - بوس و کنار - اختلاط - ناز و نیاز - رنگ رس +

چوماسا - ہ - اسم مذکر - برسات کے چار مہینے - برسات - برکھا - برشکال +

چوم چاٹ کے چھوڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) اپنے قابو اور تصرف سے باہر چیز کو بوسہ دیکر اُسکے خیال سے باز آنا - سلام کرنا - ہاتھ اُٹھانا - بھلے چُھٹکارے میر کے روٹے پتھر چوم دیا عطے میں کیسے کھیلے پتھر (انشا) (۲) کام بگاڑ کر چھوڑنا +

چومکھ - ہ - اسم مؤنث (صحیح چو + مُکھ) چار بتی کا چراغ - وہ چراغ جسکے چاروں طرف بتی روشن کریں اِس میں آٹے کا ہو یا دھات کا +

چومکھ جلانا - ہ - فعل متعدی - منّت کا چراغ جلانا - صدقہ یا پیاد کا چراغ جلانا +

چومکھا - ہ - صفت (۱) چار مُنہ کا (۲) - اسم مذکر - چار بتّی کا چراغ (۳) پٹا بازی کا وہ ہاتھ جو چاروں طرف اسطرح پھیرا جائے کہ کسی طرف سے حریف کا ہاتھ نہ آنے پائے (۴) وہ پھکیت یا باز جو ایک اکیلا چار کو جواب دے +

چم

چومکھی - ہ - اسم مؤنث - ہندوؤں کی ایک دیوی کا نام + ایک درخت کا نام

چومنا - ہ - فعل متعدی (۱) بوسہ دینا - کسی بزرگ کے مزار کو ادب سے مُنہ لگانا (۲) بوسہ لینا - چُمّی لینا + پیار کرنا - پچکارنا - چمکارنا (۳) ادب یا تعظیم دینا +

چومنا چاٹنا - ہ - فعل لازم (۱) چوما چاٹی کرنا - بوس و کنار کرنا - پیار کرنا (۲) خوشامد درآمد کرنا - لتّو پتّو کرنا +

چومنزلا - ہ - اسم مذکر - چار منزل کا مکان - وہ اُونچا مکان جس کے اُوپر تک چار درجے ہوں +

چومیخا کرنا - ہ - فعل متعدی - چت یا اُوندھا ڈالکر چاروں ہاتھ پاؤں میخوں سے باندھکر سزا دینا - چار میخ کردن کا ترجمہ +

چون - ہ - اسم مذکر (گنوار) آٹا - آرد + چُون +

چوں - ہ - اسم مؤنث - آوازِ گوز + چڑیے وغیرہ کی آواز +

چوں نکرنا - ہ - فعل لازم - بھاپ نہ نکالنا - اُف نکرنا - کچھ نہ بولنا - بات نکالنا - چُپ چاپ کوئی کام کر دینا یا انکار نکرنا +

چوّن - ہ - صفت - چار اُوپر پچاس - پنجاہ و چہار - ۵۴ +

چونا - ہ - اسم مذکر (۱) آہک - بجلس - قلعی - سفیدی - وہ پتھر یا کنکر جو کٹیلوں میں پکا لیا جائے (۲) - صفت) تیز مُنہ - مگر کھٹاس کی تیزی پر اطلاق ہوتا ہے جیسے کھٹا چُونا +

چونا لگانا - ہ - فعل متعدی (۱) رنگ دینا - ذلیل و خفیف کرنا - چکمہ دینا (۲) عورتوں میں دستور ہے کہ جب کسی کی چیز جاتی رہتی ہے تو وہ سر میں چونا لگا دیتی ہے تاکہ لینے والا اندھا ہو جائے +

چونپ - ہ - اسم مؤنث (۱) شوق - چاؤ - خواہش - اُمنگ - اچھا درہ ہُٹا (۲) سونے کی کیل جو اکثر ہندو دانتوں میں زینت کی غرض سے لگاتے ہیں (۳) ضد - ہٹ +

چونپ دینا - ہ - فعل متعدی - بڑھاوا دینا + کسی کام پر آمادہ و مستعد ہونا وہ جو ہیرے بیٹھ کر جھکا کر چونپ دے ڈم سے ہنسا تھما اُسکے پانی کو سونپا کا (انشا)

چونترا - ہ - اسم مذکر - ہنڈولہ - دیکھو (چبوترا) +

چونتیس - ہ - صفت - چار اُوپر تیس - سی و چہار - ۳۴ +

چونچ - ہ - اسم مؤنث (۱) منقار - پرندوں کا مُنہ (۲) نوک - سرا (۳) انسان کو جب چپ رہتا ہے تو چونچ سنبھالو بیدل یا کہ کوئی کام - علاوہ ہاتوں کی باتوں + ستانے نکل آئے دو وہ چونچیں ہو گئیں +

چون

چونچ سنبھالو - ہ - (محاورۂ عوام) زبان سنبھالو - سنبھالو - بدزبانی نکرو +

چونچ مارنا - ہ - فعلِ متعدّی - ٹھونگ مارنا - بمطلب نقل کرنا (۲) بیہودہ کہنا - واہی تباہی زبان سے نکالنا +

چونچال - ہ - صفت - مو - (۱) ہوشیار - چالاک - مستعد - چست جیسے بلبل پڑھی تھی ویسی ہی چونچال ہوگئی (۲) توانا + سیانا - سمجھدار جیسے بچہ دن دن چونچال ہوتا گیا +

چونچلا - ہ - اسم مذکر - نازو نخرہ - غنج و دلال - ناز و کرشمہ +

چوں چوں - ہ - اسم مؤنث (۱) چڑیوں کی آواز ؎

سانجھ سویرے چڑیاں چوں چوں چوں چوں کرتی ہیں

چوں چوں چوں چوں کیا؟ وہ چوں چوں چوں کرتی ہیں (نظیر)

(۲) گاڑی کے چلنے کی آواز - نئے جوتے کی آواز (۳) ایک کھلونے کا نام جو کھینچنے سے اِس طرح کی آواز نکالتا ہے +

چوندھ - ہ - اسم مؤنث - خیرگی +

چوندھیانا - ہ - فعلِ لازم - ترمرانا - چکاچوند ہونا - خیرہ چشم ہونا - چکا لیا یا تابدار چیز کو دیکھکر آنکھوں کا جھپک جانا ؎

چوندھیا کر ابھی گرتے ہیں فلک پر تارے کیوں بدن زیرِ فلک کرتے ہو عریاں پیارا (ناسخ)

(۲) حیرت زدہ ہونا - متحیر ہونا (۳) گھبرا جانا - حواس باختہ ہو جانا +

چونڈا - ہ - اسم مذکر - عو (۱) سر - مونڈ - منڈیا (۲) چوٹی - جھونٹا - وہ بالوں کا گچھا جو عورتیں سر پر لاکر باندھ لیتی ہیں (۳) پرندوں کی چوٹی - وہ چند پر جو پرندوں کے سر پر اُبھرے ہوئے ہوتے ہیں (۴) کچا گنواں +

چونڈے پر ڈولا اُچھلنا - ہ - فعلِ لازم - سوکن بنکر آنا - سوکن بنا (یہ اصطلاح خاص لکھنؤ میں بولی جاتی ہے اِس لفظ کے معنی ہیں کہ نئی جورو کا ڈولا پہلی جورو کے سر پر رکھنا یعنی پہلی بیوی کے ہوتے دُوسری بیوی کا نکاح میں آنا جیسے ان بیوی کا بھی ایک دفعہ میرے چونڈے پر ڈولا اچھل چکا ہے یعنی میری سوکن بن چکی ہیں) +

چونر - ہ - اسم مؤنث - گنڈلری رنگ برنگ کا رنگا ہوا دوپٹہ - چنری چوندر +

چونری - ہ - اسم مؤنث - سوچھل + گمس ران +

چونری - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (چنری) +

چونسٹھ - ہ - صفت - چار اُوپر ساٹھ - شصت و چار - ۶۴ +

چونسٹھ کھمبا - ہ - اسم مذکر - دہلی کی دو مشہور عمارتوں کا نام جن میں سے ایک نظام الدین میں جس کے اندر مرزا عزیز کوکلتاش خاں کا دفن ہے - سنگ مرمر کی بنی ہوئی ۶۴ ستونوں پر موجود ہے اسکی تعمیر ۷۲۲ ہجری میں ہوئی دوسری عمارت خراب حالت میں ترکمان دروازہ کے باہر ہے +

چوہ

چونک - ہ - اسم مؤنث - رمیدگی - وحشت - بھڑک - چمک - جھجک +

چونک اُٹھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) دفعۃً گھبرا کر جاگ اُٹھنا - سوتے سوتے اچھل پڑنا (۲) بھونچکا ہو جانا - ہوشیار ہو جانا - بھڑک جانا + گھبرا جانا - متعجب ہو جانا +

چونک پڑنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (چونک اُٹھنا) +

چونکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) سوتے سوتے جاگ پڑنا (۲) بھڑکنا - بھڑکنا - رمیدہ ہونا - کودنا (۳) ہوشیار ہونا - جاگنا - بیدار ہونا - بھونچکا ہونا (۴) گھبرانا - ہکا بکا ہونا - حیرت میں ہونا +

چونکہ - ف - حرفِ شرط - کیونکہ - اسلیے کہ - اِسواسطے کہ +

چونگا ہ - اسم مذکر (پورب) ۱ - خوشامد درآمد - لو پتو - چاپلوسی + چرب زبانی - فریب (۲) بانس کا ٹلوا - نلوا +

چون و چرا - ف - اسم مذکر - حیل و حجت - بحث و تکرار - رد و بدل - رد و کد - جرح و قدح +

چونی - ہ - اسم مؤنث - دال کا برادہ - وہ موٹا موٹا آٹا جو دال دلنے میں نکلتا ہے +

چونٹی بھی کہے مجھے گڑ سے کھاؤ - ہ - کہاوت (یعنی ادنی آدمی بھی بڑوں کی برابری کرنے کا لیاقت سے بڑھکر تعظیم کا طالب ہونا - نااہل بڑے لوگوں میں داخل ہونا) +

چونی - ہ - اسم مؤنث - پاؤلا - روپیہ کا چوتھا حصہ - چار آنے - وہ چاندی کا سکہ جو چوتھائی روپیہ میں چلے (۲) چوتھا حصہ - چارم جیسے چوتی کا شریک +

چوبے والیاں - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی ڈومنیاں جو بچہ پیدا ہونے میں زچہ کے گانے آتی اور بدھائی لیکر چلی جاتی ہیں +

چوہا - ہ - اسم مذکر (۱) موسا - موش - فلر + گھونس (۲) ناک کا سوکھا ہوا رینٹ - ناک کا میل +

چوہا سے کپڑے - ہ - اسم مذکر - نہایت میلے کپڑے میلے کچیلے کپڑے +

چوہان - ہ - اسم مذکر - راجپوتوں کی ایک ذات +

چوہرا - ہ - اسم مذکر - چارہ - چارتا +

چوہتر - ہ - صفت - چار اُوپر ستر - ہفتاد و چار - ۷۴ +

چَوہَٹّا - ۸ - اِسم مذکر (پُورب) ۱- چوک - وُہ بازار جس کے چاروں طرف راستہ ہو (۲) وُہ جگہ جہاں چار دُکانیں ہوں +

چُوہَڑا - ۸ - اِسم مذکر (گنوار) خاکروب بھنگی - حلالخور +

چُوہَڑی - ۸ - اِسم مؤنث - خاکروبن - بھنگن - حلالخوری +

چُوہی - ۸ - اِسم مؤنث - (گنوار) چوہیا - چوہا کی تانیث +

چُوہِیا - ۸ - اِسم مؤنث - دیکھو (چوہی) +

چُوہیا سے دانت - ۸ - اِسم مذکر - چھوٹے چھوٹے دانت - دندانِ موش +

چُوہے کا بچّا بھی نہ ہونا - ۸ - فعل لازم - نام کو اولاد نہ ہونا - لڑکا بالا نہ ہونا - بے اولاد ہونا +

چُوہے دَنتی - ۸ - اِسم مؤنث عورتوں کے ایک دستی زیور کا نام جس کے دانے چوہے کے دانتوں سے مُشابہ ہوتے ہیں + کنگن +

چُوہِیا - ۸ - اِسم مذکر - باغ کے پاس کا وہ گڑھا جس میں پانی پھر بھر کر ٹھیر جائے + سطح آب مجازاً +

چِہ - ف - حرفِ اِستفہام کیا +

چہ خوش - ف - کلمہ طنز - کیا خوب - واہ کیا کہنا ہے - کیا بات ہے - کمرے آئے - خاصے آئے +

چہ خوش ہر انباشد - ف - کلمہ طنز - ہاں کیوں نہ ہو - کیا کہنے ہیں - بے شک اِسی قابل ہو +

جب یہ نے کہا کہ مجکو تجھے   ملنے کا ہے اِشتیاق بے حد
اک بار وہ کھلکھلا کے رنگین   بولے کہ چہ خوش ہر انباشد

چہ معنی - ف + ع - اِستفہام - کیا باعث - کیوں کیا بات - کیا وجہ کیا سبب - کس لئے +

چہ معنی دارد - ف + ع - اِستفہام کیا سبب ہے - کیا وجہ - کیا باعث ہے

چَہ - ف - اِسم مذکر (۱) چاہ کا مخفف - کُنواں - گڑھا (۲) وُہ پل جو دریا کے کنارے سے کشتی تک آسانی سے سوار ہوجانے کے واسطے بنا دیتے ہیں (۳) پُل کے دونوں سرے +

چَہَار - ۸ - صفت - شش - بیست - تین اور تین - ۶ +

چھاپ - ۸ - اِسم مؤنث (ہندی) مُہر - ٹھپّا + نشان - چہرہ - علامت + دھات کا چھاپہ جس سے چندن لگا دیا جاتا ہے +

چھاپ لگانا - ۸ - فعل متعدی - مُہر لگانا - ٹھپّا لگانا +

چھاپا - ۸ - اِسم مذکر (۱) مُہر - ٹھپّا (۲) وُہ نشان جو ہندو جاتری دوارکا اور تیرتھوں میں جاکر اپنے بازوؤں اور کندھوں پر گُدواتے ہیں (۳) چھاپنے کا آلہ - قالبِ طبع (۴) مطبوع - چھپا ہوا (۵) شبخون - رات کو غنیم پر چڑھکر قتلِ عام کرنا (۶) تجارت کے مال کا وُہ نشان جو محصول لے لینے کی علامت ہے (۷ - لکھنؤ) وُہ نشان جو مہندی میں صندل بھنی طباق نذر یا گھر کی دیوار پر نیاد کے وقت لگا دیتے ہیں (۸) نقشہ - صورت - تصویر - تمثال +

سو میں رنگ ہے کچھ تو حری زیبائی کا   جا بجا گل ہیں ہے چھاپا مری رعنائی کا (بحر)

(۹) سانچا ڈھالنے کا ظرف (۱۰) مُہرِ خرمن - چاک - کھلیان پہ ٹھپّا لگا دینا (۱۱) مطبع - چھاپہ خانہ +

چھاپا مارنا - ۸ - فعل متعدی - شبخون مارنا +

جبر قتل کیا شب کو سیفِ بُرّاں سے - چھپ کے نیچ بُتِ بے رحم نے چھاپا مارا (برق)

چھاپنا - ۸ - فعل متعدی - مُہر لگانا + نقش کرنا + ٹھپّا لگانا + طبع کرنا + نشان کرنا + شائع کرنا - پھیلانا + مشتہر کرنا + خوشخط نا چھپنا + بیاہ کی رسم میں مکان کی دیواروں کو صندل کے نشانوں سے آراستہ کرنا +

چھاپے خانہ - ۸ - اِسم مذکر - مطبع - کتابوں کے چھاپنے کا کارخانہ +

چھاپے خانہ والا - ۸ - اِسم مذکر - مطبع والا - چھاپے خانہ کا مالک + مالکِ مطبع +

چھاتا - ۸ - اِسم مذکر (گنوار) ۱- بڑی چھتری - چھتر - چتر نیل (۲) بڑا سینہ - سینہ کشادہ - سینہ سپار +

چھاتی - ۸ - اِسم مؤنث (۱) سینہ - صدر (۲) چُوچی - پستان + حُسن (۳) جُرأت - حوصلہ - دل گُردہ جیسے بڑی چھاتی کی (۴) اِستقلال - مضبوطی - استحکام (۵) سخاوت - فیاضی +

چھاتی اُمنڈ آنا - ۸ - فعل لازم - ع - دل بھر آنا - درد یا غم کے باعث رونا آجانا + چھاتی اُبھر آنا +

چھاتی بھر آنا - ۸ - فعل لازم - ع - (۱) آنسو بھر آنا (۲) چھاتی کا پرگرشت ہوجانا - چھاتی اُبھر آنا (۳) رحم آنا - ترحم آنا - دل کُڑھنا - ترس آنا (۴) چھاتی میں دُودھ بھر آنا - مادری محبت کے باعث دُودھ اُتر آنا +

چھاتی بھر جانا - ۸ - فعل لازم گھوڑے کے سینہ میں خون کا اکٹھا ہوجانا +

چھاتی بیٹھ جانا - ۸ - فعل لازم کھانسی یا زکام سے آواز کا بھاری پڑ جانا +

چھاتی پتھر بن جانا - یا - ہونا - ۸ - فعل لازم ع - دل کا سخت ہوجانا - رحم نہ رہنا - کٹھور ہوجانا +

چھا

چھاتی پر پتھر رکھنا - ا - فعل لازم - مو - سخت دلی اختیار کرنا - دل سخت کرنا + صبر کرنا +

چھاتی پر پھرنا - ا - فعل لازم - مو - ہر وقت سینے پر پھرنا - ہر وقت یاد آنا - (جب کوئی بچہ حال کا مرا ہوا ہوتا ہے اور ماں کو برابر یاد آتا ہے تو اس موقع پر یہ فقرہ کہتی ہے) +

چھاتی پر چڑھ کر ڈھائی چلو لہو پینا - ا - فعل متعدی - مو - سخت سزا دینا - جان سے مار ڈالنا (نہایت غصے کی حالت میں یہ کلمہ زبان پر آتا ہے اور کبھی نظم میں بھی)

چھاتی پر دھر کر لیجانا - ا - فعل متعدی - مو - مال و دولت کو اپنے ساتھ قبر میں لیجانا جیسے چھاتی پر دھر کر کوئی نہیں لیجاتا (کہاوت) +

چھاتی پر سانپ پھر جانا - ا - فعل لازم - مو - رشک آنا - رشک گزرنا

اُدھ پہنے کسی کے جو جواہرات بھرے ۔ سانپ چھاتی پہ نہ کیونکر دزرات پھرے (نکہت)

(۲) افسوس آنا - ملال گزرنا - حسرت ہونا ؎

رکھ اے مہ پارہ سینہ عاشق محزوں کی چھاتی پر
پھرے آ کہکشاں سے سانپ شب گردوں کی چھاتی پر (نکہت)

(۳) ملال ہونا - رنج گزرنا - صدمہ پہنچنا

بال کے زلف نہیں کی تھی کس نے بوسہ پر ۔ جو پھر گیا مری چھاتی پہ اس نہیں کا سانپ (انشا)

چھاتی پر سانپ لوٹنا - ا - فعل لازم - مو (۱) افسوس آنا - ملال آنا - حسرت آنا (۲) رنج و صدمہ گزرنا ؎

غیر سے سینہ بسینہ ہوئے تم ۔ سانپ چھاتی پہ ہمارے لوٹ گیا (ظالم)

(۳) رشک آنا - حسد ہونا - رباعی

یا ایک پری سے وصل تھا آٹھ پہر ۔ یا دیتے ہیں رنج مجکو جن شام و سحر
یا گل رخسار سے تھا ربط مدام ۔ یا لوٹتے ہیں سانپ مری چھاتی پر

چھاتی پر مونگ دلنا - ا - فعل متعدی - مو (۱) رشک دلانا - آتش غیرت سے جلانا (یہ محاورہ اکثر عورتیں ایسے موقع پر بولتی ہیں کہ جب خاوند ان کے سر پر کسی سوکن کو لانا یا خود فرصت پیشہ سازش کے ہو کے دور سے اخلاص رکھتی ہے مثلاً عورت کہیگی پر مونگ دلتی وہیں غرض ہوتی کہ اس کی ضد سے اس کے سامنے نا شائستہ حرکت کرتا ہو جب کہیگی کہ نامنیں کی چھاتی پر مونگ دلتا ہے تو اس سے غرض ہوتی کہ غیر عورت کو [illegible] چھاتی پر مونگ دلنے [illegible]

سر [illegible] منہ کھولے بیٹھی ۔ مونگ چھاتی پہ دلوں گا ترے بیٹھی (رنگین)

(۲) عذاب دینا - تکلیف دینا - سزا دینا ؎

ہم کو آسمان گردش میں [illegible] ۔ کہ اس عالم کی چھاتی پہ غم مونگ دلتا ہے (ظفر)

چھا

چھاتی پک جانا - ا - فعل لازم - مو - چوچی میں زخم ہوجانا (۲) عاجز ہوجانا - جان سے تنگ ہوجانا - غم کھاتے کھاتے اکتا جانا - تکلیف سہتے سہتے عاجز آجانا +

چھاتی پکڑ کر رہ جانا - ا - فعل لازم - مو - دل مسوس کر رہ جانا - دل ہی دل میں غم و افسوس کر کے چپکے رہنا + کسی رنج پر اُف نہ کرنا +

چھاتی پکڑنا - ا - فعل لازم - چھاتی پر ہاتھ ڈالنا +

چھاتی پھٹنا - ا - فعل لازم - مو - (۱) سینہ کا شق ہونا - دل پر صدمہ عظیم گزرنا - دل بے قابو ہونا + ؎

کونسی شب ہے جو رو رو کے نہیں کٹتی ہے ۔ شام ہوتی ہے اُدھر چھاتی اِدھر پھٹتی ہے (آتش)

(۲) کسی کی دولت دیکھکر رشک ہونا - آنکھیں پتھرانا - جلنا - حسد کرنا +

چھاتی پیٹنا - ا - فعل لازم (۱) سینہ کوبی کرنا - سینہ زنی کرنا (۲) ماتم کرنا - رونا پیٹنا (۳) غصہ ظاہر کرنا - غصے میں سینہ پیٹنا (۴) کسی کی دولت کو کوسنا - حسد ظاہر کرنا +

چھاتی پر بال ہونا - ا - فعل لازم - شجاعت، رحمدلی اور دریا دلی کی علامت ہونا - مردانگی اور مروت کا نشان ہونا +

چھاتی تلے رکھنا - ا - فعل لازم - مو - پاس رکھنا + جان کے برابر رکھنا - آنکھوں سے دور نہ ہونے دینا - اپنی بغل میں رکھنا جیسے اپنا بچہ اور اپنا مال چھاتی تلے اچھا +

چھاتی تلے رہنا - ا - فعل لازم - پاس رہنا - آنکھوں کے سامنے رہنا +

چھاتی ٹھکنا - ا - فعل لازم - اطمینان ہونا - طمانیت ہونا - تسلی ہونا +

چھاتی ٹھنڈی کرنا - ا - فعل متعدی - مو - (۱) دل خوش کرنا (۲) اپنی دشمنی نکالکر خوش ہونا - دل ٹھنڈا ہونا + ارمان نکالنا + بھڑاس نکالنا +

چھاتی ٹھنڈی ہونا - ا - فعل لازم - مو - دل خوش ہونا - دل ٹھنڈا ہونا - ارمان نکلنا - حسرت نکلنا +

چھاتی ٹھوکنا - ا - فعل متعدی - مو (۱) اطمینان کرنا (۲) دل مضبوط کرنا جیسے اپنی چھاتی ٹھوک کر وہاں جانا +

چھاتی جلانا - ا - فعل متعدی (۱) دل جلانا - دل میں سوزش پیدا کرنا - رنج دینا - صدمہ دینا ؎

گلے اس مہ نے لگا کے ایک دو رات ۔ مہینوں تک مری چھاتی جلائی (میر تقی)

(۲) رشک دلانا - حسد دلانا +

چھاتی جلنا - ف - فعل لازم - عو (۱) سینے میں سوزش ہونا (۲) غم یا حسد یا رشک سے دل جلنا +

چھاتی چھننا یا چھلنی ہو جانا - ف - فعل لازم - عو - غم یا صدموں کے باعث سینے کا پُر داغ اور دل کا پاش پاش ہو جانا +

چھاتی دھڑکنا - ف - فعل لازم - عو (۱) دل کانپنا - دل لرزنا (۲) خوف کھانا (۳) دل دُکھنا - دل پر صدمہ گزرنا جیسے روپیہ دیکھکر تمہاری کیوں چھاتی دھڑکی

چھاتی دینا - ف - فعل متعدی بچے کو دودھ پلانا - بچے کے منہ میں چوچی دینا +

چھاتی سراہنا - ف - فعل لازم - عو - (۱) تاب و تحمل کی تعریف کرنا - برداشت اور بُردباری کی واہ واہ کرنا ؎

اے لاڈ گو فلک نے دیئے تجکو چار داغ　　چھاتی مری سراہ کہ ایک دل ہزار داغ (سودا)

(۲) تحسین و آفرین کرنا - شاباشی دینا - کسیکی بہادری کا معترف ہونا - صد رحمت کہنا

لگا کر اس سے دل چین سے جو کوئی سکھ پائیگا　　تو اے رنگین یقیں ہے وہ مری چھاتی سراہیگا (رنگین)

چھاتی سے لگا کر رکھنا - ف - فعل لازم - عو - بہت پیار سے اپنے پاس رکھنا جان کے برابر رکھنا - آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا +

چھاتی سے لگانا - ف - فعل متعدی - عو - فرطِ محبت یا خلوص کے باعث سینے سے چمٹانا - گلے سے لگانا - پیار کرنا - انگ لگانا (۲) تسلی دینا - دلاسا دینا - چمکارنا - پچکارنا +

چھاتی سے پتھر ٹلنا - ف - فعل لازم (۱) دل کا بوجھ دور ہونا - بارِ خاطر کا دور ہونا (۲) بیٹی کا بیاہا جانا +

چھاتی کا اُبھار - ف - اسم مذکر - نموئے پستان - کُچوں کا اوپر کو ابھر آنا - عورت کی چھاتیوں کا بباعثِ بلوغت نمایاں ہو جانا - علامتِ بلوغتِ زنان ؎

دبلا ہے آپ - دل کا ہر جز　　کم چھاتیوں کا نہیں کم ابھار (رنگ)

چھاتی کا پتھر یا پہاڑ - ف - صفت (۱) گرانیِ دل - بارِ خاطر - تنگ سینہ - ناگوارِ خاطر - مخالفِ طبع ؎

کوئی کہے ہے کہ ہم سے چھاتی کے ہیں پہاڑ　　تو چاہیے کہ ہمیں شب کو زہر دیجے گھول (سودا)

(۲) بارِ غم - بارِ الم - اندوہِ خاطر - سوہانِ روح

پیسا غمِ محبوب سے جیتک کہ جیئے ہم　　یہ چھاتی کا پتھر نہ سرکنا تھا نہ سرکا (بحر)

(۳) جوان بن بیاہی یا بیاہی بیٹی جسکا خرچ ماں باپ کے سر ہو +

چھاتی کا پھوڑا - ف - اسم مذکر - زخمِ جگر - سوہانِ روح - وبالِ جان - وبالِ گردن - اپنی طبیعت کے مخالف آدمی +

چھاتی کا جم - ف - اسم مذکر (۱) قابض کا اصطلاح - خرشتہ سوف ؎

بُشما یا فقیر کو بخل سے تو نے جی کیا عاشق　　بنیہ ارتجاں لئے پرگرہ چھاتی کا نہ جم جانا (ظفر)

(۲) ناگوارِ خاطر - بارِ خاطر - تنگ سینہ - سوہانِ روح ؎

مجھے دوزخ ہے یہ جیتے جی اگر بخل ارم ہوئے　　جو دو ربا ہم جز ہو وے مری چھاتی پہ جم ہووے (حکمت)

(۳) وہ ناگوار طبع آدمی جو پاس سے نہ ٹلے ہر وقت چھاتی پر موجود رہنے والا شخص ؎

کبھی دل رکنے لگتا ہے جگر کٹنے لگتا ہے　　غم ہجراں ہی چھاتی کے ہمارے جم ہے دیرا (دبیرا)

چھاتی کوٹنا - ف - فعل متعدی (۱) سینہ کوبی کرنا - ماتم کرنا (۲) کسی کی دولت دیکھکر جلنا - رشک کے مارے چھاتی پیٹنا کہ یہ ہے اسکے پاس اس قدر دولت +

چھاتی کی سِل - ف - اسم مؤنث - عو - دیکھو (چھاتی کا پتھر) ؎

روتے ہی روتے خونِ جگر دم نکل گیا　　چھاتی کی سل یہ عشق کا آزار ہو گیا (بحر)

چھاتی کے کواڑ - ف - اسم مذکر - جانبِ راست و چپ سینہ - سینے کے دونوں پہلو +

چھاتی کے کواڑ کھلنا - ف - فعل لازم (۱) سینہ شق ہونا - سینہ کا دو پارہ اور چاک ہونا - قطعہ حکمت

پرطانہ دل ہے نقدِ جاں سے　　ہو واقف کا کھل رہے ہیں
اے ذوندِ نگاہ مژدہ بادا　　چھاتی کے کواڑ کھل رہے ہیں

(۲) یکبارگی ایک دفعہ ہی چیخ نکلنا - زور کی آواز نکلنا - بے تحاشا چیخ پڑنا جیسے کیفیت ایسی کیا آفت آئی کہ تیری چھاتی کے کواڑ کھل گئے (ایسے موقع پر بولتے ہی کہہ دیتے ہیں) ۳ - سینہ کا زنگ کدورت اور دل کا دنیوی کلفت سے صاف و پاک ہونا + شاہدِ معنی کی صورت کا دل میں جلوہ گر ہونا ؎

کتنا شگفتہ رو ہے کہ آتا ہے آرسی　　چھاتی کے جسکے سامنے کھلجاتے ہیں کواڑ +

چھاتی کے کواڑ کھولنا - ف - فعل متعدی (۱) سینہ چاک کرنا - سینہ کو دو پارہ کرنا ؎

تیغِ قاتل نے جھکولے مری چھاتی کھولی　　حسرتِ دل کی نکلنے کو جب در ہو گیا (ارمغ)

(۲) آئینۂ دل کو زنگِ کدورت سے پاک کرنا +

چھاتی سلنا - ف - فعل متعدی چھاتی سوکھنا چھاتی ہوا - چھاتی لٹنا

چھاتی مسوسنا - ف - فعل متعدی (۱) افسوس کرنا - دل پکڑ کر رہجانا - صدمہ اٹھانا (۲) صدمہ دینا - دل دُکھانا - رنج دینا +

چھاتی نکال کر چلنا - ف - فعل لازم سینہ اُبھار کر چلنا - سینہ تان کر چلنا - اکڑ کر چلنا - اترا کر چلنا - اٹھکر چلنا - پہلوانوں کی چال چلنا +

چھاتیوں کا اُبھار - ف - اسم مذکر نموئے پستان چوچیوں کی اٹھان +

چھاتیاں اُبھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھاتیوں کا نمو ہونا۔ چھاتیوں کا اُٹھنا۔ پستانوں کا بلند ہونا۔ بلوغت کی علامت کا ظاہر ہونا +

چھاج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) سوپ۔ غلہ افشاں۔ غلہ پھٹکنے کا اوزار (۲) بگھی کے آگے کا وہ حصہ جس کے نیچے کوچوان کے پاؤں اور اوپر گھوڑے کی راس رہتی ہے +

چھاج سی ڈاڑھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بڑی اور چوڑی ڈاڑھی +

چھاجوں مینہ برسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کثرت سے بارش ہونا۔ مثل مشہور ہے "چھاجوں پانی پڑنا" الٰہی رات سے ساون کی چھاجوں مینہ برستا ہے اگر اس وقت تم نکل کے جاؤ گے تو کیا ہوگا (رنگین)

چھاچھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مٹھا۔ چھا۔ مہری۔ بلویا ہوا یا گھی نکالا ہوا دودھ خواہ دہی (۲) وہ ترش سفید دودھ جو گھی تاتے میں نیچے بیٹھ جاتا ہے +

چھاڈنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دکن والے کہتے ہیں۔ رد کرنا۔ اُلٹی کرنا +

چھاڈنا یا **چھاڑنا۔** ہ۔ فعل متعدی (۱) گنوار۔ چھوڑنا جیسے چھاڑو سودا چڑا دیا میں گاری (گالی) دو گی (۲) ترک کرنا۔ تیاگنا +

چہارم۔ ف۔ صفت۔ چار۔ ۱ ربع۔ گنڈا۔ ۴ +

چہار چند۔ ف صفت۔ دیکھو چوچند +

چہار شنبہ۔ ف۔ اسم مذکر بدھ وار بدھ کا دن۔ اتوار سے چوتھا دن +

چہارم۔ ف۔ صفت۔ چوتھا۔ چوتھائی +

چھاڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) (پورب) دریا کا کنارا۔ کراڑا (۲) پتھریا ڈھیلے کا بڑا ٹکڑا +

چھاک ہ۔ اسم مذکر (ہندو) میدے کے بڑے بڑے سہال جو شادی میں بنتے ہیں

چھاگل۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مشکیزہ۔ چھوٹی سی مشک۔ پکھال ؎

نکلی زبان خشک ہر اک خار دشت کی + بیٹھا ہوا آبلوں کی میں چھاگل بھرے ہوئے (ناسخ)

(۲) مٹی کا وہ برتن جس میں اکثر مسافر پانی بھر لیتے ہیں (۳) جھانجن۔ خلخال۔ پاسر بجن۔ پیروں کے ایک زیور کا نام + ؎

نظر ڈالے جو زیور پر اسے پامال کر ڈالو یہی تو ناز کی ہے دم رُکے چھاگل سے (بحر)

چھال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پوست۔ بکل۔ درخت کے اوپر کا پوست +

چھالا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) آبلہ۔ پھپھولا۔ پھالا۔ جھالا (۲) وہ داغ جو تلوار کے لوہے یا شیشے وغیرہ میں ہو جاتا ہے +

چھالا پڑنا یا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آبلہ کا نمودار ہونا۔ پھولا پڑنا۔ تبخالہ ہونا +

چھالیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سپاری۔ پھال۔ کسیلی۔ فوفل ؎

تعریف اسکی سب زبانی کی کیا کروں۔ کہانی جو چھالیہ چکنی ڈلی ہوئی (اسیر)

چھان۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) سایہ۔ چھاؤں۔ ظل۔ پرچھائیں (۲) چھپر +

وہ صافی جس سے شربت چھانا جائے +

چھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پاٹنا۔ چھاجنا۔ پھونس لکڑی یا کسی پوشش کرنا (۲) اندھیرا کرنا۔ سایہ کرنا + بچھیا داں ڈالنا (۳) بادلوں کا جوش کرنا۔ ابر کا محیط آسمان ہونا (۴) غالب ہونا۔ طاری ہونا جیسے رُعب چھانا فکر چھانا (۵) گھرنا۔ محیط ہونا جیسے غم چھانا +

چھان بین یا **چھان بنان۔** ہ۔ اسم مؤنث تحقیق تجسس دریافت کھوج +

چھانٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) فضلہ۔ (۲) ریزگی۔ چھیچھڑے جو گوشت صاف کرنے کے بعد رہ جاتے ہیں (۳) کترنیں۔ کترن۔ ریزہ (۴) انتخاب کتربیونت قطع و برید + قطع وضع۔ انداز۔ تراش۔ طرز +

چھانٹ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چن لینا۔ منتخب کر لینا۔ انتخاب کر لینا (۲) قطع کر لینا۔ تراش لینا (۳) پسند کر لینا۔ اختیار کر لینا (۴) کتر لینا۔ کاٹ لینا درخت وغیرہ کے واسطے بولتے ہیں۔

چھانٹن یا **چھٹن۔** ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ چیز جو چھانٹنے سے بچ رہے کترن۔ فضلہ ریزگی۔ چھانٹن۔ الفاظہ۔ چھانٹا ہوا +

چھانٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چُننا۔ انتخاب کرنا + استنباط کرنا۔ اخذ کرنا۔ مستثنیٰ کرنا (۲) پسند کرنا۔ اختیار کرنا (۳) کاٹنا۔ تراشنا۔ بیونتنا قطع کرنا (۴) قلم کرنا۔ درخت کی شاخیں تراشنا + سر کے بال کترنا (۵) صاف کرنا۔ پاک کرنا جیسے کنشان چھانٹنا (۶) تنقیہ کرنا۔ مواد نکالنا۔ مواد اخراج کرنا۔ جیسے اس دوا نے خوب پیٹ چھانٹا (۷) اختصار کرنا۔ مختصر کرنا (۸) بنانا۔ طرز کرنا جیسے باتیں چھانٹنا (۹) گوشت کے پارچے کرنا ٹکڑے کرنا (۱۰) الگ کرنا۔ چھوڑنا جیسے اتنے آدمی چھانٹ دو (۱۱) قتل کرنا۔ تلوار سے سر اُڑانا (۱۲۔ پورب) قے کرنا۔ استفراغ کرنا۔ اُلٹی کرنا۔ زمین دیکھنا (۱۳) چکی جھاڑنا۔ ٹھیرنا +

چھانڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ لیگا۔ اناکرنی پچھاڑی۔ پائنگ۔ نیانا +

چھانڈا۔ ہ۔ اسم مذکر (دکھنی) حصہ۔ بخرہ۔ بھاجی +

چھانس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندی) چھیلن۔ بھوسی۔ بُور + کوڑا۔ صفا ردا +

چھان ڈالنا
چھان مارنا } فعل لازم (۱) ڈھونڈ ڈالنا۔ کمال تلاش اور جستجو کرنا۔ دیکھ ڈالنا۔ تلاش کر لینا۔ پھر لینا جیسے سارا شہر چھان مارا۔ کسی کی ہر طرف جستجو کر لینا ؎

چھا

یکسر سو پر دل گم گشتہ کا پایا نہ کھوج   چھان مارا شمع نے شانے سے کوچۂ زلف کو (نگہت)

(۷) سوراخ دار کرنا۔ چھلنی کرنا۔ چھید ڈالنا۔ مشبک کر دینا۔ چھلنی کر دینا + ـــ

دشمنوں کی برچھی نے سارا بدن چھان مارا   پلکوں کی کاوشوں نے سینے کو چھان مارا (مصحفی)

چھاننا ۔ ف۔ فعل متعدی (۱) چھلنی سے آٹا نکالنا۔ رولنا۔ جھاڑنا۔ بھن کا ترجمہ (۲) صاف کرنا۔ نتھارنا۔ نتارنا جیسے پانی پیجیے چھان کے گرو کیجے جان کے (۳) جانچنا۔ پرکھنا۔ آزمانا۔ امتحان کرنا۔ پرکھنا (۴) دیکھنا۔ دیکھ بھال ڈالنا

یا ہو نجومی کا اِن تاروں کو چھان ڈالا   سورج گہن بچایا چندر گہن نکالا (نظیر)

(۵) تحقیقات کرنا۔ دریافت کرنا۔ کھوج لگانا۔ تحقیق و تدقیق کرنا (۶) ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا خوب جستجو کرنا + ـــ

اُسکے ملنے سے کرے ہے منع ناصح مجکو تُو   یک پایا ہے جسے سارے جہاں کو چھان کر (جرأت)

چھاؤں ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) سایہ۔ چھاں۔ ظل۔ ـــ

جنوں پسند ہے چھاؤں ببولوں کی   عجب بہار ہے ان زرد زرد پھولوں کی (ناسخ)

(۲) اندک مشابہت۔ شبیہ۔ کیف ـــ

ہمارے دل کی طرح سے جہاں ہے روشن   ذرا سی چھاؤں تمہاری جو آشنا میں ہے (اعلیٰ)

(۳) پرتو۔ پرتوا۔ پرچھاواں۔ کرن۔ روشنی جیسے ستاروں کی چھاؤں +

چھاؤنی ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) چھاؤں کرنے کی چیز۔ چھپّر۔ خس پوش۔ سفالہ پوش۔ کھپریل (۲) لشکرگاہ۔ کیمپ۔ سپاہیوں کی بارکیں + ـــ

ہے یادِ صفِ مژہ جو دل میں   گویا پلٹن کی چھاؤنی ہے (ناسخ)

چھاؤنی چھانا ۔ ف۔ فعل لازم (۱) چھپّر یا کھپریل ڈالنا (۲) مقام کرنا۔ مسکن بنانا۔ رہ پڑنا ـــ

لی تک صدمہ کی راہ دل نے   واں یاس نے چھاؤنی جو چھائی (جرأت)

(۳) لشکرگاہ بنانا۔ کیمپ ڈالنا۔ فوج رکھنا +

چھاؤنی ڈالنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (چھاؤنی چھانا) +

چھائیاں ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کلف۔ وہ سیاہ داغ جو آدمی کے چہرے پر پڑ جاتے اور جن کو جھائیاں بھی کہتے ہیں + ـــ

کبھی تو اس رُخِ روشن پہ چھائیاں دیکھیں   گھٹائیں چاند پہ سو بار چھائیاں دیکھیں (نصیر)

ابر تنک کا آنا کیا چاند پر خوش آوے   جسکی تمیں اُسکے مکھڑے کی چھائیاں بلا (انشا)

چھائیں پھوئیں ۔ ف۔ تابع فعل غو (۱) خوف خدا کرے۔ خدا بچائے۔ خدا پرے ہی رکھے (۲) جن پری۔ بھوت۔ پریت +

چھائیں مائیں ۔ ف۔ اسم مؤنث (اطفال دہلی کے بچے کھیلتے پھر کر رہ گئے ہیں کہ چھائیں مائیں کوؤں کی بارات آئی گھر گھپ میں بچھر میں چھائیں مائیں کھول گھال راجہ کے گھر بیٹا ہوا۔ غرض ایک کھیل ہے جو بچے کر کر کھیلا جاتا اور اسکا مطلب اس طرح بیان کیا جاتا ہے کہ پہلے فقرے کے معنی میں کہ ہم چاروں طرف پھر کر اسلئے خوشی مناتے ہیں کہ کوؤں کی برات آئی ہے۔ دوسرے فقرے کے معنی ہیں ہم چاروں طرف چکر کھا کر اس لئے گھومتے ہیں کہ راجہ کے گھر بیٹا ہوا ہے) +

چھب

چھایا ۔ ف۔ اسم مؤنث (سنسکرت) سایہ۔ چھاؤں +

چھب ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) آرائش۔ زیبائش۔ زیب۔ زینت جیسے چھب گلشن میں صورت طاق میں (یعنی زیبائش جسم کپڑے سے اور رونق چہرہ خوش خوراکی سے ہے) (۲) ناز و انداز۔ عشوہ۔ غمزہ۔ انداز ـــ

خوش چھب تو ہزاروں ہی جہاں میں ہیں پیارے   حق یہ ہے کہ کاٹ ایسی کسی کا بھی نہیں اب (جرأت)

(۳) خوبصورتی۔ تناسبِ اعضا۔ اعضا کی بناوٹ۔ اندازِ جسم + جسامت۔ گات

تنی تیری اگر بھلی ہے   تو سانچے میں چھب ہری ڈھلی ہے (رنگین)

چھب تختی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ غو۔ سینے اور جسم کی خوبصورتی۔ گات اور جسامت کی خوش وضعی۔ زیب سراپا ـــ

اگرچہ سرو کو تشبیہ تیرے قد سے ہے لیکن   تری سی اُسمیں چھب تختی و رعنائی کہاں پانی (تاباں)

وہ چھب تختی اُسکی قیامت نژاد   چمن زارِ قدرت میں نخل مراد (میر حسن)

(اگرچہ تمام شعرائے چھب تختی باندھا ہے اور بول چال میں بھی یہی ہے مگر صحیح چھب تختی ہے کیونکہ تختی بمعنی تیغ وضع اس معنی میں شعرائے فارس نے باندھا ہے) +

چھبڑا ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ٹوکرا۔ چھبیا بجلی +

چھبی ۔ ف۔ اسم مؤنث (قول) پیسہ۔ فلوس +

چھبنڈکیا ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک زہریلے جانور کا نام جسکی پشت پر چو بندکیاں ہوتی ہیں اور اُسکا کاٹا سانپ سے بھی جلد مرتا ہے پورب میں اُسے چھنڈا بولتے ہیں چنانچہ امداد علی بحر نے بھی باندھا ہے ـــ

چڑھتا ہے زہر ایسا الٰہی گیسوئے جاناں کا   چھنڈا بنتی ہیں آنکھیں جو چار آنسو نکلتے ہیں دیکھ کر

چھبیس ۔ ف۔ صفت۔ چھ اور بیس۔ بست و شش۔ ۲۶ +

چھبیلا ۔ ف۔ صفت۔ چھب والا۔ خوش وضع۔ وجیہ۔ شکیل۔ خوش اندام۔ خوش اندام۔ رنگیلا +

چھپ ۔ ف۔ اسم مؤنث پانی کی آواز +

چھپ چھپ ۔ ف۔ اسم مؤنث پانی پر ہاتھ مارنے کی آواز۔ پانی کی تہ پر ڈولنے کی آواز +

چھپ

چھپا - ۵ - اسم مذکر - پوشیدہ - مخفی - گپت - نامعلوم +

چھپا رستم - ۲ - اسم مذکر (۱) وُہ شخص جو اپنے ہنر اور کمال میں پُورا ہو مگر لوگوں میں ظاہر نہ ہو - پوشیدہ کامل فن (۲) چُپ بدمعاش - چھپا بدذات بڑا بھاری شریر +

چھپاکا - ۱ - اسم مذکر (۱) پانی کے مُنہ پر ڈالنے کی آواز (۲) چھپکا - تریڑا - چھینٹا

چھپانا - ۱ - فعلِ متعدی - ڈھانپنا - پوشیدہ کرنا - مخفی کرنا - ڈھانکنا - گپت کرنا - اوپ کرنا +

چھپائی - ۱ - اسم مؤنث (۱) چھاپنے کی اُجرت - طبع کرائی کی مزدوری (۲) چھاپا

چھپٹی - ۲ - اسم مؤنث - ریزۂ چوب - چوب ریزہ - وُہ لکڑی کی چھیلن جو کچھ کام بنانے میں نکلتی ہے (۲ - صفت) پتلا - دُبلا - لاغر +

چھپٹی سا - ۵ - صفت - دُبلا پتلا - چھپٹی کی مانند + چھلنگا آدمی +

چھپر - ۲ - اسم مذکر (۱) وُہ سائبان جو پھونس سے ڈالا جائے - پھونس کی چھت (۲) بوجھ - بھار - بار (۳) ڈابر - پوکھر - وُہ برساتی پانی جو اکثر گڑھوں میں بھر جاتا اور اُسمیں اکثر سنگھاڑے یا کنول لگے ہوا کرتے ہیں یہ لفظ پنجاب میں زیادہ بولا جاتا ہے +

چھپر بند - ۹ - اسم مذکر - گھرامی - سائبان چھانے والا - چھپر بنانے والا +

چھپر پر پھونس نہ ہونا - ۵ - فعل لازم - نہایت مفلس ہونا - قلاش ہونا - ازحد تنگ حال اور تنگدست ہونا - تنگی سے گزارا کرنا جیسے چھپر پر پھونس نہیں نہ ڈیوڑھی پر نقارہ

چھپر پر رکھنا - ۵ - فعل متعدی - الگ کرنا - الگ کرنا - الگ کاٹنا - چھوڑ دینا چھوڑ دینا + خاطر میں نہ لانا - طاق پر رکھنا +

چھپر پھاڑ کر دینا - ۵ - فعل متعدی - از غیب سے دینا - گھر بیٹھے دولت دینا - بے محنت کچھ دینا +

چھپر چھانا - ۵ - فعل متعدی - چھپر ڈالنا - چھانا +

چھپر رکھنا - ۵ - فعل متعدی (۱) احسان رکھنا - بڑا بھاری احسان کرنا (۲) بوجھ رکھنا - الزام رکھنا +

چھپر کھٹ - ۵ - اسم مذکر - مسہری - وہ پلنگ جسکے اُوپر چھتری اور پوشش ہو + اُلس کا چھتری دار پلنگ - امیروں کے سونے کا پلنگ + ؎

جوتے ہو جو میں سو پا خاک پہ آرام سے — تنگ ہے اپنے سونے کا چھپر کھٹ کو یاد ظفر

چھپکا - ۵ - اسم مذکر (۱) پانی کا ہاتھ سے چھینٹا - چھینٹا - تریڑا جیسے پانی کا تھیکا وہ پانی کا چھپکا مارتے اشکر منہ پر ڈال لیا (۲) ایک قسم کا چھوٹا سا جال اور دو لکڑیوں میں لگا ہوا ہوتا ہے اور اس سے کبوتر باز مسجدی کے کبوتر پکڑتے ہیں (۳) ایک (۴)

چھت

زیور کا نام جو عورتیں جھومر کی طرح بالوں میں باندھکر ماتھے پر لٹکاتی ہیں (۴) پگلائی ہوئی رانگ کا چوڑا ٹکڑا (۵) صندوق وغیرہ کا چوڑا پتر جو کنڈی میں آکر اسے بند کر دیتا ہے

چھپکلی - ۲ - اسم مؤنث (۱) چھپکلی - کرلی - مرداری - وُہ جانور جو اکثر دیواروں پر رہتا اور مکھیاں کھاتا ہے (۲) پنجاب میں اُس کان کے زیور کو بھی کہتے ہیں جسے یہاں بگر کہتے ہیں (۳) دُبلی پتلی عورت +

چھپن - ۲ - صفت - پچاس اُوپر چھ - پنجاہ و شش - ۵۶ +

چھپنا - ۲ - فعل لازم (۱) پوشیدہ ہونا - پنہاں ہونا - گپت ہونا - اوپ ہونا - مخفی ہونا (۲) بچنا - آنکھ بچانا - دبکنا (۳) غروب ہونا - ڈوبنا - غائب ہونا - جیسے چاند یا سورج کا چھپنا (۴) دیوار وغیرہ پر بیل چڑھنا - ڈھکنا (۵) پردا کرنا اوٹ کرنا جیسے وہ اُن سے چھپتی ہے +

چھپنا - ۵ - فعل لازم - طبع ہونا + مُہر لگنا - نقش و نگار بننا + عکس اُترنا +

چھت - ۵ - اسم مؤنث (۱) سقف - پٹاؤ - سائبان (۲) کوٹھا - بام (۳) چھت گیری چادر چھت +

چھت بندھنا - ۵ - فعل لازم - ابر کا گھرا رہنا +

چھت پٹنا / **چھت پڑنا** } ۵ - سائبان یا سقف کا مکان کے اُوپر چھا جانا +

چھتا - ۵ - اسم مذکر (۱) پٹا ہوا راستہ - دُور تک کا پٹا ہوا راستہ (۲) مہال کی مکھیوں یا بھڑوں وغیرہ کا گھر - خانۂ زنبور - آشیانۂ زنبور (۳) گروہ - انبوہ - ٹھٹ (۴) دریائی پنسیاں جو پاس پاس ایک ہی جگہ گُھما بنالیں (۵) گھاس کا پھیلاؤ جس کی جڑ ایک ہی ہو +

چھتر - ۵ - اسم مذکر (۱) بڑا چھاتا - چتر - بادشاہ کے سر کی چھتری (۲) شامیانہ - تکیہ (۳) پناہ گاہ - مامن - ملجا و ماوا +

چھترا ؤ - ۱ - اسم مذکر (ہندو) انتشار - پراگندگی - تتر بتر ہونا +

چھتری - ۵ - اسم مؤنث (۱) چھوٹا چھاتا - آفتاب گیر - دُھوپ اور بارش کے بچاؤ کی چیز جو سر پر لگا لیتے ہیں (۲) کبوتروں کے بیٹھنے کا ایک ٹھٹر جو بلّی میں باندھکر لگا دیتے ہیں (۳) ایک قسم کا گنبد دار محل (۴) ڈولی کے اُوپر کا ٹھٹر (۵) ہندوؤں کی ایک قوم کا نام (۶ - ع) سر کے بڑے بڑے اور گھنگھریالے (۷) وُہ مکان جس میں کسی ہندو فقیر یا سمر جوگی یا راجہ وغیرہ کی ہڈیاں دفن ہوں - سماد - مقبرہ +

چھت

چھت گیری - ۱۰- اسم مؤنث - پوشش سقف - وہ کپڑا جو چھت کے نیچے خاک وغیرہ کے روکنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں +

چھتیاتا - ۱- فعل متعدی - بندوق کی شست باندھنا +

چھتیس - ۱۰- صفت - پہلے اور تیس - سی و شش - ۳۶ +

چھتیسا - ۲- صفت - وہ چھتیس ہنر جاننے والا مرد + آفت روزگار + چھنٹا ہوا نہایت تجربہ کار اور پورا عیاش - جملہ عیب و ہنر سے واقف +

چھتیسا پن - ۱- اسم مذکر عو - مکاری چالاکی - ہوشیاری عیاری +

چھتیسی - ۱- صفت - عو - تمام عیب و ہنر سے واقف - چالاک - عیارہ - مکارہ - آفت روزگار - فتنہ زمانہ - مکارہ و حیلہ باز - جہاندیدہ - تجربہ کار - گرم و سرد چشیدہ - (۲) وہ باتیں و ضع جو خباثت ہوشیاری پر دلالت کریں یا جتلائیں +

تقلید کرکے وہ مرگھا تا کی ذکر کیا   چھتیسی ہووے کیسی ہی کو تان ذومنی (رنگین)

چھٹ - ۱- حرف استثنا - چھوٹا ہوا - برگزیدہ - علیحدہ - جدا - مستثنیٰ +

توہت کرتی ہے گویاں میری ہلدی پیا   بھٹ دگانا تیرے سر پہ ہوں جیتے سلا (رنگین)

چھٹ - ۱- اسم مذکر - چھوٹا کا مخفف +

چھٹ بھیّا - ۱- اسم مذکر - گھٹیا، ہم پیشہ اونے دکاندار + نیچ قوم کا + او سادہ جیسا +

چھٹ پن - یا - **پنا** - ۱- اسم مذکر - خوردی - بچپن - لڑکپن - طفولیت - بالپن +

چھٹ - ۱- اسم مؤنث (ہندی) (۱) ماہ ہر پاکھ کی چھٹی تاریخ جسے چھٹھ بھی کہتے ہیں (۲) ہندی مہینے کی ہر کھوارے کی چھٹی تاریخ +

چھٹا - ۱- صفت - چھ سے نسبت رکھنے والا چھواں - ششم - ادس +

چھٹانک - ۱- اسم مؤنث (۱) سیر کا سولہواں حصہ - پانچ تولہ - دو اونس (۲) پانچ تولہ کا بٹ چھٹنکی +

چھٹنکا - ۱- صفت (پورب) - چھوٹا - خورد - کمتر +

چھٹنکا - ۱- اسم مذکر (لکھنؤ) ہیس کا رنگین و منقش پردہ +

رنگ کے بورے کسی کی دب گئے اے پرمن   زنانے ہیس کا جو چھٹکا لب سیا اُٹھا (رشک)

چھٹکارا - ۱- اسم مذکر - رہائی - خلاصی - خلاص + فرصت - مہلت +

چھٹکارا پانا - یا - **ہونا** - فعل لازم - آزاد ہونا - رہائی پانا - خلاص ہونا - چھٹی پانا - فرصت پانا

چھٹکارا دینا - فعل متعدی - رہا کرنا - چھوڑ دینا - فرصت دینا + موقوف کرنا - برطرف کرنا

چھٹکنا - فعل لازم (ہندی) (۱) بکھرنا - پراگندہ ہونا - پھیلنا - تتر بتر ہونا - منتشر ہونا (۲) تاروں کا کھلنا تاب سے چمکنا + روشنی ہونا - چمکنا جیسے چاندنی یا ستاروں کا چھٹکنا (۳) فوطہ یا ہونے کا حلقہ کا کمر کر ٹوٹ جانا +

چھٹنا - فعل لازم (۱) صاف ہونا - مراد یا مطلب نکلنا جیسے پیٹ یا کنواں چھٹنا (۲) گھٹا

چھٹ

ہونا کم ہونا گھٹنا - لاغر ہونا جیسے بدن چھٹنا (۳) منتخب ہونا چنا جانا جیسے گنہگاری چھٹنا (۴) قلم ہونا تراشنا + قطع ہونا جیسے درخت یا کپڑے کا چھٹنا (۵) علیحدہ ہونا جدا ہونا جیسے ساتھ سے ٹھیوں کا چھٹنا +

چھٹنا - فعل لازم (۱) رہا ہونا - آزاد ہونا - خلاصی پانا - واگزاشت ہونا (۲) پیٹ جاری ہونا - پیٹ چلنا - دست آنا (اس معنی میں پیٹ کے ساتھ آتا ہے) (۳) برطرف ہونا موقوف ہونا (۴) چھوٹنا - باقی رہنا جیسے جو انکے منہ سے چھٹے سو ہی غنیمت ہے (۵) ڈھیلا پڑنا سست پڑنا جیسے نبض چھٹنا (۶) بکھرنا - تتر بتر ہونا (۷) نکلنا - جاری ہونا چلنا جیسے فوارہ چھٹنا (۸) دغنا - سر ہونا جیسے بندوق یا توپ یا آتشبازی چھٹنا (۹) علیحدہ ہونا جدا ہونا جیسے گھر چھٹنا وطن چھٹنا - رنگ چھٹنا (۱۰) چلنا - روانہ ہونا جیسے ریل چھٹنا

چھٹواتا - ۱- فعل متعدی - رہا کرنا - جاری کرانا - جدا کرانا - موقوف کرانا - ذو نا - واگزاشت کرانا

چھٹوتی - ۱- اسم مؤنث (پورب) رعایت - تخفیف - کمی +

چھٹی - ۱- صفت (۱) چھ سے نسبت رکھنے والی ششم (۲) اسم مؤنث تاریخ ششم - (۳) بچہ پیدا ہونے کے چھ روز بعد کی رسم جس میں مہمان جمع ہوتے اور علاوہ کھانے پکتے ہیں (۴) وہ چیزیں جو زچہ اور اسکے بچے کے واسطے میکے سے چھٹی کے دن آتی ہیں جیسے کھلونے - جوڑا - مرغ - لاپا - کھچڑی - طشت چوکی وغیرہ +

چھٹی کا دودھ یاد آنا - ۱- فعل لازم مصیبت میں آرام عیش گزشتہ کا یاد آنا - مصیبت پڑنا جب نہایت سختی و مصیبت پہنچتی ہے تو ایسے موقع پر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں -

جانب میکدہ کیا وہ ستم ایجاد آیا   میکشو! دودھ چھٹی کا جو تمہیں یاد آیا (امیر)

چھٹی کا رجا - ۱- اسم مذکر - سپوتروں کا امیر خاندانی امیر ہمیشہ سے دولتمند اور آسودہ حال در اصل میں یہ شخص جسکی چھٹی پر ناچ گانا ہو اور استعداد و دولت کے کھیل ہوئی ہو

چھٹی کا کھانا - ۱- فعل متعدی وہ کھانا جو ولادت کے چھ روز بعد پکایا جاتا ہے اور نیز زچہ کا عمدہ کھانا جیسے گوند - شوربا - اچھوانی وغیرہ +

چھٹی کا کھا یا نکلنا - ۱- فعل لازم عو - سارا عیش و آرام تلخ ہو جانا گزشتہ آرام اور راحت کی کسر نکل جانا +

چھٹی - ۱- اسم مؤنث (۱) تعطیل - یوم الراحت - رخصت - فرصت - اجازت (۲) موقوفی - برطرفی (۳) چھوٹے چھوٹے لطیفے جو نقال کہتے ہیں - مثلاً دو چار چھٹیاں کہہ لو پھر رخصت (۴) مرنا +

چھٹی دینا - فعل لازم (۱) رخصت دینا - اجازت دینا (۲) موقوف کرنا برطرف کرنا (۳) بچوں کو مکتب سے چھوڑنا یا تعطیل دینا +

چھٹی ملنا - فعل لازم - فراغت پانا - رخصت ملنا + موقوف ہونا - نجات

چھٹ

ہونا + تعطیل ہونا +

چھٹی ملی - محاورہ - چلو فراغت پائی - خوب چھوٹے +

چھٹے چھماہے - تابع فعل - گاہ گاہ - گاہے ماہے + کبھی کبھی - بھولے چوکے شاذ و نادر

چھٹیاں - اسم مؤنث - نقاروں کے چھوٹے اور پتلے - ملاشبہ +

چھجا - اسم مذکر (۱) وہ آگے بڑھا ہوا چھت کا حصہ جو کڑیوں یا سلوں کا ہوتا اور بارش کی حفاظت کے واسطے یا دھوپ کے بچاؤ کے لیے لگایا جاتا ہے - طرۂ دالان دالاں - بابہ - برآمدہ + انگریزی ٹوپی کا اگلا حصہ جو دھوپ کے بچاؤ کے واسطے ہوتا ہے +

چھجانا - فعل متعدی - چھجنے کا متعدی +

چھچھڑا - اسم مذکر (۱) چیتھڑا کا مخفف - گوشت کا نکما اور پتلا حصہ - فضلہ - ریزہ - غدود (۲) صفت - لجلجا - ڈھیلا +

چھچکانا - فعل متعدی (ہندو) کتے کو لشکارنا - کتے کو پیچھے لگانا + ملامت کرنا +

چھچھے دار پگڑی - اسم مؤنث - کلغی دار پگڑی - وہ پگڑی جس کے آگے چھجا سا نکلا ہوا ہو

چہچہا - اسم مذکر - خوش الحانی - خوش آوازی - پرندوں کا شوق میں آکر بولنا (جمع کے ساتھ بولتے ہیں) یہ لفظ فارسی چہچہ بمعنی آفرین سے لیا گیا ہے جس کے معنی بلبل وغیرہ چڑیوں کے چہکنے اور بولنے کی آواز کے ہیں - ع

خواہش کب تک کب تک ... خیابان میں ہیں گے بلبلوں کے چہچہے کب تک (امیر)

چہچہا - صفت - نہایت شوخ اور سرخ رنگ + ع

ہزار پنجۂ مژگاں کا چہچہا ہو رنگ ... وہ دلربائی دست حنائی مشکل ہے (آتش)

چہچہانا - فعل لازم (۱) نغمہ سرائی کرنا - بلبل کی طرح خوش الحانی کرنا - چہکنا - پرندوں کا نوا سنجی کرنا (۲) خوشی میں آکر بولنا - خوش آوازی سے باتیں کرنا

چہچہاتا - فعل لازم - سرخی جھلکنا - شوخی برسنا +

چہچہاہٹ - اسم مؤنث - نغمہ سرائی - نوا سنجی - چہچہہ - صفیر بلبلاں +

چھچھورا - صفت - بچوں کی سی بری عادت والا - سبک وضع - سبک حرکات - کمینہ - سفلہ - اوچھا - چھچھلا - سفلہ مزاج + لچرا - پیٹ کا ہلکا - کم ظرف +

چھچھوراپن - یا - **چھچھورپن** - اسم مذکر - سفلہ پن - کمینہ پن - کمینگی - سفلہ مزاجی +

چھچھورت - اسم مؤنث - چھچھوروں کی سمجھ - سفلانہ عقل +

چھچھوندر - اسم مؤنث (۱) موش - موش کور - ایک قسم کا چوہا جو رات کو نکلتا ہے اور اُس کے جسم سے مشک سے ملتی ہوئی بو آتی ہے (۲) ایک قسم کی آتشبازی (۳) وہ عورت جو ادھر اُدھر لڑائی کرواتی پھرتی ہے +

چہر

چھچھوندر چھوڑنا - فعل متعدی - آتشبازی کی چھچھوندر کو آگ لگانا - + شگوفہ چھوڑنا - نئی بات اختراع کرکے بیان کرنا +

چھدا - اسم مذکر (۱) الزام - تہمت - بہتان - دوش (۲) گلہ - شکوہ (۳) بارِ احسان - (ہندو چھدّا بھی بولتے ہیں) +

چھدا اُتارنا - فعل متعدی - گلہ اتارنا - شکوہ اتارنا - سر سے بوجھ اتارنا + بارِ احسان اتارنا + جلدی آکر چلا جانا - آگ لینے آنا جیسے کیا چھدا اتارنے آئی تھیں

چھدا دھرنا - یا - **رکھنا** - فعل متعدی - الزام لگانا - بہتان لینا +

چھدنا - اسم مذکر - جھرجھرا + چھیدار + فرق فرق سے +

چھدرا کر چلنا - فعل لازم - ٹانگیں کھول کر چلنا - ٹانگوں کو فرق سے رکھ کر چلنا - مخنثوں یا آتشک والے کی طرح چلنا +

چھدام - اسم مذکر (پورب) دمڑی - پیسہ کا چوتھا حصہ +

چھدنا - فعل لازم (۱) سوراخ ہونا - بندھنا (۲) چبھنا - خلیدہ ہونا (۳) زخمی ہونا - مجروح ہونا +

چھدے مدّے - اسم مذکر - وہ ایک پیار کا کلمہ ہے جو ماں ننھے بچے سے خوش ہوکر صدقے قربان کی جگہ کہتی ہے اور اصل میں صدقے ہی سے یہ لفظ بگڑا ہے +

چھرّا - اسم مذکر (۱) چھوٹی چھوٹی گولیاں - ریزۂ آہن یا سرب جو بندوق میں رکھ کر چھوڑتے ہیں - سنگریزہ - چھرّے (۲) روڑے جو سنگریزوں وغیرہ میں ڈالتے ہیں +

چھرّا چلنا - فعل لازم - سنگریزوں کی بوچھاڑ ہونا + گالیوں اور آوازوں تو آنوں کا متواتر پڑنا - تبرّا کرنا +

چھرا - اسم مذکر - بڑا چاقو - دشنہ - ساطور - چھوٹی تلوار - بُغدا +

چہرہ - اسم مذکر (۱) صورت - رخسارہ - منہ - مکھڑا (۲) سامنے کا رخ - حلیہ - ملازموں کے حال و خط و خال جو دفتر ملازمت میں لکھے جائیں +

چہرہ اُترنا - فعل لازم - منہ اترنا - رخساروں کا پچکنا - صورت کا مرجھانا - پژمردگی چہرہ کا ظاہر ہونا +

چہرہ بگاڑنا - فعل لازم - صورت مسخ کر دینا - بدصورت بنا دینا - ایسا مارنا کہ شکل پہچانی نہ جاوے +

چہرہ بنانا - فعل لازم - منہ بنانا - چہرے کی لینا - منہ چڑانا +

چہرہ تمتمانا - فعل لازم - چہرہ کا گرمی یا بخار سے سرخ ہو جانا +

چہرہ شاہی روپیہ - اسم مذکر - سرکاری سکہ جس پر ملکہ معظمہ کا چہرہ بنا ہوا ہے - چہرہ دار سکہ +

چھر

چھرو ہونا - ا - فعل لازم - فوج میں نام لکھا جانا +

چھری - ۲ - اسم مؤنث - کزلک - لمبا چاکو جو بند نہ ہو سکے - چھوٹا چھرا +

چھری بند بھائی - ۱ - اسم مذکر - قصائی - بوچڑ + ہم قوم - ہم پیشہ +

چھری بھلی نہ کٹاری - ۲ - کہاوت - کوئی حیثیت اچھی نہیں + دشمن دشمن سب برابر +

چھری بھونکنا - ۲ - فعل لازم - چھری گھسیڑنا - چھری مارنا +

چھری پھیرنا - ۱ - فعل لازم (۱) ذبح کرنا - قتل کرنا - گلا کاٹنا - حلال کرنا - جان سے مارنا (۲) تکلیف دینا - آزار پہنچانا - رنج دینا - ظلم کرنا

تقدیر چھری پھیرے تو اپنوں سے نہ ہو فیض ۔ زخمی کو دیا آب نہ زخموں کی تری نے (بحر)

چھری تلے دم لینا - ۱ - فعل لازم - تکلیف سہانا - مصیبت برداشت کرنا + صبر و قرار لینا + ٹھیرنا - تامل کرنا

چھری تیز رہنا - ۱ - فعل لازم - ظلم و ستم رہنا - مارنے کو مستعد رہنا +

کل سے دِن نگہ تیز نہ خونریز رہی ۔ مجھ پہ ظالم تری ہر روز چھری تیز رہی (ذوق)

چھری تیز کرنا - ۱ - فعل متعدی (۱) چھری پر دھار رکھنا - چھری پر آب چڑھانا (۲) لوہا تیز کرنا - دھمکانا - سزا دینا - بس چلانا - قابو چلانا +

چھری تیز ہونا - ۱ - فعل لازم - قابو ہونا - بس چلنا - زور چلنا - لوہا تیز ہونا

پاک ہے چھری خوب پہ ہوتی ہے سب کی تیز ۔ چھیڑا صبا نے زلف کو تجھ پر عتاب ہے (بیل)

چھری چلنا - ۱ - فعل لازم (۱) چھریوں سے مار کٹائی ہونا (۲) کھٹا پٹی رہنا - اَن بن رہنا (۳) رنج پہنچنا - کسی کو صدمہ پہنچنا +

چھری دینا - ۱ - فعل متعدی - ذبح کرنا - حلال کرنا - چھری پھیرنا - مارنا - قتل کرنا

اپیلیں مری گھر بیلا میں بنی دو ۔ خدا کے لئے کوئی ان کو چھری دو (رنگین)

(۲) جانور کو شریعت کے بموجب ذبح کرنا

صیاد قفس میں تنگ ہوں میں ۔ اب مجھ کو چھری دے یار آکر (بحر)

چھری کٹاری - ۱ - اسم مؤنث - وہ مکرا جس میں ہتھیاروں کی نوبت پہنچے + باہمی مخاصمت - جانی دشمنی + کھٹا پٹی - اَن بن + لڑائی جھگڑا جیسے ساس نندوں سے چھری کٹاری +

چھری کٹاری بیٹھنا - ... - فعل متعدی - مستعد جنگ و آمادہ پیکار رہنا - دھمکانا - ڈرانا

کاہے ہیں وہ تیغ ابرو وہ زخم کاری دل و جگر کو ۔ بتاہی ہیں نگاہ و مژگاں چھری کٹاری دل و جگر کو (حسرت)

چھری کٹاری رہنا - ۱ - فعل لازم - باہم لڑتے جھگڑتے رہنا - اَن بن رکھنا - کھٹا پٹی رہنا +

چھڑ

چھری کٹاری ہونا - ۱ - فعل لازم - سخت دشمنی ہونا - مخاصمانہ گفتگو ہونا - لڑائی جھگڑے کی باتیں ہونا - لڑائی جھگڑا +

بس کی بزرگاں کا تھا جاں مذکور ۔ بات میں واں چھری کٹاری تھی (جرأت)

چھری مارنا - ۱ - فعل متعدی (۱) چھری بھونکنا - خنجر مارنا - زخمی کرنا - گھائل کرنا (۲) بری بات کہنا - ناگوار بات کہنا +

چھریاں بھونکنا - ۱ - فعل لازم - جا بجا تمام جسم کے اندر چھریوں سے زخم دینا - نہایت تکلیف و ایذا پہنچانا +

چھریاں کٹاون پڑنا - ۱ - فعل متعدی (۱) ہر بار رہنا - نکلنا - ٹھونسنا - کھانا چرا کر کھانا - غصہ کا کلمہ ہے جیسے بتاؤ تو یہ روٹیاں کس کے چھریاں کٹاون پڑیں (۲) کٹ کٹ کر نکلنا - اتنی سا رہنا - رتی سا رہنا +

چھریرا - ۱ - صفت - دبلا پتلا - لاغر - ہلکا پھلکا جیسے چھریرا بدن - اکہرا بدن - یکتنا -

مصرع: چھریرا سا بدن نام خدا ہے ترے دولہا کا -

چھریوں کا غسل دینا - ۱ - فعل متعدی - قتل کرنا - ذبح کرنا - چھریاں مارنا + بھاری سزا دینا + لہو لہان کرنا جیسے کوئی چھریوں کا غسل دے تو جب بھی باز نہ آئے +

چھڑ - ۲ - اسم مؤنث - پتلا اور لمبا بانس - نیزہ - چوب نیزہ و نشان و علم وغیرہ +

چھڑا - ۱ - صفت (۱) تنہا - اکیلا -

فرادہ کیس ساتھ تھے سب کب کے چل بسے ۔ دیکھیں نباہ کیونکہ ہو اب ہم چھڑے رہے (میر)

(۲) اسم مذکر) ایک قسم کا پاؤں کا کڑا - پاؤں کی چوڑی

وہ جوبن کو اپنے دکھاتی چلی ۔ چھڑے کو کڑے سے لڑاتی چلی (میر حسن)

(۳) کان کا ایک سوتیوں کا زیور +

چھڑانا - ۱ - فعل متعدی (۱) چھوڑنے کا متعدی - رہا کرانا - چھٹانا - آزاد کرانا - جدا کرنا - علیحدہ کرنا - ہٹانا جیسے زنگ چھڑانا (۲) ترک کرانا - موقوف کرانا جیسے دودھ چھڑانا یا نوکری چھڑانا (۳) کھولنا - وا کرنا جیسے پھندا چھڑانا +

چھڑائی - ۱ - اسم مؤنث (۱) رہائی کا معاوضہ - جرمانہ - رہائی - چھڑانے کی اجرت (۲) وہ دام جو صیدی اپنے کبوتر کے عوض دیکر لیجاتا ہے (۳) کھنڈ) دیہاتی لڑکوں کا کھیل کے واسطے دوسرے کے ہاتھ سے چھڑوانا (۴) وہ نقدی جو چڑیمار کو دے کر پرندوں کے چھوڑ دینے کی بابت دی جائے +

چھڑکاؤ - ۱ - اسم مذکر - آبپاشی - پانی وغیرہ کا زمین پر چھڑکنا -

ٹھنڈک کے واسطے کرتی ہے چشم تر چھڑکاؤ ۔ کہ آتش کا نہیں جاتا ہے جگر چھڑکاؤ (رشک امیر)

نقد ... اسے چھڑکاب باندھا ہے چٹا نہیں ہے تقی ... کے کلام میں موجود ہے

چھڑ

چھینٹیں ہیں رنگ میں سے بری چھڑکا ہو ۔ اب جو رونے پہ ہیں بادل بھی تو تالاب ہو (میر)

سو سمندر کا صرف کرکے جواب ۔ صحن خانہ میں کیجئے چھڑکاب (سودا)

اسی طرح شاہ نصیر اور نگہت وغیرہ کے کلام میں بھی پایا جاتا ہے وجہ یہ ہے کہ انہوں نے چھڑکا اور آب سے مرکب مانا ہے اور بقاعدۂ تبدیل متاخرین نے بائے موحدہ کو واو سے بدل کر فصیح اور عمدہ بتایا ہے مگر درحقیقت چھڑکنا مصدر سے حاصل بالمصدر ہے جس طرح بنانا سے بناؤ۔ تننا سے تناؤ وغیرہ +

چھڑکائی۔ ع۔ اسم مؤنث (ہندو) چھڑکوائی۔ چھڑکنے کی اُجرت (۲) ہندوں میں رسم ہے کہ برات وغیرہ کے موقع پر سمدھیوں کے ملنے کے وقت بھاٹ آکر کیسر یا ٹیسو کا رنگ ہاتھ میں لے کر سب کے کپڑوں پر چھڑکتا ہے اس کا نیگ جو ملتا ہے وہ چھڑکائی کہلاتا ہے نیز دھیلا یعنی داماد جو گلاب پاش سے گلاب پاشی کرتا ہے وہ اپنا حق الگ لیتا ہے اُسے بھی چھڑکائی کہتے ہیں

چھڑکنا۔ ع۔ فعل متعدی (۱) آبپاشی کرنا چھڑکاؤ کرنا۔ زمین وغیرہ میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر اُسے تر کرنا۔ پاشیدن کا ترجمہ (۲) نثار کرنا۔ تصدق کرنا جیسے جان چھڑکنا جو (۳) رنگ پاشی کرنا۔ رنگ ڈالنا۔

چھڑکوانا۔ ع۔ چھڑکنے کا متعدی +

چھڑنا۔ ع۔ فعل لازم شروع ہونا۔ آغاز ہونا جیسے ستار چھڑنا۔ ذکر چھڑنا + بجنا +

چھڑنا۔ ع۔ فعل متعدی موسل سے ٹھوک کر صاف کرنا + اوکھلی میں ٹھوک کوٹنا +

چھڑوانا۔ ع۔ فعل متعدی چھڑوانا۔ آوازہ توازہ پھکوانا + غصہ دلوانا۔ چھیڑ خانی کرانا +

چھڑوانا۔ ع۔ فعل متعدی صاف کرانا + جدا کرانا +

چھڑی۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) پتلی لکڑی۔ چوب دستی۔ بید۔ قمچی (۲) وہ جھنڈی جو کسی بزرگ کے نام کی بنائی جائے جیسے مدار و میراں جی کی چھڑیاں (۳) جو تمی کھیلنے کی پھولوں کی قمچی (۴) گوکھرو اور چنگی وغیرہ کی سیدھی ٹکس جو عورتیں اکثر پجامے وغیرہ میں ٹانکتی ہیں (۵۔ صفت) تنہا۔ اکیلی۔ (رباعی امداد علی بحر)

جس وقت چلی یہ جان پیاری اپنی ۔ یاروں کو ہوئی دریغ یاری اپنی

دو گام دیا نہ جو بدستی سے ساتھ ۔ دنیا سے چلی چھڑی سواری اپنی (بحر)

چھڑی سواری۔ س۔ اسم مذکر۔ جریدہ۔ یک بینی و دوگوش۔ تنہا +

چھڑی چھٹانک۔ ع۔ صفت۔ درم نقد۔ جریدہ۔ تنہا + ٹکٹک۔ سبکبار۔ سبکسا۔ سبکدوش +

چھڑیوں کا میلا۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ میلا جو کسی بزرگ کی جھنڈیوں کے نام سے کیا جاتا ہے جیسے مدار کی چھڑیاں۔ بھیراں جی کی چھڑیاں۔ ظاہر پیر کی چھڑیاں۔ نیز بی جی کی چھڑیاں جو چیت اور اسوج میں اجمیر کو ہندوؤں میں پوجی جاتی ہیں اور ظاہر پیر کبھی سلونوں کے دن + ھ

چھل

میری آہوں نے جو گاڑے چرخ پا پنے نشاں ۔ تارے بنکے سیر کو چھڑیوں کا میلا ہوگیا (ظاہر)

چھکا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اینٹوں اور پتھروں وغیرہ کا فرش جو اکثر چھتوں یا صحن وغیرہ میں لگایا جاتا ہے (۲) داغ جیسے لوکا جھلسا مثلاً جلتی ہوئی لکڑی کا چھکا لگا دیا +

چھکا دینا۔ یا۔ لگانا۔ ع۔ فعل متعدی (۱) اینٹوں کا فرش جمانا (۲) آگ سے جلا دینا۔ لوکا یا آنچ لگا دینا +

چھکا۔ ع۔ اسم مذکر۔ چھے سے نسبت رکھنے والا۔ گنجفے یا تاش کا وہ پتا جس پر چھے نشان یا علامتیں ہوں اور قماربازی میں وہ داؤں جس میں پانسہ پھینکنے سے چھ کے عدد یا نشان کا پہلو پڑے چنانچہ پو چھکا بہت بولتے ہیں +

چھکا چھک۔ ع۔ تابع فعل (۱) سیر۔ اگھایا (۲) بدست۔ سرشار۔ مست۔ نشہ میں چور +

چھکا دینا۔ ع۔ فعل متعدی۔ سیر کر دینا۔ اگھا دینا۔ غنی اور بے پروا کر دینا +

ساقی تری نگاہ نے ایسا چھکا دیا + غم دوجہاں کا بس سے یکبارگی گیا (مشتر)

چھکانا۔ ع۔ فعل لازم۔ (دکھنی) چھپانا۔ چھپا کرنا +

چھکانا۔ ع۔ فعل متعدی سیر کرنا۔ پیٹ بھرنا۔ اگھانا۔ مستغنی کرنا + ے

چھکا دیں گے تجھے بند گٹھ نے چھکائے جا ۔ یہی تو چاہا ہے ہو ہم کلام چھکنے کو (ناسخ)

چھکڑا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) گڈا۔ چھے بیلوں کی گاڑی۔ اسباب لادنے کی بڑی گاڑی (۲۔ صفت) وہ چیز جس کے انجر پنجر ڈھیلے ہوں۔ وہ چیز جو کام دیتے دیتے چھکا ہو جائے۔ زہی لڑکھڑ +

چھکنا۔ ع۔ فعل لازم۔ سیر ہونا۔ دل بھرنا۔ اگھانا۔ مستغنی ہونا۔ بے پروا ہونا +

چھکنا۔ ع۔ فعل لازم۔ نوانجی کرنا۔ چھپانا۔ خوش الحانی کرنا +

چھکے چھوٹنا۔ ع۔ فعل لازم حواس باختہ ہونا۔ عقل زائل ہونا۔ بے اوسان ہونا۔ گھبرا جانا (اصل میں چوسر انبار کی اصطلاح تھی)

تختۂ نرد عشق دل کھیلا جو ہم یار سے ۔ پٹ گئے ایسے سب چھکے سرشیا ہو گیا (آتش)

چھل۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) دیوار کا کوئی ٹکڑا جو گر پڑا ہو۔ دیوار کی چندگری ہوئی اینٹیں (۲۔ اسم مذکر) مکر۔ فریب۔ دھوکا۔ چھل چھتر۔ عیاری بھگل۔ پاکھنڈ۔ دم +

چھل بل۔ یا۔ بٹے۔ ع۔ اسم مذکر۔ چھل۔ فریب۔ مکر و خدع۔ دم اور دھوکا (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

چھل بل۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (چھل بٹا) (۲) شوخی۔ چالاکی +

قسم اس سر کی ہوں میں سیدھا آدمی نہیں آتا مجھے چھل بل سے اِخلاص
جو تم بھولے ہو چھل بل کے تو ہم کیں کرو جا کر کسی چنچل سے اِخلاص

چھل بل کرنا - ہ - فعلِ مُتعدی - دم دینا - فریب دینا - دھوکا دینا - جیسے
ہم سے کر کے چھل بل سیاں سوتن گھر گئے گئے (گیت) ●

چھل کرنا - ہ - فعلِ مُتعدی - دھوکا دینا - چالاکی کرنا - عیاری کرنا - حیلہ کرنا - فریب دینا - جیسے بل کہے چھل نکے ●

چُہَل - ہ - اِسم مُونث - ہنسی - مزاح - خوش طبعی - دل لگی ● مسخراپن ● زندہ دلی - خوش مزاجی ●

چُہَل باز - و - صفت - ظریف - خوش طبع - مسخرہ - زندہ دل - خوش مزاج - ٹھٹھے باز - ٹھٹول ●

چِہَل یا چِہِل - ف - صفت - چالیس ●

چہل ابدال - ف - ع - (وہ چالیس تن جنکے وجود کی برکت سے بعقائد صوفیۂ اہل اسلام خداوندِ کریم نے عالم کو قائم رکھا ہے - نیز فقر کے ایک بڑے مرتبے اور مقام کا نام) ●

چہل چراغ - ف - اِسم مذکر - ایک قسم کے برنجی جھاڑ کا نام جس میں چالیس چراغ ہوتے ہیں - اور وہ فرش پر رکھا جاتا ہے -

جو سوزِ عشق سے میں ہو کے داغ داغ جلا تو جسنے دیکھا یہ جانا چہل چراغ جلا (ظفر)

چہل قدمی کرنا - و - فعلِ لازم (۱) ٹہلنا - چالیس قدم تک پھرنا - ہوا کھانا - سیر گشت کرنا - تفریحِ طبع کے واسطے مشی کرنا -

خانۂ ہستی کا اپنے صحن ہے دشتِ عدم رہ کر یہیں چہل قدمی گر فرصت نہیں (ذوق)

چَہلا - و - اِسم مذکر (پُورب) خلاب خلاص - وُہ زمین جو پانی اور دلدل سے پُر ہو - کیچڑ کی زمین چنانچہ چہلے کی بھینس سُہد نے بھی فسانۂ عجائب میں لکھا ہے (یہ لفظ صاحب فرہنگ جہانگیری نے چہلہ مگر زبان زد عوام چہلا درج کیا ہے) ۲ - صفت - گیلا - چوڑا جیسے بچے نے مُوت مُوت کر بچھونا چہلا کر دیا ●

چَھلّا - ہ - اِسم مذکر (۱) حلقہ - کنڈلی - قُلابہ - کڑا (۲) مُندری - انگشتری - کچھ سونے چاندی یا اور دھات کا بن نگینہ کا حلقہ جو ہاتھ یا پاؤں کی اُنگلیوں میں پہنا جاتا ہے (۳) نیچے کے وہ نشان جو کلابتوں یا ریشم کے گول گول ڈالے جاتے ہیں (۴) ایک قسم کا پنجابی گیت اور نیز وہ تکرار فقرے جو بھیڑے دیوالی دسہرہ میں گا کر مانگتے پھرتے ہیں (۵) گھر کی وُہ دیوار جو ایک رُخ سے پختہ اور دُوسری جانب سے کچی ہو (بحر) خرابی لائیگا اک دن فراق اُس یار جانی کا، ہمارے قصرِ تن میں چاہئے چھلا نشانی کا (۶) وُہ تیل

کے چند قطرے جو کسی بوتل میں نیبو وغیرہ کا عرق بھر کر ہوا سے بچانے اور اُسکے محفوظ رکھنے کے واسطے ڈالدیتے ہیں - اسکے تازہ عرق بگڑنے نہیں پاتا ●

چھلّا دھوکر اُٹھانا - ہ - فعلِ متعدی - عورتوں کی منت کا چھلا پاک کر کے رکھنا کہ کامیابی پر بلند دیا جائے - عورتیں اپنی مراد کے واسطے ایسا کرتی ہیں ؎

رنگیں سے لیا تھا میں نے لاکر چھلا دکھلا ڈھنگی کیا مُنہ اُسے کھو کر چھلا
پاؤں جو وہ چھلا تو دوا بیٹھک دوں منت کا اُٹھاتی ہوں یہ دھوکر چھلا (رنگین)

چھلّا چُھپَول - ہ - اِسم مذکر - شوخ طبع لوگوں کا ایک کھیل ہے کہ ہاتھ کا چھلا اُتار کر کسی مُٹھی میں چھپا دونوں مُٹھیاں بند کر لیتے ہیں جو شخص چھلے والی مُٹھی پکڑ لیتا یا اُسکی طرف اشارہ کرتا ہے اُسی کا چھلا ہو جاتا ہے - بعض اوقات دو تھوک بنا کر بھی کھیلتے ہیں ●

چھلّا نشانی کا - ہ - اِسم مذکر (نشانی کا چھلا زیادہ بستے ہیں) وُہ سونے یا چاندی کا حلقہ جو اپنے ہاتھ سے اُتار دُوسرے شخص کو بطور یادگار دیں یا دوسرے سے لیں لیکن اکثر محبوبوں کے ساتھ یہ امر ہوا کرتا ہے -

بکسوں کیا حال میں چھلا اپنی ناتوانی کا بنا طوقِ گراں گردن میں چھلا نشانی کا (ناسخ)

چَھلانگ - ہ - اِسم مُونث - زقند - جست - چوکڑی - کُلانچ - پھلانگ - پھاند

چھلانگ مارنا یا چھلانگنا - ہ - فعلِ لازم - جست لگانا - اُچھل جانا - کُود جانا - پھاند جانا ●

چَھلاوا - ہ - اِسم مذکر (۱) لُغوی معنی چھل دینے والا - اصطلاحی آسیب - غول بیابانی - شہابہ - اگیا بیتال (وُہ فاس فورس یعنی پُرانی ہڈیوں کا روشن مادہ جو اکثر دلدلوں میں پانی کے قریب یا پُرانے قبرستان وغیرہ میں شب کے وقت چمکتا ہوا دکھائی دیتا اور اپنی خفت کے باعث ہوا کے ساتھ اُڑتا پھرتا ہے بلکہ جب کوئی آدمی اُسکے پاس سے نکل جاتا ہے تو اُس ہوا کے خلا میں جو اُسکے چلنے سے پیدا ہوتا ہے وہ ساتھ ساتھ چلا آتا ہے - جاہل لوگ اسی کو بھوت پریت خیال کر کے ڈر جاتے اور اکثر بیمار پڑ جاتے ہیں بلکہ بعض کہتے ہیں کہ مختلف صورتیں میں رُوپ دکھاتا ہے (مثنوی) چھلاوے کی مانند یں دل کو چھل کر ● جا کے بار وہ دلدار چلتا -

(۲) صفت - شوخ - طرار - معشوق - چلبلا آدمی ● وُہ شخص جو گھڑی کہیں اور گھڑی کہیں ہو - بجلی کی طرح ایک جگہ نہ ٹھہرنے والا آدمی -

دم میں آنکھوں سے ہو غائب نظر آجانا ہے صاف بجلی کی سی چھل بل ہے چھلاوہ تن (ہمت)

(۳) شعبدہ باز - طلسم دکھانے والا - اِندرجال کرنے والا ●

چھلاوا سا - ہ - صفت - تُرت پُھرتیا سا - چالاک سا - طرار سا - برق سا - شعلہ سا - شہابہ کی مانند - شعبدہ باز سا -

چھل

جھوٹے نہیں ہیں ہم ہو ہمیں پرچلے یارو ٭ مجھکو بھی چھلاوا سا یکبار نظر آیا (مصحفی)

چھلاوا سا پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اہل کملا پھرنا۔ شوخی دکھلانا۔ انداز معشوقانہ کے ساتھ پھرتیلوں کی طرح پھرنا۔ طرارے بھرنا ٭

چھلاوا کھیلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھلاوے کا دوڑا دوڑا پھرنا۔ شہابہ سا کبھی ادھر کبھی اُدھر چمکنا۔ ؎

لالۂ خود رو یہ انگارا بنا صحرا میں ہے ٭ یا کسی مجنوں چھلاوا کھیلتا صحرا میں ہے (ظفر)

چھَلَنْدَار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پرائی۔ ایک قسم کے ڈوم جو اکثر دائرہ بجا کر پریوں کے گیت گاتے ہیں اگر چگلتے گلتے عمر گذر جاتی ہے مگر ان لوگوں کو گانا نہیں آتا۔

چھَل پلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بازار میں کھڑے ہو کر راسوں کو کٹورے بجا بجا کر پانی پلانا۔ ؎

کہیں چھل پلاتا تھا سقا سبیل ٭ کہ تھا دور تک پر مشک سے رود نیل (رنگین)

چھَل بَل۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گہما گہمی۔ رونق۔ آبادی۔ گرمیٔ ہنگامہ۔ ادوانی جیسے بیٹیاں ٹھنٹھناری میں چہل پہل ہو رہی ہے ؎ رونق وہ بزم تھا وہ جب تک اک گھر میں مرے چہل پہل تھی۔ (۲) خوشی۔ خرمی۔ زندہ دلی۔ مزاح و خوش طبعی۔ ہنسی ٹھٹھا (اسکی اصل چہل یعنی مذاق ہے)

چھُلچھُلانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پانی چھوڑنا۔ چھل چھل موتنا۔ پیشاب کرنے کی آواز۔ (۲۔ گنوار) اترانا ٭

چھل چھل موتنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عورت کے موتنے کی آواز۔ ڈر یا خوف کے مارے دھل دھل کر کے موتنا ٭

چھلکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پوست۔ چھال۔ قشر۔ کھال۔ بکل ٭

چھلکا اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھیلنا۔ پوست جدا کرنا۔ کھال اتارنا۔ بکل دور کرنا۔ پوست کشیدن کا ترجمہ ٭

چھلکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ لبالب بھر کر گرا دینا۔ گرانا۔ ڈھلکانا۔ لبریز چیز کو جنبش دیکر گرانا۔ لبالب بھر دینا ٭

چھلکتا ہوا۔ ہ۔ صفت۔ لبریز۔ لبالب۔ بھرا ہوا ٭

چھلکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لبریز ہو کر ٹپکنا۔ ڈھلکنا۔ نیچے گرنا۔ اُبلنا۔ باہر نکلنا۔ رقیق چیز کا لبالب ہو کر بہنا (گیت) رنگ کی گاگر یا چھلک دی موری۔ بھر دلبر تو سے ساری رنگی۔ چھاڈ ڈورا اچرا میں گاری دوگی۔ (برق) بادۂ دولت ذرا سے میں چھلک جاتا ہے ٭ جام کمظرفی کم ظرف چھلک جاتا ہے) (۲) کمہاروں کی اصطلاح میں کسی قدر خالی ظرف کو بھر کر پورا کر دینا۔ مثلاً ان کا قالب کسی قدر خالی رہ جائے تو کہیں گے کہ اسے چھلکا

اور اگر زیادہ بھرا ہوا ہو تو وہاں غرض ہوگی کچھ خالی کر دو ٭

چھُلکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عورت کا موتنا۔ پانی چھوڑنا۔ بغیر ارادہ تھوڑا سا پیشاب خواہ خوف کے باعث یا کسی اور وجہ سے نکل جانا ٭

چھُلکیوں موتنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ چلوؤں موتنا۔ بہت سا موتنا۔ ڈر کے مارے بہت سا پیشاب نکلنا۔ جیسے ذرا آنکھ بھر کے دیکھا اور چھلکیوں موت دیا۔ نہایت ڈرنا۔ از حد رعب میں آنا ٭

چہلم۔ ف۔ صفت (۱) چالیسواں۔ چالیس سے نسبت رکھنے والا (۲۔ اسم مذکر) وہ رسم جو میت کے سوا مہینے بعد ادا کی جاتی ہے۔ شہدائے کربلا کا چالیسواں جو ہر محرم کے چالیس روز بعد کیا جاتا ہے ٭

چھلنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جل دینا۔ دم دینا۔ پھسلانا (۲) بڑی چھلنی۔ غربال۔ تار۔ ہانگی۔ چھاننا ٭

چھلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خراشیدہ ہونا۔ کسی چیز کا پوست اُتر جانا۔ چمڑا اکھڑنا۔ کھال اُدھڑنا۔ رگڑ لگنا۔ چینٹ آنا۔ کھرنچ لگنا ٭

چھلنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) غربال۔ چھاننے کا آلہ۔ چھنی۔ چھلنی ٭

چھلنی میں ڈال چھاج میں اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ رسوا کرنا۔ الم نشرح کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ بات کا بتنگڑ بنانا۔ ذرا سی بُرائی کو بڑھا کر بیان کرنا جیسے ساس نندیں ایک بُرائی ہو تو چھلنی میں ڈال چھاج میں اڑائیں ٭

چھلنی ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم (کنایۃً) سوزن زدہ ہو جانا۔ سوراخ سوراخ ہو جانا۔ تیروں سے بندھ جانا۔ ؎

کاوش مژگاں سے چھلنی ہو گئے پائے نظر ٭ سوزن چلے زبان خار صحرا ہو گئی (برق)

چھلَوری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ چھالا جو انگلی یا کبھی ناخن کے اندر ہو جاتا اور بغیر چیرا دیئے اچھا نہیں ہوتا۔ اسکی نسبت لوگوں کا گمان ہے کہ یہ اُس مٹی کے ہاتھ میں لگ جانے سے پیدا ہوتا ہے جس پر سانپ کی مستی کے جھاگ گرتے ہیں۔ اُنگل ہڑا ٭

چھلے کا گُل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ داغ جو معشوق کا چھلا لال کر کے محبت جتانے کی غرض سے اپنے جسم پر کھاتے ہیں۔ ؎

گُل کھائے ہیں معشوق کے چھلوں کے یہاں تک
ہاتھوں پہ گماں ہے مرے طاؤس کے پر کا۔ ؎

چھٹا نہیں تو چھلے کا گل اے نگار دے ٭ کچھ تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے (دلاہم)

چھلیا۔ ہ۔ صفت۔ فریبی۔ شعبدہ باز۔ جل باز۔ دمباز۔ دھوکے باز۔

چھم

چھما۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) عفو۔ لغوی معنے معافی۔ درگزر۔ خطا بخشی۔ مجازی مہربانی۔ کرپا۔ رحم۔ ترحم +

چھما کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندی) مہربانی کرنا۔ کرپا کرنا۔ دیا کرنا۔ رحم کرنا۔ معاف کرنا۔ درگزر کرنا۔ سزا دینے سے باز رہنا +

چھم چھم۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رم جھم۔ مینہ کے آہستہ آہستہ برسنے کی آواز۔ ٹھماٹھم۔ (ٹھمری)

چھم چھم چھم چھم مینہا برسے لجے مہارا جیارا
پردا پچھوا پون چلت ہے کیسے باروں دیارا

(۲) گہنے کی آواز۔ گھنگروؤں کی آواز۔ جھنکار (ہندو اس معنی میں بالضم بولتے ہیں)

چہ میگوئیاں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ طعن۔ تعرض۔ نکتہ چینیاں۔ طعنے مہنے کی باتیں۔ لاڈ پیار کی باتیں۔ ناز نخرے کی باتیں۔ نخرا تِلّا +

چھن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کسی جلتی ہوئی چیز جیسے توے وغیرہ پر پانی پڑنے کی آواز۔ روپے کی آواز۔ گھنگروؤں کی آواز (۲) سنگریزہ۔ چھوٹے چھوٹے کنکر۔ بجری (۳۔ ہندو) کنگن۔ نگری۔ وہ زیور جو ہاتھ میں چوڑیوں کے درمیان پہنتے ہیں (۴) ایک قسم کے ٹکے جو دُولہا سسرال میں سنا کر انعام لیتا ہے جیسے چھن پکائی چھن پکائی چھن پکے کا تھا + تیری بیٹی ایسی رکھوں آنکھوں میں کا ٹھرا۔ (یہ صرف ہندوؤں میں دستور ہے)

چھن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تلنے کی آواز۔ کڑکڑاتے تیل میں کوئی چیز پڑ جانے کی آواز۔ (۲) گھنگروؤں کی آواز۔ پایل یا کسی اور خولدار زیور کی آواز جس میں گھنگرو پڑے ہوئے ہوں +

چھن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پل۔ لمحہ۔ ثانیہ۔ سیکنڈ +

چھنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بڑی چھلنی۔ غربالِ کلاں +

چھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کسی چیز کا چھلنی سے نکلنا۔ چھانا جانا (۲) تیروں یا گولیوں سے بدن کا چھد جانا۔ مشبک ہونا (۳) سوراخ سوراخ ہونا۔ چھید چھید ہونا جیسے کپڑا چھن جانا (۴) لڑائی ہونا۔ بگاڑ ہونا۔ آپس میں چلنا جیسے روس روم میں چھن رہی ہے (۵) تحقیقات ہونا۔ تجسس ہونا جیسے مقدمہ کا چھنتا (۶) روشنی شمع و ماہ یا آفتاب وغیرہ کا باہر نکلنا +

چھناکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جھنکار۔ کھناکا۔ ٹھناکا۔ روپیہ کی آواز۔ دولت کی آمد +

چھنال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خراب عورت۔ بدعورت۔ اوباش اور بدوضع عورت۔ بدکار عورت۔ فاحشہ۔ فاجرہ۔ زانیہ۔ قحبہ (۲) شہوت پرست۔ چھنال۔ چنچل

چھنو

(۳) شوخ۔ بیباک۔ بے شرم۔ بیحیا۔ ؎

سرتا پا شرم وہ پری ہے + لیکن ہیں بڑی چھنال آنکھیں (ناسخ)

(۴) عیارہ۔ مکارہ۔ چالاک۔ ہوشیار۔ بدذات۔ شریر +

چھنال پن / **چھنال پنہ** ہ۔ اسم مذکر۔ اوباشی۔ بدوضعی۔ زناکاری۔ بدکاری۔ شہوت پرستی۔ شوخ پن۔ شرارت۔ حرمزدگی۔ بےشرمی۔ بیحیائی۔ بےباکی۔ عیاری۔ مکاری۔ کیادی +

چھنالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بدکاری۔ زناکاری۔ حرام کاری +

چھنالا کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حرام کرنا۔ حرام کاری کرنا۔ بدکاری کرنا۔ زنا کرنا۔ چھاری پن کرنا۔ قحبہ پن کرنا۔ قحبہ بننا۔ کسب سمانا +

چھناؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھنٹن۔ چھانٹ +

چھنٹنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) الگ ہونا۔ جُدا ہونا۔ انتخاب ہونا۔ جیسے دس میں سے پانچ چھنٹنا (۲) کم ہونا۔ دُبلا ہونا جیسے بدن چھنٹنا (۳) صاف ہونا۔ علیحدہ ہونا جیسے کنوؤں چھنٹنا وغیرہ باقی معنی دیکھو (چھٹنا) +

چھنچھنانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھن چھن کی آواز نکلنا۔ جھنکار ہونا +

چھند۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دوسرے کی تصنیف کو اپنی تصنیف ظاہر کرنا۔ (۲) چھل۔ مکر و فریب۔ چھل چھپل (۳) نظم۔ اشلوک۔ ایک خاص قسم کے اشعار۔ (۴) وزن۔ بحر۔ لے۔ سُر (۵) معنی بیان۔ مطالب +

چھند بند۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مکر۔ فند۔ فریب۔ چالاکی۔ عیاری +

چھند چور۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) تصنیف چوٹا +

چھند ماترا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تقطیع۔ اوزانِ بحور +

چھنرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پورب (۱) زانی۔ زناکار۔ بدکار۔ اوباش۔ عیاش۔ چھنالا کرنے والا (۲) شہدا۔ لُچّا۔ رند۔ شرابی +

چھنکا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) اچھے اُٹلیس کا لاؤ (۲) صنعت۔ پھانسی

چھنگلی۔ یا چھنگلیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہاتھ یا پاؤں کی سب سے چھوٹی انگلی۔ من انگلی۔ کلک۔ خنصر +

چھنلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (چھنال) +

چھن مُن۔ یا چھنن منن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گھبرانے یا تلے جانے کی آواز +

چھنوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھیننا کا متعدی +

چھنوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھاننے کا متعدی +

چھنو۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) پیار۔ محبت (۲) رحم۔ الطاف۔ مہربانی (۳) شفقت

چھو

چھو ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) خفا ہونا۔ جھنجلانا ٭

چھُو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کچھ پڑھکر پھونکنے کی آواز ٭ جادو۔ افسوں۔ منتر ٭ دم ٭ دُعا

چھو بنا۔ یا۔ ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ ہوا ہونا۔ رخصت ہونا۔ چلتا بنا۔ ہوا بتا ٭ چلدینا۔ کافور ہونا۔ چمپت ہونا۔ غائب ہونا۔ صرف میں آجانا ٭

چھوچھو بتا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (چھو بتا) ٭

چھوچھو بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ احمق بنانا ٭

چھو کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دم کرنا۔ دعا پڑھکر پھونکنا ٭

چھو منتر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جادو یا افسوں پڑھکر پھونکنے کو چھو منتر کہتے ہیں کیونکہ منتر بمعنی سحر اور چھو بمعنی دم آیا ہے۔ ؎

پڑھکے چھو منتر جو کہتا تھا کسی کے منہ میں ٭ سو وہ اللہ ہو کے کیکر منہ پہ اپنے تالیڑا (جرأت)

چھو ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ غائب ہونا۔ رفوچکر ہونا۔ غائب غلہ ہونا۔ کافور ہونا ٭

چھُوا چھُو۔ ہ۔ اسم مونث۔ دھوبیوں کے کپڑا دھونے کی آواز ٭

چھُوارا۔ یا۔ چھُہارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خرما۔ تمر۔ ایک قسم کی بڑی سوکھی کھجور ٭

چھوارا بیر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سرخ اور شیریں لمبا اور پرکار بیر ٭

چھُوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھونا کا متعدی۔ لگانا۔ مس کرنا ٭

چھُوبنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گیلی مٹی سے سوراخ دیوار وغیرہ کا بھرنا۔ مٹی تھوپنا۔ مٹی چڑھانا۔ کچی دیوار کی مرمت کرنا۔ کچی دیوار میں مٹی لگانا ٭

چھُوت۔ ہ۔ اسم مونث (۱) چھواؤ۔ مس (۲) ناپاک آدمی کا سایہ۔ پلید کا پرچھاواں۔ پرتوا۔ سایہ (۳) ناپاکی۔ پلیدی۔ نجاست ٭

چھوت اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نجس آدمی کے سایہ کا دفعیہ کرنا۔ پرچھائیں کا علاج کرنا۔ منتر سے اچھا کرنا ٭

چھوت جھاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (چھوت اُتارنا) (ہندو بولو جہل بر عذن بہت بولتے ہیں)

چھُوٹ۔ ہ۔ اسم مونث (۱) رہائی۔ آزادی۔ مخلصی (۲) فرصت۔ مہلت۔ چھٹکارا ؎

جام نے ہاتھ میں از شیشہ ساغر نقل ٭ نہیں عیاش کو اب بزم خرابات سے چھوٹ (عیش)

(۳) تخفیف۔ کمی۔ چھوٹتی (۴) بنیٹ پھکیت یا بکیت کا اس طرح بیتارہ ہوکر باہم مقابلہ کرنا کہ حریف کو اجازت ہو کہ جہاں خالی دیکھے باشوق مارے۔ ؎

لگیا رشک قمرات کو اس کھات سے چھوٹ ٭ گئی خورشید درخشاں کی پہ پٹڑی سے چھوٹ (نصیر)

(۵) بے تکلفانہ مزاح۔ گالی گفتار۔ گالی گلوج۔ پھکڑ۔ مغلظات (۶) ایک صاحب اس کے معنی بے ساختہ اور خوبصورتی کے بھی لکھتے ہیں (۷) طلاق۔ متعنی

چھو

یہ معنی بھی گو قرین قیاس ہیں مگر سننے میں نہیں آئے۔ دیگر لغات سے معلوم ہوئے ہیں (۸) کبوتربازوں کی اصطلاح میں مقام جہاں سے کبوتر کے چھوڑنے کی شرط ہو ٭

چھُوٹ لڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کسی فن چوب بازی کے کامل فن سے بہت سے آدمیوں کا ہتیاروں کے ساتھ مقابلہ ہونا اور اُس کامل کو جواب دینا۔ دو فن سپہگری کے کاملوں کا اِس طرح پر لڑنا کہ باہم جس کا جی چاہے جہاں چوٹ مارے۔ ؎

نگہ ناز اُسکے عاشق سے ٭ چھوٹ کس کس ادا سے لڑتی ہے (ذوق)

(۲) گالی گلوج لڑنا۔ پھکڑ لڑنا ٭

چھُوٹ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) فرصت ہونا۔ وقت ملنا (۲) پھکڑ ہونا۔ بے تکلفانہ مزاح ہونا (۳) چوب بازی میں بے قید ہوکر پھری گدکوں سے لڑنا ٭

چھوٹا۔ ہ۔ صفت (۱) کوتہ ٭ اوچھا ٭ تنگ (۲) صغیر۔ کوچک۔ خرد۔ اصغر۔ قد میں یا عمر میں کم (۳) کمتر۔ کہتر۔ گھٹتا۔ تھوڑا (۴) کمینہ۔ نیچ (۵) کم۔ تھوڑا۔ قلیل (۶) ادنے۔ اعلے کا نقیض ٭ ارزل ٭

چھوٹا چلّا۔ ا۔ اسم مذکر۔ دسواں بیسواں اور مہینے کا غسل جو زچہ کو دیا جاتا ہے۔ زچہ خانوں میں بھی چلّے کی رسمیں مختصراً ادا کی جاتی ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا

چھوٹا صاحب۔ ا۔ اسم مذکر۔ جج۔ جنٹ مجسٹریٹ۔ ڈپٹی کمشنر سے کم درجہ کا حاکم۔ ڈپٹی کمشنر کا نائب۔ جسٹر اہلکار عدالت خفیفہ کا چھوٹا منصف۔ کم درجہ کا جج ٭

چھوٹا کپڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ انگیا۔ سینہ بند۔ تان۔ فارسی سلانچہ۔ سلانچہ۔ خانچہ۔ خانا کچہ ٭

چھوٹا منہ بڑی بات۔ ہ۔ کہاوت۔ اپنی لیاقت سے زیادہ بات کہنی۔ حوصلے سے بڑھکر بات۔ بڑوں کی عیب گیری ٭ کم رتبہ اور بے حقیقت کا اپنے حوصلے سے زیادہ کام۔ ؎

شب غم کا بیان کیا کیجے ٭ ہے بڑی بات اور چھوٹا منہ (محسن)

چھوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دیکھو چھٹنا نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ (۲) کھلنا۔ رسی تڑانا جیسے گھوڑے کا چھوٹنا (۳) اسپ نر کا اسپ مادہ سے مجامعت کرنا جیسے گھوڑا اُس گھوڑی پر دو بار چھوٹا ٭

چھوٹی الائچی۔ ا۔ مونث۔ سفید الائچی۔ ہیل خورد ٭

چھوٹی اُمّت۔ ا۔ اسم مونث (۱) اخیر زمانہ کی اولاد۔ حال کی اولاد۔ موجودہ زمانہ کی پیدائش (۲) کمینے آدمی۔ کم ذات۔ نیچ قوم۔ فرومایہ۔ ذلیل آدمی جیسے چھوٹی امت کے لوگ ٭

چھو

چھوچک - ۱۔ اسم مؤنث۔ زچہ خانہ کی ایک رسم کا نام۔ چوچلی +

چھوچھو - ۱۔ اسم مؤنث۔ عو۔ بچوں کی چھی چھی دھونے والی عورت۔ پوتڑے دھونے والی + دایہ۔ کھلائی۔ وہ لڑکی جو لڑکیوں کی خدمت کے واسطے مقرر ہوتی ہے +

نئے سے کلیجہ کو کیا اُس کے ہوا لوگو + کہ اماندلوں رہتی ہے دلگیر مری چھوچھو رنگیں

چھوڑنا - ۱۔ فعل متعدی (۱) ترک کرنا۔ تیاگنا۔ رد کرنا۔ (۲) رہا کرنا۔ آزاد کرنا۔ نجات دینا۔ (۳) بخشنا۔ معاف کرنا۔ جیسے سود چھوڑنا (۴) فیر کرنا۔ بندوق چلانا۔ بندوق خالی کرنا۔ توپ سر کرنا (۵) بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ شلا رگ چھوڑ کر کاٹنا (۶) واگذاشت کرنا (۷) استعفا دینا۔ نوکری سے علیحدگی اختیار کرنا (۸) طلاق دینا۔ قطع تعلق کرنا (۹) ہجرت کرنا۔ دوسری جگہ جا رہنا (۱۰) چھوٹنا۔ دوڑانا جیسے کتے یا کسی شکاری پرند کو شکار پر چھوڑنا۔ (۱۱) جھٹکنا۔ علیحدہ کرنا جیسے ہاتھ سے چھوڑنا۔ (۱۲) تخلیہ کرنا۔ علیحدہ ہونا۔ (۱۳) مکان خالی کرنا۔ اُٹھنا جیسے گھر چھوڑنا (۱۴) باقی رکھنا۔ بچا رکھنا (۱۵) لڑکانا۔ غلطاں کرنا (۱۶) جاری کرنا۔ پانی بہانا (۱۷) اسپ نر کو اسپ مادہ پر چڑھانا +

چھوکرا - ۱۔ (۱) اسم مذکر (۱) لڑکا۔ امرد۔ سادہ رو (۲) غلام۔ چیلا۔ داس (۳) صفت۔ نادان۔ ناتجربہ کار +

چھوکری - ۱۔ اسم مؤنث (۱) چھوری۔ لڑکی۔ صبیہ۔ دختر کوچک (۲) باندی۔ چیری۔ لونڈی۔ کنیز۔ کنیزک +

چھولداری - ۱۔ اسم مؤنث۔ سپاہیوں کے رہنے کا چھوٹا سا ڈیرہ۔ پال۔ راوٹی (یہ لفظ انگریزی سولجر Soldier یعنی سپاہی سے بنا لیا ہے)

چھئوں - ۱۔ صفت۔ چاروں۔ ہر طرف۔ چاروں طرف +

چھونا - ۱۔ فعل متعدی (۱) مس کرنا۔ ہاتھ لگانا (۲) چھیڑنا۔ ٹوہنا +

چھونا - ۱۔ اسم مذکر (پورب) بچہ۔ لڑکا۔ طفل۔ جانور کا بچہ +

چھونک - ۱۔ اسم مذکر (ہندی) بگھار۔ داغ +

چھونکنا - ۱۔ فعل متعدی (ہندی) بگھارنا۔ گھی داغنا +

چھوئی موئی - ۱۔ اسم مؤنث (۱) لجالو۔ بوٹی۔ ایک قسم کی بوٹی جس کے پتوں میں یہ خاصیت ہے کہ کسی کے ہاتھ لگانے سے بلکہ سایہ تک سے مرجھا جاتے ہیں (۲) نہایت نازک۔ موم کی مریم۔ مرزا پھویا۔ کانچ کا بھوڑا +

چھہتر - ۱۔ صفت۔ چھے اوپر ستر۔ ہفتاد و شش۔ ۷۶ +

چھی

چھچھے - ۱۔ اسم مؤنث۔ (ہندی) بربادی۔ نقصان۔ شکست جیسے رام کی جے راون کی چھے +

چھی - ۱۔ اسم مؤنث۔ حرف تنفر (۱) تف۔ تھو تھو۔ آخ تھو (۲) بُرا۔ خراب۔ نکما۔ گندا۔ (۳) اسم مؤنث۔ چھینکنے کی آواز۔ چھینک کی نقل +

چھی چھی - ۱۔ کلمہ تنفر بتاکید (۱) بُرا بُرا۔ خراب خراب۔ نکما نکما (۲) اسم مؤنث۔ بچے کا گُوہ۔ پیخانہ۔ براز جیسے گُوہ نہیں للا کی چھی چھی +

چھی چھی پھرنا - فعل متعدی۔ بچے کا پیخانہ پھرنا۔

چھی چھی کرنا - ۱۔ فعل متعدی (۱) بچہ کا ہگنا۔ (۲) جیسے بُری باتوں سے چھی چھی کر کے کالے کوسوں بھاگے (۳) بچا بُرا کہنا +

چھیاسٹھ - ۱۔ صفت۔ چھے اوپر ساٹھ۔ شصت و شش ۶۶ +

چھیاسی - ۱۔ صفت۔ چھے اوپر اسی۔ ہشتاد و شش ۸۶ +

چھیالیس - ۱۔ صفت۔ چھے اوپر چالیس۔ چہل و شش ۴۶ +

چھیانوے - ۱۔ صفت۔ چھے اوپر نوے۔ نود و شش ۹۶ +

چھیپ - ۱۔ اسم مؤنث (۱) چھائیں۔ دھبا۔ داغ۔ بہق ابیض سفید دھبے جو اکثر منہ یا جسم پر خون کے فساد سے ہو جاتے ہیں (۲) قسم کا سیوہ (۳) ڈگن۔ مچھلیاں پکڑنے کی چھڑی (۴) چھاپ کا ملا +

چھیپی - ۱۔ اسم مؤنث (۱) چھیپیا۔ کپڑا چھاپنے والا (۲) وہ کپڑا بندھی ہوئی چھڑی جس سے کبوتر اڑاتے ہیں +

چھیتا - ۱۔ اسم مذکر۔ (ہندی) وہ باپ یا خاوند کے گھر جانے کی تاریخ۔

چھیتا - ۱۔ اسم مذکر۔ عو۔ چاہیتا۔ پیارا۔ محبوب۔ عزیز۔ جانی معشوق +

چھیتنا - ۱۔ فعل متعدی۔ (ہندی) مارنا۔ کوٹنا۔ پیٹنا (۲) ڈنک مارنا۔ کاٹنا +

چھیتی - ۱۔ اسم مؤنث۔ عو۔ چاہیتی۔ پیاری۔ عزیزہ۔ جان۔ معشوقہ +

چھیج - ۱۔ اسم مؤنث (۱) کمی۔ گھٹنی۔ نقصان۔ زوال کسی چیز کے بار بار کسنے جو کھنے اٹھانے رکھنے سونگھنے سکھانے سے جو کمی ہوتی ہے اُسے چھیج کہتے ہیں +

چھیجانا - ۱۔ فعل لازم۔ چھید کا بہ جانا۔ چھید کا پھٹ جانا جیسے کان چھے گئے یعنی کان کے چھید جن میں زیور پہنتے تھے بہ گئے۔ (ہندو عورتیں زیادہ تر بولتی ہیں)

چھیجنا - ۱۔ فعل لازم (۱) کم ہونا۔ گھٹنا۔ زوال ہونا۔ (۲) مرنا۔ جان سے

چھی

جانا جیسے دش آدمی روز چھیجتے ہیں (۳) خراب ہونا۔ ضایع ہونا۔ تلف ہونا (۴) گھٹنا۔ سہنا۔ بچّہ کا مرنا۔ ہاتھ سے کھیلنا ✦

چھید ۔ اسم مذکر (۱) سوراخ ۔ رخنہ ۔ روزن ۔ خانہ ۔ سال (۲) گڑھا ۔ بل ۔ بخار ۔ بٹا ۔ بھٹ (۳) دُبر ۔ مقعد ۔ گانڑ ۔ کون ۔ فرج ✦

چھیدنا ۔ فعل متعدی ۔ سوراخ کرنا ۔ بیندھنا ۔ سالنا ✦

چھینڈا یا چھینڈرا ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (چھینڑا)

چھیڑ ۔ اسم مونث ۔ بھیڑ کا نقیض ۔ خلاف کثرت وانبوہ ۔ آدمیوں کی کمی ۔ ہجوم کا زوال ✦

چھیڑ ۔ اسم مونث (۱) چھوٹ ۔ پر سنگ ۔ مساس (۲) ہنسی ٹھٹھا ۔ مخول ۔ چھیڑ خانی ۔ دل لگی ۔ نوک جھوک ✦ ؎

چھیڑ خوباں سے چلی جائے اسد ✦ گو نہیں وصل تو حسرت ہی سہی (غالب)

(۳) کاوش ۔ رنج ۔ لاگ ڈانٹ ۔ مخالفت ۔ فساد ۔ ؎

دل پُر درد ہے جنبش طلب مژگاں نا ہے ✦ مرے پھوڑے نے خود کی چھیڑ پیدا کی ہے نشتر سے

(۴) چڑ ۔ چڑانے کی بات ۔ اشتعال طبع جیسے یہی کچھ چھیڑ مقرر کی ہے (۵) نشتر زنی (۶) کسی باجے کی حرکت ۔ مضراب زنی ۔ ؎

ساز کی طرح رہا کرتے ہیں عاشق نالاں ✦ چھیڑ طرفہ تجھے اے عربدہ جو آتی ہے (آتش)

چھیڑ چھاڑ ۔ اسم مونث ۔ ہنسی ۔ مذاق ✦ نوک جھوک کی طعن تعرّض ✦ بات چیت ✦ تحریک ✦ خط وکتابت ۔ لڑائی بھڑائی ✦

چھیڑ خانی ۔ اسم مونث ۔ دیکھو چھیڑ نمبر ۲-۳-۴

چھیڑ نکالنا ۔ فعل متعدی ۔ چڑ نکالنا ✦

چھیڑنا ۔ فعل متعدی (۱) چھونا ۔ ہاتھ لگانا ۔ مس کرنا (۲) گدگدانا ۔ سہلانا ۔ گدگدی کرنا (۳) خفا کرنا ۔ بر سر شورش لانا ۔ چڑانا ۔ بھڑکانا ۔ رنجیدہ کرنا ۔ اشتعال دینا ۔ ؎

سنتے ہیں اس کو چھیڑ چھیڑ کے ہم ✦ کس مزے سے عتاب کی باتیں (ذوق)

(۴) مہمیز کرنا ۔ ٹھوکر لگانا ۔ گرم رفتار کرنا ۔ گھوڑا دوڑانا ۔ ؎

یہ زمیں اے رشک ہے سنگدی ہوئی ✦ توسن طبع رواں اس پہ نہ چھیڑ (رشک)

(۵) مذاق کرنا ۔ ہنسی کرنا ۔ ٹھٹھا کرنا ۔ دل لگی کرنا ۔ (۶) ذکر کرنا ۔ بات چیت کرنا ۔ گفتگو کرنا ۔ ذکر چلانا ۔ کسی بات کا ذکر چھیڑ کر آزردہ کرنا ۔ کوئی بات یاد دلانا ۔ ؎

ہوں سراپا ساز آہنگ محبت کچھ نہ پوچھ ✦ ہے یہی بہتر کہ لوگوں میں نہ چھیڑے تو مجھے (غالب)

(۷) بار بار دق دینا ۔ ستانا ۔ دق کرنا ۔ تنگ کرنا ۔ (۸) ٹھوکنا ۔ جتانا ۔ آگاہ کرنا ۔ تحریک کرنا ۔ ؎

برنگ آبلہ ہم پھوٹ پھوٹ کر روئے ✦ یہیں تو چھیڑ کے کچھ پوچھنا بھی نشتر تھا (الم)

(۹) نشتر لگانا ۔ نشتر چبھونا ۔ نشتر مارنا ۔ زخم کو چیرا لگانا ؎

تیری ہر اک بات ہے نشتر نہ چھیڑ ✦ پکا پھوڑا ہوں میاں اے دلبر نہ چھیڑ (جرأت)

(۱۰) باجا بجانا ۔ ساز نوازی کرنا ؎

تیری آہیں یار کو ناساز ہیں ✦ ساز اپنا اے دل مضطر نہ چھیڑ (جرأت)

آغاز کرنا ۔ ابتدا کرنا ۔ شروع کرنا ۔ ؎ (آتش)

کہتے ہیں نہ کر لیلیٰ و مجنوں جو چھیڑے ✦ چپ رہئے بس نہ گو رکے مردے اکھیڑیے

(۱۱) گانا ۔ الاپنا جیسے کوئی ٹھمری ہی چھیڑو ✦

چھینک ۔ اسم مذکر (ہندو) دیکھو (چھید) ✦

چھیل ۔ اسم مذکر ۔ چھیلا کا مخفف ۔ خوش پوشاک آدمی ۔ خوش وضع جوان ۔ بانکا جوان ۔ البیلا جوان ۔ چکنیا ۔ رسیا آدمی ۔ رنگیلا آدمی ✦

چھیل پن ۔ اسم مذکر ۔ بانکپن ۔ رنگیلا پن ✦

چھیل چکنیا ۔ اسم مذکر (پورب) بانکا ترچھا ۔ رنگیلا ✦

چھیلا ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (چھیل) جیسے میں نہیں کھلی کی گلی چھیلا پھرے گلی گلی ✦

چھیل چھبیلا ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی خوشبودار گھاس جو پگڑی کے کپڑے رنگتے وقت ڈال کر خوشبودار بنائے جاتے ہیں (۲) رنگیلا آدمی چھیلا ✦

چھیلنا ۔ فعل متعدی (۱) خراشیدن کا ترجمہ ۔ پوست اتارنا ۔ کھرچنا ۔ (۲) خراش کرنا ۔ کھجلی کرنا جیسے کسی تیز مرچ کا گلے کو چھیلنا (۳) حرف اٹھانا ۔ حک کرنا ✦

چھیلی یا چھیری ۔ اسم مونث ۔ دُنبوال بکری ۔ گوسفند ۔ بُز ✦

چھیمی ۔ اسم مونث (پورب) پھلی ✦

چھینا یا چھینا ۔ فعل لازم ۔ سوراخ کا کھنچانا ۔ سوراخ کا پھٹ جانا ✦

چھیننا ۔ فعل متعدی (۱) زبردستی لینا ۔ اُچکنا ۔ جھٹک لینا ۔ جھپٹنا (۲) غصب کرنا ۔ دولت یا جاگیر کو بھار لینا ۔ حق رکھ لینا ✦

چھینا جھپٹی ۔ اسم مونث ۔ زبردستی چھیننا اور جھپٹنا ۔ نوچا کھسوٹی ۔ کشاکش ✦

چھی

چھینٹا چھانی ۔ع۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (چھینا جھپٹی)

چھینٹ ۔ ٢۔ اسم مؤنث (١) بوند۔ چھکے۔ رشاشہ۔ کسی رقیق چیز کا اچھلکر کسی چیز پر پڑنا۔ ؎

پڑے نہ دامن قاتل پہ دیکھ اے بسمل ٭ لہو کی چھینٹ دم اضطراب اڑتی ہے (ظفر)

(٢) ایک قسم کا بیل بوٹے کا کپڑا۔ درس۔ رنگین چھپا ہوا کپڑا (٣) داغ۔ دھبہ ٭

چھینٹا ۔ ٢۔ اسم مذکر (١) پانی کا چلو بھر کر جو کسی چیز پر پھینکا جائے۔ چھپکا (٢) ہلکی بارش۔ خفیف سا مینہ (٣) جُرعہ اول۔ فریب۔ دھوکا۔ دم (۴) چنڈو کا ایک دم۔ مدک کا دم۔ چانڈو کی ایک مقدار (٥) طعنہ۔ ٹوکا ٹوکی کی آواز۔ طعنہ ٭

چھینٹا پڑنا ۔ یا ہونا۔ فعل لازم۔ ہلکی سی بارش ہونا۔ تھوڑا سا مینہ پڑنا

چھینٹا دینا ۔ ٢۔ فعل متعدی (١) کسی پر چلو بھر کر پانی وغیرہ چھڑکنا یا پھینکنا ٭ چیک کے مرجانے پر سونے کے پانی کا نیچے پر چھڑکنا (٢) فریب دینا۔ دم دینا (٣) لالچ دینا۔ طمع دینا ٭

چھینٹے چلنا ۔ ٢۔ فعل لازم (١) چھینٹا بازی ہونا۔ دریا خواہ حوض کے کنارے بیٹھ کر دو شخصوں کا باہم پانی سے لڑنا (٢) متعدی۔ طعنے دینا۔ نوکا چوکی کرنا۔ آواز سے آواز سے پھینکنا (٣) دھوکے دینا۔ دم دینا۔ فریب دینا

چھینٹے اڑانا ۔ع۔ فعل متعدی (١) آنکھ سے آنکھ ملا کر دو آدمیوں کا اس طرح پانی کے چھینٹوں سے لڑنا کہ ذرا آنکھ نہ جھپکے۔ تاکہ شرط ہوجائے ؎

چھینٹیروں سے جو کل تم پہ تھے پانی ٭ بن گئے سنگین جن پہ گھرے پانی کے (جرأت)

(٢) تکرار لڑنا۔ بد سوال و جواب کرنا۔ نوکا چوکی کرنا۔ باہم مقابلہ کرنا ؎

تیری شمشیر خوں کے چھینٹوں سے ٭ چھینٹے آب بقا سے لڑتی ہے (ذوق)

چھینن چھپٹ ۔ع۔ اسم مؤنث دیکھو (چھینا جھپٹی)

چھینک ۔ع۔ اسم مؤنث۔ عطسہ۔ وہ آواز جو ناک سے کسی خلط کے دفع کرنے کے واسطے حالت زکام یا کسی سلسلاہٹ وغیرہ کے باعث صادر ہو ٭

چھینک آنا ۔ع۔ فعل لازم۔ عطسہ آنا ٭

چھینک ہونا ۔ ٢۔ فعل لازم۔ اول معلوم (٢) شگون بد ہونا کیونکہ ہندوں اور عام جاہلوں میں اس کو مانتے اور یہ کہتے ہیں کہ ؎

چھینکت نہائیے چھینکت کھائیے چھینکت رہئے سوئے۔

چھینکت پر گھر تجائے چاہے سرب سونے کی ہوئے

ست جا دُنیا اِس سے ملاقات نہ ہوگی ٭ ہوتی ہے جب ہی چھینک جب ہی گھر سے نکلو (نثار)

چھینکا ۔ع۔ اسم مذکر (١) وہ جالی یا چھکن جو کھانا وغیرہ رکھنے کے واسطے چھت

چیت

میں لٹکا دیتے ہیں (٢) وہ جالی جو چوپایوں کے منہ میں کسی چیز کے کھانے سے روکنے کے واسطے لگا دیتے اور اسے مُنہ چھینکا بھی کہتے ہیں ٭

چھینکتے ہی ناک کٹی ۔ع۔ کہاوت (یعنی بدشگونی ہوتے ہی نقصان ہوا۔ سر منڈاتے ہی اولے پڑے ٭

چھینکنا ۔ع۔ فعل لازم۔ ناک سے کسی باعث سے آواز نکلنا جیسے چھینکتے چھینکتے گرگئے ٭

چھینکیں لینا ۔ ٢۔ فعل متعدی۔ طاس یا بتی وغیرہ کے ذریعہ سے چھینکنا یا از خود چھینکیں آنا ٭

چھین لینا ۔ع۔ فعل متعدی۔ جھپٹ لینا۔ زبردستی سے لینا ٭ غصب کرلینا دبا بیٹھنا۔ مار لینا ٭

چھینی ۔ ٢۔ اسم مؤنث۔ ٹانکی۔ سنگ تراش یا لوہا کاٹنے کا اوزار ٭

چیاں ۔ ٢۔ اسم مذکر۔ املی کا بیج۔ تخم تمر ہندی۔

چیاں سا یا چیاں سی ۔ع۔ صفت۔ بہت چھوٹا سا۔ بہت چھوٹی سی ذرا سی ٭

چیپ ۔ ٢۔ اسم مذکر۔ لیس۔ لاسا۔ چپکنے والی چیز۔ زخم کی پیپ۔ رطوبت لزجہ جو اکثر پکے ہوئے ناخنوں وغیرہ سے نکلتی ہے ٭

چیپ دار ۔ ٢۔ صفت۔ لیس دار۔ چپچپاتا۔ چپکتا ہوا ٭

چیپڑ ۔ع۔ اسم مذکر۔ ڈھیڈ۔ چرک چشم۔ آنکھ کا میل کچیل۔ وہ رطوبت جو آنکھ سے نکلکر گوشۂ چشم میں جم جائے ٭

چیپڑ بہنا ۔ ٢۔ فعل لازم۔ آنکھوں سے چرک کا روان رہنا ٭

چیپنا ۔ع۔ فعل متعدی (١) چبھونا۔ چپکانا۔ جوڑنا (٢) سر منڈھنا۔ سر ڈالنا۔ سر تھوپنا (٣) کسی کام سے لگا دینا۔ ٹوکر دکھا دینا ٭

چیپی ۔ع۔ اسم مؤنث (١) کاغذ کی دھجی جو چپکائی جائے۔ پیوند کاغذ (٢) ناپسند۔ بیلا ٭

چیت ۔ ٢۔ اسم مذکر (١) ہندوں کا بارھواں قمری مہینہ جو مارچ اور اپریل میں اکثر پڑتا ہے۔ پہلا مہینہ (٢) چیت کے گیت ٭

چیتا ۔ ٢۔ اسم مذکر۔ ہوش (١) ذہن۔ حافظہ۔ یاد۔ فہم۔ عقل۔ سمجھ۔ خیال۔ بُدھ (٢) ہندو گیان دینے والا۔ جتانے والا (٣) ہندو۔ آرزو۔ تمنا۔ شوق۔ خواہش ٭

چیتا ۔ع۔ اسم مذکر۔ یوز۔ ایک درندے جانور کا نام جس کی کمر نہایت پتلی اور جسم پر چھتیاں ہوتی ہیں ٭

چیت

چیتَل - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا جنگلی شکار جو ہرن کی قسم سے ہے (۲) ایک قسم کا ابلق موٹا سانپ ◆

چیتنا - ہ - فعل متعدی (ہندو) ہوشیار ہونا - متنبہ ہونا - جاگنا - سنبھلنا - سمجھ میں آنا - یاد کرنا - خیال کرنا (۳) چونکنا ◆

چیتنا - ہ - فعل متعدی (۱) چِتیاں ڈالنا - زیور یا برتن پر نقش کرنا (۲) کاغذ کو خوب لیپٹنا - بہت سا لکھکر کاغذ سیاہ کر دینا - گھسیٹنا - کاغذ بھرنا - تحریر کرنا (۳ - عو) خواہش کرنا - چاہنا جیسے جو کوئی کسیکا برا چیتے گا خدا اس کا برا کرے گا ◆

چیتھڑا - ہ - اسم مذکر - لیرا - کپڑے کا ٹکڑا - لتہ ◆

چیتھڑے لگنا - ہ - فعل لازم عو - زدہ حال ہونا - مفلسی کے مارے ثابت کپڑے نہ پہن سکنا جیسے زبان کے آگے چیتھڑے لگ گئے ◆

چیٹک - ہ - اسم مؤنث - عو (۱) لو - لگن - لاگ (۲) دُھن - لے (۳) شوق - چونپ - للک - تعلق ◆

چیٹک لگنا - ہ - فعل لازم - (۱) دل لگنا - لگن لگنا - لاگ ہونا - دلبستگی ہونا (۲) دُھن لگنا - لے لگنا - (۳) للک لگنا - شوق ہونا - تعشق ہونا ◆

چیٹک ہونا - ہ - فعل لازم - لگن ہونا - دُھن ہونا - چونپ ہونا - شوق ہونا - للک ہونا - تعشق ہونا - دلبستگی ہونا جیسے اسے پڑھنے کی بڑی چیٹک ہے ◆

چیچا - ہ - اسم مذکر - تا - طرح کے اندر کا ابھرا ہوا گوشت ◆

چیچک - ف - اسم مؤنث - سیتلا - شیتلا - ماتا ◆

چیچک رُو - ف - صفت - سیتلا منہ داغ - آبلہ رو - وہ شخص جس کے چہرے پر چیچک کے نشان ہوں ◆

چیخ - ف - اسم مؤنث - شور و فریاد جو حالت خوف یا تکلیف میں زبان سے نکلے - چنگھاڑ - کوک - زور کی آواز - غل - آواز سخت - چلاہٹ - سرد کی آواز ندا ◆

چیخ اٹھنا - ہ - فعل لازم (۱) چیخنا - اٹھنا - چلا پڑنا - (۲) بول جانا - گھبرا جانا - رو پڑنا - بول اٹھنا - جی بول جانا - عاجز آجانا ◆

چیخ پڑنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (چیخ اٹھنا) ◆

چیخ مارنا - ہ - فعل متعدی - شور مچانا - چلانا - غل مچانا - ہنگامہ برپا کرنا ◆

چیخ مچانا - ہ - فعل لازم - غل و شور کرنا - ہنگامہ برپا کرنا - گھر سر پر اٹھانا - ع - جب مچائی ہے اسنے چمن میں چیخ ◆ دیکھا اسکو ہوگیا ہے ہر اک گل کا رنگ فق (مصحفی)

چیخم چاخ مچنا - ہ - فعل لازم - عو - غل و شور پڑنا - دھوم ہونا - ہکا پکار پڑنا - رولا ہونا ◆

چیر

چیخم دھاڑ مچانا - ہ - فعل لازم - ہنگامہ برپا کرنا - دھوم مچانا - رولا ڈالنا ◆

چیخنا - ہ - فعل لازم - چلانا - غل مچانا - شور کرنا - پکارنا - فریاد کرنا - دھاڑنا - کلکاری مارنا ◆

چیدہ - ف - صفت - چنیدہ - چنا ہوا - انتخاب کیا ہوا - پسندیدہ - چھانٹا ہوا - عمدہ - منتخب - برگزیدہ - مستثنیٰ ◆

چیدہ چیدہ - ف - صفت - اچھے اچھے - منتخب ◆

چیر - ہ - اسم مؤنث (۱) شگاف - زخم - منفذ (۲) دیکھو چیر - کپڑے کی پٹی - کترن (۳) لوبچہ ◆

چیر آنا - فعل لازم عو - شگاف ہو جانا - چھا جانا - زخم آجانا - شق ہو جانا ◆

چیرا - ہ - اسم مذکر - (۱) شگاف - منفذ - شگاف یا نشتر (۲) ایک قسم کی منقش پگڑی - بعض فارس کے شعرا نے بھی چیرہ باندھا ہے (۳) بکارت - دوشیزگی - بکر ◆

چیرا اتارنا - ہ - فعل متعدی (۱) کسبیوں کی اصطلاح میں ازالہ بکارت کرنا - بکارت توڑنا (۲) بے عزت کرنا - آبرو لینا - عزت لینا ◆

چیرا بند - ف - صفت (۱) دوشیزہ - باکرہ - کنواری - اچھیر (۲) چیرا باندھنے والا - دستار بند ◆

چیرا توڑنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (چیرا اتارنا) ◆

چیرا دینا - یا - لگانا - ہ - فعل متعدی - شگاف دینا - زخم لگانا - نشتر مارنا ◆

چیر پھاڑ - ہ - اسم مؤنث - جراحی عمل - کاٹ کوٹ - کاٹ چھانٹ - قطع و برید

چیرنا - ہ - فعل لازم (۱) پھاڑنا - ٹکڑے کرنا - شگاف دینا - شق کرنا (۲) کھینچ لینا جیسے بال چیرنا (۳) تراشنا - کاٹنا جیسے تختے چیرنا ◆

چیرو - ہ - اسم مذکر - سرخ رنگ کا کپاسوت جو ولایت سے آتا ہے ◆

چیرہ - ہ - اسم مذکر - دیکھو (چیرا نمبر ۲)

چیری - ہ - اسم مؤنث - باندی - کنیز - چھوکری - لونڈی ◆

چیرے بند - ف - اسم مؤنث - باکرہ - دوشیزہ - کنواری - اچھیر - وہ عورت جو مرد کے پاس نہ گئی ہو ◆

چیرے والا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ شخص جو چیرا باندھے - پگڑی والا - اس لئے کہ چیرے والا سوائے ایشوری ڈوے رگیت (؟) کے (۲) ویکھا ؟ - حکیم - طبیب - بید - معالج ◆

چیڑ - ہ - اسم مذکر - درخت صنوبر - ایک درخت کا نام جس کے صندوق

وغیرہ بنتے ہیں۔ دیار۔ ایک دیودار کی قسم کا درخت جو برفانی پہاڑوں پر ہوتا ہے۔

چیڑ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جوتی کا چمڑا صاف کرنا (موچی بولتے ہیں) +

چیز۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) شئے۔ بست۔ بستو۔ پدارتھ۔ اسباب۔ جنس جیسے چیز نہ رکھے اپنی اور چوروں گالی دے (کہاوت) (۲)۔ و۔ زیور۔ جواہر۔ گہنا پاتا۔ (۳)۔ و۔ گیت۔ راگ۔ ٹھمری۔ ٹپہ۔ غزل وغیرہ (۴) حقیقت۔ اصل جیسے اُس کے آگے یہ کیا چیز ہے (۵) مٹھائی۔ شیرینی جو بچوں کو دیجئے۔ (۶) امانت۔ دھروڑ (۷)۔ عو) جب بڑی چیز کہینگے تو قرآن شریف سے مُراد ہوگی۔ جیسے بڑی چیز کی قسم کھاجا۔ بڑی چیز پر ہاتھ دھرجا +

چیز بست۔ ف۔ اسم مؤنث۔ اسباب۔ اثاثہ۔ اثالہ +

چیزی۔ ف۔ اسم مؤنث (اطفال) مٹھائی۔ شیرینی +

چیس۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) ٹیس۔ درد +

چیسا۔ ہ۔ صفت۔ خوش وضع امرد۔ گبرو جوان (نوٹلی) +

چیسی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خوش وضع عورت۔ خوش اندام عورت۔ گرماگرم عورت۔ وضعدار عورت +

چیستان۔ ف۔ اسم مؤنث۔ پہیلی۔ بجھول۔ بجھارت۔ شعر معما۔ کسی قسم کا اتا پتا خواہ نظم میں خواہ نثر میں بناکر اُس چیز کا نام دریافت کرنے کو چیستان یا پہیلی کہتے ہیں۔ مثلاً ہندی کی پہیلی ہے مندا کا دیا سر پر یعنی چاند فارسی کی چیستان ہے۔ ؎

رنگش چو رنگ زعفراں بریاں چو جانِ عاشقاں
یادار دو پر ہم بداں جاناں بگو ایں چیستاں (پاپڑ)

ایضاً۔ قطعہ

یک جفت کبوتراں ابلق + ہستند جدا جدا معلق
پرواز بآسماں نمایند + از خانہ خود بروں نیایند (چشم)

غرض اس قسم کی بہت سی چیستان موجود ہیں +

چیف۔ انگلش (Chief) صفت (۱) اعلےٰ۔ افضل۔ بڑا (۲) سردار۔ افسر۔ محکمہ کا اعلےٰ عہدہ دار +

چیف جسٹس۔ انگلش (Chief Justice) اسم مذکر۔ صدر الصدور اعلےٰ جج۔ عدالت عالیہ کا حاکم +

چیف کورٹ۔ انگلش (Chief Court) اسم مذکر۔ عدالت عالیہ۔ بڑی عدالت +

چیکٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چراغ کی گاد۔ تیل کی گاد۔ وہ مٹی جو تیل کے باعث سیاہ اور چکنی ہو جائے (۲)۔ صفت) سیاہ۔ کالا۔ کلوٹا +

چیل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ غلیواز۔ زغن۔ ایک مُردار خوار پرندے کا نام۔ ؎

ہوتے بیسیرت سے ہیں مردانِ لا اور ممتاز + ورنہ صورت میں تو کچھ کم نہیں شہباز سے چیل (ذوق)

چیل انڈا چھوڑتی ہے۔ ہ۔ محاورہ۔ یعنی ایسی گرمی ہے کہ اُس کی تاب نہ لاکر چیل انڈا چھوڑ کر دیتے ہی کھڑی ہوجاتی ہے (جن دنوں میں زمین نہایت تپتی اور خوب لُوئیں چلتی ہیں تو جاننا ہے۔ یہ فقرہ کہتے ہیں۔ نیز انڈا نکل پڑنے سے بھی مُراد ہے) خطرہ ؎

نکلکر سینۂ سوزاں سے میرے + جو آہِ دل سفر را چھوڑتی ہے
کہے ہے العطش آتش میں ققنس + زمین پر چیل انڈا چھوڑتی ہے

چیل جھپٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کسی چیز کا اس طرح پر لیجانا جس طرح چیل جھپٹا مار کر لیجاتی ہے۔ چیل کا جھپٹا۔ (۲) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں ایک لڑکے کو اُس کے ہاتھ میں رسّی دیکر بٹھا دیتے ہیں اور دوسرا لڑکا اُس رسّی کو پکڑ کر چکّر لگاتا ہے۔ باقی لڑکے داؤں بچا بچا کر اُس بیٹھے ہوئے لڑکے کے سر پر چانٹے لگاتے ہیں۔ جس چانٹا لگانے والے کو چکّر پھرنے والا لڑکا چھُو لیتا ہے پھر وہی بٹھایا جاتا اور چانٹے کھانے والا لڑکا اس پہلے لڑکے کی بجائے رسّی تھام کر چاروں طرف پھرتا ہے۔ جو لڑکا رسّی تھام کر بیٹھتا ہے اُسے چیل اور چکّر لگانے والے کو جھپٹا کہتے ہیں)

چیل جھپٹا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بِتکابوٹی کرنا۔ چھین لینا۔ لُوٹ ڈالنا۔ چھینا جھپٹی کرنا۔ زبردستی چھین جھپٹ کرنا۔ کوئی چیز اُچک کر لیجانا +

چیل چلو۔ اسم مؤنث (۱) چیل کو بُلا کر گوشت کھلانے کی آواز۔ چیل کے بلانے کی آواز (۲) بچوں کے ایک کھیل کا نام جسے کیل کانٹا اور لیم لیرا بھی کہتے ہیں۔ اسمیں لڑکوں کے دو ٹوک ہو کر علیحدہ علیحدہ لکیریں کاڑھ کاڑھ کر چھپاتے پھرتے ہیں جب وقت معینہ پورا ہو جاتا ہے تو ہر ایک گروہ اپنی اپنی طرف کی لکیریں گنواتا ہے جس گروہ کی لکیریں زیادہ ہو جاتی ہیں وہ ہی اسیقدر ہاتھوں پر دو انگلیوں سے ضرب لگاتا ہے جسے چوٹیاں کہتے ہیں) گنوار اور ہندو چینٹی بولتے ہیں +

چیل کا پٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چیل کا بچہ (۲) احمق بیوقوف۔ اُلّو کا پٹھا +

چیل کا مُوت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عنقا چیز۔ ناپید چیز۔ نایاب چیز جیسا کا حاصل ہونا مشکل ہو۔

چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں۔ ہ۔ کہاوت۔ فضول خرچ یا خراج کے پاس روپیہ کہاں۔ جسکا جو کھاجا یعنی خوراک ہوتی ہے وہ اُسے کھانے بغیر نہیں رہتا۔ علٰیہٰذا خراج خرچ کئے بغیر نہیں رہتا۔ ؎

دام و درم اپنے پاس کہاں - چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں (ناسخ)

چیلا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) جلانے کی لکڑی کا ٹکڑا +

چیلا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) دیکھو (چلا نمبر ۲) +

چیلا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) بندہ ۔ غلام ۔ داس (۲) شاگرد ۔ چٹا ۔ تلمیذ (۳) مُرید ۔ گرگا ۔ پیرو جیسے سن لیے تو میلا کیجئے تن لیے تو چیلا (۴) خدمتی ۔ ٹہلوا ۔ خدمتگار ۔ درویشوں کی خدمت کرنے والا (۵) بندۂ خاص ۔ شاہی غلام ۔ راجاؤں کے خدمتی ۔ چیلے چیلیوں کی اولاد پرستار زادہ +

چیلا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ مُرید ہونا ۔ پیرو بننا ۔ پیر یا گرو بنانا +

چیلک مُونْنَا ۔ ہ ۔ فعل لازم (مکمنۃ) نظری ہونے کی علامت کا لگایا جانا ۔ اِسم یا شعر یا کسی لفظ کے نام ہونے پر ایک نشان کر دینا ۔ ؎

سیکھے ہوں صاد آنکھوں سے دفتر خانۂ خط میں
ہمارا نام بولا جائے تو ابرو سے چیلک ہو (بحر)

چیلُو ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ زرد آلو ۔ ایک پہاڑی میوے کا نام جو آڑو سے مشابہ ہے +

چیلوں کو دینا ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ نہایت غصے یا خفگی کے باعث مجرم کا گوشت کاٹ کاٹ کر چیلوں کو کھلانا ۔ نہایت غصہ ظاہر کرنا ۔ بوٹیاں کاٹ کر چیلوں کو دینا ۔ جیسے میرا بس چلے تو تیری بوٹیاں کاٹ کر چیلوں کو دوں +

چین (انگلش Chain) اِسم مؤنث ۔ زنجیر + گھڑی کی زنجیر ۔ لڑی +

چَین ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ راحت ۔ آرام ۔ سُکھ ۔ کل ۔ آسودگی ۔ اطمینان ۔ عیش ۔ آسائش +

چَین آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ آرام آنا ۔ عیش ہونا ۔ دلقد پار ہونا ۔ سُکھ ہونا ۔ تکلیف کا دُور ہونا ۔ اطمینان ہونا ۔ سُکھ ہونا +

چَین پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کل پڑنا ۔ اطمینان ہونا ۔ سُکھ ہونا ۔ ٹھنڈک پڑنا +

چَین سے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ آرام سے ۔ بےفکری سے ۔ بےغل وغش +

چَین سے کٹنا یا گزرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عیش سے بسر ہونا ۔ بےغل وغش اوقات بسر ہونا ۔ ؎

واقف نہ کبھی عشق کے جب نام سے ہم تھے + کیا چین سے کٹتی تھی کس آرام سے ہم تھے (بیگم)

چَین کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) مزے اُڑانا ۔ عیش کرنا ۔ گلچھرے اُڑانا (۲) رخصت ہونا ۔ چمپت بننا جیسے جاؤ چین کرو +

چَین نہ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) آرام نہ پڑنا ۔ بیاکل رہنا ۔ بےتاب و مضطرب رہنا ۔ اطمینان نہ ہونا (۲) عو ۔ نچلا نہ بیٹھنا ۔ قرار نہ رہنا ۔ جیسے اس لڑکے کو ذرا چین نہیں کیسا چنچل ہے +

چِین ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ شکن ۔ بل ۔ چُنٹ ۔ سلوٹ ۔ بٹ ۔ جُھرّی ۔ ؎

خود بخود دیکھ کے دل شیدا کو جاتا ہے بل + کس جبیں کے لئے دکھلاتی ہے چین تیری ہی لاتینی

چِیں بر ابرو ہونا ۔ چیں بہ جبیں ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ ترش رو ہونا ۔

تیوری چڑھانا ۔ تیوری پر بل ڈالنا ۔ ناراض ہونا +

چِیں ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ چڑیا کی آواز +

چیں بولنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ہار ماننا ۔ مات کھانا ۔ عاجز آنا ۔ عجز اختیار کرنا (دہلی کے لڑکوں کا قاعدہ ہے کہ جب وہ کسی کمزور لڑکے کو دیکھ لیتے ہیں تو اُس سے اصرار کرکے چیں بلواتے ہیں اور اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ یہ لڑکا بھدا و بیل اور دلبہ ہے جس سے ہنسے چڑیا کی بولی مطلق)

چیں چپڑ کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ فیل لانا ۔ جھگڑا کرنا ۔ تکرار کرنا +

چیں چیں ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ چوں چوں ۔ غُل ۔ شور ۔ چاؤ ۔ چاؤں (۲) بقلی تکرار لفظی بحث (۳) جس وقت کوئی شکاری جانور چڑیا کو یا اُسکے بچے پکڑ لیتا ہے تو اُس وقت اُسکی یہ آواز نکلتی ہے اور اسی سے رونا ۔ چلانا ۔ گریہ کرنا یہ معنی لئے گئے ہیں +

چیں چیں کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چوں چوں کرنا ۔ غل مچانا ۔ رونا ۔ تکرار کرنا +

چیں ماننا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (چیں بولنا) + ؎

بے شرم سے نیل پانی پانی + موج عماں نے چین مانی (مومن)

چِینَا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ایک قسم کے چھوٹے غلہ کا نام ۔ اَرزن ۔ دفن +

چِینَا ۔ ہ ۔ فعل لازم (پورب) شناخت کرنا ۔ پہچاننا ۔ جیسے ایسے کٹھ بجے نینا چیت ناہیں" (گیت) +

چِینْٹ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ کھڑ پیچ ۔ رگڑ لگنا ۔ چھل جانا +

چینٹ آنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کھڑ پیچ لگنا ۔ رگڑ لگنا ۔ چھل جانا +

چِینْٹا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (ہندو) مورِ کلاں ۔ بڑی چیونٹی ۔ چیونٹا +

چِینْٹی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (ہندو) چیونٹی ۔ مور ۔ کیڑی +

چِینْچلا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) پرند کا وہ بچہ جس کے پر نہ نکلے ہوں ۔ (۲) اُلجھا ہوا سُوت + ٹوٹی ہوئی لکڑی +

چِینْد ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ بدمعاملگی ۔ حق تلفی ۔ بےایمانی ۔ رونٹ ۔ بکھیڑ +

چیند بازی ۔ ا ۔ اِسم مؤنث ۔ بدمعاملگی ۔ بےایمانی ۔ گڑبڑ ۔ بکھیڑا ۔

چیند کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بےایمانی کرنا ۔ بکھیڑا کرنا ۔ بدمعاملگی کرنا ۔ حق تلفی ناانصافی کرنا ۔ کھیل میں امر واجبی کو چھپانا + ؎

بندۂ عشق میں دل جب لگے پینے جاں + خیر کیجئے پر چیند یہ سرکار نے کی (معروف)

چیند ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بکھیڑا ہونا ۔ اگر مگر ہونا ۔ بےایمانی اور حق تلفی ہونا ۔ بدمعاملگی ہونا ۔ ہٹ دھرمی ہونا ۔ رولا پڑنا + ؎

تاکہ اس کھیل بیچ چیند نہ ہو + اس کے لکھتا ہوں میں قواعد کو (انشا)

چِنڈ بادہ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ چنڈ باز۔ بے ایمان۔ گڑبڑیا +

چِنگا بوٹی۔ ہ۔ اسم مونث (ہندو) چڑیا کے چھوٹے چھوٹے بچے جنکے پر وبال نکلے ہوں +

چِنگلی پوٹے۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ چڑیا کے چھوٹے چھوٹے بچے۔ بال بچے +

چیونٹا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ مورِ کلاں۔ مور سوار۔ نمل۔ چینٹا +

چیونٹی۔ ہ۔ اِسم مونث۔ چینٹی۔ مور +

چیونٹی کی آواز عرش تک۔ (کہاوت) غریب و مظلوم کی آہ خدا تک پہنچتی ہے۔ غریب کی پہنچ دور تک ہے۔ غریب کو بے وسیلہ نہ سمجھو +

چیونٹے کو پر لگنا } **چیونٹے کے پر نکلنا** } ہ۔ فعلِ لازم۔ شامت کے دِن یا موت کا وقت قریب آنا۔ اَجل رسیدہ ہونا۔ کیونکہ جہاں چیونٹے کے پر نکلے وہ اُڑا اور چڑیا نے چٹ کیا۔ قطعہ

زبس ہے ریختی ایجاد رنگیں + اسی خاطر کہا کرتا ہے اکثر
مُوا انشا بھی اب کہنے لگا ہے + چہ خوش اس چیونٹے کو بھی لگے پر (رنگین)
ے کمر نازک ہے تیری کیوں اُٹھاتا بارِ خنجر ہے
میاں چیونٹے کے حق میں کب نکلنا پر کا بہتر ہے (شاہ نصیر)

چیونٹے کی گرہ پیٹ میں ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت کم خوراک ہونا۔ پھول سونگھ کر رہنا (کہتے ہیں کہ چیونٹا کھاتا نہیں صرف سونگھ کر رہتا ہے)

چیونٹیوں بھرا کباب۔ ہ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ جھگڑے کی چیز۔ آل واولاد والا مرد + مصیبت کا گھر +

(جب کسی عورت کی شادی بال بچے دار مرد سے ہوتی ہے تو اس کی خیر خواہ عورتیں اس کو چیونٹیوں کا کباب کہتی ہیں [illegible])

چینی۔ ہ۔ اِسم مونث (۱) کھانڈ۔ بورا شکر سفید (۲) چین کی مٹی کا برتن۔ ایک قسم کی روغن دار مٹی (۳)۔ اِسم مذکر) باشندہ چین۔ چین کا رہنے والا +

ح

ح۔ ع۔ اِسم مونث۔ عربی کا چھٹا فارسی آٹھواں اردو کا نواں حرف۔ حائے حطی۔ (۲) حسابِ جمل میں اس کے آٹھ عدد فرض کئے گئے ہیں +

حاتم۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) اسی کو حاتم طائی بھی کہتے ہیں اس کی کنیت ابوسفانہ اور نام حاتم بن عبداللہ بن سعد طائی یمنی ہے بعض مورخ کہتے ہیں کہ طائی کوئی ولی بزرگ یمن میں تھے ان کے نام سے بطور منت یہ نام رکھا گیا تھا غرض یہ شخص کا ملان عرب میں سے شمار کیا جاتا ہے۔ فنون جنگ فن عروض اقسام سخن سے خوب واقف تھا۔ اس نے سخاوت میں یہاں تک

نام پایا کہ شاعروں اور افسانہ نگاروں نے دیگر سخیوں کے قصے بھی اسی کی طرف منسوب کر دیئے۔ اس کی سخاوت میں کس کو کلام ہے مگن یسا جیسا کہ نام ہے حاتم سنہ ہجری میں موجود تھا کہتے ہیں ظہور اسلام کی تحقیق خبر اس کے کانوں تک نہیں پہنچی تھی ورنہ وہ ضرور مسلمان ہو جاتا چنانچہ اسکا بیٹا عدی نامی مسلمان ہو ہی گیا۔ شعرائے فارس نے بفتح تا ئی وزن خاتم باندھا ہے۔ اس کے فیاضانہ مشہور قصوں میں سے ایک قصہ یہی مشہور ہے کہ (فیاضی اور سخاوت کا شہرہ سنکر اُس زمانہ کے نوفل نامی بادشاہ کو اُس سے براحسد ہوا اور اُس نے حکم دیا کہ جو شخص اُسے پکڑ لائیگا بڑا بھاری انعام پائیگا۔ انہیں دنوں میں ایک بوڑھا اور بڑھیا کسی جنگل میں جہاں حاتم بھی چھپا ہوا تھا لکڑیاں کاٹ رہے تھے لکڑیاں کاٹتے کاٹتے بڑھیا نے اپنی بدنصیبی کی شکایت کر کے بڑے میاں سے کہا کہ آج کہ حاتم ہی کہیں مل جاتا تو اُسے بادشاہ کے پاس لیجا کر نہال اور مالامال ہو جاتے اور اس مصیبت سے عمر بھر کو نجات پاتے حاتم نے جو نہیں سُنا اُس کی فیاضی نے جوش مارا فوراً آن موجود ہوا کہ لو میں ہی حاتم ہوں مجھے لے چلو اور انعام واکرام پہ شکار رو +

(۲۔ صفت) سخی۔ کریم۔ فیاض۔ داتا۔ بلند حوصلہ۔ دِل والا۔ جیسے حاتم ائی۔ حاتم بابا (فقیر یہ کہتے ہیں) +

حاتم کی گور پر لات مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ حالتِ افلاس میں سخاوت کرنا + بخیل سے اتفاقیہ سخاوت ہو جانا +

حاجت۔ ع۔ اِسم مونث (۱) خواہش۔ چاہ۔ ضرورت۔ غرض۔ مطلب۔ (۲) آرزو۔ اُمید۔ مُراد (۳) التجا۔ نیازمندی (۴۔ پورب) حوالات۔ نظر بندی۔ سپردگی (اُردو والے اکثر بکسر جیم استعمال کرتے ہیں) +

حاجت رفع کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) مطلب نکالنا۔ کار براری کرنا۔ حاجت روائی کرنا۔ کام نکالنا۔ ضرورت پوری کرنا (۲) قضائے حاجت کرنا۔ بیت الخلا جانا۔ پاخانہ جانا +

حاجت رواں کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کسی کا مطلب نکالنا۔ مقصد بر لانا۔ کام نکالنا۔ (بہت کم بولتے ہیں بلکہ شاذ و نادر) +

حاجتمند۔ ع۔ صفت (۱) غرضمند۔ مُرادمند۔ خواہشمند (۲) محتاج۔ درماندہ تنگ دست۔ تنگ حال۔ مُفلس + قلاش +

حاجتی۔ ہ۔ اِسم مونث (۱) وہ ظرف جس میں بیمار چارپائی پر پڑے پڑے پیشاب کرتے ہیں یا امیروں کے پلنگ کے پاس بوقت شب رکھی جاتی ہے (۲) حضور تمند۔ مُراد مند +

حاجی۔ ع۔ اِسم مذکر۔ حج کرنے والا۔ وہ شخص جو کعبۃ اللہ کا حج کر آیا ہو +

حاد

حاجی الحرمین۔ ع۔ اِسم مذکر۔ وہ شخص جو مکّے اور مدینے کے حج میں شریک ہوا ہو۔ مکّے مدینے کا حاجی۔ پورا حاجی +

حَادِث۔ ع۔ صفت۔ قدیم کا نقیض۔ نیا۔ نو پیدا شدہ۔ نئی چیز جو پہلے نہ ہو۔ زوال قبول کرنے والا۔ فنا ہونے والا۔ مخلوق سے مراد ہے +

حَادِثہ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ لغوی معنی نئی بات۔ اصطلاحی وقوعہ۔ رنج آمیز واقعہ۔ واردات۔ صدمہ۔ سانحہ +

حَادَّہ۔ ع۔ صفت (اقلیدس) سکڑا۔ جب زاویۂ حادہ کہینگے تو سکڑے کونے سے مُراد ہوگی جو مُنفرجہ کا نقیض ہوگا +

حَاذِق۔ ع۔ صفت۔ زیرک۔ دانا۔ ماہر۔ کامل۔ کامل الفن۔ اپنے فن میں یکتا۔ اُستاد۔ تجربہ کار۔ کثیر المعلومات۔ دانا (حکیم کی تعریف میں آتا ہے)

حَار۔ ع۔ صفت۔ حرارت رکھنے والا۔ گرمی کرنے والا + بارد کے خلاف۔ تتّا +

حَارُونی۔ ا۔ صفت۔ مؤ۔ سرکش۔ سرزور۔ ڈھیٹھ۔ نافرمان۔ حکم عُدول + چلبلا۔ شریر (یہ لفظ حرون یعنی اسپ سرکش سے لیا گیا ہے۔ مثال) دیکھئے یہ مواحد ولی کب سیدھا ہوتا ہے) دیکھ موئے حارونی اب بھی مان (ماں بیٹے کو کہتی ہے) +

حَارِج۔ ع۔ اِسم مذکر۔ حرج کرنے والا۔ مُزاحِم۔ متعرض۔ سدِّ راہ ہونے والا +

حَاسِد۔ ع۔ اِسم مذکر۔ حسد کرنے والا۔ ایر کھار رکھنے والا۔ سرکش۔ کینہ توز۔ بدخواہ۔ دُشمن +

حَاشَا۔ ع۔ حرفِ تردید (۱) پناہ۔ ہرگز نہیں (۲) استثنا۔ مگر۔ سوا +

حاشا للہ یا حاشا رحمان۔ ع۔ کلمۂ تردید لُغوی معنی خدا اُس کام سے پاک اور دُور ہے۔ اصطلاحی خُدا کی پناہ۔ کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنے اور قسم کھانے اور لاعلمی ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ مثلاً ہرگز نہیں + ہم بالکل واقف نہیں + ہرگز اس بات کے پاس نہیں۔ ہم کبھی یہ بات نہیں کرینگے +

حاشا و کلّا۔ ع۔ حرفِ تردید۔ پہلی بات کی رد کرنے یا قسمیہ انکار کرنے کے واسطے بولتے ہیں یعنی ہرگز ہوا ہے نہ ہوگا۔ لاعلمی کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ ہرگز نہیں +

حَاشِیَہ۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) کنارہ۔ گوٹ۔ سنجاف۔ کور۔ لب (۲) شرح و یادداشت جو کسی کتاب کے متن سے باہر لکھی جائے۔ نوٹ + فٹ نوٹ +

حاشیہ چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گوٹ لگانا۔ نئے سرے سے سنجاف لگانا (۲) کسی کتاب پر شرح یا تفسیر چڑھانا (۳) بات بڑھانا۔ نمک مرچ لگانا۔ اپنی طرف سے کسی بات میں ایجاد کر کے بیان کرنا +

حاض

حاشیہ چھوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کنارہ چھوڑنا۔ چاروں طرف سے کاغذ چھوڑ کر لکھنا۔ گرد چھوڑنا۔ متن کے چاروں طرف زیادہ گنجائش رکھنا +

حَاصِل۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) کسی چیز کا بقیہ (۲) نقدی + محاصل۔ آمدنی۔ بکری (۳) پیداواری (۴) منافع۔ فائدہ۔ پیدا (۵) نتیجہ۔ پھل (۶) مطلب۔ خُلاصہ (۷) پیداوار۔ فصل کی پیداوار۔ زراعت +

حاصِلِ تفریق۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ رقم جو منہائی کے بعد باقی رہے (حسا)

حاصلِ تقسیم۔ ع۔ اِسم مذکر۔ خارج قسمت۔ وہ عدد جو مقسوم کو مقسوم علیہ پر تقسیم کرنے سے حاصل ہو۔ حِصّہ +

حاصلِ جمع۔ ع۔ اِسم مذکر۔ میزان۔ ٹوٹل۔ مجموعہ۔ جُملہ +

حاصلِ ضرب۔ ع۔ اِسم مذکر۔ وہ رقم جو ضرب دینے سے حاصل ہو +

حاصل کرنا۔ ہ۔ فعل مُتعدی (۱) بہم پہنچانا۔ پانا (۲) کمانا۔ کمانا پیدا کرنا (۳) جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا +

حاصلِ کلام۔ ع۔ تابع فعل۔ القصّہ۔ الغرض۔ خلاصہ کلام۔ خلاصہ مطلب +

حاصل نہ حصول۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ بیفائدہ۔ مطلب نہ غرض۔ کام نہ کاج +

حاصل ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) وصول ہونا۔ پانا (۲) بہم پہنچنا۔ ہاتھ لگنا۔ (۳) فائدہ ہونا۔ مطلب نکلنا جیسے تمہیں اس بات سے کیا حاصل ہوا +

حاضِر۔ ع۔ صفت موجود۔ طیار۔ آمادہ۔ سامنے۔ سنّمہ +

حاضرباش۔ ع + ف۔ اِسم مذکر۔ موجود رہنے والا +

حاضرباشی۔ ع + ف۔ اِسم مؤنث۔ موجودگی۔ حاضری +

حاضر جواب۔ ع۔ صفت۔ فوراً اور بلا تامل جواب دینے والا۔ فی البدیہہ جواب دینے والا۔ کسی بات میں نہ رُکنے والا۔ بات سُنتے ہی مُتصل جواب دینے والا

حاضر رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ موجود رہنا۔ پاس رہنا۔ کھڑا رہنا +

حاضر ضامنی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ کسی شخص کو موجود کر دینے کی کفالت +

حاضر کرنا۔ ہ۔ فعل مُتعدی (۱) موجود کرنا۔ بلاکر لانا۔ پیش کرنا (۲) سامنے دھرنا۔ نقد پکڑانا۔ دینا +

حاضر میں حجت نہیں غیب کی تلاش نہیں۔ کہاوت۔ جو موجود ہے نقد ہے لاکر دینے کا اقرار نہیں +

حاضر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ موجود ہونا۔ پیش ہونا۔ آنا۔ سامنے ہونا +

حاضرات۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ جن بھوت پریت اور بدروحوں کے جمع کرنے کا

کا جلسہ جو اکثر سیانے لوگ دم دینے کو کیا کرتے ہیں +

حاضرات کرنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ بھوت پریت اور جنوں کو جمع کر کے پوشیدہ حال دریافت کرنا +

حاضری۔ ع۔ اسم مونث (۱) موجودگی (۲) بھتی۔ کڑدی کھچڑی۔ وہ کھانا جو میت والوں کو رشتہ داروں کی طرف سے دیا جائے اور نیز وہ روٹی جو مُردے کے ساتھ جانے والوں اور مہمانوں کو کھلائی جائے + وہ نقد روپیہ جو میت والے کو دیا جائے (۳) صاحب لوگوں کا صبح کا کھانا۔ ناشتہ (۴) کباب شیرمال۔ پیاز۔ پنیر۔ پودینہ و حلوا وغیرہ جس پر شہدائے کربلا یا حضرت عباسؓ کی فاتحہ دیتے ہیں +

حاضری پکارنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ موجودات لینا۔ شمار کرنا کہ کس قدر موجود ہیں +

حاضری دینا۔ و۔ فعلِ متعدی (۱) موجودات دینا (۲) میت کے گھر کھانا۔ یا اُس کی بجائے کچھ نقدی دینا (۳) صاحب لوگوں کو صبح کا کھانا نکلانا +

حاضری کھانا۔ و۔ فعلِ متعدی (۱) میت کا کھانا کھانا۔ حلوائے مرگ کھانا (۲) ناشتا کرنا۔ صبح کا کھانا کھانا (انگریزی)

حاضری لگانا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) موجودہ اشخاص کے نام کے سامنے موجودگی کا نشان کرنا۔ (۲) موجودگی میں شمار کرنا +

حاضری لینا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ موجودات لینا۔ گنتی کرنا۔ نام پکارنا +

حافظ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) نگہبان۔ محافظ۔ حفاظت کرنے والا۔ پاسبان۔ خبر گیران جیسے اللہ حافظ۔ اللہ نگہبان (۲) وہ شخص جسے قرآن شریف ازبر یاد ہو۔ قرآن مجید کو محفوظ رکھنے والا (۳) اندھوں کا لقب۔ سورداس۔ اندھا +

حافظِ حقیقی۔ ع۔ اسم مذکر۔ اصلی محافظ۔ خدا تعالیٰ +

حافِظہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ قوت جو حواسِ ظاہری و باطنی کے افعال کو دماغ میں محفوظ رکھتی ہے۔ یاد رکھنے کی قوت۔ یاد۔ چیتا +

حاکم۔ ع۔ اسم مذکر (۱) حکومت کرنے والا۔ سوار۔ عامل۔ ناظم (۲) فرمانروا۔ بادشاہ۔ راجا (۳) آقا۔ مالک (۴) زمیندار۔ مقدم۔ نمبردار +

حاکمِ بالا۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر (۱) خدا۔ خداوند تعالیٰ (۲) افسرِ اعلیٰ۔ بڑا حاکم +

حاکمِ اعلیٰ۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (حاکم بالا نمبر ۲)

حاکمِ وقت۔ ع۔ اسم مذکر۔ حاکم موجودہ۔ اِس وقت کا حاکم۔ فرمانروائے حال +

حاکمانہ۔ ع + ف۔ صفت۔ حاکم کے طور پر۔ حاکم کی مانند جیسے حاکمانہ طرز نہ برتو +

حاکمی۔ و۔ اسم مونث (۱) گنوار) حکومت۔ فرمانروائی (۲) سرداری۔ چودھراہٹ۔ نمبرداری +

حال۔ ع۔ اسم مذکر (۱) زمانۂ موجودہ۔ ماضی اور استقبال کے درمیاں کا زمانہ (۲) حالت۔ گت۔ گتی۔ کیفیت۔ ؎

کیفیت بات جیسی رونے لگا + اور ہی حال پر اب ہونے لگا (مومن)

(۳) حیثیت۔ طور۔ طریق۔ اسلوب (۴) مشایخ لوگوں کا وجد۔ رقت۔ جذبہ۔ محبتِ الٰہی کا جوش۔ قال کا نقیض (۵) ذکر۔ احوال۔ سرگزشت۔ (۶) دم۔ طاقت۔ تاب و توان جیسے اب تجھ میں کچھ حال نہیں رہا (۷) صفت۔ اب۔ ہُن۔ اس وقت۔ اس گھڑی۔ (پورب میں بولتے ہیں جیسے حال آیا (۸) تابع فعل۔ عنقریب۔ فی الحال۔ ابھی جیسے حال میں بلایا ہے +

حال آنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ راگ سنکر وجد آنا۔ رقت ہونا۔ کیفیت ہونا (مشایخ)

کسی کی نغمہ سرائی کا جب خیال آیا + رہے نہ ہوش میں صوفی کی طرح حال آیا

حال آنکہ۔ ع + ف۔ تابع فعل۔ باوجودیکہ۔ درحالیکہ +

حال بحال ہونا۔ و۔ فعلِ لازم۔ اچھی حالت سے بُری حالت ہونا۔ حیثیت بگڑنا + نچس جھڑنا +

حال کھل جانا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) آگاہی ہو جانا۔ بھید ظاہر ہو جانا (۲) حقیقت کھل جانا۔ قلعی کھل جانا (۳) گت بنجانا۔ سزا کو پہنچنا +

حال کھیلنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ وجد لانا۔ وجد میں آنا۔ راگ سنکر بے حق کرنا۔ لوٹنا۔ لوٹنا پھرنا +

حال گیا احوال گیا دل کا خیال نہ گیا۔ و۔ کہاوت۔ تباہ و برباد ہو گئے مگر عادتِ بد نہ گئی +

حال لانا۔ و۔ فعلِ لازم۔ وجد میں آنا +

حالات۔ ع۔ اسم مذکر۔ حال کی جمع +

حالاسے۔ و۔ تابع فعل۔ گِنتی سے۔ چوڑے چکلے بڑے بڑے جیسے حالا سے چار روپیہ لگ گیا (یہ لفظ غلط ہے ہالے ہتوڑے لکھنا چاہئے۔ کیونکہ مار چاند کے کنڈل کو کہتے ہیں اور اس سے عورتوں نے یہ خیال لیا ہے صرف روپے کے ساتھ یہ لفظ بولا جاتا ہے)

حالت۔ ع۔ اسم مونث (۱) گت۔ گتی۔ درجہ (۲) دم۔ جان۔ طاقت جیسے

اب کپڑے میں حالت نہیں رہی (۳) چگونگی۔ کیفیت +

حالتِ موجودہ - ع + ف۔ اسم مونث۔ ابکی کیفیت۔ اس وقت کی حقیقت موجودہ حیثیت +

حالتِ نزع - ع۔ اسم مذکر۔ جان کنی کا عالم۔ دم توڑنے کی کیفیت۔ کیفیتِ مرگ +

حالی - ع۔ سعدیٔ ہند حضرت مولوی خواجہ الطاف حسین صاحب مدظلہ العالی خلف الصدق خواجہ ایزد بخش رئیس پانی پت کا تخلص جنہوں نے اردو زبان کی نیچرل شاعری میں تازہ روح پھونک کر قدیمی غیر مفید مخرب اخلاق رنگ کو بالکل بدل دیا۔ آپ کو اسد اللہ خاں غالب سے تلمذ حاصل ہے عربی۔ فارسی۔ اردو تینوں زبانوں میں خوب شعر کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ صاحب تصانیف کثیرہ ہیں۔ حیات سعدی۔ حیات جاوید۔ یادگار غالب مسدس مد و جزر اسلام وغیرہ وغیرہ آپ کی بہت سی مقبول عام کتابیں ہیں۔ فرہنگ آصفیہ کے قدر دان اور تقریظ نگار ہیں +

حامِل - ع۔ اسم مذکر۔ بوجھ اٹھانے والا + لدنے والا۔ کوئی چیز اٹھانے یا لیجانے والا جیسے حامل رقعہ +

حامِلہ - ع۔ صفت۔ پیٹ والی۔ زنِ باردار۔ وہ عورت جس کے پیٹ میں بچہ ہو +

حاملہ ہونا - ہ۔ فعل لازم۔ پیٹ سے ہونا۔ گربے سے ہونا۔ پیٹ رہنا۔ حمل قرار پکڑنا +

حامی - ع۔ اسم مذکر۔ حمایتی۔ مددگار۔ معاون + محافظ۔ نگراں۔ نگہبان +

حامی بھرنا - ہ۔ فعل لازم (۱) ہمت کرنا۔ ارادہ کرنا۔ ؎

ہر اک کے آگے نہیں بھرتا ہوں اسلئے میں + اٹھی اسکے حامی تا کوئی بھر کے اُٹھے (سودا)

(۲) اقرار کرنا۔ ہاں کرنا۔ ؎

کیا مرے قتل پہ حامی کوئی جلاد بھرے + آہ جب دیکھ کے تجھ سا ستم ایجاد بھرے (مومن)

(اس معنی میں یہ لفظ ہا بمعنی ہاں سے نکلا ہے لیکن چونکہ اس کا رواج اس طرح پڑ گیا۔ اور اساتذہ نے بھی خیال نہ رکھا لہذا ہم نے بھی اسی جگہ صحیح کر دیا) +

(۳) ہمت بندھانا۔ ڈھارس بندھانا۔ دلاسا دینا۔ جرأت دینا۔ جرأت)

آہیں مت بھر اُسکے سے آتے ہیں + اتنی بھی حامی نہیں بھرتا کوئی

حامیٔ کار - ہ۔ اسم مذکر۔ حامیٔ کار۔ کسی کام کی حمایت کرنے والا۔ معاون مددگار۔ پشتی لینے والا۔ حواشی + گرمجوشی سے اقرار کرنے والا +

حاوی - ع۔ صفت (۱) گھیرنے والا۔ محیط ہونے والا۔ احاطہ کرنے والا + چھایا ہوا۔ غالب۔ محیط جیسے وہ اُس کے مزاج پر حاوی ہے (۲) قابض قابو کرنے والا + کسی فن میں کامل۔ ماہر +

حائل - ع۔ صفت۔ بیچ میں آنے والا۔ مزاحم۔ باز رکھنے والا۔ مانع۔ سدِّراہ اڑ۔ روک۔ (عورتیں جو حائل کرنا بمعنی ہلاک کرنا استعمال کرتی ہیں وہ ہلے ہوز سے لکھنا چاہئے گر چہ اس کے معنی بھی ہولناک ہیں یہ نہیں ہیں لیکن یہ خیال اسی لفظ سے پیدا ہوا ہے)

حُبّ - ع۔ اسم مونث (۱) محبت۔ الفت۔ پریم۔ موہ۔ اُنس۔ پیار۔ پریت (۲۔ ۱) دوستی۔ آشنائی۔ (۳۔ ۱) شوق۔ چاہ۔ آرزو (۴۔ ۱) توفیق۔ مرضی۔ اچھا جیسے جو تیری حُب ہو سو دے جا +

حُبُّ الوطن - ع۔ اسم مونث۔ وطن کی محبت۔ مولد کی اُلفت۔ جیسے حب الوطن از ملک سلیمان خوشتر +

حُبّ کا عمل - ہ۔ اسم مذکر۔ موہنی منتر۔ وہ دعا یا عمل جسکے ذریعے سے باہم محبت و الفت پیدا ہو۔ ؎

ذوق کہتا تھا کرونگا جسکو حب کا عمل + کوئی اس کو یاد دلوادے ہو لوہ دن کہے (ذوق)

حَبّ - ع۔ اسم مذکر (۱) گولی + دانہ + بیج۔ تخم +

حُبَاب - ع۔ اسم مذکر (۱) پانی کا بلبلا۔ گنبدِ آب (۲۔ ۱) ایک زیور کا نام جو ہاتھ میں پہنا جاتا ہے + روشنی کے باریک زجاجی کنول + شیشے کے گولے جو مکانوں میں آرائش کے لئے لگاتے یا بچوں کے کھیلنے کے واسطے بناتے اور اُس میں رنگ بھرتے ہیں +

حباب سا - ہ۔ صفت (۱) باریک۔ پتلا۔ ہولسا (۲) ناابھاؤ۔ ذراسا جیسے حباب سا چونہ لگاتا +

حَبْس - ع۔ اسم مذکر (۱) بند۔ قید (۲) قید خانہ۔ محبس (۳) گھٹاؤ۔ انقباض گھونٹ۔ اُمس۔ گھمس +

حَبْس بیجا - ع + ف۔ تابع فعل۔ حبس ناجائز۔ زبردستی کسی شخص کو مکان وغیرہ میں بند کر دینا جو قانوناً منع ہے +

حبس دم - ع + ف۔ اسم مذکر (۱) ضیق النفس۔ دمہ۔ سانگ (۲) دم روکنا سانس کو قابو کرنا۔ ہندو فقیروں کا ایک عمل ہے کہ جس سے وہ سانس روکنے کی اس قدر مشق کرتے ہیں کہ سیکڑوں برس زندہ رہ سکتے ہیں۔ جیسے پرنایام یا پرانایام کرنا۔ سانس کو دماغ میں لیجا کر روکنا اور اس حالت میں خدا کا خیال باندھنا +

حَبَش - ع - اسم مذکر - حبشیوں کا ملک - شیدیوں کا دیس - زنگبار - سوڈان
افریقہ - ابیسینیا وغیرہ +
حَبشَن - و - اسم مؤنث (۱) شیدن - حبش کی رہنے والی عورت (۲) شاہی
محل کی چوکیدارنی - اردابیگنی - قلماقنی (۳) کالی کلوٹی (دوتے بلے سکڑے میں)
حَبَشی - ع - اسم مذکر (۱) باشندہ حبش - شیدی - زنگباری (۲) کالا آدمی -
کالا غلام (۳ - صفت) سیاہ - کالا کلوٹا +
حبشی حلوا سوہن - و - اسم مذکر - ایک قسم کا سیاہ حلوا سوہن +
حَبُوب - ع - اسم مذکر - حب بمعنی دانہ کی جمع +
حَبَّہ - ع - اسم مذکر (۱) دانہ - غلّہ کا دانہ (۲) رتّی - مقدار قلیل - ذرا ذرا جیسے
حبہ حبہ وصول پایا +
حبّہ بھر - و - صفت - رتی بھر - ذرا سا - چاول بھر +
حَبِیب - ع - اسم مذکر - دوست - پیارا - محبوب - محب - معشوق - پریتم +
حَتّٰی - ع - حرف عطف وانتہا - یہانتک - یہانتک کہ اس قدر - جب
تک - جہانتک - جس قدر +
حتی الامکان - ع - تابع فعل - تا بمقدور - مقدور بھر - جہاں تک ہو سکے
جس قدر ممکن ہو +
حتی المقدور - ع - تابع فعل - (دیکھو حتی الامکان)
حَجّ - ع - اسم مذکر - لغوی معنی ارادہ کرنا اصطلاحی کعبہ کے طواف کا عبادت
کی نیت سے قصد کرنا اور اس کا بجالانا - ماہ مقررہ پر مکہ میں ارکان اور
شرائط عبادت ادا کرنا - مقام عرفات میں نویں ذی الحجہ کو پہنچنا +
حج اصغر - ع - اسم مذکر - چھوٹا حج - معمولی حج جو جمعہ کے علاوہ دنوں میں
واقع ہو - صوفیوں کی اصطلاح میں عام حج +
حج اکبر - ع - اسم مذکر - بڑا حج - بہت بڑے ثواب کا حج - وہ حج جو جمعہ کے
روز آ کر پڑے - صوفیوں کی اصطلاح میں جذب قلوب +
حج خریدنا - و - فعل متعدی - حج کا ثواب مول لینا +
حج کرانا - و - فعل متعدی (۱) کسی کو کچھ دیکر اپنی طرف سے حج کو بھیجنا (۲)
ارکان حج ادا کرانا +
حج کرنا - و - فعل متعدی - کعبہ کا طواف کرنا کعبہ کے گرد شرائط مقررہ کے
ساتھ پھیرا کرنا +
حِجَاب - ع - اسم مذکر (۱) پردہ - اوٹ - آڑ - چک - چلمن (۲) حیا - شرم

لاج - لحاظ - ؎
تمہیں دنیا کا سب حجاب ملا + ہمیں قسمت سے اضطراب ملا (مؤلف)
حجاب اُٹھنا - و - فعل لازم (۱) پردہ اُٹھنا - روک نہ رہنا (۲) لاج نہ رہنا -
غیرت کا جاتا رہنا +
حجاب آنا - و - فعل لازم - لحاظ آنا - شرم آنا +
حجاب ٹوٹنا - و - فعل لازم - شرم دور ہونا - کھلنا - ؎
گویاں کروں میں پھر بمقصد ملے نہ پیار + جب تک حجاب تیرا یہ دلنشیں ٹوٹے (جرأت)
حَجَّام - ع - اسم مذکر - نائی - موتراش - خاص تراش - ناؤ - اُستا - خلیفہ - بال
مونڈنے والا - (یہ لفظ لغت عرب میں اس معنی میں نہیں پایا جاتا البتہ اساتذہ فارس کے
کلام میں موجود ہے)
حِجَامَت - ع - اسم مؤنث (۱) مونڈن - سر مونڈنا (۲) صفائی - درستی (یہ لغت
موتراشی کے معنے میں کتب لغات میں نہیں پایا جاتا عربی میں اس کے معنی پچھنے لگانے یا خون نکالنے
کے ہیں) +
حجامت بنانا - و - فعل متعدی (۱) سر مونڈنا - ؎
حجامت بنانے کو آیا تھا نائی + حجامت بناتے ہی مانگی رضائی
تو فوراً مجھے یہ مثل یاد آئی + کہ دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی (لا اعلم)
(۲) موسنا - لوٹنا - ٹھگانا +
حجامت بننا - و - فعل لازم (۱) سر منڈنا (۲) لٹنا - مُسنا جیسے - ؎
ہر کسی کا مونڈتے تھے سر یاں گا ہے + شوخ کے کوچے میں انکی بھی حجامت بن گئی +
حَجَّامی - و - اسم مؤنث - پیشہ موتراشی - سر مونڈنے کا کام +
حُجَّت - ع - اسم مؤنث (۱) دلیل - برہان (۲) بحث - تکرار - جھگڑا - منشاء
حجت کرنا - و - فعل متعدی تکرار کرنا - بحث کرنا - بحثنا - لڑنا - جھگڑنا -
نزاع کرنا +
حجت نکالنا - و - فعل متعدی - اعتراض کرنا +
حُجَّتی - و - صفت - تکراری - جھکّی - جھگڑالو +
حَجَر - ع - اسم مذکر - پتھر - سنگ +
حجر اسود - ع - اسم مذکر - سنگ سیاہ جو حرم یعنی مکہ شریف کی دیوار میں
لگا ہوا ہے اُسے تمام اہل اسلام بوسہ دیتے اور موجب ازالۂ معاصی
جانتے ہیں +
حُجْرَہ - ع - اسم مذکر (۱) کوٹھری - مسجد کی کوٹھری - وہ خلوتخانہ جس میں بیٹھکر

عبادت کریں (۲) بعض ہندوستانی ریاستوں میں خوجوں کو بھی محرم کہتے ہیں یعنی ملازمان خلوت وجلوت محرم کار (۳) حظیرہ +

حَدّ - ع - اسم مونث (۱) کنارہ - افق - سرحد (۲) انتہا جیسے حد ہوگئی (۳) دفعۂ قانونی - تعریف - اقلیدس کے مقررہ اصول (۴) وہ سزا جو شریعت اسلامی کے موافق دی جائے (۵) مقام - روانہ ہونے کی جگہ - (۶) احاطہ - بگڑ - باڑا (۷) - و - بہت - بسیار - نہایت جیسے حد برا معلوم ہوتا ہے +

حد باندھنا - و - فعل متعدی سرحد مقرر کرنا - حد بست کرنا - حد معین کرنا +

حد بندھنا - و - فعل لازم سرحد مقرر ہونا - حد بست ہونا - حد بندی ہونا +

حد بست کرنا - و - فعل متعدی - سرحد باندھنا - حد بندی کرنا +

حد بلوغ - ع - اسم مونث - بالغ ہونے کی انتہا - زمانہ بلوغت - سیان پن +

حد بلوغ کو پہنچنا - و - فعل لازم - بالغ ہونا - جوان ہونا +

حد سے بڑھنا - و - فعل لازم - اپنی جگہ سے باہر قدم رکھنا - بساط سے باہر پاؤں رکھنا +

حد سے زیادہ - و - صفت - ات گت - نہایت - ازحد

حد کا درجہ - و - اسم مذکر - انتہا درجہ - آخرالامر جیسے دو سے چلنا حد کا درجہ دس روپے دینا +

حد کرنا - و - فعل متعدی - ایسی بات کرنی کہ اس سے آگے ناممکن ہو +

حد کے اندر - و - تابع فعل - احاطہ میں بگڑ میں - سرحد میں +

حد نہ رہنا - و - فعل لازم - انتہا نہ رہنا - ؎

نالہ فلک ستم سے گزرا + کچھ حد نہ رہی مرے الم کی (مومن)

حُدُود - ع - اسم مونث - حد کی جمع +

حدود اربعہ - ع - اسم مونث - چاروں سمت - چاروں دِشا + مشرق و مغرب شمال وجنوب +

حَدِیث - ع - اسم مونث (۱) نئی بات + بات (۲) رسول مقبول کے قول اور ان کے فعل کی خبر (۳) بیان - ذکر - حکایت - ؎

رد کے حدیث طوق ادا کی + آگ پہ روغن تھی تمنا کی (مومن)

(۴) خبر - سندیسا - پاتی + تواریخ +

حدیث کھینچنا - و - فعل لازم - عہد و قسم کھانا - عہد کرنا - توبہ کرنا - باز آنا - تارک ہونا +

حَدِیقَہ - ع - اسم مذکر - چاردیواری کا باغ +

حَذَر - ع - اسم مذکر - پرہیز - اجتناب - انکار +

حَذَف - ع - اسم مذکر - دور کرنا - الگ کرنا - نکالنا - جیسے کسی حرف کا حذف کرنا یعنی کم کرنا +

حَرَارَت - ع - اسم مونث (۱) گرمی - حدت + تجیز - جوش - جذبہ (۲) کرودھ - غصہ (۳) بخار - تپ - ہلکا بخار - تجیزہ +

حرارت دین - اسم مونث - مذہبی جوش +

حرارت غریزی - ع - اسم مونث - اصلی حرارت - فطرتی گرمی - وہ حرارت جس پر آدمی کی زندگانی کا مدار ہے +

حَرَارَہ - ع - اسم مذکر - جوش - جذبہ - گرمی - غلبۂ شوق یا غضب - غصہ - تیزی - تندی - ؎

کچھ سوز دل اپنا کسی دلسوز کے آگے + فرصت ہو تو پھر کے حرارے تو کہئے (ذوق)

حرارہ لانا - و - فعل متعدی - غصہ دکھانا - تندی کرنا - خفگی کرنا + بل لانا - زور دکھانا - جوش ظاہر کرنا - برافروختہ ہونا - گرم ہونا - تیز ہونا ؎

کیجئے برق تجلے کو اشارا اپنا + لاچکے حسن جہاں سوز حرارا اپنا (آتش)

حرارہ لینا - و - فعل متعدی - جذبہ دکھانا - جوش دکھانا - جذبہ دکھانا - تیزی دکھانا + ؎

نہ کیونکہ شمع کو پھر کہئے شمع سنت آج + دیا جو راگ کسی نے تو کیا حرارے لئے (جرأت)

حِرَاسَت - ع - اسم مونث - نگرانی - نگہبانی - سپردگی - حوالات +

حَرَّاف - ع - صفت (۱) حرفت باز - مکار - چالاک - فریبی (۲) شوخ دیدہ طرار - عیار - ؎

دلفریبی کا نہیں کونسا انداز آتا + چھوڑتا جان کو عاشق کی وہ حراف نہیں (آتش)

(یہ لفظ عربی لغات میں نہیں پایا گیا اگرچہ قاعدے کے موافق ٹھیک مبالغہ کا صیغہ ہے)

حَرَام - ع - صفت (۱) ناروا - ناجائز - ناشایستہ - خلاف شرع - حلال کا نقیض - غیر مباح (۲) ناپاک - نجس - پلید (۳) افعال شنیعہ + زنا - بدکاری - چھنالا +

حرام خور - ع + ف - اسم مذکر (۱) مردار خوار - رشوت خوار (۲) نمک حرام کورنمک + مفت خورا + بیمروت - بے وفا - بیدید +

حرام خوری - ع + ف - اسم مونث - نمک حرامی - کورنمکی + بدذاتی بیوفائی

حرامزادہ - ع + ف - اسم مذکر (۱) وَلَدُ الزِّنَا - زنازادہ - وہ شخص جو بے نکاح پیدا ہوا ہو (۲) - صفت) شریر - بدذات - ذنگئی - فتنہ پرداز - پاجی -

فتنہ انگیز۔ فسادی ۔

حرامزادی۔ ع ۔ف۔ اِسم مؤنث۔ وہ عورت جو زنا سے پیدا ہوئی ہو (۲) شریر۔ چالاک۔ فتنہ پرداز ۔

حرام کا۔ و۔ صفت۔ بن باپ کا۔ وہ شخص جو بغیر از نکاح پیدا ہوا ہو جیسے جس کے ماں باپ جیتے ہوں وہ حرام کا نہیں کہلاتا ۔

حرام کار۔ ع ۔ف۔ اِسم مذکر۔ زانی۔ جار۔ بدکار ۔

حرام کاری۔ ع ۔ف۔ اِسم مؤنث۔ زنا۔ بدکاری ۔

حرام کا مال۔ و۔ اِسم مذکر۔ غیر مُباح اور ناجائز دولت۔ رشوت یا حرام کی کمائی۔ مال مُفت ۔

حرام کردینا۔ و۔ فعل متعدی۔ مُو۔ تلخ کردینا۔ بدمزہ کردینا۔ ناگوار کردینا جیسے بہنے حرام کردی یا زندگی حرام کردی وغیرہ وغیرہ ۔

حرام کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ زنا کرنا۔ بدکاری کرنا ۔

حرام کھانا۔ و۔ اِسم مذکر۔ دیکھو (حرام خوار) ۔

حرام کھانا۔ و۔ فعل متعدی۔ رشوت کھانا۔ ناجائز کمائی کھانا ۔

حرام مغز۔ ع ۔ف۔ اِسم مذکر۔ وہ گودا جو ریڑھ کی ہڈی یا مُہرہ ہائے پشت میں ہوتا ہے۔ چونکہ اِس کا کھانا جائز نہیں۔ اِسوجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے ۔

حرام موت مرنا۔ و۔ فعل لازم۔ خودکشی کرنا۔ زہر یا کسی اور مُہلک چیز سے اپنی جان دینا۔ بن آئے مرنا ۔

حرامی۔ ع ۔ اِسم مذکر (۱) چور۔ دُزد۔ سارق (۲۔ صفت) شریر۔ بدذات ۔ (۳۔ و) جیسوا پُتر۔ ولدالزنا۔ حرام کا جنا ۔

حرامی پِلا۔ و۔ اِسم مذکر۔ حرام کا بچہ۔ حرام کا جنا ۔ بدذات۔ شریر۔ دنگئی ۔

حرامی موت۔ و۔ اِسم مذکر۔ نطفۂ حرام۔ ولدالزنا ۔ شریر۔ دنگئی ۔

حَربَہ۔ ع ۔ اِسم مذکر (۱) لڑائی کا ہتھیار (۲) حملہ۔ چڑھائی۔ دھاوا۔ (۳) جست۔ جھپٹا ۔

حربہ کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ حملہ کرنا۔ مارنے کا ارادہ کرنا ۔ چوٹ کرنا ۔

حربے ضربے۔ و۔ تابع فعل۔ مُو۔ ہر حربہ اور ہر ضرب پر ۔ ہر گھڑی۔ ہر حملہ پر۔ ہر دفعہ۔ گھڑی گھڑی۔ بار بار۔ ہر سیٹے (فقرہ) حربے ضربے ہم ہی پر آفت آتی ہے ۔

حَرَج۔ ع ۔ اِسم مذکر (۱) تنگی۔ سختی (۲۔ و) نقصان۔ ضرر ۔ تضیع اوقات ۔ دیر۔ کمی۔ وقفہ ۔

حرج مرج۔ ع ۔ اِسم مذکر (۱) دنگا فساد (۲۔ و) دیر دار۔ ادیر سویر۔ نفع نقصان۔ حرجہ۔ روک۔ راک۔ بکھیڑا۔ بلوہ ۔ ہنگامہ ۔

حِرز۔ ع ۔ اِسم مذکر (۱) پناہ گاہ۔ مامن (۲) تعویذ۔ جنتر ۔

حِرص۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) طمع۔ لالچ۔ آز۔ لوبھ۔ لالسا۔

عشق میں کام کچھ نہیں آتا گرچہ کی حرص مال وجاہ نکی (مومن)

(۲) چاہ۔ خواہش۔ ہوس۔ رغبت۔ اِچھا ۔

حرص کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ دیکھا دیکھی لالچ کرنا۔ طمع کرنا۔ غبطہ کرنا۔ ہسکا کرنا۔

حِرصا حرصی۔ و۔ تابع فعل۔ دیکھا دیکھی۔ اَوروں کو دیکھکر خود بھی وہی کام کرنے لگنا ۔

حِرصی۔ و۔ اِسم مذکر۔ حریص۔ لالچی۔ طماع۔ لوبھی ۔

حَرف۔ ع ۔ اِسم مذکر (۱) لُغوی معنی دھار۔ طرف۔ کنارہ۔ قُلہ۔ پہاڑ کی چوٹی (۲) انچھر۔ اکشر۔ کسی زبان کے وہ حروف جن سے الفاظ بنیں۔ حروف تہجی ۔

آدمی میں۔ آدمی تم کیوں نہوا ہم سا حرف کو دیکھو کہ یک ہم جنس سے مُدغم ہوا (ناسخ)

(۳) بات۔ سخن ۔ کلمہ۔ شبہہ۔ لفظ۔

زباں کٹ کے دانتوں سے ملکئی تعزیر کبھی جو لب پہ مرے حرف آرزو آیا (وزیر)

(۴) نقص۔ عیب۔ طنز۔ (۵۔ علم صرف) وہ کلمہ جس کے معنی دوسرے لفظ کے ملے بغیر سمجھ میں نہ آئیں۔ چنانچہ اُس کی بتفصیل ذیل قسمیں ہیں ۔

حرف اختصاص۔ جو خصوصیت پیدا کرنے کے واسطے آئے ۔

" **اِستثنا**۔ جو اپنے مُستثنٰے منہ کو خاص یا جُدا کردے ۔

" **اِستدراک**۔ جو پہلے جملے کے شُبہ کو دور کرے ۔

" **اِضافت**۔ جو ایک اِسم کا دوسرے اِسم کے ساتھ لگاؤ بتائے ۔

" **تردید**۔ جو ایک بات کو رد کرکے اُسکی بجائے دوسری بات لائے ۔

" **تشبیہ**۔ جو مُشابہت اور نظیر کے واسطے آئے ۔

" **تنبیہ**۔ جو تاکید کے واسطے آئے ۔

" **جر**۔ جو اِسم کو فعل یا مشابہ فعل سے ربط دے ۔

" **جزا**۔ جو حرف شرط کے جواب میں جزا سے پہلے آئے ۔

" **جواب**۔ جو اِستفہام کے جواب میں آئے ۔

" **شرط**۔ جو کسی بات کی شرط کے واسطے آئے۔

" **عطف یا وصل**۔ جو اپنے ماقبل کو مابعد سے بلائے ۔

" **ندا**۔ جو بلانے یا پُکارنے کا کام دے ۔

حرفِ نفی۔ جو انکار کے واسطے آئے ۔

حرف اُٹھانا۔ و۔ فعلِ متعدی (۱) حرف کھرچنا۔ حرف کو اس طرح چھیلنا کہ نشان باقی نہ رہے ۔ حرف کو الگ چُوس لینا (۲) پڑھنا۔ پڑھنے میں آنا۔ شناخت ہونا۔ جیسے اِس سے تو کتاب کا حرف بھی نہیں اُٹھتا اب وہ حرف اُٹھانے لگا ۔

حرف اُٹھنا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) حرف دُور ہونا۔ اِس طرح پر حرف کا الگ ہونا کہ کاغذ پر نشان نہ رہے۔

ہر داغِ معاصی مرا اس امن تجسے جوں حرف سرِ کاغذِ نم اُٹھ نہیں سکتا (ذوق)

(۲) پڑھا جانا۔ پڑھنے میں آنا۔ شناخت میں آنا ۔

حرف آنا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) کچھ لکھنا پڑھنا آنا۔ حرف شناسی ہونا۔ حرفوں کا معلوم ہونا (۲) اِلزام آنا۔ عیب لگنا۔ داغ لگنا۔

وضع پر حرف نہ آنے دیا جنت میں بھی
لفظ و معنی کی طرح میں کبھی عُریاں نہ ہوا (بحر)

حرف بحرف۔ ع۔ تابع فعل۔ حرفاً حرفاً۔ بالاستیعاب۔ لفظ بلفظ۔ ایک ایک حرف جیسے حرف بحرف پڑھا ۔

حرف بنانا۔ و۔ فعلِ متعدی (۱) حرفوں کو درست کرنا۔ حرف کو باقاعدہ بنانا۔ خط دُرست کرنا (۲) نستعلیق لکھنا ۔ چھاپے کے پتھر پر حرف درست کرنا (۳) حرف کھودنا (۴) جعل کرنا۔ خط میں خط ملانا۔ دست آویز کے اصل حرف اُڑا کر دوسرا حرف چسپاں کرنا ۔

حرف پکڑنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ غلطی پکڑنا۔ ٹوکنا۔ اعتراض کرنا۔ زبان پکڑنا حرف گیری کرنا۔ مزاحم ہونا۔ عیب پکڑنا۔ نکتہ چینی کرنا ۔

حرف پہچاننا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ حرف شناسی بہم پہنچانا۔ الف بے تے کو ذہن نشین کرنا ۔

حرف شناس۔ ع + ف۔ اِسم مذکر۔ ابجد خواں ۔

حرف گیری۔ ع + ف۔ اِسم مؤنث۔ عیب گیری۔ نکتہ چینی ۔

حرف لانا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ عیب رکھنا۔ نقص نکالنا۔ الزام دھرنا۔ کلنک لگانا ۔

حرف نہ اُٹھ سکنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ پڑھا نہ جانا۔ پڑھنے میں نہ آنا۔ پڑھ نہ سکنا۔

ناتوانی کا مرے مضموں کم از نشانہیں گر کوئی پڑھنے کو بیٹھے حرف اُٹھ سکتا نہیں (نکہت)

حِرفَت۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) کسب۔ پیشہ۔ کاریگری۔ حرفہ۔ دستکاری (۲) ہُنر۔ گُن۔ علم (۳)۔ عو۔ چالاکی۔ عیاری۔ مکاری۔ ہتکھنڈا ۔

حِرفت باز۔ و۔ صفت۔ عو۔ چالاک۔ عیار۔ عیارہ۔ مکارہ۔

تو وہ اِک ہے اللہ لی حرفت باز قادری بانگی تھی تو وہ دڑکے لائی پشواز (رنگین)

حِرفَہ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ پیشہ۔ کسب ۔ ہُنر۔ دستکاری۔ کاریگری۔ صنعت ۔

حَرَکَت۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) جُنبش۔ چال۔ رفتار۔ گردش۔ مالِ نطق؟ دھڑکن۔ تڑپ۔ اضطراب (۲) اِعراب۔ زیر و زبر پیش۔ ماترا۔ (۳۔ و) کام فعل ۔ اِرتکاب ۔ کرتب ۔ کردار۔ کرنی۔ عمل (۴۔ و) ناپسند بات۔ بیجا کام۔ ناشائستہ امر (۵۔ و) تقصیر۔ قصور۔ خطا۔ جُرم۔ جُرم صغیرہ ۔ بدطواری (۶۔ و) پاپ۔ گناہ۔ اپرادھ۔ کھوٹ (۷۔ و۔ ہندو) حرجہ۔ حرج۔ نقصان۔ ضرر۔ زیاں ۔ دیر۔ وقفہ۔ روک۔ اوپر (۸۔ و) سفر۔ کُوچ۔ آمد و رفت۔ چلت پھرت جیسے حرکت میں برکت (۹) جماع۔ صحبت داری ۔

حرکت دینا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ ہلانا۔ ڈُلانا۔ متحرک کرنا۔ جُنبش دینا۔ گردش دینا ۔

حرکت کرنا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) ہلنا۔ جُنبش کرنا۔ چلنا (۲) ناشائستہ امر کرنا ۔ قصور کرنا۔ خطا کرنا۔ (۳) حرج کرنا۔ نقصان کرنا ۔ دیر کرنا ۔ وقفہ کرنا ۔ جماع کرنا ۔

حرکت ہونا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) جُنبش ہونا۔ ہلنا (۲) قصور ہونا۔ خطا ہونا (۳) دیر ہونا۔ عرصہ لگنا۔ حرجہ ہونا (۴) کسل ہونا۔ ہلکا سا بُخار ہونا ۔

حَرَم۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) کعبہ کی چار دیواری۔ احاطہ (۲) اندرون خانہ۔ اشرافوں کے گھر کی عورتیں۔ گھر کی بیوی (۳۔ مؤنث) منکوحہ۔ گھر میں ڈالی ہوئی باندی۔ وہ کنیز جس سے صحبت کی ہو۔

گھر کرو لونڈی کے دل میں حج کی کیا حاجت تمہیں
ہے حرم گھر میں میاں کعبہ نہ جانا چاہئے (نازنین)

(۴۔ مؤنث) لونڈی۔ باندی۔ سُرّیت۔ خادمہ۔

بھرے کیونکر نہ اپنی گملی باگھی دوگانا ہے حرم ننھے میاں کی (رنگین)

(ننھے میاں۔ زین خاں شاہ دریا دلیرو یہ سبز رنگی جِنوں کے نام ہیں)

حرم

حرم سرائے - ع - اِسم مؤنث - اندرون خانہ اُمرا + بیگموں اور حرموں کے رہنے کا مکان - زنانخانہ +

حُرمَت - ع - اِسم مؤنث (۱) عزّت - آبرو - ہیبت - عظمت - بڑائی - وقر وقار (۲) مذہبی کتابوں میں حرام ہونا حلال ہونے کے خلاف جیسے حلّت و حُرمت +

حُرمت اُتارنا - و - فعل متعدی - عو - دیکھو آبرو اُتارنا صفحہ ۱۰) +

حُرمت بنانا - و - فعل مُتعدی - عو - دیکھو (آبرو بنانا صفحہ ۱۰) +

حُرمت جانا - و - فعل لازم (۱) عزّت جانا - وقر نہ رہنا (۲) عظمت اور عفت میں فرق آنا +

حُرمت کا لاگو ہونا - و - فعل متعدی - عو - دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا صفحہ ۱۰)

حُرمت کرنا - و - فعل مُتعدی - عزّت کرنا - وقر کرنا - آدر کرنا - تعظیم و تکریم سے پیش آنا - آؤ بھگت کرنا +

حُرمت لینا - و - فعل متعدی - دیکھو (آبرو لینا) +

حُرمت والا - و - صفت - عزّت والا - صاحب آبرو - مُعزز - عزّت دار - ذی عزت + شریف + ساکھ والا - مُعتبر - دیانت دار + رئیس +

حَرمزدگی - و - اِسم مؤنث - شرارت - بدذاتی - فتنہ انگیزی + شوخی +

حُرُوف - ع - اِسم مُذکر - حرف کی جمع +

حَرِیر - ع - اِسم مذکر - ریشم - ریشمی کپڑا +

حَرِیرہ - ع - اِسم مذکر - ایک میٹھی پینے کی چیز کا نام جو میدہ کو کھانڈ میں گھول کر پتلی پکائی جاتی ہے +

حَرِیری - ع - صفت (۱) ریشمی - ریشم کا (۲) باریک - پتلا - مہین جیسے حریری کاغذ (۳) دُبلا پتلا آدمی - نحیف آدمی +

حَرِیص - ع - صفت (۱) لالچی - لوبھی - لالچ خورا (۲) حاسد - حسد کرنیوالا (۳) پیٹو - کھاؤ (۴) دیکھا دیکھی کوئی مقابلہ کرنیوالا - حرصی - مقلّد +

حَرِیف - ع - اِسم مُذکر (۱) ہم پیشہ - ہمکار (۲) دشمن - بدخواہ (۳) چالاک ہوشیار - حرّاف (۴) جب دو شخص باہم لڑیں تو ایک دوسرے کا حریف کہلائیگا - ہم نبرد + ہمتا - ہمسر +

حُزن - ع - اِسم مُذکر - غم و اندوہ - رنج و ملال +

حِس - ع - اِسم مؤنث - حواسوں میں سے کسی حواس کے ذریعے سے جاننا (۲) جُنبش - حرکت +

حسا

حِسِّ مُشترک - ع - اِسم مؤنث - اُس قوت کا نام ہے جو تمام صوِر محسوسات کو جو حواس خمسہ ظاہری میں منقوش اور مُرتسم ہوتے ہیں - قبول کر لیتی ہے - پس حِس مشترک کو ایک حوض اور پانچوں ظاہری حواس کو اُس میں پانی پہنچانے والی نہریں تصور کرنا چاہیے - اِس کا مقام پیشانی کے جوف میں ہے - مجازاً مام عقل +

حِسَاب - ع - اِسم مُذکر (۱) گنتی - شُمار (۲) علم ریاضی - سیاق (۳ - و) نرخ - بھاؤ قیمت جیسے کس حساب سے دوگے (۴ - و) قاعدہ - ڈھنگ - طور - طرح جیسے یہ کیا حساب ہے (۵ - و) لین دین جیسے اِنکا اُن کا حساب ہے (۶ - و) نزدیک - رائے - سمجھ - لیکھے -

جب دُور تم ہوئے مری چشم پُر آب سے ۔ لاکھوں برس گذر گئے اپنے حساب سے (مؤلف)

(۷) بدھ - میزان - جوڑ (۸) حال - کیفیت - حالت - گت (۹) چلن - کفایت شعاری - رویّہ - برتاؤ (۱۰) آشنائی - ایسٹ - ملاقات + مخفی محبت (۱۱) پڑت - پھیلاوٹ - پڑتی +

حسابے باق کرنا - و - فعل متعدی - حِساب چکانا - لین دین کا فیصلہ کرنا - قرض ادا کرنا - کھاتا پاک کرنا - اگلا پچھلا چکا کر فارغ ہونا +

حسابے باق ہونا - و - فعل لازم - حساب پاک ہونا - فیصلہ ہونا - قرضہ چکنا +

حساب جَو جَو بخشش سَو سَو - و - کہاوت - مُعاملہ - ذرا ذرا دیکھا جائے اور انعام کا اختیار ہے چاہے جسقدر دیدو +

حِساب جوڑنا - و - فعل مُتعدی - میزان دینا - جمع کرنا - اِکٹھا کرنا - ٹوٹل دینا - متفرق رقموں کو یکجا کرنا +

حساب دار - و - اِسم مذکر - بینک میں روپیہ جمع کرنے والا (قانون) +

حِساب دینا - و - فعل متعدی (۱) حساب سمجھانا - حِساب سپرد کرنا - چارج دینا (۲) ذمہ داری ہونا - ذمہ پڑنا جیسے اِسکا حساب دینا آئیگا +

حساب رکھنا - و - فعل متعدی (۱) لین دین کھنا خرچ اُٹھانا (۲) درج فہرست کرنا - دفتر میں درج کرنا (۳) اسیٹ رکھنا - میل رکھنا - آشنائی رکھنا - ربط رکھنا +

حساب سے - و - تابع فعل - لیکھے - حسابوں - نزدیک +

حساب سے باہر - و - تابع فعل - بیشمار - لا انتہا - بیحد +

حساب کتاب - ع - اِسم مذکر (۱) لیکھا جوکھا - لین دین + جمع واصل باقی - حساب فہمی (۲) ربط ضبط - میل ملاپ +

حِساب کرنا - و - فعل مُتعدی - سیاقی کرنا - حِساب سمجھانا - قرض چکانا +

حساب کی رُو سے۔ و۔ تابع فعل۔ از روئے حساب۔ حساب بموجب +
حساب لڑنا۔ و۔ فعل لازم (بازاری) آشنائی ہونا۔ آنکھ لڑنا۔ ربط ہونا +
حساب لگانا۔ و۔ فعل متعدی (۱) حساب پھیلانا۔ پڑت پھیلانا (۲) بازاری آشنائی کرنا۔ گانٹھنا۔ ربط پیدا کرنا (۳) لشکری) نوکری کرنا۔ ٹھکانا لگانا +
حساب لگانا۔ و۔ فعل متعدی (۱) جمع خرچ سمجھنا۔ پڑتال کرنا۔ جائزہ لینا (۲) بازپُرس ہونا۔ مواخذہ ہونا +
حساب میں جمع کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ بہی میں درج کرنا۔ کھاتے میں چڑھانا +
حساب میں لگانا۔ و۔ فعل متعدی۔ حساب میں شامل کرنا۔ نام لکھنا۔ ذمّہ ڈالنا +
حِسابی۔ و۔ صفت (۱) حساب دان۔ ماہر حساب (۲۔ اسم مؤنث) حساب کی بات۔ قاعدے کی بات۔ معمولی بات +
حَسَب۔ ع۔ تابع فعل۔ بموجب۔ موافق۔ مطابق +
حسبِ اتفاق۔ ع۔ اتفاقاً۔ سنجوگ سے۔ ناگہاں۔ ناگاہ۔ اچانچک +
حسبِ ارشاد۔ و۔ تابع فعل۔ حکم بموجب۔ حسب الحکم۔ فرمانے بموجب۔ حسب الامر +
حسبِ توفیق۔ ع۔ تابع فعل۔ مقدور کے موافق۔ خدا کی ہدایت کے موافق +
حسبِ حال۔ ع۔ تابع فعل۔ حال کے موافق۔ ٹھیک موقع سے +
حسبِ ذیل۔ ع۔ تابع فعل۔ نیچے لکھے بموجب۔ تفصیل زیرین کے موافق +
حسبِ قاعدہ۔ ع۔ تابع فعل۔ حسب ضابطہ +
حسبِ مراد۔ ع۔ تابع فعل۔ حسب منشا۔ خواہش اور آرزو کے موافق جیسا دل چاہتا ہے +
حسبِ معمول۔ ع۔ دستور کے موافق +
حسبِ مقدور۔ ع۔ تابع فعل۔ مقدور بھر۔ تا بہ امکان۔ اپنی بساط اور حیثیت کے موافق +
حسبِ منشا۔ ع۔ تابع فعل۔ حسب خواہش اپنے ارادے کے موافق +
حَسَب۔ ع۔ اسم مذکر۔ نسل۔ سلسلہ خاندان۔ نسب کا نقیض۔ ماں کی طرف کا سلسلہ + مال وجاہ کا شرف۔ دینی بزرگی +
حسب نسب۔ ع۔ اسم مذکر۔ ماں باپ کا خاندانی سلسلہ۔ ناناد ادا

کا خاندان +
حَسَد۔ ع۔ اسم مذکر۔ ڈاہ۔ جلن + رشک +۔ ایرکھا۔ کسی کی نعمت کا زوال چاہنا + عداوت۔ بُغض۔ کینہ۔
ہفتاد و دو فرق حسد کے عدد سے ہیں   اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حسد سے ہیں (ذوق)
حسد رکھنا۔ و۔ فعل لازم۔ جلن رکھنا۔ جلنا۔ کسی کے مال و دولت کو دیکھکر خوش نہ ہونا + دشمنی رکھنا۔ بَیر رکھنا + کینہ رکھنا +
حَسرَت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) افسوس۔ تاسّف۔ کسی چیز کے نہ ملنے کا افسوس۔ دریغ۔ پشیمانی۔ ے
پھول تو دو دن بہار جانفزا دکھلا گئے
حسرت اُن غُنچوں پہ ہے جو بن کھلے مُرجھا گئے
(۲) آرزو۔ ارمان۔ شوق۔ تمنّا۔ ہوس
آنکھیں مری تلوُوں سے وہ مِل جائے تو اچھا
ہے حسرتِ پابوس نکل جائے تو اچھا (ذوق)
حسرت آنا۔ و۔ فعل لازم۔ افسوس آنا۔ ملول آنا۔
کیا کیا اُسے دیکھ آتی ہے حسرت ہمیں جُرأت
پھر آئے ہے واں سے جو کوئی نامہ بر اپنا (جرأت)
حسرت برسنا۔ یا۔ ٹپکنا۔ و۔ فعل لازم۔ آثارِ حسرت و افسوس کا نمایاں ہونا +
حسرت بھرا۔ و۔ اسم مذکر۔ پُر ارمان۔ پر شوق۔
ترے کشتہ کا لاشہ بعد مُردن کیوں نہ بھاری ہو
گیا حسرت بھرا جیسے وہ سو اُمیدواروں میں (جرأت)
حَسَن۔ ع۔ صفت (۱) خوب۔ نیک۔ اچھا۔ بھلا (۲۔ اسم) خوبی۔ نیکی۔ عمدگی۔ بھلائی + خوبصورتی۔ خوشنمائی (۳۔ اسم مذکر) جناب شہادت مآب ابو محمد امام دوم کا اسم گرامی حسن کا لقب ذکی۔ تاریخ تولد ۱۵۔ رمضان المبارک سنہ ۳ھ یوم سہ شنبہ ہے۔ آپ ۲۸ صفر سنہ ۵۰ھ روز پنجشنبہ کو ۴۷ برس زندہ رہکر پانی میں زہر دیئے جانے سے شہید ہوئے۔ بروایت اہل شیعہ کل ۸ برس چار مہینے اور معتبر مورخین کی روایت سے صرف چھ مہینے خلافت فرمائی۔ جنۃ البقیع میں دفن ہوئے۔ آپ کے والد بزرگوار حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور والدہ محترمہ جناب

فاطمۃ الزہرا بنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں یہ شہادت بادشاہ وقت کی خود غرضانہ کوشش اور مسماۃ جعدہ بنت اشعث کے پانی میں ریزہ الماس ملا دینے سے ظہور پذیر ہوئی۔ ماہ محرم میں آپکا ماتم اور سوگ بھی آپ کے چھوٹے بھائی سید الشہید امام حسین کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ (دیکھو بعد دیکھو نمبر ۲)

حُسْن - ع - اسم مذکر (۱) خوبی - محاسن - عمدگی ۔ نیکوئی بھلائی - لطف (۲) خوشنمائی - دلبری - دلربائی (۳) اجمال - خوبصورتی - رُوپ - سُندرپن - تناسب اعضا ۔ خوشنمائی رنگ (۴) رونق - بہار - جوبن ۔ ؎

مر نو بنگئے ہیں طول شبہائے جدائی سے ۔ کہاں تک دیکھیے دہ حسن روز افزوں بڑھیگا (مومن)

حسن انتظام - ع - اسم مذکر خوبیٔ انتظام خوش انتظامی ۔

حسن تدبیر - ع - اسم مونث خوش تدبیری ۔

حُسن طلب - ع - اسم مذکر - عمدہ اشارات و پاکیزہ کنایات سے کسی چیز کا مانگنا مثلاً کسی کی لکڑی پسند آئے تو یہ کہنا کہ کیا خوب لکڑی ہے ۔

حُسنِ ظن - ع - اسم مذکر - گمان نیک ۔

حُسنِ محفل - ع - اسم مذکر - حقہ - قلیاں - پیچواں ۔ ؎

مشہور کیا ہے حُسن محفل ۔ قلیاں کو ہنسے منہ لگا کر (بحر)

حُسن مطلع - ع - اسم مذکر (عروض) غزل یا قصیدے کے مطلع کے بعد کا شعر - دوسرا شعر یا دوسری بیت ۔

حَسن دان - و - اسم مذکر - سندل دان - چھوٹا سا گھٹی دار یا ندان - ننھی سی پٹاری ۔

(نمبر ۱) **حَسَن** - ع - صفت (۱) نیک اچھا ۔ خوبصورت (۲) سید غلام حسن خلف میر غلام حسین صاحب دہلوی کا تخلص - ان کے اشعار پُرمزہ اور مثنوی بدر منیر لاجواب ہے - شیرین زبانی ان پر ختم - روزمرۂ دہلی ان کا حصہ تھا - ۱۲۰۱ھ میں وفات پائی - شیریں زبان تاریخ فوت کسی نے اچھی نکالی ہے ۔

حَسِین - ع - صفت - حُسن والا - خوبصورت - سُندر شکیل - جمیل ۔ شکیلہ - جمیلہ ۔ وجیہ - موہنی صورت - من موہن ۔

حُسَین بَند - و - اسم مذکر - (اہل تشیع) چاندی کی وہ بن نگینہ کی دو انگوٹھیاں جو روز عاشورہ کو بچوں کے ہاتھ میں پہناتے ہیں اور ان دونوں کے بیچ میں چاندی کی زنجیر بھی ہوا کرتی ہے ۔ ؎

شب وصال ہوئی مجھکو روز عاشورا ۔ شہید دیکھ کے اس کا حسین بند ہوا (آنور)

حُسَین - ع - (۱) تصغیر حَسَن (۲) - اسم مذکر - جناب شہادت انتساب ابو عبداللہ امام سوم کا نام مبارک جن کا لقب شریف رشید و سید الشہدا ہے - تاریخ ولادت آخر ربیع الاول ۳ھ - مقام تولد مدینہ منورہ ایام امامت گیارہ سال گیارہ ماہ تین یوم - آپ کی شہادت بحکم یزید پلید علیہ اللعنۃ ابن معاویہ بکوشش عبداللہ ابن زیاد دسویں ماہ محرم الحرام ۶۱ھ روز جمعہ کو بمقام کربلا غم افزائے اہل اسلام ہوئی اور اسی جگہ مدفن بنا عمر شریف ۵۵ سال تین مہینے اور دس روز تھی - والدہ ماجدہ ہی فاطمۃ الزہرا اور والد ماجد وہی علی مرتضے علیہ السلام تھے ۔

حَشَّاش بَشَّاش - ع - صفت - نہایت خوش و مسرور ۔ شادان و فرحان - خندان رو - (حشاش حائے حطی سے لکھنے کا دستور پڑ گیا ہے اس کو ہائے ہوز سے لکھنا چاہئے اس کے معنے خنداں رُو ہیں شکسپیر (نام مؤلف لغات اردو ہندی) نے بھی اس جگہ دھوکا کھایا ہے - کاش صراح دیکھ لیتا ۔

حشر - ع - اسم مذکر (۱) برانگیختگی - اٹھانا - برپا کرنا - دگرگون کرنا - ہلاک کرنا ۔ قیامت ۔ روز حساب ۔ ؎

حساب آب و دانہ حشر میں ہوگا تو کہدونگا
پیا ہے عمر بھر خون جگر غم میں نے کھایا ہے (امانت)

(۲) شور و غل غوغا ۔

حشر برپا کرنا - ا - فعل متعدی - عو - آفت ڈھانا - فساد اٹھانا - کہرام مچانا ۔

حشر توڑنا - ا - فعل متعدی - عو - آفت ڈھانا - نہایت خفا ہونا - شور کرنا - خفا ہونا جھنجلانا ۔

حشر ٹوٹنا - و - فعل لازم - عو - آفت ٹوٹنا - خفگی ہونا ۔

حشر ہونا - ا - فعل لازم - عو - قیامت ہونا - آفت ٹوٹنا - کہرام مچنا غل شور ہونا ۔

حَشَرات - ع - اسم مذکر (۱) چھوٹے چھوٹے کیڑے جو اکثر زمین میں سوراخ کرکے رہتے یا برسات میں پیدا ہو جاتے ہیں (۲) غل شور غوغا ۔ ہنگامہ - مصیبت خوف ۔

حشرات الارض - ع - اسم مذکر - زمینی کیڑے - کیڑے مکوڑے ۔ زمین میں بل بنا کر رہنے والے کیڑے جیسے سانپ - نیولا - چوہا - گوہ - گرگٹ گھیس وغیرہ - برساتی کیڑے ۔ زمین کے موذی کیڑے - ہوام ۔

خَشْرِی بَاغی - ؤ - اِسم مذکر - وہ باغی جو اوروں کی دیکھا دیکھی بغاوت کرے بکھڑے ہو جاویں - درمیانی باغی - اتفاقی سرکش ✦

خَشْرِی گھوڑا - ؤ - اسم مذکر - وہ گھوڑا جو اور گھوڑوں کے ساتھ مل کر رہتا ہے دُگّی گھوڑا - حرامزادہ گھوڑا ✦ اسپ سرکش حرُون ✦

حَشَفَہ - ع - اسم مذکر - سر ذکر - قضیب کی ٹوپی - ختان (اردو والے عام اختصاس اس کا تلفظ حَشْوَہ کرتے ہیں) ✦

حَشْمَت - ع - اسم مونث (۱) نوکر چاکر - خدمتگاروں اور خادموں کا انبوہ (۲ - بکسر حطی) بزرگی - مرتبہ - عظمت (۳) دبدبہ - شان و شوکت (۴) سامان لشکر - اسباب فوج - سواری - جلو - ساز و سامان و لوازمہ وغیرہ

حِصَار - ع - اسم مذکر (۱) احاطہ - گِردہ - گھیرا - چاردیواری ✦ شہر پناہ (۲) قلعہ - گڑھ - کوٹ ✦ ســ

شاد ہے دل قید زلف بت بے پیر کا ✦ ہاتھ آیا ہے حصار عافیت زنجیر کا (اسیر)

حصار باندھنا - ؤ - فعل متعدی (۱) قلعہ باندھنا ✦ چاروں طرف سے گھیر ڈالنا ✦ چاردیواری کھڑی کرنا (۲) کسی دعا یا افسون کے ذریعہ سے چاروں طرف کی رکھ کر دینا ✦

حُصُول - ع - اسم مذکر - حاصل - فایدہ ✦

حِصَّہ - ع - اسم مذکر - (۱) ٹکڑا - (۲) بانٹ - تقسیم (۳) بخرہ - بھاجی (۴) درجہ - کمرہ - گوشہ (۵) جزو کتاب (۶) علاقہ - صیغہ - سر رشتہ (قانون)

حِصّہ بخرہ - ؤ - اسم مذکر - عو (۱) کھانے پینے کی چیز کا حِصّہ - بھاجی (۲) میل ملاپ - آپس کے کھانے پینے کا لینا دینا - جیسے ان کا اُن کا مدت سے حِصّہ بخرہ ہے ✦

حصہ داری - ؤ - اسم مونث (زمیندار) زمین کشت کی شراکت - زمین کی پتّی ✦

حِصّہ رسد - ع - ف - تابع فعل - جتنا جتنا حِصّے میں آئے - تقسیم کے موافق - بانٹ کے موافق ✦

حصہ کرنا - ؤ - فعل متعدی - تقسیم کرنا - بانٹنا ✦ ٹکڑے کرنا ✦

حصہ لگانا - ؤ - فعل متعدی (۱) تقسیم کرنا - بانٹنا - باہم پتی کرنا - (۲) ڈھیریاں لگانا ✦

حصے دار - ؤ - اسم مذکر - شریک - شریک کشت - یا شریک دہ ✦

حصیر - ع - اسم مذکر - بوریہ - چٹائی ✦

حَضْرَت - ع - اِسم مذکر (۱) قرب - نزدیکی ✦ درگاہ (۲) جناب - حضور قبلہ - ایک تعظیم و عزت کا لقب جو بزرگوں بادشاہوں وغیرہ کی نسبت بولا جاتا ہے) (۳) رسول مقبول - نبی برحق - محمد صلے اللہ علیہ وسلم - (۴ - و) بجائے تسلیم - آداب - سلام علیک جیسے سر جھکا کر یا ماتھے پر ہاتھ رکھ کر کہیں کہ حضرت ✦ وعلیکم السلام یا جواب سلام پر بھی اطلاق ہوتا ہے اور جب کسی کام یا چیز کا شکریہ ادا کرتے ہیں تب بھی لفظ حضرت شکرگزاری کی بجائے زبان پر لاتے ہیں) صفت شریر - بدذات - چالاک - چلتے ہوے - بذات شریف - بیڈھب جیسے تم بھی حضرت ہی ہو!

حضرت سلامت - ع - اِسم مذکر (یہ لفظ تعظیمی بھی ہے اور برابر والوں کے ساتھ بھی بولا جاتا ہے) ✦ حضور عالی - جناب عالی - قبلہ - میاں - یار - دوست - یار جی ✦ ســ

سالگرہ کوئی تا قیامت سلامت ✦ پھر اک روز مرنا ہے حضرت سلامت (غالب)

حضرت فاطمہ کی جھاڑو پھرے - ملا - دعائے بد - جو - تباہ ہو جائے برباد ہو جائے - صفایا ہو جائے - کوئی نہ رہے - کچھ نہ رہے ✦

حَضَرَات - ع - اِسم مذکر - حضرت کی جمع - بزرگ - مخدوم ✦

حُضُور - ع - اسم مذکر - (۱) غیبت کا نقیض - حاضری - موجودگی - حاضر باشی (۲) جناب - حضرت - جناب عالی - خداوند - قبلہ - مخدوم - بندہ (۳) دربار - مجلس ✦ اجلاس (۴) روبرو - سامنے - مُنہ در مُنہ (یہ لفظ تعظیمی کلمہ خطاب کے معنی میں اردو خیال کیا جائے کیونکہ کلام عرب و فارس میں صرف حاضر ہونے کے معنی میں آیا ہے) ✦

حضور میں - و - تابع فعل (۱) حاکم یا کسی بزرگ کے سامنے - روبرو ✦ بر سر اجلاس (۲) خدمت میں - جناب میں (۳) درگاہ یا دربار میں ✦

حضور والا - ع - اسم مذکر - جناب عالی - حضور اقدس ✦

حُضُوری - ع - اسم مونث (۱) دوری کا نقیض - حاضری - قربت - نزدیکی (۲) (صفت) بادشاہی دربار یا اجلاس ✦

حَظ - ع - اسم مذکر (۱) نصیب - بہرہ - بخت ✦ بہرہ مندی - بختیاری - بختاوری (۲ - و) خوشی - انبساط - آنند (۳ - و) لطف - مزہ (۴ - و) لذت ذائقہ - حلاوت ✦

حظ اٹھانا - ؤ - فعل متعدی - مزہ اڑانا - لطف اٹھانا - لذت پانا - عیش کرنا - موج لوٹنا - مزے لوٹنا - خوشی منانا ✦ ســ

حفظ

جو کچھ اٹھاتا ہے ۔ پھر کہاں یہ شباب کی باتیں (مولف)

حظِ نفسانی ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ حیوانی خوشی +

حِفَاظَت ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) نگرانی ۔ چوکسی ۔ پاسبانی ۔ محافظت ۔ (۲) بچاؤ ۔ سلامتی +

حفاظت کرنا ۔ ﻭ ۔ فعل متعدی ۔ نگہبانی کرنا ۔ بچاؤ کرنا +

حِفْظ ۔ ع ۔ تابع فعل (۱) ازبر ۔ زبانی ۔ کنٹھ ۔ یاد ۔ برزبان (۲) حفاظت محافظت (۳) پاس ۔ لحاظ ۔ ادب +

حفظ پڑھنا ۔ ﻭ ۔ فعل متعدی ۔ یاد کرنا ۔ ازبر کرنا ۔ بن دیکھے پڑھنا +

حفظِ صحت ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ تندرستی کی محافظت ۔ صحت کا قیام اور بچاؤ

حفظ کرنا ۔ ﻭ ۔ فعل متعدی ۔ یاد کرنا ۔ ازبر کرنا +

حفظ ماتقدم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ پہلے سے کسی امر کی پیش بندی کرنی ۔ وہ بچاؤ جو پہلے سے کیا جائے +

حفظِ مراتب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ادب کا پاس ۔ مرتبہ کا لحاظ ۔ درجہ کی رعایت

حف نظر ۔ ﻭ ۔ عو ۔ چشم بد دور ۔ نظر بد ادھر ہی رہے ۔ جیسے حف تیری نظر اس طرح بچے کو ہو گئی ہے (۲) جب کسی بات کی تعریف کرتے ہیں تو پہلے یہ لفظ زبان پہ لاتے ہیں تاکہ نظر بد نہ لگے + ؎

حف نظر کو کا جو میری تھی جوان جو تھی کے بعد
بیٹھ کے جب رہ گیا تب دو سرا اچھالا کیا (رنگین)

(حف عربی میں لوٹنے پھرنے واپس ہونے کے معنے ہیں یعنی تیری نظر جو آتی ہے واپس ہو جائے)

حَقّ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) خدا ۔ اللہ (۲) سچ ۔ راست ۔ راستی ۔ صدق (۳) لائق ۔ واجب ۔ سزاوار + (۴) درست ۔ بجا ۔ ٹھیک ۔ (۵) ثابت ۔ قایم (۶) وہ کام جو ضرور واقع ہو ۔ (۷ ۔ ف) جس وقت جان کے ساتھ کہے گے تو وہاں مرنے کے معنے ہونگے جیسے جان کا حق ہونا (۸ ۔ ﻭ) شان + نسبت بابت ۔ لئے ۔ واسطہ ۔ جیسے تمہارے حق میں ہمارے حق میں وغیرہ (۹ ۔ ﻭ) فرض ۔ ڈیوٹی ۔ ذمہ داری ۔ جیسے اپنا حق ادا کر دیا (۱۰ ۔ ﻭ) دعوے ۔ استحقاق ۔ جیسے تمہارا حق نہیں پہنچتا (۱۱ ۔ ﻭ) جایز ۔ درست مباح ۔ حسب شرع ۔ جیسے حق کر حلال کر ایک دن میں ۔ ۔ کر (۱۲) انصاف ۔ نیاؤ (۱۳ ۔ ﻭ) صلہ ۔ بدلہ ۔ عوضہ ۔ جیسے حق خدمت یا حق نمک مراد نمک گذاری (۱۴ ۔ ﻭ) حصہ ۔ جیسے شعر کہنا انہیں کا حق ہے (۱۵) محنتانہ ماہوارہ ۔ مزدوری جیسے اپنا حق چھوڑو نہ زیادہ لو (۱۶) انعام ۔ نیگ جیسے

حق

بہن کا حق جو شادی میں دیا جائے (۱ ۔ ۔ ۔ بیں بالتشدید بولتے ہیں)

حق ادا کرنا ۔ ﻭ ۔ فعل متعدی (۱) فرض ادا کرنا (۲) نوکری یا خدمت یا کوئی کام بجا لانا +

حق اللہ پاک ذات اللہ ۔ ا ۔ جملہ ۔ خدا برحق ہے اور اس کی ذات پاک ہے (یہ جملہ اکثر طوطے کو یاد کراتے یا خدا تعالیٰ کی تعریف کے موقع پر بولتے ہیں)

حق پرست ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ خدا پرست ۔ خدا کی پرستش اور عبادت کرنے والا ۔ خدا کو ماننے والا ۔ ؎

کب حق پرست زاہد جنت پرست ہے + حوروں پہ مر رہا ہے یہ شہوت پرست ہے (ذوق)

حق پر لڑنا ۔ ﻭ ۔ فعل متعدی ۔ سچ پر لڑنا ۔ استحقاق پر جھگڑا کرنا +

حق تعالےٰ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ خدائے بزرگ ۔ خدائے بلند +

حق تلفی ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ بے انصافی ۔ حق مارنا +

حق ثابت کرنا ۔ ﻭ ۔ فعل لازم ۔ دعوے کا ثبوت پہنچانا + استحقاق کا تسلیم کرانا +

حق حق کرنا ۔ ﻭ ۔ فعل لازم (۱) خدا کا نام لینا (۲) انصاف کرنا ۔ عدل کرنا ۔ منصفی کرنا ۔ نیاؤ کرنا +

حق رسی ۔ ع + ف ۔ اسم مونث ۔ انصاف ۔ عدل ۔ نیاؤ ۔

حق سرکار ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ زرلگان ۔ خراج ۔ مالگزاری +

حق شفعہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ملحق جایداد کے خریدنے کا استحقاق ۔ پڑوس کا حق ہمسائگی +

حق شناس ۔ ع + ف ۔ صفت ۔ قدردان ۔ جوہر شناس ۔ منصف ۔ خدمت شناس +

حق شناسی ۔ ع + ف ۔ اسم مونث ۔ خدا شناسی + حق خدمت سے واقف ہونا ۔ قدردانی ۔ جوہر شناسی +

حق کو پہنچنا ۔ ﻭ ۔ فعل لازم ۔ مضاف کو پہنچنا ۔ انصاف پانا + سچ کو دریافت کرنا +

حق لینا ۔ ﻭ ۔ فعل متعدی (۱) ورثہ یا محنتانہ یا واجبی حصہ پانا (۲) مال یا جایداد دبانا +

حق میں ۔ ﻭ ۔ تابع فعل ۔ درباب ۔ بہ نسبت +

حق ناحق ۔ ﻭ ۔ تابع فعل ۔ عو ۔ ناحق ۔ بے سبب ۔ خواہ مخواہ ۔ بلا وجہ + یونہیں +

حق

حق نام اللہ کا۔ اُ۔ محاورہ۔ سچا نام خدا کا ✦
حق نمک ادا ہونا۔ ھ۔ فعلِ لازم۔ نمک خواری اور ملازمت کا فرض ادا ہونا
وارہیں حشر تلک بہرِ دعا گولب زخم ✦ پر ترا حقِ نمک کوئی ادا ہوتا ہے (مومن)
حق ہونا۔ ھ۔ فعلِ لازم (۱) مرنا۔ جہان سے گزرنا (۲) سچ ہونا۔ راست ہونا
جیسے حق حق ہے ناحق ناحق ہے (۳) انصاف ہونا۔ نیاؤ ہونا جیسے
حق کا پلّہ بھاری ہے ✦
حَقَارَت ع۔ اسم مونث۔ خفت۔ سبکی۔ اہانت۔ ذلت۔ خواری۔
بے عزتی ✦
حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ ھ۔ فعلِ لازم۔ دوسرے کو ذلیل و خوار
سمجھ کر کم توجہی کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ذلیل سمجھنا ✦
حق دَق رہ جانا۔ ھ۔ فعلِ لازم۔ ع و۔ صحیح دنگ دک رہ جانا۔ بُھچک
رہ جانا۔ متحیر ہو جانا۔ حیرت میں رہنا۔ ہکا بکا ہو جانا گھبرا جانا۔ سٹ پٹا
جانا۔ ہوش و حواس نہ رہنا۔ حواس باختہ ہو جانا ✦
حُقْنَہ ع۔ اسم مذکر۔ پچکاری ✦ عمل طالبہ و شیافہ کسی دوا کی بتی یا پچکاری
جو پیخانہ آنے کے واسطے مقعد میں چڑھائی جائے ✦
حقنہ کرنا۔ ھ۔ فعلِ متعدی۔ مقعد میں پچکاری یا بتی چڑھانا جس سے
پیخانہ آجائے ✦
حُقُوق ع۔ اسم مذکر۔ حق کی جمع ✦
حُقّہ ع۔ اسم مذکر (۱) دُرج۔ ڈبا۔ جواہرات رکھنے کی ڈبیا۔ (۲)۔ ھ نلیاں
پیچوں کا پیالہ۔ بھنڈا ✦
حقہ باز ع۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بھان متی۔ بازیگر۔ مداری (۲۔ ھ) بہت
حقہ پینے والا ✦
حقہ بجانا۔ ھ۔ فعلِ متعدی۔ حقہ پینا۔ کثرت سے حقہ پینا۔ حقہ بلونا ✦
حقہ بردار ع + ف۔ اسم مذکر۔ بھنڈے بردار۔ حقہ اٹھانے والا۔ حقہ
ساتھ لے چلنے والا۔ حقہ بھرنے والا ✦
حقہ بھرنا۔ ھ۔ فعلِ متعدی۔ چلم پر آگ رکھ کر حقہ تیار کرنا۔ حقہ پر آگ رکھنا
جیسے حقہ بھر کے کو دیجے جب سلگے تب آپ پیجے ✦
حقہ پینا۔ ھ۔ فعلِ متعدی۔ غلیان نوش کرنا۔ غلیان کشیدن کا ترجمہ ✦
حقہ تازہ کرنا۔ ھ۔ فعلِ متعدی۔ حقہ کا پانی بدلنا اور نیچے وغیرہ کو تر کرنا ✦
حَقِیَّت ع۔ اسم مونث۔ حق۔ حقداری۔ ملکیت ✦

حکم

حَقِیر ع۔ صفت۔ (۱) چھوٹا۔ ادنےٰ (۲) دُبلا۔ لاغر۔ پتلا۔ نحیف (۳) ذلیل
خوار۔ خفیف۔ سُبک۔ اوچھا۔ بےقدر ✦
حقیر جاننا۔ ھ۔ فعلِ متعدی۔ ذلیل سمجھنا۔ کمینہ جاننا۔ بےقدر سمجھنا۔
خوار سمجھنا ✦
حَقِیقَت ع۔ اسم مونث (۱) اصلیت۔ ماہیت (۲) اصل جڑ۔ بنیاد
(۳) کیفیت۔ چگونگی ✦ حال ✦ ؎
ہم کو معلوم ہے جنت کی حقیقت لیکن دل کے خوش رکھنے کو غالب یہ خیال اچھا ہے (غالب)
(۴) صداقت۔ ست۔ سچ (۵) بساط۔ حیثیت جیسے تمہاری کیا حقیقت
ہے (۶) ماجرا۔ سرگذشت ✦
حقیقت کھل جانا۔ ھ۔ فعلِ لازم (۱) قلعی کھل جانا۔ جیسے ظاہر ہو جانا۔ حال
کھل جانا (۲) مزا آجانا۔ کیفیت معلوم ہو جانا ✦ ؎
شب وصل عدو کیا کیا جلا ہوں ✦ حقیقت کھل گئی روزِ جدائی ✦
حقیقت میں۔ ھ۔ تابع فعل۔ واقع میں۔ دراصل۔ اصل میں۔ نفس
الامر میں ✦
حَقِیقِی ع۔ صفت (۱) اصلی۔ (۲) سگا۔ اپنا ✦ سگی۔ اپنی ✦
حقیقی بھائی۔ ھ۔ اسم مذکر۔ برادرِ عینی۔ سگا بھائی۔ ایک ماں باپ سے
دوسرا یا تیسرا بیٹا ✦
حَکّ ع۔ اسم مذکر۔ کھرچنا۔ چھیلنا۔ دور کرنا ✦
حَکّاک ع۔ اسم مذکر۔ مُہرکن۔ حرف کھودنے والا۔ ؎
حکاک کا پیشہ بھی میسر سے کم نہیں ✦ فیروزہ ہووے سو وہ تو دیتا ہے یہ جلا (نامعلوم)
حُکّام ع۔ اسم مذکر۔ حاکم کی جمع ✦
حِکَایَت ع۔ اسم مونث۔ کہانی۔ قصہ۔ داستان ✦ بات ✦ حدیث ✦
حِکَایَتاً ع۔ تابع فعل۔ برسبیل تذکرہ۔ بطورِ ذکر ✦
حَکَم ع۔ اسم مذکر۔ ثالث۔ سرپنچ ✦ پنچ۔ حکم کرنے والا۔ منصف۔ پنچ۔
فیصلہ کرنے والا ✦
حُکْم ع۔ اسم مذکر (۱) فرمان۔ ارشاد۔ آگیا (۲) فتویٰ۔ فیصلہ شرعی (۳) منطق
کسی ایسی بات کا ثابت کرنا کہ جس پر قائل کا سکوت صحیح ہو (۴) حکومت
فرمانروائی۔ سرداری جیسے آپکا حکم بنا رہے ؎ حکم شاہی بہشت کی جو ملنگے
سو پائے (کہاوت) (۵) اجازت۔ پروانگی (۶) تاش یا گنجفہ کا وہ پتا جو
سب سے پہلے پھینکا جائے جیسے آفتاب ✦ سر (۷) فیصلہ۔ جھگڑے کا نپٹاؤ

حکم

(۸-۱) سختی۔ جبر۔ سیاست ◆

حکم اٹھانا - ا۔ فعل متعدی (۱) حکم ماننا۔ فرمان بجالانا (۲) گنجفہ میں سر کے پتہ لینے کے واسطے حکم کا پتا ڈالنا ◆

حکم اخیر - ع - اسم مذکر - اخیر فیصلہ - حکم ناطق - قطعی حکم ◆

حکم انداز - ع + ف - اسم مذکر - کہہ کر نشانہ لگانے والا - وہ کامل تیرانداز جس کا نشانہ خطا نہ کرے - قدر انداز ◆

حکم بجانا - ا۔ فعل متعدی - تعمیل ارشاد کرنا - کہا کرنا ◆

حکم بردار - ع + ف - صفت - فرماں بردار - حکم ماننے والا - نمک حلال

حکم برداری - ع + ف - اسم مونث - فرمانبرداری - اطاعت - آگیا کاری - تابعداری ◆

حکم بھیجنا - ا۔ فعل متعدی - سرکاری طور پر اطلاع دینا - فرمان بھیجنا ◆

حکم توڑنا - ا۔ فعل متعدی - حکم عدولی کرنا - نافرمانی کرنا - کہا نہ ماننا ◆

حکم جاری کرنا - ا۔ فعل متعدی - حکم صادر فرمانا - اشتہار دینا - ڈونڈی پٹوانا ◆

حکم چلانا - ا۔ فعل متعدی - حکم دینا - حکومت کرنا - بیٹھے بیٹھے کام فرمائے جانا ◆ سختی کرنا - جبر کرنا ◆

حکم دینا - ا۔ فعل متعدی (۱) ارشاد فرمانا ◆ کام فرمانا - آگیا دینا (۲) فتوی دینا (۳) فیصلہ کرنا (۴) اشتہار دینا (۵) اجازت دینا ◆

حکم رانی - ع + ف - اسم مونث - فرمانروائی - حکومت - سلطنت - بادشاہی ◆

حکم رانی کرنا - ا۔ فعل متعدی - سلطنت کرنا - فرمانروائی کرنا - بادشاہی کرنا ◆

حکم سے بلانا - ا۔ فعل متعدی - جبراً بلانا - زبردستی بلانا - سمن بھیجنا ◆

حکم ظہری - ع - اسم مذکر - وہ حکم جو کسی رپورٹ یا کاغذ کی پشت پر لکھا جائے - پشتی حکم ◆

حکم قطعی - ع - اسم مذکر - دیکھو (حکم اخیر)

حکم کرنا - ا۔ فعل متعدی (۱) حکم چلانا - حکم دینا - آگیا کرنا - فرمانا - ارشاد کرنا (۲) اجازت دینا - پروانگی دینا (۳) سختی کرنا - جبر کرنا ◆

حکم گشتی - ع + ف - اسم مذکر - وہ حکم جو سب جگہ پھرایا جاوے - سرکلر - وہ حکم جو اکثر جگہ بھیجا جاوے ◆

حکم

حکم لگانا - ا۔ فعل متعدی (۱) پختہ رائے ظاہر کرنا ◆ دعوے جمانا (۲) حد لگانا - حد لگانا ◆

حکم مطلق - ع - اسم مذکر (۱) حکم قطعی (۲) عام حکم ◆

حکم نامہ - ع + ف - اسم مذکر - تحریری حکم - فرمان - وہ حکم جو ہیچ کی طرف سے لکھا جائے ◆

حکمت - ع - اسم مونث (۱) عقل - دانش - دانائی ◆ درست گفتاری و راست کرداری (۲) ہر چیز کی حقیقت دریافت کرنے کا علم - وہ علم جس میں اشیائے موجودات خارجیہ کے احوال سے بحث کی جائے (اس کی تین قسمیں ہیں اول طبیعی جس میں ان امور سے بحث کی جائے جو تعقل اور وجود خارجی میں مادہ کی محتاج ہوں جیسے آب و ہوا اور دیگر اجسام بسیط و مرکب - دوئم ریاضی جس میں صرف ان امور سے بحث کی جائے جو وجود خارجی میں مادہ کی محتاج ہوں جیسے مقدار و عدد - سوم الٰہی جس میں ان امور سے بحث کی جائے جو تعقل اور وجود خارجی میں مادہ کی محتاج نہ ہوں جیسے معقول عشرہ باری تعالے ◆ بعض لوگوں نے اس کی دو قسمیں علمی اور عملی لکھکر ہر ایک کو کئی کئی قسم پر منقسم کیا ہے جس کی کیفیت عربی و فارسی کے بڑے بڑے لغات میں لکھی ہے - صاحب قاموس نے عدل علم حلم نبوۃ معرفت قرآن و انجیل کو حکمت قرار دیا ہے) (۳) - تدبیر - اپائے - ترکیب (۴-۳) طبابت - علاج - معالجہ - بیدک (۵-۴) گون - ڈھنگ - مطلب - غرض جیسے اپنی حکمت سے چلتا ہے ◆

حکمت سے - ا۔ تابع فعل - احتیاط سے - عاقبت اندیشی سے - دانائی سے - تدبیر سے - ہوشیاری سے - ترکیب سے - تدبیر سے ◆

حکمت عملی - ع - اسم مونث (معاش و معاد کے انتظام کا بخوبی احوال جاننا) - تدبیر منازل - تہذیب اخلاق اور سیاست مدن کی واقفیت ◆ تدبیر - چالاکی - فطرت - ہوشیاری ◆ پالسی - ملکی مصلحت - ملکی تدبیر - دور اندیشی - فطانت - توڑ جوڑ - چھل بل ◆

حکمت کرنا - ا۔ فعل متعدی (۱) طبابت کرنا - علاج معالجہ کرنا - پیشہ طبابت کرنا یا ڈاکٹری کرنا (۲) دانائی کرنا - تدبیر کرنا ◆

حکمت مدنی - ع - اسم مونث - شہری انتظام کے قوانین - انتظام شہری ◆

حکمتی - و - صفت (۱) فلسفی - فیلسوف (۲) چاتر - چالاک - ہوشیار -

حکومت - ع - اسم مونث (۱) فرمان روائی - حکمرانی - راج - سلطنت - (۲-۱) سختی - جبر - تعدی - زبردستی جیسے حکومت سے کام لینا (۳-۱)

حکو

اختیار۔بس۔مقدرت جیسے ایسی ہی آپکی حکومت ہے؟

حکومت جتانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ تیزی و تندی دکھانا ۔ رتبہ دکھانا ✦ جبر کرنا ۔ سختی کرنا ✦

حکومت کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) راج کرنا ۔ فرمانروائی کرنا (۲) دبانا ۔ زور دکھانا ۔ سختی کرنا ✦

حُکْمی ۔ ع ۔ صفت (۱) بے چوک ۔ بے خطا ۔ ٹھیک نشانہ پر (۲ ۔ ا) مدام ہمیشہ (۳ ۔ ا) شرطی ۔ ضروری ۔ فرضی (۴ ۔ ا) فرمانبردار ۔ فرمان پذیر ۔ محکوم ✦

حکمی دوا ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ تیر بہدف دوا ۔ سریع الاثر دوا ۔ مجرب دوا ۔

حکمی بندہ ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ فرمان بردار ۔ تابعدار بندہ ✦

حَکِیْم ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) دانا ۔ عقلمند ۔ ہوشیار ۔ فیلسوف ۔ فلسفی (۲) محقق واقف الحقایق (۳ ۔ ا) طبیب ۔ بید ۔ ڈاکٹر جیسے حکیم کو اونکا رورہ سے لاج ✦

حَکِیْمی ۔ ا ۔ صفت ۔ طبابت ۔ ڈاکٹری ✦

حَلّ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) کشایش ۔ انکشاف ۔ کھولنا ۔ واکرنا ۔ سلجھاؤ ۔ عقدہ کشائی ۔ مشکل کام کو آسان کرنا (۲) تحلیل ۔ گھلنا ۔ ملنا ۔ پسنا ۔ گھٹائی پسائی (۳) حساب کا سوال نکالنا ۔ سوال کو پوری منزل پر پہنچانا (حل میں بہ تشدید لام ہے)

حل کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) سلجھانا ۔ کھولنا ۔ انکشاف کرنا ۔ پیچیدگی رفع کرنا ۔ عقدہ کشائی کرنا ۔ آسان کرنا (۲) اجزا علیحدہ کرنا ۔ تجزیہ کرنا (۳) پیسنا کھرل کرنا ✦ گھلانا ۔ ملانا (۴) حساب کا سوال نکالنا ۔ سوال کا عمل کرنا ✦

حل ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) کھلنا ۔ سلجھنا ✦ عقدہ کشائی ہونا ۔ آسان ہونا ✦

اگر عقدہ سرا پا ہے بہ رنگ اشک کیا غم ہے
مری افتادگی کے ہاتھ حل ہونا ہے مشکل کا (وزیر)

(۲) اجزا کا علیحدہ ہونا (۳) تحلیل ہونا ۔ گھلنا (۴) پسنا ۔ سائیدہ ہونا (۵) سوال نکلنا ✦

حَلَال ۔ ع ۔ صفت (۱) حرام کا نقیض ۔ مباح ۔ جایز ۔ روا ۔ درست ۔ شدہ حق (۲) ذبیحہ ۔ ذبح کیا ہوا (۳) حسب شرع ۔ حسب قانون ۔ شرعًا جایز

حلال خور ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) حق حلال کی اجرت کھانے والا ✦ مباح چیز کھانے والا ۔ (۲) خاکروب ۔ مہتر ۔ بھنگی ۔ چوڑھا ۔ یہ نام بہال الدین کمبہنے رکھا تھا) ✦

حلق

حلال کا ۔ ا ۔ صفت ۔ حرام کا کے برعکس ۔ وہ بچہ جو نکاح سے پیدا ہوا ہو ۔ ولد الحلال ✦ مباح ۔ جایز ✦

حلال کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) ذبح کرنا ۔ شریعت کے موافق چھری پھیرنا (۲ ۔ عو) کاٹنا ۔ قتل کرنا (۳ ۔ عو) مارنا ۔ کوٹنا ۔ پیٹنا جیسے آتو سہی کیسا حلال کرتی ہوں ✦

حلال کرکے کھانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ محنت کرکے کھانا ۔ نمک حرامی سے ذلینا ✦

حلال میں حرکت حرام میں برکت ۔ ا ۔ کہاوت ۔ الٹی بات زمانہ کی نیرنگی ✦

حَلَاوَت ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) مٹھاس ۔ شیرینی ✦ پکے پھل کی مٹھاس (۲ سلہ) لذت ۔ مزہ ✦ ذایقہ (۳ ۔ ا ۔ عو ۔) راحت ۔ آرام ۔ سکھ چین جیسے اس کے گھر میں آکر کچھ حلاوت نہیں پائی ✦

حَلْف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ قسم ۔ سوگند ✦ عہد و پیمان ✦ قرآن ✦

حلف اٹھانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ قسم کھانا ✦ قرآن اٹھانا ۔ مذہبی کتاب کی قسم کھانا ۔ گنگا جلی اٹھانا ✦

حلف دروغی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ جھوٹی قسم کھانا ۔ جھوٹا قرآن اٹھانا ✦

حلف دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ قسم دینا ۔ سوگند دینا ۔ قرآن یا گنگا جلی اٹھوانا ✦

حَلْفًا ۔ ع ۔ صفت ۔ از روے قسم ۔ قسمیہ ۔ سوگند سے ✦

حَلْق ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) گلا ۔ گلو ۔ نالے ۔ ٹیٹوا (۲ ۔ ا) نار ۔ گردن (۳ ۔ ا) منہ ۔ زبان جیسے خلق کا حلق کس نے پکڑا ہے ✦ حلق سے نکلی خلق میں پڑی ✦

حلق بند کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ خاموش کرنا ۔ منہ پکڑنا ۔ زبان بندی کرنا ✦

حلق پر چھری پھیرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) ذبح کرنا ۔ حلال کرنا ✦ گردن کاٹنا (۲) ظلم کرنا ۔ جبر کرنا ۔ ستم کرنا ۔ تعدی کرنا ✦

حلق دبانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ گلا دبانا ۔ گلا گھونٹنا ✦ ٹیٹوا دبانا ۔ بات کرنے سے روکنا ۔ بات سے باز رکھنا ✦

حلق کا دربان ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ عو ۔ وہ شخص جو کھانے پینے کا مالک ہو ✦

حلق

وہ بچہ جو ماں کو کوئی چیز نہ کھانے دے اور ہر چیز کے کھاتے وقت موجود ہو جائے۔ بیت ؎

عشاق کریں گر طلب مے تو کہے وہ وہ کمبخت یہ ہیں حلق کے دربان ہما کہ جرأت
پینے دیتے ہیں کسے خون جگر + نالے دربان بنے حلق کے ہیں (مصحفی)

حلق کا نہ تالو کا یہ مال میاں لالو کا۔ اُ۔ کہاوت یعنی کھایا نہ پیا لوٹیں کتوں کو دیکر ضایع کیا +

حلق میں نوالہ پھنسنا۔ اُ۔ فعل لازم۔ عو۔ کسی عمدہ چیز کھاتے وقت اپنے بچے یا دوست کا یاد آنا +

حُلْقُوم۔ ع۔ اسم مذکر۔ حلق۔ گلو۔ نرخرہ۔ ناڑ۔ ٹینٹوا۔ متصل سینہ اور گلے کے بیچ کا گڑھا۔ گلے کا گھنگرو +

حَلْقَہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) گھیرا۔ احاطہ (۲) منڈلی۔ مجلس (۳) کڑا۔ لوہے یا لکڑی وغیرہ کا گول کنڈا (۴) ہگنڈی کا گھر۔ تکمہ (۵) علاقہ۔ ضلع +

حلقہ باندھنا۔ اُ۔ فعل متعدی۔ چاروں طرف کھڑا ہو کر گھیر لینا۔ گھیرا ڈالنا۔ دایرہ بنانا۔ حصار باندھنا +

حلقہ بگوش۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ غلام۔ فرمان بردار۔ وہ شخص جس کے کان میں غلامی کا حلقہ ہو +

حلقہ ڈالنا۔ اُ۔ فعل متعدی۔ گھیر ڈالنا۔ حصار باندھنا۔ چاروں طرف سے روک لینا +

حلقہ کرنا۔ اُ۔ فعل متعدی۔ گھیر کرنا۔ گھرنا +

حِلْم۔ ع۔ اسم مذکر۔ کسی کی سزا میں آہستگی کرنا (۲) سمائی۔ بردباری برداشت۔ تحمل (۳۔ اُ) نرمی۔ نرم دلی۔ نرم خوئی +

حَلْوا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) میٹھا۔ میٹھی چیز۔ موہن بھوگ۔ نرم شیرینی (۲) نرم چیز۔ ملایم چیز۔ نرم مال +

حَلْواخاتون۔ ع۔ اسم مونث۔ حلوا خور بیگم۔ وہ کاٹھ کی پتلیاں جنہیں فقیر لباس پہنا کر بچوں کے آگے انگلیوں سے نچاتے اور لڑواتے پھرتے ہیں۔ اختو بختو +

حلوا سمجھنا۔ اُ۔ فعل متعدی (۱) کسی شخص کو حلوے کے مانند نہایت نرم سمجھنا۔ ضعیف تصور کرنا۔ نرم چارہ خیال کرنا۔ ؎

میں جو نرمی کی تو دونا سر چڑھا وہ بدمعاش
کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے حلوا سمجھ (میر تقی)

حلی

(۲) آسان سمجھنا۔ سہل جاننا +

حلواسوہن۔ اُ۔ اسم مذکر۔ صحیح (حلوا سوہان) ایک قسم کی مشہور مٹھائی جو اکثر موسم سرما میں تیار کی جاتی ہے یہ نام ابتدا میں اس کی سختی کے باعث رکھا گیا تھا بعد میں ملایم کو بھی اسی نام سے تعبیر کرنے لگے +

حلوا کھائے۔ اُ۔ قسم سخت۔ عو۔ ہمیں مرو دیکھے ہمیں ہے ہے کرے ہمیں مرا ہوا پائے۔ ہماری بھتی کھائے۔ حاضری کھائے جیسے ہمارا حلوا کھائے جو وہاں جائے +

حلوا نکل جانا۔ اُ۔ فعل لازم (لکھنو) نہایت سختی سے بدحال ہو جانا بلیتھن نکل جانا۔ پتلا حال ہو جانا +

حلوائے بے دود۔ ع + ف۔ اسم مذکر (۱) پیڑ کا پکا میوہ۔ قدرتی حلوا۔ (۲۔ اُ) نرم چارہ۔ ملایم مال +

حلوائے مرگ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ بھتی۔ کڑوی کھچڑی۔ موت کا حلوا۔ حاضری +

حلوائے مقراضی۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا حلوا جس میں بہت باریک میوہ کتر کے ڈالتے ہیں +

حلوائے مغزی۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا حلوا جس میں کثرت سے مغز بادام اور پستے ڈالتے ہیں +

حُلْوان۔ اُ۔ اسم مذکر (یہ لفظ عربی میں حُلّان و حُلّام تھا) (۱) بچہ گوسفند۔ بکری کا بچہ۔ بھیڑ کا بچہ جو صرف دودھ پیتا ہو (۲۔ اُ) ملایم گوشت۔ نرم گوشت جو جلد گل جائے +

حَلْوائی۔ ع۔ اسم مذکر۔ حلوا فروش۔ حلواگر۔ مٹھائی بیچنے اور بنانے والا۔ قنادی +

حلوائی کی دوکان اور دادا جی کی فاتحہ۔ اُ۔ کہاوت (پرائے مال کو اپنا سمجھ کر صرف میں لانے یا غیر کا مال بیدریغ صرف کرنے کے موقع پر بولتے ہیں +

حَلْوے مانڈے سے کام رکھنا۔ اُ۔ فعل متعدی (اپنا مطلب جانا) کوئی مرے یا جیے جیسے مردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں اپنے حلوے مانڈے سے کام +

حَلِیْم۔ ع۔ صفت (۱) بردبار۔ فروتن۔ دھیما۔ گمبھیر۔ متحمل مزاج۔ نرم۔ ملایم۔ (۲۔ اُ) ایک قسم کا کھانا جو گندم چنے کی دال گوشت اور گرم مصالحہ اور کپڑے وغیرہ ڈالکر اکثر محرم میں شہدائے کربلا کے فاتحہ کے واسطے پکایا جاتا ہے۔ اصل میں یہ لفظ لیم تھا مگر

حلی

اس کھانے کا جزو اعظم گوشت ہوتا ہے اور باقی چیزیں مرف بڑھانے اور پھیلانے کے واسطے ڈالتے ہیں مگر غلط العام ہونے کے باعث حلیم مشہور ہو گیا کھچڑا۔

حِلْیَہ ع ۔ اسم مذکر (۱) زیور ۔ گہنا (۲) خلعت ۔ عنایتی پوشاک (۳) صورت ۔ چہرہ ۔ خط و خال جو شناخت کے واسطے لکھے جائیں ۔

حلیہ ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ چہرہ لکھا جانا ۔ نام لکھا جانا ۔

حَمَاقَتْ ع ۔ اسم مونث ۔ نادانی ۔ بیوقوفی ۔ حمق ۔ احمق پن ۔

حَمَّالْ ع ۔ اسم مذکر ۔ بوجھ اٹھانے والا ۔ بند ھانی ۔ پلے دار ۔ مزدور ۔ باربردار ۔

حَمَّامْ ع ۔ اسم مذکر (۱) گرمابہ ۔ نہانے کی جگہ ۔

بیگم یہ ٹھنڈی سانسیں بھریں کس کے واسطے
غسل خانے سے سوا جو یہ حمام ہو گیا (رجان)

حمام کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ نہانا ۔ غسل کرنا ۔ امیروں کا نہانا ۔

حمام کی لنگی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ عام کارروائی کی چیز ۔ وہ چیز جو ہر شخص کے استعمال میں آئے ۔ کسبی رنڈی ۔ بیسوا ۔ بازاری عورت ۔

حمام ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ نہان ہونا ۔ غسل ہونا ۔ امیروں کا اشنان ہونا ۔

حَمَّامِیْ ع ۔ اسم مذکر ۔ نہلانے والا ۔ غسل کرانے والا ۔ حجام ۔ دلاک ۔

حِمَایَتْ ع ۔ اسم مونث (۱) طرفداری ۔ پشتی ۔ مدد ۔ پرچک ۔ حامی ۔ (۲) نگہبانی ۔ سایہ ۔ محافظت ۔ ظِل ۔ جیسے کسی کی حمایت میں آنا ۔

حمایت کرنا یا لینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ طرفداری کرنا ۔ پشتی لینا ۔ حامی بننا ۔

حِمَایَتِیْ ع ۔ اسم مذکر ۔ طرفدار ۔ معاون ۔ مددگار ۔ حامی ۔ پشتیبان ۔

حمایتی کا ٹٹو ۔ ا ۔ صفت ۔ دوسرے کے بل پر کودنے والا ۔ کسی کی مدد پر کام کرنے والا ۔

حمایتی کی گھوڑی عراقی کے لات مارتی ہے ۔ ا ۔ کہاوت ۔ جس کا کوئی مددگار ہوتا ہے وہ ادنے ہو کر بھی بڑوں کا سامنا کر بیٹھتا ہے ۔

حَمَایِلْ ع ۔ اسم مونث (۱) گلے میں ترچھا پرتلا ڈالنا ۔ دوال شمشیر پرتلا (۲) گلے میں لٹکنے کی چیز (۳) بدھی ۔ جنیو (۴) چھوٹی تقطیع کا قرآن شریف جسے گلے میں ڈال سکیں ۔

خدا حافظ و ناصر ان کی کمر کا ۔ سنا ہے گلے میں حمایل پڑیگی (رند)

حَمْدْ ع ۔ اسم مونث ۔ خدا کی تعریف ۔

حُمْقْ ع ۔ اسم مذکر ۔ نادانی ۔ بیوقوفی ۔ احمق پن ۔

حما

حَمْلْ ع ۔ اسم مذکر (۱) بوجھ ۔ بار ۔ بار (۲) گیابھ ۔ پیٹ ۔ گربھ (۳) بفتح ہمزہ ۔ قیاس ۔ مگر اس معنی میں فارسی میں ہی آتا ہے (۴) بفتحتین ۔ آسمان کا پہلا برج جو مینڈھے کی شکل کا ہے ۔ میکھ ۔

حمل اسقاط ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ پیٹ گرنا ۔ نوجانا ۔

حمل رہنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ پیٹ میں بچہ پڑنا ۔ پیٹ رہنا ۔

حمل گرانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ پیٹ گرانا ۔ اسقاط کرنا ۔

حمل گرنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (حمل اسقاط ہونا)

حَمْلَہ ع ۔ اسم مذکر (۱) چڑھائی ۔ دھاوا ۔ ہلا ۔ یورش (۲) حربہ ۔ وار ۔ چوٹ ۔

حملہ آور ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ چڑھ کر آنے والا ۔

حملہ کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ دھاوا کرنا ۔ چڑھنا ۔ یورش کرنا ۔ حربہ کرنا ۔ وار چلانا ۔ چوٹ کرنا

حِنَا ع ۔ اسم مونث ۔ مہندی ۔

حِنَا بَندِی ع ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ مسلمانوں کی ایک رسم جو ساچق سے ایک روز پیشتر عمل میں آتی اور جسے مہندی کہتے ہیں ۔

حِنَائِیْ ف ۔ اسم صفت ۔ گیروا ۔ زردی لئے ہوئے سرخ رنگ ۔ مہندی کے رنگ کا ۔ مہندی لگا ہوا ۔

سردئے حِنا پہنچے ہے عاشق کے جگر تک
معشوق کا گر ہاتھ میں ہے دست حنائی (ذوق)

حَنْظَلْ ع ۔ اسم مذکر ۔ اندراین کا پھل ۔ پھر پھیندوا ۔

حَوَّا ع ۔ اسم مونث ۔ بابا آدم کی بیوی کا نام ۔ سب آدمیوں کی ماں ۔ بنی آدم کی اماں (۲) ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ کالے ڈراونے ہونٹوں یا چہرے والا ۔ اس معنی میں ہوا لکھنا اسے چاہئے یہ رسم خط غلط ہے مفصل کیفیت ہندی حرف ہے میں دیکھو ۔

حَوَارِیْ ع ۔ اسم مذکر ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اصحاب ۔ مسیح کے دوست ۔

حَوَاسّ ع ۔ اسم مذکر ۔ حاسہ کی جمع (۱) اندرونی مدرکہ قوتیں ۔ وہ قوت جو حس کرتی ہے (حواس کل دس ہیں پانچ ظاہری جیسے قوت ۔ باصرہ ۔ سامعہ ۔ شامہ ۔ لامسہ ۔ ذائقہ اور پانچ باطنی جیسے حس مشترک ۔ خیال ۔ وہم ۔ حافظہ ۔ متصرفہ) (۲) ہوش ۔ اوسان ۔ عقل ۔ سمجھ ۔ فہم ۔ بدھ ۔

حواس باختہ ع ف - صفت - مخبوط الحواس - بے اوسان گھبرایا ہوا ہکا بکا +

حواس باختہ ہونا - و - فعل لازم - بے اوسان ہونا - ہوش نہ رہنا - گھبرانا - سٹ پٹا جانا + ہکا بکا ہو جانا +

حواس جانا - و - فعل لازم - اوسان نہ رہنا - قوت ادراک و تمیز کا زائل ہو جانا - ؎

شغل طفلانہ دل کے پاس گئے + ہوش کے آتے ہی حواس گئے (مومن)

حَوَاسوں پَرسے صَدقہ دینا - و - فعل متعدی - ہوش درست کرنا عقل کی خبر لینا - عقل بنوانا جیسے اپنے حواسوں پر سے صدقہ دو پھر تلاش کرنا +

حَوَاصِل ع - اسم مونث - ایک سفید آبی پرند کا نام جس کا پوٹا (حوصلہ) بڑا اور آگے نکلا ہوا ہوتا ہے (چونکہ حواصل حوصلہ کی جمع ہے اور اسکا حوصلہ کئی حوصلوں کے برابر ہے اس وجہ سے جمع کا اطلاق واحد پر ہونے لگا +

حَوَالات - و - اسم مونث (صحیح حوالت) سپردگی - تحویل + حراست نظر بندی - قید - نگرانی (۲) وہ مکان جس میں مجرم تا تحقیقات مقدمہ نظر بند رکھے جائیں - حاجت - توکیل +

حوالات کرنا - و - فعل متعدی - حوالات میں دینا - قید کرنا - نظر بند کرنا - نگرانی میں رکھنا +

حوالات ہونا - و - فعل لازم - نظر بند ہونا - قید ہونا +

حَوَالہ ع - اسم مذکر - (۱) سپردگی - تحویل (۲ - و) پتا نشان +

حوالدار - و - اسم مذکر - وہ عہدہ دار سپاہی جس کی سپردگی میں کچھ آدمی ہوں - چند سپاہیوں کا سردار +

حَوَالی ع - اسم مونث - نواح - گرد و پیش آس پاس +

حَوالے کرنا - و - فعل متعدی - سپرد کرنا - دینا - سنبھلانا - پکڑانا +

حُوت ع - اسم مونث (۱) بڑی مچھلی (۲) - اسم مذکر آسمان کا بارھواں برج - مین +

حُور ع - اسم مونث (حَوراء کی جمع) (۱) گوری چٹی عورت جس کی آنکھ کی پتلی اور بال بہت سیاہ ہوں (فارسی اور اردو میں مفرد استعمال ہے) (۲) خوبصورت لڑکیاں جو بہشت میں نیک آدمیوں کی بیویاں ہونگی (۳) صفت نہایت خوبصورت - شکیلہ - جمیلہ - پری تمثال + ؎

میں نے جو تجھ سے دیکھا تو جانا کہ پری ہے + پریوں نے جو دیکھا تو کہا نہیں حور کی بچی (نظیر)

حور کا بچہ - ا - صفت - نہایت خوبصورت - پری کا ٹکڑا - پریزاد +

حَوصَلہ ع - اسم مذکر (۱) پرند کا پوٹا - معدۂ پرند جو حلق کے نیچے ہوتا ہے (۲) مقدور - ہمت - دل - جرأت - دلیری - جلادت (۳ - و) سمائی - بردباری - ظرف (۴ - و) ارمان - آرزو - ہوس +

حوصلہ نکالنا - و - فعل متعدی - ہوس نکالنا - ارمان پورا کرنا + خوب خرچ کرنا - بخوبی ہمت کرنا +

حَوض ع - اسم مذکر (۱) آبدان - تالاب - پانی جمع کرنے کا مکان - برکہ - ؎

صیاد نے تشنہ بلبل کے واسطے + کنج قفس میں حوض بھرا ہے گلاب کا (آتش)

(۲ - و) سودہ - متن - حاشیہ کے اندر کا میدان -

حَویلی - و - اسم مونث (بعض لوگ اسے حوالی کا اِمالہ قرار دیتے اور بعض اسکا حَول کہتے ہیں بہر حال اردو ہے کیونکہ نہ تو فارس کے شعرا نے اس لفظ کو باندھا اور عربی میں پایا جاتا ہے ہمارا مجمع بھی کوئی سند نہ دے سکا) ا - چار دیواری کا مکان - محلسرا - بڑا اور پختہ مکان + عالی شان مکان + گھر - خانہ +

حَیا ع - اسم مونث - لاج - شرم + حجاب + غیرت - لحاظ + ؎

کیونکہ حیرت سے فلک کو دیکھوں + شرم آتی ہے حیا سے تیری (مومن)

(۲) مرزا رحیم الدین خلف شہزادہ کریم الدین دہلوی کا تخلص - آپکا دیوان اور گلستان سخن تذکرہ نہایت مشہور ہے - صائب کی طرز پر اشعار کہتے تھے اب انتقال ہو گیا +

حیادار - ف - صفت - عو - غیرت مند - شرم دار - لحاظ والا - نیک بخت +

حیامند - ف - صفت - عو - دیکھو (حیادار) +

حَیَات - ع - اسم مونث - زندگی - جان - پران - روح - زیست - عمر - اوستما +

حیاتِ مُستعار - ع - اسم مونث - مصدر جعلی (۱) وضع - اسلوب - طرز - طور - طریق - ڈھنگ - استعداد (۳ - و) حوصلہ - پوٹہ - ظرف (۴ - و) مالیت - دولت - ملکیت - جایداد (۵ - و) مقدور - مقدرت - بساط - طاقت (۶ - و) عزت - آبرو - حرمت +

حیثیت سے بڑھ کر - و - تابع فعل - بساط سے باہر - مقدور و مقدرت سے باہر +

حیثیت عرفی ع - اسم مونث - ظاہری عزت - بنی ہوئی عزت - مانی

ہوئی عزت + ساکھ۔ اعتبار (تقلون) +

حَیْرَان ۔ ع ۔ صفت ۔ ششدر ۔ ہکا بکا ۔ دنگ ۔ متحیر ۔ حیرت زدہ ۔ پریشان +

حیران کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ پریشان کرنا ۔ خراب کرنا ۔ پھرانا ۔ ڈلانا ۔ ستانا ۔ دق کرنا +

حَیْرَانی ۔ و ۔ اسم مونث ۔ حیرت ۔ پریشانی ۔ تعجب +

حیرانی حبانی ۔ و ۔ اسم مونث ۔ عو ۔ ستانا ۔ دق کرنا + ہیرا پھیری (اس کا ماخذ ہرانا حبانا خیال کرنا چاہئے اور املا ہائے ہوز سے لکھنا مناسب ہے) +

حَیْرَت ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ اچنبھا ۔ اچرج ۔ تعجب ۔ تحیر ۔ حیرانی ۔ سکتے کی حالت بھچک رہنا +

حَیْصَ بَیْص ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ جنگ دغوغا ۔ لڑائی جھگڑا ۔ بحثا بحثی ۔ سدّ و بدل ۔ تکرار ۔ سننا ۔ ردّ و قدح (حیص بمعنی گمراہی بیص بمعنی سختی و تنگی عربی میں آیا ہے) +

حَیْض ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ خون جو عورتوں کو ہر مہینے آتا ہے ۔ کپڑے ایام ۔ طمث +

حیض کا لتہ ۔ و ۔ اسم مذکر (۱) حیض کی گدی وہ کپڑا جس سے حیض کو صاف کریں (۲) نہایت بیقدر ۔ ازحد ذلیل ۔ قابل نفرت ۔ دودھ کی سی مکھی

حَیْضِی ۔ یا حیضی بچہ ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) حرامی ۔ حرام کا ۔ ولد الزنا (۲) شریر ذلیل ۔ حرامزادہ +

حَیْف ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) دریغ ۔ افسوس ۔ ہائے (۲) ظلم ۔ ستم ۔ جبر ۔ تعدی +

حِیلَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) بہانہ ۔ مکر ۔ فریب ۔ کید ۔ دھوکا (۲) روزگار کام ۔ نوکری +

حیلہ باز ۔ حیلہ گر ۔ حیلہ ساز ۔ ع + ف ۔ صفت ۔ مکار ۔ فریبی دغاباز ۔ متفنی +

حیلہ بازی ۔ و ۔ اسم مونث ۔ مکاری ۔ دم بازی ۔ بہانہ بازی کیادی +

حیلہ حوالہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ٹال مٹول ۔ لیت و لعل ۔ ہیرا پھیری آلا بلا

حیلہ رزق بہانہ موت ۔ و ۔ کہاوت ۔ رزق اور موت کسی نہ کسی بہانے اور سبب سے ہوتی ہے ۔ ہر حیلہ رزق ہر بہانہ موت بھی بولتے ہیں +

حیلہ کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) بہانہ کرنا ۔ فریب کرنا (۲) روزگار کرنا ۔ پیشہ کرنا +

حِیْن ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وقت ۔ ہنگامہ ۔ بیلا ۔ زمانہ ۔ عرصہ ۔ آن ۔ دیلا +

حین حیات ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ جیتے جی ۔ تا بہ زندگی + تمام عمر ۔ عمر بھر ۔ جنم بھر کو +

حَیَوَان ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی زندگانی + مجازی جاندار ۔ ذی روح جانور + بہائم (۲) نادان ۔ بیوقوف ۔ وحشی + جانگلو ۔ گستاخ گر (اردو فارسی میں یائے ساکن مستعمل ہے)

حیوان مطلق ۔ ع ۔ صفت ۔ حیوان آزاد ۔ جانور ۔ بےسلیقہ ۔ حیوان یا جانور ۔ پشو +

حیوان ناطق ۔ ع ۔ صفت ۔ نطق والا حیوان ۔ گویا حیوان + آدمی انسان +

حیوان ناہق ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ گدھا ۔ خر +

حیوانی ۔ ع ۔ صفت (۱) انسانی کے خلاف (۲) بہیمی ۔ شہوانی ۔ نفسانی (۳) عامل لوگ گوشت کھانے اور جو کچھ حیوان سے نکلی (دودھ وغیرہ) نکلے اسکے کام میں لانے سے مراد رکھتے ہیں +

حیوانیت ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ درندگی ۔ وحشت ۔ وحشی پن ۔ بےشرمی بےحیائی + نادانی ۔ بیوقوفی + گستاخگری ۔ جانگلوپن (یہ مصدر اردو میں بنا لیا ہے) +

خ

خ ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) عربی کا ساتواں فارسی کا نواں اردو کا دسواں حرف جس کی آواز تالو کے اوپر سے نکلتی اور خائے معجمہ منقوطہ یا شخذ کے کے نام سے لکھی اور بولی جاتی ہے (۲) حساب جمل میں اس کے ۶۰۰ عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف جیم ۔ عربی سین معجمہ غین منقوطہ قاف کاف عربی اور ہائے ہوز سے بدلتا ہے ۔ لیکن ماضی یا مصدر میں جو خ واقع ہوتی ہے وہ اکثر زائے عربی سے بدل جایا کرتی ہے چنانچہ (دوختن ریختن سوختن تاختن باختن ساختن آموختن آمیختن وغیرہ مصدر) کے مضارع سے معلوم ہو سکتا ہے اس کے علاوہ کبھی سین مہملہ اور شین معجمہ سے بھی ایسے موقع پر بدل ہو جاتا ہے جیسا کہ شناختن ۔ اور

خات

فروحفن کے مضارع سے ظاہر ہوتا ہے +

خَاتِم - ع - اسم مذکر (۱) ختم کرنے والا - اخیر یا انجام کو پہنچانے والا - (۲) - اسم مؤنث) انگوٹھی - انگشتری + مُہر - چھاپ + سہ

آرزو تھی کہ تیرے ہاتھ کا چھلا ملتا + خاتمِ دستِ سلیماں مجھے درکار نہ تھی (اسیر)

(اس معنی میں بفتح فوقانی بھی درست ہے)

خاتم الانبیا - ع - اسم مذکر - تمام نبیوں کی نبوت ختم کرنے والے - اخیر پیغمبر - حضرت صلے اللہ علیہ وسلم - محمد مصطفےٰ - رسول مقبول - احمد مختار +

خاتم بندی - یا - کاری - ع + ف - اسم مؤنث - ہاتھی دانت - اونٹ کی ہڈی یا لکڑی وغیرہ کی گلکاری جو اکثر امیروں کی چھت وغیرہ میں ہوتی ہے + جڑاوت کا کام - کوفت کا کام - تختہ بندی +

خَاتِمہ - ع - اسم مذکر (۱) انجام - عاقبت - اخیر + نتیجہ (۲ - ل) انتقال - رحلت موت (۳) وہ عبارت جو تمام کتاب پر لکھی جائے +

خاتمہ بالخیر - ع - تابع فعل - انجام بخیر - اخیر وقت ایمان کی سلامتی اور دینداری کے ساتھ گزرنے کی دعا - حسنِ خاتمہ کی دعا -

خاتمہ ہونا - ل - فعل لازم - انجام کو پہنچنا - تمام ہونا - ہو چکنا + مرجانا - گزر جانا +

خَاتُون - ت - اسم مؤنث - امیر گھر کی عورتوں کا لقب - میرزادی - شہزادی - بیگم - لیڈی - ملکہ - رانی + نواب زادی + بی بی - بیوی

(عربی والوں نے تعرف کر کے اس کی جمع خواتین نرامین کی طرح بنالی ہے جس سے بعض لغات والوں نے دھوکا کھا کر عربی قرار دے لیا ہے)

خاتونِ جنّت - ت + ع - اسم مؤنث جنت کی شہزادی حضرت فاطمہ علیہا السلام کا لقب جو رسول مقبول کی پیاری اور چھوٹی صاحبزادی حضرت خدیجۃ الکبریٰ کے بطن سے پیدا اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی بیوی اور امامین حسنین علیہما السلام کی والدہ ماجدہ تھیں +

خَادِم - ع - اسم مذکر (۱) خدمت کرنے والا - نوکر - چاکر - سیوک - ٹہلوا خدمتگار (۲ - ل) کسی درگاہ یا معبد کی خدمت کرنے والا - مجاور +

خادم درگاہ - ع + ف - اسم مذکر - مجاور + ملازم درگاہ - ملازم آستانہ +

خار - ف - اسم مذکر (۱) کانٹا - سول + پھانس + سہ

خار

کانٹا سا کھٹکتا ہے کلیجے میں غمِ ہجر + یہ خار نہیں دل سے گل اندام نکلتا (مومن)

(۲ - ل) مرغ کے پاؤں کا کانٹا جو پنجے کے اوپر ہوتا ہے (۳ - ل) حسد ڈاہ جلن - سوختگی - رشک (۴ - ل) ڈاڑھی کے بال - ڈاڑھی +

خارپشت - ف - اسم مذکر (۱) سی - بسیہ - ایک قسم کا کانٹے دار جانور جو اکثر جنگل میں رہتا ہے + جنگلی - خاردار چوہا (۲) پنیہ کھانے کا آہنی شکنجہ +

خارخار - ف - صفت - بہت بہت - بکثرت - از حد - غم یا حسد یا رشک - رنج کے موقع پر آتا ہے (مومن) خار خارِ غم آشکارہ ہوا + شل دل جامہ پارہ پارہ ہوا

خاردار - ف - صفت (۱) کانٹے دار - کانٹوں والا (۲ - ل) ڈاڑھی والا - وہ لڑکا جس کی ڈاڑھی نکل آئی ہو -

خار کھانا - ل - فعل متعدی - عو - حسد کرنا - رشک کرنا - جلنا - دشمنی کرنا جیسی بڑی جالی پر ساس نندیں ہمیشہ خار کھایا کرتی ہیں +

خار گزرنا - یا - لگنا - ل - فعل لازم - عو (۱) ناگوار گزرنا - برا لگنا - کھٹکنا - (۲) رشک آنا - حسد ہونا - جلن ہونا -

خاروخس - یا - خاشاک - ف - اسم مذکر - کوڑا - کرکٹ - قاذورات کچرہ +

خار ہونا - ل - فعل لازم (۱) ناگوار گزرنا - برا معلوم دینا - کھٹکنا (۲) حسد ہونا رشک ہونا - جلن ہونا + سہ

چمن میں جب مرے ہمراہ دلفگار ہوا + گلوں کو داغ ہوا بلبلوں کو خار ہوا (صبا)

خَارا - ف - اسم مذکر - سخت پتھر - نیلا پتھر - سنگ خارا +

خَارِج - ع - صفت - باہر - نکالا ہوا - مخرج - مردود - نکلا ہوا + دور - علیحدہ + علاوہ +

خارج از بحث - ع + ف - تابع فعل - حد سماعت سے باہر - سننے کے ناقابل +

خارج از عقل - ع + ف - اسم مذکر - احمق - گاودی +

خارج قسمت - ع - اسم مذکر - وہ عدد جو مقسوم کو مقسوم علیہ پر تقسیم کرنے سے حاصل ہو - حاصل قسمت +

خارج کرنا - ل - فعل متعدی (۱) نکالنا - باہر کرنا + جدا کرنا - علیحدہ کرنا - (۲ - قانون) مقدمہ ڈسمس کرنا - مقدمہ کو قابل سماعت نہ سمجھنا +

خارج ہونا - ل - فعل لازم (۱) نکلنا - باہر ہونا + جدا ہونا (۲) مقدمہ کا ڈسمس ہونا +

خار

خارجہ - ع - اسم مذکر - داخلہ کا نقیض - باہر کا - خارج شدہ جیسے زاویہ خارجہ +

خارجی - ع - اسم مذکر (۱) خارج از مذہب - بے ایمان - دین اسلام سے نکلا ہوا (۲) مسلمانوں کا وہ فرقہ جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو خلیفۂ برحق نہیں مانتا اور ان سے باغی ہو کر لڑا +

خارش - یا - خارشت - ف - اسم مونث (۱) کھجلی - چل - کھاج - کھاجھ (۲) ایک سوداوی مرض کا نام جس سے تمام جسم پھیل جاتا اور کھجلاتا ہے + حکہ +

خاشاک - ف - اسم مذکر - کوڑا کرکٹ +

خارشتی - ف - اسم صفت - کھجلی والا - کھجلی بھرا +

خارشتی کتیا مخمل کی جھول - و - کہاوت - بدصورت خوش پوشاک آدمی - وہ شخص جو جامہ زیب نہو اس کہاوت کا مصداق ہے +

خاص - ع - صفت (۱) عام کا نقیض - مخصوص - نج کا - ذاتی - ذات کا اپنا (۲-۱) حرف - فقط جیسے خاص آپ ہی کی پرورش ہے (۳-۱) عمدہ - منتخب - چیدہ (۴-۱) ٹھیک + ٹھیٹ جیسے خاص اردو یا خاص دہلی کا محاورہ (۵-۱) منظور نظر - مقبول - مرغوب - پیارا - چاہیتا +

خاص بازار - ع + ف - اسم مذکر (۱) شاہی بازار - وہ بازار جو بادشاہ کے در دولت کے سامنے ہو - وہ بازار جس سے بادشاہ کی اکثر سواری نکلتی ہو (۲) دہلی کے ایک بازار کا نام جو قلعہ معلّے کے دہلی دروازے کی سڑک اور جامع مسجد کا شاہی راستہ تھا +

خاص بردار - ع + ف - اسم مذکر - ایک قسم کے سپاہی جو بادشاہ یا امیروں کی سواری کے آگے کندھوں پر بندوقیں رکھ کر چلتے ہیں + بندوقچی سپاہی - تفنگچی +

خاص تحصیل - ع - اسم مونث - حضور تحصیل - وہ تحصیل جو حاکم ضلع کے قریب ہو +

خاص تراش - ع + ف - اسم مذکر - امیروں کا حجام - بادشاہ اور امیروں کی حجامت بنانے والا - نائی +

خاص خاص لوگ - ا - اسم مذکر - ذی عزت اور رئیس آدمی چیدہ چیدہ اشخاص - منتخب اشخاص +

خاط

خاصکر - و - تابع فعل - علی الخصوص - بالخصوص - خصوصاً - اولاً - مقدم +

خاص نویس - ع + ف - اسم مذکر - پرائیوٹ سکریٹری - ذاتی منشی - نج کا منشی +

خاص و عام - ع - صفت - چھوٹے بڑے - امیر و غریب - وضیع و شریف - تمام - سب +

خاصا - و - اسم مذکر (۱) خوب - اچھا - بہت ٹھیک جیسے تواتنی دور سے خاصا آیا (۲) برا نہ بھلا - بیچ کی راس - متوسط جیسے خیر خاصا ہے (۳) موزوں - سڈول - خوشنما +

خاصا رہا - و - صفت - خوب رہا - اچھا نکلا +

خاصہ - و - صفت - عادت - خصلت - خو - بان +

خاصہ - ع - صفت (۱) بادشاہوں یا امیروں کا کھانا + ؎

مرا خاصہ جو دھرا ہے وہی کر نوش جاں
آدے کب گھر سے خدا جانے کھانا تیرا (رنگین)

(۲) امیروں کی سواری کا گھوڑا - بادشاہ کی سواری کا گھوڑا (۳) ایک قسم کے کپڑے کا نام جو سفید سوت کا ہوتا ہے + متوسط کپڑا +

خاصدان - و - اسم مذکر - گلوریوں کے رکھنے کا ظرف جو گنبد نما ہوتا ہے - گلوری داں +

خاصی - و - صفت (۱) اچھی - عمدہ - بھلی - ؎

ہے ابھی میری دوگانا کی سجاوٹ خاصی
چھیٹی رنگ غضب تس پہ کھچاوٹ خاصی (رنگین)

(۲) بیچ کی راس - بری نہ بھلی - متوسط درجہ کی (۳) امیروں کی بندوق +

خاصی پیاری - و - اسم مونث - ریختہ - زنانہ - وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکات و سکنات کرے - جان صاحب - بی جی - بھوجی - گرمائی بنو جان +

خاصیت - ع - اسم مونث (۱) مزاج - طبیعت - اثر - خو - بان - سیرت خصلت - عادت (۲) وصف - صفت - گن

خاطر - ع - اسم مونث (۱) وہ جو خطور کرے (۲) دل - ہردہ - ہیا - من - (۳-۱) جگر - کلیجہ (۴-۱) چت - دھیان - خیال (۵-۱) قصد - ارادہ (۶-۱) مرضی - خوشی + پاس - لحاظ جیسے تمہاری خاطر (۷-۱) مدارات تواضع - آؤ بھگت (۸-۱) طبیعت - مزاج +

خاط

پھر رہنے دو زلفِ پریشاں کا خیال ✦ پھر پریشاں اپنی خاطر ہو گئی (اسیر)
(۹-و) لئے۔ واسطے ✦ سے

دو گانا گوز نالے سر پر سے سرتی ہے کس خاطر
بنے ہے دوست جانی کون اپنے جی کے دشمن کا (رنگین)

(۱۰) طرفداری۔ پاسداری۔ جنبہ ✦

خاطر آزردہ ۔ع + ف۔ صفت۔ رنجیدہ۔ ناراض۔ دل آزردہ۔ ملول۔ کبیدہ خاطر ✦

خاطر جمع ع۔ اسم مونث۔ دلجمعی۔ اطمینان۔ طمانیت۔ تسکین۔ تسلی۔ دلجوئی ✦

خاطر خواہ ۔ع + ف۔ تابع فعل۔ موافقِ طبع۔ حسب دلخواہ۔ حسب مرضی ✦

خاطر داری ۔و۔ اسم مونث۔ آؤبھگت۔ تواضع۔ مدارات ✦ مسافر پروری۔ مہمان نوازی ✦

خاطر کرنا ۔و۔ فعل متعدی (۱) آؤبھگت کرنا۔ مدارات کرنا (۲) تعظیم و تکریم کرنا (۳) خوشی کرنا۔ مرضی کے موافق کرنا ✦ کہا ماننا ✦ دلجوئی کرنا ✦

خاطر کی لینا ۔و۔ فعل متعدی۔ عو۔ طرفداری کرنا۔ پاسداری کرنا۔ خوشامد کرنا جیسے حق حق کہنا خاطر کی نہ لینا یعنی خوشامد نہ کرنا ✦

خاطر میں آنا ۔و۔ فعل لازم (۱) خیال میں آنا۔ نظر چڑھنا۔ جچنا (۲) وقعت ہونا۔ عزت ہونا (۳) دل میں گزرنا۔ خطور کرنا (۴) ارادہ ہونا۔ قصد ہونا ✦

خاطر میں گزرنا ۔و۔ فعل لازم۔ دل میں آنا۔ خیال گزرنا ✦

خاطر میں نہ لانا ۔و۔ فعل متعدی۔ خیال نہ کرنا۔ توجہ نہ کرنا۔ دھیان نہ دینا۔ عزت نہ کرنا۔ بات نہ پوچھنا ✦

خاطر نشان ۔و۔ اسم مونث۔ ہندو۔ دیکھو خاطر جمع ✦

خاطر ہونا ۔و۔ فعل لازم۔ آؤبھگت ہونا۔ تعظیم و تکریم ہونا۔ مدارات ہونا ✦ سے

چار عنصر میں بس اب ٹھیر لگا کون ✦ چار دن ان کی بھی خاطر ہو گئی (اسیر)

خاقان ۔ت۔ اسم مذکر۔ سلطان۔ بڑا بادشاہ۔ (پہلے چین اور ترکستان کے بادشاہوں کا لقب ہوا کرتا تھا اب ہر ایک بادشاہ پر اطلاق ہوتا ہے) ✦

خاک ۔ف۔ اسم مونث (۱) مٹی۔ دھول۔ گرد ✦ سے

ظاہر سرا مجھے پہ بلند ہے سروت ✦ کرتی ہے کام خاک بھی جالی ماہی کے (آتش)

خاک

(۲-و) راکھ۔ بھبوت۔ خاکستر۔ بھسم (۳-و) زمین۔ دھرتی۔ ارض۔ بھوم (۴-و) کچھ۔ ذرا۔ ہیچ ✦ سے

رنگیں سے جو پیغام و سلام اسنے کیا ہے ✦ سوچو تو ذرا جی میں وہ انسان ہے کیا خاک (رنگین)

(۵-و) کچھ نہیں۔ بالکل نہیں۔ کیا ہے۔ سے

تربت میر پہ چلے تم دیر ✦ اتنی مدت میں وہاں رہا کیا خاک (میر تقی)

خاک اڑانا ۔و۔ فعل متعدی۔ (۱) دھول اڑانا۔ گرد اڑانا (۲) رسوا کرنا۔ بدنام کرنا (۳-لازم) آوارہ پھرنا۔ واہی تباہی پھرنا ✦

خاک اڑنا ۔و۔ فعل لازم (۱) دھول اڑنا۔ گرد اڑنا (۲) رسوا ہونا۔ مٹی پلید ہونا (۳-عو) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ کچھ نہ رہنا۔ اُف ہو جانا (۴) پریشان نظر آنا۔ رونق نہ ہونا جیسے آج تو بازار میں خاک اڑ رہی ہے ✦

خاک برسنا ۔و۔ فعل لازم (۱) ریت اڑنا۔ دھول اڑنا (۲) ویرانی برسنا۔

خاک بسر ۔ف۔ صفت۔ پریشان حال۔ خستہ خراب جیسے دربدر خاک بسر پھرتا ہے ✦

خاک پھانکنا ۔و۔ فعل لازم۔ اوّل معلوم۔ دوم آوارہ پھرنا۔ سرگرداں رہنا۔ آوارہ گرد ہونا۔ واہی تباہی پھرنا۔ جھوٹ بولنا۔ بہتان لینا ✦

خاک تودہ ۔و۔ اسم مذکر۔ آماجگاہ۔ نشانہ لگانے کا مٹی ڈھیر۔ گیلی مٹی کا وہ تودہ جو تیر کی مشق کرنے کے واسطے بنا لیتے ہیں۔ چاند ماری کا ڈھانچا ✦

خاک چاٹکر بات کہنا ۔و۔ فعل متعدی۔ عجز و انکسار ظاہر کر کے کچھ کہنا۔ دعوے کی بات کو عجز کے ساتھ ظاہر کرنا ✦ سے

حسن کی لاف زنی کرتے ہیں وہ چاٹ کے خاک
کب بھلا حسن قبول اس قدر اکسیر میں ہے (ناسخ)

خاک چھانکر کوئی کام کرنا ۔و۔ فعل متعدی۔ بڑی تلاش اور جستجو سے کوئی بات بہم پہنچانا۔

خاک چھاننا ۔و۔ فعل متعدی (۱) خوب ڈھونڈنا۔ نہایت تلاش کرنا تجسس کرنا۔ ملک در ملک پھرنا۔ سے

ہوئی یہ برباد زندگانی رہی نہ ہستی کی کچھ نشانی
صبا نے ہر چند خاک چھانی نہ ہاتھ مشتِ غبار آیا (؟)

(۲) آوارہ پھرنا۔ سرگرداں پھرنا (۳) تباہ و برباد ہونا ✦

خاک ڈالنا ۔و۔ فعل متعدی (۱) دبانا۔ چھپانا۔ مخفی کرنا (۲) توجہ نہ کرنا

خاک

خیال نہ کرنا۔ عیب پوشی کرنا ۔ ؎
کیا تعجب ہے چھپالے جو کفن عیبوں کو ۔ خاک شاید مرے اعمال پہ مدفن ہوا ہے

خاک سر پر اُڑانا ۔ یا ۔ ڈالنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ ماتم کرنا ۔ رونا پیٹنا ۔ افسوس کرنا ۔

خاکِ شفا ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ شفا بخشنے اور تندرست کر دینے والی خاک ۔ شہدائے کربلا کے مدفن کی خاک ۔ ؎
آ سکتے ہیں لحد میں فرشتے عذاب کے ۔ دیکھیں گے جب کفن میں ہے خاکِ شفا لگی (رند)

خاک سیاہ ہو جانا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ جل کر خاکستر ہو جانا ۔ راکھ ہو جانا ۔ تباہ برباد ہو جانا ۔ پتا نہ رہنا ۔

خاک کا پتلا ۔ و ۔ اسمِ مذکر ۔ آدمی ۔ مشتِ خاک ۔ ؎
خاک کا پتلا ہے انساں خاک پر ہے (مصرع)

خاک کا پیوند ہونا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ زمین میں دفن ہونا ۔ خاک میں ملنا ۔ مرنا ۔

خاک کرنا ۔ و ۔ فعلِ متعدی ۔ جلا کر راکھ کرنا ۔ اجاڑنا ۔ تباہ کرنا ۔ کچھ نہ کرنا جیسے تُنے کیا خاک کیا ۔ تم کیا خاک کروگے یعنی کچھ نہ کروگے ۔

خاک سے ڈالنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ بار بار جانا ۔ دروازے کی مٹی اڑا دینا ۔ کسی کے گھر کے صحت سے پھیرے کرنا ۔ ؎
میکدے کی خاک تک لے ڈالئے یہ دل میں ہے ۔
کس خراباتی کی مٹی اپنی آب و گل میں ہے (للاعلم)

خاک ملا ۔ و ۔ صفت ۔ مری لیا ۔ خانہ خراب ۔ خاکسار ۔ تباہ حال ۔

خاک میں ملانا ۔ و ۔ فعل متعدی (۱) برباد کرنا ۔ تباہ کرنا ۔ اجاڑنا بگاڑنا ۔ خراب کرنا ۔ (۲) مٹانا ۔ ناپید کرنا ۔ زمین کا پیوند کرنا ۔ پامال کر کے بے سپر کرنا جیسے تجھے خاک میں ملاؤں ؟ (عوا)

خاک میں ملجائیے ۔ ا ۔ کوسنا (عو) مرجائیے ۔ گڑ جائیے ۔ دفن ہوجائیے ۔

خاک میں ملنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ برباد و بے نشان اور ناپید ہونا ۔ ؎
ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن اے سپہر ۔ اس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا (میر)

خاک نہیں ۔ و ۔ صفت ۔ کچھ نہیں ۔ ذرا نہیں ۔ بالکل نہیں ۔ ؎
فلک سے کیوں ہے اجتناب لیا ۔ ایک دن غیر خاک خاک نہیں (ناسخ)

خاک بھی ۔ و ۔ صفت ۔ کچھ نہیں ۔ ذرا نہیں ۔

خاک

خاک ہو جانا ۔ و ۔ فعلِ لازم ۔ گل کر مٹی ہو جانا ۔ بوسیدہ ہو جانا ۔ ؎
ہم نے مانا کہ تغافل نہ کروگے لیکن ۔ خاک ہو جائینگے ہم تمکو خبر ہونے تک (غالب)

خاکا ۔ و ۔ اسم مذکر (۱) گردہ نقاشاں (۲) خاک کے ذریعے سے نقشہ وغیرہ کا نشان ڈالنا ۔ ڈھانچا ۔ نقشہ ۔ چربہ ۔

خاکا اتارنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ کچا نقشہ بنانا ۔ مسودہ کرنا ۔ حدود وغیرہ کے خطوط کا نشان ڈالنا ۔

خاکا اُڑانا ۔ و ۔ فعل لازم (۱) نقل اتارنا ۔ نقشہ کھینچنا (۲) رسوا کرنا ۔ بد نام کرنا ۔ نام نکالنا (۳) کسی کی روش اور انداز کو اپنے میں پیدا کرنا ۔ ڈھنگ اڑانا ۔ طور سیکھنا ۔ ؎
پھرے تیرے سودے میں سرگشتہ سر ۔ بگولوں کا ئے یار خاکا اڑا یا (للاعلم)

خاکا کرنا ۔ یا ۔ بنانا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ نقشہ وغیرہ کا نشان ڈالنا ۔ مسودہ کرنا ۔

خاکا کھینچنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ نشان ڈالنا ۔ مسودہ کرنا ۔ خاکا اتارنا ۔

خاکروب ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ جاروب کش ۔ مہتر ۔ چوڑھا ۔ کناس ۔ بھنگی ۔ حلال خور ۔

خاکسار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مثل خاک ۔ فروتن ۔ عاجز ۔ پاخاک ۔ آدھین ۔

خاکساری ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ عجز و انکسار ۔ فروتنی ۔ عاجزی ۔ غریبی ۔

خاکستر ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ راکھ ۔ جلی ہوئی چیز کی بھبوت ۔ ؎
دل جلوں کی ہوتی بربادی نہ قسمت میں تو کیوں
پھرتی یہ دل جلنے کی خاکستر سمر اٹھی ہوئی (ظفر)

خاکسی ۔ و ۔ اسم مونث ۔ خوبکلاں جتہ ۔ ایک نہایت باریک تخم کا نام جو اکثر بخار میں نہار منہ پھانکا کرتے ہیں ۔ مزاجاً گرم تر (یہ لفظ اصل میں خاکشی تھا کیونکہ فارسی میں اسے خاکشی خاکشو اور خاکشیری کہتے ہیں)

خاکنائے ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ خشکی کا وہ تنگ قطعہ جو دو بڑے خشکی کے قطعات کو ملائے جیسے خاکنائے پانامہ یا کرا (یہ لفظ نائے بمعنی گلا اور خاک بمعنی زمین سے مرکب ہے) ۔

خاکی ۔ ف ۔ صفت (۱) خاک کا ۔ خاک کی پیدائش ۔ خاک آلودہ ۔ گرد آلود (۲) خاک کے رنگ کا ۔ مٹیالا ۔ مٹیلا (۳) اسم مذکر ۔ وہ پنجابی فوج کے سپاہی جنکو ۱۸۵۷ء کے غدر میں خاکی وردی ملی تھی ۔ کھکے ۔ (۴) فقیروں کا ایک فرقہ جو خاکی شاہ کا پیرو ہے ۔

خاکی انڈا - و - اسم مذکر - وہ انڈا جو مرغی جفتی کے بغیر خاک میں لوٹ کر دے اس انڈے کا بچہ نہیں نکل سکتا ہے (۲ - صفت) حرامی - حرام کا بن باپ کا - حرامی موت - حرامی تکا - حرامی پلّا +

خاگینہ - ف - اسم مذکر (اصل میں خایگینہ تھا اگر بعض نے خاگینہ بھی لکھا ہے) پکے ہوئے انڈے - انڈوں کا سالن + تلے ہوئے انڈے اور کترا ہوا پیاز ملا کر قیمہ کی طرح پکایا ہوا سالن +

خال - ع - اسم مذکر (۱) چہرے یا جسم کا خلقی تِل - مقدرتی سیاہ نقطہ جو اکثر جسم پر ہوتا ہے + ~

آتا نہیں نظر مسی آلودہ وہ دہن + گویا کہ ہے وہ خال رخ آفتاب کا (وزیر)

(۲ - و) دو رنگا کبوتر - سفیدی کے ساتھ اور رنگ ملا ہوا کبوتر (۳ - و) کاجل کا وہ نشان جو معشوق لوگ خوبصورتی یا نظر بد کے دفعیہ کے واسطے چہرے پر لگا لیتے ہیں +

خال خال - و - تابع فعل - کم کم - اکا دکا - بعض بعض - شاذ و نادر - کوئی کوئی

خالص - ع - صفت - نرمل - صاف - بے ملاوٹ + اصل + بے غش + کھرا +

خالصہ - ع - صفت (۱) جو کسی سے ملا ہوا نہ ہو وہ سرکاری ملک یا زمین جس میں کسی اور کا حق نہ ہو سرکاری زمین - سرکاری جایداد (۲ - پنجاب) فرقِ عزت سکھ - سردار - عام سکھ - سکھوں کے زمانہ میں سکھوں کی فوج سے مراد تھی - حکومت سکھاں جیسے واگرو دلخالصہ - واگرو دی فتح +

خالصے لگانا - و - فعل متعدی - عو - اڑانا - برباد کرنا - بیخ کھوج ڈالنا - اَپ کر دینا - خاک سیاہ کر دینا +

خالصے لگنا - و - فعل لازم - عو - (۱) ضبط ہونا - بے وارثا قرار پاکر سرکاری ملکیت میں داخل ہونا (۲) رایگاں جانا - تلف ہونا - ضایع ہونا - برباد ہونا +

خالق - ع - اسم مذکر - پیدا کرنے والا - کرتار - سرجن ہار +

خالو - و - اسم مذکر - خالہ کا خاوند - ماں کی بہن کا میاں (اصل میں خال عربی زبان میں ماموں کو کہتے ہیں) +

خالہ - ع - اسم مونث - ماں کی بہن - ماؤسی +

خالہ جایا - و - اسم مذکر - خالہ کا بیٹا - موسیرا +

خالہ زاد بھائی - و - اسم مذکر - خالہ کا بیٹا بھائی - خالہ جایا +

خالہ زاد بہن - و - اسم مونث - خالہ کی بیٹی بہن - خالہ جائی +

خالہ جی کا گھر - و - صفت - کار آسان - سہل - اس قلعہ کا فتح کرنا خالہ جی کا گھر نہیں +

خالہ کا گھر - و - اسم مذکر (۱) وہ مکان جس پر دعوے ہو سکے - دعوے کا مقام -

نہیں خالہ کا گھر اس میں آئے جس کا جی چاہے (مصرعہ)

(۲) کار آسان - سہل ؛

خالہ کی خل بتی - اسم مونث (طنزاً یا حقارتاً) خالہ کی بیٹی - خالہ جائی +

خالہ کی بھانی ہاتھ ڈال پچتانی - و - کہاوت - غیر جگہ کی دست اندازی میں افسوس ہی افسوس ہوتا ہے +

خالی - ع - صفت (۱) بھرا کا نقیض - ریتا - تہی + کھوکھلا - مجوف (۲ - و) صرف فقط - اکیلا - تنہا - (۳ - و) بیکار - نکما - جیسے خالی پھرتا ہے (۴ - و) بے روزگار - معطل (۵) بیدخل - غیر مقبوضہ + غیر آباد - سونا (۶ - اسم مذکر - عو) ذی قعدہ - مسلمان عورتوں کے چاند کا گیارھواں مہینا - ~

کر گیا ہے مری آغوش کو جاناں خالی + اس مہینے کو بجا کہتے ہیں انساں خالی (ناسخ)

(چونکہ ذی قعدہ کے معنے صاحب قیام ہے اور اہل عرب اس مہینے کو جنگ و جدل سے خالی رکھکر اپنے گھروں میں بیٹھ جایا کرتے تھے اس مناسبت سے نور جہان نے اسکا نام خالی رکھ دیا اور یہاں تک اس لفظ کا اثر ہوا کہ اس مہینے میں شادی کی رسمیں بھی ادا ہونی موقوف ہو گئیں اور اسے نحس خیال کرنے لگے) +

خالی خریطی پوری فضیحتی - و - کہاوت - جب آدمی کی جیب میں کچھ نہیں ہوتا تو جھگڑا ہی رہتا ہے +

خالی جانا - و - فعل لازم - نشانہ پر نہ بیٹھنا - حربے کا بیکار جانا - حریف کے گد کا نہ لگنا + بندوق کا خطا کرنا - گولی نہ لگنا + ~

خالی گئی جو یار کی بندوق صید پر + شیروں پہ نیستاں سے ہزاروں غل چلے (بحر)

خالی دینا - و - فعل متعدی - حریف کی ضرب نہ کھانا - حریف کے حربہ یا وار کو بچا جانا - توڑ کرنا +

خالی کا چاند - یا - مہینا - و - اسم مذکر - عو - ماہ ذیقعدہ - قمری گیارھواں مہینا +

خالی کرنا - و - فعل متعدی (۱) ریتا کرنا - انڈیلنا - نکالنا - اُجھیلنا - تہی کرنا - (۲) بندوق چھوڑنا (۳) مکان سے قبضہ یا اسباب اُٹھانا +

خالی ہاتھ - و - صفت (۱) مفلس - نادار - تہیدست (۲) بن چیز لئے - ریتا

خام

بغیر مٹھائی جیسے انکے گھر خالی ہاتھ کیا جاؤں ✦

خَام - ف۔ صفت (۱) کچا۔ ناپختہ ✦ کچا چمڑا (۲) خالص ✦ کھرا جیسے عنبر خام وسیم خام (۳۔ل) بودا۔ کمزور (۴۔ل) ناتجربہ کار۔ پختہ کار کے خلاف جیسے خام کو کام سکھا لیتا ہے (۵۔ل) بند۔ سربستہ جیسے منہ خام کرنا ✦

خام پارہ یا **خمپارہ** - و۔ صفت (۱) کچی ٹوٹی ہوئی چھنال ✦ چھلبلی چھلّو (۲ ف) ایک قسم کی چھوٹی توپ جسے گردہ۔ اور ربکلا بھی کہتے ہیں ✦

خام خیالی - ف۔ اسم مونث گمان غلط۔ غلط خیال جھوٹا خیال۔ وہم ✦

خام کرنا - ل۔ فعل متعدی۔ بند کرنا۔ آٹا لگا کر۔ ہانڈی کا منہ بند کرنا ✦

خَامُوش - ف۔ صفت چپ۔ ساکت۔ دَبِم ✦

خَامُوشِی - ف۔ اسم مونث۔ سکوت۔ چپ ✦

خَامَہ - ف۔ اسم مذکر۔ قلم۔ کلک۔ لیکھنی ✦

خَامِی - ف۔ اسم مونث۔ کچا پن۔ ناپختگی ✦ ناتجربہ کاری ✦ نقص۔ کمی ✦

خَان - ف۔ اسم مذکر (۱) پہلے پہ شاہان تاتار کا لقب تھا مگر اب ہر ایک سردار رئیس اور امیر کا لقب ہو گیا (۲) پٹھانوں کا لقب ✦ ڈوم اور خانساماں کا خطاب ✦

خان بہادر - ف۔ صفت۔ وہ عزت کا خطاب جو گورنمنٹ کی طرف سے کسی صلہ میں یا عہدہ کے لحاظ سے دیا جائے ✦

خانخاناں - ت۔ اسم مذکر۔ صحیح خانِ خاناں (۱) سرداروں کا سردار۔ امیروں کا امیر (۲) عبدالرحیم بن بیرم خاں بن سیف الدین علی خاں کا خطابی عرف۔ یہ خطاب ان کے باپ دادا سے چلا آتا ہے۔ کچھ آج کا نہیں ہے۔ جس طرح ان کے باپ بیرم خاں نے ہمایوں اور اکبر کے وقت میں جان نثاریاں دکھا کر خطاب خانخاناں حاصل کیا تھا اسی طرح ان کے جد امجد نے جنہیں شاہ اسمعیل نے ماوراء النہر کی لڑائی میں بابر بادشاہ کی کمک کو بھیجا تھا۔ یہ بڑا خطاب بہم پہنچایا تھا ✦

عبدالرحیم خان خاناں قوم کے ترکمان۔ دل کے فیاض علوم مختلفہ کے ماہر کامل تھے۔ ۱۴ صفر ۹۶۴ھ میں بمقام لاہور پیدا ہوئے ۲۱ سنہ جلوس جہانگیری مطابق ۱۰۳۶ھ میں اس دنیائے ناپائدار کی ۷۲ برس ہوا کھا کر نیک نامی کے ساتھ رہگرائے عالم بقا ہوئے اور اپنی بیوی کے مقبرہ میں جو حرم سرا کے پاس جانب جنوب اب تک گنجی گنبد کے نام سے مشہور ہے دفن کئے گئے۔ ان کے والد بیرم خاں خانخاناں

خان

کو ہمایوں کے عہد میں بہت بڑا عروج تھا۔ تمام مہمات سلطنت کے وہی مدار المہام تھے۔ عبدالرحیم خاں خانخاناں اکبر کے وقت میں بہت معزز رہے۔ سپہ سالاری اور صدارت کے مرتبہ تک پہنچے البتہ جہانگیر کے عہد میں کبھی عزت سے کبھی ذلت سے بسر ہوئی۔ قابلیت اور استعداد میں اپنا نظیر نہ رکھتے تھے۔ انہیں علوم عقلی و نقلی سے بہرہ کافی اور نصیب وافی حاصل تھا۔ عربی۔ ترکی۔ فارسی۔ سندھی۔ ہندی اور سنسکرت۔ میں بہت بڑا دخل رکھتے تھے۔ تزک بابری کا فارسی ترجمہ عبدالرحیم خاں خانخاناں ہی نے کیا ہے۔ پانچوں زبانوں میں شعر بھی قابل داد کہتے اور رحیم تخلص کرتے تھے۔ سنسکرت کے اشلوک اب تک پنڈتوں کی زبان پر بطور تمثیل فخریہ چڑھے ہوئے ہیں۔ سنسکرت سے گیتا کا فارسی ترجمہ آپ ہی نے کیا ہے۔ شجاعت و مروت کو ان کی ذات پر فخر تھا۔ ان کے خاندانی کارناموں سے تاریخیں بھری ہوئی ہیں۔ ہمایوں اور اکبر کو ہند کی سلطنت انہیں دونوں باپ بیٹوں کی بدولت میسر ہوئی۔ دونوں کے دونوں اپنے زمانہ کے اسفندیار اور رستم نامدار تھے۔ عبدالرحیم خاں خلق اللہ کی حاجت روائی اور جود و سخا میں معن عرب اور حاتم یمن سے کسی طرح کم نہ تھے جس وقت انکے پدر بزرگوار احمد آباد گجرات میں شہید ہوئے اس وقت اس دُرِّ یتیم کی عمر صرف چار برس کی تھی۔ اعتماد خاں حاکم گجرات نے اس ہوشیار یتیم کو بحفاظت تمام اکبر بادشاہ کے حضور میں پہنچا دیا۔ اکبر نے ان کے والد ماجد کی خدمات پر خیال فرما کر عبدالرحیم خاں کی تعلیم و تربیت میں کچھ کسر باقی نہ رکھی۔ انہوں نے بھی وہ ترقی کی کہ فنون جنگ میں شہزادہ سلیم کے اتالیق مقرر ہو گئے ✦

عبدالرحیم خاں خود بھی شاعر تھے اور ارباب سخن اور اہل کمال کی قدر بھی حد سے زیادہ کرتے تھے ان کی قدردانی نے ایران کے اکثر اہل کمال کو ادھر دھر گھسیٹا جو آیا وہی خانخاناں کی سرکار میں بھرتی ہو گیا ✦

رؤسائے ملک اور وزرائے سلطنت کیا کہ سلاطین ہند کے پاس بھی اس قدر اہل جوہر مجتمع نہ تھے ✦

خانخاناں نے جس شاعر کو انعام دیا بورے اور گونیں بھر کر ہی دیا توڑوں اور تھیلیوں کا نام تک نہ کرنے دیا چنانچہ فیضی نے اس حیرتناک فیاضی کو دیکھ کر خانخاناں کی شان میں یہ قطعہ موزوں کیا ✦

خان

خانخاناں عہد کا نعامش ٭ طبع را رخصت شگفتن داد (فیضی)
داشت چوں اعتماد بر شعرا ٭ صلہ اش از بیع گفتن داد

کہتے ہیں ایک مرتبہ ایک قصیدے کے صلہ میں ملا حیاتی کو خزانہ میں لیجاکر کھڑا کر دیا اور کہا کہ جس قدر اشرفیاں اٹھا سکو پوٹ باندھ کر لے جاؤ چنانچہ جس قدر وہ اٹھا سکا گٹھڑی باندھ کر لے گیا۔ اسی طرح ایک دفعہ ملا عرفی کو ایک قصیدے کے صلہ میں ستر ہزار روپے مرحمت فرمائے۔ غرض حیاتی۔ عرفی۔ ظہوری۔ ملک قمی۔ شکیبی۔ سوبر قلی۔ میر مغیث۔ ملا عرفی۔ ملا محمد رضا۔ ملا محمد مومن۔ ملا نظیری وغیرہ میں سے کوئی ایسا نہیں جس نے انعام وافرنہ پایا ہو ٭

عبدالرحیم خاں جس وضیع و شریف کو تنگدست سنتے اس کی گھر بیٹھے دعوت کر دیتے اور جب پلاؤ زردہ بھیجتے تو پلاؤ کے قابوں میں سفید سفید بسین نورانی کے پیٹھے اور زردے کے طباقوں میں زردیاں بھر دیتے اصل تر مال یہی تھا کہ اوپر چاول اور اندر دولت ہوتی تھی چنانچہ آجتک مشہور ہے کہ نواب خانخاناں جن کے کھانے میں بٹھانا ایک ہی نہیں بلکہ انکا داروغہ فہیم جو ایک خانہ زاد تھا وہ بھی دریا دل اور بڑا نیک نہاد تھا چنانچہ اسکی نسبت بھی اب تک زبان زد خلائق ہے کہ کمادیں میاں خانخاناں اُڑا دیں میاں فہیم۔ نقل ہے کہ ایک دفعہ کوئی شخص نہایت پریشانی و حیرانی کی حالت میں آپ ہی آپ دل سے باتیں کرتا اور مارے سے تقدیر کا کا نعرہ مارتا چلا جاتا تھا۔ اثنائے راہ میں ایک اس کا دوست مل گیا جس نے اس حیرانی و پریشانی کا سبب پوچھا اس نے کہا کہ یار کیا پوچھتے ہو۔ دردِ بے درمان نے مار لیا سچ ہے۔ جل بنست عشق ٹمیں ٹمیں۔ ایک مہ پارہ پر دل آگر ہاتھ سے نکل گیا ہے۔ اس کا باپ ایک لاکھ کا طالب ہے ہم اس بینوئی کے ہاتھوں مغلوب اور وہ غالب ہے اس دنیا میں لینا رہنا منظور نہیں آتا اس کے دوست نے کہا کیوں گھبراتا ہے اگر تجھ میں ذرا بھی عقل اور قابلیت ہے تو اس عقدہ کا مشکل کشا موجود ہے۔ اس درد کی دوا جیسی مشکل ہے ویسے ہی آسان بھی ہو سکتی ہے ترکیب میں بتائے دیتا ہوں عمل کرنا تیرا کام ہے آپ کچھ نظم کو بہتر جمع کر کے نواب خانخاناں کے پاس نہیں جو کچھ بیت رہی ہے سب کو راست راست کہدیں اگر کام نہ بنے تو ہمارا ذمہ۔ الغرض وہ سر کا سی پاؤں پیچے بنا کر جھٹ پہنچا۔ اپنا تمام حال بیان کر کے خاتمہ پر یہ مقطع کا شعر پڑھ دیا ؎ گر جاں طلبد مضائقہ نیست ور زر طلبد

سخن درایں است ٭ خانخاناں مسکرائے اور پوچھا ایسا کتنا روپیہ مانگتی ہے اسنے عرض کیا امی حضرت ایک لاکھ جو بیری پنہیوں میں بھی کسی نے نہ دیکھا ہو گا۔ اگر لیس کے ساتھ روپیہ کا لفظ اس کا باپ نہ لگا تا تو دم بھر میں سیروں لاکھا اکٹھی کر دیتا حکم دیا کہ ایک لاکھ وہ جو اس کے خسر کے گھر جا پہنچے اور چھے ہزار اور اس عاشق زار کے ارمان نکالنے کے واسطے ہماری طرف سے دیدو۔ اسی طرح ایک دفعہ آپ خاصہ نوش فرما رہے تھے ایک نلک وہ امیرزادہ جو کھانا کھلانے پر نوکر تھا اپنا اگلا وقت یاد کر کے آنکھوں میں آنسو بھر لایا۔ خانخاناں نے دیکھ لیا پوچھا جان و مال کی خیر تو ہے اس لفظ سے وہ اور بھی قابو سے باہر ہو گیا اور عرض کیا کہ حضور کبھی ہم بھی اپنے گھر کے امیر تھے۔ اسی طرح ہمارا بھی دستر خوان بچھا کرتا تھا۔ وہ زمانہ آنکھوں کے آگے پھر گیا۔ صرف یہی وجہ آنسو بھر لانے کی تھی۔ خانخاناں نے امتحاناً دریافت کیا بھلا مچھلی میں کیا چیز مزیدار ہے اسنے جواب دیا پوست ماہی پھر خانخاناں نے کہا کہ مرغ میں گزارش کیا وہی پوست مرغ۔ اُس نے جان لیا کہ درحقیقت امیرزادہ ہے اس قدر دیا کہ پھر اپنی اصلی حالت پر آ گیا۔ ایک دوسرے خدمتگار نے جو دیکھا کہ ہمارا ساتھی اس ترکیب سے مالا مال ہو گیا تو وہ بھی ایک روز اس سے زیادہ رو پڑا اور وہی کیفیت بیان کی خانخاناں تاڑ گیا کہ یہ فریبی ہے پوچھا بھینس میں کیا چیز مزے کی ہوتی ہے اس نے کہا کہ حضور اس کا چمڑا۔ خانخاناں نے کہا اور گائے میں جواب دیا وہی گوبر گاؤ۔ نواب صاحب نے فرمایا ؎ بس بس بس معلوم شد یافندگی بافندگی اور اسے کچھ بھی نہ دیا صرف روٹیاں کھاتا تنخواہ پاتا اور دل بہلاتا رہا۔ اسی طرح ایک گھسکے کا قصہ مشہور ہے جسے بخوف طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے ملا عبدالباقی نے ایک کتاب ماثر رحیمی نواب ممدوح کے مناقب میں لکھی ہے اور اچھی لکھی ہے گویا حق نمک ادا کر دیا ہے۔ اس خانخاناں کے دیوان خانہ میں سیکڑوں من گلاب روز چھڑکا جاتا تھا یا آج اس کے قبر پر گلے بھینسوں کے بندھنے سے تعفن کے مارے ناک نہیں دی جاتی زمانہ کا انقلاب اور حیات مستعار کا سراب قابل عبرت ہے ٭

خَانْدَان۔ ف۔ اسم مذکر (۱) گوت گھرانا۔ نسب۔ پروار۔ نسل۔ ؎
گو خاکسار خلق ہیں رتبہ بلند ہے ٭ سید ہیں خاندان ہمارا بلند ہے (رند)
(۲) کنبہ۔ قبیلہ ٭

ل کہنا نہ۔ لبلق سے ماخوذ ہے چنانچہ پگڑی کا بطانہ وہ ہے جو پگڑی کے پیٹ میں رہتا ہے اس کا ٹھیک ترجمہ پیٹو ہے ٭

خاندانی۔ ف۔ صفت۔ نسبی۔ حسبی۔ عمدہ نسل کا۔ اچھے پرداد کا۔ قدیمی شریف۔ قدیمی رئیس ✦

خانساماں۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) گھر کا سامان کرنے والا۔ داروغۂ میر سامان ✦ ناظر بیوتات (۲) صاحب لوگوں کو کھانا کھلانے والا۔ خدمتگار میز لگانے اور میز پر جانے والا ✦

خانقاہ۔ معرب۔ اسم مؤنث (مرکب از خانہ ✦ گاہ) درویشوں اور مشائخ کے رہنے کی جگہ ✦ امام باڑا ✦ ـــ

آیا نہ لطفِ نشۂ مے کچھ مگر کہیں ✦ ہم رات جس میں تھے وہ کوئی خانقاہ تھی (سالک)

خانگی۔ ف۔ صفت۔ (۱) متعلق بخانہ۔ گھریلو۔ گھر کا (۲۔ ل) نج کا۔ ذاتی۔ خاص۔ اپنا۔ (۳۔ ل) چھپواں کسب کرانے والی پردہ نشین عورت جو گھر بیٹھے کسب کرائے ✦ ـــ

دنیا سی خانگی کوئی ہوگی نہ بیسوا ✦ شوہر سے اپنے رہتی ہے ندکیوں نہ تیغ آزمائش

خانگی جھگڑا۔ ل۔ اسم مذکر۔ خاندانی فساد۔ اندرون خانہ کی ناچاقی۔ آپس کا جھگڑا۔ آپس کی تکرار ✦

خانم۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) اعلیٰ خاندان کی عورتوں کا لقب۔ امیرزادی۔ بیگم۔ بیوی ✦ تانیثِ خان (۲۔ ل) وہ عورت جو قوم کی پٹھانی ہو ✦

خانماں۔ ف۔ اسم مذکر۔ مرکب از خان ✦ مان (اسباب) گھر کا اسباب۔ اثاث البیت۔ اثالا ✦

خانماں خراب۔ ف۔ صفت۔ تباہ۔ برباد ✦

خانوادہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مرکب از خان ✦ وادہ (نباد) خاندان۔ مشائخ یا اولیاء کا وہ خاندان جس سے اُن کو توسّل ہو۔ فقرا کا سلسلہ۔ ایک گھر کے لوگ۔ ایک بزرگ کی اولاد۔ ایک خاندان کے آدمی ✦

خانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) گھر۔ مکان۔ حویلی (۲۔ و) کبوتروں یا مرغیوں کے رہنے کا ڈربا۔ کابک ✦ آشیانہ۔ گھونسلا (۳۔ و) صندوقچے کے اندر کا گھر ✦ شطرنج یا چوسر وغیرہ کا وہ نشان جس میں مہرہ یا نرد کو بٹھاتے ہیں۔ مہرہ کا گھر۔ نرد کا مقام (۴۔ و۔ عو) پیٹ۔ شکم۔ (جیسے خانہ کا فرق پڑنا کا لگ ہونا یعنی ماں کے پیٹ کا فرق یا ایک شکم کی اولاد ہونا) (۵) کوئی شریف وغیرہ کے اندر کا گھر (۶) کسی چیز کے رکھنے کا گھر جیسے گھڑی کا خانہ۔ آئینہ کا خانہ وغیرہ ✦

خانہ آباد۔ ف۔ کلمۂ دعا۔ (۱) بھرا پرا گھر۔ معمور گھر۔ گھر بھرا رہے جیسے خانہ آباد دولت زیاد (۲) خوش۔ آنند۔ مسرور ✦

خانہ آباد دولت زیاد۔ ف۔ دعا۔ دولت دافزاو گھر معمور۔ تم اپنے گھر خوش ہم اپنے گھر خوش ✦

خانہ باغ۔ ف۔ اسم مذکر۔ حدیقہ۔ بستان سرا۔ وہ باغ جو چار دیواری اندر ہو۔ ـــ

دل پہ داغ کی ہی ہے بہار ✦ دیکھئے خانہ باغ کس کا ہے (صبا)

خانہ بدوش۔ ف۔ صفت۔ آوارہ۔ پریشان۔ وہ شخص جو ایک جگہ گھر بسا کر نہ رہے۔ بادیہ گرد۔ گھر کو ساتھ کئے پھرنے والا۔ وہ قوم یا آدمی جس کا کوئی خاص ٹھکانا نہ ہو جیسے کنجر۔ سپیرے یا تاتار کی بعض قومیں جیسے قلماق۔ کرجی وغیرہ ✦

خانہ بربادی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گھر یا خاندان کی تباہی (کسی سرپرست یا بیوی کے مر جانے پر زیادہ کہتے ہیں) ✦

خانہ پُری۔ ل۔ اسم مؤنث۔ نقشہ بھرنا۔ سرکاری مقررہ نقشوں کو پر کرنا جیسے پولیس کی کارروائی صرف خانہ پری پر موقوف ہے ✦

خانہ جنگ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو ادنے ادنے باتوں پر آپس میں لڑنے اور فساد کرنے کو کھڑا ہو جائے۔ گھر میں لڑائی رکھنے والا ✦

خانہ جنگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ذرا ذرا بات کی باہمی لڑائی۔ دنگا۔ فساد۔ جھگڑا۔ گھر کی لڑائی۔ آپس کی لڑائی ✦

خانہ خانہ۔ ف۔ تابع فعل۔ ڈربے ڈربے۔ مرغیوں یا کبوتروں کو اس آواز سے بند کیا کرتے ہیں ✦

خانہ خدا۔ ف۔ اسم مذکر۔ معبد۔ عبادتگاہ۔ صومعہ۔ مسجد۔ مندر۔ شوالا ✦

خانہ خراب۔ ف۔ اسم مذکر (۱) آوارہ گرد۔ ہرجائی۔ ڈانواں ڈول پھرنے والا۔ بد وضع۔ خانہ سیاہ (۲) اجڑا۔ تباہ۔ ویران۔ نشٹ۔ خراب خستہ۔ برباد ✦

خانہ خرابی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ناس۔ ستیاناس۔ تخریب۔ خانہ ویرانی۔ بربادی ✦ ـــ

خانہ خرابیاں دل بیمار غم کی دیکھ ✦ وہ ہی دوا خراب ہے جو خانہ ساز ہے (ذوق)

خانہ خمار۔ ف ✦ ع۔ اسم مذکر۔ شراب خانہ۔ مے خانہ۔ بھٹی۔ خرابات

خانہ داری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گھر کے معاملات۔ انتظامِ خانہ۔ گھر بار کا کام کاج ✦

خان

خانہ داماد۔ف۔اسم مذکر۔گھر داماد۔ وہ داماد کو فرزندی میں لیکر اپنے ہی گھر رکھنا۔

خانہ زاد۔ف۔اسم مذکر۔گھر کا پیدا شدہ غلام۔ لونڈی کا بچہ۔ پرستار زادہ۔

خانہ ساز۔ف۔صفت (۱) مکان بنانے والا۔معمار۔ (۲) گھر کی بنی ہوئی۔

خانہ شماری۔ف۔اسم مونث۔گھروں اور مکانوں یا آدمیوں کا شمار کرنا۔مردم شماری۔

خانہ نشین۔ف۔صفت (۱) گھر بیٹھنے والا۔گوشہ نشین۔پردہ نشین۔ (۲) بیکار۔معطل۔بے نوکر۔

خاوند۔ف۔اسم مذکر۔آقا۔مالک۔صاحب۔صاحب خانہ۔میاں۔خصم۔شوہر۔گھر والا۔

خاوند سلامت۔ف۔ع۔کلمہ دعا۔خداوند نعمت۔جناب عالی۔حضرت سلامت۔

خاوند کرنا۔و۔فعل متعدی۔عورت کا اپنے آپ شوہر کر لینا۔نکاح کرنا۔اوڑھنا ڈلوانا۔

خاوندی۔ف۔اسم مونث۔بندہ نوازی۔بندہ پروری۔پرورش۔مہربانی۔عنایت۔

خائف۔ع۔اسم مذکر۔ترساں۔ڈرنے والا۔ڈرپوک۔اندیشہ کرنیوالا۔

خائن۔ع۔اسم مذکر۔بددیانت۔خیانت کرنے والا۔

خایہ۔ف۔اسم مذکر (۱) بیضہ۔انڈا (۲) خصیہ۔فوطہ۔آنڈ۔ (۳)۔و۔عضو تناسل۔ذکر۔قضیب (آخری کے موقع پر اس معنی میں بولتے ہیں)

خایہ باشدہ ہونا۔و۔فعل لازم (بازاری) خاک میں ملجانا۔برباد ہوجانا۔مٹا رہنا۔غایب ہوجانا۔چلدینا۔

خایہ بردار۔و۔اسم مذکر (بازاری) خوشامدی۔چاپلوس۔للّو پتّو کرنے والا۔خصئے سہلانے والا۔

خباثت۔ع۔اسم مونث (۱) پلیدی۔ناپاکی۔گندا پن۔گندگی (۲) بدباطنی۔شرارت۔

خبث۔ع۔اسم مذکر۔پلیدی۔گندگی۔بدباطنی۔

خبر۔ع۔اسم مونث (۱) آگاہی۔واقفیت۔اطلاع (۲) سندیسا۔پاتی۔

خبر

پیغام۔پیام (۳) افواہ۔شہرت (۴) حدیث نبوی (۵)۔و۔پتا۔نشان۔سُراغ جیسے اس کی بھی کہیں خبر ہے۔ ے

میں ہی کچھ دوانہیں دریا کے میں ساتھیا
کھلے تیرے بھی خبر لینے گئی ہے تصا۔ کی (ناسخ)

(۶۔و) سنائی۔خبر مرگ۔ناگہانی (۷۔و) ہوش۔اوسان۔سمجھ۔عقل۔شدھ بدھ جیسے اُسے اپنی بھی خبر نہیں۔ ع

کس کی خبر کہوں مجھے اپنی خبر نہیں

خبر پڑنا۔و۔فعل لازم۔معلوم ہونا۔حقیقت کھلنا۔اصلیت ظاہر ہونا۔سمجھ میں آنا۔مفہوم ہونا۔

خبر آنا۔و۔فعل لازم۔اطلاع آنا۔سنائی آنا۔

خبر اڑانا۔و۔فعل متعدی۔افواہ اڑانا۔جھوٹی بات مشہور کرنا۔ہوائی اڑانا۔

خبر اڑنا۔و۔فعل لازم۔افواہ ہونا۔شہرت ہونا۔بات پھیلنا۔چرچا ہونا۔

خبر پہنچانا۔و۔فعل متعدی۔اطلاع کرنا۔مطلع کرنا۔آگاہی بخشنا۔

خبر جانا۔و۔فعل لازم۔اطلاع جانا۔تار جانا۔

خبردار۔ف۔صفت (۱) واقف الحال۔واقفکار۔آگاہ (۲) ہوشیار۔چوکس۔چوکنا (۳)۔اسم مذکر۔خبر رساں۔مخبر۔جاسوس (۴) حرف تنبیہ۔زنہار۔ہرگز جیسے خبردار یہ کام نہ کرنا۔

خبردار کرنا۔و۔فعل متعدی۔جتانا۔مطلع کرنا۔

خبردار ہونا۔و۔فعل لازم۔واقف ہونا۔ہوشیار ہونا۔

خبرداری۔ف۔اسم مونث۔نگہبانی۔ہوشیاری۔احتیاط۔حزم۔

خبرداری کرنا۔و۔فعل متعدی۔احتیاط کرنا۔نگرانی کرنا۔حفاظت کرنا۔

خبر دہندہ۔ف۔اسم مذکر۔جاسوس۔مخبر۔

خبر دینا۔و۔فعل متعدی۔اطلاع دینا۔آگاہ کرنا۔

خبر رساں۔ف۔اسم مذکر۔قاصد۔دوت۔پیغامبر۔نامہ بر۔پیامبر۔سندیسا لیجانے والا۔ہرکارہ۔پیک۔

خبر رکھنا۔و۔فعل لازم۔واقف ہونا۔خیال رکھنا۔

خبر کو بھیجنا۔و۔فعل متعدی۔بیمار پرسی۔یا مزاج پرسی کے واسطے بھیجنا۔ ے

خبر کو زنانے کے بھیجا تھا بیٹے گیا اور کے گھر دوانا روتا (رنگین)

خبر گیرِ سف - اسم مذکر (۱) سپاہی - جاسوس (۲) نگہبان - محافظ - (۳) مسلوک ہونے والا - دانا پانی کا خیال رکھنے والا ۔ دستگیر معاون ۔

خبرگیری - ا - اسم مونث (۱) دیکھو (خبرداری) (۲) دستگیری - مدد - معاونت - سلوک ۔

خبر لانا - و - فعل متعدی پتا لگانا - سراغ لگانا ۔

خبر لگانا - و - فعل متعدی پتا لگانا - سراغ لگانا - ٹھکانا دریافت کرنا ۔

خبر لینا - و - فعل متعدی (۱) دستگیری کرنا - مسلوک ہونا (۲) پوچھنا حال پرسی کرنا - دریافت کرنا (۳) دیکھنا - نظر رکھنا - نگرانی کرنا (۴) مارنا - پیٹنا - سزا دینا - بدلا لینا - ٹھیک بنانا - درست کرنا - مرحبکہ ﷺ معلوم نہیں کل مری تقدیر میں کیا ہے ۔ لے نالہ دل عالم بالا کی خبر آج (نامعلوم)

خبر لینے والا - و - اسم مذکر (۱) پتا لگانے والا - (۲) حامی - مددگار - دستگیر ۔

خبر نہ ہونا - و - فعل لازم (۱) اطلاع کا نہ ہونا ۔ واقف نہ ہونا (۲) خاموش رہنا - گھنی سادھنا - چپ لگانا (۳) پروا نہ کرنا - خیال نہ کرنا - دل پر نہ لانا - (۴) ہوش نہ آنا - غوطہ میں رہنا ۔

خبر ہونا - و - فعل لازم - معلوم ہونا - واقف ہونا ۔ اطلاع ہونا - شہرت ہونا ۔

خَبِیر - ع - صفت (۱) خبر دینے والا - اطلاع پہنچانے والا (۲) واقف - جاننے والا - دانا - (۳) خدا تعالےٰ کا صفاتی نام - علیم - عالم الغیب ۔

خَبَطْ - ع - اسم مذکر - لغوی معنی عقل کا جنون کے ساتھ میز ہونا - جنون - سڑ پن - دیوانگی - سودا ۔

خبط اچھلنا - و - فعل لازم - خفقان ہونا - جنون ہونا - سودا ہونا - دل چل جانا ۔

خَبْطی - ع - اسم مذکر - دیوانہ - مجنوں - پاگل - باؤلا - سودائی ۔ بیوقوف ۔ حواس باختہ - بدحواس ۔

خَبِیث - ع - اسم مذکر (۱) پلید - ناپاک - نجس - گندا (۲ - و) شریر - بدباطن ۔

خُتَّک - و - اسم مذکر خُتکا کی تصغیر (۱) سونٹا ۔ ملوا - گدکا (۲ - و) انگوٹھا

ٹھینگا (ظاہر انگلہ میں تصرف کر لیا ہے) ۔

خُتکا - و - اسم مذکر - سونٹا ۔ ملوا - گدکا (۲ - و) انگوٹھا ۔ ٹھینگا ۔ (کنگہ میں تصرف کر لیا ہے)

خَتْم - ع - اسم مذکر (۱) انت - اخیر - انجام - انتہا - تمام - مکمل - اتمام (۲) قرآن شریف کے تمام ہونے کی رسم (۳) فاتحہ - قل - نذر - نیاز ۔

ختم کرنا - و - فعل متعدی (۱) تمام کرنا - پورا کرنا - انجام کو پہنچانا ۔ نپٹانا سمیٹنا - نمٹانا (۲) فاتحہ دلوانا - نیاز دلوانا (۳) قرآن شریف کو تمام کرنا ۔

ختم ہونا - و - فعل لازم - ہو چکنا - تمام ہونا - انجام کو پہنچنا - نبڑنا ۔ فاتحہ ہونا - نیاز ہونا - قرآن شریف پورا ہونا ۔

خَتْنَہ - ع - اسم مذکر - سنت - مسلمانوں کی ایک رسم جس میں بچہ کے عضو تناسل کا زائد چمڑا کاٹا جاتا ہے ۔

خِجَالَت - ع - اسم مونث - شرمندگی - حیا - لاج - شرم - ندامت - انفعال - تشویر - غیرت ۔

خُجَسْتَہ - ف - صفت - مبارک - فرخندہ - ہمایوں ۔

خَچَّر - و - اسم مذکر - استر - وہ دو غلا جانور جو خر نر اور اسپ مادہ سے پیدا ہو ۔

خُدَا - ف - اسم مذکر - خود ہی آنے اور موجود ہونے والا - واجب الوجود اک - اللہ - خداوند - مالک - صاحب - آقا - بھگوان - پرمیشر نارائن - جگدیس ۔

خدا اٹھالے - و - دعائے بد - خدا فنا کرے - موت آجائے - خدا مار ڈالے ۔

خدا اس کا سہرا دکھائے - و - دعا - خدا اس کا بیاہ دکھائے خدا اسکو دولہا بنا کر دکھائے ۔

خدا بخشے - و دعائے مغفرت - جب کسی مردہ کا ذکر کرتے ہیں تو پہلے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ۔ ؎

خدا بخشے وہ کیسے مجھکو اکثر یاد کرتے ہیں ۔ دعائے مغفرت میرے لئے جلاد کرتے ہیں (آتش)

خدا پر چھوڑ دینا - و - فعل متعدی - خدا پر بھروسا کر کے بیمار کا علاج ترک کر دینا - توکل پر بیٹھنا ۔

خدا پر رہنا - و - فعل لازم - توکل پر رہنا - خدا کا بھروسا کرنا ۔ خدا کی صفات پر تکیہ کرنا ۔

خدا

خداپرست ۔ ف ۔ صفت ۔ زاہد ۔ عابد ۔ بھگت ۔ خدا کو پوجنے والا ۔ حق پرست +

خداترس ۔ ف ۔ صفت ۔ رحمدل ۔ دَیاوَنت +

خدا جانے ۔ و ۔ تابع فعل ۔ کچھ معلوم نہیں ۔ مجھے خبر نہیں ۔ خدا کو خبر ہے ۔ الغیب عند اللہ ۔ واللہ اعلم + ؎

پتا اس کا تجھے کیونکر بتاؤں + خدا جانے وہ ہرجائی کہاں ہے ۔ ؎
دل اک بت پہ شیدا ہوا چاہتا ہے + خدا جانے اب کیا ہوا چاہتا ہے (ناسخ)

خدا جواب دے ۔ و ۔ فقرہ ۔ خدا سمجھے ۔ خدا سزا دے +

خدا چاہے ۔ و ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔ خدا کی مرضی ہوئی تو ۔ خدا کی رضا ہو تو +

خدا حافظ ۔ ف + ع ۔ ایک کلمۂ دعا جو رخصت ہوتے وقت ایک دوسرے کو کہتا ہے ، یعنی خدا کی حفاظت میں تم کو چھوڑا ۔ اللہ نگہبان ۔ اللہ بیلی ۔ فی امان اللہ ۔ فی صین اللہ +

خدا خدا کرکے ۔ و ۔ تابع فعل ۔ بمشکل ۔ بدقّت ۔ ؎

لائے اس بت کو التجا کرکے + کفر توڑا خدا خدا کرکے (ملم)

خدا خدا کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی (۱) خدا کا نام لینا ۔ عبادت کرنا ۔ اللہ اللہ کرنا + ؎

غرور کرنے لگے زاہد و عبادت پر + خودی سما گئی آخر خدا خدا کرتے

(۲) توبہ توبہ کرنا ۔ اجتناب کرنا ۔ توبہ کرنا ۔ باز آنا ۔ ترک کرنا + بیت

خلیل کعبے میں بت پرستی خدا خدا کر خدا خدا کر

خدا خدا کرو ۔ و ۔ محاورہ ۔ جھوٹ نہ بولو ۔ خدا کا نام لو ۔ خدا سے ڈرو ۔ توبہ توبہ کرو +

خداداد ۔ ف ۔ صفت ۔ وہبی ۔ عطیۂ الٰہی ۔ امداد غیبی ۔ وہ چیز جو خدا نے [illegible] کی مدد بغیر بخشی ہو ۔ جیسے دولت خداداد ۔ ملکۂ خداداد ۔ جوہر خداداد +

خدا دکھائی دینا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ خدا کا خوف آنا ۔ خدا نظر آنا +

خدا راس لائے ۔ و ۔ دعا ۔ خدا موافق کرے ۔ خدا سازگار کرے +

خدا رکھتے ہیں ۔ و ۔ محاورہ ۔ ہمارا بھی خدا ہے ۔ سچ کہتے ہیں ، خدا کو جانتے ہیں ۔ حق شناسی اور خوف خدا رکھتے ہیں + ؎

سچ تو یہ ہے کہ نہیں دوسرا تجھ سا کوئی + سخن جھوٹ نہ بولیں گے خدا رکھتے ہیں (آتش)

خدا رکھے ۔ و ۔ کلمۂ دعا ۔ جب کسی زندہ شخص کا ذکر کرتے یا کسی اپنے

خدا

حبیب کا غیبت میں کسی سے بیان کرتے تو اوّل یہ لفظ زبان پر لاتے تھے یعنی خدا اسے زندہ رکھے جیسے خدا رکھے آپ بھی اس کے چار بچے ہیں

خدا سلامت رکھے ۔ و ۔ دعا ۔ خدا جیتا رکھے (جو ایسے موقع پر بھی بولنا کہلواتا ہے جہاں مدح کی بجائے مذمت ہو اور سامع کی بات ناگوار یا خلاف طبع ہو جیسے اللہ اکبر ، ماشاءاللہ ، بارک اللہ ، صد آفرین وغیرہ) +

خدا سمجھے ۔ و ۔ دعائے بد ۔ خدا اس کی سزا دے ۔ خدا اس کا بدلا لے + ؎

ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم وفا سمجھے + اور اس پر بھی نہ سمجھے وہ تو اس بت سے خدا سمجھے (رفیق)
کچھ سمجھتے نہیں ہمارا حال + تم سے بھی اے بتو خدا سمجھے (میر)

خدا سے ڈرو ۔ و ۔ ندا ۔ خدا کا خوف کرو ، جھوٹ نہ بولو ۔ بہتان نہ لو ، سختی نہ کرو ۔ ظلم نہ کرو ۔ بیر بھی اچھی نہیں (ان موقعوں پر بولتے ہیں) +

خدا سے کام پڑنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ کسی کام کا تدبیر سے گزر جانا +

خدا سے کیا پانا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ بدی کی مکافات ملنا ۔ خدا کا قہر نازل ہونا ۔ خدا کے ہاں سے سزا ملنا + ؎

نہ نکلے ابھی چاؤ سارے تمہارے + خدا ہی سے اپنا کیا پاؤ سارے
لگے تم کو ایسی ہی گولی کہارو (رنگین)

خدا سے لڑنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ زبردست سے مقابلہ کرنا ۔ اپنی شامت آپ لانا + ؎

قسمت اُس بت سے جا لڑی اپنی + دیکھو احمق خدا سے لڑتی ہے (ذوق)

خدا سے لو لگنا ۔ و ۔ فعل لازم (۱) خدا کا دھیان بندھنا ۔ خدا کی طرف متوجہ ہونا (۲) حالت نزع میں ہونا ۔ حالت غرغرہ کی ہونا ۔ گھڑا لگنا +

خدا سے ملانا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ خدا رسیدہ بنانا ۔ خدا سے سرخرو کرانا جیسے اولاد کیا خدا سے ملائیگی ۔ ؎

گھر والے بگڑ جائیں بگڑ بیٹھیں بلا سے + کیا تم سے جدا کر کے ملائیں گے خدا سے (لالہ نعیم)

خدا شکر خورے کو شکر ہی دیتا ہے ۔ و ۔ کہاوت ۔ خدا ہر شخص کو اس کے حوصلے اور خرچ کے موافق دیتا ہے +

خدا غارت کرے ۔ و ۔ دعائے بد ۔ خدا ناپید کرے ۔ خدا کھو دے +

خدا کا دیا سر پر ۔ و ۔ کہاوت (۱) جو کچھ خدا کی طرف سے ہو اسے تسلیم کرنا چاہیے ۔ ہر ایک آفت کو جھیلنا لازم ہے (۲) پہیلی ہے جس کے معنے ہیں کہ خدا کا چراغ سر پر یعنی چاند +

خدا کا قہر ٹوٹے ۔ و ۔ دعائے بد ۔ عو ۔ خدا کا غضب نازل ہو ، آسمانی

بلا کا درود ہو۔

خدا کا گھر - ا۔ اسم مذکر۔ خانۂ خدا۔ مسجد۔ معبد۔

خدا کا نام لو - و۔ خدا خدا کرو۔ سچ بولو۔ انصاف کرو۔ عدل کرو۔

خدا کا نام لینا - و۔ فعل متعدی۔ اللہ اللہ کرنا۔ تسبیح پڑھنا۔ نماز پڑھنا۔ کلمہ پڑھنا۔

خدا کرے - و۔ دعا۔ خدا سے کمال تمنا اور آرزو کے وقت میں کہتے ہیں۔ ؂

بک رہا ہوں جنوں میں کیا کیا کچھ ۔ کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی (غالب)

خدا کو سونپنا - و۔ فعل متعدی۔ کوئی کام خدا کے سپرد کرنا۔ خدا پر چھوڑنا۔ خدا کی حفاظت میں دینا۔ توکل اختیار کرنا۔

خدا کو مان - و۔ قسم۔ عو۔ یہ کام نہ کر۔ تجھے خدا کی قسم۔ خدا کی قسم کا خیال کر۔

خدا کو مان کر - و۔ تابع فعل۔ از بہر خدا۔ برائے خدا۔ خدا کے لئے۔ خدا کو حاضر ناظر جانکر۔ خدا کا پاس کر کے۔

خدا کو ماننا - و۔ فعل متعدی۔ خدا کو برحق جاننا۔ پاس خدا کرنا۔ خدا کا منکر نہ ہونا۔ ؂

نہ پوج سنگ و گل اے شیخ اس صدا کو مان
مرے صنم کی پرستش کر آ خدا کو مان (سودا)

خدا کو یاد کرنا - و۔ فعل متعدی۔ مصیبت میں خدا کی طرف توجہ کرنا۔ خدا کا نام لینا۔ خدا سے توقع رکھنا۔ خدا سے امیدوار ہونا۔ ؂

جو درد ہجر بتاں سے ترے لبوں پہ دم ہے تو کیا الم ہے
خدا کو کر اپنے یاد جرأت کہ ایک دم میں ہزار دم ہے (جرأت)

خدا لکھوئے - و۔ دعائے بد۔ دیکھو (خدا غارت کرے)۔

خدا کی باتیں خدا ہی جانے - و (کہاوت) خدا کی حکمت خدا ہی کو خوب معلوم ہے۔ خدا کے کام کی کسی کو خبر نہیں۔

خدا کے پاس جانا - و۔ فعل لازم۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔

خدا کی پناہ - و۔ کلمۂ عبرت (۱) معاذ اللہ۔ خدا بچائے۔ خدا امن میں رکھے (۲) مبالغے کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے اتنی خلقت تھی کہ خدا کی پناہ۔

خدا کی چوری نہیں تو بندے کی کیا چوری - و (کہاوت) جب خدا سے پردہ نہیں تو بندے سے کیا پردہ۔ ؂

پئیں سے آشکار اسکو کسی ساقیا پرسی، خدا کی گر نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری (ذوق)

خدا کی دین - ا۔ اسم مونث۔ عطیۂ بخشش خدا۔ خدا کی عنایت۔ ؂

خدا کی دین کا موسے سے پوچھئے احوال ۔ کہ آگ لینے کو جائے پیمبری ہو جائے

خدا کی راہ کا سودا - و۔ اسم مذکر۔ کار ثواب۔ للہ کوئی کام کر دینے کی نسبت بولتے ہیں۔ ؂

دل اسیر زلف ہے اک بندۂ اللہ کا ۔ کیجئے آزاد سودا ہے خدا کی راہ کا

خدا کی سنوار - ا۔ دعا ۔ عو۔ خدا تجھے درست کرے۔ خدا تجھے ہدایت دے۔ خدا سمجھے۔ خدا کا غضب پڑے۔ خدا کا قہر ٹوٹے۔ خدا کی مار۔

خدا کی شان۔ یا۔ قدرت - و۔ اسم مونث۔ کلمۂ استعجاب۔ حکمت خدا۔ صنعت خدا۔

خدا کے گھر جانا - و۔ فعل لازم۔ مرنا۔ اس جہان کو سدھارنا۔ سفر آخرت کرنا۔

خدا کے گھر سے پھرنا - و۔ فعل لازم۔ مر کر بچنا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ نئے سرے سے زندگی پانا۔ سخت اور مہلک بیماری سے نجات ہونا۔ ہلاکت سے بچنا۔

خدا کے ہاں سے پھر کر آنا - و۔ فعل لازم۔ دیکھو خدا کے گھر سے پھرنا۔ ؂

کعبے میں جاں بلب تھے ہم دوری بتاں سے
آئے ہیں پھر کے یارو اب کے خدا کے ہاں سے (میر)

خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی - و۔ (کہاوت) غیب کی سزا کھٹکا کر نہیں آتی۔ خدا ناگہانی سزا دیتا ہے۔

خدا کی مار - و۔ دعائے بد۔ عو۔ خدا کا غضب۔ از غیب کی سزا (جب کسی سے کچھ تکلیف یا ضرر پہنچتا ہے تو عورتیں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں)

خدا کی مار پڑنا - و۔ فعل لازم۔ خدا کا غضب نازل ہونا۔ ناگہانی آفت آنا۔ عذاب خدا نازل ہونا۔

خدا کی ماری - و۔ اسم مونث۔ آفت زدہ۔ مصیبت زدہ۔

خدا گنجے کو ناخن نہ دے - و۔ (کہاوت) خدا کم حوصلہ کو کمینہ آدمی کو ذی اختیار نہ کرے۔ خدا نصیبی کو مقدرت نہ دے۔

خدا لٹھی رات کرے پچھڑی نہ کرے - و۔ (کہاوت) الطاقی بجلالی کا ڈر نہیں مگر خدا فراق کی مصیبت نہ دے۔

خدا لگتی کہنا - و۔ فعل متعدی۔ انصاف کی کہنا۔ حق کہنا۔ سچ کہنا۔ طرفداری نہ کرنا۔ ؂

بتوں کے جرمِ الفت پر ہمیں زجر و ملامت ہے
مسلماں بھی خدا لگتی نہیں کہتے قیامت ہے

خدا مارے یا چھوڑے۔ ا۔ محاورہ۔ ہر چہ بادا باد کچھ ہی ہو اس میں خدا بخشے یا نہ بخشے ◆

خدا مہربان تو جگ مہربان } (کہاوت) خدا کی عنایت ہو تو سب
خدا مہربان تو کل مہربان } خیر خواہ بن جاتے ہیں۔ جدھر رب ادھر سب ◆

خدانخواستہ۔ ف۔ تابع فعل۔ خدا نہ کرے۔ خدا نا کردہ۔ ایسا نہ ہو۔ نوج۔ مبادا ◆

خدا نہ کرے۔ ا۔ تابع فعل۔ دیکھو (خدانخواستہ) ◆

خدا واسطے کا بیر یا دشمنی۔ ا۔ اسم مونث۔ بغض للہ۔ ناحق کی دشمنی۔ بیجا عداوت ◆

خدا ہی ہو۔ ا۔ محاورہ۔ خدا سے دور نہیں ورنہ مشکل ہے۔ امید نہیں ناممکن ہے۔ شاید ہی جیسے خدا ہی ہو جو روپے ملے ◆

خدایا۔ ف۔ ندا۔ اے خدا۔ یا الٰہی ◆

خدا یاد آنا۔ ا۔ فعل لازم بکمال مصیبت میں گرفتار ہونا یا شانِ خدا کا جلوہ نظر آنا ◆ ؎

ناگہ جو وہ صنم ستم ایجاد آگیا ◆ دیکھے سے اسکے مجھکو خدا یاد آگیا (میر تقی)

خُداوَنْد۔ ف۔ اسم مذکر۔ صاحب۔ مالک۔ آقا ◆

خدائے مجازی۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ مراد بادشاہ وقت۔ حاکم وقت

خُدائی۔ ف۔ اسم مونث (۱) کردگاری۔ صاحبی۔ خداوندی ◆ شان عظمت خدا (۲)۔ ا۔ دنیا۔ جہان ◆ ؎

میں تیرے واری نصیحت نہ کر مجھے ناصح ◆ تجھے بھی یاد ہے کہ اس سب خدائی کی رنگین (؟)

خلقت۔ خلق اللہ ◆ ؎

ہر کسے ہے قول آشنائی کا جھوٹا ◆ وہ کافر ہے ساری خدائی کا جھوٹا (ذوق)

خدائی خراب۔ ا۔ اسم مذکر (۱) آوارہ۔ آوارہ گرد۔ سرگشتہ۔ خرابانی۔ خانہ خراب ◆ ؎

خانہ آباد کعبہ میں تھا میر ◆ کیا خدائی خراب ہے وہ بھی (میر)

(۲) خراب و خستہ۔ ذلیل و رسوا۔ واہی تباہی ◆ ؎

تیری طرف اگر تیرے اعمال نیک ہیں ◆ زاہد خدا ہے مجھ سے خدائی خراب کا ◆

خدائی خوار۔ ا۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (خدائی خراب) جیسے خدائی خوار گدھے سوار (کہاوت) ◆

خدائی رات۔ ا۔ اسم مونث۔ رتجگا ◆

خدائی کا جھوٹا۔ ا۔ اسم مذکر۔ زمانہ کا جھوٹا۔ نہایت دروغ گو ◆ فریبی۔ دغاباز ◆

خدائی کا مارا۔ ا۔ اسم مذکر۔ خراش ◆ اندیشہ۔ فکر۔ ڈر ◆

خَدْشَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ خراش ◆ اندیشہ۔ فکر۔ ڈر۔ دبدھا۔ خوف خطرہ شک۔ شبہ۔ خلش۔ تردد ◆

خَدشے میں ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خطرہ میں ڈالنا۔ فکر میں مبتلا کرنا شبہ میں ڈالنا ◆

خُدْکا۔ ا۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (کھٹکا) (۲)۔ بھنگ گھوٹنے کا سونٹا۔ ؎

ہے کلکش شراب کا جب کیجئے نظر ◆ جس وقت دیکھئے تو ہے خدکا کے نیچے بھنگ (سودا)

خِدْمَت۔ ع۔ اسم مونث (۱) نوکری۔ چاکری ◆ سیوا۔ ٹہل (۲) کار متعلقہ۔ کام۔ کاج ◆

خدمت سے عظمت ہے۔ ا۔ (کہاوت) مالک کو خوش رکھنے سے بڑائی اور فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ محنت و مشقت سے کامیابی ہوا کرتی ہے ◆

خدمت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) ٹہل کرنا۔ سیوا کرنا ◆ نوکری بجا لانا (۲) خبر لینا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ گت بنانا ◆

خدمتگار۔ ع ◆ ف۔ اسم مذکر۔ ٹہلوا۔ سیوک۔ خادم۔ خدمتی۔ چاکر

خدمتگاری۔ ع۔ ف۔ اسم مونث۔ ٹہل۔ نوکری۔ سیوا۔ پیشہ ملازمت

خدمت گزار۔ ف۔ اسم مذکر۔ خدمت ادا کرنے والا۔ کارگزار۔ ملازم۔ اہلکار ◆

خِدَمَات۔ ع۔ اسم مونث (خدمت کی جمع) کارگزاریاں ◆

خِدْمَتی۔ ف۔ اسم مذکر۔ ٹہلوا۔ سیوک۔ نوکر۔ چاکر ◆

خَدَنْگ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ایک مضبوط درخت کا نام جس کی لکڑی اکثر تیروں میں لگاتے ہیں چنانچہ اسی وجہ سے تیر کے معنے میں مستعمل ہو گیا (۲)۔ ایک قسم کا چھوٹا تیر۔ مطلق تیر ◆

خَدِیْو۔ ف۔ اسم مذکر۔ خداوند۔ مصر کے بادشاہ کا لقب ◆ مطلق بادشاہ صاحب جیسے کیہان خدیو ◆

خَرنَف۔ اسم مذکر۔ (۱) گدھا۔ حمار۔ گھوڑا (۲) کلاں۔ بڑا۔ عظیم جیسے خرگاہ بڑا خیمہ۔ خرمہرہ بڑی کوڑی۔ خرمن بکھلیان۔ وغیرہ

خرِ دجّال۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ دجال کی سواری کا گدھا ۔

خردماغ۔ و۔ صفت۔ سیفہاندیا ۔ پاجی دماغ والا۔ مغرور۔ متکبر۔ گھمنڈی ۔

خردماغی۔ ا۔ اسم مونث۔ غرور۔ تکبر۔ گھمنڈ۔ ۔ ؎

مناسب کب ہے یہ محکوم بندہ ۔ بنے مالک کا نافرمان و باغی
تعجب ہے تعجب ہے تعجب ۔ اگر ہو آدمی سے خر دماغی (قطعہ)

خرِ عیسٰے۔ ع۔ اسم مذکر۔ حضرت عیسے کی سواری کا گدھا ۔

خرمستی۔ ف۔ اسم مونث۔ گدھے کی سی مستی۔ بدمستی۔ شہوت پرستی ۔

خَراب۔ ع۔ صفت (۱) ویران۔ تباہ۔ برباد۔ اُجڑا ہوا۔ اُوجڑ (۲) ضایع۔ اکارت (۳) برا۔ نکما (۴) خستہ۔ پریشان جیسے خراب حالت ۔

خراب حال۔ ع۔ صفت۔ پریشان احوال۔ خستہ حالت ۔

خراب کرنا۔ و۔ فعل متعدی (۱) برباد کرنا۔ ویران کرنا۔ اُجاڑنا (۲) بگاڑنا۔ نکما کرنا۔ حیران کرنا۔ پریشان کرنا (۳) زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ بدفعلی کرنا۔ کسی غیر عورت سے کالا منہ کرنا ۔

خراب ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) برباد ہونا۔ اُجڑنا۔ ویران ہونا (۲) نکما ہونا۔ بگڑنا (۳) حیران ہونا۔ پریشان ہونا (۴) کسی کے ساتھ بدفعل ہونا۔ جیسے فلاں عورت فلاں مرد سے خراب ہے (۵) صفت کا سفر کرنا۔ (۶) آوارہ ہونا۔ بدچلن ہونا۔ بدراہ ہونا ۔

خَرابات۔ ع۔ اسم مونث۔ خراب کی جمع (۱) دیکھو خراب (۲) جوئے خانہ۔ شراب خانہ ۔ ؎

نکلینگے خانقاہ سے جب وقت پھر رہی ۔ ہم ہونگے رند ہونگے خرابات ہوئیگی (ظفر)

خَراباتی۔ ف۔ اسم مذکر۔ شرابخور۔ جواری ۔

خرابہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ ویران مکان۔ اُجڑا مکان۔ کھنڈر ۔ ؎

اب خرابہ ہوا جہان آباد ۔ ورنہ ہر اک قدم پہ یاں گھر تھا (میر)

خَرابی۔ ف۔ اسم مونث (۱) تباہی۔ بربادی (۲) مشکل۔ دقت (۳) برائی۔ بدی (۴) بگاڑ۔ اوگن ۔

خرابی میں پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ آفت میں پڑنا۔ مصیبت میں آنا ۔

خرابی میں ڈالنا۔ و۔ فعل متعدی۔ مصیبت میں ڈالنا۔ ستیا میں پھنسانا۔ آفت میں ڈالنا ۔

خَرّاٹا۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ آواز جو اکثر بلغمی مزاجوں کے حلق سے سوتے وقت نکلتی ہے۔ نفیر خواب۔ غطیط۔ خرخر ۔

خرّاٹے لینا۔ ا۔ فعل لازم۔ سوتے میں خرخر کرنا۔ بے خبر ہو کر سونا۔ ؎

سُنے وہ نالۂ عاشق جو کوئی کم جاگے ۔ اسے تو شام سے خراٹے تا سحر لینا (بحر)

خَراج۔ ع۔ اسم مذکر۔ باج۔ ملک کی آمدنی۔ مالگزاری۔ کر۔ محصول۔ محاصل۔ مداخل۔ لگان۔ نعلبندی ۔

خراج گزار۔ ع + ف۔ اسم مذکر (۱) باجگزار۔ نعلبندی یا جیب دینے والا (۲) ماتحت بادشاہ یا رئیس ۔

خَرّاد۔ ف۔ اسم مذکر (اصل میں عربی خرّاط سے لیا ہے) ایک آلہ کا نام جس سے لکڑی کو چھیل کر درست صاف اور گول بناتے ہیں۔ خرط ۔

خراد چڑھنا۔ یا اترنا۔ ا۔ فعل لازم۔ درست ہونا۔ سنورنا۔ ٹکسالی ہونا۔ تجربہ کار بننا۔ زمانہ کا سرد گرم دیکھنا۔ نشیب و فراز آزمانا ۔

خَرّادی۔ ا۔ اسم مذکر۔ خراد کرنے والا کاریگر۔ خراشندہ چوب۔ درودگر۔ خراط ۔ ؎

بنک دبد صنعت صانع ہے نہیں طعن کی جا
چوب مجبور ہے خراد میں خرادی سے (برق)

خَراش۔ ف۔ اسم مونث۔ رگڑ۔ چھیلن۔ کھجلی ۔

خرادی مُرادی۔ و۔ صفت۔ خودغرض۔ اپنے مطلب اور اپنے کھانے پینے سے غرض رکھنے والا ۔

خُرافات۔ ع۔ اسم مونث۔ جمع خرافت بیہودہ باتیں۔ یاوہ گوئی۔ ہرزہ درائی۔ ہزل ہنسی کی باتیں۔ گالی گلوج ۔

خرافات بکنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ گالی گلوج کرنا۔ سقطات بکنا۔ واہی تباہی بکنا۔ مسخراپن کرنا ۔

خِرام۔ ف۔ اسم مذکر۔ ناز و انداز کی ملایم اور نرم چال۔ رفتار ناز۔ مٹک چال۔ البیلی رفتار ۔ ؎

ہزار طرح سے تقلید تیری کی لیکن ۔ نہ کبک کو نہ یہ طاؤس کو خرام آیا

خراماں خِراماں چلنا۔ و۔ فعل لازم۔ مٹک مٹک کر چلنا۔ ناز و انداز سے قدم رکھنا ۔

خَرانٹ۔ و۔ صفت۔ گرگ کہن۔ پیر جہاندیدہ۔ عمر رسیدہ۔ بوڑھا آدمی۔

خرب

آنشوں کا تمثلیت + مضبوط۔ سخت۔ قوی آدمی +

خربُزہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مرکب از خر۔ بزہ) ایک بڑے خوشبودار اور شیریں پھل کا نام۔ میوہ۔ (کلان سرہ) بطیخ (بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ لفظ خر بمعنی خورشید اور پزہ بمعنی پختہ سے مرکب ہے یعنی آفتاب سے پختہ ہونے والا پھل مگر کتب متداولہ لغات سے ثابت ہوتا ہے کہ خر بمعنی کلان اور بزہ بمعنی میوہ شیریں و خوشبو سے مرکب ہے اور انہی صفتوں کے سبب اس نام سے موسوم ہوا۔ صاحب نفائس کی رائے ہے کہ بوز بمعنی بار و خر بمعنی کلاں سے مرکب ہی بعض محقق بیان کرتے ہیں۔ دیکھو فرہنگ رشیدی۔ موئد الفضلا۔ مدار الافاضل۔ سراج اللغات۔ فرہنگ سروری۔ و غیاث وغیرہ)

خربزہ چھری پر گرے تو خربزہ کا ضرر اور چھری خربزے پر گرے تو خربزے کا ضرر۔ ؤ۔ (کہاوت) کمزور کی ہر طرح شامت ہے +

خربُزے کو دیکھکر خربزہ رنگ پکڑتا ہے۔ ؤ۔ کہاوت) آدمی کو دیکھ کر آدمی ڈھنگ اختیار کرتا ہے۔ صحبت کا بہت اثر ہوتا ہے +

خَرج ع۔ اسم مذکر۔ باہر نکلنا۔ صرف ہونا۔ صرف خرچ۔ نقیض آمد۔ اٹھاو + لاگت +

خُرجی۔ ف۔ اسم مونث۔ خرجین۔ خرج۔ جھولا۔ جھولی۔ بیگ۔ زنبیل۔ وہ تھیلا جو ٹٹو کی پیٹھ پر ضروری اسباب وغیرہ کیواسطے باندھ دیتے ہیں +

خرچ۔ ؤ۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (خرج) (۲) روپیہ۔ زر۔ ع

مرد درویش ہوں تکیہ ہے توکل پہ مرا۔ خرچ ہر روز ہے یاں آمد بالائی کا

خرچ اٹھانا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ حساب کتاب رکھنا۔ روپیہ صرف کرنا۔ برتنا +

خرچ بالائی۔ ؤ۔ اسم مذکر۔ روپیہ کا خرچ۔ مقررہ خرچ سے زیادہ۔ معمولی خرچ کے علاوہ +

خرچ بہردار۔ ؤ۔ اسم مذکر۔ وہ نوکر جو تمام خرچ اٹھائے۔ داروغہ۔ دفتر کا سودا خریدنے والا +

خرچ خانہ داری۔ ؤ۔ اسم مونث۔ گھر کا خرچ +

خرچ دینا۔ ؤ۔ فعل متعدی (۱) صرف کے واسطے پیشگی دینا (۲) روزینہ

خرد

تقسیم کرنا۔ مزدوری دینا +

خرچ روزمرہ۔ ؤ۔ اسم مذکر۔ روزانہ خرچ۔ روز کا حساب +

خرچ معمولی۔ ؤ۔ اسم مذکر۔ بندھا ہوا خرچ۔ مقررہ صرف +

خرچ میں ڈالنا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ کسی رقم کو ذیل صرف میں درج کرنا +

خرچ کرنا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ اٹھانا۔ صرف کرنا +

خرچ ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ اٹھنا۔ صرف ہونا۔ ہو چکنا۔ برتاو میں آنا +

خرچنا۔ ؤ۔ فعل متعدی (۱) صرف کرنا۔ اٹھانا۔ خرچ کرنا۔ بیاہ شادی میں دینا۔ (۲) برتنا۔ کام میں لانا۔ استعمال کرنا (۳) چلانا +

خرچہ۔ ؤ۔ اسم مذکر۔ مقدمہ کا صرف + لاگت۔ صرف۔ اٹھاو + انصراف۔ زر صرف شدہ +

خرچہ دلانا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ از روے انصاف مدعی یا مدعا علیہ کو اس کا صرف جو قانوناً جائز ہے دلایا جانا جیسے اسٹامپ وکیل اور خوراک گواہان وغیرہ +

خرچہ عدالت۔ ؤ۔ اسم مذکر۔ مقدمہ کا صرف +

خرچی۔ ؤ۔ اسم مونث۔ اجرت زنا۔ چرمہ۔ حرام کاری کی مزدوری +

خرچی پر چلنا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ کسب کمانا۔ زنا کرانے جانا +

خرچی جانا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ کسب کمانے جانا۔ زناکاری کے واسطے عورت کا جانا +

خرخر۔ ؤ۔ اسم مونث۔ خراٹے کی آواز۔ گھر گھر آواز جو سوتے میں آدمی کے منہ سے نکلتی ہے +

خرخرُ۔ ؤ۔ اسم مونث۔ بلی کی آواز جو اکثر از خود نکلتی رہتی ہے اور یہ اس کی خوشامد کی علامت ہے +

خرخشہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مجادلہ۔ لڑائی جھگڑا +

خُرد۔ ف۔ صفت۔ ضد بزرگ۔ چھوٹا۔ کم عمر۔ کم قدر۔ کم جثہ۔ کم جسامت +

خرد بین۔ ف۔ اسم مونث۔ وہ آلہ جس سے پاس کی ادنی ادنی اور باریک چیز تک دکھائی دے۔ بڑا دکھانے والا آلہ شیشہ +

خرد

خُردسال - ف - صفت - کم عمر - کم سن - صغیر سن - نادان - طفل - بچہ +

خُردسالی - ف - اسم مونث - کم سنی - بچپن - لڑکپن +

خِرَد - ف - اسم مونث - عقل - دانائی - دانش - سمجھ - فطانت - بدھ - لُب +

خردمند - ف - صفت - دانشمند - دانا - عاقل - سمجھ دار - بدھوان +

خردمندی - ف - اسم مونث - دانائی - دانشمندی - بدھ وانی سمجھ داری +

خُردَ دماغ - ف - اسم مذکر - دیکھو (مشتقات خر) +

خُردہ - ف - اسم مذکر (۱) ٹکڑا - پارچہ - جزو (۲ - ۱) چھیچھن - جھڑن - (۳ - ۱) ریزہ - ریزگاری - روپے کے حصے جیسے دوانی چوانی فلوس وغیرہ (۴ - ۱) بیع فروخت (۵ - ف) نکتہ - باریکی - عیب +

خردہ بین - ف - اسم مذکر - عیب جو - نکتہ چین - برائی دیکھنے اور نکالنے والا + باریک بیں +

خردہ بینی - ف - اسم مونث - عیب جوئی - نکتہ چینی - باریک بینی +

خردہ فروش - ف - اسم مذکر - تھوک فروش کا نقیض - بساطی - بکس والا + پرچونیا + پھیری پھر کر بیچنے والا +

خردہ کرانا - ۱ - فعل متعدی (۱) روپیہ بھنانا - ریزگاری منگانا - (۲) بکوانا - فروخت کرانا +

خردہ کرنا - ۱ - فعل لازم (۱) روپیہ بھنانا - روپیہ یا پیسا تڑانا جیسے بڑا کیا دل گردہ پیسا کیا خردہ (۲) بیچنا - فروخت کرنا - بیع کرنا +

خردہ گیری - ف - اسم مونث - عیب گیری - نکتہ چینی - عیب جوئی +

خُردی - ف - اسم مونث - بزرگی کا نقیض - کہتری - چھوٹا پن - چھٹائی +

خُرفہ - ع - اسم مذکر (۱) ایک ترکاری کا نام جو اکثر تنور ہی میں لگاتے اور اسکا ساگ پکاتے ہیں یہ ساگ ذائقہ میں ترش اور مزاج سے بعد دم میں سرد تر - بقلۃ الحمقا +

خِرقہ - ع - اسم مذکر - پرانا جامہ - پیوند لگا ہوا کپڑا - گدڑی + درویشوں کا لباس + چیتھڑا +

خرقہ پوش - ع + ف - اسم مذکر - درویش - صوفی +

خری

خرگوش - ف - اسم مذکر - گدھے کے سے کان والا جانور - جستا سا پایا ایک بلی کی برابر تیز رفتار جانور کا نام +

خُرَّم - ف - صفت (۱) شادمان - خوش - آنند - شاد - پرسنہ (۲) شاداب - سرسبز - تروتازہ - آفتاب سے دور رہنے والا +

خُرما - ف - اسم مذکر (۱) چھوہارا + کھجور (۲) بالوشاہی - ایک قسم کی مٹھائی +

خَرمَست - ف - اسم مذکر (۱) بدمست - سیاہ مست - متوالا (۲) بے پرواہ - فاقہ مست +

خَرمَستی - ف - اسم مونث - بدمستی - بے پروائی +

خَرمَن - ف - اسم مذکر - کھلیان - انبار غلہ - وہ غلہ کا ڈھیر جس میں ابھی تک بھس نہ نکالا ہو +

خَرمُہرہ - ف - اسم مذکر (۱) ادنیٰ سکہ + کوڑی - پشیز (۲) کوڑیالا سنکھ ناقوس - ناقور +

خُرّمی - ف - اسم مونث - خوشی - شادمانی - طرب - فرحت - خرسندی +

خُروج - ع - اسم مذکر (۱) نکاس - برآمد - اخراج - باہر نکلنا (۲) حملہ - شورش - فتنہ +

خُروس - ف - اسم مذکر - مرغ - ککڑا - مرغا +

خُروش - ف - اسم مذکر - شور - غل - غوغا - غپاڑا +

خرتج - ع - اسم مونث (تفعال) متفرقات - مختلف - جیسے خرتج میں قنا اٹھا (عوام کھرتج بولتے ہیں)

خرید - ف - اسم مونث (۱) مول - قیمت (۲) خریدی ہوئی - مول لی ہوئی - خرید کردہ + (صفت ہیں)

خرید و فروخت - ف - اسم مونث - لین دین - بیع و شرا - لینا بیچنا +

خرید کے مول - ۱ - اسم مذکر - خرید کی خرید - اصل قیمت - بالاگت پر

خریدار - ف - اسم مذکر (۱) گاہک - مول لینے والا - مشتری (۲) خواہاں - طلبگار +

خریداری - ف - اسم مونث - گاہکی + بکری .

خریدنا - ۱ - فعل متعدی - مول لینا - بیسانا +

خریطہ - ع - اسم مذکر (۱) تھیلی - کیسہ (۲) وہ لفافہ جس میں رئیسوں یا امیروں کے نام شقہ جائے - سرکاری حکم جو امیروں کے نام جائے +

خریطی - و - اسم مونث - عو - تھیلی جیسے خالی خریطی پوری نصیحتی +

خریف - ع - اسم مونث - ساکھی - وہ فصل جس میں جوار - مکئی وغیرہ پیدا ہوتی ہے - اساڑھ سے کاتک تک +

خزان - ف - اسم مونث (۱) پت جھڑ - بہار کا نقیض - فصل خریف وہ موسم جس میں درختوں کے پتے جھڑ کر گر پڑتے ہیں - آفتاب کے میزان عقرب اور قوس میں رہنے کا زمانہ یعنی اکتوبر - نومبر دسمبر - (۲) بے رونقی - بد دلی + زوال + ــہ

افسوس کیا ہوا نی رفتہ کا کیجئے + وہ کونسی بہار تھی جسکو خزان نہ تھی (آتش)

(یہ لفظ خز و آن سے مرکب ہے جس کے دو معنے ہو سکتے ہیں ایک تو سوی کا زمانہ جس میں حشرات الارض اکثر زمین کے اندر گھس جاتے ہیں اس صورت میں لفظ خز اُس کا صیغہ خزیدن مصدر سے اور آن نسبت کا ہے - دوسرے خز بمعنے آن جامۂ پشمین و پوستین یعنی گرم کپڑے پہنے کا زمانہ اس حالت میں بفتح خا پڑھنا چاہئے مگر لغات والوں نے دونوں طرح درست رکھا ہے)

خزان آنا - و - فعل لازم - موسم بہار کا جانا - بیرونقی کا ظہور ہونا زوال آنا - جھڑ لگنا - حسن زیر رہنا +

خزانچی - ف - اسم مذکر - خازن - گنجینہ دار - تحویلدار - فوطہ دار - ردکریا - خزینہ دار +

خزانہ - ع - اسم مذکر (۱) گنجینہ - گنج - کنز - مال گھر - مخزن - وہ جگہ جہاں روپیہ جمع رہے - فوطہ خانہ - بنک (۲) ذخیرہ - گودام - انبار خانہ - کوٹھا - کوٹھیار - کھتا - گولا - بکھار (۳) پانی کا وغیرہ رکھنے کی جگہ جیسے حوض وغیرہ کا خزانہ (۴) مجازاً روپیہ - مال دولت - نقدی (مشہور بفتح خا اور صحیح بکسر خا ہے مجرب ہے)

خس - ف - اسم مونث و مذکر (۱) سوکھی گھانس + کوڑا کرکٹ - پھوس + خاشاک (۲) ایک خاص قسم کی خوشبودار گھانس کی جڑ جو دریا کے کنارے ہوتی ہے اور اس کی ٹٹیاں وغیرہ بناتے ہیں - ریشہ گیاہ خاص +

خس خانہ - ف - اسم مذکر - سرد خانہ - وہ مکان جو خس کی ٹٹیوں

سے گرمی کے موسم میں امیر لوگ بنایا کرتے ہیں - خس کی راوٹی +

خس کم جہان پاک - ف - (کہاوت) جب کوئی نالایق مر جاتا ہے تو کہتے ہیں یعنی جہان سے کوڑا اٹھا تو اور صفائی ہو گئی +

خس و خاشاک - ف - اسم مذکر - کوڑا کرکٹ - رطب و یابس - جڑا سبلا +

خسارہ - ع - اسم مذکر - ٹوٹا - نقصان - ضرر - کسر - گھاٹا (اگرچہ صحیح بفتح خا ہے مگر بول چال میں بکسر خا مستعمل ہے)

خسارہ اٹھانا - و - فعل متعدی - دیکھو (ٹوٹا اٹھانا) ــہ

نصیب سب جالڑا چکے ہیں خسارے کیا کیا اٹھا چکے ہیں
وہ مفت دلکو لگا چکے ہیں ہم اپنی قیمت بیبا چکے ہیں (معروف)

خسارہ دینا - و - فعل متعدی - ٹوٹا بھرنا - گھاٹا اٹھانا - تاوان بھرنا - چٹی بھگتنا +

خسانده - ف - اسم مذکر - جوشاندہ کے برعکس بھیگی دوا کا آب زلال - نقوع +

خست - ع - اسم مونث (۱) کمینگی - فرومائگی (۲) بخل - بخیلی - کنجوسی - کنکک پن - ــہ

کل کے لئے کر آج نہ خست شراب میں
یہ سوئے ظن ہے ساقی کوثر کے باب میں (غالب)

خستگی - ف - اسم مونث (۱) شکستگی - شکستہ حالی - زخمی پن (۲) دلگیری - رنج - کلفت - (۳ - و) بھربھراہٹ - خستہ پن (۴) مفلسی - افلاس - ناداری - تنگدستی +

خستہ - ف - صفت (۱) زخمی - شکستہ - گھایل (۲) رنجیدہ - دلگیر (۳) بھربھرا + کرکرا - مرمرا (۴) خراب زدہ - بدحال - پریشان ذلیل - جیسے خراب خستہ اناج سستا (۵) مفلس - نادار - تنگدست (۶ - اسم مذکر) خوبانی کی گری جو مغز بادام کے دھوکے میں فروخت ہوتی ہے + بادام کی گری +

خستہ حال - و - صفت - زدہ حال - خراب حالت میں بیٹھے حال - پریشان احوال +

خستہ دل - ف - صفت - دل شکستہ - دل افسردہ + عاشق +

خسر - ف - اسم مذکر - سسرا - سسر - جورو یا خصم کا باپ - پدر

ـــــــــ

لہ لگانا - ردمیں آیا کیا کرنا - حساب میں لگانا کے معنے میں بولتے ہیں +

شوہر یا پدر زن +

خسر پورہ - ف - اسم مذکر - سالا - جورو کا بھائی - برادر نسبتی +

خُسْرَو - ف - اسم مذکر - معرّب (کسرٰی یا خوشرد) (۱) خوبرو - خوبصورت (۲) سیاوش کے بیٹے کا نام (۳) مجازاً ہر ایک بادشاہ - (۴)

خواجہ ابوالحسن بن امیر سیف الدین محمود لاچین عرف

امیر خسرو ملقب بہ طوطیٔ ہند کا پیارا تخلص۔ خسرو وہ فرد زمانہ موجد غزلیات عارفانہ و عاشقانہ ہوا ہے کہ اس کی پہیلیوں کہہ مکرنیوں، دو سخنوں، نسبتوں اور آخر زمانہ کی ریختے کے سبب ہندوستان کا بچہ بچہ جانتا ہے۔ کوئی شہری اور گنواری عورت ایسی نہ ہوگی۔ جو خسرو کے نام اور اس کی چلبلی طبیعت سے واقف نہ ہو۔ فارسی نظم و نثر کی ننانویں کتابیں آپ نے تصنیف فرمائیں۔ پانچ ہزار اشعار کا دیوان آپ نے لکھا۔ قصاید کا بھاری مجموعہ آپ نے تیار کیا۔ جس کا ایک پانچ یا چھے ہزار اشعار کا دیوان قصاید نواب ضیاء الدین احمد خان صاحب رئیس لوہارو کے کتب خانہ میں اب تک موجود ہے۔ نظامی کے خمسہ کے جواب میں خمسہ آپ کا معروف۔ ناصر الدین بغرا خان اور سلطان معزالدین کیقباد دونوں باپ بیٹوں کی ملاقات کے بیان میں قران السعدین مشہور ہے۔ اعجاز خسروی۔ کتاب سپہر۔ تغلق نامہ اور اس کے علاوہ حالات دہلی میں بھی ایک کتاب آپ نے لکھی۔ فن موسیقی میں وہ مہارت پیدا کی کہ موجد کے درجہ کو پہنچے۔ نائک کہلائے۔ راگ راگنیاں ایجاد کیں۔ ستار بنایا۔ قوال اور بڑے بڑے گوئے آجتک آپ کا نام سنکر کان پکڑتے ہیں۔ آپ نے سات[1] بادشاہوں کا عہد دیکھا۔ ہر ایک سلطنت میں معزز عہدوں پر یا مصاحب خاص رہے۔ علاء الدین خلجی آپ کے اوصاف حمیدہ اور لیاقت پسندیدہ کا گرویدہ تھا۔ دس ہزار سکہ رایج الوقت جسے تنگہ کہتے تھے۔ بطور مشاہرہ ماہوار دیا کرتا تھا۔ اردو زبان کی اصل بنا آپ ہی نے ڈالی۔ ہندی بھاکھا کو فارسی و عربی کی چاشنی سے مزیدار مربیٰ بنایا۔ کبھی ہندی کے الفاظ فارسی میں لے گئے کبھی فارسی کے ہندی میں لے آئے۔ اور اس ترکیب سے ایک خوشگوار مصالحہ تیار کیا۔ یہاں تک کہ بعض مصادر جیسے چلنے سے چلیدن وغیرہ بناکر فارسی زبان میں رائج کر دئے بلکہ بعض فارسی اشعار میں عربی زبان کے ایسے الفاظ مصطلح بفارسی لائے کہ ہندی جاننے والے ان پر غش ہو ہوگئے۔ اور انہوں نے جانا کہ خاص ہندی ہی لفظ عربی خواہ فارسی میں چلا گیا ہے۔ مثلاً اس شعر کو ملاحظہ فرمائے۔ ؎

بیچارہ خسرو خستہ راخوں ریختن فرمودہ ست
خلعے بمنت یکطرف واں شوخ تنہا یکطرف +

حالانکہ فاضل عرب جانتا ہے کہ منت عربی میں احسان کرنے یا ممنون ہونے کے معنے میں آیا ہے۔ اور اہل فارس نے بعض موقع پر عاجزی کے معنے میں مستعمل کر لیا ہے لیکن عالم ہندی کہتا ہے کہ نہیں یہ لفظ منتی سے منت بنا ہے۔ اور وہی معنے اس جگہ لطف دیتے ہیں۔ غرض اس موقع پر منت کا لفظ جو کچھ ہندوستانیوں کے دلوں پر اثر کرتا ہے اسے ان کے دل سے پوچھنا چاہئے درحقیقت بنتی اور منتی ایک ہی ہے گیتوں میں اکثر سنا ہوگا۔ ؎

منتی کرت ہوں پرت توسے پیا + اچھے سیاں چھاڑ دے موری بیاں

قصہ مختصر ہندی اور فارسی کو شیر و شکر کرنے والے اس میں نئے نئے انداز اور چوچلے پیدا کرنے والے سب سے پہلے آپ ہی بزرگوار ہیں۔ آپ کی فارسی ہندی پر معنے غزلوں سے جو وجد ہوتا ہے اسے صاحب حال اور صاحب مذاق ہی خوب جانتا ہے درحقیقت آپ شہرستان سخن کے بادشاہ۔ مملکت عرفان کے طاؤس خوشخرام تھے۔ جناب ولایت مآب سلطان المشایخ حضرت نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی سے آپ کو دلی ارادت اور ذاتی عقیدت تھی۔ یہاں تک کہ آپ محبوب الٰہی کے خود محبوب بن گئے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ حضرت ممدوح بھی آپ کی محبت اور مرشدانہ الفت کا دم بھرنے لگے تھے۔ حضرت امیر اپنے مرشد کا ہر طرح سے دل رکھتے اور جس رنگ میں ان کو

[1] غیاث الدین بلبن۔ سلطان محمد قاآن۔ سلطان معزالدین کیقباد۔ سلطان جلال الدین فیروز شاہ۔ سلطان علاء الدین۔ سلطان قطب الدین۔ سلطان غیاث الدین تغلق۔ سلطان محمد تغلق۔

رنگا ہوا پاتے آپ بھی ڈوب جاتے۔ ہر طرح سے اپنے پیر کو خوش رکھنا ملحوظ فرمانا آپ کا فرض تھا جس وقت تک امیر خسرو حاضر درگاہ رہتے آپ کو کوئی فکر کوئی رنج لاحق حال نہ ہوتا۔ حضرت امیر کو آخر وقت میں ریختے یعنی اُردو کا شوق ہوا اُسے بھی نباہ دیا۔ اور وہ کیا جو کسی سے نہ ہو سکتا۔ میر تقی نے اپنے تذکرہ میں لکھا ہے کہ ان کے بہت سے ریختے ہیں۔ بیشک ہم نے بھی قوالی کے موقع پر ایک آدھ ریختہ سنا ہے۔ نیز یہ بھی درج تذکرہ ہے کہ خسرو نے اپنے پیر و مرشد کے ہمراہ چند حج بھی پا پیادہ کئے ہیں لیکن ہمیں کسی اور کتاب سے اس کا ثبوت نہیں ملا۔ بلکہ ہم کو تو معلوم ہے کہ سلطان جی صاحب نے ہندوستان سے باہر قدم ہی نہیں رکھا۔ ہاں روحانی حج آپ نے بیشک فرمایا ہے اور اس کا ذکر بعض کتابوں میں نظر سے گزرا ہے کہ لوگوں نے آپ کو حج میں بھی دیکھا اور یہاں بھی اسی تاریخ میں موجود سنا۔ محبوب الٰہی آپ کو ترک اللہ یعنی خدا کا سپاہی اور کبھی صرف ترک فرمایا کرتے تھے جس کے معنے کسی صاحب دل سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ اکثر بار ارشاد ہوا کہ بروز قیامت جب مجھ سے پوچھینگے کہ میاں نظام الدین تم ہمارے واسطے دنیا سے کیا تحفہ لائے تو میری زبان سے بیساختہ یہ ہی نکلے گا کہ سوز سینہ ترک اللہ۔ کہتے ہیں کہ آپ کا سینہ سوز عشق اللہ سے ہر وقت بھڑکتا رہتا تھا بلکہ بعض اوقات عبائے ترکی کا پردہ جل اٹھتا تھا۔ تذکرہ دولت شاہی میں آپ کے سچے اور پاکیزہ عشق کی عجیب حکایت لکھی ہے جسے بخوف طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے۔ بعض ارباب تاریخ و سیر نے۔ شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی سے آپ کی ملاقات ہونا بھی لکھا ہے۔ اور یہاں تک زور دیا ہے۔ کہ سعدی ایران سے ا۔۔ کے حسن صورت۔ حسن سیرت۔ اور حسن کلام کو سنکر ہند میں آئے۔ چنانچہ ان ایام میں جو خسرو نے شعر کہا ہے وہ یہ ہے۔ ؎

خسرو سرمست اندر ساغر معنے بریخت
شیرہ از خمخانۂ مستے کہ از شیراز بود

بیشک یہ شعر حضرت کا ہے اور اس سے گمان گزرتا ہے کہ شاید تشریف لائے ہوں۔ مگر معتبر اور مبسوط تاریخوں کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ شہزادہ سلطان محمد قاآن ناظم ملتان ولیعہد سلطان غیاث الدین بلبن نے (جسکی جاگیر میں ملک سندھ و ملتان ملا ہوا تھا۔ اور جو صفات حمیدہ و اخلاق پسندیدہ کے ساتھ ہی متصف نہیں بلکہ علما و فضلا کا بھی دلدادہ تھا۔ چنانچہ اسی وجہ سے وہ امیر خسرو دہلوی اور امیر حسن دہلوی کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتا تھا) جب شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کے فضل و کمال کا شہرہ سنا۔ تو دو مرتبہ ملتان سے شیخ کے بلانے کے واسطے بہت بہت سا روپیہ دیکر شیراز قاصد بھیجا۔ اور شیخ کے واسطے ملتان میں خانقاہ بنا دینے اور اس کے مصارف کے لئے مواضعات وقف کر دینے کا وعدہ کیا۔ لیکن شیخ نے ضعف پیری کا عذر کرکے ایک مرتبہ اپنے مختلف اشعار کی بیاض اور دوسری دفعہ کتاب گلستان و بوستان خاص اپنے ہاتھ سے لکھکر شہزادہ کے پاس بھیجدی اور اپنی بجائے امیر خسرو کی سفارش کی۔ اور لکھا کہ مجھے بڑھاپے کی ناتوانی اپنی جگہ سے ہلنے نہیں دیتی۔ موت قریب ہے اور شیراز سا وطن عزیز۔

سعدی اور امیر حسن دہلوی آپ کے ہم عصر شعرا میں تھے حضرت امیر خسرو کے آبا و اجداد چنگیز خاں کے ظلم سے تنگ آکر ماوراء النہر چھوڑ ہند میں چلے آئے تھے۔ تغلق شاہ نے خسرو کے والد کو فوجی خدمت دیدی تھی جس میں وہ شہید ہوئے۔ خسرو نے اخیر عمر میں امرا کی مدح سرائی سے توبہ کی۔ اور جس قدر قصاید لکھے تھے سب دواوین سے نکال دیا۔ مدح باری عزاسمہ کے سوا کچھ نہ رکھا۔ آپ ہجری چھٹی اور عیسوی تیرھویں صدی میں بمقام مومن آباد عرف پٹیالی ضلع ایٹہ میں پیدا ہوئے تھے۔ جس وقت آپ کے پیر و مرشد محبوب الٰہی نے ۱۸ ربیع الثانی ۷۲۵ھ ہجری مطابق ۱۳۲۴ء عیسوی میں نقل مکان فرمایا تو اُس وقت آپ سلطان غیاث الدین تغلق کے ساتھ لکھنوتی مضافات بنگالہ میں تشریف رکھتے تھے۔ جب وہاں سے آئے تو سارا مال و اسباب لٹا دیا منہ کالا اور جامہ پارہ پارہ کرکے

خسرو

دروازہ حظیرہ پر قبول سمجھے۔ ؎

جا مدراں چشم چکاں خون دل داں

حاضر ہوئے اور باواز بلند کہا کہ اے مسلمانوں میں کون ہوں اور میری حقیقت کیا ہے کہ میں ایسے بڑے شیخ کے واسطے دو آنسو بہاؤں۔ میں تو اپنے واسطے روتا ہوں کہ میرا بھی وقت قریب آگیا۔ غرض پورے چھے مہینے کے بعد ۲۹ ذیقعد سنہ مذکور کو عالم ارواح میں اپنے عاشق حقیقی سے جاملے۔ کہتے ہیں جس وقت آپ کا وصال ہوا یہ دوہا فرمایا۔ ؎

گوری سووے سیج پر اور مکھ پر ڈالے کیس

چل خسرو گھر آپنے سانج بھی چو ندیس

یعنی میرا معشوق پلنگ پر اس حالت میں سوتا ہے کہ چہرے کو اس کے لمبے لمبے بالوں نے ڈھانک لیا ہے۔ جب اس کا دیدار ہی میسر نہیں تو خسرو اپنے اصلی گھر کو چلو۔ کیونکہ چاروں طرف شام ہو گئی ہے اندھیرے میں نہ تم کسی کو دیکھو گے اور نہ کوئی تمہارا قدردان بنکر تمہارے اوپر نظر محبت ڈالے گا۔

کہتے ہیں نو برس کی عمر میں امیر خسرو کے والد کا سایہ ان کے سر سے اٹھ گیا تھا چنانچہ آپ نے اس وقت یہ شعر کہا۔

سیف از سرم گذشت مثل من دو نیم شد۔ دریائے من رواں شدہ در یتیم ماند

آپ کے کلام میں نمکینی اور شیرینی دونوں کیفیتیں اپنے اپنے موقع پر موجود ہیں۔ خزانہ عامرہ میں لکھا ہے کہ آپ ددھیال اور ننیال دونوں طرف سے امیرزادے تھے نواب عماد الملک بہادر کی بیٹی جو اس زمانہ کے امرائے عصر میں سے تھے آپ کی والدہ ماجدہ تھیں آپ انہیں کے بطن سے پٹیالی میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد امیر سیف الدین ایک کپڑے میں لپیٹ کر آپ کو ایک مجذوب کے پاس لے گئے جس وقت اس درویش باخبر و بے خبر کی نظر حضرت ممدوح پر پڑی فرمایا کہ آپ ایسے شخص کو میرے پاس لائے ہیں جو خاقانی سے دو قدم آگے جائیگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ آپ نے اس یتیمی کی حالت میں بھی وہ کمال حاصل کیا کہ شاذ و نادر ہی اس کمال کے آدمی ہوتے ہیں۔ جب سن تمیز کو پہنچے تو آپ سلطان جی کے مرید ہوگئے۔

خسرو

ایک مرتبہ آپ نے حضرت کی مدح لکھکر سنائی سلطان المشائخ کو پسند آئی فرمایا کہ اس کا کیا صلہ چاہتے ہو۔ آپ نے دست بستہ عرض کیا کہ اپنے کلام کی شیرینی چاہتا ہوں ارشاد ہوا کہ ہماری چارپائی کے نیچے شکر کا بھرا ہوا طباق رکھا ہے اسے اٹھا لاؤ اور اپنے سر کے اوپر سے نثار کر دو بلکہ ذرا سی تم بھی کھا لو۔ حضرت امیر اٹھا لائے چنانچہ خسرو کے کلام کی شیرینی نے سب کے مذاق کو شیریں کر دیا۔ ایک دفعہ سلطان جی صاحب نے فرمایا کہ اے ترک اصفہانیوں کی طرز پر شعر کہا کر۔ لوگوں نے اصفہانیوں کی طرز سے عشق انگیز و زلف و خال آمیز اشعار سے مراد لی ہے واللہ اعلم حضرت کی اس سے کیا غرض تھی۔ ہمارے ایک دوست نے جو صاحبزادگان درگاہ محبوب الٰہی میں سے ایک لائق مولوی اور ہونہار جوان ہیں حضرت امیر خسرو کے متعلق ایک عجیب حکایت ہشت سالہ عمر کی بیان کی یعنی آٹھ یا ساڑھے آٹھ برس کی عمر تھی کہ ان کے والد خواجہ ابوالحسن امیر خسرو اور ان کے بڑے بھائی امیر اعز الدین علی شاہ صاحب کو لیکر سلطان جی کی خدمت میں حاضر ہوئے جب خانقاہ کے دروازہ پر پہنچے تو امیر خسرو کچھ سوچ کر ٹھٹک رہے اور اپنے والد صاحب سے کہا کہ میں تو اندر نہیں جاتا ہرچند امیر سیف الدین نے اصرار کیا مگر یہ نہ مانے اور وہیں کھڑے کھڑے ایک قطعہ موزون کیا جس سے غرض یہ تھی کہ اگر سلطان جی صاحب کشف ہیں تو اس بات کو سمجھ لینگے اور جواب بھی مرحمت فرمائینگے ورنہ جیسے اور درویش ہیں ویسے ہی یہ بھی نام کے ہوں گے۔ قطعہ یہ ہے۔ ؎

تو آں شاہی کہ بر بالائے قصرت۔ کبوتر گر نشیند باز گردد

غریبے مستمندے بر در آمد۔ بیاید اندروں یا باز گردد

سلطان جی نے اپنے کسی مرید سے فرمایا دیکھو باہر اس شکل و شباہت کا کوئی لڑکا کھڑا ہے چنانچہ وہ شخص گیا اور یہ شعر امیر خسرو سے سنکر آیا آپ نے جواب میں یہ قطعہ بھیجدیا۔ ؎

بیاید اندروں مرد حقیقت۔ کہ با ما یک نفس ہمراز گردد

اگر ابلہ بود آں مرد ناداں۔ ازاں راہے کہ آمد باز گردد

آپ یہ جواب سنکر اندر گئے اور قدموں پر گر پڑے۔

آپ نے کتاب نہ سپہر سلطان قطب الدین ابن سلطان

خسر

علاءالدین خلجی کے نام پر نظم کی تھی جس کے صلہ میں ہاتھی کے ہموزن سونا عطا ہوا تھا چنانچہ خسرو نے اس کتاب میں اس انعام کی تصریح کی ہے اور اس کے چند اشعار خزانہ عامرہ کے مولف نے بھی نقل کئے ہیں اس کتاب میں ساٹھ برس سے زیادہ اپنی عمر بیان کی ہے اور اس وقت تک چار بادشاہوں کی خدمتگزاری کا فخر جتایا ہے اور اس انعام کو ان سے بڑھکر بتایا ہے ۔

امیر خسرو ایک دفعہ پکڑے بھی گئے تھے جس وقت سلطان محمد قاآن کو ملتان کی نظامت کرتے ہوئے پانچ برس ہوئے تو کفار تتار نے ملتان پر حملہ کر کے ۶۸۳ھ میں سلطان محمد کو شہید کر دیا اور امیر خسرو کو قید کر کے بلخ میں لے گئے ۔ آپ دو برس کے بعد رہائی پاکر سلطان بلبن کی خدمت میں حاضر ہوئے ۔ اور خان شہید کے مرثیہ میں جو ایک نہایت پر درد پر اثر رقت انگیز سننے خیز قصیدہ لکھا تھا پڑھکر سنایا ۔ حاضرین مجلس میں کہرام پڑگیا ۔ نالے نالے کے سوا دوسری آواز کان میں نہیں آتی تھی ۔ بادشاہ کو روتے روتے بخار چڑھ آیا اور تھوڑے ہی دنوں بعد اسی بخار میں چل بسا ۔ سلطان غیاث الدین تغلق سے بھی امیر خسرو کو بہت کچھ فایدہ ہوا ۔ تغلق نامہ اسی کی شان میں نظم کیا ۔ سلطان محمد تغلق کے زمانہ میں تو آپ نے چھ سات مہینے سے زیادہ دنیا کی سیر نہیں کی سب کچھ چھوڑ چھاڑ اپنے مرشد کی طرح پر فتوح سے جاملے ۔

(۵) پرویز ابن ہرمز ابن نوشیروان کا نام جس نے شیریں پر عاشق ہو کر شعرا کی دنیا میں بہت کچھ شہرت پائی چونکہ خسرو پرویز بلکہ صرف خسرو کے نام کے ساتھ بھی شیریں فرہاد کا ذکر لانا مناسبت شعری کے لئے شاعرانہ فرض اور سخن گسترانہ لازمہ قرار پایا ہے لہذا ہم بھی اسی جگہ خسرو پرویز اور اس کے متعلقات کا ذکر کر دینا مناسب جانتے اور مختصراً سارے واقعات کا لب لباب لکھ دیتے ہیں ۔

لفظ پرویز کے لغوی معنے مختلف فرہنگ نویسوں نے مختلف طرح سے بیان کئے ہیں ۔ کسی نے مظفر ۔ فتحمند اور بزرگ سے مراد لی ہے ۔ کسی نے عزیز اور پیارے سے نسبت دی ہے کسی نے مچھلی پر انحصار کیا اور ماہی دوست قرار دیا ہے چونکہ مچھلی اس کو از حد مرغوب اور اس کا شکار اس کے دل کا بہلاوا تھا لہذا اس لقب سے ملقب ہو گیا ۔

پرویز شاہان ایران میں ۔ رعب داب ۔ مال متاع ۔ استقلال طبع ۔ استحکام عزم ۔ اور کارہائے مردانہ میں اول اول نہایت مشہور رہا ۔ اس نے تخت شاہی پر جلوس فرماتے ہی سلطنت کی شان و شوکت چمکادی مگر اخیر میں اپنی بدچلنی فرعون مزاجی اور ظلم ناروا کے سبب ایسا گرا کہ پھر سنبھالے نہ سنبھلا ۔ نجومیوں کی رائے پر چلکر ساری اولاد کو قید کر دیا نوزائیدہ معصوم بچوں کو چھریوں سے حلال کرادیا اور آپ عیش و عشرت میں ایسا ڈوبا کہ اپنے ساتھ اوروں کو بھی لے ڈوبا جب تک روزانہ ایک نت نیا معشوق بغل میں اور رنگ برنگی شراب جام میں نہ ہوتی چین نہ پڑتا ۔ رات دن معشوق ہی اوڑھنا معشوق ہی بچھونا معشوق ہی تکیہ معشوق ہی پائنتی اور معشوق ہی سرہانا تھا ۔ عالم مستی میں ایسے ایسے خلاف عقل لغو اور پوچ احکام صادر کرتا کہ بچہ بھی سنکر ہنس دیتا تھا ۔ رعیت عاجز تھی ارکان سلطنت ۔ اعیان دولت تنگ اور مجبور ۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ۶۲۸ء میں امرا و وزرائے سلطنت نے متفق ہو کر اسے قید کر اس کے بیٹے شیرویہ کو تخت سلطنت پر بٹھادیا ۔ شیرویہ نے بھی موقع پاکر باپ کو خوابگاہ میں قتل کرادیا اور کہا کہ فتنہ خوابیدہ کو ہمیشہ کے واسطے سلادینے سے بہتر کوئی نیک بات نہیں ۔ ۳۸ برس حکومت کی ۔ ہندوستان میں راجہ آنند پال والئے قنوج اس کا ہم عصر تھا ۔

پرویز کے وقت کی چند چیزیں مشہور ہیں ایک عجیب و غریب تخت جس کا نام طاقدیس تھا اور وہ فریدوں سے اس کے ورثہ میں آیا تھا اس تخت کا طول ۱۸۰ گز اور عرض ۱۲۰ گز اور تمام جواہرات سے مرصع تھا جس میں آسمانی بارہ برجوں اور ساتوں سیاروں کو ایسی حکمت سے بنایا تھا کہ تمام فلکی اور نجومی احوال اس سے معلوم ہوتا رہتا تھا اس کے پاس بارہ ہزار خزانے تھے جنمیں سے آٹھ نہایت مشہور ہیں اس کے شبستان میں بارہ ہزار پریزادیں تھیں جنمیں سے ایک شیریں بھی ہے جس پر یہ از حد فریفتہ اور دل دادہ تھا ۔ پچاس ہزار خاص سواری کے گھوڑے تھے جن میں ایک نہایت تیز رفتار باد پیما مشکی گھوڑا بھی تھا جسے شبدیز

خسرو

کہا کرتے تھے۔ شب مجازاً سیاہ دیز یعنی رنگ جس کے ترکیبی معنے اسپ شبرنگ ہوئے۔ یہ گھوڑا دنیا کے تمام گھوڑوں سے چار بالشت بلند بیان کیا جاتا تھا۔ پرویز جو کچھ آپ کھاتا وہی اس کو بھی کھلاتا تھا جب وہ مرگیا تو خسرو نے اُسے نہایت عزت کے ساتھ اسی طرح دفن کیا جس طرح سکندر اعظم نے اپنی سواری کا گھوڑا مع کتبہ وسکہ ہائے مروجہ خود راولپنڈی کے میدان میں دفن کرکے اس کا مقبرہ بنادیا تھا۔ باربد اسی کا مطرب خوشنوا تھا جس کا حال اسی لفظ میں لکھا گیا۔ شیریں اسی کی معشوقہ تھی جس کا مختصر ذکر یہ ہے۔ کہ ملک ارمن میں ایک خاتون مسماۃ شمیرا یا مہین بانو فرمان روا تھی اور اس کا دارالخلافہ شہر بردع تھا۔ مہین بانو کی ایک نہایت شکیلہ وجمیلہ بھتیجی شیریں نامی تھی جسے اس کی میٹھی میٹھی باتوں کے سبب مہین بانو شیریں یا شیریں کہکر پکارتی اور اُسی کو اپنے تخت وتاج کا وارث گردانتی تھی حسن وجمال میں یکتائے روزگار۔ رفتار وگفتار میں کبک وطوطی شکر خوار سے کم نہ تھی۔ ہر کہ ومہ اس کے کردار پر جان نثار۔ اور ادائے معشوقانہ پر بیقرار تھا۔ غرض دلبری اور دلربائی میں آفت ہر شہر ودیار تھی۔ اس زمانے میں جب تک چالیس مخصوص صفتیں حسینہ میں موجود نہ ہوتیں اسے حسین ومہ جبین نہیں کہ سکتے تھے خدا کی شان شیریں میں یہ سب کی سب موجود تھیں۔ اور اسی سبب سے اس کا شہرہ اور بھی دور دور ہوگیا تھا۔ جب شیریں دوشیزگی کی عمر کو پہنچی۔ اس کے حسن نے طفلی سے باہر قدم نکالا اور کسی شاعر کا یہ کہنا مصداق آیا ۔ ؎

بہ طفلی دایہ دستش مگرفت وزیر لب میگفت
کہ این سرپنجہ از خون کسان گلگون شود روزے

تو اس وقت شاپور خسرو پرویز کے مصاحب کو بھی جو فن مصوری میں ید طولےٰ رکھتا تھا یہ خیال آیا کہ اپنے آقا شہزادہ پرویز کو بھی جس کے گھٹی میں مہ جبینوں کا عشق پڑا ہوا اور حسن کا ناز ونیاز اس کی رگ رگ میں بسا ہوا ہے شیریں کا حال سنائے گو ابھی شہزادگی کا زمانہ ہے مگر وہ حسن پر یہ دیاں کا دیوانہ ہے اپنا مطلب نکالے بغیر نہیں رہیگا چنانچہ ایک روز اس کے حسن و جمال کا ذکر چھیڑ ہی دیا۔ شہزادہ کو تو مزا پڑا ہوا تھا ہی یہ بات سنکر اور چینک لگ گئی شاپور سے کہا کہ یار تم نے بہت عشق کا دیو میری گردن پر سوار کردیا یا تو اس کے اتارنے کی تدبیر کرو ورنہ میری اور تمہاری گردن مروڑ کر رکھ دیگا۔ مجھے بھی اب یہی دھن ہے کہ یا تو شیریں میری ہم بستر ہو ورنہ یہ خسرو اُس کے عشق کی آگ میں جلد خاکستر ہو۔ شاپور نے شہزادے کو تسلی دی اور کہا کہ میرے دم میں دم ہے تو ایک روز آپکی بغل میں آ سے دکھادونگا۔ اس نے شہزادہ پرویز کی مختلف اوقات کی تصویریں بنانی شروع کیں ایک تو شہزادہ عالم جوانی کے سبب خود ہی خوش وضع اور خوبصورت تھا اس نے اپنی رنگ آمیزی سے اُسے اور بھی چار چاند لگادئے اور ایک ایک تصویر ایسی بنائی کہ جو دیکھے غش کھا جائے۔ ان کو احتیاط سے ساتھ لے شہر بردع میں جا دھمکا۔ اتفاقاً یہ موسم بہار تھا۔ پھولوں کا جوبن دیکھنے اپنی نازک بدنی دکھلانے بی شیریں جان بھی کثیر ہمجولیوں اور بہت سے سہیلیوں کو ساتھ لے باغ کی سیر کو آئی تھیں۔ شاپور بھی باغبان سے گٹھ گٹھا باغ میں جا براجا۔ اور شہزادہ پرویز کی شبیہ ایک پودے کی شاخ میں لٹکا دی اور آپ کسی کونہ میں چھپکر کھڑا ہوگیا۔ شیریں بھی سیر کرتی ہوئی بوٹا سا قد لئے اس درخت کے پاس آنکلی تصویر کو دیکھتے ہی غش ہوگئی یہ بات دیکھ کر اس کی سہیلیوں کا ماتھا ٹھنکا۔ مگر تیر نشانہ پر لگ چکا تھا۔ شاپور نے موقع تاک دوسری روش پر جا پرویز کی دوسری تصویر کو ایک اور درخت پر آویزاں کردیا۔ چونکہ ادھر تو پرویز حسن وجوانی میں یوسف ثانی بنا ہوا تھا اور اُدھر شیریں بھی سرمست جوانی تھی دوبارہ دیکھتے ہی صاحب تصویر کی خواہش وجستجو میں بیتاب بلکہ پراز اضطراب ہوگئی ایسی حالت میں اس کی نظر شاپور پر جا پڑی جو فقیرانہ لباس پہنے ہوئے باغ کے ایک گوشہ میں بیٹھا ہوا نظر میں تاڑ رہا تھا۔ شیریں چونکہ از خود رفتہ اور بیقرار ہوگئی تھی کسی نہ کسی بہانہ سے اس کے پاس چلی آئی اور پوچھا کہ شاہ صاحب یہ تصویر کس آفت جان کی ہے شاپور نے عرض کیا کہ حضور شہزادہ پرویز کی ہے۔ آپ تصویر کو کیا دیکھتی ہیں جو منہ سے نہ بولے نہ سر سے کھیلے جس کی تصویر ہے

خسر

اسے دیکھیں کہ خدا نے اپنے ہاتھ سے بنایا اور نہایت فرحت میں بیٹھ کر دل سے بنایا ہے۔ میں کیا عرض کروں خدا نے شہزادہ میں حسن تو کوٹ کوٹ کر بھر دیا ہے۔ یہاں تو ماشاء اللہ چشم بد دور آپ کا حسن بھی پھٹ پڑا ہے مگر وہ بھی دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے خدا اس جوڑی کو سلامت رکھکر سازگاری دکھائے تو دنیا کا لطف دونوں کو زندگی بھر کا مزہ آجائے۔ خدا کی قدرت دیکھو مرتبہ میں دونوں یکساں حسن و جمال میں ایک کو چھپاؤ دوسرے کو نکالو وہی شل ہے۔ ترا دیدہ و یوسف را شنیدہ۔ غرض شاپور نے وہ پنیری جمائی کہ مطلوب کو طالب اور طالب کو مطلوب بنا دیا۔ اور اپنے ہاں سے یہاں تک آنے کی ساری کیفیت بھی راست راست بے کم و کاست سنادی بلکہ ساتھ ہی یہ پٹی بھی پڑھادی کہ اگر آپ ایک روز اپنی چچی مہین بانو سے شکار کا بہانہ کر کے مداین چلی آئیں تو سارے کام بن جائیں اور وہ اعتراض جاتا رہے کہ شنیدہ کے بود مانند دیدہ۔ شیریں نے یہ بات منظور کی اور جھٹ شکار کا بہانہ کر مداین پہنچی۔ اتفاق سے اسی موقع پر شہزادہ پرویز باپ کے خوف سے بھاگ کر مہین بانو کے پاس چلا آیا۔ یہاں آکر شیریں کے مداین جانے اور اس کے خود مال ہوجانے کی خبر سنکر شاپور کو فوراً مداین بھیجا تاکہ اُسے بردع میں واپس لے آئے۔ ہنوز شیریں بردع میں داخل نہ ہوئی تھی کہ پرویز کو اپنے باپ پر مصیبت کا آسمان ٹوٹ پڑنے کی خبر لگی اور بیتابانہ اسی دم مداین کو سوار ہوگیا اور بہرام چوبین سے جو ایران پر غالب ہوگیا تھا جا بھڑا۔ چونکہ دل پہلے ہی ہارے بیٹھا تھا لڑائی بھی ہار گیا۔ چار و ناچار پھر بردع میں وارد ہوا۔ اس وقت نادیدہ عاشق اور شنیدہ معشوق دونوں دوچار ہوئے۔ ایک نے دوسرے کو دیکھ کر آہ سرد بھری آنکھوں ہی آنکھوں میں کام بن گیا۔ چونکہ مہین بانو ایک جہاں دیدہ اور عاقلہ عورت تھی وہ ان محبت بھری نظروں کو تاڑ گئی اور بہانہ سے شیریں کو ایک گوشہ میں لیجا کر سمجھایا کہ بیٹی جان تمہیں دنیا جہان کی خبر بھی ہے۔ کہیں اس الھڑپن میں اپنی جان کو روگ نہ لگا بیٹھنا پرویز کے محل میں اب بھی دس ہزار حسینہ و جمیلہ پریزادیں موجود ہیں۔ وہ ایک دو پہر سے نیا دم کسی کی محبت

خسر

نہیں پالتا میری جان تمہیں اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو برباد کرنا مناسب نہیں۔ جو کچھ کرو۔ ناحق حلال کرنا عصمت میں بڑی عظمت ہے آگے تم جانو اور تمہارا کام۔ یہ کہکر زند و پازند دونوں کتابیں اسکے ہاتھ پر رکھکے شرعی قسم لے لی۔

ایک روز پرویز اور شیریں میں شراب کا دور چل رہا تھا۔ پرویز پر اضطراب غالب ہوا جھٹ شیریں کی بغل میں ہاتھ ڈال دیا اور اس قدر مجبور کیا کہ اسے قسم کے لالے پڑ گئے جب سارے جتن کر چکی تو اس نے خسرو کو اس طرح شرمندہ کیا کہ تمہاری عقل اور تمہاری ہمت پر رونا چاہئے کہ ملک تو ہاتھوں سے نکلا جاتا ہے اور تم عیش و عشرت کے آگے آبائی سلطنت اور بنی بنائی عزت کو رہا سہا کھوئے دیتے ہو۔ جس وقت پردہ نشینان حرم سرائے پر ہاتھ پڑیگا۔ بادشاہ مارا جائیگا۔ رعیت ذلت اور تباہی اٹھائیگی اس وقت آپ کی محبت کہاں جائیگی۔ اے جوان مرد اگر تو ایسا ہی مدہوش رہا تو ایک تیرا سر بھی تجھ کو وبال دوش ہو جائیگا۔ یہ باتیں سنکر ہمت و غیرت شاہی نے جوش مارا۔ بردع سے نکل قسطنطنیہ کی ٹھہرائی۔ قیصر نے پرویز کے آنے کو غنیمت جانا۔ اپنی بیٹی مریم کو اس کے نکاح میں دیکر لشکر جرار ہمراہ کر دیا چنانچہ خسرو بہرام چوبین کو شکست دے اپنے موروثی ملک پر قابض ہوگیا۔ اس عرصہ میں مہین بانو بھی وہاں پہنچی جہاں ایک دن سب کو جانا ہے۔ شیریں نے سلطنت کی پروا نہ کی سب کو چھوڑ چھاڑ مداین چلی آئی۔ شہر کے باہر ایک محل تیار کرا کر اسی میں رہنے اور شب و روز درد فراق میں بسر کرنے لگی کیونکہ مریم دختر قیصر کو یہ گوارا نہ ہوا کہ شیریں اس کے ہوتے ہوئے خسرو کا پہلو بسائے مشہور ہے کہ چون کی بھی بری ہوتی ہے اور یہ تو سوکن اور سوکن بھی کیسی کہ عشق و محبت کے جال میں مچھلی بنکر پھنسی ہوئی اسے کس طرح گوارا ہوسکتی تھی۔ شیریں بھی کچھ ایسی ویسی عورت نہ تھی آخر اکاسرہ کی نسل سے تھی مریم سے آنکھ نیچی کرنا اسے بھی منظور نہ ہوا۔ غیرت کو کام فرما کر پرویز جیسے شہریار سے بیزار ہوگئی۔ لیکن کیا کرتی نہ تو رہتے ہی بنتی تھی اور نہ نکلتے ہی بن آتی تھی۔ جہاں تک بنا برابر صبر اور طبیعت پر جبر کیا اس عرصہ میں خدا نے اس کی سن لی اور

خسرو

اُس کی بیوی مریم مکانی کو اُنجہانی بنا دیا لیکن شیریں کے عتاب اور اس کی کدورت میں ذرا فرق نہ آیا۔ مگر مثل مشہور ہے کہ بادشاہوں کا عشق بھی گھات سے خالی نہیں ہوتا۔ دن کو رات اور رات کو دن بنا کر دکھا دیتا ہے۔ عزیب شیریں کے جلانے اور رشک دلانے کی غرض سے ایک اور معشوقہ کو دام فریب میں لانا چاہا۔ اس امر کا خیال آتا تھا کہ شکر نام معشوقۂ اصفہانی کا ہاتھ آنا وہی مثل ہوئی کہ خدا شکر خورے کو شکر دیتا ہے۔ لیکن شیریں کے عشق کا شعلہ بھی ایسا نہ تھا کہ وہ یادہ نہیں بجھ جاتا خسرو کے حق میں یا در توے پر پانی بلکہ کروسین تیل ہو گیا۔ پھر اپنے یار شاپور کو یاد کیا غرض شاپور گیا اور طرح طرح سے اُتار چڑھاؤ دیکر شیریں کو شیشے میں اتار لیا آخر پھر عورت ذات تھی دونوں کا دل ہاتھ سے گیا ہوا تھا۔ راضی ہونا ہی پڑا۔ پرویز نے اس خوشی میں بڑا بھاری جشن کیا اور زردشت کی شریعت کے موافق شیریں سے عقد کر لیا۔ جب تک زندہ رہا عیش و کامرانی کے ساتھ بسر کرتا رہا۔ کہتے ہیں بیٹے نے باپ کو قتل کرنے کے بعد اس کی بیوی شیریں پر نظر بد ڈالی چونکہ شیریں ایک پاکدامن اور باعصمت عورت تھی اُسے یہ بات منظور نہ ہوئی سیدھی پرویز کی قبر پر چلی گئی اور خنجر سے اپنا کام تمام کر کے اس دلارام کے پاس جا سوئی۔

شیریں کے پروانوں میں صرف خسرو پرویز یا ان کے صاحبزادہ شیرویہ ہی نہ تھے بلکہ فرہاد سنگتراش بھی خسرو کی زندگی سے اس کے عشق کا دم بھرتا اور بن آئی مرتا تھا جس کا سچا قصہ یہ ہے کہ شیریں کو شیر تازہ سے نہایت رغبت تھی لیکن جب سے راج پاٹ چھوڑ مداین میں آگئی تھی اس کی مرضی کے موافق کثرت کا دھیا دودھ میسر نہ ہوتا تھا شیریں نے شاپور سے جو اس کا دیرینہ ہمراز بنا ہوا تھا اس کے انتظام کو کہا۔ وہ فرہاد نام ایک شخص کو جو علم ہندسہ اور فن بت تراشی میں استاد کامل نیز شاپور کا ہم مکتب رہ چکا تھا لے آیا۔ شیریں نے پردہ میں بیٹھکر اپنے دل کی بات اس سے کہی۔ فرہاد نے ایسی شیریں کلامی کہاں دیکھی تھی۔ اس کی میٹھی میٹھی باتوں پر لٹو ہو گیا۔ دل و جان۔ دین و ایمان۔ زر و مال۔ عقل و ہوش۔ علم و ہنر جو کچھ اس کے پلے تھا

خسرو

سب نذر کر دینے پر آمادہ ہو گیا۔ اور آج ہی سے اپنے آپ کو عاشق اُسے معشوق قرار دیکر اس کی خدمت بجا آوری احکام میں مستعد رہنے لگا۔ ایک ہی مہینے میں اس کے محل کے نیچے ایک نہایت عمدہ صاف شفاف حوض تیار کر دیا اور فراز کوہ سے جس کے نیچے چراگاہ تھی ایک نہر بھی لاکر اسی حوض میں ڈال دی۔ چراگاہ میں سے گائیں کا تازہ تازہ دودھ لیتا اور اسی نہر کے ذریعے سے حوض شیریں میں پہنچاتا۔ چونکہ عشق اور مشک چھپا نہیں رہتا شیریں کے دل پر بھی اس کی شیفتگی و فریفتگی کھل گئی وہ اس محبت زدہ کی ہر طرح سے دلداری کرتی اور ہر بہانہ سے انعام و اکرام مرحمت فرماتی۔ القصہ اس عشق کا چرچا تمام شہر میں پھیل گیا کوئی گلی اور کوئی کوچہ ایسا نہ تھا جہاں فرہاد و شیریں کا ذکر نہ ہو۔ پرویز کے کانوں تک بھی یہ خبر پہنچی وہ فرہاد کی جان کا لاگو ہو گیا عجیب شان کبریائی ہے کہ اس نے شاہ و گدا کی باہمی رقابت ٹھیرائی ہے۔ اگرچہ پرویز نے گوہ کن کو پکڑ بلایا مگر بے گناہ کا قتل کر دینا اپنی بدنامی اور رسوائی کا سبب سمجھ کر ایک اور تدبیر سے اس کی جان کے درپے ہوا۔ فرہاد کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ آج آپ کی کوہکنی کا امتحان ہے آپ جانتے ہیں کہ کوہ بیستون جو عین شاہ راہ میں واقع ہوا ہے لوگوں کی آمد و رفت میں کس قدر ہرج کرتا اور تکلیف دیتا ہے اگر آپ شیریں کے نام کی برکت سے اس کا پاپ کاٹ دیں تو شیریں تمہیں اور تم شیریں کو مبارک ہیں کچھ تعرض نہیں۔ اندھے کو کیا چاہئے دو آنکھیں اس نے جھٹ اس امر کا بیڑا اٹھا لیا۔ اور کہا کہ جب تک دم میں دم ہے تو اس سدراہ کو اکھاڑ کر رہونگا۔

عشق کم آید بے خناق جنکش سے نبود
بار صد کوہ الم بے عمل جر ثقیل

دیوانہ وار اس کٹھن میں ایک امید موہوم پر مصروف ہو گیا۔ نہایت مشقت اور مصیبت اٹھا کر ایفائے وعدہ کے قریب پہنچا تھا کہ پرویز نے بات بنا کر فرہاد کے پاس ایک آدمی بھیجا جس نے جاکر یہ سندیسا سنایا کہ آپ کی شیریں نے جان شیریں خدائے جان آفرین کو سونپ دی اب آپ کا انتظار کر رہی ہے وصال کی تیاری کیجئے۔ اور اس خبر کو مژدہ راحت فزا سمجھئے۔ فرہاد اس پیغام کو پیغام موت سمجھکر

شیریں ملے نہ شیریں کہنا اور اس طرح اپنی جان کھونے لگا یہاں تک کہ تھوڑے ہی عرصہ میں جان بحق ہو گیا۔ ؎

ہو گیا کشتۂ نازکا بسمل ٹھنڈا ٭ بے ہوا تیر کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا

کہتے ہیں فرہاد کو شیریں کا اس قدر عشق تھا کہ اس نے پہاڑ تراشنے کی حالت میں بھی اس کے خیال سے دور نہ ہونے کی غرض سے ایک پیکر سنگین نہایت خوشنما اسی کوہ بیستون میں تراش لی تھی جسے دیکھ کر اپنے دل کو تسلی دیتا اور ایک نہ ایک روز ملنے کا شگون لیتا رہتا تھا۔ یہ بت سنگین بدل اب تک کوہ بیستون پر موجود ہے سیاح عالم جاتے اور اسے دیکھ کر فرہاد و شیریں کے زمانہ کا لطف اٹھاتے ہیں۔ غرض یہی خسرو۔ یہی شیریں۔ یہی فرہاد۔ یہی کوہ بیستون اور بار بد گویا ہے جس کے ذکر سے عاشقانہ اشعار اور عشقیہ کہانیاں رنگی جاتی ہیں۔ افسوس نہ اب فرہاد جان باز ہی باقی ہے نہ شیریں سا ساقیٔ دلنواز۔ سب کے سب سپرد خاک ہو گئے۔ یہی دن ہمارے واسطے دہرا ہے۔ اللہ اللہ اس زمین کے تہ خانوں میں بھی کیسے حور شمایل۔ فرشتہ خصایل مزے کی نیند سوتے ہیں کہ اٹھنے کا نام تک نہیں لیتے ٭

خَسْرَہ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کھیت بہی۔ گاؤں کے کھیتوں کی فہرست نقشہ دیہہ کی فہرست ٭

خُسُوف ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) زمیں دھنسنا۔ (۲) دیکھو (چاند گرہن)

خَسِیس ۔ ع ۔ صفت (۱) کمینہ۔ فرومایہ (۲) بخیل۔ تنگدل۔ کنجوس۔ زبون۔ نالایق ٭

خِشْت ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ اینٹ ٭

خِشْتَک ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ چوبغلا ٭ میانی ۔ پیجامہ کا روال۔ ؎

بھانجا اس کا جوانی سے ہے اب گدرایا
جس کی خالہ پھرے تھی گلیوں میں پھاڑ خشتک (سودا)

خَشْخَاش ۔ ف ۔ اسم مونث (۱) پوست کے دانے خشخش تخم افیون (۲) چاول کا آٹھواں حصہ ٭

خَشْخَنْت ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ عوام الناس نے خشک کو بگاڑ لیا ہے ٭

خَشْخَش ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ خشخاش کا مخفف ٭

خشخش برابر ۔ ہ ۔ صفت ۔ ذرا سا ۔ ننھے بھر ٭

خُشْک ۔ ف ۔ صفت (۱) سوکھا تر کے خلاف (۲) روکھا ٭ کج خلاق (۳) بغیر روئی کے ۔ بن روئی ۔ جیسے خشک تنخواہ (۴) صرف ۔ فقط تنہا جیسے خشک دس روپے ملتے ہیں (۵) بے مغزا ۔ کوڑھ ۔ ناسمجھ ٭

خشک دماغ یا مغز ۔ ف ۔ صفت ۔ مجنون ۔ دیوانہ ۔ سودائی ۔ پاگل کوڑھ مغز ۔ سادہ لوح ۔ کندۂ ناتراش ۔ گاؤدی ۔ بے مغزا ٭

خشک دماغی یا مغزی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ دیوانگی ۔ جنون ۔ سودا باؤلا پن ۔ گاؤدی پن ۔ کوڑھ مغزی ٭

خشک سالی ۔ ف ۔ اسم مونث (۱) قحط ۔ کال ۔ اکال ۔ سوکھا (۲) وہ موسم جس میں حسب معمول بارش نہ ہوئی ہو ٭ قحط زدگی ٭

خشک ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) سوکھنا (۲) مرجھانا ۔ بکھرنا ٭ کھڑ کھڑ ہونا ۔ رطوبت جذب ہونا ٭

خُشْکَہ ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ ابلے ہوئے چاول ۔ بھات ۔ بھتا پھیکے ابلے چاول ٭

خشکہ کھاؤ ۔ ہ ۔ (محاورہ) جب کوئی شخص کسی نامعلوم کام میں مداخلت کرتا یا بے موقع جواب دیتا ہے تو اس وقت یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کھاؤ رخصت ہو اپنے گھر خوش رہو۔ خوشی خوشی سدھارو چلو پھرو۔ ؎

چل دوات چھیڑ بس ہے کون وہ خشکہ تو کھا۔
اس کی خاطر میں دمڑی کی گھری جھاڑوں بڑو پار دنگیں،

خشکہ کھاؤ پنیر کے ساتھ ۔ ہ (محاورہ) اپنا راستہ لو ۔ چلو پھرو ۔ سدھو رخصت ہو ۔ چمپت بنو ۔ خود کماؤ خود مزے سے کھاؤ (ج) نکمّے محمل بات کا یہ جواب ہوتا ہے اس سبب سے پنیر اور خشکہ ایک بے میل چیز کا نام لیا گیا ٭

خُشْکی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ یبوست ۔ سکھاوٹ ۔ سوکھاپن (۲) روکھا پن (۳) کال ۔ قحط (۴) پلیتھن وہ باریک سوکھا آٹا جو روٹی کے پیڑے میں اس غرض سے لگاتے ہیں کہ گیلا آٹا ہاتھ کو نہ چپکے ٭

خَصْلَت ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ خو ۔ عادت ۔ سبھاؤ ۔ بان ٭

خَصْم ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) بیری ۔ دشمن ۔ بدخواہ ۔ عدو ۔ حریف ۔ مخالف ۔ مقابل (۲) مالک ۔ آقا ۔ خداوند (۳) شوہر ۔ میاں ۔

خاوند - گھروالا - سوامی - پتی - دھنی - بھرتار - کنتھ - بالم - پی - جیسے خصم کا کھائے بھیا کا گیت گائے یعنی کوئی دے اور کسی کا نام ہو ۔

خصم روئی - یا خصم پٹی - ؤ - اسم مونث - عو - رانڈ - بیوہ - مبدعوا (۲) ایک قسم کا کوسنا جس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ تو اپنے خاوند کا ماتم کرے ۔

خصم کرنا - ا - فعل متعدی - اپنے آپ کو بیاہ کرنا - خود خاوند بنا لینا جو عیب میں داخل ہے جیسے خصم کیا سکھ سہنے کو پاؤں لگ کے رونے کو ۔ تیلی خصم کیا اور پھر بھی روکھا کھایا ۔

خصم والی - ؤ - اسم مونث - بیاہتا - بیاہی - تیاہی - خاوند والی - میاں والی - گھر بارکی ۔

خصموں پٹی - ؤ - اسم مونث - دیکھو (خصم روئی)

خصموں جلی - ؤ - اسم مونث - وہ عورت جو خاوند کا سکھ نہ دیکھے مصیبت کی ماری - برہ کی ماری - شوہر سے نالاں ۔

خصوص - ع - اسم مذکر - خاص ۔ خاص کر ۔

خصوصاً - ع فعل - خاص کر - علے الخصوص - بشیش کر کے ۔ مقدم - اولاً ۔

خصوصیت - ع - اسم مونث - خاص کرنا - خاص ہونا ۔ خاص صفت - خاص بات - ذاتی تعلق - میل ملاپ - ربط ضبط - دوستی اخلاص - اختلاط ۔

خصومت - ع - اسم مونث (۱) دشمنی - عداوت - بغض - کینہ - بیر (۲) جھگڑا - ٹنٹا - فساد ۔

خصی - ع - اسم مذکر - خصیے نکالا ہوا جانور - اختہ - بدھیا (۲) نامرد زنخہ - ٹلی ۔ ہیز - ہیجڑا - مخنث - عنّی - خواجہ سرا - وہ شخص جس کو رجولیت نہ ہو ۔

خصی پرنالہ - اُ - اسم مذکر - جنگی پرنالے کا نقیض وہ پرنالہ جس کا پانی دور جا کر نہ پڑے - دیوار کے اندر کا پرنالہ جنگی پرنالہ کے خلاف ۔

خصیہ - ع - اسم مذکر - انڈا - فوطہ - بیضہ - پیلڑ - خایہ ۔

خضاب - ع - اسم مذکر (۱) عموماً ہر ایک رنگ و گلگونہ (۲) خصوصاً وسمہ مہندی اور نیل کا رنگ ۔ ؎

وہ بادہ نوش تھے پیری میں بھی نہ توبہ کی
شراب خم میں رہی شیشے میں خضاب رہا (صبا)

خضاب کرنا - یا - لگانا - ؤ - فعل متعدی - وسمہ لگانا - وسمہ کرنا - بالوں کو نیل وغیرہ لگانا - بال رنگنا - بال سیاہ کرنا ۔

خِضَر - ع - اسم مذکر - (یہ لفظ بکسر اول وسکون دوم یا بفتح اول وسکون ثانی اساتذہ فارس کے کلام میں وبکسر اول وفتح دوم بعض متاخرین فارس و اردو کے اشعار اور عوام الناس اردو دان کی بول چال میں پایا جاتا ہے لیکن شعرائے اردو نے اکثر متقدمین فارس کا تتبع کیا ہے چنانچہ ایک شعر قاآنی کا جو متاخرین فارس سے ہے اور جس نے نظر اثر شجر وغیرہ پر بنائے قافیہ رکھی ہے - تمثیلاً اردو کے درج لغات کئے جاتے ہیں ۔ ؎

صد مرتبہ گردد بتر از زہر ہلاہل ۔ گر زانکہ فتد عکس تو در آب خضر بر (قاآنی)
عمر خضر سے اس کی زیادہ ہو زندگی ۔ دھووں پئے جو یار کی زلف دراز کا (آتش)
وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں روشناس خلق اے خضر ۔ نہ تم کہ چور بنے عمر جاوداں کے لئے (غالب)
لے گر عمر بہ ہم کو گزاریں بادہ خواری میں ۔ خضر کی طرح کیوں پھر پھر کے ستی ملکیاں کبجد (عارف)

(۱) ایک پیغمبر کا نام جن کا معجزہ یہ تھا کہ جہاں بیٹھتے وہاں سبزہ نمودار ہو جاتا یا جس جگہ سے گزر جاتے وہ جگہ ہمیشہ سرسبز و شاداب رہتی چنانچہ اسی وجہ سے یہ لقب پڑ گیا کیونکہ خضر بمعنی سبز و سبزہ کلام عرب میں آتا ہے ایشیائی لوگ ان کو دریا اور صحرا کا پیغمبر مانتے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ سکندر کو آب حیات تک یہی لے گئے تھے جس کے پینے سے ان کو عمر جاوداں نصیب ہوئی مگر سکندر محروم رہا ۔ ؎

کیا کیا خضر نے سکندر سے ۔ اب کسے رہنما کرے کوئی ۔ سمندر دریا جنگل بیابان وغیرہ کا ان کو راہبر خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ بھولے بھٹکوں کو رستہ بتانا ان کا کام ہے - ایک انگریزی مؤرخ کا بیان ہے کہ خضر ایران کے شاہان قدیم میں سے ایک بادشاہ کا وزیر تھا جسے سکندر اعظم یا کیقباد کہتے تھے مگر یہ سکندر مقدونیہ والا سکندر جسے سکندر رومی بھی کہتے ہیں نہیں ہے اکثر لوگوں کا خیال ہے کہ اس کو آب حیات کا چشمہ ملا اور اس نے اس کا پانی پی کر عمر جاودانی پائی - بعض ان کو حضرت الیاس بھی قرار دیتے ہیں چنانچہ اہل انگلینڈ انہیں خضر الیاس کے نام سے ملقب کرتے ہیں کیونکہ ان دونوں کی حیات بدستور خیال کی جاتی ہے - سیر المتاخرین نے خضر کا اصل نام بلیان یا برکلیان بن شالخ بن عابر بن شالخ بن سام بن نوح لکھا ہے اور وجہ خضر یہ بیان کی ہے کہ ایک وقت آپ پوستین سفید پر جو بیٹھے

آپ کے قدم مبارک کی برکت سے وہ سبز ہو گیا۔ شیرازنے سے دو فرسنگ کے فاصلہ پر موسےٰ علیہ السلام کے عہد میں پیدا ہوئے اور بعض مورخ عہد ابراہیم علیہ السلام میں آپ کی پیدایش بیان کرتے ہیں۔ تاریخ جہان سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت موسےٰ آپ سے مجمع البحرین میں بحکم خدا جا کر ملے۔ اٹھارہ روز معاشر و مصاحب رہے اور ان کی خدمت سے ایک خاص تعلیم بوسیلۂ سفر حاصل کی ◆ (۲) رہبر۔ رہنما۔ بھولے بھٹکے کو راستہ بتلانے والا۔ ؎

گر مسیحا دشمن جاں ہو تو ہو کیونکر علاج
کون رہبر ہو سکے جب خضر بہکانے لگے ◆

خضر ملے۔ ا۔ محاورہ۔ مراد حاصل ہوئی۔ پورے رہنما مل گئے کام بن گیا۔ امید بندھ گئی۔ ؎

خوشی کے مارے کہوں آج مجکو خضر ملے
جو راہِ کوچۂ جاناں کا راہبر مل جائے (ناسخ)

خَطّ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) نوشتہ۔ لکھت۔ تحریر۔ نوشت ◆ ؎

استرا منہ پہ جو پھرنے نہیں دیتا ہے بجا
محو دیندار سے کیونکر خطِ قرآں ہوتا (ناسخ)

(۲) دستاویز۔ تمسّک۔ سند۔ قبالہ (۳) لکیر۔ لائین۔ دھاری ڈنڈیر۔ ؎

بے مے کسے ہے طاقتِ آشوبِ آگہی
کھینچا ہے عجز حوصلہ نے خطِ ایاغ کا (غالب)

(۴) اقلیدس) وہ لکیر جس کا طول ہی طول ہو اور عرض و عمق مطلقاً نہو (۵۔ ا) نامہ۔ مکتوب۔ چٹھی۔ شقہ۔ پتری۔ رقعہ۔ ؎

آ کے اک نامۂ دلدار دیا ◆ خطِ مشکیں رقم یار دیا (مومن)

(۶) ڈاڑھی۔ ریش۔ سبزۂ رخسار ◆ ؎

کم ہوا خطِ شعاعی سے فروغ آفتاب
کچھ نہیں غم گر خطِ رخسارِ جاناں بڑھ گیا (ناسخ)

(۷) ہاتھ کا لکھا۔ نستعلیق۔ دستخط (۸) نشان۔ علامت (۱۰) حجامت۔ اصلاح ◆

خطِ آزادی۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ وہ نوشتہ جو غلام کو آزاد کرتے وقت لکھ دیتے ہیں مفصل دیکھو (آزادی کا خط)

خط آنا۔ یا۔ نکلنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) سبزہ آغاز ہونا۔ رخسارہ پر ڈاڑھی

کا نمودار ہونا (۲) نامہ آنا۔ چٹھی آنا ◆

خطِ استوا۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ فرضی خط جو زمین کے دو برابر حصے کرتا اور اس پر آفتاب پہنچنے سے رات دن مساوی ہو جاتا ہے مجازاً معتدل النہار کو بھی کہتے ہیں ◆ یہ خط مشرق سے مغرب تک فرض کیا گیا ہے ◆

خط بگڑ جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بدخط لکھنے لگنا۔ دستخط کی شان میں فرق آنا۔ خوشخط نہ رہنا ◆

خط بنانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) حجامت بنانا۔ رخسار کے بال لینا۔ اصلاح بنانا (۲) خوشخطی کی مشق کرنا۔ خط درست کرنا ◆

خط بنوانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ اصلاح بنوانا۔ رخسار کے بال لُونا ◆

خطِ جدی۔ ع۔ اسم مذکر۔ لکیر ریکھا۔ وہ خط جو خطِ استوا سے ۲۳½ درجہ جانبِ جنوب واقع ہے جب آفتاب اس پر پہنچتا ہے تو شمال کی طرف دن بڑا رات چھوٹی ہوتی اور وہاں سردی زیادہ پڑنے لگتی ہے جنوب کی طرف خطِ جدی اور شمال کی طرف خطِ سرطان سے آفتاب آگے نہیں بڑھتا ◆

خطدار۔ ا۔ صفت۔ دھاری دار ◆

خطِ سرطان۔ ع۔ اسم مذکر۔ کرک ریکھا۔ وہ خط جو خطِ استوا سے ۲۳½ درجہ جانب شمال واقع ہے جب آفتاب اُدھر جاتا ہے تو وہاں گرمی اور خطِ جدی کی طرف سردی ہو جاتی ہے ◆

خط سنورنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دستخط کا درست ہونا۔ خوشخطی آنا خط میں شگفتگی آنا ◆

خطِ عمود۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ کھڑی لکیر جو دو برابر کے زاویئے پیدا کرے۔ سیدھا خط ◆

خط کا پکڑا جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ خفیہ خط کا فاش ہو جانا ◆

خط کتابت۔ ع۔ اسم مونث۔ مراسلت۔ چٹھی۔ پتری۔ لکھت پڑھت ◆

خطِ متوازی۔ ع۔ اسم مذکر۔ بیچ برابر لکیر۔ وہ دو خطوط کہ جن کو جہاں تک چاہیں کھینچتے چلے جائیں مگر وہ آپس میں نہ ملیں ◆

خطِ مستقیم - ع - اسم مذکر - سیدھا خط - سیدھی لکیر ✦

خطِ منحنی - ع - اسم مذکر - ٹیڑھا خط - سیدھے خط کا نقیض ✦

خطِّ نسخ - ع - اسم مذکر - چھے خطوں میں سے ایک عربی خط جسے خواجہ عماد الدین نے اختراع کر کے اس سے پیشتر کے خطوں کو اس کی خوبی کے آگے منسوخ کر دیا تھا ✦

خطِّ نستعلیق - ع - اسم مذکر - وہ ایرانی خط جو خطِّ نسخ اور تعلیق سے ملا کر نکالا گیا ہے کثرت استعمال سے خالے سمجھ کو حذف کر دیا ✦

خَطَا - ع - اسم مونث - صواب کا نقیض - قصور - بھول چوک - تقصیر - گناہ - جرم - غلطی - سہو جیسے بوی خطا کرے باندی پکڑی جائے ✦

خطا کرنا - ف - فعل متعدی - قصور کرنا - قصوروار ہونا - گناہگار ہونا ✦

خطاوار - ع مف - صفت - قصوروار - تقصیروار - گنہگار - مجرم سہ

خطا گرچہ ناحق بھی پاتے ہیں ہم ✦ خطاوار بنکر مناتے ہیں ہم (مؤلف)

خطا ہونا - ف - فعل لازم (۱) بھول ہونا - غلطی یا سہو ہونا - قصور ہونا - جرم ہونا - سہ

تری تیغ کے منہ کا بوسہ لیا ✦ خطا مجھسے اتنی تو قاتل ہوئی (رند)

(۲) نکلنا - خروج کرنا جیسے پیشاب یا پیخانہ خطا ہونا ✦

خِطَاب - ع - اسم مذکر - (۱) کسی کے رو برو متوجہ ہو کر کلام کرنا - کلام گفتگو (۲) تعریفی لقب - عزت کا توصیفی نام جو حکام کی طرف سے رکھا جائے (۳) ضد غیبت - غیر حضوری (۴) غصہ - عتاب ✦

خطاب دینا - ف - فعل متعدی - توصیفی نام رکھنا - خواہ حکام کی طرف سے یہ لقب دیا جائے خواہ ساس اپنی بہو کا کوئی عمدہ نام رکھے - طنزاً برا نام رکھنے کو بھی کہتے ہیں ✦

خُطَّامہ - ع - اسم مونث - غلط العوام - دیکھو (قطامہ)

خُطْبَہ - ع - اسم مذکر (۱) وہ تعریف یا حمد و نعت خواہ وعظ و نصیحت جو لوگوں کو مخاطب کر کے سنائی جائے (۲) کتاب کا دیباچہ - کتاب کا دیباچہ - کتاب کا مقدمہ - سبب تالیف وغیرہ (۳) نماز جمعہ و عیدین میں خدا و رسول کی حمد و نعت اور بادشاہ وقت کی تعریف سنانا ✦

خطبہ پڑھا جانا - ف - فعل لازم - اول معلوم - دوم کسی بادشاہ کا نام اس کی حکومت کو تسلیم کر کے خطبہ میں داخل کرنا - بادشاہ مانا جانا جیسے نادر کے نام کا خطبہ پڑھا گیا یعنی اس کی بادشاہی تسلیم ہوئی ✦

خَطَر - ع - اسم مذکر - خوف - اندیشہ - آفت - دشواری ✦

خطرا - ا - اسم مذکر - عو - خاطر کی تصغیر یا تحقیر جیسے وہ اب کسی کو خطر میں نہیں لاتی ✦

خَطْرَہ - ع - اسم مذکر - خوف - اندیشہ - خدشہ - جوکھوں - وسوسہ - ڈر - سندیہ - وسواس - فزع - توزع ✦

خطرے میں ڈالنا - ف - فعل متعدی - جوکھوں میں ڈالنا - ہلاکت میں ڈالنا - آفت میں پھنسانا ✦

خطرے میں نہ لانا - ف - فعل لازم - عو - خاطر میں نہ لانا حقیر سمجھنا ✦ بات نہ ماننا - کہا نہ ماننا - کسی امر کا خیال نہ کرنا - کچھ بھی وقعت نہ جاننا ✦

خَطْمی - ع - اسم مونث - گل خیرو ✦

خِطَّہ - ع - اسم مذکر - وہ قطعۂ زمین جس کے گرد اگرد عمارت کے واسطے خط کھینچ دیں - زمین کا گھرا ہوا حصہ - ملک کا قطعہ - شہر کلان - ملک - سرزمین ✦

خَطِیب - ع - اسم مذکر - خطبہ پڑھنے والا - وعظ سنانے والا - مخاطب کرنے والا - وہ عہدہ دار جو بادشاہ کو کسی شخص یا کسی بات کی طرف دعا دیکر متوجہ کرے ✦

خَطِیر - ع - صفت - بڑا - کثیر - بہت - بہایت ✦

خَفَا - ف - صفت - غضبناک - ناخوش - برہم - ناراض - آزردہ - (یہ لفظ فارسی خپہ بمعنی گلو فشردن سے نکلا ہے)

خفا کرنا - ف - فعل متعدی - ناراض کرنا - برہم کرنا - غصہ دلانا رنجیدہ کرنا - آزردہ کرنا ✦

خفا ہونا - ف - فعل لازم - ناراض ہونا - آزردہ ہونا - کبیدہ ہونا - برہم ہونا ✦

خِفَّت - ع - اسم مونث (۱) سبکی - ہلکا پن - اوچھا پن (۲) ذلت

شرم۔ خجالت +

خفت اٹھانا ۔ ۔و۔ فعلِ متعدی۔ شرمندہ ہونا۔ خجالت اٹھانا انفعال پانا +

خَفَقَانْ ۔ع۔ اسم مذکر۔ تپاکِ قلب۔ دھڑکن۔ دل کا دھڑکنا۔ دل اچھلنا۔ ایک بیماری کا نام جس میں دل کی حرکت بڑھ جاتی ہے مالیخولیا کا ایک مقدمہ۔ ؎

گھر کے دروازے میں زنجیر لگی رہتی ہے
میری وحشت سے مجھے جو خفقاں رہتا ہے (صبا)

(۲) جنون۔ سودا۔ گھبراہٹ مالیخولیا۔ خیالات باطلہ۔ توہمات وحشت +

خفقان ہونا ۔و۔ فعلِ لازم۔ دل دھڑکنا + دل گھبرانا + جنون ہونا۔ ۔خولیا ہونا۔ وحشت ہونا +

خَفْگی ۔ف۔ اسم مونث۔ آزردگی۔ ناراضگی۔ ناراضی۔ ناخوشی۔ غضب۔ غصہ +

خَفِی ۔ع۔ صفت (۱) جلی کا نقیض۔ باریک خط۔ مہین خط (۲) پوشیدہ۔ مخفی۔ الوپ۔ (۳) دہلی کی ایک شاعرہ کا تخلص جو حضرت داغ کی شاگرد اور رہین ہیں +

خَفِیف ۔ع۔ صفت (۱) ہلکا۔ سبک (۲) اوچھا۔ کمظرف۔ (۳۔ ف) ذلیل۔ رسوا (۴۔ ف) بیقدر۔ بحقیقت (۵۔ ف) کم۔ تھوڑا جیسے خفیف بخار ہونا +

خفیف سا ۔ ا۔ صفت (۱) ہلکا کم۔ بہت تھوڑا حباب سا۔ جیسے خفیف سا چونہ لگانا (۲) ذلیل سا۔ بے حقیقت سا +

خفیف ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) ذلیل ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا حقیر ہونا (۲) کم ہونا۔ ہلکا ہونا +

خَفِیفَہ ۔ع۔ اسم مونث۔ منسوب بخفیف۔ چھوٹا۔ خورد۔ کچکرنجی

خفیفہ عدالت ۔ع۔ اسم مونث۔ وہ عدالت جس میں زرنقد کے چھوٹے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ ہو۔ جج۔ جج صاحب کی کچہری +

خُفْیَہ ۔ع۔ صفت۔ پوشیدہ۔ درپردہ۔ چھپواں۔ چھپا ہوا۔ گپت +

خفیہ پولس ۔و۔ اسم مذکر۔ وہ جاسوسوں کا محکمہ جسے درپردہ خبر لگانے اور رپورٹ کرنے کا کام سپرد ہے +

خفیہ خبر ۔ع۔ اسم مونث۔ مخفی خبر۔ پوشیدہ خبر +

خفیہ کارروائی کرنا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ چھپے چھپے کام کرنا۔ درپردہ کارروائی کرنا +

خفیہ نویس ۔ع + ف۔ اسم مذکر۔ جاسوس۔ مخبر۔ پوشیدہ خبر دینے والا۔ خبرنویس۔ دُوت +

خفیہ نویسی ۔ و۔ اسم مونث۔ درپردہ تحریر کرنا۔ مخبری۔ جاسوسی

خَلَا ۔ع۔ اسم مذکر۔ ملا کا نقیض۔ خالی۔ جوف۔ مخلوئیشن۔ حکما کا قول ہے کہ خلا محال ہے جو چیز ہے وہ کسی نہ کسی چیز سے پُر ہے اور کچھ نہیں تو اس میں ہوا ہی ہے۔ ؎

ہے یوں ہی حرکت ہوا کی گر نہ غلطی + ثابت اپنے عالم دل میں خلا ہو جائیگا (ناسخ)

خَلَا مَلَا ۔ع۔ صفت (۱) خالی اور بھرا (۲) خلط ملط۔ ملا جلا۔ ربط ضبط رکھنے والا۔ مخلوط۔ گھلا ملا۔ خلوت اور جلوت کا شریک۔ نہایت دوستی اور ارتباط کے موقع پر بولتے ہیں اس معنے میں یہ لفظ میری رائے میں اردو اور خلط ملط سے بگڑا ہوا ہے کیونکہ لغوی معنی بہ تکلف اس موقع پر چسپاں ہو سکتے ہیں جیسے یہ تو ہم ان سے خلا ملا ہیں۔ بعض دوستوں کی رائے ہے کہ خلط ملط سے خلا ملا بن گیا ہے لیکن۔ اس صورت میں خلوت اور جلوت کی شرکت نکل جاتی ہے +

خَلَاص ۔ع۔ اسم مذکر (۱) رہا۔ آزاد۔ وارستہ۔ چھوٹا ہوا (۲۔ف) فارغ۔ انزال +

خُلَاصَہ ۔ع۔ صفت (۱) فراخ۔ کشادہ۔ وسیع۔ چوڑا۔ متخلخل ڈھیلا (۲۔ و۔ تابع فعل) دور دور۔ فاصلہ سے۔ جدا جدا (۳) چیدہ۔ برگزیدہ۔ چنا ہوا۔ چھانٹا ہوا + پاک صاف: (۴) مجمل۔ مختصر۔ منتخب (۵) اصل۔ تت۔ لب لباب۔ عطر۔ ست (۶) اختصار۔ انتصار۔ سنکشیپ +

خلاصہ کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) کھولنا۔ کشادہ کرنا۔ ڈھیلا کرنا فراخ کرنا (۲) اختصار کرنا۔ کم کرنا (۳) چھانٹنا۔ انتخاب کرنا (۴) وانشگاف کہنا۔ ظاہر کرنا +

خلاصہ ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) فراخ ہونا۔ ڈھیلا ہونا۔ کھلنا

(۲) ظاہر ہونا۔ علانیہ ہونا (۳) اختصار ہونا (۴) انتخاب ہونا (۵) صاف ہونا ۔

خلاصہ یہ ہے ۔ ا ۔ محاورہ ۔ اصل مطلب یہ ہے ۔ حاصل کلام یہ ہے ۔ الحاصل ۔ صاف یہ ہے ۔

خَلَاصِی ۔ ا ۔ اسم مونث (۱) رہائی ۔ نجات ۔ آزادی ۔ رستگاری چھٹکارا (۲ ۔ اسم مذکر ۔) توپخانے یا جہاز کے کارندے ۔ خیمہ استادہ کرنے والے (اس معنے میں لوگ بہ تشدید لام خلاصی بولتے ہیں اول معنے میں بھی غلط مشہور ہے اگرچہ بعضے لوگوں نے اسے ایک قسم کا تصرف فارسیان قرار دیا ہے لیکن جس حالت میں خلاص جو مصدر ہے تو پھر بلے مصدری لگانی خلاف عقل ہے)

خلاصی پانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ رہائی پانا ۔ چھٹکارا پانا ۔ قید سے چھوٹنا ۔ آزاد ہونا ۔

خِلَاف ۔ ع ۔ صفت (۱) لغوی معنے پیچھے ۔ لشکر کمر ٹھونا ۔ موافق کا نقیض الٹا ۔ ناسازگار ۔ ناموافق ۔ برعکس ۔ برخلاف ۔ نقیض (۲ ۔ اسم مذکر) جھوٹ ۔ دروغ (۳) مدِمقابل ۔ حریف ۔ دشمن ۔

خلاف بیانی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ جھوٹ بیان کرنا ۔ دروغگوئی ۔ حلف دروغی ۔

خلاف دستور ۔ ع + ف ۔ صفت ۔ رواج کے برخلاف ۔ بے ضابطہ ۔ بے قاعدہ ۔

خلاف سررشتہ ۔ یا ۔ ضابطہ ۔ ع + ف ۔ صفت دیکھو (خلاف دستور)

خلاف سمجھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ جھوٹ خیال کرنا ۔ برعکس سمجھنا ۔

خلاف شرع ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ قانون محمدی کے خلاف ۔ شریعت کے برعکس ۔

خلاف طبع ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ طبیعت کے برعکس ۔ مزاج کے برخلاف ۔

خلاف عقل ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ بعید العقل ۔ دانشمندی کے برعکس

خلافِ قیاس ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ ناممکن ۔

خلاف کہنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ جھوٹ بولنا ۔ طبیعت کے ناموافق بات کہنا ۔

خلافِ وضع ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ طریقے اور عادات کے برعکس

خلاف ہونا ۔ فعل لازم ۔ ا ۔ مخالف ہونا ۔ برعکس ہونا ۔ دشمن ہونا ۔ مدعی بننا ۔ دعوے دار ہونا ۔

خِلَافَت ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ ولیعہدی ۔ جانشینی ۔ نیابت ۔ خلیفہ کا عہدہ (درویش یا مشایخ یا بادشاہ یا نبی کے قایم مقام ہونے کی نسبت بولتے ہیں) ۔

خِلَال ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) درمیان ۔ مجازاً دانت کریدنے کا تنکا دانت کریدنے کا آلہ (۲ ۔ ا) مات ۔ گنجفہ میں بازی دینا ۔

خلال دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ مات دینا ۔ بازی دینا ۔ ہرانا ۔ شکست دینا ۔ گنجفہ کی بازی دینا ۔

خلال کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) دانت کریدنا ۔ دانتوں کے اندر سے ریشہ وغیرہ نکالنا (۲) مات دینا ۔

خلال لینا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ مات لینا ۔ ہار ماننا ۔

خَلَایِق ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ جمع خلق ۔ خلقت ۔ پرجا ۔ پرتھی ۔ مخلوقات ۔ آفرینش ۔

خَلَجَان ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ خلش ۔ تردد ۔ تفکر ۔ وسواس ۔ فکر ۔ اندیشہ چنتا ۔ حرج ۔ سندیہ ۔

خَلْخَال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ پازیب ۔ پابرنجن ۔ گوجری ۔ ؎

اس قدر رویا میں آنکھیں مل کے اسکے پاؤں پر
یار کی خلخال پا گرداب دریا ہوگئی (اسیر)

خَلْخَلَہ ۔ ا ۔ صفت ۔ متخلخل ۔ ڈھیلا ڈھالا ۔

خُلْد ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ جنت ۔ بہشت ۔ فردوس ۔

خلد بریں ۔ ع + ف ۔ اسم مونث ۔ فردوس اعلٰے

خَلِش ۔ ف ۔ اسم مونث (۱) خلیدگی ۔ چبن ۔ کھٹک ۔ ؎

بھولتی آنکھیں نہیں اک دم تجھے اے شہسوار
یاد تیری دل سے رکھتی ہے خلش مہمیز کی (آتش)

ترے تیر نیمکش کو کوئی میرے دل سے پوچھے
یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر سے پار ہوتا (غالب)

(۲) خصومت ۔ جھگڑا ۔ مناقشہ ۔

خِلط - ع - اسم مذکر (۱) آمیزش - سرشت ◆ ملی ہوئی چیز - مرکب چیز (۲) اخلاطِ اربعہ یعنی صفرا - سودا - خون - بلغم میں سے ایک چیز ◆

خلط ملط - ع - صفت - خلا ملا - ملا جلا - مختلط - گڈمڈ - گھال میل - گھلا ملا ◆

خَلطَہ - ا - اسم مذکر - خریطہ کا بگڑا ہوا لفظ ہے - تھیلی ◆

خِلعَت - ع - اسم مذکر (۱) اپنا لباس اتار کر دوسرے کو بخشنا - لباس - جوڑا - کپڑا - جو انعام میں بادشاہوں یا امیروں کے ہاں سے دیا جائے - کم از کم تین پارچہ کا عطیہ (۲ - ا) وہ نشان جو استاد خوشخطی کی اصلاح دیتے وقت عمدہ اور باقاعدہ حرف پر لگا دیتے ہیں ◆

خلعت پہنانا - یا - دینا - ا - فعل متعدی عطیہ - پوشاک دیکر عزت بڑھانا - پوشاک عطا فرمانا ◆ انعام دینا ◆

خلعت ملنا - ا - فعل لازم - پوشاک یا لباس کا انعام ملنا - انعام ملنا ◆ ؎

کس کے داغ دل سے محشر میں ملایا جائیگا -
روز ایک خورشید کو ملتا ہے خلعت نور کا (آتش)

خَلَف - ع - اسم مذکر (۱) فرزند نیک - فرزند صالح سعادتمند بیٹا - فرزند - بیٹا - ابن - ولد (۲) وارث - جانشین مستحق - حقدار ◆

خُلَفَاء - ع - اسم مذکر - خلیفہ کی جمع ◆

خُلق - ع - اسم مذکر - خو - عادت - خصلت - مروت - خوش مزاجی ملنساری - نیک عادت ◆

خلق والا - ا - اسم مذکر - بااخلاق - خوش خو - خوش خلق - ملنسار ◆

خَلق - ع - اسم مونث (۱) آفرینش - آفریدہ - مخلوق آفریدہ شدگان (۲) خلقت - دنیا - بنی آدم - آدم زاد - نوع انسان - لوگ - ؎

اک نظر بام پہ لے بت نظر آجایا کر
دیکھنے کو ترے اک خلق خدا آتی ہے (رند)

خِلقَت - ع - اسم مونث - پیدائش - آفرینش - فطرت - سرشت - خمیر ◆

خَلقَت - ع - اسم مونث - دیکھو (خلق بمعنی بنی آدم)

بت خانہ میں بھری ہوئی خلقت خدا کی ہے
بت بھی خدائی کرتے ہیں قدرت خدا کی ہے

خَلَل - ع - اسم مذکر (۱) رخنہ - سوراخ - دراڑ - درز (۲ - ا) فتور - بگاڑ - اختلاف - اختلال - پراگندگی - انتشار - ابتری (۳ - ا) نقصان - ضرر - خسارہ - ٹوٹا - حرج (۴ - ا) بدہضمی - پیٹ کا بگاڑ - ان پچ (۵ - عو) جن و پری کا اثر - آسیب - بھوت پریت کا جھپٹا جیسے اوپری خلل (۶ - ا) بیماری - دکھ - علالت - روگ -

خَلَل آنا - ا - فعل لازم - فتور پڑنا - انتشار ہونا - فرق آنا - رخنہ پڑنا ◆

(انتخاب تاریخ وفات مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی)

انتخاب نسخۂ دیں مولوی عبدالعزیز
سبعیل و بے نظیر و بیمثال و بے مثل
جانب ملک عدم تشریف فرما کیوں ہوئے
آگیا تھا کیا کمیں مردوں کے ایماں میں خلل
مجلس دردآفریں تعزیت میں میں بھی تھا
جب پڑھی تاریخ مومن نے یہ آ کر بے بدل
دست بیداد اجل سے بے سر و پا ہو گئے
فقر و دیں فضل و ہنر لطف و کرم علم و عمل (قطعہ مومن)
۲۹ ۱۲ھ

خلل انداز - ع ◆ ف - اسم مذکر - رخنہ انداز - فسادی جھگڑالو فتنہ پرداز - مزاحم - سدِ راہ ◆

خلل انداز ہونا - ا - فعل لازم - رخنہ انداز ہونا جھگڑا لگانا مزاحم ہونا - سدِ راہ ہونا ◆

خلل دماغ - ع ◆ ف - اسم مذکر - فتور دماغ - مالیخولیا - سودا دیوانگی - جنون ◆

خلل کرنا - ا - فعل متعدی (۱) حرج کرنا - مزاحم ہونا - مخل ہونا - مداخلت کرنا (۲) نقصان کرنا - ضرر کرنا - (۳) درد کرنا - بدہضمی کرنا ◆

خَلْوَت - ع - اسم مونث (۱) جلوت کا نقیض - تنہائی - علیحدگی - گوشہ نشینی (۲) مکان کا غیر سے خالی ہونا (۳) خالی جگہ - تنہائی کی جگہ (۴) خوابگاہ - سونے کا کمرہ (۵-۱) پوشیدگی جیسے خلوت میں یہ بات کہی +

خلوت کرنا - ا - فعل لازم (۱) مکان خالی کرنا - مکان غیر سے خالی کرنا - تنہا ہونا (۲) عورت سے ہم صحبت ہونا خلوت صحیحہ سے مراد ہے +

خلوت کے وقت - ا - تابع فعل - (۱) تنہائی میں پوشیدگی میں - علیحدگی میں (۲) ہم صحبت ہونے کے وقت - بوقت ملاقات +

خُلُوص - ع - اسم مذکر (۱) سادگی - صفائی - پاکی (۲) - اسم مذکر خالص دوستی - صادق دوستی - سچی دوستی - سد دوستی - اخلاص محبت (۳) صداقت - راستی - راستبازی - وفاداری - سچائی صفائی +

خلوص نیت - ع - اسم مونث - خالص نیت - پاک نیتی صاف دِلی - صفائی ارادہ +

خَلِیج - ع - اسم مونث - راس کا نقیض - شاخ دریا - نہر - ندی - باصطلاح جغرافیہ کھاڑی یا خلیج وہ قطعہ آب جو خشکی کو دور تک کاٹتا چلا گیا ہو جیسے خلیج بنگالہ وغیرہ +

خَلْیا ساس - ا - اسم مونث - ساس کی بہن جسے ہندو موس موسی - ماسی جی کہتے ہیں +

خَلیر ابھائی - ا - اسم مذکر - خالہ زاد بھائی - خالہ کا بیٹا - موسیرا - ماں کی بہن کا لڑکا - ماسی کا بیٹا +

خَلیِطہ - ا - اسم مذکر - (صحیح خریطہ) تھیلا - تھیلی +

خَلیطی - ا - اسم مونث (۱) خریطی (۲ - عوام) گھروالی - جورو - زن - زوجہ +

خَلِیفہ - ع - اسم مذکر (۱) کسی کے بعد آنے والا - ولیعہد - ٹیکا - قائم مقام - جانشین + نائب + بادشاہ (۲-۱) مانیٹر - استاد کا نائب - سب لڑکوں سے زیادہ پڑھا ہوا لڑکا یا استاد کا بیٹا خواہ بیٹی (۳-۱) حجام - نائی + درزی وغیرہ اد نے

پیشہ کرنے والے آدمیوں کو ان کے خوش کرنے کی غرض سے کہتے ہیں +

خَلیق - ع - صفت - صاحب خلق - خوش خلق - اچھے سبھاؤ والا - خوش مزاج - ملنسار - خندہ پیشانی +

خَم - ف - اسم مذکر (۱) شیوہ - کجی - ترچھاپن + جھکاؤ - ع

ہر کسی کا حال ہے وضع مصاحب سے عیاں
دال حیدر کی تواضع یہ ہے خم تلوار کا (ناسخ)

(۲) پیچ - تاب زلف وغیرہ - ع

شاید کہ دست غیر بیارات شانہ کش
اُس زلف تابدار میں کچھ آج خم نہ تھا (مومن)

خم ٹھوکنا - ا - فعل متعدی - ڈنڑوں یا بازوں پر اسطرح ہاتھ مارنا کہ حریف جان لے کہ اب یہ کشتی کو تیار ہے - خم ٹھوکنا - ڈنڑ بجانا - دست بہ بازو زدن - دست فرو کوفتن + لڑنے یا کشتی کرنے کو مستعد ہو جانا +

خم وچم - ف - اسم مذکر - رفتار - خرام ناز - خرام معشوق + محبوب کی لٹک چال +

خمدار - ف - صفت - ٹیڑھا - ترچھا - بانکا - کج - پیچدار - پیچیدہ پیچاں + خمیدہ +

خُم - ف - اسم مذکر (۱) شراب کا مٹکا - امرت بان - مانڈی - سبوچہ - ع

لڑکھڑاؤنگا عروج نشہ میں تو دیکھنا
ایک ٹھوکر میں کئی ٹکڑے خم گردوں ہوا (ناسخ)

(۲) خمیر - جوش - ابھان +

خم اٹھنا - ا - فعل لازم - خمیر اٹھنا - سمر کر جوش آجانا +

خم خانہ - ع + ف - اسم مذکر - شراب خانہ - میخانہ - بھٹی - خرابات - خانۂ خمار +

خُمار - ع - اسم مذکر (۱) نشہ - سرور - شراب کی مستی - ع

شکست پائی ہے تو بکی طرح آنے ہی
ہمارے پاس جو آئے ہے کشو خمار آیا (ناسخ)

(۲) نشہ اترنے کا کسل - کسل شراب + بقیۂ مستی (۳-۱)

خما

نیند کا زور۔ اونگھ۔ غنودگی (۴) نشہ کا اتار ٭

خمار آلودہ ۔ع ۔ف۔ صفت۔ متوالا۔ مست۔ سرشار۔ نشہ میں چور۔ مخمور ٭ اُنیدا ٭

خمارہ ۔ا۔ صفت۔ مخفف خام پارہ ٭

خمرا ۔ا۔ اسم مذکر۔ مسلمان فقیروں کے ایک فرقہ کا نام جس کا پیشہ اکثر تکیوں میں بیٹھنا یا میلے تماشوں میں مانگنا ہے (یہ لفظ قنبر سے بگڑ کر قنبرا ہوا اور پھر خمرا ہو گیا قنبر حضرت علی رض کے غلام کا نام تھا چونکہ اس نام سے وہ اپنا فخر سمجھتے ہیں اس وجہ سے انہوں نے یہی لقب اختیار کر لیا بعض لوگ ان کو اس کی اولاد میں سے خیال کرتے ہیں واللہ اعلم) ٭

خمریاں ۔ا۔ اسم مونث (خمروں کی عورتیں جو اکثر میلوں تماشوں پر مانگا کرتی ہیں "خیراں بی خیراں" ان کی آواز ہوتی ہے ایک کہتی ہے تیرے بچوے میں پیسہ "دھرا ہے دھرا ہے" باقی سب کہتی ہیں ملیگا ملیگا۔ غرض اسی طرح تک بندی کرتی چلی جاتی ہیں اور گرد و بنکر مانگا کرتی ہیں) ٭

خمس ۔ع۔ صفت۔ پانچ۔ پنج ۵ ٭

خمس ۔ع۔ صفت۔ پانچواں حصہ۔ پنجم ٭

خمسہ ۔ع۔ صفت (۱) پانچ سے نسبت رکھنے والا جیسے حواس خمسہ وغیرہ (۲)۔ اسم مذکر۔ وہ نظم جسمیں پانچ پانچ مصرعوں کا بند ہو ٭ پانچ منظوم رسالوں کا مجموعہ جیسے خمسہ نظامی و خسرو وغیرہ ٭

خمیازہ ۔ف۔ اسم مذکر۔ انگڑائی۔ غلبۂ خواب یا کاہلی سے ہاتھوں کو اونچا کر کے بدن کو تاننا (۲) خازہ۔ جمہائی۔ (۳ سو) مکافات۔ بدلہ ٭ تاوان (۴ سو) رنج۔ تکلیف۔ پشیمانی۔ افسوس وغیرہ (خمیازہ یوں کہا کہ اعضا کو خم کرنا پڑتا ہے، کیونکہ یا وہ یعنی حرکت دینا آتا ہے)

خمیازہ اٹھانا۔ یا بھرنا۔ یا بھگتنا ۔ا۔ فعل لازم (۱) ڈنڈ بھرنا۔ تاوان دینا ٭ نقصان اٹھانا۔ ضرر اٹھانا (۲) مکافات اٹھانا۔ پاداش جھیلنا۔ کئے کی سزا ہوگتنا۔ معاوضہ دینا۔ (۳) مصیبت بھرنا۔ رنج و تکلیف اٹھانا (۴) پچتانا۔ پشیمان ہونا ٭

خمیازہ حسرت ۔ف ۔ع۔ اسم مذکر۔ وہ خمیازہ جو حالت افسوس

خمی

یا ناامیدی اور مایوسی میں لیا جائے۔ ؎

اے ستم پیشہ میرے بعد کہاں نشۂ عشق
دیکھ غنیانہ حسرت ہے یہ شمشیر نہ کھینچ (مومن)

خمیازہ کھینچنا ۔ا۔ فعل متعدی۔ تکلیف اٹھانا۔ رنج اٹھانا ٭ پشیماں ہونا۔ پچتانا۔ افسوس کرنا ٭

خمیدہ ۔ف۔ صفت۔ ٹیڑھا۔ جھکا ہوا۔ کبڑا ٭

خمیر ۔ع۔ اسم مذکر۔ فطیر کا نقیض (۱) گندھے ہوئے آٹے کو سڑا کر پھلانا۔ سڑا ہوا آٹا یا کوئی اور چیز جس میں جوش و خم پیدا ہو جائے۔ مایہ آرد ٭ مایہ پنیر ٭ جوش۔ ابال (۲) سرشت۔ خلقت۔ فطرت۔ ترکیب۔ آمیزش۔ مزاج۔ طبیعت ترکیب عناصر (۳) مٹی۔ جسم کی مٹی جیسے حباب کا خمیر تھا دہن و فن ہوا ٭

خمیر اٹھانا ۔ا۔ فعل متعدی۔ سڑانا۔ خم اٹھانا جوش پیدا کرنا۔ ابال اٹھانا۔ جھاگ اٹھانا ٭

خمیر اٹھنا ۔ا۔ فعل لازم (۱) سڑنا۔ جوش میں آنا۔ اُبلنے لگنا۔ خمیر تیار ہونا ٭

کمال سن کا لوازم نہیں ہے بی نعمت
خمیر چینی کا بارہ برس میں اٹھتا ہے (میر علی)

(۲) خمیری آٹے کا روٹی پکانے کے قابل تیار ہو جانا۔ پھول جانا بھگیا جانا ٭

خمیر بگڑنا ۔ا۔ فعل لازم۔ سرشت میں فرق آنا ٭ ترکیب میں تفاوت ہو جانا ٭ شامت آنا ٭

خمیر کھٹا ہونا ۔ا۔ فعل لازم۔ خمیر بگڑ جانا۔ خمیر کا ترشی پر آجانا۔ آٹے کا زیادہ کھٹا ہو جانا ٭

خمیرہ ۔ع۔ اسم مذکر (۱) خمیر اٹھا کر تیار کیا ہوا ٭ چینی میں پکائی ہوئی دوا جیسے خمیرہ بنفشہ و گاؤزبان وغیرہ (۲) ایک قسم کا خوشبودار پینے کا تمباکو جو سیب وغیرہ سڑا کر بنتا ہے

خمیری ۔ع۔ اسم مونث۔ خمیر اٹھائی ہوئی۔ فطیری کے خلاف۔ وہ روٹی جو خمیر اٹھا کر پکاتے ہیں ٭

خنّاً ۔ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی فحش و بیہودہ (۲) دماغ۔ مغز۔ تکبر۔

خنا

خیال باطل (منتخب میں یہ لفظ غیر مشدد ذا ور جونسن میں مشدد لکھا ہے)
خنا بہکنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ دماغ چلنا ۔ مغز چلنا ۔ اترانا ۔ تکبر کرنا ◆
خنا ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ دماغ ہونا ۔ مغز ہونا ۔ متکبر اور مغرور ہونا ◆
خنّاس ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) سرکش دیو ۔ شیطان رجیم ۔ روح بد ۔ (۲ ۔ صفت) وسوسہ ڈالنے اور بہکانے والا ۔ مردود ۔ شریر ۔ حرامزادہ ◆
خُنَاق ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ایک گلے کی بیماری کا نام ◆
خُنثیٰ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جس میں مرد اور عورت دونوں کی علامت پائی جائے ۔ مرد نہ عورت ۔ وہ شخص جو چھ مہینے مرد اور چھ مہینے عورت رہے ◆ نپنسک ۔ ہیجڑا ۔ نہ آہ مردان نہ آہ زناں ۔ خوجہ ۔ مخنث ◆
خنجر ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک مشہور ہتیار کا نام ◆ جمدھر ۔ بچھوا ◆ تلوار ◆ ایک قسم کا چھرا ۔ کٹار ◆
خنجر بیگ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک مہلک پھوڑے کا نام جو اکثر پشت پر ہوتا اور مریض کو اپنے ساتھ لیکر جاتا ہے ۔ اڈیٹھ پھوڑا ۔ اڈشٹ پھوڑا ۔ وہ پھوڑا جو پیٹھ کے پیچھے ہونے کے سبب دکھائی نہ دے ◆
خنجری ۔ ا ۔ اسم مونث (۱) وہ کپڑا جس پر کٹار کی سی بناوٹ ہو ایک ریشمی کپڑے کا نام (یہ لفظ بنون مفتوح و ساکن دونوں طرح بولا جاتا ہے) ◆ سہ

بے تیغ ذبح ہم تو ہوتے ہیں دیکھکر وہ ◆ رانیں بھری بھری اور شلوار خنجری کی (جرأت)

(۲) ڈفلی ۔ ڈھپلی ۔ ایک چھوٹے سے ساز کا نام جو اکثر جوگی فقیر بجاتے پھرتے ہیں ◆
خَندق ۔ معرب کندہ ۔ اسم مونث (۱) کھائی وہ کھدی ہوئی زمین جو شہر کے چاروں طرف ہوتی ہے (۲) غار ۔ گڑھا ۔ کھوہ ۔
خَندَہ رُو ۔ یا پیشانی ۔ ف ۔ صفت ۔ ہنسمکھ ◆ کھلیا ◆
خَندی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ بیہودہ ہنسنے والی عورت ◆ بیحیا ۔ بیغیرت (۲) قحبہ ۔ فاحشہ ◆
خِنزِیر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جنگلی سؤر ۔ سور ۔ برہل ◆

خوا

خُنُک ۔ ف (نیز بفتحتین) صفت ۔ سرد ۔ ٹھنڈا ◆ یخ ۔ برف ۔ برد ◆
خُنکی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ سردی ۔ ٹھنڈ ◆ برودت ◆
خِنگ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ نقرہ گھوڑا ◆
خنگ سوار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ سید حسین شہید کا لقب جنکا مزار تاراگڑھ واقعہ اجمیر میں ہے ◆
خِنگا ۔ ا ۔ صفت عو ۔ مشٹنڈا ۔ چو پڑونا ۔ موٹا ۔ تازہ فربہ اندام مشٹنڈا ۔ ہٹا کٹا ◆
خِنگرا ۔ ا ۔ اسم مذکر عو ۔ خنگا کی تصغیر ◆
خُنیا ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) راگ نغمہ سرود (۲) ۔ ا ۔ اسم مونث) ڈومنی میراثن جیسے بجاوے خنیا ڈھولکی میاں خیر سے آئے یعنی لکھنؤ کے آئے کا شادیانہ بجاوے ◆
خُو ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ بان ۔ عادت ۔ خصلت ۔ سیرت ۔ سبھاد
خو پڑنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) بان پڑنا ۔ عادت پڑنا ۔ لت پڑنا دھت لگانا ◆
خو ڈالنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ عادت اختیار کرنا ۔ عادی ہونا ۔ لت لگانا ◆ سہ

ہم بھی تسلیم کی خو ڈالیں گے ◆ بے نیازی تری عادت ہی سہی (غالب)

خواب ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) سپنا ۔ وہ بات جو انسان نیند میں دیکھے رویا (۲) نیند ۔ نوم ۔ بیداری کا نقیض ۔ نندیا ۔ سہ

قسم مجھے انہیں آنکھوں کی جھپکی ہو جو پلک
شب فراق میں کس کو نصیب خواب ہوا (آباد)

(۳) خیال ۔ تصور ۔ وہم ۔ گمان جیسے خواب و خیال (۴) واقعہ ماجرا ۔ سرگزشت ۔ واردات ۔ بات ۔ روئداد ۔ سہ

نوجوانی کا نہ پیری میں کبھی ہوش ہوا
خواب تھا کیا تھا جو شب صبح فراموش ہوا (اسیر)

خواب آلودہ ۔ ف ۔ صفت ۔ نیند میں بھرا ہوا ۔ خمار میں بھرا ہوا ۔ اُنیدا ◆
خوابِ پریشان یا آشفتہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ڈراونا سپنا ۔ خواب متوحش ◆

خوا

خوابِ خرگوش ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خواب غفلت ۔ تغافل ۔ مدہوشی ۔ بیخبری ۔

خواب دیکھنا ۔ یا ۔ ہونا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ سپنا دیکھنا ۔ سوتے میں کسی بات کو دیکھنا ۔

خواب کی باتیں ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ بے اصل باتیں ۔ خیالی باتیں ۔ موہوم باتیں ۔ ؎

وقت پیری شباب کی باتیں ۔ ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں (ذوق)

خوابگاہ ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ سونے کا کمرہ ۔ پلنگ کا کمرہ ۔ خلوت گاہ ۔

خواب وخیال ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ سپنے کی مایہ ۔ بھولی ہوئی بات ۔

خَواجہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) خداوند ۔ صاحب ۔ مالک خانہ ۔ سردار ۔ آقا (۲) توران میں سادات کا لقب اور ہندوستان میں وہ شخص جسکی ماں سیدانی اور باپ شیخ ہو (۳) خصی غلام ۔ خواجہ سرا ۔ ہیجڑا ۔ نپنسک (۴) وہ شخص جو اصل خلقت سے عضو تناسل نہ رکھتا ہو ۔

خواجہ زادہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جو ماں کی طرف سے سید ہو اور باپ کیطرف سے شیخ ۔

خواجہ سرا ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) وہ خصی غلام جو گھر میں آجا سکے ناظر (۲) ہیجڑا ۔ نامرد ۔ اس لفظ کے لغوی معنے صاحب خانہ اصطلاحی یعنی گھر سے تعلق رکھنے والا مجازاً وہ عضو بریدہ اشخاص جو امرا وزرا ۔ سلاطین اور رؤسا وغیرہ کے محلسراؤں میں بطور دربان یا چوبدار حاضر باش رہتے اور احکام رسانی کی خدمت بجالاتے ہیں ۔ بعض شاہی محلوں میں قلماقنیاں ۔ حبشنیں ۔ کشمیرنیں ۔ اردابیگنیں وغیرہ ان خدمتوں پر اب بھی مامور ہوا کرتی ہیں ۔

اصل میں ہیجڑے کا اعزازی نام خواجہ سرا قرار پایا تھا ۔ جنکا ذکر قدیم یونانی اور رومی تاریخوں یا پیشینگوئی حدیثوں میں شاذونادر آیا ہے مگر جیمس کا[illegible] صاحب نے اپنی تاریخ چین میں اسکا کچھ ذکر لکھا ہے ۔ چونکہ ہمارے ہندوستان میں یہ رسم شمالی بادشاہ یعنی تورانی ۔ ایرانی ۔ ترکستانی وغیرہ اپنے ساتھ لائے اور اس کی ابتدا خاص ملک خطا سے ہوئی ہے اس لئے ہم مناسب جانتے ہیں کہ کچھ اشتعالاً اپنی ذاتی معلومات کے ساتھ یہاں بھی لکھدیں ۔

ایک زمانہ ایسا بھی ہو گزرا ہے کہ جس میں خواجہ سراؤں کا دور دورہ خطا وختن میں مدت تک رہا اور ان کے اقبال کا ستارہ ایسا چمکا کہ مورخوں کو ان کے حالات لکھنے کی ضرورت پڑی ۔

ساڑھے چار ہزار برس کے قریب عرصہ گزرا کہ ملک خطا میں زانی اور سرکش خطاوار کے لئے یہ سزا تھی کہ اس کا عضو تناسل کاٹ کر قطع نسل کر دیا کرتے تھے اول تو اس تکلیف سے اکثر جانبر ہی نہیں ہوا کرتے تھے اور اگر بالفرض کوئی سخت جان بچ جاتا تھا وہ تو شاہی محلسراؤں میں جھاڑو دینے یا دربانی کرنے کی ذلیل خدمت پر مقرر کردیا جاتا تھا ابتدا تو اس کی یہ تھی مگر چونکہ دنیا کی ہیر پا چال مشہور ہے اور بادشاہی افعال کو اگرچہ وہ برے ہی کیوں نہ ہوں لوگ فخریہ اپنا معمول علیہ بنا لیتے ہیں پس امرا ایسے لوگوں کو جس طرح اب لاوارثوں کو لیکر پال لیا کرتے ہیں اس وقت کی گورنمنٹ سے مانگ کر دربانوں میں رکھنے لگے چونکہ امیروں اور بادشاہوں کی قربت کا ہر ایک خواستگار ہوا کرتا ہے اور اس خدمت سے بڑے بڑے کام نکلنے اور دولت کمانیکا ایک عمدہ وسیلہ ہاتھ آجاتا ہے اکثر خود غرض از خود بھی بچوں کو خواجہ سرا بنا بنا کر اس باعظمت خدمت پر پہنچانے لگے بلکہ بعض اوقات شرفا نے بھی اس حرکت کو ننگ خاندان نہیں خیال فرمایا لیکن بعض بادشاہ قدرتی خنثوں اور مخنثوں کو ایسے لوگوں پر ہمیشہ ترجیح دیتے رہے ۔

غرض اس ذلیل اور ناپاک فرقہ کی ابتدا تو یہ تھی مگر جس سبب سے اس نے ملک خطا میں ترقی پائی اسے بھی بیان کر دینا خلاف مصلحت نہیں ۔

حضرت عیسے علیہ السلام سے ۸۱۷ برس پیشتر جب فغفور یلن مَیَن یعنی بادشاہ خطا سریر آرائے سلطنت ہوا تو ایک اتفاقیہ امر پیش آنے سے اس فرقہ کی تقدیر کا تپا اقبال کے ہوا کے جھونکے سے اڑ کر پرے جا پڑا جس کے بنتے ہی خوش نصیبی کا ستارہ جگمگانے لگا فغفور مذکور اپنی ملکہ کا دل سے مطیع و فرماں بردار تھا لیکن اس کی ایک نہایت چالاک حرم مسماۃ بوسی کمو یہ امر نہایت ناگوار گذرتا اور وہ رشک کی آگ میں جلا کرتی تھی اس کا قول تھا کہ مجھے

بیچ کی کبھی بھی سوکن سے کم جلاپا نہیں دیتی۔ یہ ہمیشہ اس کا رتبہ گھٹانے اور اپنا رسوخ بڑھانے کی فکر میں رہا کرتی تھی مگر کوئی صورت نہ بن پڑتی تھی ؀

حسب اتفاق ایک خواجہ سرا اپنی چرب زبانی اور خوشامد کی سرنگ لگا کر بادشاہ کے مزاج میں اس قدر دخیل ہو گیا کہ اس کا محرم راز بلکہ یار غار بن گیا ؀

یوسی نے اسے گانٹھ کر بیگم کی طرف سے بادشاہ کے کان بھروانے شروع کئے اور وعدہ کر لیا کہ میں تجھے نہال اور مالا مال کر دونگی۔ غرض اس لالچی اور عیار خواجہ سرا نے بیگم کی طرف سے بادشاہ کا دل پھیر ہی نہیں دیا بلکہ اسے برہم بھی کر دیا یہاں تک کہ بادشاہ نے اصلی بیگم کو طلاق دے دی اور یوسی کو بیگم بنا لیا وہی مثل صادق آگئی کہ باندی تھی سو رانی ہوئی اور رانی تھی سو باندی ہوئی جب یہ ملکہ کے مرتبہ پر پہنچی تو اس نے حسب وعدہ اسے مالا مال ہی نہیں کیا بلکہ شاہی محلوں کا کامل اختیار دلوا دیا۔ کیا تو صرف خواجہ سرا کیا نواب ناظر جنگ بہادر کہلانے لگے خیر اگر اسی کمبخت تک یہ عہدہ قایم رہتا تو شطا پرئے من کی ناگہانی بلائیں تو نازل نہ ہوتیں لیکن اس علامہ بیگم کی بدولت سلطنت کی یہ نوبت پہنچی کہ خواجہ سراؤں کو تمام بڑے بڑے ملکی عہدے مل گئے اور یہاں تک ان لوگوں کا زور ہوا کہ فغفور صرف بادشاہ شطرنج رہ گیا ؀

اس گروہ کی ترقی و کامیابی دیکھکر اکثر دنیا پرستوں نے قطع عضو کو طالع کی یاوری سمجھ لیا اور رفتہ رفتہ اس ملک میں یہ رسم جاری ہو گئی کہ لوگ لڑکوں کو خرید لیتے اور انہیں خواجہ سرا بنا کر فغفور کی سرکار میں داخل کرنے لگے یہانتک کہ آخر کو امرا نے بھی اپنے بچوں کو خواجہ سرا بنا کر فغفور کی نذر کرنا شروع کر دیا تاکہ اپنا آدمی ہر وقت مشیر سلطنت رہے اور بادشاہ سے یہ تعلق وقت بے وقت کام دے ؀

اس فرقہ کو یہاں تک ترقی نصیب ہوئی کہ وزارت اعظم کا عہدہ خاص خواجہ سراؤں کے واسطے مخصوص ہو گیا اور رفتہ رفتہ فغفور گربن گئے جانا جسے تخت پر بٹھا دیا اور چاہا جسے اتار دیا جس وقت تک اہل خطا کی حکومت کا نام رہا یہ لوگ بھی برابر قایم رہے۔ ہاں

جب تاتاریوں نے اہل خطا پر فتح پائی تو یہ لوگ ان عہدوں سے معزول کئے گئے اور پھر اپنی اصل خدمت پر مقرر ہونے لگے بعض بادشاہوں نے ان عہدوں پر بھی عورتوں کو مقرر کیا اور قلماقنیاں دربانی کے کام کو انجام دینے لگیں۔ لیکن جب اس سے دقتیں پیش آئیں تو مجبور یہ لوگ پھر محلسراؤں میں دخلیاب ہوئے لیکن صرف اسی قدر کہ محلات کی خدمت میں مصروف رہیں۔ اگرچہ ان کی بنیاد ایسی ہل گئی ہے کہ اب دوبارہ سرسبز ہونے کی امید نہیں ہے مگر مورخ لکھتا ہے کہ اس وقت بھی چھ سات ہزار خواجہ سرا سے کم وہاں موجود نہیں ہیں البتہ صرف یہی چند خدمتیں ان کے سپرد ہیں مثلاً بادشاہ اور اس کے عزیزوں کے باغات اور گورستان کی داروغگی۔ محلات کی دربانی۔ محلسراؤں میں احکام رسانی اور باقی خیر سلا۔ لیکن بعض بعض ان میں بھی سرآوردہ اور منہ چڑھے مزدور ہیں۔ اور وزرائے سلطنت ان کے ملائے رکھنے میں اپنی خیر سمجھتے ہیں اس جاہلانہ حرکت میں اہل خطا سے ہی یہ خطا سرزد نہیں ہوئی بلکہ ہندوستان کے بادشاہ سلطان علاءالدین خلجی کے عہد میں بھی ملک کافور خواجہ سرا کو ہمارے ہندوستان میں شاہان خطا کے زمانہ سے کم اقتدار اور مرتبہ حاصل نہیں ہوا۔ ملک کافور سلطنت کے ایک اعلےٰ ارکان میں تھا اس سے بڑے بڑے کارنمایاں ظہور میں آئے تھے یہ شخص چار مرتبہ تسخیر دکن کے واسطے بھیجا گیا۔ راجہ رام دیو کو اسی نے قید کرکے دہلی روانہ کیا۔ دوارے کے راجگان کو اسی نے مغلوب کیا۔ ورنگل کے راجہ کو اسی نے باجگذار بنایا تمام دکن کو گولکنڈہ تک زیر و بالا کرکے وہاں ایک مسجد مسلمانوں کے عہد سلطنت کی یادگار تعمیر کی غرض ہندوستان کی تیرھویں عیسوی صدی بھی خواجہ سراؤں کی تاریخ کے واسطے ایک قابل فخر صدی ہوئی ہے۔ دہلی کے اخیر برائے نام بادشاہ ابوظفر سراج الدین کے زمانہ میں بھی نواب محبوب علی خاں خواجہ سرا نے اس زمانہ کے موافق اچھا رتبہ پا لیا تھا مگر افسوس کہ شہ نے دونوں کا خاتمہ کر دیا غدر سے چند روز پیشتر نواب صاحب دنیا سے رخصت ہوئے اور بادشاہ تخت سے اتارے گئے جنہوں نے تین برس بعد

رنگوں میں وفات پائی ۔

خواجہ معین الدین کا چاند۔ یا۔ مہینا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ عو۔ عورتوں کا چھٹا قمری مہینا۔ جمادی الآخر ۔

خوار۔ ف۔ صفت ۔ آوارہ۔ سرگردان۔ پریشان۔ ذلیل۔ رسوا۔ بے اعتبار ۔

خوار کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ ذلیل و رسوا کرنا ۔ ستانا۔ حیران کرنا۔ دق کرنا ۔

خواری۔ ف۔ اسم مونث۔ آوارگی۔ پریشانی۔ سرگردانی۔ ذلت۔ رسوائی۔ فضیحتی۔ فضیحت ۔

خواری کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ بے عزتی کرنا۔ رسوائی کرنا ۔ لڑائی جھگڑا کرنا ۔

خواستگار۔ ف۔ اسم مذکر۔ خواہان۔ امیدوار۔ طلبگار۔ خواہشمند۔ متمنی۔ طالب۔ درخواست کرنیوالا ۔

خواستگاری۔ ف۔ اسم مونث۔ درخواست۔ خواہش۔ تمنا۔ طلبگاری ۔ نسبت کی درخواست۔ مناکحت کا پیام۔ پیغام شادی ۔

خواص۔ ع۔ اسم مذکر (۱) خاص کی جمع۔ عوام کا نقیض۔ اردو میں مفرد مستعمل ہے (۲۔ ۱) خاصیت۔ اثر۔ عادت

ٹھہرتے ہی نہیں ہیں آنچ پر سوز محبت کی
رکھے ہیں اس زمانے میں خواص احباب پارے کا (ظفر)

(۳) جمع خاصہ۔ ممتاز نوکر۔ اعلے درجہ کے خدمتگار پرستار ممتاز (۴) مصاحب۔ ہمصحبت۔ جلیس (دوم سوم معنی میں عرف ہندوستان کی اصطلاح ہے)

خواص۔ ۱۔ اسم مذکر۔ عادت۔ سبھاؤ۔ افتاد طبیعت۔ مزاج۔ خاصہ (اردو میں یہ لفظ خصائص کی بجائے خواص مستعمل ہوگیا بلکہ مفرد بولنے لگے۔ مثال دیکھو لفظ مفرد خواص عربی نمبر میں)۔

خواصی۔ ع۔ اسم مونث (۱) خدمتگاری۔ ملازمت (۲) مصاحبت۔ ہمنشینی (۳۔ ۱) ہودج کے پیچھے کی وہ جگہ جہاں امیروں یا رئیسوں سواری کے وقت اعلے درجہ کا ملازم بیٹھتا ہے۔ عماری کی پچھلی بیٹھک (۴۔ عو) انگیا کا وہ جوڑ جو بغل کی طرف ہوتا ہے۔ انگیا کے ایک حصہ کا نام ۔

خواصی میں بیٹھنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ کسی بادشاہ یا امیر کے پیچھے سواری میں بیٹھنا ۔

خواصین۔ ۱۔ اسم مونث۔ وہ ملازمہ یا مصاحب عورتیں جو امیرزادیوں کے ساتھ رہتی ہیں۔ سہیلیاں۔ ہمجولیاں۔

اکیلا درختوں میں جانا اُسے ۔ خواصوں کو بالا بتانا اُسے (میرحسن)

خوان۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سینی۔ خونچہ۔ کشتی۔ کھانا لانے اور لیجانے کا ظرف۔ چنگیر۔ طباق۔ تھال۔ طشت۔

قلق ہو فراق یار میں کس کس کا دیکھئے
تاروں کے نقل سے ہے یہ خوان فلک بھرا (آتش)

(۲) دسترخوان۔ سفرہ ۔

خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کے دیکھو تو آدھا بڑا
خوان پاک خوان پوش پاک کھول کے دیکھو تو خاک ہی خاک
۱۔ کہاوت۔ ظاہر آراستہ باطن خراب۔ اونچی دوکان پھیکا پکوان۔ باوجود استطاعت کم ہمتی ۔

خوان پوش۔ ف۔ اسم مذکر۔ خوان کے ڈھکنے کا کپڑا ۔

خوانچہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) چھوٹا خوان یا سینی تھال (۲) وہ گلی رکابی جس میں فرنی جمائی جاتی ہے ۔

خوانچہ اٹھانا۔ یا۔ لگانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ تھال میں رکھ کر بیچتے پھرنا ۔

خواندہ۔ ف۔ صفت (۱) پڑھا ہوا۔ تعلیم یافتہ۔ پڑھا لکھا (۲) بلایا ہوا۔ طلبیدہ ۔

خوان سامان۔ ف۔ اسم مذکر۔ کھلانے پلانے کا سامان کرنے اور رکھنے والا ۔ خدمتگار۔ انگریزوں کو کھانا کھلانے والا ۔ میر بکاول۔ میر سامان ۔

خواہ۔ ف۔ حرف عطف (۱) یا۔ یا تو۔ چاہے۔ چاہو (۲) خواہش۔ درخواست۔ چاہ ۔

خواہان۔ ف۔ اسم مذکر۔ چاہنے والا۔ طالب۔ خواستگار۔ خواہشمند۔ متمنی۔ آرزومند۔ طلبگار ۔

خواہ مخواہ۔ ۱۔ تابع فعل۔ لابد۔ لاجرم۔ ناچار۔ زبردستی۔ مجبوراً

خوا

جاربناچار۔ بجبور۔ ناگزیر۔ قہراً جبراً ✦

خواہ نخواہ۔ف۔ تابع فعل۔ دیکھو (خواہ مخواہ)

خواہر۔ف۔ اسم مونث۔ بہن۔ ہمشیرہ۔ بھینا ✦

خواہش۔ف۔ اسم مونث۔ آرزو۔ تمنا۔ ارمان۔ چاہ۔ چاؤ۔ لالسا ✦ کامنا۔ رغبت۔ شوق (۲) اِچّھا۔ مرضی (۳) مطلب۔ مقصد۔ مدّعا۔ مراد ✦

خواہشمند۔ف۔ صفت۔ آرزومند۔ شائق۔ طالب۔ خواہاں۔ متمنّی ✦

خواہی نخواہی۔ا۔ تابع فعل۔ دیکھو (خواہ مخواہ)

خوب۔ف۔ صفت (۱) زشت کا نقیض۔ عمدہ۔ اچھا۔ بھلا (۲) خوبصورت۔ سندر۔ سوہنی۔ سہاؤنا۔ سہاونی۔ ملوک۔ شکیل۔ حسین۔ قبول صورت۔ (۳) کومل۔ نفیس (۴) ربھا۔ پسندیدہ (۵) ہردلعزیز۔ من بھاؤتا۔ پیارا ✦ معشوق ✦

خوب رو۔ف۔ شکیل۔ پری چہرہ۔ ملوک۔ سندر

خوبصورت ف۔ع۔ صفت۔ سندر۔ ملوک ✦

خوبصورتی ف۔ع۔ اسم مونث۔ حسن وجمال۔ ملوک پن۔ سندرپن۔ خوش اندامی ✦

خوبانی۔ف۔ اسم مونث۔ زردآلو۔ ایک میوے کا نام جو زیادہ تر درجۂ دوم میں سرد تر ہے ✦

خوبکلاں۔و۔ اسم مونث۔ دیکھو۔ (خاکسی)

خو بو۔ا۔ اسم مونث۔ عادت خصلت ✦ سبھاؤ ✦ برتاؤ۔ رویہ۔ چال چلن۔ رنگ ڈھنگ ✦

خوبی۔ف۔ اسم مونث۔ عمدگی۔ بھلائی۔ خوبصورتی۔ حسن۔ لطف۔ بڑائی ✦ برتری۔ بزرگی۔ شان۔ شرف۔ ترجیح۔ فوقیت ✦ جوہر۔ گن ✦

خوجہ۔ا۔ اسم مذکر۔ خصی غلام۔ ہیجڑا۔ نپنسک۔ زنانہ۔ نخنہ ✦

خود۔ف۔ اسم مذکر۔ لوہے کی ٹوپی جو لڑائی کے وقت پہن لیتے ہیں۔ (بواو معروف بروزن زود صحیح ہے)

خود۔ف۔ تابع فعل۔ آپ۔ بذات خاص ✦ ذات۔ نفس۔ آتما ✦

خود

خود آرائی۔ف۔ اسم مونث۔ اپنے تئیں بنانا۔ سنوارنا۔ خود نمائی۔ سناؤ سنگار ✦

خود بخود۔ف۔ تابع فعل۔ از خود۔ آپ ہی آپ ✦ بے کہے۔ بن چھیڑے ✦ بن بلائے ✦

خود بدولت۔ف۔ تابع فعل۔ آپ روپ۔ حضور۔ عالی جناب آپ۔ بذات خاص ✦

خود بین۔ف۔ صفت۔ مغرور۔ گھمنڈی۔ متکبر۔ ابھمانی۔ خود نما

خود بینی۔ف۔ اسم مونث۔ غرور۔ تکبر۔ ابھمان۔ گرب۔ عُجب۔ فخر۔ گھمنڈ ✦

خود پرست۔ف۔ صفت۔ مغرور۔ متکبر ✦

خود پرستی۔ف۔ اسم مونث۔ خود بینی۔ خود رائی ✦ غرور۔ تکبر ✦

خود پسند۔ف۔ صفت۔ اپنی کرنے والا۔ دوسرے کی رائے پر نہ چلنے والا ✦ خود رائے ✦ مغرور۔ متکبر ✦

خود پسندی۔ف۔ اسم مونث۔ خود رائی۔ سرکشی۔ مغروری۔

خود رائے۔ف۔ صفت۔ اپنی رائے پر چلنے والا۔ کسی کی نہ ماننے والا۔ خود مختار ✦

خود رائی سے۔ا۔ تابع فعل۔ خودسری سے۔ سرکشی سے۔ اپنی عقل سے۔ اپنے آپ سے ✦

خود رفتہ۔ا۔ صفت (صحیح ف۔ از خود رفتہ) آپے سے باہر۔ بیخود۔ بیخبر۔

خود رفتگی۔ا۔ اسم مونث (صحیح ف۔ از خود رفتگی) بیخودی۔ مدہوشی۔ بیخبری ✦

خودرو۔ف۔ صفت۔ اپنے آپ اُگا ہوا ✦

خودستائی۔ف۔ اسم مونث۔ اپنی آپ تعریف۔ اپنے مُنہ میاں مٹھو ✦

خودسر۔ف۔ صفت۔ سرکش۔ ضدی۔ ہٹی۔ ہٹیلا۔ خود رائے۔ کہا نہ ماننے والا ✦ خود پسند ✦

خودسری۔ف۔ اسم مونث۔ سرکشی ✦ ضد۔ ہٹ۔ اَتم بدھ۔ خود رائی۔ خود پسندی۔ تکبر۔ استغنا ✦

خود غرض ف۔ع۔ صفت۔ خود مراد۔ خود کام۔ خود مطلبیا۔ آپ سوارتھی۔ وہ شخص جو اپنی غرض پر تو محبت اور آشنائی کا دم بھرے

اور دوسرے کے مطلب پر بے پروائی و بے اعتنائی ظاہر کرے ٭ اکل کھرا۔ نفس پرور۔ ابن الغرض ٭

خود غرضی۔ ف۔ ع۔ اسم مونث۔ آپا دھاپی۔ خود مطلبی ٭

خود کاشت۔ ف۔ اسم مونث (۱) وہ زمین جسے مالک خود بوئے جوتے (۲) وہ شخص جو اپنی زمین آپ ہی بوئے ٭

خودکشی۔ ف۔ اسم مونث۔ اپنے تئیں آپ مار ڈالنا۔ آتم گھات۔ آپ گھات۔ قتل نفس ٭

خودکشی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اپنے تئیں آپ ہلاک کرنا ٭

خود مختار۔ ف۔ ع۔ صفت (۱) آزاد۔ خود رائے۔ خود سر (۲) با اختیار۔ ذی اختیار۔ مطلق العنان ٭

خود مختاری۔ ف۔ اسم مونث (۱) آزادی۔ خود رائی۔ خودسری (۲) بااختیاری۔ ذی اختیاری ٭

خود مطلبی۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (خود غرضی)

خود مُنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بے پیرا۔ بے استاد۔ وہ شخص جو کسی پیر کا مرید یا استاد کا شاگرد نہ ہو ٭

خودنما۔ ف۔ صفت۔ مغرور۔ متکبر۔ اہمانی ٭

خودنمائی۔ ف۔ اسم مونث۔ نمود۔ شیخی۔ شکوہ۔ نمایش۔ طمطراق۔ خودبینی۔ غرور۔ تکبر۔ گربہ۔ خودپسندی۔ زعم۔ اہمان ٭ اوچھاپن۔ کم ظرفی ٭

خودی۔ ف۔ اسم مونث (۱) آپا۔ اپنا ٭ ذات۔ نفس۔ آتما۔ (۲) خود مختاری۔ خودسری۔ خود رائی (۳) خود غرضی۔ خود کامی۔ خود مرادی (۴) خود پسندی۔ خود بینی۔ غرور۔ نخوت۔ تکبر۔ گربہ۔ نمود۔ خود ستائی۔ انانیت جیسے خودی اور خدائی میں بیر ہے

خودی میں نہ رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (آپے میں نہ رہنا) ٭

خُرخُر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بلی بیچھ خرگوش وغیرہ کی آواز (دیکھو خراٹے کی آواز)

خورد و نوش۔ ف۔ اسم مونث۔ کھانا پینا ٭ دانہ پانی ٭

خوراک۔ ف۔ اسم مونث۔ کھانے کی چیز۔ خورش۔ کھانا۔ غذا۔ بھوجن۔ اوھار۔ آہار (۲) روزینہ۔ راتبہ۔ رتیب۔ راتب۔ بیپیا (۳) کھاجا۔ چارہ۔ جانوروں کی خاص غذا جیسے چوہا بلی کا کھاجا ہے (۴) بھتا۔ سفرخرچ۔ رسد (یہ لفظ خود بھی

خورش اور اک کا مرادف ہے) ٭

خوراکی۔ ہ۔ اسم مونث (لشکری) بیپیا۔ روزینہ۔ راتبہ۔ وظیفہ۔ کھانے پینے کی چیز جو انگریزی سوداگر ساختہ ولایت بیچتے ہیں ٭

خورد برد۔ ف۔ اسم مونث۔ کھانا اڑانا۔ غبن۔ خیانت۔ بددیانتی۔ ہاتھا چھانٹی۔ بالائی یافت۔ دست برد۔ تغلب۔ بیجا تصرف۔ رشوت ٭

خورد برد کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کھانا اڑانا۔ غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔ کھاجانا ٭

خورش۔ ف۔ اسم مونث۔ دیکھو (خوراک نمبر ۱)

خورشید۔ ف۔ اسم مذکر۔ سورج۔ مہر۔ آفتاب۔ شمس۔ آدت۔ سور ٭

خورندہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کھاؤ۔ کھانے والا۔ پیٹو۔ چالو۔ اڑاؤ۔ فضول خرچ ٭

خوش۔ ف۔ صفت (۱) پرسنہ۔ مگن۔ خورسند۔ مسرور۔ آنند۔ خرم۔ شادان۔ شادمان (۲۔ ہ) چنگا۔ تندرست۔ راضی (۳۔ ہ) تر و تازہ۔ شاداب۔ سرسبز (۴۔ ہ) مقصدور۔ بامراد۔ مراد ونت۔ (۵۔ ہ) عمدہ۔ اچھا جیسے خوش مزاج خوش مزہ وغیرہ ٭

خوش اسلوب۔ ف۔ ع۔ صفت۔ خوش وضع۔ خوش طرز۔ خوش قطع۔ عمدہ۔ خوبصورت۔ کومل۔ دلپسند۔ خوب ٭ خوش انتظام ٭ خوش طریق۔ باوضع ٭

خوش اقبال۔ ف۔ ع۔ صفت۔ اقبالمند۔ خوش نصیب۔ بامراد ٭

خوش الحان۔ ف۔ ع۔ صفت۔ اچھی آواز والا۔ خوش گلو۔ سریلا۔ خوش آہنگ ٭

خوش الحانی۔ ف۔ ع۔ اسم مونث۔ خوش گلو ہونا۔ موزوں آوازی۔ نغمہ سرائی ٭

خوش انتظامی۔ ف۔ اسم مونث۔ عمدہ بندوبست۔ خوش نظمی ٭

خوش باش۔ ف۔ اپنی خوشی سے رہنے والا۔ اپنی مرضی سے سکونت رکھنے والا ٭ بطور خود آباد ہونے والا ٭ عارضی

سکونت پذیر ۔

خوش بو ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ سگندھ ۔ مہک ۔ اچھی باس ۔

خوشبودار ۔ ف ۔ صفت ۔ معطر ۔ عمدہ خوشبو والا ۔ سگندھ والا ۔ سگندھی ۔

خوش بیان ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ خوش تقریر ۔ خوش کلام ۔ شیریں گفتار ۔ شیریں دہن ۔

خوش بیانی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ فصاحت ۔ خوش گفتاری ۔ طلاقت لسانی ۔

خوش پوشاک ۔ ف ۔ صفت ۔ خوش لباس ۔ عمدہ پوشاک پہننے والا ۔ سفید پوش ۔

خوش تقریر ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ گویا ۔ عمدہ تقریر کرنیوالا ۔ خوش بیان ۔ خوش گفتار ۔ شیریں زبان ۔ شیریں کلام ۔ میٹھا بولا ۔

خوش حال ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ خوش قسمت ۔ خوش نصیب ۔ اچھے حال سے رہنے والا ۔ امیر ۔ تونگر ۔ پیٹ بھرا ۔ مالدار ۔ مرفہ حال ۔ آسودہ ۔

خوش خبری ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ مژدہ ۔ نوید ۔ بشارت ۔ خبر خوش ۔

خوش خبری دینا یا سنانا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ بشارت دینا ۔ مژدہ سنانا ۔

خوش خرام ۔ ف ۔ صفت ۔ خوش رفتار ۔ اچھا چلنے والا ۔ آہستہ چلنے والا ۔ ع

نیچے میں جبکہ آیا وہ گھوڑا امام کا ۔ ماتھا لہو سے سرخ تھا اس خوش خرام کا

خوش خط ۔ ف ۔ ع ۔ صفت (۱) عمدہ لکھا ہوا (۲) اسم مذکر) خوشنویس ۔ عمدہ لکھنے والا ۔ خوش رقم ۔

خوش خلق ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ اچھے سبھاؤ کا ۔ خلیق ۔ صاحب اخلاق ۔ بامروت ۔

خوش خوان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ طالب علم جو وظیفہ خوار نہ ہو ۔

خوش خوراک ۔ ف ۔ صفت ۔ عمدہ و لطیف کھانا کھانے والا ۔ خوش غذا ۔ لذیذ کھانا کھانے والا ۔ خوش گزران ۔

خوش خیال ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ ناظر و ناظم ۔ شاعر ۔ خوش فکر ۔ عمدہ خیالات والا مصنف ۔

خوش دامن ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ ساس ۔ مادر زن یا شوہر ۔

خوش دل ۔ ف ۔ صفت ۔ شادمان ۔ خوش خاطر ۔ مگن ۔ بشاش ۔ شاداں و فرحاں ۔ غمناک نہ رہنے والا ۔

خوش ذائقہ ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ لذیذ ۔ خوش مزہ ۔ مزیدار ۔ چٹخارگر ۔ خوش کیفیت ۔

خوش رفتار ۔ ف ۔ صفت ۔ خوش خرام ۔ خوش رو ۔ سبک رفتار ۔ نازک خرام ۔

خوش رنگ ۔ ف ۔ صفت ۔ اچھا اور چٹکیلا رنگ ۔ شوخ رنگ ۔ سوہاؤنا رنگ ۔

خوش زبانی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ خوش تقریری ۔ خوش بیانی ۔ خوش کلامی ۔

خوش سلیقہ ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ سگھڑ ۔ اچھے سلیقہ والا ۔ مہذب ۔ ترتیب یافتہ ۔ تعلیم یافتہ ۔ صاحب جوہر ۔ صاحب ہنر ۔ گن والا ۔ خوش سیرت ۔ نیک خصلت ۔

خوش طالع ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ نیک نصیب ۔ قسمت کا دھنی ۔ اچھی تقدیر والا ۔

خوش طبع ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ ظریف ۔ ٹھٹے باز ۔ ہنسی باز ۔ دل لگی باز ۔ زندہ دل ۔ خوش رہنے والا ۔ صاحب مذاق ۔

خوش طبعی ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ ظرافت ۔ مزاح ۔ دل لگی ۔ ہنسی ۔ مذاق ۔ ٹھٹھا ۔ ٹھٹھا ۔

خوش عنان ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ مطیع و فرماں بردار ۔ گھوڑا جو اشارہ کے ساتھ کام دے ۔ خوش لگام ۔ بے شر گھوڑا ۔ اصیل گھوڑا

خوش غلاف ۔ ف ۔ صفت (۱) وہ تلوار جو ذرا سے اشارے میں غلاف سے نکل آئے (۲ ۔ و) وہ عورت جسے کسی سے انکار نہ ہو ۔ لہذا رنڈی کی ڈھیلی ۔ (۳) وہ تلوار جو خود بخود میان سے نکل نکل پڑے ۔

خوش قد ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ خوش قامت ۔ خوش اندام ۔ بوٹا سا ۔

خوش قطع ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ خوش وضع ۔ خوش انداز ۔ خوش ہیئت ۔ خوش لباس ۔

خوش قلم ۔ ف ء ع ۔ صفت (۱) عمدہ لکھنے والا ۔ خوشنویس ۔ (۲) وہ کاغذ جس پر اس کی صفائی کے سبب خوب اور اچھا لکھا جائے ♦

خوش کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) راضی کرنا ۔ مسرور کرنا ۔ محظوظ کرنا ۔ آنند کرنا ۔ مگن کرنا (۲) تسلی دینا ۔ تسکین کرنا ۔ تشفی کر دینا ♦

خوش گام ۔ ف ۔ صفت ۔ خوش رفتار ۔ تیز رو ۔ قدمباز (گھوڑے کی نسبت بولتے ہیں)

خوش گپ ۔ ف ۔ صفت ۔ خوش گفتار ۔ چرب زبان ۔ زٹل باز ۔ لسّان ♦

خوش گزران ۔ ف ۔ صفت ۔ اچھی طرح گزر اوقات کرنے والا ۔ مزے سے زندگی بسر کرنے والا ♦

خوش گفتار ۔ ف ۔ صفت ۔ خوش تقریر ۔ خوش کلام ۔ خوش بیان ۔ اچھی گفتگو کرنے والا ♦

خوش گلو ۔ ف ۔ صفت ۔ دیکھو (خوش الحان)

خوش گوار ۔ ف ۔ صفت (۱) خوش ذائقہ ۔ مزیدار ۔ لذیذ ۔ پسند دل پذیر ۔ مرغوب الطبع ۔ وہ چیز جس کے کھانے سے طبیعت خوش ہو ۔ شیریں ♦

خوش لباس ۔ ف ء ع ۔ صفت ۔ دیکھو (خوش پوشاک)

خوش لگام ۔ ف ۔ صفت ۔ خوش عنان ۔ فرماں بردار گھوڑا اشارہ پر کام کرنے والا گھوڑا ♦

خوش نصیب ۔ ف ء ع ۔ صفت ۔ طالع ور ۔ صاحب نصیب خوش قسمت ۔ مراد وند ۔ بھاگوان ۔ بہرہ مند ۔ مقصد ور ۔ بختاور ۔ خوش اقبال ♦

خوش نصیبی ۔ ف ء ع ۔ اسم مونث ۔ خوش قسمتی ۔ بہرہ مندی خوش اقبالی ♦ حسن اتفاق ۔ سنجوگ ♦

خوش نما ۔ ف ۔ صفت ۔ موزون ۔ دلچسپ ۔ خوش منظر ۔ زیبا مزین ♦

خوش نمائی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ موزونیت ۔ دلچسپی ۔ زیبائش زیب و زینت ۔ بھڑک ♦

خوش نویس ۔ ف ۔ صفت (۱) عمدہ لکھنے والا (۲) خوشخط ۔ خوش رقم ۔ نستعلیق لکھوانے والا استاد ♦

خوش نیت ۔ ف ء ع ۔ صفت ۔ نیک نیت ۔ دیانت دار ۔ متدین امانت دار ♦

خوش نیتی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ نیک نیتی ۔ دیانت داری ♦

خوش و خرم ۔ ف ۔ صفت ۔ شاد ۔ شادماں ۔ دلشاد ۔ آنند ۔ مگن ♦

خوش وقت ۔ ف ء ع ۔ صفت ۔ خوشحال ۔ آنند ۔ خرسند ۔ کامران ♦

خوشوقتی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ خوشی ۔ شادمانی ۔ خوش حالی ۔ آرام چین چان ۔ کامرانی ۔ خوش نصیبی ♦

خوش ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) آنند ہونا ۔ مگن ہونا ۔ شاد ہونا ۔ خرسند ہونا (۲) ہنسنا ۔ کھلنا ♦

خوشامد ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ چاپلوسی ۔ للو پتو ۔ چڑھا وا ۔ بڑھاوا ۔ جھوٹی تعریف جیسے خوشامد سے آمد ہے ♦

خوشامدی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ چاپلوس ۔ چڑھانیا ۔ للو پتو کرنے والا ۔ خوشامدگو ♦

خوشنودی ۔ ف ۔ اسم مونث (قلب خوشنودی) خوشی ۔ خرمی ۔ خرسندی ♦ رضامندی ♦

خوشہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ گچھا ♦ سِٹا ♦ بال ۔ سنبلہ ۔ بھٹا ♦

خوشی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ شادمانی ۔ خرسندی ۔ سرور ۔ انبساط ۔ شادی ۔ طرب ♦

خوشی خوشی ۔ خوشی سے } ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ امنگ اور چاؤ سے ۔ نہایت اشتیاق کے ساتھ ۔ مشتاقانہ ♦

خوشی کرنا ۔ خوشی منانا } ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ خوش ہونا ۔ شادی منانا ۔ جشن کرنا ♦

خوض ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ فکر ۔ سوچ (اصل میں اس کے معنے غوطہ لگانا اندر گھسنا ہے)

خوف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ڈر ۔ اندیشہ ۔ ہول ۔ بھئے ۔ دہشت ۔ ہراس ہیبت ♦

خوف

خوف کا مکان - ۱۔ اسم مذکر۔ عوام وحشت ناک مکان۔ منحوس مکان۔ وہ مکان جس میں بھوت پریت رہتے ہیں +

خوف کرنا - ۱۔ فعل لازم (۱) ڈرنا۔ اندیشہ کرنا (۲) رحم کھانا۔ ترس کھانا + عبرت پکڑنا +

خوفناک - ف۔ صفت۔ ڈر کا بھرا ہوا۔ بھیانک۔ ڈراونا۔ ہیبت ناک۔ اندیشہ ناک۔ مہیب۔ خطرناک +

خوک - ف۔ اسم مذکر۔ سور۔ خنزیر +

خوگرفتہ - صفت۔ عادی۔ جس کو کسی بات کی خو پڑی ہو۔ لیتا دعتیا خوگرفتہ +

خوگیر - ف۔ اسم مذکر (۱) تہو۔ نمدزین۔ گھوڑے کی وہ گدی جو کاٹھی کے نیچے پسینا جذب کرنے اور اس کی پیٹھ نہ چھلنے کی غرض سے رکھتے ہیں (دراصل خے گیر تھا)۔ یعنی جاذب عرق +

خوگیر کی بھرتی - ۱۔ اسم مونث۔ اسباب و اشیائے بیکار۔ زائد اسباب۔ نکما اسباب۔ آخور۔ کوڑا کرکٹ۔ خراب چیزیں ناکس۔ عزومایہ۔ نالائق۔ آدمیوں کا ہجوم۔ بیکار اور نکمے آدمی + س

ہیں اب کے زمانے کے سوار ایسے کہ سب زین
خوگیر کی بھرتی ہیں لگا تنگ میں کسپنا (جرأت)

خول - ۱۔ صفت (۱) خلا + کھوکھلا + پولا (۲) اسم مذکر چھلکا۔ اوپر کا غلاف +

خول چڑھانا - ۱۔ فعل متعدی۔ غلاف چڑھانا۔ پترا چڑھانا لفافہ کرنا +

خولنڈ - ۱۔ اسم مذکر (عوام) بیوقوف آدمی۔ خبطی آدمی +

خولنجان - ف۔ اسم مونث۔ پان کی جڑ۔ سلیمں +

خون - ۱۔ اسم مذکر (عوام) دیکھو (خوان)

خون - ف۔ اسم مذکر (۱) رگت۔ لہو۔ رودھر (۲) قتل خونریزی کشت و خون + رنج۔ ہلاکت + س

خنادملتے میں اتنا کوئی نہیں کہتا۔
کہ خون عاشق شیدا حضور ہوتا ہے (اسیر)

خون

خون آلودہ - ف۔ صفت۔ لہو میں لتھڑا ہوا۔ خون میں بھرا ہوا۔ لہولہان +

خون آنکھوں میں اترنا - ۱۔ فعل لازم۔ غصے کے مارے آنکھوں کا سرخ ہو جانا۔ غصہ آنا۔ کسی کو دیکھ کر غضبناک ہو جانا +

خون بگڑنا - ۱۔ فعل لازم (۱) خون میں فساد آنا۔ خون کا خراب ہو جانا + کوڑھ یا جذام ہونا (۲۔ عوام) شامت آنا۔ بدنصیبی کا سامنا ہونا جیسے تیرا خون تو نہیں بگڑا جو اس کے سر ہوتا ہے

خون بہا - ف۔ اسم مذکر۔ دیت۔ وہ نقدی جو مقتول کے وارث بعوض خون لیں +

خون بہانا - ۱۔ فعل متعدی (۱) خون رواں کرنا۔ خون گرانا۔ خون نکالنا (۲) کشت و خون کرنا۔ قتل و قمع کرنا +

خون بہنا - ۱۔ فعل لازم۔ خون جاری ہونا۔ خون نکلنا۔ قتل ہونا۔ کشت و خون ہونا +

خون بیٹھنا - ۱۔ فعل لازم۔ خون کا نیچے کی طرف رجوع کرنا۔ مقعد سے خون آنا۔ بواسیری خون نکلنا +

خون پینا - ۱۔ فعل متعدی (۱) خون چوسنا۔ نوش کرنا۔ (۲۔ عوام) مارنا۔ ذبح کرنا۔ قتل کرنا جیسے یہاں آیا تو تیرا خون پی جاؤں گا (۳۔ عوام) ستا مارنا۔ تنگ کر دینا۔ جان سے ڈالنا۔ جیسے ہما یا تو وہ خون پی گیا +

خون جگر پینا۔ یا۔ کھانا - ۱۔ فعل لازم (۱) غصہ کھانا۔ پیچ و تاب کھانا۔ کلفت اٹھانا۔ رنج اٹھانا (۲) محنت شاقہ کرنا سخت محنت کرنا +

خون چلانا - ۱۔ فعل متعدی۔ دیکھو (خون بہانا)

خون خرابا - ۱۔ اسم مذکر۔ کشت و خون۔ خونریزی + مار دھاڑ +

خون خشک ہونا - ۱۔ فعل لازم۔ دم خشک ہونا۔ خوف چھانا +

خونخوار - ف۔ اسم مذکر۔ خون آشام۔ ظالم۔ جلاد۔ غضبی +

خون دل پینا - ۱۔ فعل متعدی۔ غم میں گھٹنا۔ رنج اٹھانا۔ غصہ

کھانا۔ پیچ و تاب کھانا۔ رنج ضبط کرنا۔ نہایت ناگوار گذرنا۔

یاد کر کے لب پان خوردہ کی تیرے سُرخی
خونِ دل آج پیا ہے کئی چلّو اپنا (رند)

لطف جاتا ہے سرود نالہ پرشور کا۔ خون دل پیتا ہے یہ کھانا مجھے سینہ پڑا (ذوق)

خون ریزی - ف - اسم مذکر - جدال و قتال - جنگ و جدل کُشت و خون - گھمسان - تھو جھ - جھ - جدھ - یدھ - جنگ - لڑائی۔

خون سر چڑھنا - یا - سر پہ سوار ہونا - ا - فعل لازم - کسی کے مارنے اور قتل کرنے پر آمادہ ہونا - خونی کا اپنی زندگی سے ہاتھ دھو کر دوسرے کے پیچھے پڑنا - جیسے خون سر پہ سوار تھا یہ چھپتا تھوڑا ہی (فسانۂ آزاد)۔

خون سفید ہونا - ا - فعل لازم - بے مہری ظاہر ہونا - اختلاط و محبت نہ رہنا جیسے دنیا کے خون سفید ہو گئے یعنی دنیا سے محبت اٹھ گئی۔

خون سوکھ جانا - ا - فعل لازم - جسم میں خون کا خشک ہو جانا۔ خوف کے مارے خون کی حرکت کا بند ہو جانا۔ دم خشک ہو جانا۔ کسی سے ڈرنا - خوف کھانا - خوف چھانا۔

خون کا پیاسا - ا - اسم مذکر - تشنۂ خون - جان کا خواہاں - جان کا لاگو - جانی دشمن - کسی کی ہلاکت کا آرزومند۔

خون کا جوش - ا - اسم مذکر - خاندانی محبت - عصبیت - خویشاوندی کا زور طبع۔

خون کا دورا - ا - اسم مذکر - خون کا چکر - خون کا جسم کے اندر گردش کرنا - سیران خون۔

خون کا عوض - ا - اسم مذکر - قصاص - جان کی عوض جان جیو کے بدلے جیو - انتقام از قاتل۔

خون کبوتر - ف - صفت - نہایت سرخ - کبوتر کے خون کی مانند لال - چہچہا - شراب سرخ۔

خون کرنا - ا - فعل متعدی - مارنا - قتل کرنا - جان لینا۔

خون کی بو آنا - ا - فعل لازم - دشمنی کی علامت کا ظاہر ہونا - جانی دشمنی پائی جانی۔

خون گردن پہ سوار ہونا - ا - فعل لازم دیکھو خون سر پر چڑھنا یا سوار ہونا) ؎

کج رکھ کے وہ کلاہ جو چڑھتے ہیں اسپ پر
گردن پہ ان کے خون ہمارا سوار ہو (آتش)

خون گرفتہ - ف - اسم مذکر - اجل رسیدہ - اجل گرفتہ۔

خون لینا - ا - فعل متعدی - فصد کھولنا - رگ زدن کا ترجمہ - خون کم ہونا۔

خون نکلوانا - ا - فعل متعدی - فصد کھلوانا - فصد لوانا - خون کم کرانا۔

خون ہونا - ا - فعل لازم (۱) قتل ہونا - تلوار سے مارا جانا - جان جانا - (۲) زخمی ہونا - مجروح ہونا - دکھنا - رنجیدہ ہونا - جیسے دل خون ہونا۔

خُونَاب - ف - اسم مذکر (۱) خون کے آنسو - پانی ملا ہوا خون۔

رنگ آمیزیاں کیسی ہیں کس کا ڈر ہے دیکھو تو
مجھے تو کچھ نظر آتا ہے یہ خوناب اپنا سا (مومن)

(۲) لال - سُرخ - خون خالص - خون ناب (۳) وہ خون جو حالت غم و رنج یا محنت و مشقت میں آنکھوں کے رستے آنسو ہو کر یا مسامات سے پسینہ بنکر ٹپکے - عموماً رنج و غم محنت و مشقت۔

خُونی - ف - اسم مذکر (۱) قاتل - گھاتک - ہتیارا - سفاک - خونریز وہ شخص جس نے کسی کو مار ڈالا ہو (۲ - صفت) جلاد - ظالم - اینائی۔

خونی دست - ا - اسم مذکر - لہو کے دست - خونی پیچش - خونی پیچش۔

خُونِیں - ف - صفت - خون آلودہ - سرخ - لال - خون سے نسبت رکھنے والا۔

خونیں جامہ پہننا - ا - فعل لازم - قتل کا حکم دینے یا غضب ظاہر کرنے کے واسطے بادشاہ کا سرخ جامہ پہننا۔

خَوید - ف - اسم مونث - کھود - ہرے جو۔

خِویش - ف - ضمیر (۱) خود - آپ (۲ - صفت) قریب کا - اپنا - رشتہ کا - رشتہ دار (۲) - ا - اسم مذکر (۱) داماد - بیٹی کا خاوند - جنوائی۔

خِیارَہ ع۔ اسم مذکر۔ کھیرا۔ ککڑی ◆

خِیارَین ع۔ اسم مذکر۔ کھیرا۔ ککڑی ◆

خَیّاط ع۔ اسم مذکر۔ درزی۔ کپڑا سینے والا۔ جامہ دوز ◆

خِیاطَہ ع۔ اسم مذکر۔ تاگا۔ دھاگا ◆ نخ۔ ریشم کا تار ◆

خِیال ع۔ اسم مذکر (۱) تصور ◆ وہم۔ پندار۔ گمان۔ زعم ◆ وہ قوت جو اس چیز کو محفوظ رکھتی ہے جسے حس مشترک نے قبول کیا ہے وہ صورت جو آدمی بیداری میں تصور کرے یا خواب میں دیکھے (۲) فکر۔ اندیشہ۔ ادھیڑبن۔ کتربیونت۔ سوچ بچار ◆ خوض غور (۳۔ و) سمجھ۔ سوجھ۔ فہمید۔ رائے (۴۔ و) مضمون۔ معنی۔ عبارت (۵۔ ل) منشا۔ ارادہ۔ منصوبہ ◆ دھیان۔ چیت ◆ توجہ۔ التفات (۶۔ و) لہر۔ موج۔ ترنگ (۷۔ و) خبط جنون (۸۔ و) ایک راگ کا نام (۹۔ ل) ایک قسم کے گیت ◆ مرہٹی۔ ٹھک۔ لاؤنی۔ ٹھمڈ۔ ہندی شاعری کی ایک قسم ◆

خیال باطل ع۔ اسم مذکر۔ جھوٹا خیال۔ غیر ممکن الوقوع بانکا خیال ◆

خیال باندھنا ۔ و۔ فعل متعدی۔ وہم پکانا۔ تصور باندھنا۔ دل ہی دل میں کوئی بات پیدا کرنا۔ منصوبہ باندھنا ◆

خیال بندھنا ۔ و۔ فعل لازم۔ تصور بندھنا۔ کسی بات کا خیال جمنا متواتر سوچنا۔ کسی منصوبہ کا ذہن میں بندھنا ۔ ع

بندھا ہے کمر یار کا خیال ہما ◆ یہ شُل تو زِ تحف ہو یہ بال بال جدا ◆ (ذوق)

خیال بندی ۔ و۔ اسم مونث۔ خیالات کا سلسلہ۔ خیالی تصویر ◆

خیال پر چڑھنا ۔ و۔ فعل لازم۔ یاد آنا۔ کسی بات کا یاد رہنا ◆ سمجھ میں آنا۔ ذہن نشین ہونا ◆

خیال پڑنا ۔ و۔ فعل لازم۔ خیال ہونا ◆ یاد آنا۔ شبہ گزرنا ◆

خیال خام ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ کچا خیال۔ بیہودہ خیال۔ خیال ناقص۔ وہ خیال جس کے پورے ہونے کی امید نہ ہو۔ ع

خیال خام ہیں اپنے کہ یہ ارماں نکلیں گے
ہوا معلوم نکلیں گے تو لیکر جان نکلیں گے

خیال رکھنا ۔ و۔ فعل متعدی۔ یاد رکھنا۔ ملحوظ رکھنا۔ توجہ رکھنا کسی کام کا فکر رکھنا ◆

خیال سے اتر جانا ۔ و۔ فعل متعدی۔ یاد سے اتر جانا۔ چیت سے اتر جانا۔ خیال نہ رہنا ◆

خیال سے باہر ۔ و۔ صفت۔ سمجھ سے دور۔ تصور سے باہر۔ دور از خیال ◆

خیال فاسد ع۔ اسم مذکر۔ برا خیال۔ فتنہ برپا کرنے والا خیال کھوٹا خیال۔ ناقص خیال۔ بیہودہ خیال

خیال کرنا ۔ و۔ فعل متعدی (۱) سوچنا۔ بچارنا ◆ فکر کرنا (۲) تصور کرنا۔ قیاس کرنا۔ دھیان کرنا ◆ منصوبہ باندھنا (۳) تجویز کرنا مضمون گانٹھنا یا تراشنا (۴) لحاظ کرنا۔ رعایت کرنا۔ توجہ کرنا (۵) تصور کرنا ◆

خیال میں آنا ۔ و۔ فعل متعدی۔ تصور میں لانا۔ سمجھنا ◆ لحاظ کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا ◆

خیال میں لانا ۔ و۔ فعل متعدی۔ تصور میں لانا۔ سمجھنا ◆ لحاظ کرنا ماننا۔ تسلیم کرنا ◆

خیال میں نہ لانا ۔ و۔ فعل متعدی۔ توجہ نہ کرنا۔ لحاظ نہ کرنا۔ داد نہ دینا کچھ نہ سمجھنا۔ دھیان میں نہ لانا ◆

خیال نہ رکھنا ۔ و۔ فعل لازم۔ یاد نہ رکھنا۔ فراموش کرنا۔ توجہ نہ رکھنا۔ لحاظ نہ کرنا۔ دھیان نہ رکھنا ◆

خیال نہ رہنا ۔ و۔ فعل لازم۔ یاد نہ رہنا۔ دھیان نہ رہنا۔ بسرنا بھولنا۔ فراموش ہونا ◆

خَیالات ع۔ اسم مذکر۔ خیال کی جمع۔ تصورات ◆

خِیالی ع۔ صفت۔ تصوری ◆ خوابی ◆ وہمی ◆ طلسمی ◆ گمانی ◆ قیاسی ◆ ظنی ◆

خیالی پلاؤ پکانا ۔ و۔ فعل متعدی۔ ایسی باتیں تصور کرنا جو ممکن الوقوع نہ ہوں۔ من کے لڈو پھوڑنا۔ خیال خام کرنا ◆

خِیانَت ع۔ اسم مونث (۱) دخل و فصل۔ ناراستی۔ دغا (۲) غبن تغلب۔ امانت میں چوری۔ بے ایمانی۔ بددیانتی۔ چوری ◆

خیانت کرنا ۔ و۔ فعل متعدی۔ غبن کرنا۔ چرانا۔ مال مارنا۔ تغلب کرنا۔ ہتھیانا ◆

خیانت مجرمانہ ع۔ اسم مونث۔ قانون کے خلاف خیانت

کرنا۔ وہ خیانت جو سرکاری جرم میں داخل ہو۔ سرکاری غبن
سرکاری تغلب (قانون)

خیر۔ ع۔ اسم مونث (۱) نیکی۔ بھلائی۔ بہتری (۲۔ و) مرادف برکت
بڑھوتری جیسے خیر برکت نہیں + (۳۔ و) ایجاب کے واسطے
بجائے ہاں۔ اچھا۔ بھلا (۴۔ و) ٹھیک۔ بجا۔ درست۔
(۵۔ و) برا نہ بھلا۔ متوسط (۶۔ و) سلامتی۔ تندرستی
عافیت +

خیراندیش۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ خیرخواہ۔ وہ شخص جو کسی کی بھلائی
چاہتا ہے۔ بھلائی چاہنے والا۔ نیک خواہ +

خیرباد۔ ع + ف۔ اسم مونث۔ ایک کلمہ ہے جو رخصت سفر
و عزم کے وقت کہتے ہیں جیسے فی امان اللہ۔ خدا حافظ
و ناصر۔ اللہ بیلی +

خیر باشد۔ و۔ تابع فعل۔ خیر تو ہے۔ خیر ہے؟ (تجاہل عارفانہ [illegible] دوستانہ کے موقع پر بھی بولتے ہیں)

خیر باشد کدھر کرم کیا۔ و۔ محاورہ۔ کیونکر آنا ہوا۔ خلاف عادت
آنیکا سبب کیا ہے۔ خیر تو ہے۔ کیونکر آئے کیا رستہ بھول گئے
(دوست سے ملاقات کے وقت اسکے نہ آنے کے شکوے و اظہار اشتیاق میں بطور
طنزیہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں)

خیر برکت۔ و۔ اسم مونث۔ عو۔ برکت شے سے جیسے ماما ہاتھ
کی خیر برکت کون لے گیا۔ اس چیز میں ذرا خیر برکت نہیں +

خیر خبر۔ و۔ اسم مونث۔ عو۔ خیریت۔ خیر و عافیت۔ خیر سلا + خبر اثر
اچھی خبر۔ عمدہ خبر۔ خبر نیک۔ بطور ٹھکانا۔ اتا پتا +

خیر چاہنا۔ و۔ فعل لازم۔ عافیت چاہنا۔ بھلائی یا سلامتی چاہنا
جیسے خیر چاہتا ہے تو چلا جا +

خیر خواہ۔ ع + ف اسم مذکر۔ بہی خواہ۔ دیکھو (خیراندیش)

خیر خواہی۔ ع + ف۔ اسم مونث۔ بھلائی۔ خیراندیشی بہتری
نمک حلالی +

خیر سلا۔ و۔ اسم مونث۔ عو۔ (صحیح خیر و صلاح) کھیم کسل۔ خیر و
عافیت + مزاج پرسی +

خیر سے رات کٹنا۔ یا۔ گزرنا۔ و۔ فعل لازم۔ شب کا سلامتی
سے بسر ہونا +

خیر سے گھر کو سدھارو۔ و۔ محاورہ۔ ماتا نہ لگ چلو۔ زیادہ
مصاحب نہ بنو۔ (زبان عورات [illegible] کی نسبت [illegible]
دوست کے حق میں بطور خوش اعتقادی زبان پر لاتے ہیں)

خیر گزرنا۔ یا۔ ہونا۔ و۔ فعل لازم۔ آفت سے بچنا۔ ناگہانی صدمہ
یا حادثہ سے جان بچنا +

خیر محض۔ ع۔ صفت۔ سرتاسر خیر۔ ہمہ تن خیر۔ سراپا نیکی۔ بالکل
نیکی۔ ازسرتا پا بھلائی +

خیر مانگنا۔ و۔ فعل لازم (۱) سلامتی چاہنا۔ امن چاہنا۔ بھلائی چاہنا
بچاؤ چاہنا + س
اللہ رے پھڑکنا اسیران تازہ کا + صیاد خیر مانگتا ہے اپنے دام کی (آتش)
(۲) توبہ کرنا۔ مغفرت چاہنا جیسے خیر مانگو ہوش میں آؤ اتنا تو
جھوٹ نہ بولو +

خیر مقدم۔ ع۔ اسم مذکر۔ خیرباد کا نقیض۔ وہ کلمہ جو کسی بزرگ یا عالی
مرتبہ کے آنے کے وقت کہا جاتا ہے جیسے ویلکم +

خیر منانا۔ و۔ فعل لازم۔ بھلائی چاہنا۔ عافیت چاہنا۔ سلامتی
چاہنا + دعائے نیک کرنا۔ دعا دینا جیسے ہم تو نمک پروردہ ہیں
ہر دم تمہاری خیر مناتے ہیں +

خیر و عافیت۔ ع۔ اسم مونث۔ خیر سلا۔ کھیم کسل۔ خیریت
سلامتی۔ تندرستی +

خیر ہے۔ و۔ کلمہ تعجب (جب کوئی شخص کسی ایسے کام کا ارادہ کرے
جو اس کے لائق نہ ہو یا بعید از قیاس ہو تو کہتے ہیں کہ خیر ہے یعنی یہ کام [illegible]
خیر واقعی ہے) +

خیرات۔ ع۔ اسم مونث (خیر کی جمع) (۱) نیکیاں۔ بھلائیاں +
اعمال نیک (۲) دان پن۔ للہ۔ نذر اللہ + زکوٰۃ + تصدق
صدقہ +

خیرات خانہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ محتاج خانہ۔ لنگر خانہ۔ دھرم
سالہ۔ سدا برت بٹنے کی جگہ +

خیرات داخل۔ و۔ محاورہ۔ خرچ ناحق۔ خرچ بیجا۔ مثل مفت
مثل تصدق +

داب	خیر

خیرات دینا - ا - فعل متعدی ملد دینا خدا کی راہ پر دینا + مفت دینا + وقف کرنا - صدقہ دینا +

خیراتی - ف - صفت - خیرات سے منسوب - اللہ کی - وقف کی دان پن کی - زکوٰۃ کی + مفت کی - جیسے خیراتی مال - خیراتی استیال

خیراں ہی خیراں دیں گے - کوئی ایسے ہی داتا دینگے - و - صدا - مخبروں کے مانگنے کی صدا یعنی خدا سلامت رکھے دینگے کیونکہ ایسے ہی سخی دیا کرتے ہیں +

خیرگی - ف - اسم مونث - تیرگی - چکاچوند - آنکھوں کے آگے اندھیرا آجانے کی کیفیت - نگاہ کا جھپنا + تعجب - حیرت + بےحیائی - ڈھٹائی +

خیرو - ف - اسم مذکر - خطمی (اردو والے بنچ خاے بھی بولتے ہیں)

خیریت - ع - اسم مونث (۱) نیکی - بھلائی (۲) تندرستی - سلامتی - عافیت - صحت +

خیزاد - ا - اسم مونث - دیکھو (خزاد) +

خیزی - ف - اسم مونث - ایستادگی ذکر - نعوظ +

خیلا - ا - صفت - عو - لغو - بیہودہ + پھوہڑ - احمق - بیوقوف - (اس لفظ کی اصل یوں خیال میں آتی ہے کہ اول میں یہ محاورہ خیلا ماخوذ از خیال سے بنا ہو یعنی وہ عورت جسے اپنے وہم و خیال کی مصروفیت کے آگے اپنا ہوش نہ ہو)

خیلا پا یٹیا - ا - اسم مونث - عو - لغو اور بیہودہ عورت - وہ عورت جسے اپنی سدھ نہ ہو +

خیلاپن - ا - اسم مذکر - پھوہڑپن - احمق پن - بےسلیقگی - بیوقوفی -

خیلاجان سیلا - ا - اسم مونث - عو - دیکھو (خیلا پا یٹیا)

خیمہ - ع - اسم مذکر - ڈیرہ - تنبو - خرگاہ +

خیمہ دوز - ع + ف - اسم مذکر - ڈیرہ سینے اور بنانے والا

خیمہ گاہ - ع + ف - ظرف مکان - خیام کیمپ کیمپ - لشکرگاہ - اردو - معسکر - خیام - مخیم +

د

د - ع - اسم مونث (۱) عربی کا آٹھواں فارسی کا دسواں اردو کا گیارھواں ہندی کا اٹھارھواں حرف ہے (۲) حساب جمل میں اس کے چار عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف فارسی و ہندی میں اپنے اپنے موقع پر ب ت ج ذ ر س ش گ ل ن و ہ سے بدلتا ہے

داب - ا - اسم مونث (۱) دباؤ - بوجھ - زور (۲) اہل مطابع کی اصطلاح میں ایک رخ تختہ کا غذ خواہ وہ چوصفحے ہوں خواہ اس سے زیادہ وکم جیسے چار آنے داب - دو آنے داب - تین آنے داب یا پانچ آنے داب کی مزدوری (۳) پیچ کھماؤ - ایک نوع کل سے نکالنا +

داب چوک - ا - اسم مونث (جب چھاپتے وقت کسی کاغذ کا کوئی حصہ پتھر کے اوپر پورا ہیچ نہ بیٹھنے سے خالی رہ جاتا ہے تو اسے داب چوک کہتے ہیں)

داب - ع - اسم مذکر (۱) طور - طریق - طرز - ڈھنگ (۲) خو - خصلت عادت (۳ - ف) کروفر - رعب - دبدبہ (از جہانگیری)

داب سلطنت - ع - اسم مذکر - آداب حکومت - طریق سلطنت قواعد سلطنت +

داب صحبت - ع - اسم مذکر - علم مجلس + تہذیب شایستگی + حقوق دوستی +

دابا دینا - ا - فعل متعدی (۱) بخار کی حالت میں اس غرض سے لحاف اڑھانا کہ بیمار کو پسینے آجائیں - سیت کے موقع پر گرمی پہنچانے کی غرض سے گرم کپڑا یا کمل اڑھانا - (۲) بیل وغیرہ کو دبانا کہ اس میں جڑ نکل آئے تو دوسری جگہ کا نکر لگا دیں +

داب بیٹھنا - ا - فعل متعدی (۱) چڑھ بیٹھنا - سواری کسنا - دبوچ لینا (۲) مال مار لینا - ملک یا جاگیر دا غصب کر لینا - کسی کا حق نہ دینا +

داب دینا - ا - فعل متعدی - دفن کر دینا - گاڑ دینا - دفنانا - زمین میں دبا دینا + چھپا دینا - مخفی کر دینا +

داب رکھنا - ا - فعل متعدی (۱) دبوچ رکھنا - پکڑ رکھنا (۲) مار رکھنا - روپیہ مار لینا (۳) کسی چیز کو روک رکھنا - روپیہ روک رکھنا -

داب لینا - ا - فعل متعدی (۱) دبوچنا - بھینچ لینا + کولی بھر لینا قابو میں لے آنا - قابض ہو جانا (۲) زیر کرنا - مغلوب کرنا - مجبور کرنا - عاجز کرنا (۳) مار لینا - غصب کر لینا - مال مار لینا -

جائداد اینٹھ لینا بے ایمانی سے کسی چیز کو اپنا کر لینا۔

دابنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کسی چیز کو ہاتھوں کے زور سے نیچے جھکانا دبانا (۲) چپی کرنا۔ مٹھیاں بھرنا۔ جسم دبانا (۳) گاڑنا۔ دفن کرنا (۴) بھینچنا۔ دبوچنا۔

داتا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دینے والا۔ جواد۔ سخی۔ دتار۔ فیاض (کہاوت) داتا پن کرے کنجوس چھڑ چھڑ مرے (۲) رزّاق۔ رازق۔ رزق دہندہ۔ خدا۔ بھگوان داتا کے تین گن دئے دلا دے دیکے چھین لے۔ (۳) درویش۔ فقیر۔ سائیں۔ باباجی ؎
لنگوٹے کو آگے بڑھا لیجئے ۔ کرامات داتا چھپا لیجئے (شوق)

داخِل۔ ع۔ صفت۔ خارج کا نقیض (۱) اندر آنے والا۔ پہنچنے والا (۲) شامل۔ ملحق۔ اندر پہنچا ہوا۔ گھسا ہوا (۳۔ ہ۔ تابع فعل) اندر۔ بھیتر (۴) برابر۔ مقابل جیسے ان کے روپے دئے داخل ہیں (ہندو)

داخل خارج ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ایک شخص کا نام ملکیت سے خارج ہو کر دوسرے کا نام سرکاری دفتر میں چڑھنا۔ پہلے شخص کی جگہ دوسرا مالک قرار دیا جانا۔

داخل دفتر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (قانون) شامل مثل کرنا۔ شامل کرنا۔ منسلک کرنا۔ نتھی کرنا۔ کارروائی کے بغیر کسی کاغذ کو دفتر کے سپرد کر دینا (۲) رفع دفع کرنا۔ کسی بات کو دبا دینا۔

داخل دفتر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (قانون) شامل مثل ہونا۔ منسلک ہونا۔ نتھی ہونا۔ دفتر میں رکھا جانا۔ کارروائی کے بغیر کسی کاغذ کا سپرد ہونا (۲) رفع دفع ہونا۔ کسی بات کا دب جانا۔

داخل کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) اندر کرنا۔ دخول کرنا۔ گھسیڑنا (۲) شامل کرنا۔ ملانا۔ ملحق کرنا (۳) سپرد کرنا۔ سونپنا۔ حوالہ کرنا۔ روپیہ پہنچانا۔ سرکاری خزانہ میں روپیہ جمع کرنا۔ تحویل کرنا (۴) نام لکھوانا۔ درج کرانا جیسے مدرسے میں داخل کرنا یعنی بٹھانا (۵) نام لکھنا۔ نام درج کرنا۔ رجسٹر پر چڑھانا (۶) بھرتی کرنا۔ نوکر رکھنا

داخل ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اندر آنا۔ اندر گھسنا۔ پیٹھنا۔ بیٹھنا (۲) شامل ہونا۔ ملحق ہونا۔ شریک ہونا (۳) سپرد ہونا۔ حوالے ہونا۔ جمع ہونا جیسے روپیہ داخل ہوا (۴) لکھا جانا۔ درج ہونا۔ چڑھنا جیسے نام داخل ہونا (۵) پہنچنا۔ درآمد ہونا۔

داخِلَہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) سپردگی۔ حوالگی۔ تفویض (۲) روپیہ کی رسید مالگزاری کی رسید۔ محصول یا چنگی کی رسید (۳) باریابی۔ گزر۔ دخل۔ رسائی۔ پہنچ۔ دخلیابی (۴) داخل کرنے کی فیس۔ اجرت سپردگی۔

داخِلی۔ ع۔ اسم مونث (۱) باریابی۔ کسی مقدس جگہ یا مقبرہ وغیرہ میں داخل ہونے کا دن (۲۔ ہ۔ صفت) مشمولہ۔ ملحقہ۔ شامل۔ داخل۔

داد۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ پھنسیوں کے چھتے جو فساد خون سے جسم پر ہو جاتے اور نہایت کھجلاتے ہیں۔ قوبا (۲) گنج (یہ لفظ صاحب فرہنگ جہانگیری نے بھی فارسی قرار پایا ہے)

داد۔ ف۔ اسم مونث (۱) عدل۔ انصاف۔ نیاؤ (۲) عطا۔ بخشش (۳) صلہ۔ آفرین۔ واہ وا۔ تحسین (۴۔ ہ) فریاد۔ نالش جیسے اندھے کی داد نہ فریاد نہ جھانا۔ بھیکا (۵۔ ہ) سزا۔ پاداش جیسے اس کی داد خدا دے۔

داد پانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ انصاف کو پہنچنا۔ تعریف کا مستحق ہونا۔ تحسین حاصل کرنا۔

داد چاہنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) انصاف کا خواہاں ہونا۔ نیاؤ چاہنا (۲) تحسین چاہنا۔ تعریف چاہنا۔ جیسے شعر سنا کر اسکی داد کا منتظر ہونا۔

داد خواہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ فریادی۔ مستغیث۔ نالشی۔ دعویدار۔ مدّعی۔

داد خواہی۔ ف۔ اسم مونث۔ استغاثہ۔ نالش۔ فریاد۔ دعوےٰ۔

داد دہش۔ ف۔ اسم مونث۔ سخا۔ کرم۔ جود و عطا۔ خیر خیرات فیاضی۔ سخاوت۔ دان پن۔

داد دینا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) انصاف کرنا۔ عدل کرنا۔ نیاؤ کرنا ؎
ہے روز جزا کے آنے میں دیر ۔ اب کون دے داد اس ستم کی (مومن)
(۲) تحسین و آفرین کرنا۔

دادرسی۔ ف۔ اسم مونث۔ فریادرسی۔ انصاف۔ نیاؤ۔ چارہ سازی۔ حق رسی۔ دادخواہی۔

داد ستد - ف - اسم مونث - لین دین - باہمی حساب و کتاب معاملہ -

داد فریاد - ف - اسم مونث - عدل و انصاف * واویلا - دہائی تہائی استغاثہ - نالش *

داد فریاد کرنا - ا - فعل لازم - غل مچانا - واویلا کرنا - ظلم یا بے انصافی سے چلانا - دہائی مچانا - دہائی دینا *

داد کو پہنچنا - ا - فعل لازم (۱) داد ملنا - انصاف ہونا - داد پانا (۲) دوسرے کا انصاف کرنا - فریاد سننا * ؎

عبث نالاں ہے اس گلشن میں تو اے بلبل ناداں
نہیں یہ رسم یاں کوئی کسی کی داد کو پہنچے (سودا)

(۳) اپنے ہنر یا کمال کی تعریف سنکر خوش ہونا - محنت کا صلہ ملنا - واہ واہ ہونا - سراہا جانا *

داد لینا - ا - فعل لازم کسی سے اپنے کمال یا ہنر کی تعریف کرانا انصاف چاہنا *

داد نہ فریاد - ا - محاورہ - اندھیر - ظلم - ناشنوائی - پرسان حال نہ ہونا * عدم توجہی * اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھیگا

دادا - ہ - اسم مذکر (۱) باپ کا باپ - پدر پدر - جد - پتامہ (۲) بنگالی برادر کلاں کو دادا کہتے ہیں اور جاٹ گوجر برہمن کو دس گنوار کبیر بڑی عمر والا - بوڑھا - بڑے صاحب بڑے میاں (یہ معنی فارسی میں بھی پائے جاتے ہیں اور تگہ کے معنے میں بھی آیا ہے یعنی جس شخص کو کسی نے پالا اور خدمت کی ہو تو وہ پالنے والا بھی دادا کہلاتا ہے - چنانچہ صاحب فرہنگ جہانگیری نے شاہ داعی شیرازی کی سند بھی دی ہے - ۱ہم - (مبگیات قلعہ) دادی - جدہ ، جیسے دادا حضرت ہمارے دلوی جان *

دادس - ہ - اسم مونث - ددیا ساس - خوشدامن کی ساس ددلیس *

دادسرا - ہ - اسم مذکر - ددیا خسر - سسرے کا باپ - ددسورہ *

دادنی - ف - اسم مونث - پیشگی - باقی - قرض - وہ روپیہ جو کسی کام کے واسطے پیشگی دیا جائے *

دادی - ہ - اسم مونث (۱) جدہ - والد کی ماں - باپ کی والدہ - مادر پدر - ہندؤں میں والد کی ساس کو بھی دادی کہتے ہیں (۲) - تعظیماً ہر ایک بڑھیا عورت *

دادر - ہ - اسم مذکر - مینڈک - غوک - ضفدع - بڑکہ رگیتوں میں آتا ہے)

دادرا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی چلتی لے کا گیت جو اکثر پورب کی عورتیں گایا کرتی ہیں - * ٹکمنا - گدرا *

داؤد - ع - اسم مذکر - ایک مشہور فقیر کا نام جس نے داؤد پنتھ نکالا تھا - یہ شخص ذات کا دھنیا اور احمد آباد گجرات کا رہنے والا تھا اس نے اول کبیر پنتھ اختیار کیا اور کبیر پنتھیوں کے ہادیوں میں سے ایک ہادی کا چیلا بنا یہ اس کے چیلوں میں پانچویں پشت کا چیلا تھا جن ترتیب وار نام یہ ہیں - کمال - جمال - بیل - بدھن - داؤد یہ شخص بارہ برس کی عمر میں نکل کھڑا ہوا اول سانبھر واقع اجمیر میں پھر کلیان پور وہاں سے نرائن میں جو سانبھر سے چار کوس اور جے پور سے بیس کوس ہے جاکر رہا اس وقت اس کی ۴۸ برس کی عمر ہو گئی تھی وہاں اس نے ہاتف غیبی کی آواز سنکر اپنی زندگی راہ مذہب میں سونپ فقیری اختیار کی اس وقت وہ یہاں سے بھی چل دیا اور بھیرانہ پہاڑ پہ جو نرینا سے پانچ کوس ہے مقیم ہو گیا اور ایک عرصے کے بعد وہاں سے بالکل غائب ہو گیا - داؤد پنتھ اسی نے نکالا جو راماندیوں کی ایک شاخ اور روشنا در کی شریک بدعت ہے - اس کے پنتھ والے یقین کرتے ہیں کہ وہ نور الٰہی میں مجذوب ہو گیا - یہ واقعہ ۱۶۰۳ء کے درمیان اکبر کے اخیر اور جہانگیر کے شروع عہد میں پیش آیا ! نرینا میں جو داؤد پنتھی کی عبادت گاہ ہے اب تک اس کی اصل چارپائی اور اصل کتاب کا متن جس کی وہ لوگ بہت تعظیم کرتے ہیں جوں کی توں موجود ہے جس جگہ سے وہ غائب ہوا اس پہاڑ پر ایک چھوٹا سا مکان بنا دیا گیا ہے - اس کے اقوال اور اس کی تحقیقات ہو حدانہ طرز پر کبیر سے بہت مشابہ ہے - داؤد کی بانی پڑھنے والے اس کا تصفیہ کر سکتے ہیں یہ کتاب چھوری مارواڑی زبان میں ہے اسے داؤد پنتھی گرنتھ کہتے ہیں - داؤد کے اقوال اس قسم کے ہیں * ؎

داؤد دنیا باوڑی پھر پھر مانگے سون
تکس مار الکھ گیا سوچیں مارا کون (داؤد)

دار - ف - اسم مونث - سولی - وہ نوکدار لکڑی جسے زمین میں میخ کی طرح گاڑ کر مجرم کی جان لیا کرتے تھے اردو میں سولی پھانسی

کو کہنے لگے ہیں + ست

دل کو اس زلف چلیپا میں جو لٹکا دیکھا　　نظر آیا مجھے منصور بنا دار نشیٰ (ناسخ)

دار پر چڑھانا - ف - سولی پر چڑھانا - سولی دینا - بر دار کشیدن کا ترجمہ +

دارُ - ع - اسم مذکر - خانہ - گھر - محلہ - سرا - جگہ - مقام +

دار الامارت - ع - اسم مذکر - راجدھانی - دار الخلافہ - تختگاہ - پایۂ تخت + صدر مقام - کسی بادشاہ یا امیر یا حاکم اعلیٰ کے رہنے کا مقام +

دار الامن - ع - اسم مذکر - امن کا گھر + وہ ملک جہاں چین اور آرام سے گزر ہونیکے علاوہ مذہب میں دست اندازی نہ ہو -

دار البقا - یا - آخرت - ع - اسم مذکر - قائم رہنے والا گھر - عالم بالا - دوسرا جہاں +

دار الحرب - ع - اسم مذکر - مقام جنگ - کافروں کا ملک - ان لوگوں کا مقام جو مطیع اسلام نہ ہوں - قابل غزا ملک - وہ ملک جہاں مسلمان مذہبی ارکان ادا کرنے سے مجبور رہوں +

دار الحکومت
دار الخلافہ
دار السلطنت
دار الملک
} ع - دیکھو (دار الامارت)

دار الشفا - ع - اسم مذکر - ہوسپٹل - شفاخانہ - بیمارخانہ - صحت حاصل کرنیکا گھر +

دار الضرب - ع - اسم مونث - ٹکسال +

دار المکافات - ع - اسم مذکر - مقام جزا و سزا + بدلا ملنے کا گھر - قصاص گھر + دنیا +

دارا - ف - اسم مذکر - ایک مشہور بادشاہ ایران کا نام جسے دارائے اکبر اور داراب بھی کہتے ہیں - سکندر کے زمانہ میں یہی مارا گیا - دارائے اصغر اسکے بیٹے کا نام تھا + ۶

دارا [illegible] سکندر چڑھ کر ہوا تو پھر کیا

دارائی - ف - اسم مونث - ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسے اردو میں دریائی کہتے ہیں +

دارچینی - ف - اسم مونث - ایک درخت اور اس کی چھال کا

نام جسے تج بھی کہتے ہیں +

دارُو - ف - اسم (۱) دوا - اوکھد (۲ - ف) بارود (۳ - ہندی) شراب - مے +

داروے بیہوشی - ف - اسم مونث - وہ دوا جسے سونگھا کر بیہوش کر دیتے ہیں - کلوروفورم +

دارو درمان - ف - اسم مذکر - علاج معالجہ -

داروغہ - ف - اسم مذکر - محافظ - نگران - منصرم - کسی کام کا اہتمام کرنے والا + کوتوال - انسپکٹر پولیس - تھانہ دار + کسی جماعت کا سردار - سردار ملازمان + سپاہیوں کا افسر +

داروغہ آبکاری - ا - اسم مذکر - مسکرات کا داروغہ - منشی اشیا کی نگرانی و خبرداری رکھنے والا - نیٹو عہدہ دار +

داروغہ پولیس - ا - اسم مذکر - کوتوال - وہ اعلیٰ درجہ کا سارجنٹ جسے کوتوالی کا کام اور شہر کا انتظام سپرد ہو +

داروغہ توپخانہ - ف - اسم مذکر - میر آتش - توپخانہ کا افسر +

داروغہ جیلخانہ - ا - اسم مذکر - نگران بندی خانہ - قیدخانہ کا افسر جیلر - افسر محبس +

داروغہ دیوانخانہ - ف - اسم مذکر - میربار - وہ شخص جو امیروں کے پاس دیوانخانہ میں جانے کی اجازت دے +

داروغہ گھاٹ - ا - اسم مذکر - دریا کے پلوں کا محصول لینے اور انتظام کرنے والا عہدہ دار - میر بحری +

داروغائی - ا - اسم مونث - محافظت - نگہبانی - انتظام - انصرام اہتمام + حکومت - افسری - سرداری +

دارومدار - ف - اسم مذکر (۱) صلح و مصالحہ - بیچ بچاؤ - تصفیہ انفصال - صفائی - فیصلہ (۲) انحصار - ٹھیراؤ - اقرار - موقوف - قرار دار +

داری - ہ - اسم مونث (ہندی) باندی - لونڈی وہ کنیز جسے لڑائی میں جیت کر لائے ہوں - حرم +

داری جارہ - ہ - اسم مذکر (پورب) پرستار زادہ - لونڈی بچہ - خانہ زاد +

داس - ہ - اسم مذکر (۱) شودر - خدمتی + غلام - چیلا + خادم - نوکر - چاکر

داسنا۔ یا۔ داسنہ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کڑی کا ٹکڑا یا لمبی سل جسے دیوار پر رکھکر اوپر سے کڑیاں ڈالتے یا ستونوں کے نیچے خواہ اوپر دھرا دھر لگاتے ہیں ✦

داستان ۔ ف۔ اسم مونث۔ قصہ۔ کہانی۔ حکایت۔ روایت۔ ماجرا۔ نقل ؎
لازم ہے اجتناب معاصی سے غافلو ✦ کیا داستاں سنی نہیں قوم ثمود کی (اسیر)
(۲) طویل قصہ۔ سرگزشت ✦

داستان گو ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس کا پیشہ امیروں کو قصہ سنانے کا ہو ✦ قصہ خوان ✦

داستانہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دستانہ۔ ہاتھ کی ایک قسم کی پوشش کا نام۔ دستگی۔ وہ چمڑا جسے میر شکار اپنے ہاتھ میں شکاری پرند کے بٹھانے کے واسطے پہن لیتے ہیں تاکہ اسکے پنجے یا خار ہاتھ میں نہ چبھیں ✦

داعیہ ۔ ع۔ اسم مونث (۱) دعوے کرنیوالی عورت۔ دعویدار عورت (۲۔ ل) نالش۔ دعوے۔ استغاثہ۔ درخواست (عوام بولتے ہیں)

داغ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دھبا ✦ نشان ✦ چتی۔ جھائیں (۲ ۔ل) کلنک عیب۔ کلنک کا ٹیکا۔ (۳۔ ل) جلنے کا نشان۔ گل۔ جلا ہوا نشان۔ (۴۔ ل) زخم۔ گھاؤ۔ جراحت ✦ ناسور (۵۔ ل) رنج۔ صدمہ (۶۔ ل) کسی عزیز کے مرنے کا غم (۷۔ ل) رشک۔ حسد (۸۔ پوربا) فصیح الملک نواب مرزا دہلوی شاگرد ذوق استاد حضور نظام والا مقام کا تخلص جنکے چار دیوان چار دانگ عالم میں مشہور۔ زبان پر اثر معاملہ بندی ان پر ختم ہے۔ ۹ ذی الحجہ ۱۳۲۲ھ کو حیدرآباد فرخندہ بنیاد میں دنیا سے رحلت کی مصرعہ تاریخ وفات ؎ داغ نواب میرزا گفتا۔

داغ اٹھانا ۔ ل۔ فعل لازم۔ رنج و صدمہ اٹھانا ✦

داغ بیل ۔ ل۔ اسم مونث۔ وہ نشان جو سڑک یا روش کھودنے کیواسطے بیلچہ یعنی پھاوڑے سے ڈالتے ہیں اور نیز نشان عمارت جو معمار زمین پر لگاتے اور عمارت کے حدود قایم کرتے ہیں ✦

داغ پر داغ ۔ ل۔ تابع فعل۔ صدمہ پر صدمہ۔ مصیبت پر مصیبت۔ آفت پر آفت۔ رنج کے بعد رنج ✦

داغ جگر ۔ ف۔ اسم مذکر۔ زخم جگر۔ زخم دل۔

داغدار ۔ ف۔ صفت۔ داغی۔ وہ چیز جس پر داغ ہوں۔ وہ پھل جو کہیں کہیں سے گلا ہوا ہو جیسے داغدار سیب یا آم وغیرہ ✦

داغ دکھانا ۔ ل۔ فعل متعدی۔ رنج دینا۔ صدمہ دینا۔

داغ دینا ۔ ل۔ فعل متعدی (۱) رنج دینا۔ صدمہ دینا (۲) جلانا۔ جھلسا دینا۔ لوکا لگانا۔ داغنا۔ گل دینا۔ کسی چیز کو گرم کرکے اسکا نشان ڈالنا (۳۔ ہندو) مُردے کو داہ دینا ✦

داغ کرنا ۔ ل۔ فعل متعدی (۱) گرم کرنا۔ کڑکڑانا۔ بگھارنا (۲) جلانا۔ گل دینا ✦

داغ کھانا ۔ ل۔ فعل لازم۔ صدمہ اٹھانا۔ رنج اٹھانا ✦ گل کھانا معیوب ہوجانا ✦

داغ لگانا ۔ ل۔ فعل متعدی (۱) جلانا ✦ گل دینا (۲) عیب لگانا۔ کلنک لگانا۔ بدنام کرنا ✦

داغ لگنا ۔ ل۔ فعل لازم۔ جلنا۔ جل جانا۔ دیگچی وغیرہ میں کھانا جل جانا جیسے کھچڑی میں داغ لگ گیا ✦ ؎
اُس بادہ کش کی آج ضیافت ہے آہ گرم
دل کو لگے نہ داغ کہ ہوگا کباب تلخ (جرأت)
(۲) عیب لگنا۔ دھبا لگنا۔ بدنامی آنا ✦ عیب دار ہونا ✦ ؎
برہنہ آیا تھا یاں عدم سے برہنہ یاں سے چلا عدم کو
نہ ہوئے کا فور سینے سونگھی نہ داغ مجھکو لگا کفن کا (آتش)
(۳) کپڑے یا کاغذ وغیرہ پر چلنے سے نشان یا سیاہی کا آجانا کالا ہوجانا ✦

داغ نکلے ۔ ل۔ قسم سخت۔ دھو، پھوٹ کر نکلے۔ جلکر نکلے۔ جیسے: ہمارے پاس روپیہ ہو تو داغ نکلے ✦

داغ ہوکر نکلنا ۔ ل۔ فعل لازم۔ جو جلکر نمایاں ہو یا پھوٹ کر نکلے جیسے بیمار کھایا پیا داغ ہوکر نکلے ✦

داغ ہونا ۔ ل۔ فعل لازم۔ جلنا۔ بکھرنا۔ چھونک لگنا ✦

داغا جانا ۔ ل۔ فعل متعدی۔ جلایا جانا۔ لوہا جلا کر چرکا دیا جانا جیسے اونٹ داغے جاتے تھے گھوڑے نے بھی ٹانگ پھیلائی کہ مجھے بھی داغو ✦

داغنا ۔ ل۔ فعل متعدی (۱) چرکا دینا۔ جلاکر گل دینا۔ گرم لوہے سے نشان ڈالنا (۲) توپ یا بندوق چھوڑنا۔ توپ سر کرنا ✦ توپ کو تیغ دکھانا۔ فیر کرنا ✦

داغ

داغی۔ ف۔ صفت۔ داغدار۔ دھبے دار۔ جلا یا ہوا (۲) معیوب۔ عیب دار (۳) سزایاب۔ سزایافتہ۔ قید بھگتا ہوا (۴) کنونڈا۔ شرمندہ۔ لعسائنند

داکھ۔ ہ۔ اسم مونث (سنسکرت) کشمش۔ انگور۔

دال۔ ہ۔ اسم مونث (۱) دلے ہوئے چنے مونگ ارد وغیرہ جو سالن کے طور پر پکائے جاتے ہیں (۲) کھرنڈ۔ انگور زخم (۳) انڈے کی زردی (۴) آتشی شیشہ کا وہ عکس جس سے آگ لگتی ہے۔ اجتماع شعاع (۵) وہ زردی جو پرندے کے بچوں کی باچھوں میں ہوتی ہے۔

دال بندھنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) کھرنڈ بندھنا۔ انگور بندھنا (۲) آتشی شیشے کا عکس پڑنا۔ شعاع کا جمع ہونا۔

دال جوتیوں میں بٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نااتفاقی ہونا۔ لڑائی ہونا۔ خانگی جھگڑا ہونا۔

دال چپاتی۔ ا۔ اسم مونث۔ اول معلوم۔ دوم بچوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام جیسے بی شادی اور اللہ میاں کی بھینس وغیرہ۔

دال چپو ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) دو پتنگوں کا باہم لپٹ کر زمین پر گر پڑنا۔ ع

اس نصیحت کا مزا تب پائیگا ۔ دال چپو ہو کے جب گر جائیگا (فغان)

(۲) گتھم گتھا ہونا۔ باہم لپٹنا۔ لپٹنت ہونا۔

دال دلیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ غریبانہ خوراک۔ غریبوں کا سا کھانا۔ ماحضر جیسے خدا نے جو دال دلیا دیا ہے سو موجود ہے۔

دال روٹی۔ ہ۔ اسم مونث۔ غریبانہ خورش۔ اوسط درجہ کی وجہ معاش۔ رزق۔ روزی۔ آدھ سیر آٹا۔

دال روٹی سے خوش۔ ا۔ تابع فعل۔ کھاتا پیتا۔ آسودہ حال۔

دال گلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دال کا جلد گداز ہو جانا۔ ابل جانا۔ پک جانا (۲) دخیل ہونا۔ دسترس ہونا۔ باریاب ہونا۔ مراد کو پہنچنا۔ کامیاب ہونا۔ مگر اس معنی میں زیادہ نہیں کے ساتھ بولا جاتا ہے

دال میں کچھ کالا۔ یا۔ کالا کالا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی کی طرف شبہ گزرنا۔ گمان بد ہونا۔ شک ہونا۔ کچھ قباحت یا اندیشہ ہونا۔

ہو جو نہیں اسنے تل سنہ پہ ٹہ یا ہے ۔ دل مجھسے یہ کہتا ہے کہ دال میں ہو نہ کالا دیکھا
منہ پر بکھرے بال میں سب اور لٹوا کا کان کا بالا ہے
میں نے تو معلوم کیا کچھ دال میں کالا کالا ہے (جرات)

دال

دال موٹھ والا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ شخص جو بھنی دال اور موٹھ بیچتا پھر (۲) کم حیثیت اور چھوٹا شخص۔ نہایت ذلیل اور تباہ آدمی۔

دال نہ گلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اول معلوم۔ دوم پہنچ نہ ہونا۔ دسترس نہ ہونا۔ باریابی نہ ہونا۔ قابو نہ چلنا۔ دخل نہ پانا۔ کامیاب نہ ہونا۔ مراد نہ بر آنا۔

دانۂ خال کا بوسہ وہ کہیں دیتے ہیں
کچھ کہیں دال ہماری کبھی گلنے کی نہیں (اسیر)

گلنے کی دال یاں نہیں بس خشکہ کھائیے
لے شیخ صاحب آپ نہ سیخی بگھارئیے (انشا)

دالان۔ ف۔ اسم مذکر۔ بڑا اور لمبا کمرہ جس میں سہ درہ لگایا جاتا ہے یا محراب دار دروازے ہوتے ہیں۔

دالان در دالان۔ ف۔ اسم مذکر۔ دوہرا دالان۔ دالان کے اندر دالان۔ آگے پیچھے دو برابر کے کمرے۔

دام۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دمڑی۔ چھدام۔ کوڑی۔ حبہ (۲) گنڈا۔ پیسے کا پچیس یا چوبیسواں حصہ۔ چار کوڑیاں (۴) قیمت۔ مول۔ نرخ۔ بھاؤ (۵) نقدی۔ زر نقد۔ دولت۔ روپیہ۔ جیسے دام کریں کام داموں کا گرو ٹھا۔ باتوں سے نہیں مٹتا۔

دام اٹھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی چیز کا فروخت ہو جانا۔ قیمت یا لاگت کا حاصل ہو جانا۔ دام کھرے ہونا۔ ع

بازار عشق میں ہم دل کو پھرے دکھاتے
پر خاک بھی نہ یارو دام اسکے اُٹھے (معروف)

دام بھر پانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ قیمت وصول ہونا۔ حساب بیباق ہونا۔ روپیہ وصول ہو جانا۔

دام بھرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ قیمت دینی آنا۔ تاوان دینا۔

دام چکانا۔ ا۔ فعل لازم (۱) نرخ کرنا۔ مول کرنا۔ بھاؤ ٹھیرانا۔ قیمت کھٹکرنا (۲) متعدی۔ قیمت ادا کرنا۔ مول دیدینا۔

دام دلم۔ ا۔ تابع فعل۔ کوڑی کوڑی۔ حبہ حبہ۔ جیسے دام دلم چکا دیا۔

دلم دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ قیمت دینا۔ مول ادا کرنا۔

دام دینے آ سکے۔ ا۔ محاورہ۔ زر قیمت ادا کرنا یا تاوان بھرنا پڑا۔ ع

وقت یاں ہیں اب دیدۂ تر کی دولت
دینے لگے مجھے عالم کے درو بام کے دام (ہاشم)

دام کرنا - ف۔ فعل متعدی۔ کوڑے کرنا۔ بیچنا۔ فروخت کر ڈالنا۔ ؎
گردش چشم ہے تیری تو وہ آشوب جہاں
جسنے نظروں میں کئے گردش ایام کے دام (ہاشم)

دام کھڑے کرنا - ف۔ فعل متعدی۔ قیمت اٹھانا۔ لاگت وصول کرنا۔ بیچکر نقدی کر لینا ◆

دَام - ف۔ اسم مذکر (۱) جال۔ پھندا۔ ؎
ہاں جوش تپش پھیر چلی جائے کہ یہ تو
جھڑ جائینگے قرسوہ اگر دام نہ ہوگا (مومن)
(۲) گھاس کھانے والے صحرائی چوپائے جانور جیسے ہرن بارہ سنگا وغیرہ کا نقیض (نمبر ۳) مراد۔ سلاطین ہند کے مناصب و خراج ملک میں روپیہ کے چالیسویں حصے سے مراد ہوا کرتی تھی اور نیز پیسے کے پچیسویں حصے کو بھی دام کہتے ہیں (۴) داؤ تکی تول میں پختہ دام ۱۸ ماشہ کا اور خام ۱۲ ماشہ کا ہوتا ہے بعض لوگوں نے ۱۲ ماشہ کا بھی مانا ہے ◆

دام میں لانا - ف۔ فعل متعدی۔ جال میں پھنسانا۔ پھندے میں لانا۔ قابو میں لانا۔ بس میں کرنا ◆ مکر فریب میں لانا۔ تزویر میں لانا ◆

دَامَادْ - ف۔ اسم مذکر (لغوی) نو کدخدا۔ نیا دولہا۔ (اصطلاحی) جوائی شوہر دختر۔ خویش۔ بیٹی) کا خاوند (بعض اہل لغات کا خیال ہے کہ اغیر معنی میں یہ لفظ اردو ہے فارسی نہیں مگر حکیم سنائی نے خود منقبت میں لکھا ہے ؎ ہم نبی را کی دم الامام روح پیغمبر از جانش شاد ◆ البتہ اس کے مادہ میں ہم متفق ہیں کہ اصل میں یہ لفظ دایم آباد ہوگا اور بطرق دعائے نیک یہ نام رکھا گیا)

دَامَان - ف۔ اسم مذکر (۱) دامن۔ انگرکھے یا قبا کا وہ حصہ جو نیچے لٹکتا رہتا ہے۔ ذیل۔ آنچل۔ ؎
آتش گل سے کیا ہے میری طینت کو خمیر
دامن باد بہاری مجھے بھڑکاتا ہے (آتش)
(۲) کور۔ کنارہ۔ لب۔ حاشیہ (۳) تلیٹی۔ پہاڑ کے نیچے کی زمین پائین کوہ کی صحرا ◆

دامَن - یا - **دَامَان** - ف۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (داماں نمبر ۱-۲-۳)

۲۔ جہاز کا پال ◆

دامن اٹھا کر چلنا - یا - اٹھا لینا۔ ف۔ فعل لازم۔ آنچل سنبھال کر چلنا دامن سمیٹ کر چلنا۔ آنچل اونچا کرنا ◆ ؎
خدا جانے کریگا چاک کس کس کے گریباں کو
ادا سے اس کا چلنے میں اٹھا لینا یہ داماں کو (جرات)

دامن پکڑنا - ف۔ فعل لازم (۱) متقاضی ہونا۔ مانگنا۔ متعرض ہونا روکنا ◆ باز رکھنا۔ مزاحم ہونا۔ دامنگیر ہونا۔ سر ہونا۔ آنچل پکڑنا (۲) پناہ لینا۔ حمایت میں آنا۔ نگراں ہونا۔ حفاظت کرنا ◆

دامن پھیلانا - ف۔ فعل متعدی (۱) گودی پھیلانا۔ آنچل پھیلانا (۲) دعا مانگنا۔ خدا سے التجا کرنا۔ بھیک مانگنا۔ آرزو کرنا ◆

دامن تلے چھپانا - یا - ڈھانکنا - یا - ڈھکنا - ف۔ فعل لازم (۱) اپنی پناہ میں لینا۔ اپنے ظل حمایت میں لینا۔ سایہ میں لینا۔ آنچل سے ڈھانکنا (۲) عیب پوشی کرنا (۳) بیٹی دینا۔ بیٹی کا بیاہ کر دینا (جب کسی سے بیٹی لینے کی درخواست کرتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں کہ آپ ہمیں اپنے دامن تلے ڈھانک لیں) (۴) پرورش کرنا۔ پالنا۔ حفاظت کرنا ◆

دامن جھاڑ کر اٹھنا - یا کھڑا ہونا - ف۔ فعل لازم۔ پاک و آزاد ہو کر کھڑا ہونا۔ کسی بات کے محاسبہ یا تلاشی سے نجات پانا۔ دنیوی تعلقات سے آزاد ہونا۔ ؎
پھر بہار آئی نکلے گھر سے دامن جھاڑ کر
سوئے صحرا لے جنوں چلئے گریباں پھاڑ کر (ناسخ)

دامن جھٹک لینا - ف۔ فعل لازم۔ دامن چھڑا لینا۔ آنچل کو جھٹکا دیکر ہاتھ سے چھڑا لینا۔ انکار کرنا۔ قبول یا منظور نکرنا۔ الگ ہو جانا۔ ہٹ جانا۔ سرک جانا۔ پیچھا چھڑا لینا۔ عقب گزاری کرا لینا

دامن چھڑانا - ف۔ فعل لازم۔ پیچھا چھڑانا۔ گریز کرنا۔ بھاگنا۔ کافور ہونا۔ محفوظ رہنا ◆

دامن سے لگنا - ف۔ فعل لازم۔ کسی کے سایہ میں ہونا۔ حمایت میں آنا بھروسے پر ہونا۔ آسرے پر ہونا ◆

دامن کوہ - ف۔ اسم مذکر۔ پہاڑ کے نیچے کی صحرا ◆

دامنگیر - ف۔ اسم مذکر۔ مزاحم۔ متعرض۔ سر ہونے والا۔ بگڑنے والا دعویدار۔ مدعی۔ داد خواہ ◆

دامن گیر ہونا۔ ۵۔ فعل لازم۔ مزاحم و متعرض ہونا۔ سر ہونا۔ پیچھا کرنا۔ درپے ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ گرویدہ ہونا۔ دعوے کرنا۔ دعویدار ہونا۔ مدعی بننا۔ داد خواہ ہونا۔ ؎

ہو نہ دامنگیر کوئی جانکر قاتل مجھے

تو بھی روتا چل جنازے کو ہمارے دیکھکر

(۲) تنگ کرنا۔ ستانا۔ عاجز کرنا۔ تکلیف دینا۔ دکھ دینا +

دَامنی ف۔ اسم مونث (۱) وہ چوڑا کپڑا جو گھوڑے کے پیچھے پر دامنوں کو پسینے سے بچانے کے واسطے پڑا رہتا ہے۔ زین پوش (۲) ایک پاٹ کی باریک چادر جو عورت کے جنازے پر ڈالتے ہیں۔ اوڑھنی +

دَامنی ۔ ہ۔ اسم مونث (گیتوں میں) بجلی۔ برق۔ گاج۔ صاعقہ۔ (۲۔ اسم مذکر) شاعر۔ کبیشر +

دَان ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) زکوٰۃ۔ خیرات۔ پن۔ صدقہ۔ ؎

خط شبرنگ یہ گالوں پہ نہیں دھیان کرو

ہے ابھی چاند گہن بوسہ کوئی دان کرو (ناسخ)

(۲) بھیک۔ بھکشا (۳) جہیز۔ دہیز۔ دائیجا (۴) بخشش۔ عطا۔ موہبت۔ جود +

دَان پن ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) خیر خیرات۔ صدقہ۔ سدا (۲) لنگر۔ سدا برت +

دان دَاتار ہ۔ صفت۔ عو۔ سخی۔ فیاض۔ دریا دل۔ جواد۔ فیض رسان۔ لکھ لٹ۔ لکھ بخش +

دَان دَاتاری ۔ ہ۔ اسم مونث۔ عو۔ سخاوت۔ فیاضی۔ دریا دلی

دَان دَہیز ۔ ہ۔ اسم مذکر (صحیح۔ دان جہیز) عو۔ وہ سامان جو دلہن کو ماں کے گھر سے دیا جاے۔ جہیز +

دَان ۔ ف۔ کلمۂ ظرف (مرکبات میں) گھر۔ جگہ۔ مکان۔ مقام۔ خانہ جیسے قلمدان۔ آتشدان۔ شمعدان۔ نمکدان وغیرہ +

دَانَا ۔ ف۔ صفت (۱) عالم۔ دانندہ۔ حکیم۔ دانشمند۔ عاقل۔ زیرک۔ ہوشمند۔ گیانی۔ بدھ وان۔ چتر۔ ہوشیار۔ سیانا (۲) عمر رسیدہ۔ پیر جہاندیدہ +

دانا بینا ۔ ف۔ صفت۔ عاقل و ہوشیار۔ کار آزمودہ و تجربہ کار۔ زمانہ دیکھا بھالا۔ سنجیدہ و فہمیدہ +

دَانَا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندی) ا۔ بھیمی پہلی (۲) جن بھوت۔ پریت۔ دیو۔ عفریت +

دَانائی ۔ ف۔ اسم مونث۔ عقلمندی۔ ہوشیاری۔ دانشمندی۔ چترائی۔ زیرکی۔ تیز فہمی۔ شعور +

دانایانِ فرنگ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ عقلائے یورپ +

دَانت ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دندان۔ رد۔ دن۔ ڈاڑھ۔ چبانے یا کاٹنے کا استخوانی اوزار جو خدا تعالےٰ نے انسان و حیوان کے منہ میں پیدا کیا ہے (۲) میل۔ رغبت۔ میلان طبع۔ خواہش۔ قصد۔ ارادہ جیسے ہمارا مدت سے اس پر دانت ہے (۳) دندانہ۔ دانتا +

دانت اکھاڑنا ۔ یا۔ اکھیڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دندان کندن و برآوردن کا ترجمہ۔ دانتوں کو مسوڑوں میں سے نکال لینا۔ دانت توڑنا۔ دانتوں کی سزا دینا۔ عاجز کرنا +

دانت بجانا ۔ ہ۔ فعل متعدی دانتوں سے آواز نکالنا۔ (عورتیں اس حرکت کو منحوس خیال کرتی ہیں ان کے نزدیک یہ لڑائی ہونے اور رزق اٹھنے کی علامت ہے) +

دانت بجنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دانت کڑکڑانا۔ دانتوں کا نہایت سردی کے باعث باہم ٹکرا کر آواز دینا +

دانت بنانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہڈی یا سیپ کے دانت گھڑنا۔ دانت درست کرنا۔ مصنوعی دانت لگانا +

دانت بندھوانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو تار سے جکڑوانا۔ دانتوں کو کسوانا +

دانت بنوانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مصنوعی دانت لگوانا +

دانت بھینچنا ہ۔ فعل لازم۔ دانت دبانا۔ دانت پیسنا +

دانت بیٹھنا ۔ یا۔ بیٹھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم دنداں بدنداں نشستن کا ترجمہ۔ حالت غشی یا مرض صرع میں دانتوں کا جکڑ جانا۔ دانت بند ہو جانا۔ دانت گھگی ہو جانا +

دانت پر رکھنا ۔ فعل متعدی (ہندی) چکھنا۔ منہ پر رکھنا۔ زبان پر رکھنا +

دانت پہ نہ رکھا جانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندی) ترشی کی

زیادتی کے سبب دانت کو ناگوار گزرنا ۔

دانت پر میل نہ ہونا ۔ ۲ ۔ فعل لازم ۔ نہایت مفلس اور قلاش ہونا ۔ کوڑی پاس نہ ہونا ۔ ہکّا ہونا ۔ تہیدست ہونا ۔

دانت پیسنا ۔ ۲ ۔ فعل لازم (۱) چبانا ۔ دانت کچکچانا (۲) نہایت غصے میں ہونا ۔ جھلّانا ۔ (۳) کسی کو ذلت دینے کا ارادہ کرنا ۔ غصہ دکھانا ۔ ؎

حب دیکھتا ہے یار تو ہے دانت پیستا
ڈوبونگا میں ڈبوئیگا آپ گھر مجھے (آتش)

دانت تلے انگلی دبانا ۔ ۲ ۔ فعل متعدی ۔ انگشت بدنداں گرفتن کا ترجمہ ۔ افسوس کرنا ۔ تاسف کرنا ۔ حیرت میں ہونا ۔ تعجب میں ہونا ۔

دانت توڑنا ۔ ۲ ۔ فعل متعدی (۱) دانت نکالنا ۔ دانت اکھاڑنا (۲) عاجز کرنا ۔ کام کا نہ رکھنا ۔ مغلوب کرنا ۔ ؎

زہر گیسو کا بہت ہے اور تھوڑا سانپ کا
تیری کنگھی نے صنم سر دانت توڑا سانپ کا (۱۰۱) (عالم)

دانت تھے تو چنے نہ پائے چنے ملے تو دانت گنوائے ۔ ۲ ۔ کہاوت ۔ دولت تھی تو اولاد نہ تھی اب جو اولاد ہوئی تو دولت نہیں ۔ بے اختیاری کے وقت آرزو بر آنا ۔

دانت ٹوٹنا ۔ ۲ ۔ فعل لازم (۱) دانت کا گر جانا یا شکستہ ہو جانا (۲) دودھ کے دانت گرنا ۔ دودھ کے دانت نکل جانا (۳) بڑھاپے سے دانت جھڑنا ۔ پوپلا ہونا ۔

دانت ٹوٹے کُھر گھسے پیٹھ بوجھ نہ لے
ایسے بوڑھے بیل کو کون باندھ بھس دے (۱۰۲)

دانت جھاڑنا ۔ ۲ ۔ فعل متعدی ۔ دانت توڑنا ۔ دانت نکالنا ۔ دانتوں کی سزا دینا جیسے ابکے بولا تو دانت جھاڑ دونگا ۔

دانت جھڑنا ۔ ۲ ۔ فعل لازم ۔ دانت گرنا یا ٹوٹنا ۔

دانت دکھانا ۔ ۲ ۔ فعل متعدی (ہندو) (۱) ڈرانا ۔ (۲) عظمت ظاہر کرنا ۔

دانت دیکھنا ۔ ۲ ۔ فعل لازم ۔ عمر کی شناخت کرنا حیوانات کی نسبت مستعمل ہے ۔

دانت رکھنا ۔ ۲ ۔ فعل متعدی (۱) ارادہ رکھنا ۔ قصد رکھنا ۔ گھات میں رہنا ۔

زیست کرتا ہوں اس بھروسے پر ۔ دانت رکھتا ہوں سبکو بوسے پر (الف)

(۲) بدلا لینے کو آمادہ رہنا ۔ عوض لینے کا ارادہ رکھنا ۔ ؎

نہیں بوجہ تیرا خندۂ دنداں نما ہرگز
کسی کے تو لہو پینے کو یعنی دانت رکھتا ہے (ناجی)

دانت سلسلانا ۔ ۲ ۔ فعل لازم ۔ دانت دکھنا ۔ دانتوں کا درد کرنا یا چپکنا ۔ دانتوں میں ککن ہونا ۔ دانت گلنا ۔

دانت سے دانت بجنا ۔ ۲ ۔ فعل لازم ۔ نہایت سردی کے باعث بدن میں لرزہ پڑکر دانتوں کا باہم ٹکرانا ۔ شدت سے جاڑا پڑنا یا جاڑے کا بخار چڑھنا ۔ نہایت جاڑا لگنا ۔

بج رہے ہیں اب اُس کے دانت سے دانت
اور بدن ہو گیا ہے سوکھ کے تانت (جرأت)

دانت سے کاٹ کھانا ۔ ۲ ۔ فعل لازم ۔ بدنداں گزیدن کا ترجمہ ۔ منہ مارنا ۔ دانت مارنا ۔ بھنبھوڑنا ۔ چبا جانا ۔

دانت سے کاٹنا ۔ ۲ ۔ فعل متعدی ۔ دانتوں سے کترنا ۔ کٹرنا ۔ دانت مارنا ۔ دانت سے زخم پہنچانا ۔

دانت کاٹی روٹی ۔ ۲ ۔ اسم مونث ۔ نہایت اتحاد و ارتباط غایت درجہ کی محبت ۔ ایسی الفت کہ ایک نوالہ میں آدھا وہ کھائے آدھا یہ ۔

دانت کاٹی روٹی کھانا ۔ ۲ ۔ فعل متعدی ۔ نہایت الفت اور اتحاد رکھنا ۔ ناک کا بال ہونا ۔ ایک جان دو قالب ہونا جیسے ایسے دوستدار ہیں کہ دانت کاٹی روٹی کھاتے ہیں ۔

دانت کٹکٹانا ۔ ۲ ۔ فعل لازم (پورب) دیکھو (دانت پیسنا)

دانت کچکچانا ۔ ۲ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (دانت پیسنا)

دانت کرکرے ہونا ۔ ۲ ۔ فعل لازم ۔ اول معنے کرکراہٹ کے سبب دانتوں کا کام نہ دینا ۔ دوسرے عاجز ہونا ۔ ہار ماننا ۔ ذک اٹھانا ۔

دانت کریدنے کو تنکا نہ رہنا ۔ ۲ ۔ فعل لازم ۔ دمڑی دمڑی کر کے لٹنا ۔ بالکل لٹ جانا ۔ چوری سے گھر کا صفایا ہو جانا ۔

مل اسباب پر جھاڑ و پھر جانا +

دانت کڑکڑانا ۔ ۲۔ فعل لازم۔ دیکھو (دانت بجنا) +

دانت کھٹے کرنا ۔ ۲۔ فعل متعدی (۱) دانت کند کرنا۔ دانتوں کو کسی قابل نہ رکھنا (۲) عاجز کرنا۔ ستانا۔ تھکانا۔ جی چھڑانا۔ چین بلوانا۔ رخ پھیر دینا۔ بھگا دینا۔ مات کرنا۔ ؎

میرے دانتوں نے باغ میں لے گل
دانت کھٹے کئے اناروں کے +

دانت کھٹے ہو جانا ۔ ۲۔ فعل لازم (۱) دانت کند ہو جانا۔ دانتوں کا ترشی کے باعث کام نہ دے سکنا (۲) مات ہو جانا۔ عاجز ہو جانا۔ ہار جانا۔ دل چھوٹ جانا۔ جی چھوٹ جانا +

دانت گھنگنی ۔ ۲۔ اسم مونث۔ خشخاش کی میٹھی گھنگنیاں جو بچے کا پہلا دانت نکلنے میں تقسیم ہوتی ہیں +

دانت لگانا ۔ ۲۔ فعل متعدی (۱) منہ مارنا۔ دانت کا زخم پہنچانا۔ کاٹنا (۲) دانت چھوانا۔ دانت سے مس کرنا (۳) لکھنؤ میلان کرنا۔ رغبت کرنا۔ کسی چیز کی خواہش کرنا +

دانت لگنا ۔ ۲۔ فعل لازم۔ اول معلوم۔ دوم جبڑا بند ہو جانا +

دانت مارنا ۔ ۲۔ فعل متعدی (۱) کاٹنا۔ بھنبوڑنا۔ بڑکی بھرنا (۲) کسی چیز کا حاصل کر لینا۔ قابو میں لے آنا +

دانت نکال دینا ۔ ۲۔ فعل متعدی (۱) دانت پھاڑ دینا۔ منہ بائے دینا۔ دانت کھول کر ہنسنا۔ کھسیانی ہنسی ہنسنا۔ ؎

نکال دیں ترے ہنستے ہی کیوں نہ تارے دانت
خدا نے عرش سے یہ نور کے اتارے دانت (ناسخ)

(۲) تار تار ننگا ہو جانا۔ ادھڑ جانا۔ ٹانکے کھل جانا۔ پھونسڑے پھونسڑے نکل آنا (جوتی یا کپڑے کی نسبت بولتے ہیں) ۳۔ خوف کے مارے دانت کھلے رہ جانا۔ عاجز ہو کر منہ پھاڑ دینا + ؎

تارے نہیں نکال دئے دانت چرخ نے
دہشت ہے اس قدر مرے شب ہائے تار کی (ناسخ)

(۴) دانت توڑ دینا۔ منہ میں دانت نہ رکھنا +

دانت نکالنا ۔ ۲۔ فعل متعدی (۱) دانت اکھاڑنا (۲) پھونسڑے نکل آنا (۳) بچے کا دانت نمایاں ہونا۔ دانت ابھارنا۔ دانت لے آنا (۴) خوف یا دہشت سے منہ پھاڑ دینا۔ عجز ظاہر کرنا۔ نانا کھانا۔ منت سماجت کرنا + ؎

زلفوں کے جب الجھتے ہیں اس ساتھ آکے بال
دیتا ہے شانہ عاجزی سے دانت تب نکال (میر حسن)

(۵) بےموقع ہنسنا۔ بیہودہ طرح سے ہنسنا۔ کھسیانی ہنسی ہنسنا +

مستزاد میر سوز

سن سوز عبث دیکھ کے حیران ہوگا خوباں کا جال
دل زلف میں الجھے گا پریشان ہوگا مت لیجیو یہ دبال
یہ چال ہی تجھ سے نبھنے کی نہیں آ مان کہا
ہنستا ہے کیا بہت پشیمان ہوگا مت دانت نکال

دانت نکلنا ۔ ۲۔ فعل لازم۔ دانت نکالنے کا لازم۔

دانت نکوسنا ۔ ۲۔ فعل متعدی۔ دیکھو (دانت نکالنا)

دانت نہ لگانا ۔ ۲۔ فعل متعدی۔ یونہی نگل جانا۔ ہپ کر جانا۔ شک جانا۔ غٹک جانا۔ کسی چیز کو بہت حقیر اور کم سمجھ کر حلق میں اتار جانا۔ ثابت نگل جانا +

دانت ہونا ۔ ۲۔ فعل لازم (۱) قصد ہونا۔ ارادہ ہونا۔ میلان طبع و رغبت ہونا +

ایک عالم ہے کشتہ اس لب کا۔ الغرض اس پہ دانت ہے سب کا (سودا)

(۲) گھات ہونا۔ گھات لگنا۔ دل ہونا۔

دانتوں پہ اس کے دانت ہے سارے جہان کا
کہتے ہیں لوگ چاٹ کے ہونٹ نگوڑے دانت (منیر لبرق)

(۳) عداوت ہونا۔ دشمنی ہونا۔ جان کا لاگو ہونا۔ تدبیر قتل ہونا۔ ہلاکت کا ارادہ ہونا۔

اک نہ اک دن خاتمہ ہے عاشق مہجور کا
ناتواں پہ دانت ہے فیل شب دیجور کا (ہجر)

(۴) ذلیل کرنے کا ارادہ ہونا۔ در پے تذلیل ہونا +

دانتا ۔ ۲۔ اسم مذکر۔ دندانہ + خار +

دانتا پڑنا ۔ ۲۔ فعل لازم۔ دندانہ پڑنا۔ دھار کا گر جانا۔

دانتا کلکل ۔ ۲۔ اسم مونث (۱) آئے دن کا جھگڑا۔ ناحق تکرار۔ ہر وقت کی لڑائی اور فساد۔ روز روز کا ٹنٹا۔ قصہ۔ قضیہ۔ ننا قشہ

شور و غوغا۔ دنگہ فساد ؛ ؎

دسدنداں یہ مبتلا دل ہے ؛ دل میں اور مجھ میں دانتا کلکل نکہت

(۳) کچا کچی۔ بحثا بحثی۔ نکتہ چینی۔ بات بات پر گرفت۔ حرفگیری

عیب جوئی ؛

دانتن۔ یا۔ دَتُوَن ۔ ہ۔ اسم مونث (ہندی) مسواک۔ دانت صاف کرنیکی لکڑی۔

دَانتُوا ۔ اسم مذکر۔ بڑے بڑے دانتوں والا۔ بڑدنتا۔ دراز دنداں ؛

دانتُو ۔ ہ۔ اسم مونث۔ بڑے بڑے دانتوں والی۔ بڑدنتی۔ وہ عورت جس کے دانت آگے نکلے ہوئے ہوں ؛

دانتوں ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دانت کی جمع ؛

دَانتوں انگلی کاٹنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ افسوس کرنا۔ تاسف کرنا ؛ متحیر ہونا۔ متعجب ہونا ؛

دانتوں پہ میل نہ ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم دیکھو (دانت پر میل نہ ہونا) ؛ ؎

تجکو میل لعل و گوہر یاں نہیں دانتوں پہ میل

میں گدا اس طور کا تو شاہ اس دستور کا

کیجئے بندہ پہ فرمائش ولیکن اس قدر

جسقدر مقدور ہووے مجھسے بمقدور کا (دیوان ...)

دانتوں پر ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بچے کے دانت نکلنے کو ہونا۔ بچہ کا دانت نکالنے کے واسطے آمادہ ہونا۔ دانت نکلنے کے قریب ہونا ؛

دانتوں پسینا آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی دشوار کام کے کرنے سے عاجز آجانا۔ جیسے بول جانا۔ تھک جانا ؛

دانتوں چڑھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ ہوس میں آنا۔ ٹوک میں آنا ؛ نظر لگنا ؛

دانتوں زمین پکڑکے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ بمشکل تمام نہایت عسرت اور تنگی سے۔ کمال کفایت شعاری اور کنجوسی سے جیسے دانتوں زمین پکڑ کر ان روپوں میں مہینا پورا کیا ؛

دانتوں زمین پکڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مضبوط گرفت کرنا۔ نہایت مضبوطی سے پکڑنا۔ نہایت عسرت اور تنگدستی سے گزر اوقات کرنا۔ بمشکل مصیبت و صعوبت کاٹنا ؛ ؎

دیکھ اس کو ہتی سب کی دم سے گئی اکھڑ کر

شیری ہے آرسی بھی دانتوں زمیں پکڑ کر (میر تقی)

دانتوں سے اٹھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دانتوں سے چگنا۔ نہایت غور کے ساتھ اٹھانا جیسے یہ کوڑی گرے تو دانتوں سے اٹھائے ؛

دانتوں سے ہاتھ کاٹنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اپنا غصہ رفع کرنے کے واسطے اپنا ہاتھ کاٹکر آپ ہی اُسکا دفعیہ کرنا۔ ہاتھ پر بھوبجل اتارنا۔ (۲) نہایت افسوس کرنا۔ کمال تاسف کرنا (۳) کسیکو چڑانے کے واسطے ہاتھ منہ میں دباکر کھاجانیکا اشارہ ظاہر کرنا ؛

دانتوں میں انگلی دبانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) نہایت افسوس ظاہر کرنا۔ متاسف ہونا۔ ؎

کل ڈالی جو میں اپنے گریبان میں انگلی

تو نے دبائی رہی دنداں میں انگلی (صنعت)

(۲) منع کرنا۔ روکنا۔ کسی کام سے باز رکھنا۔ ؎

کچھ اُس سے اشارے میں کہتا ہوں تو کہتا ہے

دانتوں میں دبا انگلی اے وائے یہ رسوائی (مصحفی)

(۳) متعجب ہونا۔ متحیر ہونا۔ اچنبہ میں ہونا ؛

دانتوں میں تنکا لینا یا پکڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہا ہا کھانا۔ گڑگڑانا۔ عجز و زاری کرنا ؛ جان کی پناہ اور امان چاہنا۔ ؎

خوف مانا اس قدر زلفوں کی کالت نے

کہکشاں سے لے لیا دانتوں میں تنکا رات نے (نسیم)

دانتوں میں جیب۔ یا۔ زبان ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم دشمنوں کے ہجوم یا نرغہ میں رہکر سلامت رہنا ؛ دشمنوں کے بیچ میں گھرا رہنا ؛

دانتی ۔ ہ۔ اسم مونث (ہندی)۔ بتیسی۔ دانتوں کا پرا (۲) درانتی گھاس کاٹنے کا آلہ۔ ہنسیا ؛

دانتی لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ جبڑا بند ہونا۔ دانت بیٹھ جانا۔ دنداں بدنداں نشستن کا ترجمہ ؛

دانتیا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ریہ کا نمک جو اکثر پینے کا تمباکو تیز کرنے کے واسطے دغاباز دوکاندار کام میں لاتے ہیں ؛

دَانِشت ۔ ف۔ اسم مونث۔ دانش۔ واقفیت ؛ شناخت ؛ رائے

سمجھ۔ بدھ۔ ادراک ۔

دانستہ۔ ف۔ تابع فعل۔ جان بوجھکر۔ سمجھ بوجھکر ۔

دانشمند۔ ف۔ صفت۔ عالم۔ عقل مند۔ ہوشیار۔ گیانی۔ بدھوان۔ سمجھدار۔ زیرک ۔

دانش۔ ف۔ اسم مونث۔ علم۔ عقل۔ دانائی۔ سمجھ۔ بوجھ ۔

دانشمندی۔ ف۔ اسم مونث۔ دانائی۔ عقل۔ فہم۔ فراست۔ حکمت

دانگ۔ ف۔ اسم مونث۔ (۱) چھ رتی کا وزن۔ مثقال یا درم کا چوتھا حصہ (۲) اطراف۔ سمت۔ جانب (۳) کسی چیز کا چھٹا حصہ (۴) حصہ۔ ٹکڑا ۔

داؤن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو داون بمعنے۔ باری۔ وار ۔

دانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ان۔ اناج۔ غلہ۔ بیج۔ تخم (۲) روا۔ انا (۳) اظہار افراد کے واسطے جیسے آم کا دانہ۔ سیب کا دانہ۔ انگور کا دانہ وغیرہ ۔

دانہ اگلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پرندوں یا کبوتروں کا منہ سے دانہ نکالنا۔ کھایا ہوا دانہ پوٹے سے باہر لانا ۔

دانہ بدلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پرندوں کا آپس میں ایک دوسرے کو اپنے منہ کا دانہ کھلانا ۔

دانہ بدلی۔ ہ۔ اسم مونث۔ کبوتروں کا باہم ایک دوسرے کو دانہ کھلانا۔ نہایت محبت کی علامت ظاہر کرنا ۔

دانہ بندی۔ ہ۔ اسم مونث۔ کنکوت۔ کھڑی کھیتی کو آنکنا یا کوتنا۔ کچی پیمایش ۔

دانہ بھرانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پرندوں کا اپنے بچوں کے منہ میں چوگا ڈالنا ۔

دانہ پانی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ان جل۔ آب و دانہ۔ آب و خورش ۔

کھینچ لاتا ہے قفس تک ہمیں دانہ پانی
دیکھئے دانہ فلک سبز کرے یا پانی (اسیر)

(۲) بود و باش۔ اقامت ۔

دانہ دار۔ ف۔ صفت۔ ریزے دار۔ دانہ دار۔ جیسے دانہ دار گھی یا قلاقند وغیرہ ۔

دانہ دانہ پر مہر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہر دانہ جس کی قسمت کا ہوتا اُس کو ملنا۔ جہاں کا رزق تقدیر میں لکھا ہوتا وہیں جا کر ملنا ۔

دانہ دُنکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک آدھ دانہ۔ ٹکڑا ٹیرا ۔

دانہ دینا۔ یا ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دانہ بکھیرنا۔ کبوتروں کو دانہ کھلانا۔ (دانہ دینا گھوڑے کے واسطے بھی آتا ہے)

دانہ زد۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو ایک ایک دانہ پر بخل کرے۔ نہایت کنگ۔ خسیس۔ کنجوس ۔

داؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) شطرنج کی چال۔ ڈک۔ وار۔ داؤں۔ نوبت۔ قمار (۲۔ ف) مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ دھوکا ۔

داؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (سنہ) (۱) بڑا بھائی (۲) تاؤ (۳) کرشن جی کے بڑے بھائی کا نام ۔

داوا۔ ہ۔ اسم مذکر (لکھنو) دعا۔ شوہر دایہ۔ ننگا۔ انا کا خاوند۔ دھاؤڑا ۔

داؤد۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اصل عبرانی لفظ داؤ بمعنی محبوب و عزیز یعنی محبوب الہی (۲) ایک مشہور و معروف پیغمبر کا نام جو بادشاہ اور نبی اللہ دونوں تھے۔ آپکے والد بزرگوار کا نام ایشا تھا۔ کتاب زبور یعنی وثیقہ جدید آپ ہی پر نازل ہوئی۔ آپ اس درجہ خوش الحان تھے کہ جس وقت زبور کے زمزموں میں حمد باری ادا فرماتے تو خلقت کیا حیوانات کا ہجوم ہو جاتا تھا۔ چنانچہ حاسدوں کو رجوع خلق سے اس قدر رشک پیدا ہوا کہ انہوں نے اسی زمانہ میں بربط۔ مزامیر۔ لحن۔ سرود وغیرہ بہت سے ساز ایجاد کر دئے لیکن وہ تاثیر نہ پائی۔ یہ ساز خوش کن بیشک تھے مگر وجد آوری سے کوسوں دور۔ آپ نہایت متقی۔ پرہیزگار اور خلق خدا پر جان نثار تھے آپ کے دعوے پارسائی نے ہی بحکم خدا ایک مرتبہ لغزش دلائی۔ آپ کا معمول تھا کہ راتوں کو گلیوں۔ کوچوں میں گشت لگاتے۔ رعیت کا حال بچشم خود دیکھتے اور اجنبی بن کر پوچھتے کہ داؤد مخلوق سے کس طرح پیش آتا ہے۔ اس کا طریق معاشرت کیا ہے۔ معلوم ہوا کہ سارے باتیں اچھی ہیں مگر یہ بات مذموم ہے کہ اپنا ذاتی خرچ بیت المال سے چلاتا ہے۔ آپ نے خدا کی درگاہ میں دعا کی کہ الٰہی مجھے کوئی ایسا ہنر سکھا کہ میں اپنا خرچ اس سے نکالا کروں۔ اور بیت المال سے ایک کوڑی نہ لوں۔ خدا تعالے کو ان کی یہ بات پسند آئی۔ حکم ہوا کہ زرہ بنا کر

اپنا پیٹ پالا کرو۔ آپ نے ملکو یہ معجزہ دیا کہ لوہا تمہارے ہاتھ میں مثل موم ملایم اور نرم ہو جایا کرے لیکن حکما کا بیان ہے کہ جس وقت آپ کو یہ خیال آیا تو آپ سے چونکہ علم کیمیا کا ہنر بھی حاصل کر رکھا تھا اُس کے ذریعہ سے نہایت آسانی کے ساتھ زرہ بنانی شروع کی اور اُس سے اپنا گزارہ کرنے لگے۔ بیت المال سے لینے کی توبہ کی۔

آپ نے اپنی اوقات کو اس طرح تقسیم کر رکھا تھا ایک روز پند و نصائح میں صرف فرماتے۔ ایک روز گوشۂ عبادت میں معتکف بیٹھتے۔ ایک روز امورِ خانگی میں مصروف رہتے۔ باقی ایام مہام سلطنت و دادخلائق میں بسر کرتے۔ آپ کا رعب بھی بدرجہ غایت تھا۔ اوریا کی بیوی کو اُسے شہید کرا کر اپنے نکاح میں لانے کا دھبہ ان پر لگا تھا لیکن یہ امر سنی تھا کہ ان کا غرور یا رسائی لغزش تھا جب آپ اپنی لغزش پر متنبہ ہوئے تو ایسے روئے ایسے روئے کہ چہرے مبارک کے گرداگرد آنسوؤں کی تری سے جس زمین پر پڑے رہے تھے گھانس پھوٹ آئی۔ جب خدا تعالےٰ نے ان کی زبان سے کہلوا لیا کہ بیشک داؤد خاطی فالی ہے تو اس کا قصور خود بھی معاف کر دیا اور اُوریا کی قبر پر پہنچ کر اس سے بھی معافی دلوا دی۔ ایک دفعہ قوم بنی اسرائیل نے وہ سر اٹھایا کہ ان کی سلطنت اور تمام رعایا کو تہلکہ میں ڈال دیا۔ خدا تعالےٰ نے حضرت داؤد کی دعا سے ان کے واسطے تین سزائیں تجویز کیں اور حکم دیا کہ جس سزا کو وہ منظور کریں وہی دی جائے سب نے مشورہ کر کے طاعون کی وبا کو پسند کیا چنانچہ پانچ پہر میں ایک لاکھ ستر ہزار بنی اسرائیل فوت ہوئے جب آپ کی دعا سے یہ بلا دفع ہوئی تو آپ نے اس کے شکریہ میں ان سے مسجد اقصےٰ کی بنیاد ڈلوائی اور قد آدم بنوا کر حسب الحکم باری باقی عمارت اپنے فرزند رشید حضرت سلیمان علیہ السلام کے واسطے چھوڑ دی۔ آپ کی عمر سو یا ایک سو بیس برس کی ہوئی۔ جس وقت آپ کا جنازہ اٹھا تو عوام الناس کے علاوہ چالیس ہزار رہبان شریکِ مشایعت تھے۔

دَاؤُدی - ؤ۔ ایک زرد و سفید رنگ پھول کا نام جسے گل داؤدی بھی کہتے ہیں۔

داؤدی یا **داؤدخانی** - ؤ۔ صفت۔ منسوب بہ داؤد خاں۔ سفید گیہوں (وہ سفید گیہوں جن کو بادشاہی امیروں میں سے ایک شخص داؤد خاں نامی شاہ عالم کے عہد میں مصر یا عرب سے لایا تھا)

داؤن - ۔ اسم مذکر۔ ہنیا۔ ڈولس۔ گھگری۔ جنبیہ (ایک قسم کا ناڑا جو اکثر بیاہیوں کو دکھیں اور دلہن کے پاس ہوتا ہے)

داؤں یا **داؤ** - ۔ اسم مذکر (۱) باری۔ وار۔ دک۔ نوبت (۲) گھات۔ کمین۔ موقع۔ قابو۔ بس (۳) بازی + چال + حیلہ۔ مکر۔ فریب (۵) سہو کشتی۔ کشتی کا پیچ (۶) پاسہ۔ شرط۔

داؤں آنا - ؤ۔ فعل لازم (۱) جوئے میں حسب مراد پاسہ پڑنا۔ (۲) وار آنا۔ نوبت آنا۔

داؤں پر چڑھانا - ؤ۔ فعل متعدی (۱) پیچ پر چڑھانا۔ داؤ بھر لینا (۲) قابو میں لانا۔ بس میں لانا۔

داؤں پر چڑھنا - ؤ۔ فعل لازم۔ قابو پر چڑھنا۔ بس میں آنا + پیچ پر چڑھنا۔

داؤں پر رکھنا - ؤ۔ فعل متعدی (۱) بازی پر لگانا۔ شرط پر رکھنا۔ بدنا۔ لگانا۔ (۲) کشتی کے پیچ پر پھرنا۔

داؤں پڑنا - ؤ۔ فعل لازم۔ حسب مراد پاسہ پڑنا۔ بازی آنا۔

داؤں پھینکنا - ؤ۔ فعل متعدی۔ پاسہ پھینکنا۔ پاسہ ڈالنا۔ بازی کی کوڑیاں پھینکنا یا اُچھالنا۔

داؤں پیچ - ۔ اسم مذکر۔ داؤں گھات۔ مکر و فریب۔ دم جھانسا چال (۲) کشتی یا بازی کے ڈھنگ اور قاعدے کشتی کے بند۔

داؤں تاکنا - یا - **لگانا** - ۔ فعل لازم۔ گھات لگانا۔ موقع دیکھنا۔ گھات میں بیٹھنا۔ گھات میں رہنا۔ تاک لگانا۔

داؤں دینا - ۔ فعل متعدی۔ دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جل دینا۔ چھل کرنا۔ ٹھگنا۔

داؤں کرنا - ۔ فعل متعدی۔ پیچ کرنا۔ پیچ کھیلنا + چھل کرنا + گھات لگانا۔ شکاری کا گھات میں بیٹھنا۔

داؤں کھانا۔ ۱۔ فعل لازم (دہلی) ہو لطمہ کرانا +

داؤں کھیلنا۔ ۱۔ فعل لازم پیچ کھیلنا۔ چھل دینا۔ دھوکا دینا۔ گھات لگانا +

داؤں لگانا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) گھات لگانا۔ موقع دیکھنا۔ قابو پانا۔ (۲) بازی لگانا۔ (نرد، شطرنج کا) شرط لگانا +

داؤں میں آنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ فریب سے قابو میں آنا۔ ڈھب پر چڑھنا۔ بس میں آنا۔ ؎

آتا نہیں ہے وہ تو کسی ڈھب سے داؤں میں
بنتی نہیں ہے ملنے کی کچھ کوئی راہ (مومن)

داؤنا۔ ۲۔ فعل متعدی (پورب) دائیں چلانا۔ گاہنا۔ خرمن کوبیلن

داہنا۔ ۲۔ سیدھا۔ یمین۔ راست +

داہنا ہاتھ۔ ۲۔ اسم مذکر۔ سیدھا ہاتھ۔ دست یمین +

داہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے۔ ۱۔ عو قسم سخت یعنی اگر تم اس بات کو یکرو تو تم نے جو کچھ اپنے سیدھے ہاتھ سے کھایا یا کھاؤ گے وہ حرام میں داخل ہوگا +

داہنے ہاتھ کو۔ ۲۔ تابع فعل۔ اندھے کو راستہ بتانے میں یہ لفظ زیادہ مستعمل ہے یعنی داہنے ہاتھ کی طرف جا +

دائی۔ ۱۔ اسم مونث (۱) دایہ۔ جنائی۔ قابلہ جنانے کا پیشہ کرنے والی عورت (۲) انا۔ پلائی۔ دودھ پلانے والی (۳۔ پورب) خادمہ۔ ملازمہ۔ ماما۔ (۴) آنکھ مچولی میں چور کی آنکھیں بند کرنے والا شخص (۵۔ ۲۔ صفت۔ ہند و) دینے والا۔ اور کرنے والا جیسے سُکھ دائی۔ دُکھ دائی +

دائی پلائی۔ ۱۔ اسم مونث (۱) انا۔ دودھ پلانے والی عورت۔ دھایا +

دائی جلانے اپنی بائی۔ ۱۔ (کہاوت) دائی کو جننے والی کی تکلیف نہیں معلوم ہوتی۔ ہر شخص دوسرے کا اپنا سا حال جانتا ہے +

دائی جنائی۔ ۱۔ اسم مونث۔ قابلہ۔ دایہ +

دائی جنبلی کے مرکز امتو گرا۔ ۱۔ کہاوت۔ جو شخص کمینے گھر میں پیدا ہو کر اپنے کو عالی خاندان ظاہر کرے اس کی

نسبت طنزاً یہ کلمہ بولتے ہیں +

دائی دائی تیرے ساتوں بھائی۔ ۱۔ کھیل کا فقرہ (جب بچے آنکھ مچولی کھیلتے ہیں اس شخص کو جو چور کی آنکھیں بند کرتا ہے یہ سلامت اگر سپرد دیتے ہیں تو یہ دعائیہ فقرہ کہتے ہیں یعنی دائی تیرے ساتوں بھائی جئیں ہمنے جھکو بے پورے ساکر چھوڑ دیا) +

دائی دوا والے۔ ۱۔ اسم مذکر۔ وہ لوگ جو دائی دوا کے وسیلہ سے روزی حاصل کریں۔ وہ لوگ جن کی ماں یا جورو یا بہن دائی دوا کا پیشہ کر کے روٹی کھلائے۔

دائی سے پیٹ چھپانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ واقف الحال یا واقف راز سے کسی بات کا پردہ کر کے جھوٹا بننا +

دائی سے پیٹ نہیں چھپتا۔ ۱۔ کہاوت یعنی محرم ہمراز دان اور آگاہ و آشکار سے اسرار یا بھید مخفی و پوشیدہ نہیں رہتا + ؎

رقیب کیوں نہ ہو محرم تمہارے راز کا اب
مثل ہے پیٹ کوئی چھپ سکے ہے دائی سے (جرأت)

دائی کو سونپنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ عو۔ دایہ کے حوالہ کرنا۔ بچے کو اناکے سپرد کرنا۔ پالنے کے واسطے بچہ کو دائی کے گھر دینا +

دائی کو میری کوستی ہے۔ ۱۔ محاورہ عو یعنی میرے واسطے دعائے بد کرتی ہے۔ میرا برا چاہتی ہے +

دائی کھلائی۔ ۱۔ اسم مونث۔ وہ دایہ جو بچوں کو کھلائے یا رکھے

دائی کے آگے پیٹ نہیں چھپتا۔ ۱۔ کہاوت (دیکھو دائی سے پیٹ نہیں چھپتا) +

دائی کے سر پھول پان۔ ۱۔ کہاوت یعنی نیکی و بدی سب دائی کے سر۔ ہر بلا و بہتان بیچارے غریب و بے زبان لوگوں پر پڑتا ہے +

دائی گیری۔ ۱۔ اسم مونث۔ دایہ گری۔ جنائی کا کام یا پیشہ کرنے والی +

دایاں ۲۔ اسم مذکر۔ دیکھو (داہنا) +

دایاں بولنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ تیتر کا دائیں ہاتھ کی طرف چوری کو جاتے ہوئے بولنا جو شگون نیک خیال کیا جاتا ہے مدح را

دا

مسافر بولتے ہیں)۔

داجا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) جہیز۔ دہیز۔ استری دان۔ حصہ۔ ہبہ۔ مہر۔ کابین۔

دائر۔ ع۔ صفت (۱) پھرنے والا۔ دوار۔ دورا کرنے والا (۲) قانون: زیر تجویز۔ درپیش۔ مرجوعہ۔

دایر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چلانا۔ رجوع کرنا۔ درپیش کرنا۔ سلسلہ شروع کرنا۔ جیسے مقدمہ دایر کرنا۔

دائرہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) حلقہ۔ کنڈل۔ چکر۔ دور۔ محیط (۲) منڈلی۔ مجلس (۳) اقلیدس: وہ گول مستوی سطح جو ایک گول خط سے جس کے بیچوں بیچ ایک مرکز ہو محدود ہو۔ اور اس مرکز سے جو خط محیط تک کھینچے جائیں وہ سب آپس میں برابر ہوں (۴) ف: خانقاہ۔ ڈیرہ۔ محلہ۔ ٹولہ (۵) ڈفلی۔ ایک باجہ کا نام جو ایک رخ سے کھلا ہوا ہوتا ہے۔ چنگ (۶) حرفوں کی گولائی جیسے ج یا ع کا دائرہ۔

دایک۔ س۔ اسم مذکر۔ دینے والا۔ رائی۔ جیسے سکھ دایک۔

دایم۔ ع۔ تابع فعل۔ ہمیشہ۔ مدام۔ سدا۔ جُگ جُگ۔

دایم الحبس۔ ع۔ اسم مذکر۔ جنم قید۔ عمر قید۔

دایم الخمر۔ ع۔ صفت۔ ہمیشہ شراب پینے والا۔ ہر وقت نشے میں غرقاب رہنے والا۔ شرابی۔ نشہ باز۔

دایم المرض۔ ع۔ صفت۔ جنم روگی۔ دکھ کی پوٹ۔ ہمیشہ بیمار رہنے والا۔

دائمی۔ ع۔ صفت۔ مدامی۔ سدا کا۔ جنم کا۔ ہمیشہ کا۔ دوامی۔ سرمدی۔ ابدی۔

دائن۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) قرض دینے والا۔ قرضخواہ۔ لین دار۔ قرض دہندہ۔

دائین۔ ہ۔ اسم مونث۔ توپ یا بندوق کے متواتر چھوٹنے کی آواز۔ دھنا دھن۔ دھڑا دھڑ۔

دائین۔ ہ۔ اسم مونث (۱) دو یا کئی بیلوں کو اناج گاہنے کے واسطے ایک ساتھ جوتنا۔ بیلوں کی جوٹ (۲) ہمسر۔ برابر۔ ہمعمر۔

دائین چلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اناج گاہنا۔ پیڑ پر بیلوں کو چلانا۔ کھلیان میں بیلوں کو پھیرنا۔ اناج روندنا۔

دا

دائین دار۔ یا۔ دائین کا۔ ہ۔ صفت۔ برابر کا۔ ہمعمر۔ ہمسر۔ [illegible]

دائیں۔ ہ۔ صفت۔ جانب راست۔ دہنی طرف۔ داہنے ہاتھ۔ سیدھے ہاتھ کی طرف۔

دائیں بائیں۔ ہ۔ تابع فعل۔ چپ و راست۔ یمین و یسار۔ پہلو۔ ادھر ادھر۔

دائیں بائیں دیکھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ادھر ادھر دیکھنا۔ ہوشیار ہونا۔ خبردار ہونا۔ چیتنا۔ چوکنا ہونا۔

دائیں بائیں کر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھپا دینا۔ غائب کر دینا۔ ادھر ادھر کر دینا۔

دایہ۔ ف۔ اسم مونث۔ بچے کو پرورش کرنے والی دھائی۔ انا۔ پلائی۔ کھلائی۔ خادمہ۔ ماما۔

دایہ گری۔ ف۔ اسم مونث۔ کار دایہ۔ پیشۂ دایہ۔

دَبا۔ ہ۔ اسم مذکر (پورب) (۱) گھات۔ کمین (۲) غوطہ۔ ڈبکی (۳) موتیا چنبیلی وغیرہ کے درخت کی شاخ کو دوسری جگہ دبا دیتے اور جب اس میں جڑیں نکل آئیں تو اسے اور جگہ لگا دینے کو بھی دبا کہتے ہیں۔

دبا مارنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) گھات لگانا۔ کسی دشمن یا شکار کے واسطے چھپ رہنا۔

دبا بیٹھنا۔ یا۔ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) قبضہ کر لینا۔ زبردستی مال مار لینا۔ غصب کر لینا (۲) دبوچ لینا۔ آسن بھر لینا۔ سواری کسنا۔ عورت پر سوار ہونا۔ زنا بالجبر کرنا۔ عث: پٹ۔ مباشرت کرنا۔ صحبت داری کرنا۔ مجامعت کرنا۔

دبا کر۔ ہ۔ تابع فعل (۱) زور سے۔ جکڑ۔ بخوبی جیسے دبا کر کام لینا یا کرنا (۲) زبردستی سے۔ حکومت سے۔ جبر سے جیسے دبا کر مطلب نکالنا۔

دباغ۔ ع۔ اسم مذکر۔ چمڑا رنگنے یا پکانے والا۔ چمشک۔

دبانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گاڑنا۔ دفن کرنا۔ زمین دوز کرنا (۲) بیج بونا۔ بیج کو زمین کے اندر رکھنا (۳) زبردستی قبضہ کرنا۔ غصب کرنا۔ پچا جانا۔ [illegible] (۴) بھینچنا۔ دبوچنا۔ فشار دادن کا ترجمہ (۵) عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ مغلوب کرنا۔ بھگانا۔ شکست دینا۔ جیسے دور تک دبائے چلے گئے (۶) زور ڈالنا۔ دباؤ ڈالنا (۷) چپی کرنا۔ مشت مالی کرنا۔ مٹھیاں بھرنا۔

جیسی سن کچھ بات کی سنے تو وہ بولے ۔ ہم تو نہیں دبنے کے دبا لے کوئی

دبا

(۸) نقصان دینا۔ خسارہ دینا جیسے اُسنے دس روپیہ کو دبالیا اور پھر نہ بولا۔ (۹) کسی چیز کو زور سے اندر بھرنا۔ اماتا۔ بھرنا۔ ہاتھ کے زور سے یا انگلیوں سے کسی چیز کو برتن کے اندر ٹھونسنا (۱۰) چھپانا۔ مخفی کرنا۔ اخفا کرنا جیسے بات دبانا۔ محاورات کا دبانا۔ ناتا ♦

دَبَاوٗ۔ ہ۔ صفت (۱) بوجھ۔ غلبہ۔ زور۔ بھار۔ بار۔ داب جیسے گاڑی کا دباؤ ہونا۔ اُبھار کے خلاف (۲) خوف۔ دہشت ڈر۔ ڈری۔ اندیشہ ♦ ع

یہ تو بتلا مجھے گر اس کا نہیں تجکو دباؤ
غیر کے سامنے کیوں اتنا دبا جاتا ہے (معروف)

(۳) جبر۔ سختی۔ تعدی جیسے اُن کے دباؤ سے یہ کام کیا (۴) رُعب۔ داب۔ ع

پاؤں کیوں داب نہیں دیتے
گر کسیکا تمہیں دباؤ نہیں (جرأت)

(۵) حکم۔ تحکم۔ زور۔ حکومت ♦ اختیار (۶) لحاظ۔ خیال ♦

دباؤ ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زور ڈالنا ♦ بوجھ ڈالنا۔ عاجز کرنا ♦

دباؤ ماننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خوف ماننا۔ ڈر ماننا۔ حکم ماننا

دُبدُبہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے ڈھول یا ٹاپ کی سی آواز۔ ٹپ ٹاپ۔ طمطراق۔ کرّوفر۔ رعب داب۔ شان وشوکت ♦

دُبُو دُبُو کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کسی بات کو دبانا۔ کسی معاملہ کو چھپا دینا۔ سُنی اَن سُنی کردینا ♦

دُبدُھا۔ ہ۔ اسم مونث۔ تذبذب۔ شک۔ شبہ۔ پس وپیش۔ ششش وپنج۔ پیچ پچ جیسے دبدھا میں دونوں گئے مایا ملی نہ رام (مولف اور علے الخصوص مستورات دُبگدھا بولتی ہیں اصل میں دو + بدھا) سے مرکب ہے یعنی دوطرح۔ یا دو طرح کی مت)

دبدھا کرنا۔ فعل لازم۔ شک کرنا۔ شبہ کرنا۔ تذبذب میں رہنا۔ آگا پیچھا سوچنا۔ پیچ مچ کرنا۔ بدظنی وبدگمانی کرنا ♦ تردد کرنا۔ وسوسہ کرنا ♦

دُبُر۔ ع۔ اسم مونث۔ پشت۔ پیچھا۔ مجازاً مقعد۔ مسفرہ۔ گانڈ۔ گانڑو۔ گنڈ۔ بنڈ۔ گون۔ مبرز ♦

دُبڑ دُگھسڑ و۔ ہ۔ صفت۔ ڈرپوک۔ بزدلا۔ بودا اسکم ہمت۔

دبا

دُبکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھپانا۔ ٹکانا۔ کپڑے میں چھپانا جیسے بچے کو رضائی میں۔ دبکا لو ♦

دُبکنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چھپنا۔ پوشیدہ ہونا۔ مخفی ہونا۔ روپوش ہونا۔ دبکی مارنا (۲) ڈرنا۔ خوف کھانا۔ خوف کرنا۔ منہ پھیرنا (۳۔ متعدی) چاندی سونے کے تار دبک کوٹ کر چوڑا کرنا ♦

دُبک بیٹھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھپ بیٹھنا۔ مخفی یا روپوش ہو جانا۔ دبکی لگا جانا۔ زمین سے پیٹ لگا کر بیٹھ جانا جیسے جانور بیٹھ جاتے ہیں ♦

دُبک جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھپ جانا۔ دبکی مار جانا۔ روپوش ہو جانا۔ چلدینا۔ غائب ہو جانا ♦

دُبکی۔ ہ۔ اسم مونث (۱) روپوشی۔ کسی جانور کا زمین میں چھپ جانا جیسے تیتر کا دبکی لگانا (۲) داؤں گھات ♦

دبکی لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھپنا۔ غائب ہونا ♦ گھات لگانا۔ گھات میں بیٹھنا ♦

دُبکیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تار دبکنے والا۔ بادلہ بنانیوالا۔ تار کو ٹھکر چوڑا کرنیوالا۔ تار چپٹا کرنے والا ♦

دُبگر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سپرساز۔ ڈھال بنانے والا۔ آجکل کُپّا بنانے والے کو کہتے ہیں ♦

دُبلا۔ ہ۔ صفت۔ فربہ کا نقیض۔ پتلا۔ لاغر۔ نحیف۔ ماڑا۔ کمزور۔ کم گوشت ♦

دبلاپا۔ یا۔ **دُبلاپن**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لاغری۔ نحافت۔ کمزوری۔ ماڑاپن ♦

دبلا پتلا۔ ہ۔ صفت۔ چھریرا۔ ہلکے بدن کا۔ ہلکا پھلکا ♦

دَبنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بوجھ کے نیچے آنا (۲) [illegible]۔ گڑنا۔ (۳) چھپنا۔ پوشیدہ ہونا (۴) زیر ہونا۔ مغلوب ہونا (۵) سکڑنا۔ سمٹنا (۶) ہٹنا۔ بچنا۔ راستہ دینا (۷) رکنا جیسے تنخواہ دبنا (۸) عجز وانکسار کرنا۔ لحاظ کرنا جیسے جتنا دبتے ہیں تم پر چڑھتے ہو (۹) پسنا۔ پچنا جیسے چول میں ہاتھ دبنا وغیرہ (۱۰) کینا نا۔ شرمانا (۱۱) کسی چیز کے اجزا کا متصل ہو جانا (۱۲) نیچے آنا۔ اندر آنا جیسے کوٹ یا سخانت کا دبنا (۱۳)

دبن

فرو ہونا۔ رفع ہونا جیسے جھگڑا دبنا۔

دَبَنگ ۔ ہ۔ صفت۔ قوی ہیکل۔ فربہ۔ تنومند۔ مسٹنڈا۔ موٹا تازہ۔ ہٹا کٹا۔ زبردست۔ زورآور۔ پرزور۔ توانا۔ ــــ

چوک کے بازار میں تھا اک دبنگ
عار طبیب و طبابت کا ننگ (سودا)

(۲) کٹھور۔ سخت دل۔ کٹر۔ بیرحم۔

دَبَنگا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہٹا کٹا آدمی۔ مسٹنڈا۔ پرزور اور طاقتور آدمی۔

دَبَنگی ۔ ہ۔ اسم مونث۔ مسٹنڈی۔ موٹی تازی۔ ہٹی کٹی عورت۔ زورآور عورت۔ ــــ

ڈر و وحشت کی دھوم دھام سے تم
وہ تو ایک دیونی دبنگی ہے (انشا)

دَبوچنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دبانا۔ بھینچنا۔ گرفت کرنا۔ اس طرح دبانا جس طرح بلی چوہے کو دباتی ہے۔ قابو میں لانا۔ قابو میں کرنا۔

دَبَّہ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ کپا۔ چرمی ظرف۔ (متروک)

دُبھاسیا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ترجمان۔ مترجم (ہندو)۔ ــــ (ابتدا سے یہ لفظ بنا ہے)

دُبیلے ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دو وید جاننے والے برہمنوں کا لقب۔

دَبی بلی چوہوں سے کان کٹواتی ہے ۔ ہ۔ کہاوت۔ زبردست ڈبے پر اپنے زیردست کا بھی حکم بجالاتا ہے۔

دَبے پاؤں ۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) آہستہ آہستہ۔ بے آہٹ کے بغیر۔ چپکے چپکے۔ دھیمے دھیمے۔ ــــ (نصیر)

دبے پاؤں طواف خانۂ لیلیٰ کرے مجنوں
مبادا جاگ اٹھے سنگ در بان محل اس کا

(۲) چپکے سے۔ چوری سے۔ ــــ

حسد سے جل کے دبے پاؤں اڑ گئے اغیار
ہمارے نالوں نے جب کا ہدری دبلو کیا آتش)

دبے پاؤں آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ چپکے سے آنا۔ اس طرح آنا کہ پاؤں کی آہٹ نہ ہو۔

ت

دبے پاؤں جانا۔ یا چلنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ زمین پر آہستہ قدم رکھ کر جانا تاکہ آہٹ نہ ہو۔ چپکے چپکے جانا۔ سج سج پولے پاؤں سے چلنا۔

دبے پاؤں نکل جانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ چپکے سے چلا جانا۔ کان دبا کر نکل جانا۔ ــــ

کوچے میں جو اس کے نکل گئے ہم ۔ کیا پاؤں دبے نکل گئے ہم (عباسی)

دبے پر چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے ۔ ہ۔ کہاوت۔ تنگ کر ناتوان بھی حملہ کر بیٹھتا ہے۔

دَبیر ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کاتب۔ نویسندہ۔ منشی۔ انشا پرداز۔ مضمون نگار (۲) مرزا سلامت علی مرثیہ گو ولد میاں غلام حسین لکھنوی شاگرد مظفر حسین ضمیر کا تخلص انکے مرثیوں میں نازک خیالی معانی اور آورد پائی جاتی ہے۔ اور انکے ہم عصر میر انیس کے کلام میں [illegible]

دَبیرِ فلک ۔ ف مرع۔ اسم مذکر۔ عطارد ستارہ۔ بدھ۔

دَبیز ۔ ف۔ صفت (۱) موٹا۔ گاڑھا۔ غفص۔ سنگین۔ گندہ۔ رنگ کا [illegible]

دَبی زبان سے کچھ کہنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ آہستگی یا مری زبان سے کچھ اقرار کرنا۔ کم توجہی سے بات کہنا۔ غیر مستقل ہو کر کچھ کہنا۔ شرما شرمی کچھ اقرار کرنا مگر گرمجوشی سے نہ کہنا۔

دَبیل ۔ ہ۔ صفت (۱) زیردست۔ مغلوب۔ دبنے والا۔ ماتحت۔ مطیع حکم۔ فرمان بردار۔ رعیت۔ کمزور۔ بودا (۲) کسو ہذا عیب دار۔ وہ شخص جو اپنے عیبوں کے باعث لوگوں سے دبتا اور کنیاتا رہے۔ ــــ

نہ ہے دبا کو کسیا نہ ہو کسی کے دبیل
پھر ہم سے بزم میں کیوں کان تم دباتے ہو ذوق

دُت ۔ ہ۔ کلمۂ حقارت (۱) کتے کو ہنکانے کی آواز (۲) ہٹ دور ہو۔ الگ ہٹ

دُت تیرے کی ۔ ہ۔ کلمۂ حقارت۔ ہٹ تیرے کی۔

دُتکار ۔ ہ۔ اسم مونث۔ دھتکار۔ لعنت ملامت۔ جھڑکی۔ زجر و توبیخ۔

دُتکارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جھڑکنا۔ دھتکارنا۔ گھر کنا کتے یا نالائق آدمی کو نکالنا۔ لعنت ملامت کرنا۔

دَتُون۔ یا۔ داتُون ۔ ہ۔ اسم مونث۔ مسواک۔

دَجّال - ع - اسم مذکر - (۱) صیغۂ مبالغہ ہے یعنی دریائے دجلہ سے پیدا ہونیوالا - اہل اسلام کے عقائد کے موافق یہ شخص قیامت کے کچھ عرصہ پہلے دریائے مذکور سے پیدا ہوکر اصفہان سے ظہور کریگا - ایک آنکھ سے کانا اور بڑا اکڑ ہوگا - حتیٰ کہ اُس کے ماتھے پر بھی لفظِ کافر لکھا ہوا خاص اہل ایمان کو بوجہ نُورِ ایمان نظر پڑیگا - اور وہ اُلُوہیت کا مدّعی ہوکر بہت سے خرقِ عادات مثل احیاءِ اموات یا اماتتِ احیاء اور کھیتیوں باغوں کو بارآور کرنا وغیرہ وغیرہ بطور استدراج دکھاکر بہت آدمیوں کو اپنی اُلُوہیت کا مُعتقد کرلیگا - تین روز کے عرصہ میں تمام عالم پر قابض ہوکر گمراہی پھیلائیگا اِس کی یہ کیفیت دیکھ کر حضرت عیسیٰؑ آسمان سے اور امام مہدی آخرالزماں سرّمَن رائے نامی غار سے تشریف لاکر ہلاک کرینگے - ظہور سے چالیسویں دن ہلاک ہوگا جس میں پہلا دن ایک سال کے برابر - دُوسرا ایک ماہ اور تیسرا ہفتہ کے برابر ہوگا - باقی سینتیس روز ایامِ معہود کے برابر ہونگے چونکہ وہ ایک آنکھ سے کانا اور بڑا بھاری کافر ہوگا اِس وجہ سے اُس کا تسے کو بھی کہتے ہیں جو نہایت شریر اور بدذات ہوتا ہے ◆ جھوٹا ◆ کاذب مکّار ◆ بَطّال - بہت جھوٹ بولنے والا - ایک بہت بڑے جھوٹے یہودی کا لقب جو اخیر زمانے میں پیدا ہوگا ◆ مخالف مہدی و عیسیٰ علیہما السلام (۲) طلا - سونا - زر - ذہب (۳) تیغِ جوہردار ◆

دَچھنا - ک - اسم مؤنث - (ہندو) دکشنا (۱) ہدیہ - تحفہ - سوغات (۲) نذر بھینٹ - نذرانہ - (۳) شکرانہ - بخشانہ - مُزد - اِنعام ◆

دُخان - ع - اسم مذکر - دُھواں - دُود - بُخار - بھاپ ◆

دُخانی - ع - صفت - دُھوئیں کا ◆ وہ چیز جو بھاپ یا دُھوئیں کے زور سے چلے جیسے دُخانی جہاز یا کل وغیرہ ◆

دُخت - ف - اسم مؤنث - دُختر کا مخفف ◆

دُختر - ف - اسم مؤنث - لڑکی - بیٹی - دِھی ◆

دُختر ربیبہ - ف + ع - اسم مؤنث - گیلڑ لڑکی - سوتیلی لڑکی ◆

دُخترِ رَز - ف - اسم مؤنث - انگوری شراب ◆ شراب ؎ (ذوق)

لے ذوق دیکھ دخترِ رز کو نہ منہ لگا ۔ چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی

دَخل - ع - اسم مذکر - (۱) آمد - پیداوار - آمدنی ◆ اندر آنا - داخلہ - درآمد ہونا - حال ◆ رسائی - پہنچ ◆ قبضہ - (۳ - و) اِمکان - ممکن جیسے کیا دخل جو وہ یہاں تک آجائیں (۴ - و) دست اندازی - مزاحمت (۵ - و) مہارت شُد بُد - واقفیت - دسترس جیسے انہیں انگریزی میں بھی کچھ دخل ہے ◆

دَخل بیجا - ع + ف - اسم مذکر - (قانون) مداخلتِ ناجائز - بے اجازت کسی کے مکان میں چلا جانا ◆

دخل پانا - و - فعل لازم (۱) گزر ہونا - آمد و رفت ہونا ◆ راہ پانا - رسائی ہونا - پہنچ ہونا - باریاب ہونا ◆ (۲) زمین پر دخل پانا - زمین پر قبضہ پانا - قابض ہونا - قبضہ پانا ◆

دَخل در معقولات - ع + ف - اسم مذکر - کسی بات میں خواہ مخواہ دخل دینا - لوگوں کی بات میں مداخلت کرنا - بیچ میں بولنا - معقولات میں ورک دینا - اپنے تئیں پانچوں سواروں میں سمجھنا ◆

دخل دِہانی - و - اسم مؤنث - (قانون) قبضہ دلانا - قابض کرانا ◆

دخل دینا - و - فعل لازم - ورک دینا - بیچ میں پڑنا - بیچ میں بولنا ◆ دست اندازی کرنا ◆ سدِّ راہ ہونا ◆

دخل کرنا - و - فعل متعدی - قبضہ کرنا - قابض ہونا - اختیار میں لانا متصرف ہونا - دست اندازی کرنا - دبا لینا - غصب کرلینا ◆

دخل میں رکھنا - و - فعل متعدی - قابو میں رکھنا - قبضہ میں رکھنا تصرّف میں لانا ◆

دخل نامہ - ع + ف - اسم مذکر - (قانون) قبضہ کی سند یا حکم - قابض ہونے کا سرکاری حکم - پروانہ دخلیابی ◆

دخل یابی - ع + ف - اسم مؤنث (۱) باریابی - گزر - پہنچ - رسائی (۲) قبضہ - تصرّف ◆

دُخول - ع - اسم مذکر - خروج کا نقیض - درآمد - بار - دخل - گزر - رسائی - پہنچ - گھسڑنا - داخل ہونا - گھسنا ◆

دخول کرنا - و - فعل متعدی - گھسیڑنا - اندر کرنا - داخل کرنا - پیلنا - چھیونا ◆

دخول ہونا - و - فعل لازم - گھسڑنا - گھسنا - داخل ہونا - اندر جانا ◆

دَخیل - ع - صفت (۱) جو دخل دینے والا - باریاب - کسی کے کاروبار میں دخل دینے والا - (۲) قابض - متصرّف ◆

دخیلِ کار - ع + ف - صفت - کاروبار میں دخل دینے والا - سربراہ کار ◆ قابض - متصرّف ◆

دَد

دَخیل ہونا - ہ - فعل لازم - کسی کے کاروبار یا مزاج پر قابو رکھنا - سربراہ کار ہونا - مصاحب ہونا - شریک الرائے ہونا ۔

دَدْ - ف - اسم مذکر - درندہ - پھاڑنے والا جانور - جیسے شیر بھیڑیا وغیرہ ۔

دَدَا - ہ - اسم مؤنث - (ترکی میں دَدَہ یا دَدَک آتا ہے) وہ عورت جو بچوں کی پرورش کے واسطے نوکر ہو - کھلائی - بچوں کو پالنے اور رکھنے والی باندی ۔

دَدُوڑا - ہ - اسم مذکر - وہ چوڑے دانے جو مچھروں کے کاٹنے یا جوشش خون سے جلد پر نمایاں ہوں اُن میں سے ہر ایک دَدُوڑا کہلاتا ہے (اصل میں دادکی تصغیر ہے) ۔

دَدْھ - ہ - اسم مذکر - (ریختیوں میں) دہی - دودھ ۔ دودھ - شیر - (ٹھمری)

ڈگر چلت موسے کینی رار دَدھ بیچن میں نا جاؤنگی ۔

دُدّھی - ہ - اسم مؤنث (۱) شیر گیاہ - ایک بوٹی کا نام جس کے توڑنے سے دودھ نکلتا ہے - (پورب کی ہندو عورتیں اکثر تو بصورتی کے واسطے جسم پر اس کا دودھ لگا دیتی ہیں اور اُس سے وہ جگہ نیلی ہو جاتی ہے) (۲) ایک قسم کا سفید اور سُرخ پرت دار پتھر جس کی سلیں مکانوں میں لگتی ہیں (۳) چوچی - پستان - چھاتی (اس معنی میں دُودھی زیادہ بولتے ہیں) ۔

دُدھیل - ہ - صفت - دودھ دینے والی - دودھار جیسے دُدھیل گائے کی دو لاتیں بھی بھلی ۔

دَدِیا خُسَر - ہ - اسم مذکر - بیوی کا دادا ۔ خصم کا دادا - دادسرا ۔

دُر - ہ - کلمۂ تحقیر و تنفر (۱) فوہ چھی چھی - اپنا سا لے چلے - دہت - دُور - چل

سچ ہے کہ آبرو ہی موتی کی آب ہے
تم نے کہا جو دُر میری عزت بگڑ گئی

دُر دُر پھٹ پھٹ - ہ - اسم مؤنث - کلمۂ تنفر - لعنت ملامت - دھتکار - دھرکار - تُھڑی تُھڑی ۔

دُر دُر پھٹ پھٹ کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) نکالنا - دھتکارنا - ہٹانا - (کہہ مکرنی)

دُر دُر کروں تو دَوڑا آوے کمن آ نگن کمن باہر جاوے
دیہل چھوڑ کہیں نہیں ٹلتا کیوں سکھی ساجن نا سکھی کُتا

(۲) چھی چھی کرنا - نفرت کرنا - پھٹ پھٹ کرنا جیسے اُسے سب دُر دُر کرتے ہیں ۔

دُر

دُر تو دُر ہونا - ہ - فعل لازم - دھتکار پڑنا - نکالا جانا - نفرت ہونا -

(مثل) یہ کُتا در در پھرے اور در در دُر دُر ہوے
ایک ہی در کا ہو رہے تو دُر دُر کرے نہ کوے

دُر مُوے - ہ - کلمۂ تنفر - عو - مرنے جوگے دُور ہو - ہٹ - کمبخت ۔ ہشت ۔ دُر ۔

دُرّ - ع - اسم مذکر (۱) موتی - مروارید کلاں - گوہر - جوہر (۲) ایک موتی کا گوشوارہ

وہ شعر تر کہیں وصف دُرِ گوش میں پڑھوں
(اسیر) سیپی کا نام رکھے مجھے فدا اپنے گوش کا

(عربی میں مشدد اور فارسی میں دونوں طرح بولا جاتا ہے) ۔

دُرافشانی - ف - اسم مؤنث - دُرریزی - موتی بکھیرنے - خوش کلامی - خوش بیانی - گوہر افشانی - فصاحت ۔

دُربچہ - ہ - اسم مذکر - گوشوارہ کوچک جس میں ایک موتی ہوتا ہے ۔ مُرکی ۔

دُرخوش آب - ف - اسم مذکر - نہایت آبدار موتی یا عمدہ شعر

دُرِ خوش آب معنا میں سے بنا کر لایا
واسطے تیرے ترا ذوق ثنا گر سہرا

دُرِشہوار - ف - اسم مذکر - بادشاہوں کے قابل موتی - بہت بڑا موتی ۔

دُرِناسُفتہ - ف - اسم مذکر - (۱) ان بندھا موتی - بن چھید کا موتی (۲) - صفت) دوشیزہ - کنواری - اچھوتی ۔

دُرِنجف - ف - اسم مذکر (۱) سفید و شفاف مانند بلور پتھر کا نام جس میں کچھ سیاہ بال معلوم ہوتے ہیں - چنانچہ ان بالوں کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی طرف منسوب کرکے اُس کی تعظیم بجا لاتے ہیں - (۲) - عو) نجیب - شریف - صحیح النسب - نجیب الطرفین - اصل نسل سید - سندی سید ۔

دُرِیتیم - ع - صفت - دُریکتا - وہ موتی کا بڑا دانہ جو سیپی کے اندر سے اکیلا ہی نکلے - قیمتی موتی ۔

دُریکتا - ع + ف - صفت - (دیکھو دُرِیتیم) ۔

دُر - س - صفت (۱) بد - خراب - بُرا - نکما - زبون - نجس - منحوس (۲) سخت - مشکل - دشوار ۔

دُربچن - ہ - اسم مذکر - (ہندو) (۱) کھوٹی بات - بُری بات - بدکلامی بدزبانی (۲) بدلگام - منہ پھٹ - منہ کا پھوڑا - دریدہ دہن ٭

دُربل - س - صفت (ہندو) - کمزور - غریب - ناتواں ٭

دُرجن - س - اسم مذکر - (ہندو) بدآدمی - بُرا آدمی ٭ دشمن - بدخواہ - شریر ٭

دُرگت - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) بدحالی - بُرا احوال - پتلا حال ٭ بدانجام ٭

دُرگت کرنا - یا - بنانا - ہ - فعل متعدی - بُری گت بنانا - بُرا درجہ کرنا - بُرا لگا کرنا پتلا حال کرنا ٭

دُرگند - ہ - صفت - (ہندو) سُگند کا نقیض - بُوے بد - بدبُو عفونت ٭

دُرلبھ - س - صفت - ناممکن ٭ جو شے بمشکل ہاتھ لگے - اصل میں دُرلبھ تھا ٭

دُرمتی - ہ - صفت - کودمغز - بیوقوف - نادان - احمق - بُری سمجھ کا ٭

دَر - ہ - اسم مؤنث - (۱) نرخ - قیمت - بھاؤ - مول - جیسے سولہ روپے کی در کا سونا (۲) قدر - عزت - آبرو - وقر - توقیر جیسے انکے ہاں ملان کی کچھ در نہیں ٭

دَر - ف - اسم مذکر - (۱) دروازہ - دوار - پھاٹک ٭

(آتش) وحشتِ دل کا تقاضا ہے نکل چلنے کا
تنگ ہوں گنبدِ گردوں کا نہیں در ملتا

(۲) حرف جار - بیچ - اندر ٭ بھیتر ٭ میں ٭ درمیان (۳) زائد بھی آتا ہے جسے تحسین کلام کے واسطے خیال کرنا چاہئے جیسے درگذر ٭

دربدر - ف - تابع فعل (۱) دیکھو دردر (۲) صفت آوارہ وسرگشتہ ٭ کوچہ گرد ٭

دَربدر پھرنا - ۱ - فعل لازم - آوارہ پھرنا - ڈانواں ڈول پھرنا بھیک مانگتے پھرنا - کوچہ گردی کرنا ٭

دَربدر خاک بسر - ۱ - صفت آوارہ وسرگرداں ٭

دَردر - ف - تابع فعل - در بدر گھر گھر - ہر ایک کے دروازے اور گھر پر جیسے اپنے دلم کمرے کے در در مانگی بھیک ٭

دردر مارا پھرنا یا دربدر مارا پھرنا - ۱ - فعل لازم - آوارہ وسرگرداں پھرنا - تباہ و برباد پھرنا - خراب وخستہ پھرنا ٭

دردر مانگنا - ۱ - فعل متعدی - ہر ایک گھر پر بھیک مانگنا - ہر ایک

دروازے پر سوال کرنا ٭

دَرَاڑ - یا - دَرَاڑ - ہ - اسم مؤنث - درز - شگاف - جھری - بال - تریڑ - رخنہ

(ناسخ) بھانکنے کے لئے ہوں جسمیں دراڑیں رخنے
اسے پری رو ہے مجھے ایسی ہی دیوار پسند

دَرَاز - ف - صفت - لمبا - طویل ٭

درازقد - ف ٭ ع - صفت - طویل القامت - لمبے قد کا - قدآور - چھڑ بچھڑ - بالش بلینڈا ٭

درازگوش - ف - صفت (۱) بڑکنا - بڑے بڑے کانوں والا (۲) مذکر خرگوش - سسنا ٭

دراز ہونا - ۱ - فعل لازم - لمبا ہونا - لیٹنا ہونا - پاؤں پھیلانا - استراحت فرمانا ٭

دَرَاز - ۱ - (انگلش Drawers ڈراورز) اسم مؤنث - الماری یا میز کا کھنچتا ہوا خانہ ٭

دَرَازی - ف - اسم مؤنث - لمبائی - طوالت ٭

دَرآمد ہونا - ۱ - فعل لازم - داخل ہونا - اندر آنا ٭

دَرآمد برآمد - ف - اسم مؤنث - آمد ورفت - آنا جانا ٭

درآمد برآمد کے دن - ۱ - اسم مذکر - موسم بدلنے کے دن - تبدیل موسم

دَرآنا - ۱ - فعل لازم - پہنچنا - داخل ہونا ٭ کسی چیز کا کسی چیز کے اندر سمانا - اٹنا ٭

دَرّانا - ۱ - صفت - عو - بے دھڑک - بے خوف وخطر - منہ اُٹھائے - سیدھا - بن پوچھے - بلا اجازت جیسے کسی کے گھر میں درّانا چلا جانا ٭

دُرانا - ہ - فعل متعدی (ہندو) چھپانا - پوشیدہ رکھنا - دُرا کرنا ٭

دَرانتی - ہ - اسم مؤنث - ہنسیا - گھاس کاٹنے کا قوس نما اوزار ٭

درانتی پڑنا - ہ - فعل لازم - کھیتوں میں کٹائی شروع ہونا ٭

دَرانداز - ف - اسم مذکر - دو آدمیوں میں لڑائی کرا دینے والا - لتُرا - غماز - چغلخور - غیبت کرنیوالا - بدگوئی کرنیوالا - بدگو -

(میر) صحبت آخر کو بگڑتی ہے سخن سازی سے
کیا درانداز بھی اک بات بنا لیتے ہیں

(آتش) پابوس کو ہر روز گیا یار کے گھر میں
پٹکا کئے سر کو پس دیوار درانداز

دَراندازی - ف - اسم مؤنث - غمازی - بدگوئی - چغلخوری - لترپن

دُرّانی - ف - اِسم مذکر - احمد شاہ درّانی کی قوم - پٹھانوں کے ایک فرقہ کا نام - ابدالیوں کا فرقہ - کان میں موتی پہننے والا پٹھانوں کا جرگہ ۔

دُراو - ا - اِسم مذکر - عو - دوئی - جُدائی - بیگانگی - نفاق - جیسے تم تو ہم سے دُراو رکھتے ہو ۔

دِرب - س - اِسم مؤنث - روکڑ - نقدی ۔

دَرباب - ف - اِسم مذکر - بابت - دربارہ - نسبت ۔ مقدمہ - معاملہ ۔ کارن - سبب - باعث ۔

دَربار - ف - اِسم مذکر - درگاہ - بارگاہ - آستانہ - (۲-۱) امرائے عظام و شاہان ذوالکرام کی مجلس - شاہی عدالت - کچہری - اجلاس ۔ جشن (۳-۱) رجواڑوں میں راجہ کو بھی دربار کہتے ہیں - (۴-۱) حاضری - حاضرباشی - حضوری - خدمت -

عشق کا قصہ کہیں گے ہم حضورِ شاہِ حُسن
وقتِ شب دربار اگر اپنا مقرر ہو گیا (آتش)

(۵-۱) امرتسر کا مشہور مکان جس میں گرنتھ رکھا ہوا ہے ۔

دربار باندھنا - و - فعل متعدی - رشوت مقرر کرنا - گھوس دینا - منہ بھرائی دینا - منہ بھرنا - چٹاتے رہنا ۔

دربار برخاست ہونا - و - فعل لازم - شاہی مجلس کے حضّار و اُمرا کا رُخصت ہونا - کچہری اُٹھنا ۔

دربارِ خاص - ف + ع - اِسم مذکر - وہ دربار جس میں عام لوگوں کی اجازت نہ ہو - خلوتی مجلس - اجلاس خاص ۔

درباروارى - و - اِسم مؤنث - حاضرباشی - کسی امیر یا حاکم خواہ بادشاہ کے ہاں روزانہ حاضر ہونا ۔

دربارداری کرنا - و - فعل لازم - کسی امیر کے ہاں روز حاضر ہو ہو کر خوشامد کرنے جانا ۔

دربارِ عام - ف + ع - اِسم مذکر - وہ اجلاس جس میں تمام لوگ حاضر ہو سکیں عام لوگوں کے واسطے اجلاس فرمانا - عدالتِ عام ۔

دربار کرنا - و - فعل متعدی - بادشاہوں کا جلوت میں بیٹھ کر امیروں اُمرا کا مجرا و سلام لینا ۔ کچہری کرنا - عدالت کرنا - اجلاس فرمانا ۔

دربار لگنا - ا - فعل لازم - (۱) مُلازموں اور مجرائی لوگوں کا مجلس شاہی میں اکٹھا ہونا (۲) مجمع ہونا - ہجوم ہونا - بھیڑ لگنا -

کہئے کیونکر نہ اُسے بادشہِ کشورِ حُسن
کہ جہاں جاکے وہ بیٹھا وہیں دربار لگا (جرأت)

دربار معمور ہونا - ا - فعل لازم - مجلس شاہی کا حاضرین سے بھرجانا

دَربارَہ - ف - تابع فعل - دیکھو (درباب) ۔

دَرباری - ف - اِسم مذکر (۱) مُلازمانِ حضوری - مجرائی لوگ - سلام کرنے والے - امتیازی ۔ ندیم - مصاحب - ہمنشیں - خواص - (۲) صفت) منسوب بہ دربار - دربار سے نسبت رکھنے والا ۔

درباری پوشاک - ف - اِسم مؤنث - (۱) شاہی مجلس میں پہنکر جانیکا لباس - وہ خاص کپڑے جو شاہی دربار کے دستور کے موافق وہاں پہنکر جاتے ہیں - رخت سلامی (۲) مُکلّف لباس تکلّف کے کپڑے ۔

درباری زبان - ف - اِسم مؤنث - عدالت کی بول چال ۔ وہ الفاظ جو شاہی مجلس میں بولے جاتے ہیں - شاہی زبان - اُردوئے مُعلیٰ

دَربان - ف - اِسم مذکر - حاجب - ڈیوڑھی بان - مُلازم در ۔ چوکیدار پہرے دار - سنتری - پہرہ دار - دروازہ کا نگہبان ۔

دَربست یا **دَرو بست** - ف - تابع فعل (۱) بالکل - تمام - غیر کے دخل اور تصرف کے بغیر (۲) محفوظ - حفاظت میں ۔

دَربَہرَہ - ہ - اِسم مذکر - جَو کی شراب - بیئر شراب - غلّہ کی شراب ۔ صحیح دبہرہ ہے مگر بول چال میں بادشاہ جہانگیری وغیرہ میں دال معلوم آیا ہے

دَربہشت - ا - اِسم مؤنث - ایک قسم کی شیرینی جو اکثر پنجاب میں بنتی ہے ؎

غمخانہ تیری یاد میں ہے حسبہ بہشت
زہرِ غم فراق مزے میں ہے دربہشت (ناسخ)

دَرپَردَہ - ف - صفت (۱) پردہ کے پیچھے - غائبانہ (۲) تابع فعل: خفیہ پوشیدہ مخفی - مبہم ۔ اشارہ سے - کنایۃً - بالکنایہ ۔

دَرپَن - س - اِسم مذکر - (ہندی) شیشہ - آئینہ - آرسی جیسے جڑے دریا دھرم نہیں تن میں ۔ حکم کیا دیکھے درپن میں لکھ) ۔

دَرپے - ف - تابع فعل - پیچھے - تعقب میں - آہٹ پر ۔ پیروی یا تلاش میں - تفتیش میں ۔ لاگو - خواہاں ۔

درپے آزار ہونا - فعل لازم - ستانے کی گھات میں رہنا - تکلیف

دیئے یا سر پہنچانے کی فکر میں رہنا۔

درپے تضحیک ہونا۔ یا۔ رہنا - ا۔ فعل لازم۔ عزت کا لاگو ہونا۔ ذلت دلانے کی گھات میں رہنا۔ رسوا کرنے پر آمادہ رہنا۔

درپے جان ہونا - ا۔ فعل لازم۔ جان کا لاگو ہونا۔ جان کے پیچھے پڑنا۔ دشمن جان ہوجانا۔

درپے ہونا - ا۔ فعل لازم۔ پیچھا کرنا۔ تعاقب کرنا۔ لاگو ہونا۔ سراغ لگانے کی گھات میں رہنا۔ سر ہونا۔

دَرپیش - ف۔ حرفِ ربط۔ آگے۔ سامنے۔ روبرو۔ دائر۔ پیشی میں۔

درپیش کرنا - ا۔ فعل متعدی۔ سامنے کرنا۔ آگے رکھنا۔ پیش کرنا۔

درپیش ہونا - ا۔ فعل لازم۔ سامنے ہونا۔ آگے ہونا۔ پیشی میں ہونا۔ واقع ہونا۔

دَرج کرنا - ا۔ فعل متعدی۔ داخل کرنا۔ کسی رجسٹر میں چڑھانا۔ لکھنا۔ فہرست میں داخل کرنا۔

دَرجَن - ا۔ (انگلش Dozen ڈزن) اسم مؤنث و مذکر۔ بارہ کا ستوک۔ بارہ۔ دوازدہ۔ ۱۲۔

دَرَجَہ - ع۔ اسم مذکر۔ (اردو میں دَرَجہ بولا جاتا ہے) ا۔ لغوی معنی سیڑھی کا سب سے اوپر کا ڈنڈا۔ اوپر کی سیڑھی۔ زینہ۔ سیڑھی۔ سیڑھی کا پایہ۔ (اس معنی میں دُرجہ بھی آتا ہے) ۲۔ پایہ۔ مرتبہ۔ پائیگاہ۔ منزلت (۳) عہدہ۔ منصب۔ (۴) منزل۔ بہشت کی منزل۔ مرحلہ۔ حصّہ۔ کھنڈ۔ کمن۔ کمرہ۔ کوٹھڑی۔ آسمان یا کرہ کا تین سو ساٹھواں حصّہ ۱/۳۶۰۔ منٹ۔ ثانیہ۔ دقیقہ (۶-۱) بار۔ نوبت۔ دفعہ (۷-۱) جماعت۔ زمرہ۔ کلاس (۸-۱ع) گت۔ حالت۔ کیفیت جیسے تم نے اپنا کیا درجہ کر رکھا ہے (۹-۱ع) عزت۔ وقر جیسے اپنا درجہ آپ کھو رکھا ہے۔

درجہ بدرجہ - ع۔ تابع فعل۔ سیڑھی بہ سیڑھی۔ بتدریج۔ رفتہ رفتہ۔ علی قدر مراتب۔ حسب رتبہ۔

دَرجہ توڑنا - ا۔ فعل متعدی۔ عہدہ گھٹانا۔ رتبہ کم کرنا۔ تنزل کرنا۔

درجہ وار - ع + ف۔ تابع فعل۔ سلسلہ وار۔ جماعت وار۔ رتبہ کے موافق حسب رتبہ۔

دَرحقیقت - ف + ع۔ تابع فعل۔ فی الواقع۔ واقع میں۔ حقیقت میں۔ بے شک۔ بے شبہ۔ دراصل۔ اصل میں۔

دَرَخت - ف۔ اسم مذکر۔ رُوکھ۔ پیڑ۔ شجر۔ بِرِچھ۔ تروَر۔ ؎

وہ کون ہے جسے نعم البدل نہیں ملتا
درخت میں در ہے گل تو میوہ دار ہوا (امیر)

دَرَخشاں - ف۔ صفت۔ روشن۔ چمکدار۔ چمکیلا۔ تاباں۔ جھلکتا ہوا۔

دَرخواست - ف۔ اسم مؤنث۔ خواہش۔ ادعا۔ عرضداشت۔ سوال۔ عرضی۔ التماس۔ گذارش۔ عرض۔ آرزو۔ تمنا۔

درخواست دینا - ا۔ فعل متعدی۔ عرضی دینا۔ سوال دینا۔ کسی چیز کے لینے کی تمنا ظاہر کرنا۔

درخواست کرنا - ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو درخواست دینا۔

دُرزَد - ف۔ اسم مؤنث۔ گاد۔ تلچھٹ۔

دَرد - ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دکھ۔ پیڑ۔ پیڑا۔ تکلیف۔ ؎

اس نے صندل لگایا ماتھے پر
درد دونا ہوا مرے سر کا (گویا)

(۲-۱) رحم۔ ترس۔ دیا۔ ؎

درد دل سے لوٹتا ہوں کس کو میرا دھیان ہے
ہوں میں حرف درد جس پہلو سے اُلٹو درد ہے (ذوق)

(۳-۱) دریغ۔ افسوس۔ ملال جیسے اس کو پیسہ کا درد نہیں (۴-۱) ٹھنک۔ ٹیس۔ چٹک۔ (۵) سوز و گداز۔ (۶) حضرت خواجہ میر دہلوی ولد خواجہ ناصر عندلیب کا تخلص جو ایک صوفی مشرب اور درحقیقت پُر درد اشعار کہنے والے تھے۔ دیوان درد۔ نالۂ درد۔ آہ سرد۔ سوز دل۔ شمع محفل وغیرہ آپ ہی کی تصنیف سے ہیں۔ سنہ ۱۱۹۹ھ میں انتقال فرمایا۔

درد اُٹھنا - ا۔ فعل لازم۔ ہوک اُٹھنا۔ پیڑ ہونا۔ چٹک مارنا۔

درد آمیز - ف۔ صفت۔ دردناک۔ سوز و گداز سے بھرا ہوا۔ مؤثر جگر سوز۔ رقت انگیز۔

درد آنا - ا۔ فعل لازم۔ (۱) افسوس ہونا۔ دریغ ہونا۔ ملال آنا جیسے روپیہ صرف کرتے درد آتا ہے۔ (۲) ترس آنا۔ رحم آنا۔

درد انگیز - ف۔ صفت۔ رقت انگیز۔ جگر سوز۔ جاں گداز۔ دل پر اثر کرنے والا۔ جیسے درد انگیز مضمون۔

درد دل - ف۔ اسم مذکر۔ غم و رنج۔ دکھ اور تکلیف۔ دل صدمہ۔ صدمۂ دل۔ ؎

درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کرّوبیاں

دردِزہ - ف - اسمِ مذکر - جننے کا درد - دردِ وضعِ حمل - بچہ ہونے کا درد ۔

دردِسر - ف - اسمِ مذکر - اوّل معلوم - دوم دردسری - تکلیف - عذاب ۔ دِقت - مشکل - محنت - زحمت ۔

دردِ سر کے واسطے صندل لگانا چاہئے
اُس کا گھسنا اور لگانا دردِ سر یہ بھی تو ہے

دردسر لینا - یا - دردسر مول لینا - ا - فعل لازم - عذاب سر لینا - پاپ خریدنا - تکلیف مول لینا ۔

دردسری - ا - اسمِ مؤنث - تکلیف - مشکل - دِقت - زحمت کشی - جانکشی ۔

دردشریک - ا - صفت - شریکِ درد - ہمدرد - دردمند - دُکھ کا ساتھی ہم شریکِ رنج و غم - غمخوار - غمگسار ۔

دردکرنا - ا - فعل متعدی (۱) کسی کی چیز کا پاس کرنا - افسوس کرنا (۲) تکلیف دینا - دُکھ دینا - چسکنا - کسکنا ۔

دردکھانا - ا - فعل متعدی (۱) دردزہ ہونا - درد لگنا (۲) رحم کرنا - ترس کھانا (۳) افسوس کرنا - غم کھانا ۔

دردکھاکر جنتا - ا - فعل متعدی - عورت تکلیف اُٹھاکر جنتا - درد اُٹھاکر بچہ دینا جیسے اُسے کیا درد کھاکر نہیں جنا تھا ۔

دردلگنا - ا - فعل لازم - درد ہونا - بچہ جننے کا درد شروع ہونا ۔

دردمند - ف - صفت (۱) دُکھی - دُکھیا - تکلیف زدہ - مُصیبت زدہ - آفت کا مارا (۲) غمخوار - ہمدرد - شریکِ غم - وہ شخص جس کے دل کو لگی ہو - جیسے یا کرے خوشمند یا رے دردمند - (۳) رحمدل - دیاونت ۔

دردمندی - ف - اسمِ مؤنث - غمخواری - رحمدلی - ترس - خوفِ خدا ۔

دَردَرا - ہ - صفت - شکوفتہ - نیکوب - موٹا موٹا پسا یا کٹا ہُوا - دلا ہُوا - دانہ دار - جَوکوب جیسے دردرا قیمہ یا ذرا ۔

دَرز - ا - اسمِ مؤنث - دراڑ - شگاف - باریک - جھری - فرجہ ۔

دَرزَن - ا - اسمِ مؤنث (۱) کپڑا سینے والی - مُغلانی (۲) درزی کی بیوی ۔

دَرزِی - ف - اسمِ مذکر - خیاط - سینے والا ۔

درزی کی سُوئی - ا - اسمِ مؤنث - مردِ ہرکارہ - ہرکام کا آدمی - سختی نرمی دُکھ درد اور اعلیٰ ادنیٰ کام میں شریک ہوجانے والا آدمی جیسے درزی کی سوئی کبھی ٹاٹ میں کبھی تاش میں - یار وہ تو درزی کی سُوئی ہے سب ہی کام میں موجود دیکھ لو ۔

دَرس - ع - اسمِ مذکر - (۱) سبق - پاٹ - لیکچر ۔

عبوراللہ نے اُس کو دیا ہے علم باطن پر
لیا ہرچند ظاہر میں نہ درس اِک حرفِ ابجد کا
(ناسخ)

(۲-۱) وعظ - پند - مذہبی لکچر - کتھا ۔

درس دینا - ا - فعل متعدی - پڑھانا - سبق دینا ۔

درس کہنا - ا - فعل لازم - وعظ سُنانا - نصیحت کرنا - کتھا کہنا ۔

درس و تدریس - ع - اسمِ مذکر - پڑھنا - پڑھانا ۔

دَرَس - ہ - اسمِ مذکر - درشن - نظارہ - دیدار - (دوہا)

کاگا میں نکاس دوں اور پیا پاس لے جا
پہلے درس دکھائے کے پاچھے لیجو کھا

دُرُست - ف - صفت (۱) ٹھیک - بجا - صحیح - راست - (۲) موزون - چست (۳) تندرست - چنگا ۔

دُرست کرنا - ا - فعل متعدی - ٹھیک بنانا - سُدھارنا - سنوارنا - ادب دینا - گوشمال کرنا - تادیب کرنا ۔

دُرُستی - ف - اسمِ مؤنث (۱) ترتیب - اصلاح - مرمّت - ترمیم (۲-۱) گوشمالی ۔

دُرُشتی - ف - اسمِ مؤنث - سختی - بیرحمی - بدخلقی ۔

دَرشَت - س - اسمِ مؤنث - لنترہ - ہیٹ - ڈِھٹائی ۔

درشٹانت - س - اسمِ مذکر - مثال - نظیر - تمثیل - نمونہ - بانگی ۔

دُرفشِ کاویانی - ف - اسمِ مذکر - وہ ریشمی سہ گوشہ طلائی کام کیا ہوا کپڑا جو عموماً جھنڈے کے سرے پر لگایا جاتا ہے چونکہ وہ ہلنے سے لرزیدن آتا ہے اور یہ کپڑا ہوا کے جھونکے سے اُڑتا اور لہراتا رہتا ہے لہذا اِس نام سے موسوم ہوگیا ۔ نیز ایک سُتالی کو بھی کہتے ہیں جس کے چمڑے میں سوراخ کیا کرتے ہیں - بعض فرہنگ نویسوں نے اِن کے معنے میں بفتحتین اور پھریرے یا بادلے کے معنی میں بضم اوّل و فتح ثانی صحیح قرار دیا ہے مگر فرہنگ جہانگیری میں ہر دو معنی کے واسطے بفتحتین اور بعض نے بکسر اوّل و فتح ثانی بھی بیان کیا ہے - مگر زیادہ تر مشہور بضم اوّل و فتح ثانی ہے - کاوہ ایک آہنگر یا لُہار کا نام ہے

درف

جس نے ضحاک جیسے ظالم بیرحم پر چڑھائی کر کے فریدوں کو اُس کے باپ کا تخت اس غاصب سلطنت سے دلوا دیا تھا۔ کاویانی صرف نسبت ہے یعنے وہ جھنڈا جس کو کاوہ آہنگر سے نسبت رکھتا ہے ۔

اب ہم اس کا مختصر ذکر بھی سنائے دیتے ہیں تاکہ ہمارے زمانہ کے اختصار پسند شرا کو زیادہ دقت اُٹھانی نہ پڑے۔ سُنو۔ پیشدادیوں کی سلطنت کے زمانہ میں ضحاک ابن علوان جس نے جمشید کی حکومت پر ہاتھ مار کر اُسے قتل کرا دیا تھا۔ پانچواں بادشاہ تھا۔ مذہبی کتابوں اور روایتوں کو چھوڑ کر اصلی مطلب کی طرف رجوع کی جاتی ہے۔ اگرچہ ظالم تو یہ اوّل ہی سے پیدا ہوا تھا مگر اس کی اس کیفیت نے جس کا ہم آگے ذکر کرتے ہیں اظلم اور از حد بیرحم بنا دیا تھا۔ اس کی عیاشی۔ بدکرداری اور بداعمالی کے سبب اس کے جسم میں ایک ایسا خراب مادہ پیدا ہو گیا کہ اُس سے اس کے دونوں شانوں سے رسولی کی طرح دو گوشت کے لوتھڑے نمایاں کر دئے۔ چونکہ وہ نہایت بدنما معلوم ہوتے اور روز بروز بڑھتے جاتے تھے۔ اُس لئے ان کو کٹوا ڈالا۔ غرض اُس بدگوشت کا جسم سے جدا کرنا تھا کہ سخت درد کا اُٹھ کھڑا ہونا۔ حکماے حاذق اور بڑے بڑے جراحوں نے ہرچند کوشش کی مگر یہ درد ہی رہ گیا۔ تب ناچار ہو کر ایک ایسا مرہم تجویز کیا گیا جس میں کم سے کم دو آدمیوں کا بھیجا چربی کی بجائے ڈالا جاتا تھا۔ جب تک وہ مرہم موجود رہتا درد میں تخفیف اور درد تسلین رہتی جہاں وہ خشک ہو جاتا پھر وہی تکلیف شروع ہو جاتی۔ بعض مؤرخ لکھتے ہیں کہ اُس نے خواب میں دیکھا تھا کہ اس سرطانی مادہ کا یہی علاج ہے۔ غرض اس درد کی خاطر اس نے اوّل تو قیدیوں اور مجرموں کے دماغ نکلوانے شروع کئے۔ جب جیلخانہ خالی ہو گیا تو رعیت میں سے کبھی دو کبھی چار آدمیوں کو فی محلہ منگواتا اور انہیں ذبح کر کے اُن کے بھیجے سے تسکین پاتا۔ اس درد سے ایسا عاجز آ گیا تھا کہ اگر تمام کے تمام آدمی قتل کر ڈالے جاتے تو اُسکو افسوس نہ آتا۔ جب اس طرح ظلم کرتے ہوئے مدت گذر گئی اور خلق اللہ کا ناک میں دم آ گیا تو کاوہ نام لہار ساکن اصفہان جس کے چار بچے اس بیرحمی کی نذر ہو چکے تھے دکان کو قفل لگا کر مرنے پر کمر باندھ اُٹھ کھڑا ہوا۔ اور جس چمڑے کو اہرن کے نیچے بچھایا کرتا تھا اُسکا پھریرا بنا ایک لکڑی پر لٹکا ڈھول بجاتا اور ضحاک کے ظلم کا راگ گاتا ہوا۔ گلی کوچوں میں چکر لگانے لگا۔ سینکڑوں ظلم رسیدہ اُس کے ساتھ ہوتے چلے گئے۔ یہاں تک کہ سارا اصفہان اسکا ساتھی ہو گیا اور سب نے جان لیا کہ یہ خدائی علم ہے جو کاوہ کے ذریعہ سے جہاد کے واسطے کھڑا کیا گیا ہے۔ چھوٹتے ہی اوّل حاکم اصفہان کو جہنم واصل کر شہر پر قبضہ کیا۔ پھر ضحاک کے لشکر کو متواتر کئی شکستیں دیں۔ اصفہان سے نکل اُس کے اکثر قلعوں پر قابض ہوا۔ اور اس چمڑے کو تبرک و علامت فتح خیال کر کے خزانہ ضحاک کے زر و جواہر سے پُرتمن اور مثل خورشید چمکدار بنا دیا۔ اُس وقت سے اس جھنڈے کا نام درفش کاویانی قرار پایا۔ جب کاوہ ماٹہ کر ہر طرف سے ضحاک کی فوج و حکومت کا صفایا کرتا ہوا ملک رے میں پہنچا تو وہاں تمام اعیان و ارکان کو جمع کر کے ضحاک کی سلطنت کے متعلق مشورہ کیا۔ سب نے بالاتفاق ضحاک کی جانستانی اور کاوہ کی جہانبانی کا فتویٰ دیا۔ مگر کاوہ نے ملک رانی سے صاف انکار کر دیا اور کہا کہ مجھے اس عظیم الشان کام کا استحقاق نہیں ہے فریدوں ابن جمشید اس سلطنت کا وارث اور مستحق ہے۔ چنانچہ فریدوں کی تلاش ہوئی۔ وہ بھی ملک رے میں ہی مل گیا۔ اُسکو لاتے ہی تخت پر بٹھا دیا۔ اور ضحاک کو قتل کر کے اُسکے ظلم اور غصب سلطنت کا مزہ چکھا دیا۔ کاوہ نے بیس برس تک فریدوں کا ساتھ دیا۔ اور ملک در ملک پھر کر چین۔ ہند۔ ترکستان اور روم تک کا اُسے بادشاہ بنا دیا۔ جتنی لڑائیاں ہوئیں درفش کاویانی اُن سب میں ساتھ رہا۔ اور اُس کی برکت سے ان فتحمندیوں کو منسوب کیا۔ ہر میدان جنگ میں تیمناً و تبرکاً یہی جھنڈا نصب کیا جاتا۔ اور جو کچھ مال غنیمت سے ہاتھ آتا اُس کا ایک حصہ درفش کاویانی پر چڑھا دیا جاتا۔ جب کاوہ دُنیا سے چل بسا تو فریدوں نے وہ جھنڈا اپنے قبضہ میں کر لیا اور اپنا عروج اُسی کی طفیل سے سمجھ کر اُسے نہایت بیش قیمت جواہرات سے اور بھی مرصع اور مزین کر دیا۔ بلکہ فریدوں کے بعد اُس کی نسل سے جس قدر بادشاہ ہوئے ہر ایک کچھ نہ کچھ بڑھاتا گیا۔ بادشاہوں کے دلوں میں اس جھنڈے کی وہ دھاک بیٹھ گئی کہ باوجود کثرت لشکر جب سُنتے کہ شاہی فوج درفش کاویانی لیکر آئی ہے بے تردد مطیع و فرماں بردار ہو جاتے۔ یہ جھنڈا یزدجرد شاہ ایران کے اخیر بادشاہ کے زمانہ تک اُسکے قبضہ میں رہا۔ اور اس قدر بیش قیمت ہو گیا کہ جوہریانِ ماہ

اس کی تخمینی قیمت بے بہا ہو گئے۔ یہ جواہرات سے چھپکر پوشیدہ اور نظروں سے پوشیدہ ہو گیا۔ چار ہزار برس تک یہ جھنڈا قائم۔ بالآخر سنہ ہجری میں اس کی بھی قضا آگئی۔ حضرت عمرؓ خلیفۂ دوم کے عہد میں جب لشکر اسلام نے مملکتِ ایران پر تسلط پایا اور دُرفش کاویانی اُن کے ہاتھ آیا تو خلیفۂ موصوف نے اُسکے جواہرات تمام سپاہ پر تقسیم کر دئے اور اُس چمڑے کو جلا کر خاکستر کر دیا اور کہا کہ دیکھو کوئی چیز خدا ئے لاشریک کے سوا یہ طاقت نہیں رکھتی کہ انسان کی مدد و حمایت کر سکے۔ جو شخص کاوہ لُہار کے جھنڈے کی حمایت چاہے وہ لُہار کے لوہے سے ہی قتل کر دیا جائے۔ پس یہ وُہ دُرفش کاویانی ہے جس نے شاہنامہ کو مزیدار اور قصّہ خوانوں کو اُسکا گرفتار بنا دیا ؛

دَرشَن - س - اِسمِ مذکر (ہندی ۱) دیکھو (درس بمعنی نظارہ) (۲) زیارت ؛ مُلاقات (۳) حکماے ہند کے چھ مشہور درشنوں میں سے ہر ایک درشن یا شاستر کا نام جیسے سانکھ شاستر۔ جوگ شاستر۔ نیا شاستر۔ ویسیشک شاستر پُرو میمانسا۔ اُتر میمانسا ؛

درشن دینا - ہ - فعل لازم۔ دیدار دکھانا۔ ملنا۔ مُلاقات کرنا۔ سامنے آنا۔ صورت دکھانا ؛

درشن کرنا - ہ - فعل متعدی۔ زیارت کرنا۔ دیدار سے مشرف ہونا۔ ملنا۔ مُلاقات کرنا ؛

دَرشَنی ہُنڈی - ہ - اِسم مؤنث۔ (۱) وُہ ہُنڈی جس کا روپیہ فوراً دیکھتے ہی مل جائے۔ (۲) بازاری) نہایت خوبصورت عورت جسے دیکھتے ہی آدمی فریفتہ ہو جائے ؛

دَرصُورت - ف + ع - تابعِ فعل۔ در حالت۔ دراں حالت ؛

دِرعَہ - ا - (صیغہ عربی ذراع) اِسمِ مذکر۔ کپڑا یا زمین ماپنے کا آلہ۔ گز ؛

دَرَک - ع - اِسمِ مذکر۔ (۱) دریافت۔ معلومات۔ واقفیت۔ عقل۔ سمجھ۔ تمیز۔ دخل۔ مداخلت ؛

درک دینا - ا - فعل متعدی۔ دخل دینا۔ بیچ میں بولنا یا پڑنا۔ دست اندازی یا مزاحمت کرنا ؛

دَرکار - ف - صفت۔ ضرور۔ مطلوب۔ حاجت۔ خواہش ؛

دَرَکنا - ہ - فعل لازم (ہندو) ترقنا۔ پھٹنا۔ مسکنا۔ شگاف پڑنا۔ چِرنا۔ جُدائی ہونا۔ نفاق ہونا جیسے چھاتی درکنا ؛

دَرکِنار - ف - تابعِ فعل۔ ایک طرف۔ علیحدہ۔ جُدا۔ الگ۔ علاوہ۔ سوا ؛

دُرگا - ہ - اِسمِ مؤنث (ہندو) بھوانی کالکا۔ کالی۔ ایک دیبی کا نام جسنے درگ راکشس کو مارا تھا ؛

دَرگاہ - ف - اِسمِ مؤنث (۱) چوکھٹ۔ آستانہ۔ دروازہ۔ شاہی دربار۔ کچہری۔ بارگاہ۔ محل۔ ایوانِ شاہی (۳) خانقاہ۔ کسی بزرگ کا مزار۔ روضہ۔ مقبرہ۔ زیارتگاہ۔ مسجد۔ مندر۔ عبادتگاہ ؛

دَرگُزر کرنا - ا - فعل متعدی۔ اِغماض کرنا۔ ٹالنا۔ چشم پوشی کرنا۔ باز آنا۔ مُعاف رکھنا۔ چھوڑنا۔ بُھلانا۔ بِسرانا ؛

درگُزرنا - ا - فعل لازم۔ باز آنا۔ مُعاف کرنا۔ چھوڑنا ؛

دُرگَند - ہ - صفت (ہندو) بدبو۔ بُری بُو۔ عفونت ؛

دَرگور - ا - دعاے بد وکلمۂ تنفر۔ عو۔ (۱) قبر میں جائے۔ مرے۔ مر جائے۔ غارت ہو۔ ناپید ہو۔ اُجڑ جائے ؎

درگور یہ پیری ہو ضعیفی کے میں قُرباں
جینے کا مزہ خاک ہے دُنیا کا مزہ خاک (بحر)

(۲) فوج۔ خدا کرے جیسے درگور وہ میرا جنا کیوں ہونے لگا (۳) دُور ہو۔ سرک۔ مُنہ نہ دِکھا ؎

چل دُور ہو درگور یہ کس بھونڈے پنے سے
دیتی ہے لگا کر تو مجھے پان دو گالا (رنگین)

بعد مُردن آپکے رونے کو سنکر گور دُور
جیتے جی ہی کہتے ہو صورت تیری درگور دُور (ذوق)

دِرَم یا **دِرہَم** - اِسمِ مذکر (درم مخفف درہم ہے) ایک چاندی کے سکّے کا نام جو چلتا تھا (۱) مثل مشہور ہے ؎

نشانہ تیرِ قسمت کا ہے میرا اختر طالع
اُٹھاؤں داغ میں تو آسماں سمجھے درم پایا (آتش)

دیتا ہے دَورِ چرخ کسے فرصتِ نشاط
دِرہم کی شکل صورتِ دِرہم سے کم نہیں (ذوق)

(۲) ۳ ماشہ کا وزن (۳ - فقہ) ہتیلی کے گہراو برابر چوڑا (عربی درہم سے اہل فارس نے اُس کا مخفف درم کر لیا ہے) ؛

دَرمان - ف - اِسمِ مذکر۔ علاج۔ چارہ۔ معالجہ۔ دوا دارو۔ اوکھد ؎

درد ہے جاں کی عوض ہر رگ و پے میں ساری
چارہ گر ہم نہیں ہونے کے جو درماں ہو گا (مومن)

دَرماندگی - ف - اِسمِ مؤنث۔ ناچاری۔ مجبوری۔ عاجزی۔ بلا۔ مصیبت

درم

آفت۔ شامت۔

دَرمانْدَہ۔ ف۔ صفت۔ عاجز۔ مجبور۔ ناچار۔ بیکس۔ آوہین جیسے پیر آپ درماندے شفاعت کس کی کریں۔

دَرماہَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مہینا۔ تنخواہ۔ مشاہرہ۔ ماہوار۔ طلب۔ ماہانہ۔

دَرمَن۔ ا۔ اسم مذکر۔ مخفف درمان علاج۔ معالجہ (عرب بکر کے دوا درمن بولتے ہیں)۔

دَرمیان۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بیچ۔ وسط۔ منجھ (۲) تابع فعل (۱) اندر۔ بیچ میں۔

درمیان دینا یا لانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بیچ میں ڈالنا۔ ضامن بنانا۔ کفیل کرنا جیسے خدا کو درمیان دیکر کہتا ہوں۔

دَرمیانی۔ ا۔ صفت۔ بیچ کا۔ متوسط۔ اندرونی۔ بیچ یا۔

دَرِندَہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) پھاڑنے والا چیرنے والا۔ خونخوار (۲) اسم مذکر (۱) پھاڑ کھانے والا جانور۔ (۲) مردم خوار یا خون آشام جانور جیسے شیر بھیڑیا ریچھ۔ چیتا۔ تیندوا وغیرہ۔

دِرَنگ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دیر۔ تامل۔ وقفہ۔ ڈھیل تاخیر۔ توقف۔ تساہل۔

دَروازَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ڈیوڑھی۔ دوار۔ در۔ باب۔ پٹ۔ پھاٹک۔ مدخل۔

دروازہ بند کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پٹ بھیڑنا۔ کنڈی لگانا۔ کواڑ بند کرنا۔

دروازہ میکدہ کا دکر بند محتسب ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے (ذوق)

دروازہ بھیڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پٹ بند کرنا۔ کنڈی دینا۔

دروازہ معمور کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تقلیباً دروازہ بند کرنا۔

دروازہ معمور ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ کواڑ مُنْدنا۔ کنڈی لگنا۔ دروازہ بند ہونا۔

پچھلے آئے تو آرات چلی جاتی ہے لوگ سب سو گئے دروازے بھی معمور ہوئے (جرأت)

دروازہ کھولنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کواڑ کھولنا۔ کنڈی کھولنا۔ در باز کردن کا ترجمہ۔

دروازے کی مٹی لے ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بہت سے پھیرے کرنا۔ دروازے پر بار بار آنا۔ اس کثرت سے گھر پر آنا کہ دہلیز کی مٹی تک اُڑ جائے جیسے میاں تم نے تو دروازے کی مٹی لے ڈالی۔

دَروبَست۔ ف۔ صفت۔ دیکھو (در بست)۔

درو

دُرُود۔ ف۔ اسم مؤنث۔ صلوٰۃ۔ اگر خدا کی طرف سے ہو تو رحمت اور برکت کے معنے ہیں اور جو ملائکہ کی طرف سے تو استغفار اور اگر مسلمانوں کی طرف سے ہو تو دعا سلام تحفہ حمد کے اور بہائم و طیور کی طرف سے تسبیح کے۔

درود بھیجنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پیغمبر کی تعریف کرنا۔ کسی خوبصورت کو دیکھ کر خدا کو یاد کرنا۔ خوشنود ہو کر پیغمبر کی تعریف کرنا۔

دُرُوغ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جھوٹ۔ کذب۔ بہتان جیسے دروغ کو فروغ نہیں۔

دروغ حلفی۔ ا۔ اسم مؤنث (قانون) حلف دروغی جھوٹی قسم۔ قانون کے خلاف جھوٹ بولنا۔

دروغ گو۔ ف۔ اسم مذکر۔ جھوٹا۔ کاذب۔ لپاٹی۔ لپاڑیا۔

دروغ گوئی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کذب۔ جھوٹ کہنا۔

دَرْوِیش۔ ف۔ اسم مذکر (اصل میں درآویز تھا) فقیر۔ گدا۔ بھکاری۔ سائیں۔ سائل (۲) خدا رسیدہ۔ سالک (۳) غریب۔ مسکین۔

دَرْوِیشانَہ۔ ف۔ صفت۔ فقیرانہ۔ غریبانہ جیسے درویشانہ گذران یا مزاج۔

دَرْوِیشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ فقیری۔ گدائی۔ مسکینی۔ غریبی۔

دِرَّہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ معروف کوڑا۔ چمڑے کا چابک۔ تازیانہ۔ وہ چمڑے کا تسمہ جس سے شرعی محتسب حد مارتے ہیں۔

دَرَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ گھاٹی۔ دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ۔ شعب۔ دو پہاڑوں کے درمیان کی فراخی یا وسعت۔

دِرْہَم۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (درم)۔

دَرْہَم۔ ف۔ صفت۔ زیر و بالا۔ تتر بتر۔ الٹ پلٹ۔ خراب۔ گڑبڑ۔ گندہ۔

درہم برہم۔ ف۔ صفت (۱) تہ و بالا۔ ابتر۔ الٹ پلٹ۔ گڑبڑ۔ (۲) خفا۔ ناراض۔

درہم برہم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تہ و بالا اور تتر بتر کرنا۔ خفا کرنا۔ ناراض کرنا۔ بیزہ کرنا۔

درہم برہم ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) تہ و بالا ہونا۔ تتر بتر ہونا۔ الٹ پلٹ اور بے ترتیب ہونا (۲) خفا ہونا۔ برافروختہ ہونا۔

درہم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ تہ و بالا کرنا۔ الٹ پلٹ

کرنا۔ برباد کرنا۔ ابتر کرنا (۲) خفا کرنا۔ ناراض کرنا۔ بیزہ کرنا۔

در ہم ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ برافروختہ ہونا۔ غضب ہونا۔

دُرِی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دو کا پتا یا پانسہ۔

دَرِی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شطرنجی۔ ایک موٹے سوتی کپڑے کا فرش۔

دَرِی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ فارسی کی سات زبانوں میں سے ایک زبان کا نام جو درّہ کوہ سے منسوب اور خالص بولی ہے۔

دَرْیا۔ ف۔ اسم مذکر۔ بحر۔ ندی۔ دریاؤ۔ بڑا نالہ جو بارہ مہینے بہے۔ جیوں۔ رود۔ پانی کی وہ دھار جو پہاڑ یا جھیل سے نکل کر خشکی پر بہتی ہوئی سمندر میں جا ملے۔ رَو۔ سیلاب ؎

دم بسمل یہ کس کے خوف سے ہم پی گئے آنسو کہ ہر زخم بدن سے خون کا دریا نکل آیا (مومن)

دریا اُترنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دریا چڑھنے کا نقیض۔ دریا کا گھٹنا۔ دریا کا پانی کم ہونا۔

دریا برآمد۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ زمین جو دریا ہٹ جانے سے نکل آئی ہو۔ دیارا۔ کڑی۔ وہ زمین کا بڑا چک جو دریا سے نکل آئے یا دریا کا پانی جسے کاٹ کر ہٹ جائے۔

دریا بُرد۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے ڈوب گئی یا کٹ گئی ہو۔

دریا بُرد ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دریا میں ڈوب جانا۔ کسی زمین کو دریا کا بہا لے جانا۔

دریا چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دریا اُترنا کا نقیض۔ دریا کا طغیانی پر آنا۔ چڑھاؤ ہونا۔

دریا دل۔ ف۔ صفت۔ سخی۔ فیاض۔ دان دتار۔ جواد۔

دریا دلی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ سخاوت۔ فیاضی۔ دان دتاری۔ جوادی۔

دریا کو کوزے میں بند کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کسی بہت بڑے بیان کو تھوڑے سے لفظوں میں بیان کر دینا۔ چھوٹی سی کتاب میں بہت سی باتیں لکھ دینا۔ ناممکن یا محال کام کو کرنا۔

دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر۔ ا۔ کہاوت۔ افسر یا حاکم یا گروہ کے ساتھ بگاڑ رکھنا۔ جہاں رہنا انہیں کے لوگوں سے بگاڑنا ؎

ہو چکی دل کی اپنے عشق میں خیر رہیں دریا میں اور مگر سے بیر (ذوق)

دَرْیائے شور۔ ف۔ اسم مذکر۔ سمندر۔ کالا پانی۔

دَرْیائی۔ ف۔ صفت۔ منسوب بہ دریا۔ دریا کا۔ دریا کی سی (کی) آب (۱) [illegible]

دریائی آدمی۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جل مانس۔ آدمی کی صورت کا بحری جانور۔ (۲) دریا میں رہنے والا آدمی۔ مانجھی۔ مچھوا۔

دریائی گھوڑا۔ ا۔ اسم مذکر۔ دریا میں رہنے والا گھوڑے کی شکل کا جانور۔

دریائی نارجیل۔ ا۔ اسم مذکر۔ سمندری ناریل۔ ایک دوا کا نام جو اکثر بیضہ میں گھس کر پلاتے ہیں۔

دَرْیائی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (۱) جھولی۔ پتنگ کو دُور لیجا کر ہوا میں چھوڑنا۔ (۲) ایک ریشمی کپڑے کا نام۔ ساٹن۔

دریائی دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پتنگ کو جھولی دینا۔ کنکوّے کو دُور لیجا کر ہاتھوں سے چھوڑنا ؎

گو مرے خط کو اُڑایا آپ نے جل پتنگ لیک دستِ غیر سے لینا تھا دریائی کا کیا لُطف تھا

دَرْیافت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ پہچان۔ جانچ۔ تحقیق۔ استفسار۔ جستجو۔ پوچھ گچھ۔ ٹوہ۔ تفتیش۔

دریافت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تحقیق کرنا۔ معلوم کرنا۔ پتا لگانا۔ کھوج لگانا۔ استفسار کرنا۔ پوچھنا۔

دریافت ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ تحقیق ہونا۔ معلوم ہونا۔ پتا لگنا۔ کھوج نکلنا۔ استفسار ہونا۔

دَرْیاؤ۔ ا۔ اسم مذکر۔ دیکھو (دریا)۔

دَرِیبا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پانوں کا بازار۔ پنواڑیوں کا محلہ۔

دَرِیچہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کھڑکی۔ چھوٹا دروازہ۔ غرفہ۔ موکھا۔

دَرِیدہ۔ ف۔ صفت۔ پھٹا ہوا۔

دریدہ دہن۔ ف۔ صفت۔ منہ پھٹ۔ زبان دراز۔ بے لگام۔ منہ کا پھوہڑ۔ بدزبان۔

دَرِیز۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی باریک چھینٹ جس کے اکثر دوپٹے بناتے ہیں۔

دَرِیس۔ ا۔ تابع فعل (لشکری) لیس۔ تیار۔ آراستہ و پیراستہ۔ مرتب۔ باترتیب۔ باقاعدہ۔ ہموار۔ سطح مسطح۔ سیدھا۔ چوکس۔ ہوشیار کیل کانٹے اور وردی سے درست (یہ لفظ انگریزی Dress سے لیا گیا ہے)۔

دَرِیسی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (لشکری) ہموار کرنا۔ زمین کو برابر کرنا۔

دری

دریغ - ف - اسم مذکر - افسوس - حسرت - غم - پشیمانی - پچتاوا ۔
دریغ کرنا - ا - فعل متعدی - افسوس کرنا - کنجوسی کرنا ۔

وہ جو آوے مرے گھر میں تو مجھے جاوے لوٹ
جاؤں گھر اُس کے تو وہ مجھ سے کرے پان دریغ (رنگین)

دریوزہ - ف - اسم مذکر - بھیک - گدائی ۔
دریوزہ گری - ف - اسم مؤنث - بھیک مانگنا - گدائی کرنا ۔
دَڑاڑ - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (دراڑ)
دَڑبا - ہ - اسم مذکر - کابک - کبوتروں یا مُرغیوں کا گھر ۔
دَڑبڑانا - ہ - فعل متعدی - عو - (۱) جھوٹا شیر انا - ڈرا کر گھبرا دینا - خوف دلانا - دھمکانا - جھڑکنا - گھُرکنا (۲) دبانا - مغلوب کرنا جیسے سب نے دڑبڑا کر شادی کا اقرار لیلیا ۔
دَڑبے دَڑبے کرنا - ا - فعل متعدی - مُرغیوں کو عادہ عادہ کر کے ڈربے میں بند کرنا ۔
دَڑکنا - ہ - فعل لازم (عوام) کھانا - ڈکارنا - نوش کرنا - چٹ کرنا - اُڑانا - بھکنا - بُہت کھانا ۔
دَڑبھرہ - ہ - اسم مؤنث - دیکھو دربھرہ جو کی شراب - بیر شراب ۔
دُڑنگے لگانا - ا - فعل متعدی - عو - کودنا - کڑکڑے لگانا جیسے بیٹی نے تو وہ سارے میں دُڑنگے لگاتی گڑکڑے مارتی پھرتی ہے ۔
دَڑوکنا - ہ - فعل لازم - دھاڑنا - گرجنا - شیر کا بولنا - چنگھاڑنا ۔ سانڈ یا بجار کا بولنا ۔
دَڑیڑا - ہ - اسم مذکر - (لکھنؤ) مینہ کا جھالا - زور کا مینہ - دریا کے بہاؤ کا زور - زور کی رَو ۔

کہیں تھمے بھی رُکا ہے سیل کے دیڑے کو بہا لیجائیگا مجکو پسینا اتراتی کا (دبیر)

دُزد - ف - اسم مذکر - چور - سارق ۔
دزدِ حنا - ف + ع - اسم مذکر - وہ سفیدی جو مہندی لگانے میں چھُوٹ جاتی ہے - مہندی کا چور ۔
دُزدی - ف - اسم مؤنث - چوری - سرقہ ۔
دَس - ہ - صفت - دَہ - عشرہ ۔
دس گز - یا - **دس ہاتھ کی زبان** - ا - اسم مؤنث - نہایت زبان دراز - بدزبان جیسے اُس کی تو دس گز کی زبان ہے ۔

دسا

دِسا یا دِشا - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) طرف - جانب - سمت جیسے پُورب دِسا - دکھن دِسا وغیرہ (۲) فراغت - باہر - ٹٹی - پخانہ - جنگل جیسے دِسا جانا ۔
دِسا جانا - ہ - فعل لازم - (ہندو) ٹٹی جانا - پخانہ جانا - جھاڑے جانا ۔
دَسا - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) حالت - کیفیت ۔
دَسا - ہ - اسم مذکر - ویشنو کی ایک ادنیٰ قوم کا نام - بنیوں کی ایک قوم جو داس سے پیدا ہوئی باپ اصل ماں غیر ۔
دُسا یا دُسَّہ - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا اُونی گرم کپڑا - ایک قسم کی چادر پشمینہ جیسے کابلی یا کشمیری دُسا وغیرہ ۔
دَساتیر - ع - اسم مذکر - جمع دستور - (۱) قاعدے - طریقے - قانون - آئین - رسمیں - طرزیں - روشیں (۲) امیر - وزیر - مشیر - صاحب مسند - گدی نشین - ارکانِ دولت - (۳) رخصت - اجازت (۴) - ف - اسم مذکر - پارسیوں کی وہ مذہبی کتاب جو اُن کے سب سے بڑے پیغمبر یعنی فرزآباد وخشوا وخشوراُن پر آسمان سے آسمانی زبان میں نازل ہوئیں - یا یُوں کہو کہ وہ کتاب جو مہ آباد یعنی آبادیوں کے سب سے بڑے پیغمبر پر زبان آسمانی میں نازل ہوئی (۵) ہنسکرت کی جیتوا
دُساد - ہ - اسم مذکر - ہندوؤں کی ایک نیچ ذات جو سُؤر پالتی ہے ۔
دِساسُول - ہ - اسم مذکر - رجال الغیب - مردانِ غیب - وہ فرضی اور غائب وجود جو دنیا کے دائرہ میں حرکت کرتا رہتا ہے یا یُوں کہو کہ آسمان کے وہ نشان کہ جس طرف وہ واقع ہوں اُدھر اُن دِنوں میں احکام نجوم کے موافق سفر کرنا منحوس ہے - چنانچہ فارسی کے اس شعر سے اُن کی سمتیں بخوبی ظاہر ہیں کہ اس پاس جانب اِن دِنوں میں سفر نہ کرے ۔

شرق در شنبہ و یکشنبہ جمعہ یکشنبہ غرب ۔ سہ چہار امہ شمال و پنجشنبہ در جنوب

(بقول اہل نجوم انکا ظہور روز اول بخصوص دو گھڑی تین گھنٹہ سات منٹ تک سورج کے غروب ہونے کے وقت رہا کرتا ہے - اس صورت میں جس طرف یہ ہو سفر کرنا باعثِ نقصان ہے - ہاں اگر بائیں طرف ہو تو مضائقہ نہیں پُشت پر ہونا نہایت مناسب ہے - لیکن سامنے پڑنا یا دائیں ہاتھ پر ہونا از حد منحوس خیال کیا جاتا ہے)
دِساوَر - ہ - اسم مؤنث - (۱) پردیس - غیر دیس کو جانے والا مال - باہر کا سوداگری مال (۲) آب وہوا - رُت - موسم (۳) ملک - اقلیم - ولایت (۴) وہ جگہ جہاں ہر ایک جنس بافراط فروخت کرنے کے واسطے جمع کریں ۔

دِساور آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ باہر کا سوداگری مال کسی شہر یا مُلک میں داخل ہونا۔

دِساور چڑھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سوداگری مال کا دُوسرے مُلک کو جہاں اُس کی کھپت یا مانگ ہو روانہ ہونا۔ دِساور کو مال لادنا۔ مال بھرنا۔

دِساوَرِی۔ ہ۔ صفت (۱) ایک قسم کا عمدہ پان (۲) باہر جانے والا مال۔ پردیس میں جانے والا مال۔ پردیس میں جانے والا سوداگری اسباب۔ (۳) ایک قسم کا کبوتر۔

دِساوری مال۔ ہ۔ اسم مذکر۔ باہر جانے والا سوداگری مال۔ بھرتی کا مال۔

دَسپَنا۔ ا۔ اسم مذکر۔ صحیح (دست پناہ) چمٹا۔ آگ پکڑنے کا آلہ۔ آتشکش۔ آتش گیر۔

دَست۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ہاتھ۔ ید۔ کر۔ پنجہ ؎

دامن اُس کا جو ہے دراز تو ہو — دستِ عاشق رسا نہیں ہوتا (مومن)

(۲) قُدرت۔ طاقت۔ قابُو۔ غلبہ۔ نصرت۔ فتح (۳) نوبت۔ کرت۔ دفعہ۔ (۴) اطبائے ہند کی اصطلاح میں اجابتِ طبیعت یعنی مادہ اسفل کے باربار دفع ہونے سے مُراد ہے۔ پتلا پیخانہ۔ اسہال۔ (۵) عدد۔ تعداد مُرغانِ شکاری کے واسطے جیسے یک دست جُرّہ و باز وغیرہ (۶) تمام۔ بالکل۔ پُوری چیز۔

دست آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اسہال آنا۔ جُلّاب لگنا۔ سنگ رہنی۔ بدہضمی۔ پیٹ چلنا۔

دست انداز۔ ف۔ صفت۔ مُخِلّ۔ مُخل انداز۔ مُزاحم۔

دست اندازی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ہاتھ ڈالنا۔ مُداخلت۔ مُزاحمت۔ ہتھا چھانٹی۔ دخل۔

دست اندازی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مُداخلت کرنا۔ تعرُّض کرنا۔ مُخالفت کرنا۔

دست آموز۔ ف۔ صفت۔ دست پروردہ۔ ہاتھوں سدھایا ہُوا۔ ہلایا ہُوا۔ پالتُو۔ گھریلو۔ جیسے مُرغِ دست آموز۔

دست آور۔ ف۔ صفت۔ دست لانے والی دوا۔ مُسہِل۔ جُلّاب۔

دست آویز۔ ف۔ اسم مؤنث۔ تمسُّک۔ قبالہ۔ وثیقہ۔ سند۔ نوشتہ۔ اقرارنامہ۔ عہدنامہ۔ اپنا دعویٰ ثابت کرنے کا نوشتہ۔

دست بخیر۔ ف + ع۔ کلمۂ دُعا۔ جب کسی دوست کے مرض کو اپنے یا کسی دوست کے ہاتھ میں اُس کی جگہ بتلاتے ہیں تو اوّل یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں۔ جیسے دست بخیر اُنکے بھی اسی جگہ درد تھا یعنی ہماری اِس تکلیف سے خُدا تعالیٰ اِس ہاتھ کو سلامت رکھے۔ اُن کا ہاتھ اِس جگہ سے درد کرتا تھا۔ دستم بخیر بھی کہدیتے ہیں مگر کم۔

دست بدست۔ ف۔ تابع فعل۔ ہاتھوں ہاتھ۔ جلدی۔ شتابی۔ نظیر نے دست بدستی بھی باندھا ہے جیسے ؎

اِس ہاتھ کر اُس ہاتھ لے یاں سودا دست بدستی ہے

دست بدست آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ہاتھوں ہاتھ آنا۔ پُشت بہ پُشت پہنچنا۔

دست بدست مِلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ہاتھ بہ ہاتھ حاصل ہونا۔ ہاتھوں ہاتھ مِلنا۔

دست بُرد۔ ف۔ اسم مؤنث۔ غبن۔ تغلُّب۔ خیانت۔ تصرُّف بیجا۔ چھینا جھپٹ۔ لُوٹ۔ مالِ غنیمت۔ بازی۔ غلبہ۔ قُدرت۔ تسلُّط۔

دست بُرد کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ غبن کرنا۔ چُرانا۔ اُڑانا۔ ہاتھ مارنا۔ مال مارنا۔

دست بردار ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ ہاتھ اُٹھانا۔ باز آنا۔ چھوڑنا۔ تیاگنا۔ تجنا۔ ترک کرنا۔

دست بستہ۔ ف۔ تابع فعل۔ ہاتھ باندھ کر۔ ہاتھ جوڑ کر جیسے دست بستہ عرض کرنا۔

دست بُقچہ۔ ف + ت۔ اسم مذکر۔ بُقچی۔ چھوٹی سی بُقچی جو ہر وقت ساتھ رہے۔ کپڑوں یا سینے پرونے کی گٹھڑی۔

دست بندھک۔ ا۔ اسم مؤنث۔ امانت۔ دھروڑ۔ گرو۔ رہن۔ گرگانٹھ۔

دست بوس ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ تسلیم بجالانا۔ ہاتھ چُومنا۔

دست بوسی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ہاتھ چُومنا۔ ہاتھوں کو بوسہ دینا۔ بوسۂ تحیت دینا۔

دست بیع ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ ہاتھوں بِکنا۔ مُرید ہونا۔ چیلا ہونا۔ کسی کے ہاتھ پر بیعت کرنا۔

دست پاک۔ ف۔ اسم مذکر۔ رُومال۔ وہ کپڑا جس سے کھانا کھا کر ہاتھ پُونچھتے ہیں۔ تولیا۔ انگوچھا۔

دست پناہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ دیکھو (دسپنا)۔

دستِ چالاک۔ ا۔ صفت۔ ہاتھ چالاک۔ چور۔ وہ شخص جسے چوری کا لپکا ہو۔ آنکھ بچا کر چُرا لینے والا۔

دستِ چالاکی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ہاتھ چالاکی۔ چوری۔ ہاتھوں کی تیزی۔

دستِ خط } ف + ع۔ (۱) اسم مذکر۔ (۲) اسم مؤنث۔ اپنے ہاتھ کا لکھنا۔ العبد۔
دستخط } اپنے ہاتھ کی علامت یا نشان۔

دستِ خطی } ا۔ صفت۔ ہاتھ کا لکھا ہوا۔ ہاتھ کے دستخط کئے
دستخطی } ہوئے۔ العبد شدہ۔

دست دراز۔ ف۔ صفت۔ (۱) ہاتھ چالاک۔ ہاتھ لپک (۲)۔ ا۔ ہاتھ چھٹ۔ مار پیٹ کی عادت رکھنے والا (۳)۔ ا۔ چور۔ ہاتھ چالاک۔

دست درازی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) ہاتھ چالاکی (۲) مار پیٹ۔ مار کُوٹ (۳) مُداخلتِ بیجا۔ زیادتی۔ عہد شکنی۔ غصب۔

دست درازی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ لُوٹنا۔ ہاتھ ڈالنا۔ زیادتی کرنا۔ بدسلوکی کرنا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ دبانا۔ غبن کرنا۔ غصب کرنا۔

دست رس } ف۔ اسم مؤنث۔ پہنچ۔ رسائی۔ قدرت۔ طاقت۔
دسترس } تونگری۔ مقدور۔ بساط۔ حیثیت۔ دست بُرد۔ سہ

اِک دسترس سے تیری حالی بچا ہُوا تھا آخر کو دل کو اُس کے چرکا لگا کے چُھوٹا (حالی)

دسترسی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (دسترس)۔

دستِ شفا۔ ف + ع۔ صفت۔ صحت بخشنے والا ہاتھ۔ (جب کسی حکیم کے ہاتھ سے بہت سے آدمی صحت پاتے ہیں تو اُس کی نسبت کہتے ہیں)۔

دستِ قدرت۔ ف + ع۔ صفت۔ طاقت۔ قدرت۔ شکتی۔ سامرتھ۔ بس۔ قابو۔ اختیار۔ مقدور (اصل میں یہ استعارہ ہے قدرت کو ایک آدمی فرض کرکے اُس کے ہاتھ سے مُراد لی ہے)۔

دستِ قلم۔ یا۔ **دست و قلم**۔ ف + ع۔ صفت۔ عو۔ خواندہ۔ لکھا پڑھا تعلیم یافتہ۔ عالم۔ فاضل۔

دست کار } ف۔ اسم مذکر۔ ہاتھ کا کاریگر۔ وہ شخص جس کے ہاتھ
دستکار } میں کوئی ہُنر ہو۔

دست کاری } ف۔ اسم مؤنث۔ کاریگری۔ ہاتھ کی کاریگری۔
دستکاری } ہاتھ کا کام۔

دست گرداں۔ ف۔ تابع فعل۔ بازاری چیز۔ سرِراہ بکتی ہوئی چیز۔ وہ چیز جو دوکان سے نہ خریدی جائے۔ غرضمند کا بکاؤ مال۔ ہاتھ اُدھار قرض۔ مستعار۔

دست گرداں دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ قرض یا مستعار دینا۔

دست گرداں لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ قرض یا مستعار لینا۔

دست گرفتہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ دستگیری کیا گیا۔

دست گیر }
دستگیر } ف۔ اسم مذکر۔ معاون۔ مددگار۔ فریادرس۔

دست گیری } ف۔ اسم مؤنث۔ معاونت۔ مدد۔ حمایت۔
دستگیری } پناہ۔ سرن۔

دست لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دست چھوٹنا۔ اسہال جاری ہونا۔ متواتر دست آنا۔

دست مال۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہاتھ کا رُومال۔ جیبی رومال۔

دست نگر۔ ف۔ صفت۔ ہاتھ تکنے والا۔ محتاج۔ حاجتمند۔ مفلس۔ تنگدست۔

دست و گریباں ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ گتھم گتھا ہونا۔ غت پٹ ہونا۔ چمٹ جانا۔ لڑنا۔ گتھ جانا۔ لپٹ جانا۔ دھینگا مُشتی کرنا۔

دَستا۔ ا۔ اسم مذکر۔ (لکھنؤ) استجاف۔ حاشیہ۔ توئی۔ چپراس۔ سہ

نکلہ پٹی جسکی لے فلک پیر ستاروں کے قبائے یار میں ہیں روز پکی کا دستا (ناسخ)

(۲۔ ہ) ایک قسم کی دھات۔ جست۔

دَستار۔ ف۔ اسم مؤنث۔ پگڑی۔ عمامہ۔ لُنگی۔ پھینٹا۔ چیرا۔ مُنڈاسا۔ سرپیچ۔

دستار بند۔ ف۔ اسم مذکر۔ پگڑی باندھنے والا۔ چیرابند۔

دستارِ فضیلت۔ ف + ع۔ اسم مؤنث۔ فاضل ہوجانے کی پگڑی۔ عمامۂ فضیلت۔

دَستانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ہاتھ میں پہننے کا بُنا ہوا کپڑا۔ ہاتھ کا موزہ (۲) وہ بڑی کرچ یا سیف جس میں ہاتھ پر چڑھتی ہوئی لوہے کی مُوٹھ ہوتی ہے۔

دَسترخوان۔ ا۔ اسم مذکر۔ سفرہ۔ کھانا کھانے کی چادر یا کپڑا۔ میز کی چادر۔ (یہ لفظ ہندوستان کے فارسی دانوں کا بنایا ہوا ہے)۔

دسترخوان بڑھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دسترخوان اُٹھانا یا سمیٹنا۔

دسترخوان کا توبہ توبہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عو۔ جب دسترخوان پر کھانا چُنا رکھا ہو اور کھانے کو کوئی نہ بیٹھے تو اُس وقت یہ کہتے ہیں

جیسے ہاتھ لئے بیٹھے ہیں۔ دسترخوان تو ہو تو یہ کر رہا ہے ◦

دسترخوان کرنا - ۱ - فعل متعدی - بزرگانِ دین کی نذر و نیاز کرنا - شہدائے کربلا کی فاتحہ کا کھانا کھلانا ؎

یار نے مجھ کو کھلایا اپنے ساتھ بجواب گھر چل کے دسترخوان کر (بحر)

دسترخوان کی بلی - ۱ - اسم مؤنث - وہ بلی جو کھانا کھانے کے وقت آموجود ہو - طعام تلاش آدمی - کام چور - لالہ حاضر آدمی - ہری چُگ آدمی ◦

دسترخوان کی مکھی - ۱ - اسم مؤنث - ہری چُگ - ہر وقت دسترخوان پر شریک ہو کر کھانے والے الفتے - طعام تلاش - خوشامدی جیسے وہ ہری چُگ جو دسترخوان کی مکھی بنی ہوئی تھی مصیبت آتے ہی کھسک گئی ◦

دَسْتَک - ف - اسم مؤنث (۱) تالی - ہاتھ پر ہاتھ مارنا - کواڑ پر ہاتھ مارنا - مجازاً زنجیر در کھٹکھٹانا - بلانا - (۲ - ۱) دھونس - کرسمن - ٹیکس - (۳ - ۱) پروانۂ راہداری - نکاس کی چٹھی ◦

دستک پیادہ یا سوار - ف - اسم مذکر - وہ چپراسی یا سوار جو لگان وصول کرنے کے واسطے جائے ◦

دستک دینا - ۱ - فعل متعدی - تالی بجانا - کنڈی کھڑکھڑانا - پکارنا - بلانا ؎

مشہور کرکے ظفر کو پوچھے ہیں غیروں سے کس نے کھیر سے پہ دی دستک بتاؤ کون ہے (ظفر)

درِ جلاد پہ ہی جا کے جو میں نے دستک تو مجھے بولی کہ ٹھہر جا ابھی آرام میں ہیں (سودا)

دستک یا دھونس باندھنا - ۱ - فعل متعدی - خرچ باندھنا - ناحق کا خرچ بڑھانا ◦

دستک لگانا - ۱ - فعل لازم - کر لگانا - ٹیکس لگانا - محصول لگانا ◦

دَسْتَکی - ف - اسم مؤنث - پاکٹ بک - یادداشت کی چھوٹی سی کتاب جو ہر وقت پاس رہے - شکرے باز کا دستانہ ◦

دَسْتگاہ - ف - اسم مؤنث (۱) قدرت - طاقت - مقدور - دسترس (۲ - ف) مال - اسباب ◦

دَسْتَلی - ۱ - اسم مؤنث - وہ تسمہ جو قبضۂ شمشیر سے لٹکتا رہتا ہے - تلوار کا بیڑا ◦

دَسْتُور - ف - اسم مذکر - رسم - طور - طریقہ - آئین - طرز - روش - عادت - ڈھنگ - رواج - قاعدہ - معمول - قانون ◦

دستور العمل - ف + ع - اسم مذکر - قانون - قاعدہ - معمول - طریقہ - ہدایت نامہ ؎

کیوں کسی استاد کے دیواں کو دیکھیں وقتِ فکر
حاکمِ مُردہ کا دستور العمل پایا تو کیا (اسیر)

(۲) وزیر - منتری - مدار المہام - دیوانِ اعلیٰ ◦

دستور باندھنا - ۱ - فعل متعدی - قاعدہ مقرر کرنا - قانون ٹھہرانا - عادت ڈالنا - معمول باندھنا ◦

دستور جاری کرنا - ۱ - فعل متعدی - قاعدہ نکالنا - طریقہ مقرر کرنا - رواج ڈالنا ◦

دَسْتُوری - ۱ - اسم مؤنث (۱) وہ حق جو ملازم اپنے آقا کی خریداری کی بابت فروشندہ سے جیسے روپیہ پیچھے دو پیسے لے (۲ - ف) اجازت - رخصت - وزارت ◦

دَسْتَہ - ف - اسم مذکر - (۱) چھری یا تلوار وغیرہ کا قبضہ - موٹھ - بینٹا (۲) آدمیوں کا گروہ - فوج کا ایک حصّہ - گارد (۳) گلدستہ - پھولوں کا بنا ہوا گچھا (۴) ایک قسم کی گھنڈیاں جو اکثر قبا پر لگاتے ہیں - چپراس - سنجاف وغیرہ (۵ - ۱) کاغذ کے چوبیس تختوں کا ایک دستہ کہلاتا ہے - رم کا بیسواں حصّہ (۶ - ۱) سونٹا - ڈھنگا - ڈنڈا ◦

دَسْتی - ۱ - صفت - (۱) منسوب بہ دست جیسے ایک دستی خلال دو دستی خلال وغیرہ (۲) مشعل - فلیتہ - ہاتھ کا شمعدان ؎

ید بیضا کی دستی آگے آگے لے چلے موسیٰ شبِ معراج کو روشن ہوا سا سالک کی علت کا (بحر)

(۳) کشتی کے ایک داؤں کا نام جو ہاتھ سے کیا جاتا ہے جیسے یک دستی دو دستی وغیرہ (۴) چھوٹا دستہ - چھوٹا سا قبضہ - موٹھ - مٹھیا (۵) چھوٹا سا قلمدان جو ہر وقت ہاتھ میں رہے (۶) وہ تحفہ یا ہدیہ جو راجہ لوگ سہرے کے دن سرداروں اور عہدہ داروں کو دیتے ہیں ◦

دَسْتیاب - ف - صفت - بہم پہنچنے والا - میسّر - حاصل - وصول - موصول ◦

دستیاب ہونا - ۱ - فعل متعدی - بہم پہنچنا - حاصل ہونا - میسّر ہونا - ہاتھ لگنا - ملنا - پانا ◦

دُسْتَال - ۱ - اسم مذکر - (صحیح دست مال) عموماً برتن صاف کرنے کی صافی - نہایت میلی صافی یا کپڑا جس سے برتن پونچھتے ہیں ◦

دِسَمْبَر - انگلش - (December) اسم مذکر - انگریزی ۳۱ دن کا بارھواں مہینہ

دَسُوٹھَن - ہ - اسم مؤنث (گنوار) وہ دعوت جو لڑکا پیدا ہونے کی خوشی میں دیجائے۔

دِسنَا - ہ - فعل متعدی (زبانِ اردو) دکھائی دینا - نظر آنا - سوجھنا - ملی گراتی نے بہت جگہ باندھا ہے - پنجاب میں اب بھی بولتے ہیں۔

دسواں - ہ - صفت - دس سے منسوب - دہم - حصۂ دہم - عشرہ - فاتحہ دہم - دسائی۔

دَسوں - ہ - تابع فعل - ہر دہ - ہر ایک دس - کل دس - دس کے دس۔

دسوں انگلیاں دسوں چراغ - ا - محاورۂ عو - ایک ایک انگلی ایک ایک گہر سے روشن - بڑی ہنرمند اور سگھڑ لڑکی - لیاقت والی عورت - سلیقہ والی بی بی۔

دِسہ یا دِشا - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) جہات عشر یعنی مشرق - مغرب - شمال - جنوب - تحت - فوق - اور چاروں گوشے یعنی اگنی کون (گوشۂ جنوب و مشرق) نیرت (گوشۂ جنوب و مغرب) بائب (گوشۂ شمال و مغرب) ایشان (گوشۂ شمال و مشرق)۔

دَسوں دُآر - یا - دُوار - ہ - اسم مذکر - منفذ عشرہ جو آدمی کے جسم میں ہیں جیسے دونوں آنکھیں دونوں کان دونوں نتھنے منہ - ناف یا کپال؟ مقعد - پیشاب گاہ۔

دَسوِیں - ہ - اسم مؤنث - دہم - دس تاریخ - منسوب بہ دہ۔

دَسُوٹھَن - ہ - اسم مذکر (ہندو) دسواں چلّہ - بچہ پیدا ہونے کے بعد دسویں روز کا نہان۔

دَسہَرا - ہ - اسم مذکر - (۱) جیٹھ کے مہینے کی سُدی کی دسویں تاریخ جس میں گنگا اشنان کرنے سے صاحبانِ ہنود کے اعتقاد کے موافق گناہ دھوئے جاتے ہیں (۲) اسوج کے مہینے کی سُدی کی دسویں تاریخ کا بڑا بھاری تہوار جس میں نو روز پہلے سے پوجا وغیرہ کرکے اور آخیر دن دیوی کی مورتی ٹیسو - جا نجھی سانجھی وغیرہ کو دریا میں ڈالتے ہیں اور چونکہ رامچندر جی نے انہیں دنوں میں راون پر چڑھائی کرکے فتح پائی تھی اُن کی لیلا رچاتے اور بہت بڑی خوشی مناتے ہیں۔

دِشا - س - اسم مؤنث - دیکھو (دسا یعنی طرف وغیرہ)۔

دَشت - ف - اسم مذکر - صحرا - جنگل - بیابان - بادیہ - میدان۔

دشت نوردی - ف - اسم مؤنث - صحرا نوردی - جنگل اور بیابان

بیابان پھرنا۔

دُشٹ - س - صفت (ہندو) بُرا - خراب - چنڈال - بد ذات - بد - شریر - سنگین دل - بیرحم - ظالم - پاپی - بدکارہ - کھوٹا۔

دُشمَن - ف - اسم مذکر (دُشت بد + من دل) مخالف - بیری - بدخواہ - عدو (۲-۱) حریف - رقیب (۳-عو - بیگمات قلعہ) دوستی کا رشتہ جو عورتیں آپس میں بدلیتی ہیں جیسے جانِ من - زناخی - دل ملاد وغیرہ۔

دُشمن جانی - ف - اسم مذکر - جان کا لاگو - جان لیوا - دشمن قاتل۔

دُشمن زیرِپا - ا - کلمۂ دعا - جس وقت نئی جوتی پہنتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ؎

دوستو کو سوزتا ہے دل پہنکر کفش پا ۔ اے پری کہتا ہے زیبا تجکو دشمن زیرپا (ناسخ)

دُشمن سوئے نہ سونے دے - ا - کہاوت (دشمن آپ چین لیتا ہے نہ دُوسرے کو لینے دیتا ہے - دشمن سے ہر وقت تکلیف پہنچتی ہے۔

دُشمن کہاں؟ بغل میں - ا - کہاوت - دشمن پاس ہی کے آدمی ہوا کرتے ہیں - اپنا ہی دشمنی کرتا ہے۔

دُشمنوں - ا - اسم مذکر - دشمن کی جمع۔

دُشمنوں کو - یا - کے - ا - محاورۂ عو - اسکو - اسکے وغیرہ - جب کبھی اپنے حبیب کی بیماری کا بیان یا کسی اور مکروہات سے نسبت دی جاتی ہے تو عورتیں اس کی بجائے اُس کے دشمنوں سے منسوب کرتی ہیں جیسے اُس کے دشمنوں کو بخار ہے یا اُس کے دشمنوں کے چوٹ لگ گئی یعنی اُسے بخار ہے اُس کے چوٹ لگ گئی۔

دُشمنوں کے من کا چیتا ہُوا - ا - محاورۂ عو - دشمنوں کی مُراد برآئی۔

دُشمنوں میں ایسے رہئے جیسے بتّیس دانتوں میں زبان - ا - کہاوت - یعنی دشمنوں میں ملا ہُوا اور پھر الگ اور بچا ہُوا رہے۔

دُشمَنی - ف - اسم مؤنث - بیر - بدخواہی - عداوت - لاگ - مخالفت - مخاصمت - خصومت۔

دُشنَام - ف - اسم مؤنث (مرکب از دُش بد + نام اسم) گالی - گالی گلوچ - گالی گفتار۔

دُشوار - ف - صفت - مرکب از دُش (بمعنی سختی) + وار (کلمۂ نسبت) مشکل - دوبھر - کٹھن - درشت۔

دُشواری - ف - اسم مؤنث (۱) مشکل - دقت - سختی - صعوبت - حسرت (۲ - عو) ناگوار - بارِ خاطر ◆

دُعا - ع - اسم مؤنث - (۱) حاجت - درخواست - التجا - استدعا - التماس عرض - ارداس - چھوٹے کا بڑے سے مانگنا (۲) منتر - افسون - وظیفہ - (۳) مناجات - مغفرت کی طلب ؎

کسی طرح سے نہ ٹوٹا طلسم حسرت یاس   در قبول سے ٹکرا کے سر دُعا اُلٹی (آتش)

(۴) نیکی بھلائی - بہتری ◆ اسیس - اشیرباد ◆

دُعا دینا - ۱ - فعل متعدی - اسیس دینا - اشیرباد دینا - خدا تعالیٰ سے کسی کے واسطے بھلائی چاہنا ◆

دُعا کرنا - ۱ - فعل متعدی (۱) بھلائی چاہنا - نیکی چاہنا - خدا سے التجا کرنا (۲) جب کوئی شخص کسی کا مزاج پوچھتا ہے تو اُسکے جواب میں بھی کہتے ہیں کہ دُعا کرتا ہوں یعنی آپ کے حق میں دُعا مانگتا رہتا ہوں ◆

دُعا لگنا - ۱ - فعل متعدی - دعا کا اثر کرنا - مُراد بر آنا ◆

دُعا لینا - ۱ - فعل متعدی - بھلائی لینا - کسی کو خوش کر کے اُسکی اسیس لینا ◆

دُعا مانگنا - ۱ - فعل متعدی - خدا سے بھلائی چاہنا - خدا سے التجا کرنا - مُراد مانگنا - حاجت چاہنا ◆

دُعائے خیر - ع - اسم مؤنث - (۱) دُعائے عافیت - کسی کی بھلائی اور نیکخواہی کی خدا تعالیٰ سے التجا کرنا - (۲) نکاح - فاتحہ - ایصال ثواب ◆

دُعائے دولت - ع - اسم مؤنث - کسی کی ترقی دولت یا اقبالمندی کی خدا تعالیٰ سے مُراد مانگنا ◆

دُعائیہ - ع - صفت - منسوب بہ دُعا ◆

دَعوَت - ع - اسم مؤنث - کھانے کے واسطے بُلانا - ضیافت - جیونار ◆ بُلاوا - طلبی ◆

دعوتِ اسلام کرنا - ۱ - فعل متعدی - اسلام لانے یا مسلمان ہونے کی درخواست کرنا - اچھی نصیحت کے وسیلہ سے مسلمان ہونے کو کہنا ◆ موعظت اور حکمت سے خدا کی راہ کی طرف بلانا - گمراہی سے راہ راست کی جانب بُلانا ◆

دَعوتِ جنگ - ع ◆ ف - اسم مؤنث - لڑنے کی درخواست مُنادئے جنگ - اشتہارِ جنگ ◆

دَعوتِ سمرقندی - ع ◆ ف - اسم مؤنث - صلائے سمرقندی - وہ دعوت جو تہِ دل اور خُلوص باطن سے نہ ہو - ظاہر صلاح - منہ دِکھلاوا ◆ (باقی دیکھو - صلائے سمرقندی) ◆

دعوتِ شیراز - ع ◆ ف - اسم مؤنث - بے تکلفی کی دعوت - جو حاضر اور موجود ہو وہ کھلا دینے کی دعوت - اِس کی نسبت سعدی کی ایک حکایت بھی مشہور ہے جیسا ہے دعوتِ شیراز ◆

دعوت قبول کرنا - ۱ - فعل متعدی - ضیافت منظور کرنا ◆

دعوت کرنا - ۱ - فعل متعدی - ضیافت کرنا - کھانا کھانے کو بلانا ◆

دعوتِ ولیمہ - ع - اسم مؤنث - وہ ضیافت جو بعد از نکاح کی جانے - ضیافت شادی ◆

دَعوٰی - ع - اسم مذکر - درخواست - خواہش ◆ مطالبہ - طلبگاری - مانگ - استغاثہ - نالش ◆ حق - استحقاق ◆

دعوٰی باندھنا - ۱ - فعل لازم - دعوے کرنا - شرطیہ کوئی کام کرنے کا ادعا کرنا ◆

دعوٰی جتانا - ۱ - فعل متعدی - مقدمہ جتانا - دلیل قائم کرنا ◆ ملکیت ظاہر کرنا ◆ قبضہ جتانا ◆

دعویدار - ۱ - اسم مذکر - مدعی - نالشی - مستغیث - فریادی - داد خواہ - حق طلب (۲) دشمن - رقیب ◆

دعوٰی کرنا - ۱ - فعل متعدی - مطالبہ کرنا - بازپُرس کرنا ◆ نالش کرنا - استغاثہ کرنا - حق چاہنا - درخواست کرنا ◆

دعوئ مہر - ع - اسم مذکر - کابین کا دعوے - اُس روپے کا دعوے جو عورت کا نکاح بندھتے وقت قرار پاتا ہے ◆

دَغا - ف - اسم مؤنث - فریب - دھوکا - دم - جھانسا - بُتا - جُل ◆

دغا باز - ف - اسم مذکر - دھوکا دینے والا - مکار - دمباز - چھلیا - جلساز - فریبی - ٹھگ ◆

دغا بازی - ف - اسم مؤنث - مکاری - دمبازی - جلسازی - بے ایمانی ◆

دغا دینا - یا - کرنا - ۱ - فعل متعدی - دھوکا دینا - بُتا دینا - دم دینا -

دیا علم و ہُنر حسرت کسی کو   فلک نے مجھ سے یہ کیسی دغا کی (مومن)

دغا کھانا - ۱ - فعل متعدی - دھوکا کھانا - فریب میں آنا - جل میں پھنسنا ◆

دغدغا - ۱ - اسم مذکر (۱) دگدگا - قُمقُمہ - ایک قسم کی چھوٹی قندیل - کنٹل

(۲۔ صفت) روشن۔ تاباں۔ دمکتا ہُوا۔ چمکتا ہُوا۔ دہکتا ہُوا۔

دَغدَغانا - ا۔ فعل لازم۔ دگدگانا۔ دمکنا۔ چمکنا۔ روشن ہونا۔ سُرخ ہونا۔

دَغدَغاہٹ - ا۔ اسم مؤنث۔ چمک۔ دمک۔ مہک۔ سُرخی۔ لالی۔ تمتاہٹ۔ لہر۔

دَغدَغہ - ع۔ اسم مذکر۔ خوف۔ اندیشہ۔ ڈر۔ تشویشِ خاطر۔ دھکڑپکڑ۔ خدشہ۔ کھٹکا۔ ؎

وصل کی رات رہتا ہے ہردم دغدغہ تا سحر جُدائی کا

دَغنَا - ا۔ فعل لازم۔ (۱) چھُوٹنا۔ سَر ہونا۔ بندوق یا توپ کا چلنا (۲) چرکا لگنا۔ کسی چیز کو گرم کرکے نشان دیا جانا۔ چھاپ لگنا۔ گُل دیا جانا جیسے اُونٹ تو دغتے تھے ٹٹّو بھی دغنے آئے۔

دَغیلا - ا۔ صفت۔ (۱) داغدار۔ دھبّہ دار۔ رگڑ کھایا۔ چوٹ لگا ہُوا یا گرا ہُوا پھل۔ سڑا ہُوا پھل (۲) عیبدار۔ کنوٹا۔ دھبّہ کھایا ہُوا۔

دَف - ع۔ اسم مذکر۔ دُف۔ ڈفلی۔ بڑی ڈھپڑی۔ دائرہ۔ ایک چوبی حلقہ جس کا مُنہ ایک طرف کھال سے منڈھا ہو۔ ڈفلا۔

دَف - ا۔ اسم مذکر۔ زہر۔ جوش۔ چڑھاؤ۔ زور۔ تیزی۔ غُصّہ۔ پتّا۔

دف مرنا - ا۔ فعل لازم۔ زہر کا دُور ہونا۔ جوش کم ہونا۔ تیزی کا رفع ہونا۔ غُصّہ رفع ہونا۔ پتّا مرنا۔

دَفاتِر - ف۔ دفتر کی جمع۔ فرامین کی طرح بطور عربی جمع بنالی ہے۔

دَفالی - ا۔ اسم مذکر۔ (۱) ڈفالی۔ دُف بجانے والا۔ دھپڑی بجانے والا۔ ڈفالچی (۲) ایک فرقہ کا نام جس کا پیشہ دف بجانے کا ہے۔ پرائی۔

دَفان - ع۔ اسم مذکر۔ عو۔ دفع۔ دُور۔ دفعان۔

دفان ہونا - ا۔ فعل لازم۔ عو۔ دُور ہونا۔ دفع ہونا۔ نکلنا۔ مُنہ کالا کرنا۔ جیسے چلو دفان ہو۔

دَفتَر - ف۔ اسم مذکر۔ (۱) مجموعۂ حساب وغیرہ۔ کتاب کاغذات۔ کچہری کے کاغذات کا مجموعہ۔ ؎

اب لطف کیں حساب میں کچھ کا دَور ہے سرکارِ حُسن یار کا دفتر بدل گیا (صبا)

(۲۔ ا) طومار۔ بڑا بھاری خط۔ ؎

پڑا ہی مرنا بس اب تو ہم کو کہ اُس نے خط پڑھ کے نامہ بر سے
کہا کہ گر سچ یہ حال ہوتا تو دفتر اتنا رقم نہ ہوتا (مومن)

(۳۔ ا) طویل کہانی۔ طویل قصّہ یا رپورٹ۔ ؎

ہم تو سمجھے تھے لکھیگا تو کوئی صفحہ امیر پر ترا نامہ تو اک شوق کا دفتر نکلا (میر تقی)

(۴۔ ا) محکمہ۔ آفس۔

دَفتَری - ف۔ اسم مؤنث۔ دفتر کے کاغذات درست کرنے جلد وغیرہ بنانے اور رول کرنے والا۔

دَفتی - ا۔ اسم مؤنث۔ صحیح (دَفتَین) کاغذ رکھنے کا پٹھا۔ کتاب کا پٹھا۔ مقوّی۔

دِفتَین - ع۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (دفتی)۔

دَفرقلیہ - ا۔ اسم مذکر۔ ڈھب ڈھب قلیہ۔ خراب پکا ہُوا قلیہ۔ (عربی میں دفر کیڑے پڑے ہوئے طعام اور خراب چیز کو کہتے ہیں)۔

دَفع - ع۔ اسم مؤنث (۱) دُور کرنا۔ ہٹانا۔ کھدیڑنا۔ نکالنا۔ دُور دفان۔

دفع الوقتی - ا۔ اسم مؤنث۔ وقت گذاری۔ رفع ضرورت۔ ایّام گذاری۔ روک تھام۔ ٹال ٹول۔

دفع دفان ہونا - ا۔ فعل لازم۔ عو۔ رفع دفع ہونا۔ رخصت ہونا۔ چلا جانا۔ (تنفّراً بولتے ہیں)۔

دفع کرنا - ا۔ فعل متعدّی۔ ہٹانا۔ کھدیڑنا۔ نکالنا۔ دُور کرنا۔ زائل کرنا جیسے مرض دفع کرنا۔

دفع ہونا - ا۔ فعل لازم۔ دُور ہونا۔ جاتا رہنا۔ چلا جانا۔ رخصت ہونا۔ نکلنا۔

دَفعتًا - ع۔ تابع فعل۔ یکایک۔ یکبارگی۔ اچانک۔ اچانچک۔ ناگاہ۔ فوراً۔ ناگہاں۔

دَفعہ - ع۔ اسم مؤنث (۱) یکبار۔ باری۔ نوبت۔ بار۔ بیر (۲) حد۔ قانون کا فقرہ۔ نمبر مضمون (۳) درجہ۔ زمرہ۔ جماعت۔ لڑکوں کی ہم سبق جماعت۔

دفعہ دار - ا۔ اسم مذکر۔ جماعت کا افسر۔ سپاہیوں کے چھوٹے سے گروہ کا سردار۔

دَفعیہ - ع۔ اسم مذکر۔ مارگ۔ علاج۔ تدبیر۔ اُپاے۔ توڑ۔ دفع کرنے کی تدبیر۔ بُرائی روکنے کے وسائل۔

دَفن - ع۔ اسم مذکر۔ زمین میں چھپانا۔ گاڑنا۔ تجہیز و تکفین۔ گور۔ ست۔

دفن کرنا - ا۔ فعل متعدّی۔ زمین میں دابنا۔ گاڑنا۔ دفنانا۔ قبر میں رکھنا۔ تجہیز و تکفین کرنا۔

دفن ہونا - ا - فعل لازم - قبر میں رکھا جانا - گڑنا - دبنا ۔

دَفِینہ - ع - اسم مذکر - گڑا ہُوا - چھپا ہُوا خزانہ گڑا ہُوا مال - دبا ہُوا مال

دِق - ع - اسم مؤنث - (۱) باریک - دُبلا - پتلا (۲) تپ کہنہ - وہ اندرونی ہر وقت کا بخار جس سے آدمی دُبلا ہوتا چلا جاتا ہے اور آخر کو اُسی میں گھل کر مر جاتا ہے (۳) - صفت - تنگ - عاجز - ناراض - آزردہ - ناخوش

دِق کرنا - ا - فعل متعدی - چھیڑنا - ستانا - تنگ کرنا - تکلیف دینا - حیران کرنا ۔

دِق ہونا - ا - فعل لازم (۱) مرض دِق کا شروع ہونا - تپ کہنہ میں مُبتلا ہونا - بخار پیچھے لگنا (۲) تنگ ہونا - عاجز ہونا - حیران ہونا - گھبرانا - ناراض ہونا ۔

دِقّت - ع - اسم مؤنث - لغوی معنی - باریکی - مُشکل - دُشواری - صعوبت - تکلیف - عُسرت - تنگی - عذاب ۔

دِقّت پڑنا - ا - فعل لازم - مُشکل پیش آنا - دُشوار ہونا ۔

دِقّت میں پڑنا - ا - فعل لازم - مُشکل یا صعوبت میں گرفتار ہونا - مُصیبت میں پھنسنا ۔

دقیانوس - ع - اسم مؤنث - (۱) ایک ظالم اور بُت پرست - جابر اور بُت پرست بادشاہ فارس و عرب کا نام جس کے خوف سے اصحاب کہف اپنا شہر چھوڑ کر پہاڑ کے غار میں جا چھپے تھے - پہلے صرف فارس اس کے قبضہ میں تھا مگر بعد میں روم - مداین - بابل اور شہر انوس وغیرہ پر بھی اس کا قبضہ ہوگیا - یہ بادشاہ حضرت عیسیٰ اور جالینوس کا ہمعصر بیان کیا جاتا ہے - (۲) - ف - صفت (نہایت پُرانا - پراچین - عتیق - اگلے وقت کا - اگلے زمانہ کا - کہنہ - (۳) - ا - صفت (نہایت بُڈھا - بُڈھا پھوس - بہت بڑی عمر والا ۔

دقیانوسی - ع ، ف - صفت (۱) دقیانوس سے نسبت رکھنے والا - (۲) بہت پُرانا - پراچین - پُرانے زمانہ کا - (۳) عہد عتیق کا ۔

دقیانوسی خیال - ا - اسم مذکر - پُرانا خیال - پُرانی روشنی - حال کے تجربہ اور تحقیق کے برخلاف - ٹکسال باہر والے ۔

دَقِیق - ع - لغوی معنی باریک آٹا - مَیدا - اصطلاحی - باریک نازک کومل - چیز اندک - ذراسی چیز - مُشکل - کٹھن ۔

دَقِیقہ - ع - اسم مذکر - (۱) باریکی - نکتہ (۲) صفت - لمحہ - گھنٹے کا ساٹھواں حصہ - پہلا ثانیہ ۔

دقیقہ رس - ع ، ف - صفت - نکتہ رس - زود فہم - باریک بین - ذہین - تیز طبع ۔

دُکان - ف - اسم مؤنث - ہٹی - ہاٹ - سودا بیچنے کی جگہ - کوٹھی - کارخانہ - بکری کا مکان (عربی میں بتشدید دکّان آیا ہے) ؎

بند ہو جائے ور تو تو زاہدم نہیں ہو قیامت بند گر دکیسوں کی دکان کی (ناسخ)

دُکان اُٹھانا - ا - فعل متعدی (۱) دُکان کا اسباب اُٹھانا - دُکان بند کرنا - بازار سے اپنی ہاٹ کا اسباب لے آنا - دُکان چھوڑنا ۔

دُکان بڑھانا - ا - فعل متعدی - دُکان بند کرنا ۔

دُکان چلنا - ا - فعل متعدی - خوب بکری ہونا - گرم بازاری ہونا - خریداری ہونا - ؏

ہم نے چلتے ہوئے دیکھی ہے دُکانِ دہلی

دُکان کھولنا - یا - کرنا - ا - فعل متعدی (۱) دُکان کرنا - کارخانہ جاری کرنا (۲) بند کرنا کا نقیض - دُکان لگانا - بیچنے کی چیزیں لگانا

دُکان لگانا - ا - فعل متعدی - (۱) دیکھو دُکان کھولنا (۲) چیزوں کو پھیلا کر بیٹھنا - چیزیں پھیلا دینا ۔

دُکڑا - ہ - اسم مذکر (پورب) دمڑی - چھدام ۔

دُکڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) دُکی - دو کا پتا - دُری (۲) دو گھوڑوں کی بگھی - جوڑی جیسے دُکڑی ہانکنا - اصل دو کڑی ہے ۔

دُکھ - ہ - اسم مذکر (۱) درد - پیڑا - تکلیف (۲) پاپ - رنج - عذاب جیسے یہ تو ہماری جان کو بڑا دُکھ لگا - (۳) مرض - بیماری (۴) مُصیبت - بلا - آفت ۔

دُکھ اُٹھانا - ہ - فعل لازم - تکلیف اُٹھانا - مُصیبت بھرنا - بیماری بھگتنا - ایذا پانا ۔

دُکھ بٹانا - ہ - فعل متعدی - شریکِ غم ہونا - شریکِ رنج ہونا - غمخواری کرنا ؎

ہمیں کیا جو کسی کا دُکھ بٹاویں کسی کے واسطے دُنیا سے جاویں (جرأت)

دُکھ بسرانا - ہ - فعل متعدی - رنج بھُلانا - غم بھُلانا ۔

دُکھ بھرنا یا بھگتنا - ہ - فعل لازم - مُصیبت اُٹھانا - رنج و اندوہ میں بسر کرنا - پیٹنا پیٹنا - تکلیف سہنا - خون جگر پینا جیسے دُکھ بھریں بی فاختہ

کرتا ہے سو سے کھائے ؎

کہیں ہجائے وصال آہ بلا سے چھوڑوں ہجر کا دکھ کوئی کب تک الٰہی شاد ہجر (مومن)

دُکھ پانا۔ ۔ فعل متعدی۔ تکلیف اُٹھانا۔ مُصیبت بھرنا۔ رنج پانا ؎

کھویا مُفت میں دل جینے کو دکھ ہی پایا تعلق ہجر نے کیا کیا نہ مجھے گھبرایا (مومن)

دُکھ دائی۔ ۔ صفت (ہندو) تکلیف دہ۔ آزاردہ۔ آزار رساں ◆

دُکھ درد کا شریک۔ ۔ اسم مذکر۔ عو۔ رنج و غم کا ساتھی۔ شریکِ رنج و درد ◆

دُکھ درد میں شریک ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ رنج و غم کا ساتھ دینا دُکھ بٹانا ◆

دُکھ دینا۔ ۔ فعل متعدی۔ تکلیف پہنچانا۔ ستانا۔ آزار دینا۔ اِیذا پہنچانا ◆

دُکھ سُکھ۔ ۔ اسم مذکر۔ رنج و راحت۔ غم و شادی ◆

دُکھ کا مارا۔ ۔ صفت۔ مُصیبت زدہ۔ آفت زدہ۔ رنج دیدہ۔ فلک زدہ

دُکھ کی پوٹ۔ ۔ صفت۔ سراپا دُکھ۔ بڑا دُکھ ہی دُکھ۔ مجسّم درد و غم۔ دُکھ کا گھر۔ دائم المرض۔ سدا روگی ◆

دُکھ لگنا۔ ۔ فعل لازم۔ (۱) روگ لگنا۔ روگی ہونا (۲) مُصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا ◆

دُکھ ہرتا۔ ۔ صفت (ہندو) غم دُور کرنے والا۔ مُصیبت ہٹانے والا ◆

دُکھ ہرن۔ ۔ صفت (ہندو) غم دُور کرنے والا۔ مُصیبت ہٹانے والا ◆

دِکھاؤ۔ ۔ اسم مذکر۔ (۱) دُور کی چیز کا نظر آنا۔ سامنا ہونا ؎

ہے بہت جلوہ گاہ یار بلند دیکھیں کیا یاں سے کچھ دکھاؤ نہیں (جرأت)

(۲) بیاءِ معروف بمعنی دیدارو۔ خوشنما ◆

دِکھاوا۔ ۔ اسم مذکر۔ نمود۔ نمائش۔ تکلّف۔ تصنّع۔ بناوٹ۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ ظاہر ہونا۔ معلوم دینا۔ نمودار ہونا ◆

دِکھاوٹ۔ ۔ اسم مؤنث۔ ظاہرداری۔ نمائش ◆

دِکھائی۔ ۔ اسم مؤنث۔ نمائش۔ کسبیوں کا مرض دیکھنا ◆

دِکھائی دینا۔ ۔ فعل متعدی۔ نظر آنا۔ دیکھنے میں آنا ◆

دُکھتی کہنا۔ ۔ فعل متعدی۔ چُبھتی کہنا۔ ایسی بات کہنا جو دل پر گراں اور تلخ گذرے۔ رنج دِہ بات کہنا ؎

تم تو ہر بات میں ہمّوں کو دکھاتے میرؔ کیا ہُوا آئینے میں گر دکھتی کی تھوڑی سی (مصحفیؔ)

دُکھڑا۔ ۔ اسم مذکر۔ عو۔ دُکھ کی تصغیر بالتحقیر (۱) مُصیبت غریبوں کا کام۔ بپتا۔ آفت۔ بلا۔ (۲) روگ۔ مرض۔ بیماری۔ جیسے دُکھڑا لگنا (۳) محنت۔ مزدوری۔ سخت مُشقّت (۴) بیانِ اندوہ و افسانۂ درد آمیز ◆

دُکھڑا پڑنا۔ ۔ فعل لازم۔ ہندو عو۔ (۱) مُصیبت زدہ ہونا۔ رنج اُٹھانا (۲) رانڈ ہوجانا۔ بیوہ ہوجانا ◆

دُکھڑا پیٹنا۔ ۔ فعل لازم۔ عو۔ سخت محنت و مشقّت کرنا۔ مُصیبت بھرنا۔ مُشکل سے گذارا کرنا۔ عُسرت سے بسر کرنا ◆

دُکھڑا رونا۔ ۔ فعل لازم۔ مُصیبت دُہرانا۔ اپنی بپتی کہنا۔ غم کی کہانی سُنانا ◆

دِکھلانا۔ ۔ فعل متعدی (۱) دِکھانا۔ نظر کرانا۔ ظاہر کرانا۔ درس دینا ملاحظہ کرانا۔ معائنہ کرانا (۲) جتانا۔ آگاہ کرنا (۳) پیش کرنا۔ رُوبرُو کرنا کھولنا (۴) رہنمائی کرنا۔ راستہ بتانا ◆

دِکھلاوا۔ ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (دکھاوا) ◆

دَکھن یا دَکّن۔ ۔ اسم مذکر۔ دکشن۔ جنوب جیسے دکھن گئے نہ باہر رہے چندیری چھا ◆

دکھنا۔ ۔ اسم مؤنث۔ جنوبی ہوا ◆

دُکھنا۔ ۔ فعل لازم۔ درد ہونا۔ درد کرنا۔ پیڑنا۔ ٹیسنا۔ چسکنا کسکنا۔ (دُکھانا اِس کا متعدی ہے) ◆

دَکھنی۔ ۔ صفت۔ دکھن کا۔ جنوبی ◆

دکھنی مرچ۔ ۔ اسم مؤنث۔ سُفید گول مرچ۔ سفید مرچ جو سیاہ مرچ کی قسم سے ہوتی ہے ◆

دُکھی۔ ۔ صفت (۱) مُصیبت زدہ۔ آفت رسیدہ۔ رنج رسیدہ۔ دردمند۔ درد رسیدہ۔ رنجیدہ۔ نالاں (۲) بیمار۔ مریض۔ روگی ◆

دُکھی ہونا۔ ۔ فعل لازم (۱) رنجیدہ ہونا۔ عاجز آنا۔ نہایت تکلیف میں ہونا۔ ضیق میں ہونا۔ بیزار ہونا۔ (۲) بیمار ہونا۔ مریض ہونا۔ روگی ہونا ◆

دُکھیا۔ ۔ اسم مؤنث۔ آفت کی ماری۔ آفت زدہ عورت۔ دردمند عورت۔ رانڈ۔ بیوہ ◆

دُکھیارا۔ ۔ صفت (۱) درد رسیدہ۔ مُصیبت زدہ۔ آفت کا مارا (۲) بیمار۔ علیل۔ مریض۔ روگی ◆

دُکھیارِی - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو دُکھیا ۔

دُگاڑا - ہ - اِسم مذکر - دونالی بندوق - دوہری گولی - دو گولیاں بھر کر مارنا ۔

دُگانا - ہ - اِسم مؤنث - ہمعمر عورتوں کا ایک رشتہ جو دو مغز کا بادام کھا کر جوڑا جاتا ہے - بہناپا ۔

گر دُگانا وہ نہیں ہے تری ہمدم تو یہ پھر ۔ چھیڑتی ہے تجھے کیوں آ کے سُکھ کی کار نگین،

دُگانہ - ف - اِسم مذکر - مخففِ دوگانہ - (۱) جُڑواں یا دوہری چیز جیسے دوگانہ بادام یا سنگھاڑا اور آم وغیرہ (اگر بھولے سے اس قسم کی چیز مذاق میں دیدیں اور کوئی دوسرا بیٹھے ہاتھ میں لے لے تو اس کے عوض حسبِ دستور اُسے بھی بہت سی وہی چیز دینی پڑتی ہے اور جو کہہ دے کہ "یاد ہے" تو کچھ نہیں دینا پڑتا) (۲) نماز کی دو رکعت - شکرانہ کی دو رکعت جیسے دوگانہ ادا کرنا ۔

دَگدَگا - ہ - صفت (عوام) روشن - تاباں - دغدغاتا ہوا (۲) ایک قسم کی قندیل جسے قمقمہ بھی کہتے ہیں (مسلمانوں نے اسے دغدغا کر لیا ہے)۔

دَگدَگانا - ہ - فعل لازم - دیکھو (دغدغانا)۔

دَگدَگاہٹ - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو (دغدغاہٹ)

دُگدہا - ہ - اِسم مؤنث - عوام - دیکھو (دُبدھا)

دُگدُگی یا - دُھکدُکی یا - دُھگدُگی - ہ - اِسم مؤنث (۱) حلقوم - سینہ اور گلو کے بیچ کا گڑھا - نرکسی حلق - گلا (۲) جگنی - ایک گلے کے زیور کا نام جو سینہ سے اوپر لٹکتا رہتا ہے - (۳) سینہ کی ہڈی - ہانس ۔

دُگدُگی میں دم ہونا - ہ - فعل لازم - صرف گلے میں سانس ہونا - سینہ میں دم ہونا - گھنگرو بولنا - دم نکلنے کا قریب وقت ہونا ۔

دِگر - ف - صفت - دیگر - دوسرا - جیسے جگر جگر ہے دِگر دِگر ہے ۔

دِگرگوں ہونا - ف - فعل لازم - رنگ بدلنا - تغیر و تبدل ہونا - تہ و بالا ہونا - اُلٹ پلٹ ہونا ۔

دگڑا - ہ - اِسم مذکر (گنوار) راستہ - پگڈنڈی - راہ - سڑک - شارعِ عام ۔

دگلا - ہ - اِسم مذکر - لبادہ - روئی دار انگرکھا ۔

دُگن - ہ - اِسم مؤنث - باجہ کی دُگنی آواز - دوسرے درجہ کی آواز - دُون ۔

دُگنا - ہ - صفت - دُونا - دو چند - دوہرا - ڈبل - مضاعف ۔

دَل - ہ - اِسم مذکر (۱) جسامت - سطبری - مُٹائی جیسے پھوڑے یا آئینہ کا دل (۲) فوج - لشکر - انبوہ جیسے بڑی دَل - چیونٹی دل - بادل دَل (۳) پتّا - برگ جیسے تُلسی دل ۔

دل بادل - ہ - صفت (۱) بہت سی فوج - وفورِ ابر (۲) درباری خیمہ - بڑا خیمہ - خرگاہ - شاہجہانی خیمہ کا نام - ہاتھی کا نام بھی تھا ۔

دَل دار / دلدار - ہ - صفت - موٹا - دبیز - جیسے دلدار پان یا تختہ وغیرہ ۔

دل وال - ہ - اِسم مذکر (ہندو) سپہ سالار - کمانڈرانچیف - جنگی لاٹ - میرعسکر - امیرِ فوج ۔

دِل - ف - اِسم مذکر (۱) ایک صنوبری شکل کے اندرونی عضو کا نام - قلب - ہردا - فؤاد - ہیا - من - خاطر - ضمیر (۲-ا) کلیجہ - جگر - جگرا - (۳-ا) سخاوت - فیاضی جیسے بڑا دل کیا (۴-ا) ہمت - شجاعت - دلیری - جرأت جیسے دل والا (۵-ا) رغبت - خواہش (۶-ا) باطن - اندرونہ - اندر والا (۷) توجہ - رُخ ۔

تم نہیں کرو دلبری دل کو لبھاتا ہے وہ ۔ پاس میرے جب آ کے جو دل پاتا ہے (نظیر)

دل اٹکانا - و - فعل متعدی - دل پھنسانا - عشق کرنا - دل اُلجھانا - دل لگانا - عاشق بنانا ۔

اے ستم کیا پوچھتا ہے حال اس غم کا ۔ دل جو اٹکانے کہیں یا ایسے بیقدر کا (داغ)

کسی سے بول نہ اس شعر میں ... ۔ اُلجھا نہ رہے من کبھی کسی یار کا (ذوق)

دل اٹکنا - و - فعل لازم - دل اُلجھنا - دل پھنسنا - دل آنا - عشق ہونا - محبت ہونا ۔

دل اٹھانا - و - فعل متعدی - قطعِ تعلق کرنا - دل ہٹانا ۔

اُٹھایا کوہِ ستم نے اگر ز سمتِ فلک ۔ اٹھانا دل کو دنیا سے کب بتایا آپ (سودا)

دِل اُٹھ جانا - یا - اُٹھنا - و - فعل لازم - (۱) خاطر برداشتہ ہو جانا - جی اُچٹ جانا - جی دکھنا ۔

کیوں سیا ہو وہ سے گنبد کی طرف ۔ دل سے طاعت سے آپ کے جانے سے اُٹھ گیا (ذوق)

(۲) سیر و تماشے کو دل چاہنا - سیر کو جی چاہنا - جی بہلانا - دل چاہنا ۔

ناز ان سے غم ہجر کے لیے بیٹھے ۔ اُٹھے دنیا سے مگر دل نہ ہمارا اٹھا (درد)

دل اُچاٹ ہونا - و - فعل لازم - جی اُکتانا - دل برداشتہ ہونا ۔

دل ... لگنا۔ دل بیزار ہونا۔ [illegible] •

دل اُچٹنا - ا- فعل لازم- جی اُکھڑنا- خاطر برداشتہ ہونا- دل گھبرانا •

دِل آرام - ف- اِسم مذکر- دل کو آرام دینے والا- پیارا محبوب معشوق •

دِل آزار - ف- صفت- دِل دُکھانے والا- ظالم- تکلیف دہ- دکھ دینے والا اذیت رساں •

دل آزاری - ف- اِسم مؤنث- ظلم- ستم- اذیت رسانی- ایذا رسانی آزار دہی •

دل آزردہ - ف- صفت- افسردہ خاطر- رنجیدہ- ناخوش- ناراض •

دِل آزردہ ہونا - ا- فعل لازم- افسردہ خاطر ہونا- ناراض یا ناخوش ہونا •

دِل اُکتانا - ا- فعل لازم- جی بیزار ہونا- جی اُچٹنا •

دِل اُلٹنا - ا- فعل لازم (۱) دیوانہ ہونا- پاگل ہونا- سودائی ہونا- (۲) دل گھبرانا- خفقان ہونا- دل بُو کھلانا •

دل اُمنڈنا - ا- فعل لازم- دل بھر آنا- قریب بگریہ ہونا •

دِل آنا- یا- آجانا - ا- فعل لازم- دل مائل ہونا- عاشق ہونا- دِل مبتلا ہونا- مفتون ہونا- ع

دِل گیا ہاتھ سے لوگوں نے کہا دِل آیا

دل باغ باغ ہونا - ا- فعل لازم- نہایت دل خوش ہونا- شاد شاد ہونا •

دِل بجھنا - ا- فعل لازم (۱) افسردگی ہونا- دل کا پژمردہ ہونا- دل مرنا- طبیعت کا افسردہ ہونا ؎

شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہے دل ہوا ہے چراغ مفلس کا (میر)

بے داغِ عشق کیوں نہ میرا دل بجھا رہے
اندھیرے ہے چراغ نہیں جس کنوّل میں ہے (آتش)

دل بُرا ہونا - ا- فعل لازم- دل ناراض ہونا- جی کھٹا ہونا (جو لوگ تے ہونے کے معنے لیتے ہیں ... غلطی پر ہیں- اس معنی میں جی بُرا ہونا آتا ہے)

دِل برداشتہ ہونا - ا- فعل لازم- دل اُکتانا- بیزار ہونا- دل اچٹنا •

دِل بڑھانا - ا- فعل متعدی (۱) ہمت بندھانا- دلیر کرنا- جرأت دینا (۲) خوش کرنا- خوشنود کرنا- شاباشی دینا جیسے پیار اخلاص سے اُسکا دِل بڑھایا (۳) بڑھاوا دینا- واہ واکرنا ؎

ہیچ تر امرہی بڑی بستی گر پڑے ہم آپ سے دل کو قاتل کے بڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ناسخ)

گھٹانا حوصلے کا حضرتِ ناصح کو آتا ہے کہ ہم وہ لوگ ہیں جو عاشقوں کا دِل بڑھاتے ہیں

(۴) کسی کو بہادر کہنا تاکہ لڑائی میں دلاوری دکھائے •

دل بڑھنا- یا بڑھ جانا - ا- فعل لازم- خوش ہو جانا- باغ باغ ہو جانا- شاد شاد ہونا ؎

وہ بُتِ ترسا جو آیا دل ہمارا بڑھ گیا گھٹ گیا ایمان کعبے سے کلیسا بڑھ گیا

دل بند ہونا - ا- فعل لازم- انقباض خاطر ہونا- دل رُکنا- دم گھٹنا

دل بھاری کرنا - ا- فعل متعدی- غم کرنا- رنج کرنا- آزردہ ہونا ملول ہونا- اندوہگین ہونا •

دل بھاری ہونا - ا- فعل لازم- ملولِ خاطر و اندوہگین ہونا •

دل بھٹکنا - (۱) فعل متعدی- دیکھو جی بھٹکنا •

دل بھر آنا - ا- فعل لازم- دل اُمنڈ آنا- اندوہگین اور دیدہ پُرآب ہونا- کسی کا دُکھ سُن کر رونے لگنا ؎

خوں فشاں تھی ہی آنکھیں چکی جب شرآ کیوں بھر آئے میرا دل شیشہ خالی ہوگیا (ناسخ)

دل بہلانا - ا- فعل متعدی- دل کا رنج بھلانا- دل کو سیر و تماشے میں مصروف کرنا- دل بہلانے ڈالنا- دل خوش کرنا- وحشت دور کرنا •

دل بہلنا - ا- فعل لازم- دل کا کسی کام میں مشغول ہونا- دل بہلنے پڑنا- توحش رفع ہونا •

دل بیٹھ جانا - ا- فعل لازم- ہمت ٹوٹ جانا- شوق نہ رہنا- دل مرجانا- خوشی نہ رہنا- اُمنگ نہ ہونا- خاطر کا افسردہ اور پژمردہ ہو جانا ؎

قطع جب سے ہوئی اُمیدِ وصالِ جاناں اس طرح بیٹھ گیا دِل کہ اُٹھایا نہ گیا (ہجر)

دل بے کل ہونا - ا- فعل لازم- دل مضطرب ہونا- دل کا بے چین ہونا- دل کا بے آرام ہونا •

دل پانا - ا- فعل متعدی- عندیہ معلوم کرنا- منشا دریافت کرنا- توجہ دیکھنا- رُخ دیکھنا جیسے دل پاتے ہیں تو ہم بھی تمہارے پاس چلے آتے ہیں •

دل پر سانپ لوٹنا - ا- فعل لازم (۱) افسوس آنا- ملول ہونا پچھتاوا آنا (۲) رنج و صدمہ گزرنا (۳) رشک ہونا- حسد ہونا- جلنا •

دل پر میل آنا - ا- فعل لازم- دِل میں کدورت آنا- دل پر خیال

دل

گزرنا۔ دل پر رنج آنا ●

دل پر میل نہ لانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ خیال نہ کرنا۔ دل پر رنج نہ لانا۔ مکدر نہ ہونا ●

دل پر نقش ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ کسی بات کا دل میں جم جانا۔ دل میں بیٹھ جانا۔ نقش کالحجر ہو جانا ●

دل پر ہاتھ رکھے پھرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ بیتاب ہو پھرنا۔ مضطرب پھرنا۔ بیچین پھرنا۔ دل پکڑے پھرنا ●

دل پسیجنا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) دل نرم ہونا۔ رحم آنا۔ ترحم کرنا۔ ترس کرنا جیسے جب نرمی اور دلسوزی سے کہا تو دل پسیجا ؎

آتش خموش دل نہ پسیجیگا یار کا ‌ ‌ بیمعنی ہے یہ مصرع موزون آہ کاش (آتش)

(۲) سخاوت پر آمادہ ہونا۔ سلوک کرنا ●

دل پک جانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دل کا آزار رسیدہ ہو جانا۔ صدموں یا سخت کلامیوں سے دل اکتا جانا ● ؎

بتوں کے ناز سے دکھ دکھ کے پک گئے ہیں دل
وہ کون ہے کہ خدا سے جو داد خواہ نہیں (آتش)

دل پکڑا جانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دلمیں شبہ گزرنا ●

دل پکڑ کر۔ یا۔ تھام کر بیٹھ جانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دل مسوس کر رہجانا۔ ہائے کر کے بیٹھ جانا۔ صدمہ کے مارے بول نہ سکنا ●

دل پکڑ لینا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ کسی کے صدمہ یا رنج کی تاب نہ لانا بیتاب ہو جانا ؎

کس کو وہ اپنا سنائے کون اٹھ سکتا ہے تاب ‌ ‌ دل پکڑ لیتی ہے بلبل بھی مری فریاد سے

دل پکڑے پھرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ عو۔ بے تاب اور مضطرب پھرنا۔ اشتیاق کے مارے بیچین رہنا ●

دل پھٹنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دل بیزار ہونا۔ طبیعت کا متنفر ہونا۔ طبیعت ہٹ جانا ؎

کبھی تم نے پر ہم جدا ہوئے جب سے ‌ ‌ پھٹا دل ایسا کہ پھر التیام ہو نہ سکا (جرأت)

دل پھرنا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) دل بیزار ہونا۔ متنفر ہونا۔ دل کا کراہت کرنا ● ؎

کوئی دل پھرتا ہے اپنا کو کریں تم باں جدا ‌ ‌ عشق خلقت میں ہماری ابن تم گل کا ساتھ کا (جرأت)

(۲) سیر ہونا۔ اگھانا۔ طبیعت بھرنا۔ چھکنا ●

دل

دل پھیرنا۔ (۱) فعل متعدی (۱) دل بیزار کرنا۔ روگرداں کرنا۔ نفرت دلانا۔ بیرخ کر دینا۔ (۲) سیر کرنا۔ چھکانا ●

دل پھیکا ہو جانا۔ ۱۔ فعل لازم (دلکشنو) کسی چیز سے دل ہٹ جانا۔ توجہ نہ رہنا۔ خیال جاتا رہنا ● ؎

پھر پر تیرا آرائش سے کیوں دل ہو گیا پھیکا ‌ ‌ وہ لب پر لکھتا ہے وہ باتھے پر مثل ہے

دل پیچھے پڑنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دل کا دوسری طرف متوجہ ہونا۔ دل بہلنا۔ دل بٹنا۔ کسی چیز کی یاد بھولنا۔ غم غلط ہونا ؎

ہمنشیں بہر خدا کا کل ہی کا کر اس کا ذکر ‌ ‌ تیری باتوں سے ذرا دل تو مرا پیچھے پڑے (مصحفی)

دل تڑپنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دل لوٹنا۔ دل کا اشتیاق کے مارے مضطرب اور بیتاب رہنا۔ دل ڈھونڈھنا۔ دل بیقرار رہنا ؎

دل تڑپے ہے کہہ بیٹھا اے جان کو کہا ‌ ‌ رہ جا میرے گھر آج تو مہمان کا کہا (رنگین)

دل توڑنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ ہمت توڑنا۔ رنجیدہ کرنا۔ مایوس کرنا۔ ناامید کرنا۔ بیدل کرنا۔ دل شکستہ کرنا۔ دل افسردہ کرنا ●

دل ٹوٹنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ شکستہ خاطر ہونا۔ ہمت ٹوٹنا۔ مایوس ہونا افسردہ ہونا۔ دل بیٹھنا۔ دل پہ صدمہ گذرنا ● ؎

دل مرا ٹوٹ گیا یاد جو آیا ساقی ‌ ‌ شیشے سے کو شب ہجر میں پتھر سمجھا (راسخ)

دل ٹھکانے لگانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ دل کو تسکین بخشنا۔ اطمینان خاطر عطا فرمانا۔ اضطراب دل کھونا۔ دل کو قرار دینا ؎

ملا میرے دلبر کو مجھ سے خدا ‌ ‌ نہیں تو مرا دل ٹھکانے لگا (میر حسن)

دل ٹھکانے لگنا۔ یا۔ ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دل ٹھیرنا۔ تسکین خاطر ہونا۔ اطمینان ہونا۔ تسلی ہونا۔ تقویت ہونا۔ ڈھارس ہونا ●

دل ٹھکنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ اطمینان خاطر ہونا۔ دلجمعی ہونا ●

دل ٹھوکنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ دلجمعی کرنا۔ اطمینان خاطر کرنا جیسے جب تک انسان اپنا دل ٹھوک نہ لے کیونکر نسبت کی ہامی بھر لے ●

دل جان۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ وہ رشتہ جو سہیلیاں آپس میں مقرر کر لیتی ہیں جیسے دشمن۔ دل بلا۔ برخلاف وغیرہ (بیگمات لکھنؤ) ●

دل جلا۔ ۱۔ صفت۔ دل سوختہ۔ عاشق۔ دلدادہ۔ فریفتہ ؎

کیا تاب دل جلوں سے جو برق آگ کر سکے ‌ ‌ دوزخ بھی ہو تو ان کی جلوں آگ کر کے (ذوق)

دل جلانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ رنج دینا۔ دل سوختہ کرنا۔ رشک

دِلانا - ناراض کرنا - ناخوش کرنا ۔ ناخوش ہونا - جلنا - صدمہ اُٹھانا ؎

کسی کی آرزو میں ہم جگر پر داغ کھاتے ہیں ۔ نہیں معلوم کس سوزِ نہانی سے لگ کیوں جلاتے ہیں

دل جلنا - ۱ - فعل لازم - دل سوختہ ہونا - ناراض ہونا - ناخوش ہونا - رنج ہونا - حسد ہونا - رشک ہونا - بُرا لگنا - ناگوار گزرنا ۔

دِل جمعی - ا - اسم مؤنث - بیفکری - اطمینان - تسلی - ڈھارس ۔

دِل جمعی رکھنا - ۱ - فعل متعدی - خاطر جمع رکھنا - مطمئن رہنا - اطمینان رکھنا ۔

دِل جمعی کرنا - ۱ - فعل متعدی - خاطر جمع کرنا - مطمئن کرنا - طمانیت بخشنا ۔ تسلی دینا ۔

دِل جمنا - ۱ - فعل لازم - دل لگنا - جی لگنا - توجہ ہونا - کسی کام سے دل نہ اُکتانا ۔

دل جوئی - ف - اسم مؤنث - دلداری - تسلی - تسکین - تالیف قلوب ۔

دل جوئی کرنا - ۱ - فعل متعدی - تالیفِ قلوب کرنا - دلداری کرنا - دل ہاتھ میں لانا ۔

دِل چُرانا - ۱ - فعل متعدی (۱) کسی کام میں طرح دینا - جی چُھپانا - کسی کام سے خواہ نامردی کے باعث یا دوراندیشی وغیرہ کے سبب پہلوتہی کرنا ؎

چڑھ کے جب مسند دل پہ جاتا ہوں ۔ وقت پر میں بھی دل چراتا ہوں (سودا)

(۲) دل لینا - دل چھینا - دل پر قابض ہونا ؎

دلبرو دل چُراتے ہو ہر دم ۔ یُوں کہیں اعتبار رہتا ہے

دِل چسپ - ف - صفت - دلپسند - خوبصورت - خوشنما - دل لُبھانیوالا - سُہانا - من بھاؤنا - مرغوب الطبع ۔

دل چلا - ۱ - صفت - (۱) دلیر - بہادر - جری - شہ زور - نڈر - بے باک - دلاور - جوانمرد - (۲) فیاض - سخی - داتا - لکھ لُٹ ۔ فضول خرچ - خرّاج (۳) دَبی ہمت (۴) دیوانہ - پاگل - باؤلا ۔

دل چلانا - ۱ - فعل متعدی - کسی چیز کی طرف رغبت کرنا - دل دوڑانا ۔

دل چلنا - ۱ - فعل لازم (۱) رغبت ہونا - خواہش ہونا - دل مائل ہونا - (۲) دل بہکنا - دیوانہ یا پاگل ہونا - سودائی ہونا ۔

دل چور - ۱ - صفت (مذکر) (۱) غافل - بیخبر - بیفکر - بے پروا - لاابالی (۲) کام سے جی چرانے اور ٹال مٹول کرنے والا - کام چور - جیسے ایک تو دل چور دُوسرے کہنے کو کسی ہنر نہیں ہوتا (فسانۂ آزاد) ۔

دل حاضر ہونا - ۱ - فعل لازم - طبیعت کا درست ہونا - دل قابو میں ہونا - اوسان درست ہونا - دل ٹھکانے ہونا ۔

دل خراش - ف - صفت - دلخراش - دل شگاف - دل شکن - جانگزا (یہ لفظ صدمہ یا غم کی تعریف میں آتا ہے)

دل خستہ - ف - صفت - رنجیدہ - غم رسیدہ - آفت زدہ - دُکھیا - رنج آلودہ ۔ مصیبت زدہ ۔

دل خواہ - ف - صفت - مرضی کے موافق - دلپسند - مرغوب - خاطر خواہ ۔ پسندیدہ ۔

دل خوش کرنا - ۱ - فعل متعدی - دل کو رجھانا - آنند کرنا - خوش وقت کرنا - راضی کرنا ۔

دل دادہ - ف - صفت - عاشق - مفتون - فریفتہ

دِل دار } - (۱) اسم مذکر - پیارا - من بھاون - دلبر - محبوب - معشوق -
دلدار } جانی - (۲) صفت (تسلی بخش - تسکین دہ ۔

دِلداری - ف - اسم مؤنث - تسلی - تسکین - تشفی - رفاقت - ہمدردی - وفاداری - تالیفِ قلوب ۔

دل دریاؤ - ۱ - صفت - (۱) نہایت سخی - نہایت فیاض - فیاض دل - دریا دل - داتا - مُخیر - جیسے لٹایا پرایا مال باندی کا دل دریاؤ - (۲) نہایت اندوہگین - دردناک - غمناک - جیسے اک نہ وینی سر کو رسے کنگھی بابل میرا دل دریاؤ رے (منڈھا) اگر بابل کی صفت کہیں تو پہلے معنی

دِل دُکھانا - ۱ - فعل متعدی - رنج دینا - صدمہ پہنچانا - اندرونی غم دینا - اندر ہی اندر آزار پہنچانا - دِل کُڑھانا ۔

دِل دُکھنا - ۱ - فعل لازم - دل کُڑھنا - غم ہونا - افسوس ہونا - جیسے بچہ دیتے ہوئے دل دُکھتا ہے ۔

دِل دھڑکنا - ۱ - فعل لازم (۱) دل لرزنا - دِل ہلنا - دل تھرانا - دل کانپنا - دل کا لرزاں اور تپاں ہونا (۲) افسوس ہونا - ملال آنا - دل کُڑھنا

دل دھک دھک ہونا - ۱ - فعل لازم - دیکھو دل دھڑکنا ؎

کھٹک ہے آنکھوں میں میری ابتک دل اُسکا بھی ہوا ہے دھک دھک

دو دیدہ مجھ کو ہوئی مبارک ۔ دو اس کو سنگار راس آیا

دل دھکڑ پکڑ کرنا - ۱ - فعل متعدی - دل کا اندیشہ کرنا - دل کا پکڑ پکڑ کرنا - دل کا متذبذب میں ہونا ۔

دِل دُھکڑ پُکڑ ہونا۔ و۔ فعلِ لازم۔ دِل ڈرنا۔ دِل کا خوف کھانا۔ مُتزلزل ہونا ؎

دِل دَہلانا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ خوف دِلانا۔ دہشت سے یا کسی صدمہ کی خبر سے دل کو تھرا دینا ؎

دِل دَہلنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ خوف کھانا۔ ڈرنا۔ دِل دھڑکنا جیسے بچے کا دِل دہل گیا ؎

دِل دِہی۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ تسلی تشفی۔ تالیفِ قلوب۔ دلجوئی۔ دِلاسا آنسو پونچھنا۔ ڈھارس ؎ توجہ۔ دھیان ؎

دِل دیکھنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ کسی کے دل کا بیجبری میں امتحان کرنا۔ دِل آزمانا ؎ بھاؤ اور خوبو کا معلوم کرنا ؎ استمزاج کرنا۔ عندیہ لینا۔ منشا دریافت کرنا ؎ مرضی ٹٹولنا ؎

جگر کر چاک تھا تل دیکھتا تھا جو پوچھا میں کہا دِل دیکھتا تھا (جرأت)

دل دینا۔ و۔ فعلِ لازم۔ فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ مفتون ہونا ؎ دِل پھنسانا ؎ ہ

دل دیکھا گیا تیرے قابو میں اے صنم میں اپنے اختیار سے مجبور ہوگیا (ناسخ)

دل ڈوبنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ دل بیٹھنا۔ غشی طاری ہونا۔ ضعف یا ناتوانی کے مارے دِل کا گرا پڑنا جیسے ناتوانی سے دِل ڈوبا جاتا ہے

اے عزیزو آج میرا دل جو ڈوبا جائے کیوں اپنے یوسف کا مجھے چاہِ ذقن یاد آگیا (ناسخ)

دِل رُبا۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ دِلبر۔ معشوق۔ دل لیجانے والا۔ من ہرن۔ دل لُبھانے والا ؎

دِل رُبائی۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ دلبری۔ معشوقی۔ موہ۔ محبت۔ نیہ ؎

دِل رُکنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ منقبض ہونا۔ دِل بھنچنا ؎ دل نہ ملنا ؎ دل کا آزردہ ہونا۔ دل رنجیدہ ہونا ؎

دِل رکھ لینا۔ }
دل رکھنا۔ } و۔ فعلِ متعدی۔ دلداری اور پاس خاطر کرنا۔ باعان لینا۔ ارمان یا آرزو پوری کرنا۔ امید بر لانا۔ تسلی دینا۔ تسکین بخشنا۔ تشفی کرنا ؎ دلاسا دینا ؎ خوش رکھنا ؎

دِل زدہ۔ ف۔ صفت۔ غم زدہ۔ غم رسیدہ۔ دِل مُردہ۔ دِل افسردہ۔ دِل پژمردہ ؎

دل سنبھالنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ دل کو قابو میں لانا۔ دل کو تسلی دینا۔ دل قابو میں رکھنا ؎

دِل سوختہ۔ ف۔ صفت۔ دیکھو (دل جلا) ؎

دلسوز۔ ف۔ اِسمِ مذکر (١) درد مند۔ ہمدرد۔ خیرخواہ۔ غمخوار ؎ دوست۔ شفیق۔ رفیق (٢) درد انگیز۔ رقت انگیز۔ دل گداز ؎

دِلسوزی۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ دردمندی۔ ہمدردی۔ غمخواری۔ خیرخواہی ؎

دِل سے اُترنا۔ یا۔ گِرنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ ناپسند ہونا۔ نامرغوب ہوجانا۔ دِل کو نہ بھانا ؎ توجہ دور رہنا ؎ نظروں سے گرنا۔ حقیر ہونا۔ بیقدر ہونا ؎

دل سے دُھوّاں اُٹھنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ دِل سے آہ نکلنا ہ

دل سے اٹھتا ہے دُھواں خاک ہی ہیں نہ بنا تپش غم سے پھنکا جاتا ہے سینہ اپنا (جرأت)

دل سے کچھ کرنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ از خود کوئی کام کرنا۔ اپنے دل سے کوئی بات کرنا ؎

دل سے کرنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ شوق سے کرنا۔ رغبت سے کرنا۔ دِل لگا کر کرنا۔ توجہ سے کرنا ؎

دل شاد۔ ف۔ صفت۔ خوش۔ آنند۔ مگن۔ بشاش۔ باغ باغ۔ خوش و خرم ؎

دِل شاد کرنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ خوش کرنا۔ انند کرنا۔ مسرور و محظوظ کرنا ؎

دِل شاد ہونا۔ و۔ فعلِ لازم۔ خوش ہونا۔ باغ باغ ہونا ؎

دل شکستہ۔ ف۔ دل خستہ۔ رنجیدہ۔ دل آزردہ۔ بِنانا۔ دل الفگ

دل شکنی۔ و۔ اِسمِ مؤنث۔ دل آزردگی۔ کسی کے دل کو آزردہ اور ناراض کرنا۔ دِل توڑنا۔ اُمید کے برخلاف کرنا ؎

دل فریب۔ ف۔ صفت۔ دل کو فریب دینے والا۔ چت چور۔ دل فریفتہ کرنے والا۔ من موہن۔ من ہرن ؎ فسوں ساز ؎

دِل کا بادشاہ۔ و۔ صفت۔ خود مختار۔ آزاد۔ من موجی۔ لہری۔ فعل مختار ؎

دِل کا بُخار نکلنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ رنج پنہانی کا رفع ہونا۔ جوش دل کا فرو ہوجانا ہ

چشم سے خوں ہزار نکلیگا کوئی دل کا بخار نکلیگا (میر)

دل کا غبار نکلنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ ملالِ خاطر و کدورتِ دل کا

دل

رفع ہونا۔ صفائی ہونا ؎

نکلا غبار دل سے صفائی تو ہوگئی اچھا ہوا جو خاک میں تم نے ملا دیا (برق)

دِل کا کنول کھِلنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ شگفتہ خاطر ہونا۔

دل کا مالک اللہ ہے۔ ا۔ کہاوت۔ خدا ہی دل پھیر سکتا ہے۔ دل کی خبر خدا ہی کو ہے۔

دل کباب ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دل جلنا۔ دل کا سوختہ ہونا۔

دل کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ ہمت کرنا۔ جرأت کرنا۔ فیاضی کرنا۔ سخاوت کرنا۔ بہادری کرنا۔

دل کڑا کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دل مضبوط یا سخت کرنا۔ ہمت کرنا۔ ہمت باندھنا۔

دل کڑوا کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دل مضبوط یا سخت کرنا۔

دل کڑھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دل رنجیدہ کرنا۔ غم کھانا۔ افسوس کرنا۔

دل کڑھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ غم ہونا۔ افسوس ہونا۔ رنج ہونا۔ ملال ہونا۔

دِل کَش۔ ف۔ صفت۔ دل پسند۔ خوشنما۔ دل لبھانے والا پسندیدہ۔ مرغوبُ الطبع۔

دِل کُشا۔ ف۔ صفت۔ روشن۔ کھلا ہوا۔ وسیع۔ فراخ۔ دل شگفتہ کرنے والا۔ فرحت افزا جیسے دل کشا مکان یا باغ وغیرہ

دل کملانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دل مرنا۔ دل مرجھانا۔ دل کا پژمردہ اور افسردہ ہونا۔ دل مغموم ہونا۔

دل کو دل سے راہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ جانبین سے محبت ہونا۔ طرفین سے الفت ہونا۔

دل کو قرار ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ اطمینانِ خاطر ہونا۔ دلجمعی ہونا۔ دل کو یکسوئی ہونا۔ فارغ خاطر ہونا جیسے دل کو ہو قرار تو سوجھیں سب تہوار۔

دل کو لگنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) دل پر اثر ہونا۔ دل پر بیتنا۔ دل پر واقع ہونا جیسے وہاں کے دل کو لگیگی وہ کسی کے دل کو کب لگیگی (۲) دل میں کھُبنا۔ دل کو یقین ہونا جیسے یہ بات تو دل کو بھی لگتی ہے (۳) دل پر چوٹ ہونا۔ دل پر صدمہ گزرنا

دل

رچینگ ہونا ؎

تڑپنے لوٹنے رونے کا باعث جب یہ کھلتا ترے دل کو بھی میری ہی اگر اے بیوفا لگتی (مومن)

(۴) دل میں جوش پیدا ہونا۔ غصہ آنا۔ ناگوار گزرنا۔

دل کو مسوسنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بیتابی اور بیقراری کے وقت دل پر ہاتھ رکھ کر اُسے دبانا۔ دل کو تھام کر اُسے تسلی دینا ؎

بیٹھے ہیں ہم تو دل کو مسوسے ہوئے میاں تو جان اُسکی دیکھ تجھے جسنے غش کیا (انشا)

دل کھٹا ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دل بیزار ہونا۔ دل کا متنفر ہونا۔ دل ناراض ہونا۔

دل کھٹکنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دل کا متنبہ ہو جانا۔ دل میں شبہ گزرنا

دل کھُلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) دل کا حجاب اُٹھنا (۲) دل کی جھجک مٹنا۔ ہیاؤ کھلنا۔ دل کا خوف اُٹھنا۔ رفع انقباض ہونا۔ انقباضِ خاطر کا دور ہونا۔ انبساطِ طبع حاصل ہونا ؎

بند سا کچھ ہو رہا تھا دل جو مدت سے سو آج
کھلتے ہی سینہ پر اُس کی ایک ٹھوکر کھُل گیا (جرأت)

دل کھِلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ شگفتگیِ خاطر کا حاصل ہونا۔ انشاطِ طبع ہونا۔

دل کھول کے۔ ا۔ تابعِ فعل۔ خاطر خواہ۔ حسب دلخواہ۔ بخوبی۔ بیدھڑک ہو کے۔

دل کی پھانس۔ ا۔ اسم مؤنث۔ کلفتِ خاطر۔ دردِ دل کی تکلیف یا رنج۔ خلشِ دل ؎

کھٹکتی ہے جو دل کی پھانس دل کو چین آتا ہے
کرما ہی کو نہیں تکلیف ہوتی خارِ ماہی سے

دل کے پھپھولے پھوٹنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دل کی حسرت نکلنا طعنہ مہنہ اور اشارہ سے کنایہ سے اپنا دل ٹھنڈا کرنا۔ غصہ اُتارنا ؎

بے مہر یار کا نہ گلا ہم سے ہو سکا پھوٹے نہ تھے جو دل میں پھپھولے پھٹے تو کیا (آتش)

دل کے پھپھولے پھوڑنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ آبلۂ دل شکستن کا ترجمہ۔ جلن نکالنا۔ آتشِ دل کو تسکین دینا۔ غصہ نکالنا۔ بدلا لینا۔ زہر اُگلنا۔ برا بھلا کہہ کر اپنا دل ٹھنڈا کرنا۔ حسرت نکالنا ؎

دل کے سارے پھپھولے پھوڑوں کیں تکتہ ساقی کہ بچی نہ چھوڑوں کیں (ذوق)

میخانہ بیچ جا کے شیشے تمام توڑے زاہد نے آج اپنے دل کے پھپھولے پھوڑے (رنگین آبرو)

دل

دِل کی دِل میں رہنا - ا - فعل متعدی - تمنّا ے دل کا پورا نہ ہونا - آرزو ے دل کا بر نہ آنا - حسرت رہنا - ارمان رہنا ؎

کسکی حسرت تھی کہ نکلی نہ تری محفل میں رنگ بھی ایک قطرہ میرے ہی دل کی دل میں

دل کی سادی - ا - صفت - ع - بھولی - سادہ لوح - بے کپٹ صاف دل - فتنہ فریب سے پاک ٭

دل کی کنجی - ا - اسم مؤنث - ع - ہمراز - صلحکار - مشیر ٭

دل کی لاگ - ا - اسم مؤنث - عاشقی - عشق - محبت - لگن ؎

دل کی لاگ بُری ہوتی ہے رونہ سکی ٹک جائے بھی
آئے بیٹھے اٹھ بھی گئے بیتاب ہوئے پھر آئے بھی (میر)

دل گُردہ - ف - اسم مذکر - (۱) جگرا - زہرا - تاب و طاقت - جرأت - بہادری - دلاوری - ہمت ؎

نظر آتا تھا بکری سا کیا پر پوچ شیروں کو نہ جانا تھے یہ قصاب کا رکھتا ہے دل گردہ (مجد حاتم)

(۲) صبر و تحمل - بُردباری - برداشت - سمائی ؎

رات دن دوسرے کے عذاب حشر کے زاہدا تیرا ہی یہ دل گردہ ہے (ناسخ)

دِل گیر - ف - صفت - مغموم - اندوہگین - دل گرفتہ - اُداس - غم آلود - سوگوار ٭

دل گیر ہونا - ا - فعل لازم - ناراض ہونا - خفا ہونا - کبیدہ خاطر ہونا - رنجیدہ ہونا - مغموم ہونا ٭

دل لگانا - ا - فعل متعدی - تعلق خاطر پیدا کرنا - دل بستن کا ترجمہ ٭ عشق کرنا - محبت کرنا ٭ توجہ سے کوئی کام کرنا - دل جمانا - دل مشغول کرنا ٭

دل لگنا - ا - فعل لازم (۱) دل مشغول ہونا - دل مصروف ہونا - طبیعت کا متوجہ ہونا - جیسے کام پر دل لگنا (۲) تعلق خاطر ہونا - عشق ہونا - اُلفت ہونا - محبت ہونا - عاشق ہونا - فریفتہ ہونا ٭ ؎

دل کے لگنا کیا کہوں نہ دیا اس میں وہ ستمگار تھا ایک طرحدار بھے کیا (جرأت)

دِل لگی - ا - اسم مؤنث (۱) خوش طبعی - ہنسی - مزاح - مذاق - چہل - ٹھٹھا ؎

کما نا ہے دل لگی نہ پہچانا تھا میلا ٹھیلا کوئی دیکھتا تھا (شوق)

(۲) لگاؤ - محبت - دوستی - آشنائی جیسے فلاں مرد کی فلاں کسی سے دل لگی ہے - (۳) شغل - مشغلہ - دل بہلاؤ ؎

کرتے ہو تم رقیبوں سے اپنی دل لگی کچھ فکر ہے مرے بھی دل بیقرار کی (ناسخ)

دل لگی باز - ف - ا - اسم مذکر - ظریف - ٹھٹھول - خوش طبع - ٹھٹھے باز - مسخرہ ٭

دل لینا - ا - فعل متعدی (۱) کسی کا دل اپنی طرف مائل کرلینا - موہ لینا - فریفتہ کرلینا - عاشق بنا لینا ؎

دل لے لیا تو مین عنایت کیا کی کیونکر رنجشیں تو گئیں بار بار کی (لاعلم)

(۲) مافی الضمیر دریافت کرنا - بھید لے لینا - مرضی ٹٹولنا - منشا دریافت کرنا ٭ ؎

چل کے کس رنگ آشنا کا آج پھر دل لیجئے پاس ہے ایا اگر کچھ بھی گلے مِل لیجئے (لاعلم)

دل لوٹنا - ا - فعل لازم - (۱) دل کا مضطرب اور بیتاب رہنا - دل تڑپنا - دل بیقرار ہونا جیسے ع

دل لوٹتا ہے سینہ کے اندر تمام رات

(۲) دل ڈھونڈھنا ٭ دل کا کسی چیز کی آرزو یا اشتیاق میں بے چین رہنا - دل پھڑکنا جیسے اُس کے دیکھنے کو دل لوٹتا ہے ٭

دل مارنا - یا - **دل کو مارنا** - ا - فعل متعدی - نفسانی خواہشوں سے دل کو روکنا - ہوس دبانا - طبیعت کو کسی شوق یا لذت سے باز رکھنا ٭

دل مرجانا - ا - فعل لازم - دل کا جوش و خروش جاتا رہنا - دل کا مردہ ہوجانا - تمام خواہشوں سے دل اُٹھ جانا - شوق و ولولہ جاتا رہنا ؎

اسے چھوڑ کر تو اگر جائیگا یہ دل مفت میں یار مر جائیگا (جرأت)

دِل مسوس کر رہ جانا - ا - فعل لازم - دل کپڑ کر رہ جانا - کسی صدمہ یا مجبوری کے باعث چپ کا چپ رہ جانا ٭

دِل مسوسنا - ا - فعل متعدی - دیکھو (دل کو مسوسنا)

دِل مِلا - ا - اسم مذکر (بیگمات قلعہ) بہناپا - وہ باہمی رشتہ جو سہیلیاں آپس میں جوڑ لیتی ہیں جیسے کسی سے جان من کسی سے دُشمن - کسی سے دل ملا کا رشتہ جا بٹھا ہے (رشک سہیلی)

دل ملنا - ا - فعل لازم - دل کا موافق ہونا - یک جان و دو قالب ہونا - دل میں صفائی ہونا ؎

گُنجلک نہیں بتی جو کلیجے میں پڑی ہے ٭ دل تجھ سے کسی طرح سے دلبر نہیں ملتا (رند)

دِل مَلنا - ۲- فعلِ متعدی- دل مسوسنا- دل مروڑنا ٭

جب سے عشق کیا ہے ہم نے دل کو کوئی ملتا ہے
اشک کی سُرخی زردیٔ چہرہ کیا کیا رنگ بدلتا ہے (میر تقی)

دل مَیلا کرنا - ۱- فعلِ متعدی- ع- دل بھاری کرنا- دل کو غمگین اور اندوہگین بنانا- دل پر غم یا کلفت لانا- رنج اُٹھانا- دل اُداس کرنا- دل کو متفکر کرنا ٭

دِل مَیلا نہ ہونے دینا - ۱- فعلِ متعدی- دل پر کدورت نہ آنے دینا- دِل پر رنج و کلفت کا نہ آنے دینا ٭

دِل میں آنا - ۱- فعلِ لازم- خیال گزرنا- دل میں کسی بات کا خطور کرنا ٭

دل میں بل ڈالنا - ۱- فعلِ متعدی- دل میں فرق ڈالنا- دل میں گنجلک ڈالنا- بہکانا جیسے پہلے تو مُردوے کے میری طرف سے کان بھرے اور اُس کے دل میں بل ڈالے اب پھیر کر لالے کرتے ہیں (از سنگھٹ سہیلی) ٭

دل میں پاپ لانا - ۱- فعلِ لازم (ہندو) دِل میں شک لانا- دِل کو وہم میں ڈالنا- تذبذب میں پڑنا- بدگمانی کرنا- بدگمان ہونا- بدظن ہونا ٭

دل میں پھپولے پڑنا - ۱- فعلِ لازم- سوزشِ غم یا سوزشِ عشق سے دل میں آبلے ہو جانا ٭

دل کے پھپولے جل اُٹھے سینے کے داغ سے ٭ اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے (نا معلوم)

دل میں تو سمجھو - ۱- فقرہ- کبھی شرمایا تو کرو- دل میں قائل تو ہو

دل میں جگہ کرنا - ۱- فعلِ متعدی- دل میں گھر کرنا- دل میں بیٹھنا- خصوصیت پیدا کرنا- دل میں بسنا- دل میں رسائی کرنا ٭

کیا اگر پائی کسی نے کسی محفل میں جگہ ٭ آدمی عرش نشیں ہے جو کرے دل میں جگہ (بحر)

دِل میں چبھنا - ۱- فعلِ لازم- دل پر اثر کرنا- دل میں سرایت کرنا- دل میں بیٹھنا- دِل میں کھبنا- نہایت پسندیدہ اور خوشنما ہونا ٭

چبھ گئی ہے وہ مژہ دل میں جیوں یا نہ جیوں
جان کا نٹے کی اَنی پر ہے بھروسا کیا ہے (بحر)

دل میں چٹکیاں لینا - ۱- فعلِ متعدی (۱) دل میں طعنے کی برچھیاں مارنا- طعنے دینا- در پردہ آوازے کسنا- اشارۃً و کنایۃً دل دُکھانا (۲) دل میں چبھنا- دل میں بیٹھنا ٭

بلبلو ایسا اثر پیدا کرو فریاد میں ٭ چاہئے منقار چٹکی لے دلِ صیاد میں (ناسخ)

دل میں چور بیٹھنا - ۱- فعلِ لازم- ع- بدگمانی ہونا- بدظنی ہونا- دل میں فرق پڑنا ٭

اِدھر تو دل میں دغا کے چور بیٹھا ہے ٭ اُدھر کو دل ہے دُکانا کا درہم و برہم (رنگین)

دل میں دل ڈالنا - ۱- فعلِ متعدی- ع- دُوسرے کا اپنا سا دل بنانا- کسی کے دل پر اپنے دل کا اثر ڈالنا- اپنے دل کی بات کا دوسرے کے دل کو یقین دلانا- دل ملانا ٭

ڈالو گے دشمن کے دل میں دل بنالیں گے ملا کے ٭ پر ستم یہ ہے کہ ظالم تو ہماری نہ لیں گے (ارشاد)

دل میں ڈالنا - ۱- فعلِ متعدی- کسی بات کا دل میں پیدا کرنا- خدا کی طرف سے الہام ہونا- القا ہونا ٭

دل میں راہ کرنا - ۱- فعلِ متعدی- دل میں جگہ کرنا- کسی کے دل میں رسائی پیدا کرنا- دل میں بیٹھنا- گھٹ میں بیٹھنا ٭

کعبہ سو بار وہ گیا تو کیا ٭ جس نے یاں ایک دل میں راہ نہ کی (میر)

دل میں رکھنا - ۱- فعلِ لازم- (۱) پوشیدہ رکھنا- ظاہر نہ کرنا مخفی رکھنا جیسے اِس بات کو دل ہی میں رکھنا (۲) کینہ توز ہونا- کپٹ رکھنا- بُرائی کی گرہ باندھنا (۳) دل میں خیال رکھنا ٭ دل کی دکھنا ٭

دل میں فرق آنا - ۱- فعلِ لازم (۱) دل میں شُبہ پڑنا- گمان گزرنا- دل سے اعتبار اُٹھنا (۲) شکر رنجی ہونا- دل میں بل پڑنا- گنجلک پڑنا ٭

دل میں کانٹا سا کھٹکنا - ۱- فعلِ لازم- ناگوارِ طبع ہونا- گرانِ خاطر ہونا- ناگوار گزرنا ٭

دل میں کُڑھنا - ۱- فعلِ لازم- دل میں افسوس کرنا- دل میں رنج کرنا ٭

دل میں کھبنا - ۱- فعلِ لازم- دل میں بیٹھنا- دل میں اثر کرنا- دل میں سرایت کرنا- دل میں گھسنا- دل کے اندر بیٹھنا ٭

دل

دل میں گرہ پڑنا - ا - فعلِ متعدی - دل میں گنجلک پڑنا - دل میں فرق آنا - کسی کی طرف سے رنج بیٹھنا ۔

پڑ گئی تھی جو ترے دل میں گرہ وا نہ ہوئی ‎ ‎ سعی ہر چند مرے ناخنِ تدبیر نے کی

دل میں گڑ جانا - ا - فعلِ لازم - دل میں بیٹھ جانا - دل پر منقش ہو جانا - بھا جانا - پسند آ جانا - ع

گڑ جاتی ہے دل میں ہمارے آنکھ اُس کی شرمائی ہوئی (میر)

دل میں گھر کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) پیٹ میں گھسنا - پیٹھوں میں گھسنا - دل میں بیٹھنا - دل میں گھسنا ۔

کیڑا ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے ‎ ‎ انسان کیا جو دلِ دلبر میں گھر کرے (ذوق)

(۲) خصوصیت پیدا کرنا - اخلاص بہم پہنچانا ۔

یارب پسر اتنی تو اب نہ گزر کرے ‎ ‎ کوئی خانماں خراب کسی دل میں گھر کرے (درد)

(۳) راہ و رسم پیدا کرنا - محبت بڑھانا - ربط بڑھانا - دوست بنانا - ہمدرد اور غمخوار بنا لینا ۔

کون ہے جس کو نہیں اُس صاحبِ ستک کی یاد - گھر میں بیٹھے بیٹھے اک عالم کے دل میں گھر کیا (ناسخ)

گھر کر و لونڈی کو دلیں بچ کے کیا ماجھیں - ہم گھر میں میاں کہہ فہما نا چاہئے (زنانہ بین)

دل میں گھر ہونا - ا - فعلِ لازم - دل میں جگہ ہونا - دل میں خصوصیت پیدا ہونا ۔

جس کے دل میں آپ کے اب تک گھر ہوا ‎ ‎ کر لیتے ہیں دلوں میں جگہ کس طرح آپ (تعلق)

دلنشین کرنا - ا - فعلِ متعدی - دل میں بٹھانا - ذہن نشین کرنا - دل پر نقش کرنا - جو نشین کرنا - دل میں جمانا - خاطر نشان کرنا ۔

دلنشین ہونا - ا - فعلِ لازم - دل میں جمنا - دل میں بیٹھنا - دل میں منقش ہونا ۔

دل نہ ملنا - ا - فعلِ لازم - دل کا گھمت نہ کھانا - میزان نہ پٹنا - دل کا موافق نہ آنا - دل صاف نہ ہونا ۔

آنکھیں تو ملاتے ہو مگر دل نہیں ملتا ‎ ‎ ساغر تو بہت خوب ہے مینا نہیں اچھا (ناسخ)

دل والا - ۔ و - اسم مذکر - سخی - فیاض - بہادر - دلیر - جری - شوقین - باہمت ۔

دل و جان سے - ا - تابع فعل (۱) بسر و چشم - سر آنکھوں سے - بطیبِ خاطر - نہایت خوشی سے - کمال تن دہی سے - دل لگا کر - شوق سے - (۲) بخوبی - نہایت - از حد - کمال ۔

دلا

دل و جاں سے مجھے بھائی ہیں ادائیں تیری
پاس لا چاند سا مُنہ لوں میں بلائیں تیری (امانت)

دل و دماغ کا - ا - صفت - صاحبِ فہم و اولوالعزم عالی دماغ و عالی حوصلہ ۔

دل ہاتھ میں رکھنا - ا - فعلِ متعدی - کسی کو خوش و راضی رکھنا - دل میلا نہ ہونے دینا - کسی کی طبیعت پر رنج نہ آنے دینا - تسلی دیتے رہنا ۔

دل ہاتھ میں لینا - ا - فعلِ متعدی - خوش و راضی رکھنا - اپنا مطیع و فرمانبردار بنانا - تسلی دینا ۔

دل سے فقیر کا بھی ہاتھ نہیں لو ہی ‎ ‎ تمہارے ہے جہاں میں لے گیا دیا کچھ (میر تقی)

دل ہٹ جانا - ا - فعلِ لازم - دل کا بیزار اور متنفر ہو جانا - طبیعت کا ناراض ہو جانا - کراہت آ جانا - رغبت نہ رہنا ۔

ہنگامہ پاس تھا مجھے دل اُن سے ہٹ گیا ‎ ‎ سینے کا غبار گرد کدورت سے پٹ گیا (میر)

دل ہلنا یا ہل جانا - ا - فعلِ لازم - خوف یا دہشت یا رحم سے دل کا کانپ اُٹھنا - دل لرز جانا ۔

کوئی سنگدل بھی جو یہ بات تیری سُنے تو قصّہ ‎ ‎ یکبار اُس کا دل بھی یہ داستاں ہلا دے (ظفر)

دل ہی دل میں - ا - تابع فعل - اندر ہی اندر - دل کے اندر چپکے چپکے ۔

دل ہی دل میں کہنا - ا - فعلِ متعدی - دل کے اندر خیال کرنا - چپکے چپکے کہنا ۔

دُلار - ہ - اسم مذکر - پیار - لاڈ - ناز - محبت ۔

دُلارا - ہ - صفت - پیارا - عزیز - لاڈلا ۔

دُلاری - ہ - اسم مؤنث - پیاری - لاڈلی - لاڈو - ناہو ۔

دلاسا - ا - اسم مذکر - تسلی - تشفی - تسکین - طمانیت - ڈھیرج - تقویت - استمالت ۔

دلاسا دینا - ا - فعلِ متعدی - تسلی دینا - تشفی دینا - طمانیت بخشنا - ہمت بندھانا - ڈھیرج بندھانا - جی بڑھانا - پچکارنا - چمکارنا ۔

دَلّال - ع - اسم مذکر (۱) رہنما - بچولیا - سودا کرانے والا - بائع اور مشتری میں واسطہ ہو کر خرید و فروخت کرانے والا - آڑتیا (۲) بھڑوا - کٹنی - قلتبان ۔

دَلالَت - ع - اسم مؤنث - (۱) ہدایت - راہنمائی (۲) نشان - علامت پتا - سُراغ (۳) دلیل - بُرہان - ثبوت (۴) کسی چیز کا اس حیثیت پر ہونا کہ اُس کی واقفیت سے دُوسری اور چیز کی واقفیت حاصل ہو جیسے مصنوع سے صانع کا علم ہونا (۵ - و - عو) رُعب - تمکنت - شان شوکت جیسے اُسکے چہرے پر دلالت نہیں برستی ۔

دلالت برسنا - و - فعل لازم - عو - رُعب داب ظاہر ہونا - شان وشوکت کا نمایاں ہونا ۔

دلالت کرنا - و - فعل متعدی - عائد ہونا - ثابت ہونا - دلیل ہونا - وثوق ہونا - جیسے تمہارا قول اس کے بُطلان پر دلالت کرتا ہے ۔

دَلّالَہ - ع - اسم مؤنث - کُٹنی - مشاطہ - دُوتی - فراہوکش ۔

دَلّالی - ا - اسم مؤنث - (۱) دلال پنے کا کام ۔ آڑھت (۲) دستوری بکرائی کا حق جیسے کونیوں کی دلالی میں ہاتھ کالے ۔

دِلانا - ہ - فعل متعدی - (۱) دلوانا - عنایت کرانا - (جب کشتی ملانا یا پکڑ ملانا کہینگے تو وہاں پچھاڑنے سے مُراد ہوگی) (۲) مات کرنا - نیچا دکھانا مغلوب کرنا - جیتنا - فتح پانا جیسے ؎

علم وادب ہے ہیں کہ تیرے ہمیشہ ہر سرکہ میں تُونے ان کو ظفر کے ملا (حالی)

دِلاوَر - ف - صفت - بہادر - شجاع - سُورما - سُورہیر - جوانمرد - مردانہ - دل چلا ۔

دِلاوَری - ف - اسم مؤنث - (۱) شجاعت - بہادری - جوانمردی - سُورماپن (۲) جُرأت - دلیری ۔

دِلاویز - ف - صفت - دلپسند - دل کو بھانے والا ۔

دُلائی - ف - اسم مؤنث - (دو + لا) دوہری چادر - دوہری بغیر روئی کی روائی (رضائی) دوہر ۔

دَلائِل - ع - اسم مؤنث - دلیل کی جمع ۔

دَلبا - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ لڑائی کا پرند جسے پٹوا پٹوا کر اور پرتموں کو دلیر بناتے ہیں ۔ وہ مکڑ ورلال جو کسی لال کا مول بڑھانے کے واسطے لڑانے سے پہلے اُس لال کے مقابل کریں (۲) پٹیل - دبیل ۔

دِلبَر - ف - اسم مذکر - سجن - معشوق - دلربا - من موہن - پیارا - محبوب - حبیب - پریتم ۔

دِلپذیر - ف - صفت - دیکھو (دلاویز)

دِلپسند - ف - صفت - مرغوب الطبع - من بھاؤنا ۔

دُلتّی - ا - اسم مؤنث - جانور کا پچھلی دونوں لاتیں اُٹھا کر مارنا ۔

دُلتّی چلانا - یا - مارنا - ا - فعل متعدی - لات مارنا - لات چلانا - پچھلی دونوں لاتوں کو اُٹھا کر ضرب پہنچانا ۔

دَلدا پیشگیر - ا - اسم مذکر - چھوٹا سا تکیہ جو پلنگ یا چھپر کھٹ کے آگے لگایا جاتا ہے ۔

دَلِدَّر - ہ - اسم مذکر - (۱) صحیح دَلِدتر) افلاس - محتاجی - تنگدستی (۲) نحوست - تنگ حالی (۳) نجس چیز - منحوس چیز (۴) پلپلا آدمی - گدا آدمی - بدبخت آدمی - منحوس آدمی (دلدّر زیادہ بولتے ہیں) ۔

دَلِدَّر بھاگنا - ہ - فعل لازم - افلاس دُور ہونا - نحوست ٹلنا - نصیبا جاگنا جیسے ایشر آوے دلدّر جاوے ۔

دَلِدَّر پار ہونا - ہ - فعل لازم - دیکھو (دلدّر بھاگنا) ۔

دَلِدَّر جانا - ہ - فعل لازم - دیکھو (دلدّر بھاگنا)

دَلِدَّر دُور ہونا - ہ - فعل لازم - افلاس یا نحوست کا جاتا رہنا - تنگ حالی کا خوشحالی سے بدل جانا ۔

دَلِدَّر نکالنا - ہ - فعل متعدی (ہنود) (۱) ہنود میں ایک رسم ہے کہ دیوالی کی صبح کو گوردھن کے دن علی الصباح رات کا کوڑا سمیٹ اُس پر پُرانا چراغ جلا اپنے گھر کے آگے گلی میں رکھ دیتے اور اُس کے آگے ایک پتے پر تھوڑے سے کھیل بتاسے ڈال دیتے اور یہ کہتے جاتے ہیں کہ ایشر آوے دلدّر جاوے - (۲) گھر کو صاف کرنا - پُرانے چراغ کو پھینک کر نئے رکھنا ۔

دَلِدَّری - ہ - اسم مذکر - (۱) مفلس اور غریب آدمی ۔ منحوس آدمی (۲) گھوری آدمی - میلا کچیلا آدمی وہ شخص جو اپنے کپڑے اور جسم کو صاف نہ رکھے (۳ - صفت) میلا کچیلا (۴ - صفت) غریب - کنگال - محتاج - مفلس - نادار (۵) منحوس - بدطالع ۔

دُلدُل - ع - اسم مذکر مگر صحیح اسم مؤنث - (۱) وہ سفید مائل بہ سیاہی خچری جو حاکم اسکندریہ نے رسُول مقبول صلعم کو نذر میں دی تھی اور آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو عطا فرمائی تھی (اُردو میں یہ لفظ مذکر بولتے ہیں بدیں لحاظ کہ عام لوگ اُسے گھوڑا یا خچر سمجھتے ہیں) ۔

دُلدُل سوار - ع + ف - اسم مذکر - حضرت علی کرم اللہ وجہ کا لقب ۔

دُلدُل نکالنا - ا - فعل متعدی - (اہل تشیعہ میں دستور ہے کہ وہ محرم کی نَوْمِیں کو حضرت عباسؓ کے نام کا اور دسویں کو امام حسین علیہ السلام کے نام کا ایک گھوڑا جو خاص اسی کام کے واسطے سدھایا جاتا اور اُس پر کوئی سواری نہیں کرتا۔ بڑے بڑے شہروں میں نہایت بھیڑ بھاڑ کے ساتھ ماتم کرتے ہوئے نکالتے ہیں۔ اس گھوڑے کے اوپر ایک پگڑی تیر شمشیر اور تلوار رکھی ہوئی ہوتی ہے اور ایک سفید کپڑا جس پر شاب کی چھینٹیں خون کی علامت ظاہر کرنے کے واسطے دیے ہوتے ہیں پڑا ہوتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اِس غریب کا سوار شہید ہوا اور یہ گھوڑا رنج و غم کے ساتھ اُلٹا اپنے گھر آیا ۔

دَلدَل - ہ - اسم مؤنث - کیچڑ - گِلاوہ - چہلا - دھسان ۔

بچے ہیں کس قدر مضمون صفائے تیغ قاتل کے
زمینِ شعر میں دلدل ہوئی ہے آپ آہن کی (امانت)

دلدل میں پھنسنا - ہ - فعل لازم - کیچڑ میں پھنسنا ۔ مشکل یا دقت میں پڑنا ۔

دَلدَلا - ہ - صفت - دَلدَل دار - دلدل والا ۔

دُلڑا - ہ - صفت - دو لڑکا - دوہرا - دُبلا ۔

دُلڑی - ہ - اسم مؤنث - دو لڑکی زنجیر یا توڑا جو عورتیں گلے میں ڈالتی ہیں ۔

دَلق - ع - اسم مؤنث - گُدڑی - پشمینہ کا لباس جو اکثر صوفی درویش پہنتے ہیں ۔

دلق پوش - ع + ف - اسم مذکر - گُدڑی پہننے والا - گُدڑی پوش ۔ درویش - صوفی ۔

دَلک - ہ - اسم مؤنث - (۱) تصادم - جُنبش - دھمک - دھمکا - لرزش وہ حرکت جو کسی صدمہ سے پیدا ہو جیسے ڈھولک کی دلک یا پانی بھری ہوئی مشک پر ہاتھ مارنے سے جو جُنبش پیدا ہو وہ دلک (۲) - پُورب ۔ چمک - دمک - ٹیس - ضربان ۔

دَلکنا - ہ - فعل لازم - (۱) ہلنا - تصادم ہونا - جُنبش ہونا - لرزنا ۔ (۲) چمکنا - دمکنا ۔

دُلکھنا - ہ - فعل متعدی - بات کاٹنا - اعتراض کرنا ۔ روکنا ۔ منع کرنا ۔ انکار کرنا - نامنظور کرنا - نافرمانی کرنا ۔ اُلٹ کر کہنا -

برخلاف کہنا - بات کی گرفت کرنا ۔

دُلکی - ہ - اسم مؤنث - گھوڑے کی تیز چال - پویہ رفتار سے کم چال جس میں گھوڑا اُچھل اُچھل کر چلتا ہے - کُود کر چال ۔

دُلکی جانا - یا - چلنا - ہ - فعل لازم - کُود کر چال جانا - دُلکی چال سے دوڑنا ۔

دُلمہ - ا - اسم مذکر - (فارسی میں اس کے لغوی معنی لکھتے ہیں پنیر یا وہ دُودھ جو مایہ نکالنے کے بعد جم جانے لگا ۔ وہیں ایک قسم کا سالن جو قیمہ اور پنیر بینگن یا کدوؤں وغیرہ کے اندر بھر کر پکاتے ہیں - اس صورت میں ہم خیال کر سکتے ہیں کہ یہ لفظ دُلیاں بمعنی تھیلی سے نکالا گیا ہے - کیونکہ بینگن یا کدو کر اندر سے خالی کر کے بھرا تو وہ تھیلی کی مانند ہو گیا) ۔

دَلنا - ہ - فعل متعدی - موٹا موٹا پیسنا - دردرا کرنا - دال بنانا - تخم یا غلہ کو چکی کے ذریعے سے نصف نصف کرنا ۔

دل مارنا - ہ - فعل متعدی - پیس ڈالنا - مَسَل ڈالنا - روند ڈالنا - پامال کر دینا ۔ ستا مارنا - تباہ کر دینا ۔

دَلو - ع - اسم مذکر - لغوی معنی ڈول - اصطلاحی فلک کا گیارھواں بُرج - کُنبہ ۔

دِلوالی - ہ - اسم مذکر - (گنوار) ملّی حال - دلی کا باشندہ - دہلوی - جیسے دِلی کے دلوالی منہ چکنا پیٹ خالی ۔

دُلَوَن - ہ - اسم مؤنث - وہ گولی جو مال پھینکتے وقت صدر یعنی اول گولی سے دوسرے درجے پر اور چوتوں سے چھوٹے رہے ۔

دَلوانا - ہ - فعل متعدی - موٹا موٹا پسوانا - دال کرانا - دردرا کرانا نِصف نِصف کرانا ۔

دِلوانا - ہ - فعل متعدی المتعدی - بتانا ۔ عطا کرانا ۔ سپرد کرانا ۔ قرض نکلوا دینا ۔

دَلوائی - ہ - اسم مؤنث - دلوانے کی اُجرت ۔

دُلہا - ہ - اسم مذکر - (پُورب - ا) نوشہ - بنّا - دُولہا - بنڑا - بر (۲) پیارا - جانی (یہ اکثر عورتیں اپنے چھوٹی عمر کے لڑکے کو کہکر پکارتی ہیں) ۔

دُلہن - ہ - اسم مؤنث (۱) عروس - بنّی - بنڑی - بانو (۲) پیاری عزیزہ - دِل کی کود ۔

دُلہنڈی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) چیت کے مہینے کا پہلا اور

ہولی کا تہوار دن جس میں رنگ سے کھیلتے اور خوب خاک دھول اُڑاتے ہیں ۔ دھول ماڈرن یعنی دھول اُڑانا سے دلنہنڈی بنگیا ۔

دِلّی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دہلی ایک مشہور شہر کا نام جسے راجہ دہلو نے بسایا تھا اور اسے ہندوستان کا دل یا دارالخلافہ اور اُردو زبان کا ٹکسال گھر کہنا چاہئے ۔

دِلی ۔ ف ۔ صفت ۔ جانی ۔ جگری ۔ باطنی ۔ خالص پکا جیسے دلی دوست دلی غم وغیرہ ۔

دَلیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دلا ہوا اناج خواہ پکا ہو خواہ کچا جیسے دال نہیں تو دلیا جب بھی ہو رہیگا ۔

دَلے پنج ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گھوڑے کے آخری ایام جو بارہ سے لیکر بیس برس تک شمار کئے جاتے ہیں ۔ عمر سے ڈھلا ہوا گھوڑا ۔ گھوڑے کی عمر کا تیسرا درجہ ۔ عوام اسکو ملے پنج کہتے ہیں ۔

دِلیر ۔ ف ۔ صفت ۔ نڈر ۔ بیخوف ۔ جری ۔ بہادر ۔ سورمیر ۔ شیرمرد ۔ دل چلا ۔ چالاک ۔

دِلیرانہ ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ بیباکانہ ۔ بہادرانہ ۔ جوانمردی سے ۔ جرأت سے ۔ دراہ گستاخانہ ۔ بیجابا ۔

دِلیری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ بیباکی ۔ بیخوفی ۔ نڈرپن ۔ شجاعت ۔ بہادری ۔ دلاوری ۔ جرأت ۔ چالاکی ۔ مضبوطی ۔ استحکام ۔

دَلیل ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ حجت ۔ وجہ ثبوت ۔ وجہ ۔ وہ بات جسکے جاننے سے دوسری چیز کا جاننا لازم آوے ۔

دلیل لانا ۔ یا ۔ کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ حجت پیش کرنا ۔ وجہ ثبوت دینا ۔ مناظرہ کرنا ۔ بحث کرنا ۔

دلیلِ کامل ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ پوری دلیل ۔ پورا ثبوت دلیل بیّن ۔

دلیلِ ناقص ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ بودی بات ۔ کچا ثبوت ۔

ڈَلیل ۔ انگلش ۔ ڈرل Drill ۔ اسم مؤنث ۔ فوجی سپاہیوں کی وہ سزا جس میں اُن کا اسباب اور ہتھیار کمر پر باندھ کر کچھ وقت تک ٹہلاتے یا قواعد کراتے ہیں ۔

ڈَلیل بولنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ کمر پر اسباب یا ٹہلنے یا قواعد کرنے کی سزا دینا ۔

دَم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) خون ۔ رکت ۔ لہو ۔ لیکن یہ لفظ اصل میں دمی یا دمو تھا (۲) جان ۔ روح ۔ زندگی ۔ حیات ۔ جی ۔ پران ۔

دَمُ الاَخوَین ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ لغوی معنی دو بھائیوں کا خون ۔ دم سیاوشاں ۔ ایک سرخ گوند کا نام جو اکثر رنگنے اور دوا میں ڈالنے کے کام آتا ہے ۔

دَم ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) سانس ۔ نفس ۔ پھونک جیسے ایک دم میں ہزار دم (۲) افسوں ۔ منتر ۔ دعا یا جادو کے الفاظ جو اکثر اوجھا پڑھ کر پھونکتے ہیں (۳) دھوکا ۔ فریب ۔ مکر ۔ جھانسا ۔ پٹا (۴) تلوار کی دھار ۔ تلوار کی باڑھ جیسے دمِ شمشیر ۔ دمِ خنجر ۔

مرا یہ عشق پر از بسکہ ثابت قدم میرا ۔ دمِ شمشیرِ قاتل پر بھی گُن جاتا ہے جم میرا (ذوق)

(۵) روح ۔ جان ۔ پران جیسے دم کا کیا بھروسا ہے ۔

دمِ بلبلِ اسیر کا تن سے نکل گیا ۔ جھونکا نسیم کا جو ہمیں سن نکل گیا (ناسخ)

(۶) ذات ۔ نفس جیسے وہ اپنے دم سے اچھا ہے ۔ (۷ ۔ ا) حقے کا کش ۔ حقے کا گھونٹ یا دھواں ۔ (۸ ۔ ا) لمحہ ۔ پل ۔ منٹ ۔ لحظہ (۹ ۔ ا) صحبت ۔ دمِ صحبت ۔

دَم اٹک کر رہ جانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ سانس کا سینہ میں رک کر رہ جانا ۔ سانس کا نزع کے وقت آنکھوں میں آکر ٹھیر رہنا ۔

نزع میں آئنے نوہ میں پرشک کہ جھیا ۔ راہ کھوٹی کی انہوں نے دم اٹک کر رہ گیا (امیر)

دم الٹنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) دم گھبرانا ۔ دل گھبرانا ۔ طبیعت کا متوحش ہونا ۔ سانس رکنا ۔

جاتا ہے بر قدم ہم قیس غم ہیں اُلٹ ۔ پردہ شتاب لیلیٰ محمل نشیں اُلٹ (رند)

(۲) نزع کے وقت سانس کا اکھڑنے لگنا ۔ کسی صدمہ سے سانس اُلٹے لینا ۔

تنہا نہ کر جانے سو کہیں کیونکر جلیگا وہ ۔ کہ جسکا دم اُلٹا جاتا ہے رو جانیے (جرأت)

دَم الجھنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ جی گھبرانا ۔ جی اکتانا ۔

دَم باز ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) فریبی ۔ جھانسیا ۔ دھوکے باز ۔ مکار چھلیا ۔

کیا کیا دئے دم اُسنے باتیں بنا بنا کر ۔ دمباز کے تصدق اس گفتگو کے صدقے (جرأت)

(۲) صفت ۔ حیلہ ساز ۔ بتے باز ۔ حیلہ گر ۔

دیکھو اُس حسن جلی سے لگا تا ہی تھا ۔ ہاتھ پر اُس بت دمباز کے آتا ہی تھا (مومن)

دم بازی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ مکاری ۔ دھوکا دہی ۔ چھل بتا ۔ جھانسا بازی

دم

دغا بازی • فطرت - چال - ڈھکوسلا - چھل •
دم بخود - ف - صفت (۱) خاموش - ساکت - صامت - چپ - گُنگ
صُم - (۲) ششدر - متحیر - ہک دک •
دم بخود رہنا - ہ - فعل لازم (۱) ہک دک رہنا - ششدر ہو جانا -
(۲) چپ رہنا - خاموش رہنا •
دم بخود ہو جانا - ہ - فعل لازم - دیکھو دم بخود رہنا (۱) •
دمبدم - ف - تابع فعل - گھڑی بگھڑی - گھڑی گھڑی - لمحہ لمحہ -
ہر وقت - ہر گھڑی - متواتر - برابر - علے الاتصال - متوالی -
ہر لحظہ •
دم بند کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) خاموش کرنا - چپ کرنا - بات نہ
کرنے دینا - منہ بند کرنا - خوف کے مارے بات نہ نکلنے دینا - (۲)
سانس روکنا - دم روکنا ∽
منہ کو پیشوں میں تو ہم کرتے خیال یار بند   خواب دیکھیں اگر رہیں دیدۂ بیدار بند (آتش)
دم بند ہونا - ہ - فعل لازم (۱) خاموش ہونا - چپ رہنا - خوف یا
دہشت کے مارے بات نہ کر سکنا ∽
دم ہمارا بند آگے تھے تیغ صفاہانی کا   قاتل خلق ہے عالم تری عُریانی کا (ناسخ)
(۲) دم گھٹنا - سانس رُکنا • جی گھبرانا •
دم بھر - ہ - تابع فعل - ذرا - لمحہ بھر - پل بھر - ایک لحظہ - جیسے دم بھر
آرام نہیں ∽
دم بھر ہو بہم عیش غنیمت ہے ساقیا   ہم بادہ خوار کہتے ہیں جام حباب کا (ناسخ)
دم بھر کو - ہ - تابع فعل - ذراسی دیر کے واسطے - لمحہ بھر کو - ایک لحظہ
ایک پل •
دم بھر میں - ہ - تابع فعل - کھڑے کھڑے - ذراسی دیر میں - ایک
پل میں - ایک لحظہ میں •
دم بھرانا - ہ - فعل متعدی - پہلوانوں کا شاگردوں کے ساتھ زور
کرکے اُن کو تھکانا (۲) کبوتر کے پوٹے میں ہوا بھرنا •
دم بھرنا - ہ - فعل لازم (۱) سانس پھولنا - سانس چڑھنا • تھکنا -
ہارنا جیسے لڑتے لڑتے دم بھر گیا (۲) محبت کا دعوے کرنا - کسی کی
ہر وقت یاد رکھنا - کسی کی ہر وقت صفت و ثنا کرنا ∽
[illegible] شاد ... بہار کر اے قاتل   تری تلوار کا دم بھرتی ہو ہو رگ ہرگز نہیں (آتش)

دم

دم پخت - ف - اسم مذکر - دیگ کی بھاپ روک کر یا منہ بند کرکے
پکایا ہوا کھانا - وہ چیز جو پتیلی کا منہ خام کرکے پکائی جائے - شب
دیگ • مرغ کے پیٹ میں جو کوئی چیز بھر کر پکاتے ہیں تو اُسے
بھی دم پخت کہتے ہیں •
دم پر آنا - ہ - فعل لازم - طعام کا تیاری پر آنا - بھاپ میں
گلنے کے قریب ہونا - پک جانے کے قریب ہونا جیسے کھچڑی پلاؤ
کا دم پر آنا •
دم پر بنجانا - ہ - فعل لازم - جان پر آن بننا - ہلاکت کے
قریب پہنچنا •
دم پردم - ہ - تابع فعل - دیکھو دمبدم •
دم پھڑکنا - ہ - فعل لازم - (۱) بیتاب اور مضطرب ہونا (۲) جی
پھڑکنا - جی لوٹ پوٹ ہو جانا - فریفتہ ہونا ∽
ذبح وہ کرتا تو ہے پر چاہیے اے مرغ دل   دم پھڑک جائے تڑپنا دیکھ کر صیاد کا (ناسخ)
لئے رہتا ہے زر مشکل میں میرے مول لینے کو ∽
وہ بلبل ہوں کہ طفل غنچہ کا مجھ پر ہے دم پھڑکا (آتش)
دم پھولنا - ہ - فعل لازم - سانس چڑھنا - سانس نہ سمانا •
دم پھونکنا - ہ - فعل متعدی - روح ڈالنا - سانس ڈالنا -
جسم میں جان ڈالنا •
دم توڑنا - ہ - فعل لازم (۱) جان کنی ہونا - اخیر سانس لینا -
سانس اُکھڑنا ∽
ساربان ناقۂ لیلیٰ کو نہ دوڑا اتنا   تھک کے دم قیس حزیں نے پس محمل توڑا (اسیر)
(۲) مرنا - جان دینا ∽
صبح شب وصال ہے دم توڑتا ہے شمع   نالاں ہیں یہ کہ مرغ سحر خوش الحان نہیں (ناسخ)
دم ٹوٹنا - ہ - فعل لازم (۱) سانس اُکھڑنا • دم دینا - جان دینا -
مرنا - انتقال کرنا - وفات پانا (۲) تیراک کا حبس دم پر قادر نہ ہونا -
سانس نہ رکنا • دم کا بھر جانا ∽
ہائے جب کہ محبت میں دم اپنا ٹوٹا   تب مقابل ہوئی تقدیر بُری پانی کی (جرأت)
دم ٹھیرنا - ہ - فعل لازم - سانس جمنا - سانس کا ٹھکانے سے
ہونا - سانس کا قرار پکڑنا •
دم جھانسا دینا - ہ - فعل متعدی - بتا دینا - دھوکا دینا - فریب

دینا۔ چال کرنا۔

دم چُرانا۔ ۔و۔ فعلِ متعدی (۱) اپنے تئیں مُردہ ظاہر کرنے کے واسطے سانس روک لینا۔ جھوٹ مُوٹ مُردہ ظاہر کرنا۔ مرجانیکا دم دینا موت کا فریب کرنا ؎

دم چُرایا یہ قفس میں کیا اُسنے رہا　جلسازی سے یہ میرے دام میں صیاد آیا (امانت)

دم چڑھنا۔ ۔و۔ فعلِ لازم۔ سانس پڑھنا۔ سانس پھُولنا۔ ہانپنا۔ خلافِ معمول سانس کا کثرت کے ساتھ آنا ؎

گئے قاتل ہیں پہنچکر سر ہُوا مجھ کو وبال　بوجھ اُترنیکی جگہ دم چڑھگیا مزدور کا (ناسخ)

دم چھوڑ دینا۔ ۔و۔ فعلِ لازم۔ سانس چھوڑ دینا۔ مرنا۔ جان دینا۔ دم دینا۔ سانس پُورے ہونا۔ ہوچکنا۔

دم خشک ہونا۔ ۔و۔ فعلِ لازم۔ دم سُوکھنا۔ دم بند ہونا۔ خوف کھانا۔ نہایت ڈرنا۔ خون کی حرکت بند ہونا۔ رعب غالب ہونا۔ خوف سے دم فنا ہونا۔ جان نکلنا جیسے اُس کے سامنے اِس کا دم خشک ہوتا ہے۔

دم خفا ہونا۔ ۔و۔ فعلِ لازم۔ انقباضِ نفس ہونا۔ دم گھُٹنا۔ سانس رُکنا ؎

عشق میں یہ نہیں کہ دم میرا خفا ہوتا ہے　گھونٹتا ہے جو کوئی سست گلا مینا کا (ناسخ)

دَم خَم۔ ۔و۔ اِسمِ مذکر (۱) تاب و طاقت۔ زور و قوّت۔ استواری۔ مضبُوطی۔ نشاداپن (۲) تلوار کی دھار اور خمیدگی جیسے یہ تلوار دم خم کی اچھی ہے (۳) اوسان۔ حواس۔ ہوش۔

دم دار۔ ۔و۔ صفت (۱) جاندار۔ مضبُوط۔ اُستوار۔ طاقت ور۔ زور آور۔ مدّتوں رہنے اور چلنے والی چیز (۲) باڑھ دار۔ دھاردار۔ تیز۔ بُرّاں۔

دم دِلاسا۔ ۔و۔ اِسمِ مذکر۔ اُمید و فریب۔ آسرا۔ آسا۔ دم جھانسا۔ بہلاوا۔ پھُسلاوا۔ دھوکا۔ تلو چپّو۔ خوشامد درآمد۔

دم دلاسا دینا۔ ۔و۔ فعلِ متعدی۔ دم جھانسا دینا۔ پھُسلانا۔ بہلانا۔ فریب دینا۔ چُمکارنا۔ پچکارنا۔

دم دھاگا۔ ۔و۔ اِسمِ مذکر (لکھنؤ) دھوکا۔ فریب۔ جھانسا۔ بُتّا۔ حیلہ و حوالہ۔

دم دینا۔ ۔و۔ فعلِ متعدی (۱) فریب دینا۔ بہکانا۔ بُتّا دینا۔ دھوکا دینا۔ دم میں لانا ؎

وعدہ کرنیکو وہ تیار تھے پہلے دل سے　یہ نئے کمبخت جانا مجھے دم دیتے ہیں (داغ)

یا تو دم دیتا تھا وہ یا نامہ بر بہکا تھا　تھے غلط پیغام سارے کہ نہ یاں تک آئے تھا (مومن)

(۲) مرجانا۔ جان دینا۔ جان کا نکل جانا۔ پران چھوڑ دینا۔ چولا چھوڑنا۔ گزرنا جیسے رات کے دو بجے بچّے نے دم دیا ؎

مجھے وہ کہتے ہیں پہلے کو دیکھا تُونے　دیکھ یوں جلتے ہیں اسطرح سے دم دیتے ہیں (داغ)

(۳) عاشق ہونا۔ مفتُون ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مرنا۔ فدا ہونا۔ جان دینا ؎

عبث اُلفت نہ تھی کہ وہ کب دیتا ہے دم تجھ پر　کہ مجھ کو دیکھ کر دشمن کلیجہ تھام لیتا ہے (مومن)

تو وفا کرتی جو اے عمرِ رواں کیا ہوتا　بے وفائی پہ تری سینکڑوں دم دیتے ہیں (داغ)

(۴) پلاؤ پکانا۔ چاول پکانا۔ دم پُخت پکانا۔ کھچڑی کو بھاپ پر چھوڑنا۔

دم رُکنا۔ ۔و۔ فعلِ متعدی (۱) دم گھُٹنا۔ سانس کا منقبض یا گرفتہ ہونا ؎

دردِ دل کی اب یہ شدّت ہے کہ آہ　دم رُکا جاتا ہے جی کیا کیجئے (جرأت)

(۲) دل گھبرانا۔ جی گھبرانا۔ دم اُلٹنا۔ تنگ آنا۔ عاجز آنا ؎

یاں سے کیا دُنیا سے اُٹھ جاؤں اگر تو آئے　تنگ گیا میرا بھی دم کھیل سمجھ کر تم نے آ (مومن)

نکلتا ہے اسطرح جسم سے جان کیئں　کیوں لئے فراق میں دست یہ جگر نے کیا کیئں

دم سادھنا۔ ۔و۔ فعلِ متعدی۔ سانس روکنا۔ حبسِ دم کرنا۔ نفس کا ضبط کرنا۔ سانس کا دماغ میں چڑھانا۔

دم ساز۔ ۔ف۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) ہمدم۔ راز دار۔ ہمراز۔ دوست۔ مُحِب۔ محرم (۲) دم کش۔ گانے یا نفیری وغیرہ میں ساتھ گا کر آس دینے والا۔

دم سُوکھنا۔ ۔و۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (دم خشک ہونا)۔

دم سے ٹالنا۔ ۔و۔ فعلِ متعدی۔ حیلے سے ہٹانا۔ دھوکے سے رُخصت کرنا۔ ہنسی یا مذاق سے الگ کرنا۔

دم غنیمت ہونا۔ ۔و۔ فعلِ لازم (۱) دم غنیمت کی بجائے ہونا۔ متبرک ہونا۔ قابلِ قدر ہونا۔ جیسے اس زمانہ میں اُنکا دم غنیمت ہے ؎

ہمارا دیکھنا اور عاشقی کا دم غنیمت ہے　بھروسا کچھ نہیں ہم کا مرے دم کا (نظیر)

دم فنا ہونا۔ ۔و۔ فعلِ لازم (۱) جان نکلنا۔ جان جانا جیسے دام دیتے ہوئے دم فنا ہوتا ہے ؎

قاصد کی کام مجھ سے اے صبا ہوجائیگا　یا تو میرے حشر میں دم اپنا فنا ہوجائیگا (بہادر)

(۲) ڈرنا۔ خوف کھانا۔ رعب غالب ہونا جیسے اُستاد کی آواز سے

دم فنا ہوتا ہے ۔

دَم قَدَم ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حیات ۔ زندگی ۔ سلامتی ۔ برقراری
قیام ۔ ہستی ۔ وجود جیسے یہاں تو تمہارے ہی دم قدم کی برکت ہے ۔

اللہ کرے سلامت جم جم ہے یہ بیڑا ۔ ہے جس کے دم قدم سے دنیا کا سب بکھیڑا (انشا)

دم قدم کی خیر ۔ و ۔ دعائے فقرا ۔ جان کی سلامتی ۔

دم کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) پلاؤ پکانا جیسے سیر بھر چاول دم کر دو ۔
(۲) پھونکنا ۔ چھو کرنا ۔ جھاڑنا ۔ افسوں یا منتر یا دعا یا کوئی اسم پڑھ کر
پھونکنا ۔

مجھ سے بیمار پر اٹھ کے یا مسیح ۔ نام کس کا لیکے مجھ پر آپ نے دم کر دیا (ناسخ)

دم کو لے رہنا ۔ یا ۔ **لیکر بیٹھ رہنا** ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ سانس نہ لینا
دم نہ مارنا ۔ خاموش ہو بیٹھنا ۔ چپ ہو جانا ۔ ٹال جانا ۔ سنی ان سنی
کرنا ۔

دم کھانا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) جان کھانا ۔ دماغ چاٹنا ۔ بکواس کرنا ۔
بار بار تقاضا کرنا یا بولنا ۔ دق کرنا (۲) خاموش رہنا ۔ چپ رہنا ۔
دم نہ مارنا ۔ گھنی سادھنا ۔

عرفان بلیغ سے سنوئی میری دلکشی ۔ تا کو سنکے وقت سحر دم ہی کھا ہے (میر)

(۳ ۔ پورب) صبر کرنا ۔ تحمل کرنا ۔ دم لینا ۔ ٹھیرنا جیسے ذرا دم کھاؤ دیتے ہیں
(۴) بھاپ پر ہونا ۔ کوئلوں پر دھیمی آنچ میں پخت ہونا (۵) فریب
میں آنا ۔ دھوکے میں آجانا ۔

دم کھنچنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ نزع کے وقت سانس کا اوپر کو چڑھنا ۔
دم ٹوٹنا ۔ دم اکھڑنا ۔

یاد ابرو میں سسکتا ہوں نہیں بسمل کی طرح ۔ کھنچ رہا ہے دم گلے تیغ قاتل کی طرح

دم کھینچنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) چپ اختیار کرنا ۔ خاموش رہنا ۔ گھنی
سادھنا ۔ سُن بُن ۔ سونگھنا (۲) کش لگانا ۔ حقے کا گھونٹ لینا ۔

دم کے دم ۔ و ۔ تابع فعل ۔ ساعت بھر ۔ ایک لحظہ ۔ ذرا کی ذرا ۔
لمحہ کی لمحہ ۔ طرفۃ العین ۔

دم کے دم میں ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ ذرا سی دیر میں ۔ لمحہ بھر میں ۔ پل
بھر میں ۔ لحظہ میں ۔

دم گھٹنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ سانس رکنا ۔ انقباض نفس ہونا ۔ دم
بند ہونا ۔ جی گھبرانا ۔ دم رکنا ۔

زلفیں ہیں جو یار کی برہم تمام شب ۔ گھمسان کا دھواں ہے مرا دم تمام شب (بحر)

دم گھونٹ گھونٹ کر رکھنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ مرضی کے برخلاف
اور زبردستی رکھنا ۔ تنگی میں رکھنا ۔ ضیق میں رکھنا ۔

دم گھونٹ گھونٹ کر مارنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ جلا جلا کر مارنا ۔
نہایت تنگ کرنا ۔ نفس تنگ کرنا ۔ تنبیہ میں رکھنا ۔ تانسنا ۔

دم لگانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ کش کھینچنا ۔ حقہ پینا ۔ حقے کا گھونٹ
لینا ۔ چرس اڑانا ۔

دم لگنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ حقے کا دھواں دماغ کو چڑھ جانا ۔ سر پھرنا ۔

دم لینا ۔ و ۔ فعل لازم (۱) سانس لینا (۲) آرام لینا ۔ ٹھیرنا ۔ توقف
کرنا ۔ قیام کرنا ۔

دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز ۔ پھر ترا وقت سفر یاد آیا (غالب)

(۳) ماننا ۔ یاد آنا ۔ چپکا رہنا ۔

ہم بھی خاموش تھے جب عادل نے دم لینگے ۔ ستم ایجاد جو آمادہ ہے بیدادوں پر (امانت)

دم مارنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) بولنا ۔ بات کرنا ۔ جواب دینا ۔ اقرار کرنا ۔
منہ سے اُف نکالنا ۔ منہ سے بھاپ نکالنا ۔

ہم جو بر چشم یار سے دم مارتے نہیں ۔ یعنی روا ہے کب دل بیمار توڑیے (ناسخ)

(۲) شیخی مارنا ۔ دعویٰ کرنا ۔

آتش یہ کس کی چاہ کا دم مارتے ہو تم ۔ وہ دلربا ہے دشمن جاں دوستدار کا (آتش)

(۳) دخل دینا ۔ مزاحم ہونا ۔

دم مارنے کی بات نہیں ۔ و ۔ محاورہ ۔ یعنی خاموشی و صبر
اختیار کرنے کی جائے ہے ۔

آہ کرنے کی بھی طاقت نہیں بیمار فراق کو ۔ آہ کیا کہیے دم مارنے کی بات نہیں (جرأت)

دم مارنے والا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ دخل دینے والا ۔ بولنے والا ۔ منہ سے
بات نکالنے والا جیسے وہ جسے چاہے ذلت دے اور جسے چاہے
عزت کون دم مارنے والا ہے ۔

دم میں ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ لحظہ میں ۔ لمحہ بھر میں ۔ پل میں ۔ ابھی ۔
فی الفور ۔ ترت ۔

سخت جانی نے مری پھیر دیا منہ دم میں ۔ دل کڑا کر کے اگر خنجر فولاد آیا (امانت)

دم میں آنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ فریب کھانا ۔ دھوکے میں آنا ۔

دم میں دم آنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ جان میں جان آنا ۔ زندگی کی

اُمید ہونا۔ تسلّی ہونا۔ اِطمینان حاصل ہونا ؎
تیرے آتے ہی ہم میں دم آیا ہوگئی یاس اُمیدواری آج (مومن)

دم میں دم رہنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ حیات رہنا۔ زندگی رہنا۔ جیتا رہنا جیسے اگر دم میں دم رہا تو سمجھ لونگا ٭

دم میں دم ہونا ۔ ف۔ فعل لازم۔ بقاے حیات ہونا۔ زندگی ہونا ٭ ؎
دیدۂ مشتاق کو منظور تو عالم میں ہے دم ترا بھرتے ہیں ہم جبتک کہ اپنے دم میں دم (آتش)

دم میں لانا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ فریب دینا۔ بہکانا۔ دھوکا دینا۔ جھانسا دینا۔ جُل دینا۔ دام فریب میں لانا ٭

دم ناک میں آنا۔ یا۔ ناک میں دم آنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ عاجز ہونا۔ تنگ ہونا۔ زندگی سے بیزار ہونا۔ بیزار ہونا ٭ نہایت تکلیف میں ہونا۔ تنگی سے جاں بلب ہونا ٭

دم ناک میں کرنا۔ یا۔ ناک میں دم کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ عاجز و تنگ کرنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا ٭

دم ناک میں لانا۔ یا۔ ناک میں دم لانا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ دیکھو (دم ناک میں کرنا) ؎
زلفِ مشکیں مجھکو سمکر دیا جاتی ہے یا لائی ہے اب نکہت گل کس طرح ناک میں (ناسخ)

دمِ نقد ۔ ف ع۔ صفت۔ جریدہ۔ تنہا۔ اکیلا۔ یک بینی و دوگوش چھڑی سواری ٭

دم نکلنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) جان نکلنا۔ جان فنا ہونا۔ روح نکلنا۔ مرنا۔ پران چھوڑنا جیسے ناک پکڑے دم نکلتا ہے (۲) نزع میں ہونا۔ اخیر سانس لینا (۳) کسی پر دم دینا۔ عاشق ہونا۔ نہایت فریفتہ و مفتون ہونا ؎
دم نکلتا ہے تیرے ہونٹوں پر جانِ عاشق لبوں پہ آئی ہے (رہی)

دم نہ مارنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ مُنہ سے بھاپ نہ نکالنا۔ اُف نہ کرنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ چُپ رہنا ؎
ہنسا بولا کیا غیروں سے تو نے نہ کی اُف تک
تری محفل میں دم پر آ بنی لیکن نہ دم مارا

دم ہونا ۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) پلاؤ پکنا۔ چاول پکنا ٭

دم ہی دم میں رکھنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ ٹال ٹول کرنا۔ حیلہ حوالہ بتانا۔ دھوکے میں رکھنا۔ لیت و لعل کرنا ؎
ہمیں تم ہی دم میں رکھا کیجئے گا کوئی دم تو وعدہ وفا کیجئیگا (شیریں)

دُم ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) پونچھ۔ ذنب۔ دُنب ٭ دُنبالہ (۲) پچھلا حصّہ۔ انت۔ انجام ٭ تھوڑا سا کام جیسے ہاتھی نکل گیا دُم باقی ہے (۳) پچھلگو۔ پچھالا۔ پیرو ٭

دُم چھالا۔ یا۔ چھلا ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دُنبالہ۔ پچھالا۔ جھبا۔ لیری۔ پونچھڑی ٭

دُم دار ۔ ف۔ صفت۔ پونچھ والا۔ ذوذنب۔ دُنبالہ دار۔ پونچھڑی والا۔ پونچھل ٭

دُم دار تارا ۔ ف۔ اسم مذکر۔ پونچھل تارا۔ جھاڑو تارا ٭

دُم دبا کر ۔ ف۔ تابع فعل۔ دُم چھپا کر۔ چپکے سے۔ دبکر ٭

دُم دبا کر بھاگنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ دبکر بھاگنا۔ ڈر کے مارے دُم چھپا کر بھاگنا۔ ذلیل کتّے کی طرح بھاگنا ٭

دُم دبانا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ چوپایے کا اپنی دُم کو دونوں ٹانگوں کے بیچ میں چھپا لینا۔ کتّے کا دُم کو دونوں پاؤں میں دبا لینا ٭ دبنا۔ کنیانا۔ مغلوب ہونا ٭

دُم دبا جانا ۔ ف۔ فعل لازم۔ بھاگ جانا۔ چمپت بننا ٭

دُم سُم ۔ ف۔ صفت۔ نہایت فربہ۔ بہت موٹا۔ جسیم۔ گول مسمول۔ دُم سے سر تک یکساں ٭

دُم کے پیچھے پھرنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ ساتھ ساتھ لگا پھرنا۔ پیچھے پیچھے پھرنا۔ ساتھ رہنا جیسے میں عورت ذات کہاں کہاں اُس کی دُم کے پیچھے پھروں ٭

دُم میں گھسنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ گانڑ میں گھسنا۔ خوشامد میں رہنا۔ پیچھے لگا رہنا۔ چمٹنا۔ لپٹنا ٭ خوشامد کے مارے ساتھ رہنا ٭

دُم میں نمدا یا رسّا باندھنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ (بازاری) اکڑ باندھنا۔ حیوانوں کی طرح اگاڑی پچھاڑی باندھنا ٭

دُم ہلانا ۔ ف۔ فعل متعدی (۱) کتّے کا خوشامد کی علامت ظاہر کرنا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ دُم لابہ (۲) جھاڑو دینا۔ جھاڑنا۔ صاف جیسے کتّا بھی دُم ہلا کر بیٹھتا ہے ٭

دِماغ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) مغز ۔ بھیجا ۔ سر کا گودا ۔ گودا ۔ (۲) صفت ۔ غرور ۔ تکبر ۔ گھمنڈ ۔ تمکنت (۳ ۔ و) عقل ۔ دانائی ۔ سمجھ ۔ فہم جیسے عالی دماغ یعنی عالی فہم ۔ (۴ ۔ و) تاب ۔ برداشت ۔ سہار ۔ ؎

غم فراق میں تکلیف سیر باغ نہ دو ۔ مجھے دماغ نہیں خندہ ملے بیجا کا (غالب)

(۵ ۔ و) ہوش ۔ حواس ۔ اوسان ۔

دماغ پریشان کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی (۱) حواس باختہ کرنا ۔ اوسان پراگندہ کرنا ۔ اوسان اُڑانا (۲) طبیعت مکدر کرنا ۔ دل بگاڑنا ۔

دماغ چڑھنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ غرور رُو در ہونا ۔ گھمنڈ نکلنا ۔

دماغ چاٹنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ مغز کھانا ۔ بکواس کرنا ۔ بکنا ۔ کاٹو کاؤ کرنا ۔ زق زق کرنا ۔

دماغ چیٹ ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ بکواسی ۔ بکھادی ۔ بکّی ۔

دماغ چلنا ۔ یا ۔ آسمان پر ہونا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ اِترانا ۔ غرور ہونا ۔ گھمنڈ ہونا ۔ خود بیں ہونا ۔

دماغ چوٹا ۔ و ۔ صفت ۔ مُدمغ ۔ مغرور ۔ متکبر ۔ خود پسند ۔ گھمنڈی ۔ دماغ چلا ۔

دماغ چوٹی ۔ و ۔ صفت ۔ اِترانے والی ۔ دماغدارہ متکبر ۔ مغرور ۔ مُدمغ ۔ سیدھے منہ بات نہ کرنے والی ۔ خود پسند ۔ ابتر ۔

دماغ خالی کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ مغز خالی کرنا ۔ دماغ کھوکھلا کرنا ۔ مغز پچی کرنا ۔

دماغ دار ۔ ف ۔ صفت ۔ دیکھو (دماغ چوٹا) ۔

دماغ رکھنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ مغرور رہنا ۔ متکبر ہونا ۔ اترانا ۔ تمکنت کرنا ۔

دماغ روشن ۔ و ۔ اسم مؤنث ۔ ناس ۔ ہلاس ۔ نسوار ۔

دماغ کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ اِترانا ۔ غرور کرنا ۔ تمکنت کرنا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔

دماغ میں خلل ہونا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ دماغ میں فرق آنا ۔ عقل میں فتور پڑنا ۔ مالیخولیا ہونا ۔ سودا ہونا ۔ جنون ہونا ۔ سِڑی ہونا ۔

دماغ نہ پایا جانا ۔ یا نہ ملنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ نہایت متکبر ہونا ۔ مدمغ ہونا ۔ ؎

نکہتِ زلف جب سے آئی ہے ۔ نہیں ملتا ہمیں دماغ اپنا (داغ)

دماغ ہونا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ غرور ہونا ۔ تمکنت ہونا ۔

دَمادَم ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ پے در پے ۔ متواتر ۔

دِماغی ۔ و ۔ صفت ۔ جوام ۔ دیکھو (دماغدار) ۔

دَمامَہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ نقارہ ۔ دھونسا ۔

دُمچی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ ساز کا وہ تسمہ جو گھوڑے کے دُم کے نیچے رہتا ہے ۔

لیسہ خورا ۔ پارۂ دُم ۔

دَمدَمَہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مصنوعی قلعہ ۔ مورچہ ۔ مورچال ۔ دُھس ۔ وہ قلعہ جو لڑائی کے وقت تھیلوں میں خاک بھر کر بنا لیتے ہیں ۔

دمدمہ باندھنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ قلعہ باندھنا ۔ مورچہ بندی کرنا ۔ دُھس بنانا ۔

دَمڑک ۔ دَمڑکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چمڑے کا وہ گول ٹکڑا جو تکلے میں لگاتے ہیں ۔ ہندو وہ ٹکڑا ابھی کہتے ہیں ۔

دُمریز ۔ دُمریزی ۔ و ۔ صفت ۔ وہ پھل جو درخت میں موسم کے بعد یا پھل توڑنے کے پیچھے آئے جیسے دُمریزی نارنگی و امرود وغیرہ ۔

دَمڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) پیسہ کا چوتھا حصہ ۔ چھدام (دکھن میں اسی کو کہتے ہیں) (۲) چوتھا حصہ ۔ چوتھائی (۳) پچّے ۲۰ بیگھو کو بھی دمڑی کہتے ہیں ۔

دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی ۔ و ۔ مثل (۱) اصلی قیمت کم اور خرچہ زیادہ ۔ وہ چیز جس کے اوپر قیمت سے زیادہ خرچ بیٹھے ۔

دمڑی کے تین تین ۔ و ۔ کہاوت ۔ نہایت ارزاں ۔ کوڑیوں کے مول ۔

دمڑی کی دال تو اپتلی نہ ہو ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ کنجوس عورت کی ہجو میں کہتے ہیں ۔

دمڑی کی ہانڈی لیتے ہیں تو اُسے بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ ہر ایک کام نہایت اطمینان اور سوچ سمجھ کر کرنا چاہئے ۔

دمڑی کی ہانڈی گئی کُتّے کی ذات پہچانی ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ گو کسی قدر نقصان ہوا مگر آدمی کو آزما لیا ۔

دَمڑے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ حقارتاً ۔ دام ۔ روپے ۔

دمڑے خرچنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ دام لگا کر مول لینا ۔ زر خرید کرنا ۔ جیسے کڑنے گئے ہم پر دمڑے خرچے تھے ۔

دمڑے کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کوڑے کرنا ۔ بیچ کر دام بنانا ۔ کمتی بڑھتی فروخت کر دینا ۔

دَم طمانچہ ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ ہلدی چھوٹی اور موٹی تلوار ۔ تیغہ ۔ پیش قبض ۔ ؎

جان جائیگی دریچہ اُنکا تیغہ ہو گیا ۔ شوقِ نظارہ میں ہر دم دم طمانچہ ہو گیا (رفاہ)

دَمک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ چمک ۔ درخشندگی ۔ تابش ۔ نمایاں رنگی ۔ جھلاہٹ ۔ چہرے یا سونے کی چمک ۔

دَمکلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پانی چڑھانے کی کل ۔ پچکاری ۔ مومکش ۔ دُخانی کل ۔ گرپیا ۔ منجنیق ۔

دِمکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چمکنا۔ جھلکنا۔ درخشاں ہونا۔ تاباں ہونا۔
دُمُنہا۔ ہ۔ صفت۔ دو مُنہ کا۔ دو مُنہ کا سانپ۔
دَمَوی۔ ع۔ صفت۔ خُونی۔ خُون کا۔ منسُوب بخُون۔
دموی مزاج۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس میں خُون کا خلط بڑھ جائے یا زیادہ ہو۔
دَمَہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) دھونکنی۔ دھونکنی کا جوڑا (۲۔ ۱) سانس کا روگ۔ ضیق النفس۔
دَمی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چھوٹی سی گڑگڑی۔ ایک قسم کا چھوٹا حقہ۔
دِن۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) روز۔ یوم۔ دیوس۔ ننہار (۲) صبح۔ بھور۔ تڑکا۔ فجر (۳) زمانہ۔ دور۔ وقت۔ گھڑی۔ پل۔ جیسے وہ دن گئے کہ خلیل خاں فاختہ مارتے تھے (کہاوت) (۴) طالع۔ بخت۔ نصیب ؎
کب اُس سے ہوگی ملاقات ہائے پوچھوں کس ذرا تو دیکھ منجم مرے ستارے دِن (جرأت)
دِن آنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) موسم آنا۔ رُت آنا۔ (۲) وقت آنا۔ وقت مقررہ کا آنا۔ موت کا وقت آنا (۳) ایام آنا۔ حیض آنا (۴) کمبختی آنا۔ شامت آنا۔ بُرے دن آنا۔ (دیکھو)
دن بدن۔ ہ۔ تابع فعل۔ روز بروز۔ آئے دِن۔ ہر روز۔ روز مرہ۔ رفتہ رفتہ۔ شدہ شدہ۔
دِن بھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ تمام دن۔ تمام روز۔
دِن بھاری ہونا یا بھاری رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سختی کے دن آنا۔ تنگدستی ہونا۔ بخت برگشتہ ہونا ؎
جو ہوا عالم میں اِن سنگین دِلوں پر مبتلا ہم نے یہ دیکھا ہمیشہ اُسکے دن بھاری ہوئے (معروف)
دن بھاری محبت میں جس عاشق پہ ہوئے ہیں کٹتے ہی نہیں ہائے غضب آہ و بکا سے (تسلیم)
دِن بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مصیبت کے دن پورے کرنا۔ مصیبت میں بسر کرنا۔ زندگی کا رنج و اندوہ میں بسر کرنا۔ عمر کے دن پورے کرنا ؎
کچھ طرح ہو کر بے طرح ہو حال عمر کے دن کسی طرح بھر لو (میر)
جن کی آغوش کو تم بھرتے نہیں زندگانی کے وہ دن بھرتے ہیں (ناسخ)
دِن پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (دیکھو) مصیبت آنا۔ بُرا وقت آنا (۲) رانڈ ہونا۔ بیوہ ہونا۔
دِن پُورے کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جُون بھوگنا۔ مصیبت کے دن کاٹنا۔ عمر کو جوں توں کر کے پورا کرنا۔
دن پھرنا۔ فعل لازم۔ دن پھرنا۔ اچھے دن آنا۔ نصیب یاور ہونا۔ نصیبا جاگنا۔ اقبال کا

ستارہ کا آنا۔ نحوست اور تنگی کا دُور ہونا۔ اختر کا یاور ہونا۔ خورشید اقبال کا کسوف زوال سے نکلنا۔ مصیبت کے بعد راحت ہونا۔ ایام بد و منحوس کا ٹلنا ؎
جی میں جی آنے لگا ہے جلد ملاقات کو تُو دِن پھریں تیرے اگر آن پھرے بات کو تُو (منصور)
دن پھیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ایام بد و منحوس کا دُور کرنا۔ مصیبت کھونا۔ جیسے اللہ نے اُنکے دِن پھیرے۔ ایسے ہمارے تمہارے بھی پھیرے (کہانی کا فقرہ)۔
دِن ٹلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حیض کا نہ آنا۔ معمول کے دن گزر جانا کر کچھ نہ ہونا۔ پیٹ رہجانے کی علامت ظاہر ہونا ؎
ہمنے مانا ہے جواس چاند کے دن ٹلجاویں تو مبیں موں آپ ہیں لال پری کی جیٹک (رنگین)
دِن جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دن گزرنا۔ ایام دولت و کامرانی کا خاتمہ ہونا۔
دِن چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیر کرنا۔ دھوپ چڑھانا۔ صبح کا وقت گزارنا۔
دِن چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) آفتاب کا بلند ہونا۔ صبح کا وقت گزرنا ؎
دم بدم ضعف سے بڑا ایسا ہی بے دید ہو تو دن چڑھے مجھسے تو پڑھی جاتی نہیں تم پر سحر (ناسخ)
(۲) دیکھو (دن ٹلنا)۔
دِن چڑھے۔ ہ۔ تابع فعل۔ سورج نکلے۔ آفتاب کے بلند ہو جانے پر ؎
واہ تم صبح کو نکلے آئے دن چڑھے کہکے دِن ڈھلے آئے (ظفر)
دِن دُونا رات چوگنا۔ ہ۔ تابع فعل۔ کسی امر میں نہایت ترقی کرنے کی نسبت کہتے ہیں جیسے اُس کا اقبال دِن دُونا رات چوگنا ہے۔
دِن چھپنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دن غروب ہونا۔ سورج ڈوبنا۔ شام ہونا۔
دِن دہاڑے | **دِن دھولے** | **دِن دُپہر** | **دِن دِیے** } ہ۔ تابع فعل۔ دِن میں۔ سب کے سامنے۔ کھلے خزانے علانیہ۔ روز روشن میں ؎
دن دہاڑے جو چلی آئی تو گھر میں میرے تو دوگانا ترے آنے سے مجھے شور پڑا (رنگین)
شب بازی زلف سیہ اُسکو دیکھ دن دیئے روز دکھاتی ہے شب تار مجھے (احسان)
دِن ڈھلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دن گزرنا۔ زوال آفتاب ہونا۔ آفتاب کا نقطہ نصف النہار سے گزرنا۔ دِن گھٹنا ؎
وہ صبح کو آئے تو کروں باتوں میں دوپہر اور چاہوں کہ دن تھوڑا سا ڈھل جائے تو اچھا (ذوق)
دِن ڈھلے۔ ہ۔ تابع فعل۔ دوپہر پیچھے۔
دِن سن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (لکھنؤ) سن و سال ؎
کیا ابھی دن سن ہیں اس مہ کے نام خدا بارہ پر آتے دو قد شمشیر دم ہوجائیگا (جرأت)
دِن سے۔ ہ۔ تابع فعل۔ قبل از غروب۔ دن چھپنے سے پہلے۔ سرِ شام۔

دِن سیدھے ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خوش طالعی و فرخندہ فالی ہونا۔ اقبال سامنے ہونا۔ بھلے دن آنا۔ طالع کا موافق ہونا ؎

اُلٹے دم آج تیرے دلگیر کھینچتے ہیں   یہ دن اگر ہیں سیدھے تقدیر کھینچتے ہیں (ممنون)

دِن عید رات شب برات ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ رات دن عیش و نشاط میں گزرنا۔ دن کو عید کی سی خوشی اور رات کو شب برات کا سا جلسہ رہنا ٭

دِن کاٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مصیبت سے بسر کرنا۔ دن بھرنا۔ دن پورے کرنا۔ دنوں کو دفع کر دینا ٭

دِن کٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دن بسر ہونا۔ دن گزرنا ؎

دن کٹا زیادہ سے اور رات مٹا سی ہو کٹی   عمر کٹنے کو کٹی پر کیا ہی خواری سے کٹی

دِن کو اُوَنی اُوَنی رات کو چرخہ پُونی۔ (ا) کہاوت (بے وقت اور بے موقع کام کرنے کی نسبت کہتے ہیں ٭

دِن کو تارے دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ صدمۂ دماغی پہنچانا جس سے آنکھوں کے آگے ترمرے سے آ جائیں ٭

دِن کو دن رات کو رات نہ جاننا۔ یا۔ نہ سمجھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی کام میں رات یا دن کی پروا نہ کرنا۔ آرام سے کام نہ رکھنا جیسے اُس کی ماں نے دن کو دن رات کو رات نہ جانا جب پال پوس کر بڑا کیا ٭

دِن گنوانا۔ ہ۔ فعل متعدی بیہودہ وقت کھونا۔ وقت ضائع کرنا۔ عمر گزارنا ٭

دِن گیا کہ رات۔ ہ۔ کہاوت۔ یعنی نہ تو دنیا سے دن کا ہونا جاتا رہا اور نہ رات کا آنا ہر وقت موقع حاصل ہے ٭

دِن گئے۔ ؤ۔ محاورہ۔ وہ زمانہ لد گیا۔ وہ موقع گزر گیا۔ دولت و کامرانی اور خوش اقبالی کا وقت نہیں رہا ٭ ؎

گئے دن ٹکٹکی کے باندھنے کے   اب آنکھیں رہتی ہیں دو دو پہر بند (میر)

گئے وہ دن کہ صحبت بلیلے دن تھی مجھکو   کوئی اب محفلِ عشرت میں اُسکی بار پاتا ہو

کبھی جی ترپتا ہو بہت تو دُور سے وہ در   کھڑا ہو کر کے کن کن حسرتوں سے دیکھ آتا ہو

دِن لگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اترانا۔ گھمنڈ ہونا۔ سفلے کو دولت ملنا۔ نخوت و غرور پیدا ہونا۔ بڑھکر چلنا (۲) عرصہ دراز ہونا۔ عرصہ لگنا ٭

دِن مان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دن کا بڑھنا گھٹنا۔ ٹل۔ دن کا اندازہ۔ دن مان سے یہ مراد ہے کہ رات دن کی جو ساٹھ گھڑیاں مقرر ہیں ان میں آفتاب اپنا روزمرہ دورہ پورا کرتا ہے اور اُترائیں و گھٹائیں ہونے کے باعث دن کی اور رات کی گھڑیوں میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے پس اس کمی بیشی کی تعداد جو اُس سے حساب لگتی جاتی ہے اُسے دن مان کہتے ہیں تمام مقررتوں گھڑیوں اور سعد و نحس ساعتوں کے دریافت کرنے میں اس سے بڑا کام لیا جاتا ہے ٭

دِن نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سورج نکلنا۔ سورج اُوسے ہونا۔ صبح ہونا۔ پو پھٹنا۔ سویرا ہونا ٭

دَنّا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) موٹا۔ مضبوط۔ لمبا۔ دراز۔ بڑا۔ کلاں۔ زبردست (۲) موٹی گیڑی۔ ڈنگو ٭

دُنَاب۔ ہ۔ صفت۔ موٹا۔ سوجا ہوا۔ پھولا ہوا۔ فربہ تگڑا۔ سوجا ہوا ٭

دُنَاب ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ سوجکر کُپا ہونا۔ نہایت فربہ ہونا۔ اینٹھنا ٭

دَنَادَن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) توپوں کی متواتر آواز (۲) ضرب یا صدمہ کی پے در پے آواز ٭

دَنَادَنی کا تیل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ طلا جو ذکر کو سخت کرتا اور شہوت کو بڑھاتا ہے۔ سانڈے کا تیل (جو لوگ سانڈے کا تیل بیچتے ہیں یہ اُنکی آواز ہے) ٭

دُنبالہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دُم۔ پیچھا۔ آنکھ کا کویا۔ وہ سُرمہ کی لکیر جو آنکھ کے کویہ سے آگے تک بڑھی ہوئی خوبصورتی کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں۔ پتوار۔ کشتی یا جہاز کا پچھلا حصہ ٭

دُنبالہ دار۔ ف۔ صفت۔ دُمدار۔ گچھے دار۔ پچھلے دار ٭

دُنبل۔ ف۔ اسم مذکر۔ پھوڑا ٭ دُملدار پھوڑا ٭

دُنبہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مینڈھا ٭

دَنت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دانت کا مخفف ٭

دَنتو۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسکے دانت آگے کے بہت بڑے بڑے ہوں۔ دانتو ٭

دَنتیلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بڑے دانت والا آدمی۔ دانتو۔ بڑے دانت کا ہاتھی۔ دندانہ دار ٭

دَنچُو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (دنّا نمبر ۲) ٭

دُند۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑا نقارہ۔ دھونسا۔ دمامہ۔ (۲) غل۔ شور۔ (۳) اندھیر۔ ظلم۔ ستم ٭

دُند مچانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) شور و غل مچانا۔ (۲) اندھیر کرنا۔ ظلم ڈھانا ٭

دَندان۔ ف۔ اسم مذکر۔ دانت ٭

دندان شکن جواب دینا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ ایسا جواب دینا کہ جسکا جواب نہ بن پڑے۔ منہ توڑ جواب دینا۔ سکالشکن جواب دینا ٭

دندانِ مصری - ۱ - اسم مؤنث - ایک قسم کی ولایتی مٹھائی جس کی قاشیں دانتوں کی سی بنی ہوئی ہوتی ہیں ۰

دندنا تا ہُوا آنا - ہ - فعل لازم - دوام خوشی سے اچھلتا کودتا آنا - خوشی کے ساتھ آنا - بے دھڑک آنا ۰

دَندنانا - ہ - فعل لازم - دوام خوشی منانا - مزے اڑانا - عیش کرنا ۰

دَندانہ - ف - اسم مذکر - آرے کا دندانہ - دانتا ۰

دَنگا - ہ - اسم مذکر - تصغیر - دادا - اولاد کا داد، نیز داد کا تابع مہمل ۰

دنگ - ف - صفت - حیران - متحیر - متعجب - ششدر - ہکا بکا - بھونچک - بے حس و حرکت ۰

دنگ رہنا - ہ - فعل لازم - حیران رہنا - متحیر ہونا - متعجب ہونا - بے حس و حرکت ہو جانا ۰

دنگ ہونا - ہ - فعل لازم - تعجب میں ہونا - حیران ہونا - ششدر ہونا ۰

دَنگا - ہ - اسم مذکر - (۱) لڑائی - جھگڑا - فساد - فتنہ - حرامزدگی - بدنہادی (۲) بلوہ - ہنگامہ - شور - رولا - بلکہ بلفظ بغاوت (۳) شرارت - بدذاتی ۰

دنگا کرنا - ہ - فعل متعدی - جھگڑا کرنا - فساد کرنا - شرارت کرنا - شور کرنا - غل کرنا - بغاوت کرنا ۰

دَنگل - ف - اسم مذکر - (۱) کشتی کرنے کی جگہ - اکھاڑا (۲) بھیڑ - مجمع - انبوہ - ازدحام ۰

دنگل باندھنا یا جمانا - ہ - فعل متعدی - لوگوں کا حلقہ باندھنا - کشتی کے واسطے مجمع کرنا ۰

دنگل میں اُترنا - ہ - فعل لازم - اکھاڑے یا مجمع میں کشتی یا چوب بازی کے واسطے آنا ۰

دنگئی - ہ - صفت - لڑاکا - جھگڑالو - شریر - بدذات - فتنہ پرداز ۰

دِنوں - ہ - اسم مذکر - دن کی جمع (۱) ایام (۲) گھوڑے یا چوپایہ کی عمر ۰

دنوں سے اُتر جانا - ہ - فعل لازم - عمر سے ڈھلنا - جوانی کا گزر جانا ؎

کیا جلد ان حسینوں کا جاتا رہا شباب تھوڑی سی اک ایک شب کے دنوں سے اتر گئے

دنوں کو دھکا دینا } ہ - فعل لازم - مصیبت کے دنوں کو ٹالنا - ڈھکیلنا -
دنوں کو دھکے دینا } بھگتنا - شاد و ناشاد جینا ۰

دِنوندا - ہ - اسم مذکر - رتوندا کا نقیض - ایک مرض کا نام جس میں دن کو کم دکھائی دیتا ہے ۰

دُنیا - ع - اسم مؤنث - جگ - سنسار - جہان - جگت - پرتھوی - عالم - دہر (۲) دنیا کے لوگ - دُنیا دار (۳) دولت - روپیہ پیسہ مال جیسے دُنیا بُری بلا ہے ۰

دُنیا دار - ع + ف - اسم مذکر - دیندار کا نقیض - تعلقات دنیوی میں گھرا

ہوا آدمی - چالاک آدمی - ملنسار آدمی - ظاہری اخلاق کا آدمی ۰

دُنیا داری - ع + ف - اسم مؤنث - تعلقات - ملنساری - کنبہ - رشتہ - بال بچے - گرستی پن - خانہ داری - صحبت - جماعت ۰

دُنیا عجب جگہ ہے - ۱ - کہاوت - یعنی دُنیا عجب تماشا گاہ اور راز کی جگہ ہے ؎

قصر و مکان و مسکن اکیوں کہ سب جگہ ہے لیکن کہا نہیں ہے دُنیا عجب جگہ ہے (امیر)

دُنیا کے پردے سے اُٹھ جانا - ہ - فعل لازم - جہان سے گزر جانا - جیتا نہ رہنا - مر جانا ۰

دُنیا کی ہوا لگنا - ہ - فعل لازم - دُنیا کا اثر ہونا - دُنیا کا مزہ پڑنا - دُنیا میں آنا ؎

میرے ہاتھ پہ لگی جس دن سے دُنیا کی ہوا حال میرا ہے بعینہ آسیائے باد کا (ذوق)

دُنیا ہو اور تم ہو - ۱ - کہاوت - جب تک دُنیا رہے تم رہو ؎

غالب یہ کیوں ہو کچھ ایسا ضرر نہیں دُنیا ہو یا رب اور مرا بادشاہ ہو (غالب)

دُنیا ہے اور خوشامد ہے - ۱ - کہاوت - یعنی دُنیا میں خوشامد سے کام چلتا ہے - دُنیا کے لوگ خوشامد کو پسند کرتے ہیں ۰

دُنیوی - ع - صفت - دینی کا نقیض - دُنیا سے منسوب - متعلق بہ دُنیا - دُنیا کا ۰

دو - ف - صفت (۱) ایک اور ایک کا مجموعہ - جفت - جوڑا - اثنین ۲ - معًا - جیسے ایک سے دو بھلے - دو چون کے بھی بُرے (۲) چند ۰

دو آتشہ - ف - صفت - دُہری کشیدکی - دو دفعہ کھینچی ہوئی - تند - تیز ۰

دو آبہ - ف - اسم مذکر - دو دریا کے بیچ کی زمین جو آگے جا کر مل جائیں ۰

دوازدہ امام - ف + ع - اسم مذکر - اثنا عشریہ کے بارہ امام - حضرت علیؑ - امام حسنؑ - امام حسینؑ - امام زین العابدینؑ - امام محمد باقرؑ - امام جعفر صادقؑ - امام موسیٰ کاظمؑ - امام ابن موسیٰ الرضا - امام محمد تقی - امام علی النقی - امام حسن عسکری - امام محمد مہدیؑ جو قیامت میں ظہور فرمائیں گے ۰

دو اسپہ - ف - اسم مذکر (۱) وہ شخص جس کے ذاتی دو گھوڑے ہوں - وہ شخص جس کے دو گھوڑے سرکار میں نوکر ہوں (۲) صفت - دو گھوڑوں کی ڈاک - بہت جلد - نہایت سرعت ۰

دو آشیانہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا دوہرا خیمہ کا تنبو - دو کمروں کا ڈیرا - دوہرا خیمہ ۰

دو انگل کی بچی - ہ - اسم مؤنث - ننھی سی جان - چھوٹی عمر کی لڑکی - ذرا سی بچی - (تحقیر آ بولتے ہیں) ۰

دو انگلیاں سی لگانا - ہ - فعل متعدی - ذرا سی لگی ملنا ۰

دوا دوش - ف - اسم مؤنث - دوڑ دھوپ - کوشش - سعی - ہر سُو بھاگ پھرنا ۰

دو آنسو ڈالنا - ہ - فعل متعدی - تھوڑا سا رونا ؎

شمع رو کے قبر پہ گلزار ہو جاتے ہیں کیوں چاہتے ہو دو آنسو ہماری جان کے (مصرع)

دو

دو آنسو گرانا۔ یا۔ بہانا - ہ - فعل متعدی - ع - دیکھو (دو آنسو ڈالنا) ؎

دم آخر مری بالیں پہ آ کے تو کیا ہوگا بس اے صاحب دو آنسو بہا دو گے تو کیا ہوگا (جرأت)

دوآنی - ہ - اسم مؤنث - دو آنے کا نقرئی سکہ - روپے کا آٹھواں حصہ ۔

دو ایک - ہ - تابع فعل - چند - دو چار - دو تین ۔

دوبارہ - ہ - تابع فعل - دوسری مرتبہ - دوسری دفعہ - بار دیگر - مکرر - پھر ۔

دو باز - ہ - اسم مذکر - دو رنگے بازو کا کبوتر یا کنکوا - وہ کبوتر جس کے دونوں بازو کے پر سفید ہوں ۔ وہ کنکوا جس کے دونوں کے دے رنگین کاغذ کے ہوں ۔

دوبالا - ف - صفت - دونی - دوہرا - دو چند - دگنا - دگنی جیسے (کے دم سے دوبالا رونق ہو گئی)

دوبلدا - ہ - اسم مذکر - دو بیلوں کا چھکڑا ۔ (گنوار) ۔

دوبلدی - ہ - اسم مؤنث - دو بیلوں کی گاڑی (گنوار) ۔

دو بول پڑھانا - ہ - فعل متعدی - نکاح پڑھانا - لڑکی کا غریب کو جب نکاح کر دینا - پہلے ہاتھ کر دینا ۔

دو بول پڑھوانا - ہ - فعل متعدی - نکاح پڑھوانا - عقد کرانا - ازدواج کرانا ۔

دو بھاشیا - ہ - اسم مذکر - دو بھاشا کا جاننے والا ۔ مترجم - ترجمان - وہ شخص جو ایک زبان سے دوسری زبان میں سمجھاوے ۔

دو بھیسیا - ہ - اسم مذکر - دو رخہ - منافق - دو رو - دو رنگا ۔ رکابی مذہب ۔ (اصل میں دو بھیسیا سیا تھا جو دو بھیسیا سیا سے بگڑ کر دو بھیسیا ہو گیا عوام نے اس کو دو بھیس سے خیال کر کے دو بھیسیا بنا لیا) ۔

دوپارہ - ف - صفت - دو ٹوک ۔ پھٹا ہوا - پارہ شدہ ۔

دو پائے پر چڑھانا - ہ - فعل متعدی - ڈاڑھی کے دونوں پاکھوں کو دونوں رخساروں کی طرف چڑھانا - سپاہیوں کی طرح ڈاڑھی چڑھانا ۔

دو پائی کا نقش۔ یا۔ تعویذ - ہ - اسم مذکر - ایک نو خانہ کا مثلثی نقش جسے اول نیچے کے تین خانوں کو بھر کر پھر دو دو خانے بھرتے اور ایک ایک چھوڑتے جاتے ہیں ؎

مجھے ہر نسخہ اکسیر سے ہوا تعویذ چلے اگر رہ حب میں دو پائی کا تعویذ (بحر)

دوپایہ - ف - صفت - دو ٹانگوں کا - دو پاؤں کا ۔

دوپٹہ - ہ - اسم مذکر - (دو + پاٹ) (۱) لغوی معنی دو پاٹ کا چادرا - روپٹہ - اوڑھنا - اوڑھنی (۲) پٹکا - کمر بند ۔

دوپٹہ بدلنا - ہ - فعل متعدی - اوڑھنا بدلنا - بہناپا جوڑنا - سہیلی بنانا ۔

دوپٹہ تان کے سونا - ہ - فعل لازم - بےفکری سے سونا ۔ موت کی نیند سونا گھوڑے بیچ کے سونا ۔

دو

دوپٹہ ہلانا - ہ - فعل متعدی - صلح کرنے کی علامت ظاہر کرنے کے واسطے حالت جنگ میں چادر کو ہلانا تاکہ مخالف لڑائی بند کر دے مغلوب نے گویا پناہ میں آنے کی علامت ظاہر کرنا ۔

دو پشتہ - ف - صفت - دو رخہ - دو طرفہ ۔ دونوں رخ کا چھپا ہوا ۔

دو پشتہ کرنا - ہ - فعل متعدی - کاغذ کو ایک رخ سے چھاپ کر دوسرے رخ سے چھاپنا - دو رخا بنانا ۔

دوپلڑی - ہ - اسم مؤنث - دو پلڑوں کی ٹوپی ۔

دوپلکا - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک قسم کا توام نگینہ ؎

اے جان جہاں کم سخنی ختم ہے تم پر لب بستہ دہن ہے کہ نگینہ ہے دو پلکا (بحر)

(۲) ایک قسم کا کبوتر ۔

دو پنچی - ہ - اسم مؤنث - ع - ایک وضع کی دہرے خانے کی جالی جس کی عورتیں اکثر کرتیاں بناتی ہیں ۔

دوپہر - ہ - اسم مؤنث - ظہر و دن کے بارہ بجے کا وقت - وہ وقت جبکہ آفتاب نصف النہار پر ہو ۔

دوپہر بجنا - ہ - فعل لازم - دوپہر کی توپ چلنا یا گھنٹہ بجنا - دوپہر ہونا - آدھا دن آنا ؎

اے روز فراق نیم جاں ہوں تیری ابھی دوپہر بجی ہے (ناسخ)

دوپہر ڈھلنا - ہ - فعل لازم - زوال کا وقت ہونا - دن ڈھلنا - آفتاب کا نصف النہار سے ہٹنا - سہ پہر ہونا ؎

یار سے وعدۂ ملاقات کا ہے بعد زوال دوپہر آج کسی طرح نہیں ڈھلنے کی (رند)

دوپہریا - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک قسم کا پھول جو اکثر دوپہر کو کھلا کرتا ہے ۔ (۲ - صفت) دوپہر کے نطفہ کا - دوپہر کی پیدائش - حرامزادہ - شریر - بدذات - ڈھیٹ ۔

دوپیازہ - ف - اسم مذکر - ایک طرح کا گوشت جس میں مرتبہ پیاز سے کام لیا جاتا ہے ۔

دوتارا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی چھوٹی سی سارنگی جس میں دو تار رہتے ہیں ۔

دوتئی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا کپڑا جو بستر کی بجائے دوہرا بچھایا جاتا اور پنجاب میں اکثر بنا جاتا ہے ۔

دوٹوک - ہ - صفت - دو پارہ - القطع ۔

دوٹوک جواب دینا - فعل متعدی - صاف انکار کر دینا - صاف جواب دے دینا ۔

دوٹوک کرنا - ہ - فعل متعدی - فیصلہ کرنا ۔ دوستی کو القطع کرنا ۔ قطع محبت کرنا ۔ رشتہ توڑنا ۔

دوٹوک ہونا - ہ - فعل لازم - بالکل دوستی القطع ہونا ۔

انفصال ہونا۔ فیصلہ ہونا۔

دُوجِیا۔ ا۔ صفت۔ مو۔ دوجی والی۔ حاملہ۔ پیٹ والی۔ پیٹ سے بار دار۔

دُوجی سے ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ حاملہ ہونا۔ پیٹ سے ہونا ؎

اے دوگانا زندگی میری تری مرضی سے ہے
لاکھوں صدقے ترے اک جی پہ تو دوجی سے ہے (بیگم)

دُوچار۔ ا۔ تابع فعل۔ چند۔ دو ایک۔ دو تین ؎

قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہے جاکر کہاں کمند
دو چار ہاتھ جبکہ لبِ بام رہ گیا (ذوق)

دوچار ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ سنمکھ ہونا۔ مقابل ہونا۔ سامنے ہونا۔ چار آنکھیں ہونا ؎

شب کو دلوں میں راہ وا زودوں کے تار تھے
ہم سے دوچار یار تھا یار سے ہم دوچار تھے (نظیر)

دُوچند۔ ف۔ صفت۔ دونا۔ دُگنا۔ دُہرا۔ ڈبل۔

دُوچوبہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دو چوب کا خیمہ۔

دُو چھپرکھٹوں کا ایک مکان میں نہ رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دو بی بیوں کا ایک گھر میں یا دو بستیوں کا ایک گستہ کے ہاں رہنا دشوار ہونا۔

دو حرف بھیجنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ لعنت بھیجنا۔ لعنت کرنا ؎

بھیجتی ہوں میں تم کو نانا کی اکڑ پر دو حرف
اتنے ہا کر مجھے صورت بھی نہ دکھلائی پھر (رنگین)

دُوخَصمی۔ ا۔ اسم مونث۔ وہ عورت جس نے دوسرا بیاہ کیا ہو۔ دو ناجو۔ دو خصم والی۔

دُودستہ خلال۔ ا۔ اسم مونث (تاش) دو طرفہ خلال۔ دو کھلاڑیوں کو ایک بازی میں خلال دینا۔

دُودستی۔ ا۔ اسم مونث۔ کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں دونوں ہاتھوں کے ذریعہ سے حریف کو گھسیٹ لاتے ہیں۔

دُودِلہ۔ ا۔ صفت۔ شکی۔ وہمی۔ وسواسی۔ دُھکڑ پکڑ میں رہنے والا۔ مذبذب۔ دُوچِتا۔

دُودِن کا مہمان۔ ا۔ صفت۔ مہمان چند روزہ۔ چند روزہ۔

عارضی۔ فانی۔ ناپائیدار۔

دو دل راضی تو کیا کریگا قاضی۔ ا۔ کہاوت۔ فریقین کی رضامندی میں کوئی زبردست کی کچھ نہیں چلتی۔ فریقین کی رضامندی میں حاکم دخل نہیں دے سکتا۔ جانبین کی رضا پر متوسط کی کچھ حاجت نہیں۔

دو دن کی چاندنی۔ ا۔ صفت۔ حسن چند روزہ۔ دولت بے ثبات۔ جمالِ زوال پذیر و بے اعتبار۔

دو دو باتیں۔ ا۔ اسم مونث۔ مختصر سوال و جواب۔

دُو دُو دانے کو پھرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ایک ایک ٹکڑے کو محتاج پھرنا۔ بھیک مانگتے پھرنا۔ جیسے دُعا ہے صمد صیانے کو نہیں پھرتی دو دو دانے کو۔

دو دو ہاتھ اچھلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نہایت بیتاب و بیقرار ہونا۔ مضطرب الحال ہونا۔ تڑپنا جیسے دو دو ہاتھ کلیجہ اچھلنے لگا ؎

تڑپے ہے جبکہ سینے میں اچھلے ہے دو دو ہاتھ
گر دل یہی ہے میر تو آرام ہو چکا (میر)

دُودَھارا۔ ا۔ صفت (۱) تیغ دودم۔ دُہری باڑ کا خنجر۔ دُہری دھار کی تلوار (۲) اسم مذکر) وہ جگہ جہاں سے دریا کی دو شاخیں ملیں (۳) اسم مذکر) ایک قسم کا تھوہڑ جس کی دُہری شاخ ہوتی ہے۔ زقوم۔

دُودَھاری۔ ا۔ اسم مونث۔ وہ سیدھی تلوار جس کی دونوں طرف باڑ ہو۔ سیف۔

دُورَاڑ۔ ا۔ اسم مذکر۔ دو روئی۔ نفاق۔ فرق۔ جیسے گر ایک سمجھتے ہو تو پھر کیوں جی میں دُوراڑ رکھتے ہو (مو)

دُوراہا۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ راستہ جو دو طرف کو گیا ہو۔ یا جہاں دو راستے ملے ہوں۔

دُورُخا۔ ا۔ صفت (۱) دو رُویہ۔ دو بھیسا (۲) دو رنگا۔ منافق وہ شخص جو دونوں طرف ہو۔

دُورَسا۔ ا۔ اسم مذکر۔ جھیو طا سہا تنبا کو۔ دو قسم کا ملا ہوا تنباکو۔

دُورَگا۔ یا۔ دُوغلا۔ ا۔ اسم مذکر (عوام) سوتیلا۔ وہ آدمی جس کے ماں باپ دو قوم کے ہوں (اصل میں دو نقلہ تھا)

دُورَنگا۔ ا۔ صفت۔ دو رنگ کا۔ دو بھیسا۔ یکرنگ کے خلاف۔

برزخ ؀

دُورنگی - ۱ - اسم مونث - دوئی - مغائرت - بیگانگی - دورُوئی
مکّاری ؀ سے

دورنگی چھوڑ دے یکرنگ ہوجا ؀ سراسر موم ہو یا سنگ ہو جا (لاادم)

دُورُویہ - ۱ - صفت (۱) دورُخا - دورنگا (۲ - تابع فعل) دو طرفہ
دونو جانب سے جیسے دورویہ سپاہ کھڑی ہے (۳) مُنافق - لگانہ
رکھنے والا ؀

دُوزانو بیٹھنا - ۱ - فعل لازم گھٹنوں کے بل بیٹھنا - اونٹ کی بیٹھک
بیٹھنا - مؤدّبانہ بیٹھنا ؀

دُوسالہ - ۱ - اسم مونث (۱) وہ زمین جو دو برس بوئی جوتی گئی ہو -
(۲ صفت) دو برس کا - دو برس کی عمر کا ؀

دوسوتی - ۱ - اسم مونث - دوہرے سوت کا بُنا ہوا ایک قسم کا کپڑا
جو اکثر خیموں یا فرش وغیرہ میں لگاتے ہیں ؀

دُوسیری - ۱ - اسم مونث - دو سیر کا بٹ ؀

دُوشاخہ - ۱ - اسم مذکر (۱) دو شاخوں کی لکڑی یا درخت یا شمعدان
(۲) دونوں ٹانگیں ؀

دُوشالہ - ف - اسم مذکر - چادر جوڑا - دو شال کا جوڑا - سے

کچھ مال دوشالہ نہیں کمبل کے اگاڑی
یہ مول میں بھاری ہے تو وہ تول میں بھاری

دُوشالہ پوش - ف - اسم مذکر - اول معلوم (۲) خوش لباس - امیر
خوش پوشاک ؀

دوشالہ میں لپیٹ کر لگانا - ۱ - فعل متعدی - درپردہ ذلیل کرنا -
عمدہ الفاظ میں ہجو کرنا - ہجو ملیح کرنا -

دُوشیزہ - ف - اسم مونث - باکرہ - کواری لڑکی - نابالغہ - سِن
نارسیدہ - کنیا - اچھیر ؀

دُوطرفہ - ف + ع - صفت - دورُویہ - دونوں طرف - دونوں
جانب - جانبین ؀ طرفین ؀ باہمی ؀

دُوعملہ - ۱ - اسم مذکر - وہ چیز یا مکان جو دو آدمیوں کی ملکیت میں ہو

دُوعملی - ۱ - اسم مونث - دو حکومتیں - دو حکومتوں کے مختلف قاعدے
بدانتظامی - اختلاف رائے ؀

دوفصلی - ۱ - اسم مونث (۱) دوموسمی - دوڑتی - وہ درخت جس
میں فصل میں دو بار پھل لگے یا وہ زمین جو سال میں دو بار بوئی
جائے (۲) دوغلی جیسے دوفصلی باتیں ؀

دُوکرنا - ۱ - فعل متعدی - دو ٹوک کرنا - دو حصّے کرنا - برابر دو
ٹکڑے کرنا ؀

دُوکوڑی کی بات - یا - آبرو کر دینا - ۱ - فعل متعدی - ذلیل
کر دینا - عزت بگاڑ دینا - عزت گھٹا دینا - وقعت اٹھا دینا -
پت کھو دینا ؀

دوگاڑا - ۱ - اسم مذکر - دونالی بندوق - وہ بندوق جس میں دو
گولیاں بھری جاتی ہیں - ایک دفعہ میں دو گولیاں بھرنے کو بھی
دوگاڑا کہتے ہیں ؀

دوگاڑا مارنا - ۱ - فعل متعدی - دونالی بندوق لگانا - ایک دفعہ
میں دو گولیاں بھر کر چلانا ؀ سے

خال روزن سے دکھائے نہیں ناگہ مجکو
بھر کے قاتل نے تپنچے سے دوگاڑا مارا (برق)

دُوگانا - ۱ - اسم مونث - دیکھو (دوگانا بمعنی سہیلی)

دُوگانہ - ف - اسم مذکر (دیکھو ڈگانہ)

دو گھڑی کا تڑکا - ۱ - اسم مذکر - صبح کاذب - آفتاب نکلنے سے
پہلے کا وقت ؀

دُولتی - ۱ - اسم مونث - چوپایہ کا دونوں ٹانگیں اٹھا کر لات مارنا
جفتہ زدن - جفتہ ؀

دُولتی پھینکنا - ۱ - فعل متعدی - لات مارنا - لات چلانا

دولتی جھاڑنا - ۱ - فعل متعدی - لات مارنا - لات چلانا ؀

دُولڑا - ۱ - اسم مذکر - دولڑ کا تار - دوہرا بٹا ہوا تاگا - یا رسی
دولڑی کا تار ؀

دولھڑا - ۱ - اسم مذکر - ایک قسم کا موٹا فرشی کپڑا - جسے گنوار دوھڑا
کہتے ہیں ؀

دومحلہ - ۱ - صفت - دومنزلہ - دو کھنڈ کا مکان - دو درجے
کا مکان ؀

دومعنی - ۱ - اسم مونث - ذو معنی - وہ بات جس کے دو معنی

ہوں۔ پہلودار بات۔ دو پہلو کی بات ٭

دو مُلّاؤں میں مرغی حرام ۔ ا۔ کہاوت۔ عندیں حلال چیز پر بھی حرام کا فتویٰ لگ جاتا ہے۔ دو ہم دعوے اور ہم پیشہ آدمیوں میں کام بگڑ جاتا ہے ٭

دومُنہا ۔ ا۔ اسم مذکر۔ دو مُنہ کا سانپ۔ دومُنہی۔

دو مُنہ ہنس لینا ۔ ا۔ فعل لازم۔ عو۔ ذرا ہنس لینا۔ قدرے ہنسنا ؎

جا میں مُنہ کے ہنس لیتی ہوں دو مُنہ میں بھی
جی میں خوش ہوتی ہوں ہر دم کی ملاقات سے کم (رنگین)

دو میں تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا ۔ ا۔ کہاوت۔ سانجھا دو ہی کا بھلا۔ دو سے تیسرا آدمی ناگوار ہوتا ہے ٭

دونوں ۔ ا۔ حرف عطف۔ ہر دو ٭

دونوں بانکیں کسنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ تلوار کا دونوں جانب سے خمیدہ ہونا ؎

نیک و بد سب سے جھک کے ملتی ہے
دونوں بانکیں یہ تیغ کستی ہے (برق)

دونوں ٹانگوں میں سر دینا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ سزا دینا۔ ٹھیک بنانا ٭

دونوں جہان سے کھونا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ دین کا رکھنا نہ دنیا کا ٭

دونوں طرف ۔ ا۔ صفت۔ ہر دو جانب ٭

دونوں وقت ملے ۔ ا۔ تابع فعل۔ شام کے وقت جھٹ پٹے میں۔ مغرب کے وقت ٭

دونوں وقت ملنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ رات اور دن کا ملنا۔ شام ہونا۔ سورج ڈوبنا۔ آفتاب چھپنا ؎

ہوا سے بال زلفوں کے جو رخساروں پہ ہلتے ہیں
دل بیمار اٹھ بیٹھو کہ دونوں وقت ملتے ہیں (الماعلم)
عورتیں اس وقت لیٹے رہنا منحوس خیال کرتی ہیں ٭

دونوں ہاتھ تالی بجنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ دونوں طرف سے لڑائی ہونا۔ دوستی سے دوستی عداوت سے عداوت ہونا۔

ہر دو جانب سے جھگڑا ہونا ٭

یہ سچ ہے بجتی ہے بس دونوں ہاتھ سے تالی
جو وہ نہ آوے تو میں بھی نہیں بلانے کی (رنگین)

دونوں ہاتھوں سے سلام کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ نہایت نفرت اور بُعد ظاہر کرنا۔ شرارت یا بدی میں استاد ماننا۔ کسی کی چالاکی کو مان جانا ٭

دوورقی ۔ ا۔ اسم مونث (۱) دو ورق کی کتاب۔ چھوٹی سی کتاب۔ (۲) فرج۔ قبل۔ فلانی (عوام)

دُوورقی کا سبق پڑھنا ۔ ا۔ فعل لازم (بازاری) صحبت داری میں مشغول رہنا۔ عیاشی کرنا ٭

دُوناجو ۔ ۲۔ صفت۔ دوسری عورت والا خاوند۔ وہ شخص یا وہ عورت جس نے دوسری شادی کی ہو۔ ایسی عورت کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں ٭

دُوہتّڑ ۔ ۲۔ اسم مذکر۔ دونوں ہاتھوں سے ضرب جو اکثر عورتیں بچوں کے سر یا پیٹھ پر زور سے مارتی ہیں۔ ایک ساتھ دونوں ہاتھ سے پیٹنا ؎

کیا کہا پیغامبر نے یہ ترے مشتاق سے
مرگیا بس دل پہ اپنے خود دوہتّڑ مار کے (جرأت)

دُوہتّی ۔ ۲۔ صفت۔ دونوں ہاتھوں کی۔ دونوں ہاتھوں سے

دُوہتّی تالی بجنا ۔ ۲۔ فعل لازم۔ دیکھو (دونوں ہاتھ تالی بجنا)

دو ہی دن میں ۔ ا۔ تابع فعل۔ عرصۂ قلیل اور کم دفعہ میں ؎

اپنے مصحف کی کیا پڑھی ایک اور مومن نے غزل
دو ہی دن میں یہ تو گویا ماہر فن ہوگیا (مومن)

دُوآ ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) دُوجا۔ دُوسرا (۲) تاش کا وہ پتّا جس میں دو نشان ہوں۔ دُکّی (۳) جوئے کے ایک داؤں کا نام جو چوک کے برخلاف ہے ٭

دَوَا ۔ ع۔ اسم مونث۔ اوکھد۔ دارو۔ درمان۔ دوائی۔ علاج معالجہ ٭

دَواخانہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ شفاخانہ۔ وہ کمرہ یا الماری جس میں دوائیں رہتی ہیں ٭

دَوادارُو - ۱ - اسم مونث - علاج مُعالجہ - تیمارداری ✦

دَوادَرمَن - ۱ - اسم مونث - عو - دوا درمان - علاج معالجہ ✦

دَواکو نہ مِلنا - ۱ - فعل لازم - کسی چیز کا بالکل دستیاب نہ ہونا - ذرا نہ ملنا گھس لگانے کو نہ ملنا ✦

دَوَاب - ع - اسم مذکر - چوپائے - حیوان - مویشی جیسے گھوڑے گدھے اونٹ وغیرہ ✦

دُوآبہ - ف - اسم مذکر - دو دریا کے بیچ کی زمین جو آگے جا کر مل جائیں دِیارا ✦

دُوآپَر - س - اسم مذکر - ہندؤں کا تیسرا جُگ جو ۸۶۴۰۰۰ برس کا ہوتا ہے - دو جگوں کے پیچھے کا جگ ✦

دَوَات - ع - اسم مونث - سیاہی رکھنے کا ظرف - مسی دھان ✦

دُوآدِشی - ۷ - اسم مونث - ہندوؤں کی ہر ایک پاکھ کی بارھویں تاریخ ✦

دَوادَوِش - ف - اسم مونث - دوڑ دھوپ - پیروی - کوشش سعی - مجاہدت ✦

دوآر - ۲ - اسم مذکر - دروازہ - ڈیوڑھی - بار - پَولی - راستہ - گزر (۲) وسیلہ - ذریعہ (گنوار) ۳ - آستانہ - چوکھٹ - عتبہ ✦

دُوآرا - ۷ - اسم مذکر - دیکھو (دوآر) ۲ - آستانہ - چوکھٹ - جگہ - استھان مقام جیسے ٹھاکر دوآرا - گرو دوآرا وغیرہ ✦

دُوال - ف - اسم مونث - تسمہ - رکاب کا تسمہ (اہل زبان غلطی سے بکسر وال بولتے ہیں)

دِوال - ۲ - صفت (۱) دینے والا - دِیوالی (۲) - غلط العوام - دیوار بھیت پاکھا ✦

دِوال نہیں ہے - ۲ - محاورۂ ہندو - نا دہند ہے - بے وٹ ہے - ؎

وہ آپ ہی ہے کرتے ہیں سب تیسے طلب ✦ جو دیپری کو جان سے کب ہیں دوال ہم (دیر)

دِوالا - ۲ - اسم مذکر - (اصل میں دِیا - والا - تھا) ۱ - خسارہ ٹوٹا - ناداری - مفلسی - ٹیپڑ الٹنا - (پہلے دستور تھا کہ جب کسی شخص کا ٹوٹا آتا تھا تو وہ دن کو اپنی دوکان میں چراغ جلا دیتا اور دوکان کا ٹیپڑ الٹ دیتا تھا جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ اس کے اس چاٹا ہو گیا اب کچھ نہیں رہا) ۲ - ادائے قرض کی بےمقدوری ✦

دوالا نکالنا - ۲ - فعل متعدی - ناداری کا اظہار کرنا - ٹیپڑ الٹنا - سرکار میں مفلسی کا ثبوت دینا - قرضہ ادا نہ کر سکنا ✦

دِوالی - ۲ - اسم مونث (۱) چمڑے کا تسمہ - پیٹا - چپراس - پیٹی (۲) بادلہ کا

چوڑا تار جو پلک کے بیچ میں ہوتا ہے (اول معنی میں صحیح دُوالی ہے)

دِوالی - ۲ - اسم مونث - مرکب از (دیوا + بالنا) دیپ مالا - دِیوؤں کی قطار - چراغان - ہندؤں کا ایک مشہور تہوار جس میں لچھمی کی پوجا ہوتی اور بہت سی روشنی کی جاتی ہے - یہ تہوار کاتک کی پندرہ تاریخ کو ہوتا ہے اس میں ہندو کثرت سے جوا کھیلتے اور چوری چوری کو نکلتے ہیں ان کے اعتقاد میں آج کی جیت سے برس روز تک جیت رہتی ہے (اصل دیپاولی تھا اس سے دِوالی بنا لیا کیونکہ پ کا واو سے بدل جاتا ہے یا یوں کہو کہ دیپ دیولہ آلی قطار یعنی دیوؤں کی قطار) ✦

دِوَالِین - ۱ - اسم مونث - عو - انگیا کی کٹوریوں کے نیچے کے ٹکڑے (غلط العوام) جمع دیوار ✦

دِوالیہ - ۲ - اسم مذکر - ٹٹ پونجیا - نادار - مفلس - وہ شخص جس کا دوالا نکل جانے کے سبب کاروبار بند ہو گیا ہو ✦

دَوَام - ع - اسم مذکر (۱) ہمیشگی - دائمی - مُدامی (۲) - تابع فعل - ہمیشہ سدا - نت - مدام ✦

دَوامی بندوبست - ع ہف - اسم مذکر - وہ زمین کا انتظام جو ہمیشہ کے واسطے ایک ہی دفعہ کر دیا جائے ✦

دَوَان - ف - حال - دوڑتا ہوا - بھاگتا ہوا - حیران و سرگردان جیسے رواں دواں پھرنا ✦

دِوانہ - ۱ - اسم مذکر (صحیح - ف - دیوانہ) مخفف دیوانہ (۱) سڑی - سودائی - پاگل - باؤلا - مجنون (۲) احمق - بیوقوف ✦

دَوائِر - ع - اسم مذکر - دائرہ کی جمع ✦

دُوب - ۲ - اسم مونث - ایک قسم کی باریک نرم اور عمدہ گھانس - ؎

مل گئے گو طائر سدرہ خاک میں
جا بجا ہو کیوں نہ سبزہ دُوب کا نالاں

دُوبَدُو - ۲ - تابع فعل - شستکمہ - رُوبرو - سامنے - مقابل - مُنہ در منہ بالمواجہ - بالمشافہ ✦

دُوبَدُو ہونا - ۲ - فعل لازم - رودکش ہونا - مقابل ہونا - ؎

اٹھائے ہاتھ تو ملک ہمارے کینے سے
کیسے دماغ کہ ہو دُوبَدُو کمینے سے (میر درد)

دُوبَھر - ۲ - صفت - ۱ - مشکل - دشوار - سخت (۲) بھاری - ناگوار

گِران - خاطر - بارِ خاطر ۔ ف

چین اِس بچّے کے رونے سے نہیں دم بھر مجھے
کھوکھڑے پیٹے نے جینا کر دیا دُوبھر مجھے (راحت)

دُوبر بھی بولتے ہیں۔ ف نہ سمجھی گی سسرال میں تکو خانم ۔ سنیں مجکو دُوبر سے کھانا تسا (ذکیہ)

دُوت - ہ - اسم مذکر (۱) قاصد - پیک - ایلچی - وکیل - سفیر (۲) نائب - پیشکار - متصدی - مختار - (۳) جم دوت - فرشتۂ موت - قابض الارواح - عزرائیل (۴) چغل خور - غمّاز - لُترا - سخن چین ۔

دُوت پَن - ہ - اسم مذکر (۱) جاسوسی - وکالت - ایلچی گری (۲) چغلی - غمّازی ۔

دُوت - ہ - اسم مونث کتّے کو ہنکانے کی آواز جیسے دُوت کتّے دُوت ۔

دُوتا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (دُوت) (۱) ہندو)

دُوت دَبک - ہ - اسم مونث - دور دبک ۔ پھٹکار - لعنت ملامت دھتکار - تسا ثر - ایک رندانہ کلمہ ہے جو دنیاوی لوگوں کی تنبیہ کے واسطے زبان پر آتا ہے۔ (سودا) کیفی یہانتک کہ یا ہنوز سخن میں اسکے ۔ کسی کو شت ہے کتا کسی کو دُوت دبک ۔

دُوتی - ہ - اسم مونث (۱) جاسوس عورت - ایلچن (۲) چغلخور عورت - سخن چین عورت - لتری جیسے ساس موری دوتی نند موری بیرن (گیت) ۔

دُوج - ہ - اسم مونث (ہندو) قمری مہینے کی دوسری اور سترھویں تاریخ ۔

دُوجا - ہ - صفت - دوسرا - ثانی - دوم ۔

دُوخت - ف - اسم مونث - سلائی - سیون ۔

دُود - ف - اسم مذکر - دھواں - دُخان - بھاپ ۔

دُودھ - ہ - اسم مذکر - (۱) شیر - لبن - ہلک (۲) درخت یا کسی چیز کا سفید عرق ۔

دودھ اُترنا - ہ - فعل لازم - دودھ پلاتے وقت چھاتیوں میں دودھ بھر آنا ۔ دودھ کا چھاتیوں یا گائے بھینس وغیرہ کے تھنوں میں آجانا ۔

دودھ اچھالنا - ہ - فعل متعدی - دودھ کو دھار باندھکر ٹھنڈا کرنا

دودھ کو لٹیا سے کٹورے میں دھار باندھ کر ٹھنڈا کرنا تاکہ پینے کے لایق ہو جائے - دودھ ٹھنڈا کرنا ۔

دودھ اُگلنا - ہ - فعل لازم بچّے کا دودھ ڈالنا - دودھ کی قے کرنا ۔ ف

یوں دہنِ غنچہ سے قطرۂ شبنم گرے
دودھ اگلنے لگے جیسے کوئی شیر خوار (رنادی لکھنوی)

دودھ اَدَھاری - ہ - صفت (ہندو) صرف دودھ پر رہنے والا - وہ شخص جس نے ان تیاگ کر دودھ پر اپنا گزارہ ٹھیرا لیا ہو ۔

دودھ بڑھانا - ہ - فعل متعدی - دودھ چھڑانا - بچّے کو دودھ پینے سے باز رکھنا ۔

دودھ بڑھنا - ہ - فعل لازم (۱) دودھ زیادہ ہونا (۲) دودھ چھوٹنا دودھ سے باز رہنا ۔

دودھ بھائی - ہ - اسم مذکر - برادرِ رضاعی - دودھ شریک بھائی - کوکا - دھا بھائی ۔

دُودھ بھر آنا - ہ - فعل لازم - بچّے کی ماتا یا محبت کے باعث چھاتیوں میں دودھ اُتر آنا - مادری محبت کا جوش ہونا ۔

دودھ بھری کٹوریاں ہ - اسم مونث (اطفال) دودھ بھری چھاتیاں پستان پُر از شیر - جیسے اللہ اللہ لوریاں دودھ بھری کٹوریاں - تنا آئے دوروں سے گھوڑا باندھوں کھجوروں سے (بچوں کے کھلانے کا فقرہ)

دودھ بہن - ہ - اسم مونث - کوکہ - وہ لڑکی جس کی ماں کا دودھ پیا ہو - انا کی بیٹی - رضاعی بہن ۔

دودھ پڑنا - ہ - فعل لازم - اناج میں رس پڑنا ۔

دودھ پلانا - ہ - فعل متعدی - بچّے کو شیر دینا - دودھ چسانا - چھاتی منہ میں دینا ۔

دودھ پلائی - ہ - اسم مونث (۱) دایہ - انّا - مرضعہ (۲) وہ نقدی جو دولہا کو دُلہن کے گھر سے ساچق کے روز آتی یا اپنے رشتہ دار اس نام سے دیتے ہیں (۳ - ہندو) وہ نقدی جو دولہا گھر چڑھی کے وقت اپنی ماں کو دودھ پلانے کے عوض میں دیتا ہے یہ ایک رسم ہے

دودھ پوت - ۲ - اسم مذکر - دھن دولت - مال اولاد ۔ مال اولاد ۔

دودھ پوت والی - ۲ - اسم مونث - آل اولاد اور دھن دولت والی - صاحب النصیب ۔

دودھ پھاڑنا - ۲ - فعل متعدی - دودھ کے اجزا جُدے کرنا کسی دوا کے ذریعہ سے دودھ کا پانی علیحدہ کر دینا ۔

دُودھ پھٹنا - ۲ - فعل لازم - دودھ کا پانی اور اسکی دُہنیت کا علیحدہ ہو جانا - دودھ کا ٹکڑے ٹکڑے ہونا ۔

دودھ پیتا بچہ - ۲ - اسم مذکر (۱) گود کا بچہ - ننا بچہ - شیر خوار - شیر خوارہ (۲ - صفت) بھولا - ناتجربہ کار - ناسمجھ - نادان ۔

دودھ پیتے روپے - ۲ - اسم مذکر - کھرے کھرے روپے - بے جوکھوں روپے - اما ثنا موجود اور کھرے روپے ۔ نقد روپے ۔

دودھ پینا - ۲ - فعل لازم - چُوچی پینا - چوچی چچوڑنا - شیر نوشیدن کا ترجمہ ۔

دودھ توڑنا - ۲ - فعل متعدی (دیکھ) گرم دودھ کو اوپر نیچے کرنا ۔

دودھ چرانا - ۲ - فعل لازم - دودھ چڑھا جانا - دودھ چھپا لینا - (جب گائے بھینس دودھ دوہتے وقت تھنوں میں سے اوپر کو چڑھا جاتی ہے تو یہ کہتے ہیں) ۔

دودھ چڑھانا - ۲ - فعل متعدی (۱) دیکھو (دودھ چرانا) (۲) کسی دیوتا پر نذر کے طور پر دودھ کی دھار چڑھانا یا ڈالنا ۔

دودھ چڑھنا - ۲ - فعل لازم (۱) دودھ خشک ہونا - دودھ جذب ہونا (۲) دودھ کا چھاتیوں میں کثرت سے جمع ہو جانا جس طرح بچے کے مرجانے یا دودھ چھڑا دینے کے بعد چھاتیاں حسب عادت دودھ جمع ہو ہو کر تنا جاتی ہیں ۔

دودھ چھٹانا - یا - **چھڑانا** - ۲ - فعل متعدی - دیکھو (دودھ بڑھانا) ۔

دودھ چھٹی کا یاد آنا - ۲ - فعل لازم - دیکھو (چھٹی کا دودھ یاد آنا) عافیت اور آرام کی حقیقت کھلنا - مصیبت پڑنا ۔ ؎

جانب میکدہ کیا دہ ستم ایجاد لیا ۔ میکشو دودھ چھٹی کا جو تمہیں یاد آیا (اسیر)

دودھ دُہنا - ۲ - فعل متعدی - دودھ نکالنا - دھار نکالنا ۔

دودھ دیکھنا - ۲ - فعل متعدی - دودھ کی آزمایش کرنا - دودھ کی برائی بھلائی جانچنا ۔

دودھ دینا - ۲ - فعل متعدی (۱) دُدھیل ہونا - دودھ والی ہونا - شیر دادن کا ترجمہ (۲) دودھ پلانا - شیر خورانیدن کا ترجمہ جیسے دو گھنٹے سے بچے کو دودھ نہیں دیا (۳) دودھ فروخت کرنا - دودھ بیچنا جیسے یہ گھوسن فلاں شخص کے ہاں دودھ دیتی ہے ۔

دودھ ڈلنا - ۲ - فعل متعدی - دیکھو (دودھ اُگلنا)

دودھ سا - ۲ - صفت - مانند شیر - نہایت سفید ۔ کھری چاندی ۔

دودھ کا جلا چھاچھ پھونک کر پیتا ہے - ۲ - کہاوت - ایک چیز سے ڈرا ہوا اس کی ہم شکل ہر چیز سے ڈرتا ہے - دفعۃً یا نقصان پایا ہوا آدمی اپنے کام بھی سمجھ سوچ کر کرتا اور دفعۃً ہاتھ نہیں ڈالتا ہے مارگزیدہ از ریسمان می ترسد کے مطابق ہے ۔

دودھ کا دودھ پانی کا پانی - ۲ - کہاوت - پورا پورا انصاف - ٹھیک انصاف ۔ ایک ایک جنس علیحدہ علیحدہ ۔ ؎

خیر اس سے شکر و شیر نہ ہونے پائے
دودھ کا دودھ ہو پانی کا خدایا پانی (اسیر)

دودھ کا سا اُبال - ۲ - اسم مذکر - کڑھی کا سا اُبال جلد فرو ہو جانے والا جوش - وہ غصہ جو ایک دفعہ ہی آکر اُتر جائے جیسے دودھ کا سا اُبال آیا چلا گیا ۔

دودھ کی بُو منہ سے آنا - ۲ - فعل لازم - ہنوز طفل ہونا - ابھی تک بچہ اور ناتجربہ کار ہونا ۔

دودھ کے دانت - ۲ - اسم مذکر - وہ ملایم دانت جو شیر خوارگی کے زمانہ میں نکلتے ہیں ۔

دودھ کے دانت نہ ٹوٹنا - ۲ - فعل لازم - ابھی کم عمر و صغیر سن ہونا - یا نادان و نادان بچہ ہونا ۔

دودھ کی سی مکھی نکال کر پھینک دینا - ۲ - فعل متعدی - کسی شخص کا دخیل یا قرابتی ہونے کے باوجود بالکل اپنے ہاں سے خارج اور بیدخل کر دینا - محض بیدخل و بے تعلق کر دینا - گھناؤنا کر دینا ۔

دودھ کی مکھی - ۲ - اسم مونث - وہ مکھی جو دودھ میں گر پڑے اور اُسے نکال کر پھینک دیں ۔

دودھ مان ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ (ہندو) انا ۔

دودھ مسہری ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۔

دودھ موت کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (پورب) بچے کی پرورش اور خدمت کرنا ۔ گوموت کرنا ۔

دودھ والی ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) گوالن ۔ شیرفروش ۔ گھوسن (۲) وہ عورت جو بچے کو دودھ پلاتی ہو ۔ زچہ ۔

دُودھا بھاتی ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) دودھ چاول جیسے چھی چھی چھم چھم کتا کھائے دودھا بھاتی ننا کھائے (بچے کے منہ دھلانے کا فقرہ) ۲ ۔ چوتھی کی ایک رسم جس میں دولہا کو کھیر کھلاتے ہیں ۔ ہندوؤں کی ایک رسم ہے جو دولہا دلہن کے ساتھ بڑھار کے دن برتی جاتی ہے ۔

دُودھاری ۔ ہ ۔ اسم مونث (پورب) (۱) بہت دودھ دینے والی ۔ دودھیل ۔ (۲) عوام (دو دھاری یعنی دو دھار والی تلوار یا خنجر کو بھی اسی طرح بولتے ہیں)

دُودھوں نہاؤ پوتوں پھلو ۔ ہ ۔ دعا ۔ عو ۔ نہایت دولت اور اولاد میں رہو ۔ دھن دولت آل اولاد سے خوش رہو ۔ صاحب اولاد ہو ۔ مال و دولت کی فراوانی ہو ۔ قطعہ

بیگما نے جو کیا جھک کے سلام آتو کو
آغا میلے نے سنائی اُسے یوں ہے آواز
پوتوں پھلنا تجھے اور دودھوں نہانا ہو نصیب
بیاہ ہو سونے کے سہرے سے تری عمر دراز (انشا)

دُودھی ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) پستان ۔ چوچی ۔ چھاتی (۲) ایک بوٹی کا نام جس میں سے توڑنے کے ساتھ دودھ نکلتا ہے اور سبزا ایک قسم کا پتھر (اس معنی میں دودھی زیادہ بولتے ہیں)

دُودھیا ۔ ہ ۔ صفت (۱) دودھ کا ۔ پرازشیر ۔ رسیلا رس سے بھرا ہوا (۲) سفید ۔ دھولا ۔ چٹا (۳) کچا ۔ ہرا ۔ سبز جیسے دودھیا سنگ (۴) اسم مذکر ایک قسم کا پتھر (۵) اسم مذکر ایک قسم کا نرم حلوا سوہن جس میں دودھ زیادہ ڈالکر ملایم کر لیتے ہیں ۔

دُودھیل ۔ ہ ۔ صفت ۔ بہت دودھ دینے والی ۔ بسیار شیر دہندہ ۔ جیسے دودھیل گائے کی دو لاتیں بھی بھلی ۔

دَوْر ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) گردا گرد پھرنا ۔ چرخ ۔ گردش ۔ چکر ۔ ؎

دیتا ہے دَورِ چرخ کسے فرصت نشاط
ہو جس کے پاس جام وہ اب جم سے کم نہیں (ذوق)

(۲) کسی چیز کا دورہ کرتے کرتے اپنی ہی ذات پر ٹھیرنا ۔ (۳ ۔ ا) چال رفتار ۔ روش (۴ ۔ ا) حکومت ۔ راج ۔ سلطنت ۔ عمل ۔ ؎

اے قیس عمل داد ئے دہشت سے اٹھالے
تھا پیش ازیں دور ترا اب ہے ہمارا (امیر)

(۵ ۔ ا) گردش ساغر ۔ ؎

ہجر میں مے سے بجائے نشہ ہوتا ہے خمار
باعث دوران سر ہے دور میرے جام کا (ناسخ)

(۶ ۔ ا) حاشیہ ۔ کنارہ ۔ حلقہ ۔ گردہ ۔ گھیرا جیسے شال کا دور (۷ ۔ ا) باری ۔ نوبت ۔ وار ۔ منزل جیسے سبق قرآن شریف کی دور (اس معنی میں مونث بولتے ہیں) (۸ ۔ ا) اسم مذکر ۔ گردا گرد ۔ چاروں طرف ۔ ارد گرد ۔ (۹ ۔ ا) زمانہ ۔ عرصہ ۔ مدت (۱۰ ۔ ا) انقلاب ۔ زمانہ کا الٹ پلٹ الٹا پلٹی ۔ تغیر و تبدل ۔

دَور ۔ دَورَ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ راج ۔ عمل ۔ دخل ۔ حکومت ۔ اقبالمندی ۔ چلتی ۔ ؎

ہے یوں ہی مدتوں سے حسینوں کا دور دور
کچھ آج سے زمانہ میں دورِ قمر نہیں (ناسخ)
فصل گل میں اس قدر ہے میکشوں کا دور دور
سبحہ زاہد نے بنائی دانہ انگور کی (ء)

دَور دَورا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ حکومت ۔ اقبال ۔ چلتی ۔ راج ۔ عمل ۔ دخل ۔

دَور کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ دو شخصوں کا بیٹھ کر باری باری سے ایک دوسرے کو قرآن سنانا ۔

دُور ۔ ف ۔ صفت (۱) بعید ۔ فاصلہ ۔ بُعد (۲ ۔ ا) علیحدہ ۔ جدا ۔ الگ پرے (۳ ۔ ا) کلمۂ نفرت بمعنی ہٹ ۔ سرک ۔ چل نکل (۴ ۔ ا) دانشمند ۔ دوراندیش ۔

دُور اُس سے ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ نصیب اعدا ۔ خدانا کردہ ؎

آپ میں ہم نہیں تو کیا ہے عجب ۔ دور اس سے رہا ہے کیا ہم میں (...)

دور اندیش - ف - صفت - دور بین - انجام بیں - عاقبت اندیش - ہوشیار - آگا پیچھا سوچنے والا +

دور اندیشی - ف - اسم مونث - دور بینی - عاقبت اندیشی - عقلمندی دانائی - سوچ بچار - سوجھ بوجھ +

دور بھاگنا - اُ - فعل لازم - نفرت کرنا - متنفر ہونا - الگ رہنا - پاس نہ پھٹکنا + وحشت پکڑنا +

دور بین - ف - اسم مونث (۱) دور کی چیز دیکھنے کا آلہ ؎

ہر طرح محروم نظارہ سے رہ جاتے ہیں ہم

بام پہ آتے ہیں وہ تو دوربیں ملتی نہیں (اسیر)

(۲ - صفت) دور اندیش + دور یا فاصلہ کی چیز دیکھنے والا +

(دور بین کا ایجاد اس طرح ہوا کہ ایک روز شہر مڈلبرگ واقع نیدرلینڈ کا ایک عینک ساز اپنی دکان میں بیٹھا ہوا کام کر رہا تھا اور اس کے لڑکے بالے وہیں آس پاس بیٹھے ہوئے کھیل رہے تھے کہ دفعتاً اس کی چھوٹی لڑکی چلا اٹھی کہ ابا دیکھنا مینار کتنا پاس آگیا عینک ساز نے اس کی حیرت کا سبب دریافت کرنے کی غرض سے قریب آ کر دیکھا تو لڑکی دو لنس شیشے جن سے بڑی چیز معلوم ہوتی ہے ہاتھ میں لئے بیٹھی ہے ان میں سے ایک اس کی آنکھ کے قریب ہے اور دوسرا ہاتھ بھر کے فاصلہ پر یہ بھی اس کے پہلو میں بیٹھ گیا اور دیکھا کہ جو شیشہ اس کی آنکھ کے قریب ہے وہ ایک مجوف سطح پر تھا - اور جو دور ہے وہ ابھری ہوئی یعنی قبہ دار محدب سطح پر اس نے بھی ان دونوں شیشوں کو ہاتھ میں لے لیا اور جس طرح لڑکی دیکھ رہی تھی اسی طرح دیکھنے لگا جس سے ثابت ہو گیا کہ حسن اتفاق سے لڑکی نے دونوں لنس شیشوں کو مناسب سیدھ میں قایم کر لیا تھا اور اسی سبب سے اس کو یہ عجیب و غریب کیفیت نظر آئی تھی جس کے کرشمہ سے وہ چلا اٹھی - چونکہ عینک ساز ایک طبیعت دار آدمی تھا اس نے اپنی تیز رسا عقل سے محدب و مقعر شیشوں کے خواص جن کا کام عینک کے تالوں میں بھی نظروں کی تفاوت کے سبب پڑتا رہتا تھا اور بھی زیادہ معلوم کر لئے اور اس عجیب و غریب تجربہ کو بخوبی ذہن نشین کر لیا اور لنس شیشوں کے استعمال کا جو نیا طریقہ معلوم ہوا فوراً کام میں لانا شروع کر دیا عینک ساز نے اس موقع سے سب پیشتر دھلی کا ایک چونگا بھی طیار کیا تھا اب اس نے اس چونگا میں مناسب فاصلہ پر شیشے لگا کر دور بین تیار کر لی اور بعد میں ان کی اصلاح ہوتے ہوتے یہاں تک نوبت پہنچی کہ چاند کے فاصلہ کو بھی قریب کر کے دیکھنے کی تدبیر نکال لی گئی محدب اور مقعر شیشے کے خواص کی کیفیت دور بین کے الٹے اور سیدھے دیکھنے سے بخوبی معلوم ہو جاتی ہے کہ ایک رخ سے فاصلہ بڑھ جاتا اور دوسرے سے گھٹ جاتا ہے +)

دُور پار - اُ - کلمہ نفرت ہو - (۱) دور باد - خدا نہ کرے بغیب اعداء نوج (۲) زنخہ - زنانہ + ہیجڑا +

دور پہنچنا - اُ - فعل لازم (۱) دور نکل جانا - دور چلا جانا (۲) دور کا خیال اور بلند خیالی پر پہنچنا - بلند پروازی کرنا (۳) بڑوں تک پہنچنا - بڑوں کی گالی دینا +

دور تک پہنچنا - اُ - فعل لازم (۱) بڑوں تک جانا - بڑوں کی گالی دینا (۲) فاصلہ تک چلا جانا +

دور دبک بتانا - یا - کرنا - اُ - فعل متعدی - دھتکارنا - کھدیڑنا نکالنا - بدکارنا + کاوسنا +

دُور دَرَاز - ف - صفت - کالے کوسوں - بہت فاصلہ پر - مسافت بعیدہ پر +

دور دست - ف - صفت - وہ جگہ جہاں پہنچنا دشوار ہو - کالے کوسوں - نہایت دُور +

دُور دُور - اُ - ندا - ہو - کلمہ نفرت و انکار - پرے پرے - ہٹ ہٹ سرک - پرے ہو +

لوسے کا سائل ہوں کیوں مجکو نہ کہوے دور دور

قدر کیا محتاج کی حاجت روا کے سامنے (ناسخ)

دُور دُور پہنچنا - اُ - فعل لازم - اول معلوم - دوم بلند پروازی کرنا - بالغ نظر ہونا - غائر نظر ہونا + ؎

اِک جام پی کے کرتے ہیں ہفت آسمان کی سیر

میخانے سے پہنچنے لگے دُور دُور ہم

دُور دُور کرنا - اُ - فعل متعدی - ہو - کسی کو پاس نہ آنے دینا - نہایت نفرت اور بیزاری ظاہر کرنا +

دور رہنا - اُ - فعل لازم - الگ رہنا - جدا رہنا +

دور کا ناتا - یا - رشتہ - اُ - اسم مذکر - رشتہ بعید - قرابت بعیدہ - پرے کا واسطہ +

دور کرنا - اُ - فعل متعدی (۱) الگ کرنا - قطع کرنا - الگ کا شمار جدا کرنا - خارج کرنا - ہٹانا - درگزرنا - باز آنا - ؎

جو شکوہ دل نالاں حضور کرتے ہیں +

ہم اس فسانہ کو پہلو سے دور کرتے ہیں (رشک)

(۲) غایب کرنا۔ پوشیدہ کرنا۔ آنکھوں سے علیحدہ کرنا (۳) موقوف کرنا۔ جواب دینا۔ نوکری سے برطرف کرنا۔ برخاست کرنا (۴) رد کرنا۔ کاٹنا۔ منسوخ کرنا۔ بیچنا۔ فروخت کرنا۔ پاس نہ رکھنا۔ جیسے اس چیز کو دُور کرو ✦

دور کھنچنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کشیدہ رہنا۔ الگ رہنا ✦ نخوت و غرور کرنا ✦ ؎

کھنچے وہ دور یار کو ماہ تمام سے
ہمت بلند چاہئے دو ہاتھ بام سے (آتش)

دور کھینچنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نخوت کرنا۔ غرور کرنا۔ تکبر کرنا۔ دماغ کرنا ✦ ؎

دور اتنا آپ کو مجھ سے نہ اے خونخوار کھینچ
ایک دن اس سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ (ناسخ)

دُور کی بات۔ ہ۔ اسم مونث۔ پہنچ کی بات۔ گہرا خیال۔ نکتہ۔ باریکی۔ سمجھ کی بات ✦

دُور کی سُنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ باپ دادا تک جانا۔ بڑوں کو گالیاں سنانا ✦ پُتّا۔ بکھانا۔ اگلنا ✦

دور کی سوجھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گہرا خیال آنا۔ فکر بلند و خیال تازہ ذہن میں گزرنا۔ باریک و نادر بات خیال میں آنا ✦ دوربین و دور اندیش ہونا ✦ ؎

اس پری رخسار پر پھبتی کہی ہے حور کی
سچ تو یہ ہے سوجھتی ہے کیا ہی مجکو دُور کی (ناسخ)

دور کی کوڑی لانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بڑا کام کرنا۔ بڑا تیر مارنا۔ قابل فخر کام کرنا۔ طنزاً بولتے ہیں چونکہ بٹے وغیرہ پرندوں کو چھلّا یا کوڑی لانا سدھایا جاتا ہے اور یہ کام اس کی بساط سے باہر ہوتا ہے لہذا یہ محاورہ اس سے لے لیا گیا ہے ✦

دور کی کہنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نہایت سمجھ کی بات کہنا۔ عرفا کی کہنا۔ حدِ بشریت سے بڑھکر کہنا۔ سمجھ سے باہر بات کہنا ✦

دور کی ہانکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گپ لگانا۔ شیخی مارنا۔ ہوت سے زیادہ ظاہر کرنا۔ لیاقت سے بڑھکر دعوے کرنا ✦

دور ہو۔ ہ۔ کلمہ نفرت۔ ہٹ۔ سرک۔ منہ نہ دکھا۔ ہٹ۔ چل ہٹ دفع ہو ✦

دور ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) علیحدہ ہونا۔ جدا ہونا۔ جاتا رہنا۔ جیسے بیماری کا دور ہونا (۲) فاصلہ پر ہونا۔ کالے کوسوں ہونا (۳) نہایت سنجیدہ اور سمجھدار ہونا ✦ نہایت شریر اور بدذات ہونا (۴) ہٹنا۔ سرکنا۔ پرے ہونا۔ نظر سے غائب ہونا ✦ ؎

جب دُور تم ہوئے مری چشم پر آب سے
لاکھوں برس گزر گئے اپنے حساب سے (مولف)

دَوَران۔ ف۔ اسم مذکر (۱) گردش کرنے والا۔ دوّار (۲) زمانہ۔ وقت۔ جُگ (۳) عمر۔ ادتھا (۴) گردش۔ چکر۔ دورہ۔ انقلاب ✦

دوران سر۔ ف۔ اسم مذکر۔ سر گھومنا۔ سر کا چکر۔ درد سر۔ گھمیری۔ ؎

بادہ گلگوں میں افیوں کا اثر ہو جائیگا
دور سے یا رب ندوران سر ہو جائیگا (رند)

دَوْرَہ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گردش۔ چکر (۲) باری۔ نوبت (۳) گشت پھیرا۔ حکام یا افسروں کا اپنے علاقہ کو دیکھنا ✦

دورہ سپرد کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (قانون) فوجداری کے سنگین مقدمہ کو تجویز کے لئے سشن جج کے سپرد کرنا۔ عدالت کے سپرد کرنا ✦

دورہ سپرد ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فوجداری عدالت کے سپرد ہونا۔ مقدمہ کا سشن جج کے متعلق ہونا ✦

دورہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چکر لگانا۔ گشت کرنا۔ حکام کا اپنے ضلع اور علاقہ کے دیکھنے کے واسطے اٹھنا ✦

دُوْرِی۔ ف۔ اسم مونث۔ بعد۔ فاصلہ ✦ تفاوت۔ فرق۔ جدائی۔ مفارقت۔ بِرہ ✦

دَوْڑ۔ ہ۔ اسم مونث (۱) تاخت ✦ دوش ✦ حملہ۔ دھاوا۔ چڑھائی دشمنوں یا مجرموں کی گرفتاری کے واسطے شتاب روی (۲) پہنچ رسائی جیسے ملا کی دوڑ مسجد تک (۳) کوشش۔ سعی۔ پیروی۔ جد و جہد جیسے بیمار کی دوڑ ہوتی تو بچ جاتا ✦

دَوْڑ دَوْڑ۔ یا۔ **دَوْڑ دَوْڑ کے جانا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھڑی گھڑی جانا۔ جلد جلد جانا۔ دمبدم جانا۔ ؎

گرجائے زلف تک کہیں یہ الجھے کس کس دل ✦ جاتا ہے دوڑ دوڑ کے چاہ ذقن پہ (مولف)

دوڑ چلنا - ہ - فعل لازم - بڑھکر چلنا - اپنی حد سے باہر قدم رکھنا
بے سوچے کوئی کام کرنا جیسے دوڑ چلے نہ گر پڑے +

دَوڑ دَھپاڑ - ہ - اسم مونث - دیکھو (دوڑ دھوپ) قطعہ
جب تلک ہوسکے دوگانا جان + کیجئے اپنی طرف سے دوڑ دَھپاڑ
آگے پھر یا نصیب یا قسمت + جو بنا ہو سنوار یا کہ بگاڑ (انشا)

دوڑ دھوپ - ہ - اسم مونث - سعی و کوشش - تلاش جستجو - تگ و دو -
نہایت پیروی - دوا دوش + محنت و مشقت +

دوڑ دھوپ کرنا - ہ - فعل متعدی - نہایت کوشش و
پیروی کرنا +

دوڑ کر چلنا - ہ - فعل لازم (۱) بھاگ کر چلنا - تیزی اور سرعت
سے چلنا (۲) بڑھکر چلنا - بساط سے باہر قدم رکھنا بے سوچے
کوئی کام جلد کرنے پر مستعد ہوجانا +

دوڑ مارنا - ہ - فعل لازم (۱) تاخت و تاراج کرنا - بیخبری میں دشمن
پر چھاپہ مارنا + یکایک حملہ آور ہونا - دھاوا کرنا - چڑھ جانا (۲)
لمبا سفر کرنا + دراز مسافت طے کرنا (۳) مشکل کام کا انجام پہنچانا
(۴) نہایت کوشش اور دوا دوش کرنا +

دوڑا دوڑی - ہ - اسم مونث - بھاگ دوڑ + بھاگا بھاگ +
دوا دَوِی +

دَوڑانا - ہ - فعل متعدی (۱) بھگانا - لپکانا - جلدی جلدی چلانا -
ڈپٹانا (۲) جلد قاصد روانہ کرنا - جلد بھیجنا (۳) لگانا - چپکانا - نان
پاؤ پکانا جیسے تنور میں روٹیاں دوڑانا - (۴) پھیلانا - بچھانا -
(۵) محنت کرانا - تھکانا - مشقت لینا - حیران کرنا - پھرانا +

دَوڑ دَوڑانا - ہ - فعل لازم - گھڑی گھڑی آنا - جلد جلد آنا - بار
بار آنا +

دَوڑنا - ہ - فعل لازم (۱) بھاگنا - لپکنا - ڈپٹنا - دویدن کا ترجمہ
(۲) جلدی جانا - جلدی چلنا (۳) پھیلنا - پھنسنا (۴) محنت و سعی
کرنا - پیروی کرنا (۵) حیران ہونا - پھرنا (۶) حملہ کرنا - دھاوا
کرنا - تاخت کرنا +

دوڑنا دھوپنا - ہ - فعل لازم - تگ و دو کرنا - کوشش و سعی کرنا
پیروی کرنا +

دوزخ - ف - اسم مونث (مگر بول چال میں مذکر زیادہ بولتے ہیں) (۱) جہنم
نرک + جم لوک - وہ ساتوں طبقے جو تحت الثریٰ میں گنہگاروں
کی سزا کے واسطے خیال کئے گئے ہیں +
ہو امسلماں میں اور ڈر سے نہ درس واعظ کو سنکے مومن
بنی تھی دوزخ بلا سے بنتی عذاب ہجر صنم نہ ہوتا (مومن)
(۲-۱) پیٹ - شکم جیسے دوزخ بُری بلا ہے - رباعی
پیدا کرے ہر چند تقدس بندہ + مشکل ہے حرص سے ہو دل کو کند
جنت میں بھی اکل و شرب سے کب ہے نجات + دوزخ کا بہشت میں بھی ہے گا دھندا (میر درد)

دوزخی - ف - صفت - جہنمی - پاپی - اپرادھی +

دوس - ہ - اسم مذکر - دوش - الزام + خطا - قصور - جرم و عیب
نقص + پاپ - گناہ +

دوس دینا - ہ - فعل متعدی - الزام لگانا - خطاوار ٹھیرانا - بُرائی
سے یاد کرنا - قصوروار قرار - دینا - عیب لگانا - گلہ مند و شاکی ہونا -
شکوہ و شکایت کرنا + ع
دوس دوں کس کو نہیں اس میں کسی کی تقصیر
آفتیں سر پہ مرے میری ہی لائیں آنکھیں (احسن)

دوسار ہونا - ہ - فعل لازم - تیر کا تراز و ہونا - تیر کا آر پار نکلکر لٹک
رہنا - تیر یا نیزہ کا بدن سے پار ہوجانا + ع
سینہ پر سو تیر جو کھائے تب اک تیر دوسار ہوا
ناستوں کو کیا چوستے ہو دل پر بھی کرتے کشش اتنی ہو (نصیر)

دوساہی - یا - **دوساکھی** - ہ - صفت - دو فصلی - وہ زمین
جس میں دو فصلیں ہوں نیز وہ زمین جسکے نیچے سخت زمین
اور اوپر ریت ہو +

دوست - ف - اسم مذکر - لغوی معنی چسپاں و پیوستہ (۱) نقیض
دشمن - یار - آشنا - مشفق - ایک جان دو قالب - متر - حبیب -
محب - سنیہی - خیر خواہ (۲) معشوق - محبوب - صنم - پریتم +

دوست بنانا - ہ - فعل متعدی - یار بنانا - گانٹھنا - ملانا + سازش
کرنا + ہمراز بنانا + طرفدار بنانا +

دوست رکھنا - ہ - فعل متعدی - پسند کرنا - عزیز رکھنا - پیار کرنا - چاہنا
مرغوب سمجھنا +

دوستانہ - ا - اسم مذکر - یاری - دوستی - محبت - یارانہ +

دوستانہ میں - ا - تابع فعل - یارانہ میں - دوستی میں + مفت - بلاقیمت +

دوستدار - ا - صفت - عو - خیرخواہ - دلسوز + ہمراز - مشفق + ملاپدار +

دوستداری - ا - اسم مونث - خیرخواہی - دوستی - دلسوزی +

دوستی - ف - اسم مونث - یارانہ - دوستانہ - یاری - پیار - محبت - آشنائی - ربط - اتحاد +

دوستی روٹی - ا - اسم مونث (پورب) ایک قسم کی روٹی جو گھی کی لاگ سے دو پڑے بنا کر پکائی جاتی اور بعد میں ایک کی دو دو کر لی جاتی ہیں - جڑواں روٹی +

دوستی کا دم بھرنا - یا - مارنا - ف - فعل متعدی - دوستی کا دعوی کرنا - دوست ہونے کا بیڑا اٹھانا - دوستی کا حق جتانا +

دوسرا - ا - صفت (۱) دوم - ثانی - اور - دیگر (۲) مثنیٰ (۳) غیر - اجنبی (۴) مقابل کا - برابر کا +

دوسرا تیسرا کر - ا - تابع فعل - دوسری اور تیسری دفعہ - بار بار - کئی کئی بار (دیکھو سعد دلہ دوسرا تیسرا)

دوسری - ا - اسم مونث - دیگر - ثانی - اور +

دوسری حالت - یا - صورت پکڑنا - ف - فعل لازم - تغیر پذیر ہونا - استحالہ قبول کرنا - منقلب ہونا +

دوسری ماں - ا - اسم مونث - سوتیلی ماں +

دوش - س - اسم مذکر - دیکھو (دوس)

دوش - ف - اسم مذکر - کندھا - مونڈھا - شانہ (۲) تابع فعل (گزری ہوئی رات - شب گزشتہ +

دوشالہ - ف - اسم مذکر - چادر جوڑا - الوان کی دوہری پشمینہ کی چادر کا جوڑا +

دوشاخہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا شمعدان جس میں دو ٹہنیاں ہوتی ہیں + بھنگ چھاننے کی لکڑی جس کی دو شاخیں ہوتی ہیں +

دوشنبہ - ف - اسم مذکر - یکشنبہ کے بعد کا دن - پیر - سوموار +

دوشیزگی - ف - اسم مونث - کوارپن - چیرا بند ہونا - بکارت +

دوشیزہ - ف - اسم مونث - چیرا بند - کواری - باکرہ - بن بیاہی - کنیا - انچھیڑ - نابالغ لڑکی +

دوعملہ - ا - اسم مذکر - وہ چیز - یا وہ مکان جس میں دو شریک ہوں

دوعملی - ا - اسم مونث - حکومت مشترکہ + بدانتظامی - بدنظمی +

دوغلا - ا - صفت (اصل میں دوغلہ) دونسلا - دوبیجیا - وہ شخص جس کے ماں باپ ایک قوم کے نہ ہوں + گھاگس - جو دھڑا - کم اصل - کمینہ - کمذات +

دوغلی - ا - اسم مونث (۱) دونسلی - میل کی - وہ عورت جس کے ماں باپ ایک قوم کے نہ ہوں (۲) منافق - دورُو + نفاختی + رکابی مذہب +

دوغلی بات - ا - اسم مونث - دوفصلی بات - وہ بات جو صاف اور ایک طرفی نہ ہو + دورخی بات +

دوکان - ا - اسم مونث - دیکھو (دکان)

دوکھ - ہ - اسم مذکر - دیکھو (دوس + دوش)

دوکھنا - ہ - فعل متعدی (۱) دوش لگانا - دوش دینا - عیب لگانا - نام رکھنا - طعنہ دینا - سہ

مجکو دکھا جو کسی نے تو وہ بولے اے واے
ایک میرا ہے وہ لاکھوں کی برابر عاشق (انشا)

(۲) بہتان لینا - الزام دھرنا (۳) پوشیدہ عیب کو ظاہر کرنا (۴) برا کہنا - حرف رکھنا - سہ

دوکھے کوئی جو ہمکو تو ہم مانیں کیوں برا
اس عہد میں خراب ہیں اہل ہنر درست (مصحفی)

(۵) بات کاٹنا - قطع کلام کرنا +

دوگاڑا - ہ - اسم مذکر - دونالی بندوق

دوگانہ - ف - صفت - دیکھو (دگانہ + لفظ دو کے مشتقات میں دوگانہ) +

دُولار - ہ - اسم مذکر - دیکھو (دُلار)

دولارا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (دُلارا) +

دُولاری - ہ - اسم مونث - دیکھو (دُلاری) +

دُولائی - ۲ - اسم مونث (دیکھو دُلائی)

دَولَت - ع - اسم مونث (۱) بخت - اقبال - نصیبا - ظفر - نعمتمندی (۲) دھن - درب - مال - زر - لچھمی - نقدی - سہ

مہراب کو بیلوں پہ ہونے لگی + دولتِ حسن جب لٹا بیٹھے (رند)

(۳) سلطنت - حکومت - طاقت جیسے دولت ایران - دولت روم وغیرہ (۴ - ع) اولاد - بیٹا بیٹی (۵ - ؤ) لونڈی - باندیوں کا نام (۶ - ا - نظم) بدولت - طفیل +

دولت خانہ - یا - **دولت سرا** - ع + ف - اول مذکر - دوم مونث - غریب خانہ کا نقیض - محلسرا - لغلیا - مسکن - رہنے کا گھر + سہ

بچے اے غافلو سیل حوادث سے نہیں ممکن

کرو بالفرض اگر دولت سرا تعمیر لوہے کی (ناسخ)

دولت قدم - ع - اسم مونث - لونڈی - باندیوں کے نام جو اچھا شگون سمجھ کر رکھتے ہیں - مبارک قدم +

دولت مند - ع + ف - صفت - مالدار - دھنی - روپے پیسے والا امیر - صاحب زر - تونگر +

دولت مندی - ع + ف - اسم مونث - امیری - تونگری - مالداری +

دولتی - ا - اسم مونث - دیکھو دُشتقات دوہیں جفتہ +

دُولہا - ۲ - اسم مذکر - دیکھو دُلہا)

دولہا بھائی - ۲ - اسم مذکر - بہنوئی - بہن کا دولہا +

دولہا دُلہن مل گئے جھوٹی پڑی برات - ۲ - کہاوت - دوست دوست ایک ہو گئے در انداز مفت بُرے بنے +

دولہا کے ساتھ برات - یا - **دولہا کے سر سہرا** - ا - کہاوت سردار کے ساتھ ملازم ہیں + قطعہ

آپ کو چشم فہم سے ٹک دیکھ + ہے تجھ ہی سے یہ کائنات تمام

اپنی ہستی تلک ہے کون و مکاں + ساتھ دولہا کے ہے برات تمام (ذکار)

دُولہن - ۲ - اسم مونث - دیکھو دُلہن)

دُوُم - ف - صفت - دوسرا + دیگر - ثانی +

دُودَان - ا - اسم مونث (مرکبات میں) ۱ - گھاٹی - درہ کوہ + پہاڑ کی تلیٹی - دامن کوہ جیسے ڈیرہ دمان وغیرہ (یہ لفظ شاید عربی الاصل اسمی نہر

مقابل فوق سے اس معنی میں مستعمل ہو گیا ہے) - (۲ - ۲ - اسم مونث) لاف و گزاف شیخی - ڈینگ - تعلّی (۳ - ۲ - اسم مونث) گلانے میں آواز کا دو چند کرنا - الاپ - اونچے سر کی آواز - دُگن - دوسرے تیسرے معنی میں اس کی اصل دونا ہے)

دون کی لینا - ا - فعل متعدی - ڈینگ مارنا - تعلّی کرنا - شیخی بگھارنا + اترانا - خودستائی کرنا + سہ

دون کی آپکے و مساز بجا لیتے ہیں

لحن داؤد کو تانوں میں دبا لیتے ہیں

دُون - ع - صفت (مرکبات میں) ۱ - حقیر - کمینہ - ادنیٰ - پاجی - سفلہ کم - ہیچ جیسے دون ہمت یعنی کم ہمت (۲) سوائے - غیر - جز - مگر اس معنی میں ایک بائے موحدہ زیادہ کر کے بولتے ہیں جیسے بدون (۳) زیر - مقابل - فوق - نیچے - تلیٹی +

دَون - ۲ - اسم مونث (۱) آگ - آتش - اگنی + شعلہ - لو - آگ کا شدت کے ساتھ مشتعل ہونا - آنچ - سہ

شعلے بھڑک رہے ہیں یوں اپنے تن کے اندر

دوں لگ رہی ہو جیسے گرمی میں بن کے اندر (انشا)

(۲) پیاس - تشنگی - عطش (۳) گرمی - حدّت + حرارت (۴) سوزش - جلن - سوز - حرقت (۵) جھل - خواہش - جلاع + جوش - وَلولہ +

دَوں لگنا - ۲ - فعل لازم (۱) آگ لگنا - آگ کا مشتعل ہونا (۲) پیاس لگنا - تشنگی غالب ہونا - (۳) سوز محبت ہونا - آتش عشق کا بھڑکنا + سہ

سر دے اندر دوں لگی دھوں نہ پرگھٹ ہوئے

جا تن لاگے سو لکھے دوجا لکھے نہ کوئے (دوہا)

دُونا - ۲ - صفت (۱) دُگنا - دوچند - المضاعف - سہ

تم راہوں ہے تو چاہئے دونا ہو التفات

سنتا نہیں ہوں بات مکرر کہے بغیر (غالب)

(۲) دوبالا - افزوں - بیش - زیادہ - سہ

کہوں سو چمن کو کس روش میں تجھ سے دونا ہے

ترا تو قامت بالا قیامت کا نمونہ ہے (شرق)

(۳) دوہرا۔ ڈبل ◆

دونا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ زیادہ زیادہ ہونا جیسے جوں جوں منع کرو دونا دول دونا ہوتا ہے ◆

دَوْنَا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) پتوں کا پیالہ ۔ پتّل (۲) ۔ نیاز کی شیرینی جو پتوں میں لائی جاتی ہے ◆ بازاری چٹخاروں کی چیزیں جو دونوں میں دی جاتی ہیں (یہاں ظرف بمعنی مظروف مستعمل ہے) ◆

دونا چڑھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ پھول اور شیرینی کا دونا مزار وغیرہ پر دینا ◆

دونا دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ حضرت مشکلکشا شیر خدا علی علیہ السلام یا حضرت فاطمہ خاتون جنت علیہا السلام کی نیاز دینا جس وقت کہ مُرادد نا کہتے ہیں تو وہاں فی الفور نیاز لانے سے فرض ہوتی ہے ◆ (نساں) جلد بلا رسے لو لا دونا ◆ کہ دَوْرا لاتگی ہیں کھڑا دونا ◆

دونا ماننا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ نذر نیاز کا عہد کرنا ۔ نیاز ماننا ۔ نذر ماننا ۔ شیرینی ماننا ◆

دونا ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (لکھنو) تلوار کا دُہرا ہو جانا ۔ تیغ کا خمیدہ ہو جانا ۔ تلوار جھک جانا ◆

جان شیریں ہم نے کس سختی سے دی
تیغ قاتل کا دونا ہو گیا ۔ (صبا)

دَوْنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کی خوشبودار بڑے پھول کی گھانس کا نام ◆

دونگڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) برسات کے شروع کی وہ بارش جو خوب زور سے ہو (۲ ۔ ہندو) پچھلا نگیں ڈنڈا لا کر ◆

دونوں ۔ ہ ۔ صفت ۔ ہر دو ◆

دونوں باگیں کسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (لکھنو) تیغ کا ہر دو جانب سے خمیدہ ہو جانا ◆ ؎

نیک و بد سب جھک کے ملتی ہے
دونوں باگیں یہ تیغ کستی ہے (امیر زا برق)

دونوں دونوں ہاتھوں سے ۔ یا ۔ دونوں ہاتھوں سے سلام کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ نہایت تعظیم بجا لانا ۔ استعمال دیا قابل تعظیم خیال کرنا ◆ کسی بری بات یا جھوٹ اور شرارت وغیرہ میں کامل ملنا ◆ دور سے سلام کرنا ◆

دونوں وقت ملنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دن اور رات کا ملنا ۔ شام ہونا ۔ دن کا جانا اور رات کا آنا ◆ ؎

بہلاسے بال پر مشوں کے رخ روشن پہ ہلتے ہیں
دل ہمارا سنک اٹھ بیٹھ دونوں وقت ملتے ہیں (جراتت)

دونوں کی چاٹ پڑنا ۔ یا ۔ لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بازار کے سودوں کا مزا پڑنا ۔ چٹورپن رہنا ◆

دوہا ۔ یا ۔ دوہرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جوڑا ۔ بیت ۔ فرد ۔ دو مصرعوں کا ہندی شعر ◆

دوہاجو ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) وہ مرد جس کی پہلی بیوی مر گئی ہو اور دوسری سے نکاح کر لیا ہو (۲ ۔ اسم مونث) وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو اور دوسرے کے عقد میں آئی ہو ۔ دوخصمی ۔ ؎

دانہ بیوی کا نکھا کو نٹے کو مت چھو کو کا
بھول مت جائیو ہے تو تو دوہا جو کوکا (بیگم)

دُوہائی ۔ یا ۔ دُہائی ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) فریاد ۔ دادخواہی ۔ داد انصاف چاہنا ۔ استغاثہ ۔ نالش (۲) پناہ ۔ پکار ۔ امن خواہی ۔ الغیاث (۳) شور و فغان (۴) قسم ۔ واسطہ ۔ سوگند ۔ حلف عہد ۔ ؎

میرے گھر چلئے اسی میں ہے بھلائی آپکی
آج میں ہرگز نہ چھوڑونگا دہائی آپ کی (رنگین)

(۵) منادی ۔ ڈوندی ۔ ڈھنڈورا ۔ اعلان (۶) گلہ ۔ شکایت شکوہ ◆

دہائی پھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ منادی ہونا ۔ ڈھنڈورا پٹنا ۔ اعلان ہونا ۔ ڈونڈی پٹنا ۔ ؎

بولنے کی شہر میں ہم سے دہائی پھر گئی
تیرے پھر جاتے ہی بس ساری خدائی پھر گئی (رنگین)

دہائی پھرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ منادی کرانا ۔ ڈونڈی پٹوانا ۔ اشتہار کرانا ۔ اعلان دینا ◆

دہائی دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) مظلوموں کا فریاد کرنا ۔ داد چاہنا ۔ دادخواہی کرنا ۔ پناہ مانگنا ۔ مدد مانگنا (۲) قسم دینا ۔ واسطہ دینا ۔

(۳) شور کرنا۔ غل مچانا۔ ؎

نالہ اس شور سے کیوں میرا دہائی دیتا
لے فلک گر تجھے اونچا نہ سنائی دیتا (ذوق)

(۴) اسنادی کرنا +

دہائی ہے۔ ع۔ محاورہ۔ فریاد ہے۔ العیاث ہے۔ پناہ ہے +
الامان۔ الحفیظ + قطعہ

اگر جنگل میں لٹ جاوے کوئی تو کیا تعجب ہے
مگر تحقیق ہو تو چور کی شکل رہائی ہے
مری تنخواہ لوٹی ان لٹیروں نے حویلی میں
بہادر شاہ غازی کی دہائی ہے دہائی ہے (عیاں)

دُوہتڑ۔ ع۔ اسم مونث۔ دو دستہ ضرب۔ دونوں ہاتھوں سے یکبارگی منہ یا سینے یا پیٹھ یا زمین پر ضرب لگانا +

دُوہرہ۔ اسم مونث (۱) دولائی۔ دوہری چادر (۲) دریا کی پرانی تلا (۳) دو فصلی +

دُوہرا۔ ع۔ صفت (۱) دوتہ۔ دولا جیسے دوہرا کپڑا (۲) ڈبل۔ دوچند۔ جیسے دوہرا حصّہ (۳) موٹا۔ فربہ۔ جیسے دوہرا بدن۔ ؎

بلے شوخی دیکھتے ہیں جب مرا قد دوتا
ہنس کے کہتے ہیں بدن کیا ان کا دوہرا ہو گیا (وزیر)

دوہرا تہرا۔ ع۔ صفت۔ دوچند سہ چند +

دُوہرانا۔ ع۔ فعل لازم (۱) دوہرا کرنا۔ دوتہ کرنا (۲) پھیرنا۔ دوسری دفعہ پڑھنا یا کہنا۔ آموختہ پڑھنا (۳) ذکر کرنا۔ روایت کرنا۔ بیان کرنا (۴) کوئی کام دوسری مرتبہ کرنا۔ اعادہ کرنا +

دُوہنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ دودھ نکالنا +

دُوہنی۔ ع۔ اسم مونث۔ دودھ دوہنے کا برتن +

دُوئی۔ ف۔ اسم مونث (۱) وحدت کی ضد۔ نقیض توحید۔ دو سمجھنا۔ شرک + ؎

اسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہے وہ یکتا
جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہیں دوچار ہوتا (غالب)

(۲) علیحدگی۔ جدائی۔ فرق۔ دُرائی +

دِہ۔ ع۔ اسم مونث۔ (مخفف دیہ) جسم۔ بدن۔ تن۔ کایا۔ کالبد۔ وجود شخصی۔ شبح +

دِہ دھارنا۔ ع۔ فعل لازم (ہندی) جسم اختیار کرنا۔ پیدا ہونا۔ جنم لینا۔ قالب بشری میں آنا +

دِہ دھرے کا ڈنڈ۔ ع۔ اسم مذکر (ہندی) قالب بشری اختیار کرنے یا دنیا میں آنے کا خمیازہ +

دِہ ڈنڈ۔ ع۔ اسم مذکر (ہندی) جسمی سزا۔ بدنی سزا۔ قدرتی سزا +

دَہ۔ ع۔ اسم مونث (ہندی) ندی۔ نالہ۔ جُو جیسے کالی دہ (۲) بہت گہرا پانی۔ آب عمیق + قعر۔ گہرائی۔ تہ + گرداب۔ ورطہ۔ بھنور +

دِہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ گرام۔ گام۔ گانو۔ قریہ۔ موضع۔ پنڈ۔ پڑی۔ بستی۔ کھیڑا۔ نگری۔ آبادی (بعض موقع پر دیہ بھی صحیح ہے)

دِہ بندی۔ ف۔ اسم مونث۔ حلقہ بندی۔ تفصیل بندی +
نقشۂ مفصلات +

دَہ۔ ف۔ صفت۔ دس۔ عشر۔ ۱۰۔ ؎ +

دہ چند۔ ف۔ صفت۔ دس گنا۔ دس حصے +

دہ در دنیا ستّر در آخرت۔ ا۔ کہاوت۔ یعنی اگر دنیا میں ایک حصّہ دو گے تو آخرت میں اس کا ستّر گنا ملیگا +

دہ در دہ۔ ف۔ صفت۔ دس گز شرعی مربع دس ہاتھ سے دس ہاتھ (دس گز مربع اور بالشت بھر گہرا پانی جو اہل اسلام کے ہاں پاک ہے) +

دہ یک۔ ف۔ اسم مذکر۔ ملک کی آمدنی کا دسواں حصّہ وہ خراج جو ایک دسواں لیا جاتا ہے +

دَہا۔ ف۔ اسم مذکر۔ عو۔ ماہ محرّم۔ ہجری سنہ شروع ہونیکا مہینا۔ قمری مہینوں کا پہلا مہینا +

دَھا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) آہنگ۔ ترانہ۔ لے۔ چھٹا سُر۔ ہندی راگ کا چھٹا جز جیسے۔ سا۔ رے۔ گا۔ ما۔ پا۔ دھا۔ نی (۲) دائی۔ انّا۔ دودھ پلانے والی +

دھا بھائی۔ ع۔ اسم مذکر۔ کوکا۔ دودھ بھائی۔ برادر رضاعی۔

دَھابا۔ ع۔ اسم مذکر۔ کچی چھت۔ کچا کوٹھا یا مکان۔ اٹاری + وہ مکان جو اناڑیوں نے چنا ہو۔ (۲) ہندو عام رسوئی گھر ہندو لوگ کے

باورچی کی دوکان۔ لانگری کی دکان +
دکھا کے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) آنا کے سپرد کرنا +
دَھاپ۔ ہ۔ اسم مونث۔ وہ طولانی پیمائش جو انسان کے ایک سانس دوڑنے کی مقدار سے کی جاتی ہے۔ میل بھر +
دَھاپنا۔ ہ۔ فعل لازم (گنوار) رجنا۔ سیر ہونا۔ چھکنا۔ اگھانا (۲) تھکنا۔ ہارنا۔ عاجز آنا +
دَھات۔ ہ۔ اسم مونث (۱) وہ کانی جوہر جس میں پگھلنے کی صلاحیت ہو۔ فلز۔ جیسے لوہا۔ رانگ۔ تانبا۔ چاندی۔ سونا۔ سیسہ۔ جست پارہ۔ حال میں پلاٹینم ٹین وغیرہ اور بھی دھات دریافت ہوئی ہیں (۲) منی۔ آب پشت وہ سفید پانی جس سے نطفہ قرار پاتا ہے + مذی۔ ودی +
دھات چھن۔ ہ۔ اسم مونث (ہندو) جریان۔ سیلان منی دھات بہنا +
دِہات۔ یا۔ دِیہات۔ ف۔ اسم مذکر۔ بقاعدہ عربی دہ بمعنی قریہ کی جمع جسے اہل زبان معیوب خیال کرتے ہیں +
دہاتی۔ یا۔ دیہاتی۔ ؤ۔ صفت۔ گنوار۔ گانو کا رہنے والا۔ روستائی متعلق بہ دہ +
دَھاتو۔ س۔ اسم مونث (ہندو) حرفوں کا مادہ حرفوں کی اصل مصدر +
دُہاجو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مخفف۔ دوہاجو +
دَھار۔ ہ۔ اسم مونث (۱) خط۔ لکیر (۲) کسی رقیق چیز کی تلّی۔ فوّارہ جیسے خون کی دھار۔ پیشاب کی دھار وغیرہ۔ ؎

کھلوائی فصد یار نے میں قتل ہوگیا
کم تھی لہو کی دھار نہ خنجر کی دھار سے (ناسخ)

(۳) دم شمشیر و خنجر وغیرہ۔ باڑھ۔ آب۔ ؎

تیغ ابرو کے مضامیں ابھی کرنے ہیں تلاش
راہ چلتی ہے مجھے دھار پہ تلواروں کی (رند)

(۴) پانی کا بہاؤ۔ دریا کی وہ جگہ جہاں پانی زور کے ساتھ بہتا ہو۔ چشمۂ آب (۵) دودھ کی دھار۔ تار شیر۔ شخبہ + دودھ جیسے گائے کی دھار نکال لی (۶) تھوہر کی دھار یا شاخ جیسے دودھارا تھوہر یا بدھارا +

دھار باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سحر یا افسون کے زور سے تلوار وغیرہ کی دھار کو کند کر دینا۔ جادو کے زور سے ہتیار کو نکما کر دینا + ؎

نہیں کرتی جو تیغ اسکی اثر کچھ جسم پر میرے
فسونگر ہے کوئی دشمن کہ اسکی دھار باندھی ہے (جرات)

دھار پر مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پیشاب کی دھار پہ مارنا۔ کسی چیز پر پیشاب کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ حقیر جاننا۔ خیال میں نہ لانا۔ محض بے حقیقت نا چیز اور نالائق سمجھنا۔ کچھ پرواہ نہ کرنا + ؎

بجا ہے طعن جو ابر بہار پر مارے
یہ چشم وہ ہے کہ دریا کو دھار پر مارے (الہام)
نگہ وہ شوخ کہ طعنہ کٹار پر مارے
مژہ وہ تند کہ خنجر کو دھار پر مارے (جرات)

دھار چڑھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) جو گنگا یا جمنا جی پر منت مان کر دودھ کی دھار ڈالنا +
دھار دار۔ ؤ۔ صفت۔ باڑھ دار۔ تیز۔ بُرّان +
دھار دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (گنوار) دودھ دینا۔ مفید کام کرنا جیسے یہاں ہتھا کیا دھار دے ہے +
دھار رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تیز کرنا۔ باڑھ رکھنا۔ صیقل کرنا۔ چھری کو تیمر چڑھانا +
دھار کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کند ہونا۔ کھنڈا ہونا۔ دانتے پڑنا۔ دھار نہ رہنا +
دھار لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تھنوں سے منہ لگا کر دودھ پینا + منہ میں دودھ کی دھار چھوڑنا +
دھار مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پیشاب کرنا۔ موتنا۔ دھار لگانا + مرد کا زور سے پیشاب کی پچکاری چھوڑنا +
دھار نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دودھ دوہنا۔ دودھ نکالنا۔ دودھ کاڑھنا۔ دوشیدن کا ترجمہ +
دھارا۔ ہ۔ اسم مونث و مذکر (۱) چشمہ۔ دہانہ۔ بہاؤ۔ سوتا۔ سوت۔ منبع آبشار۔ جھرنا۔ پانی بہنے کی جگہ۔ ؎

یاد کشتی میں جو آیا وہ در دریائے حسن

دھار گنجری مجھے دریا کا دھارا ہو گیا (ناسخ)

(۲) سلسلۂ کوہ + پہاڑ کی چوٹی۔ قلّہ +

دَھارَن - ۱۔ اسم مونث - ہندی (مرکبات میں) داشت رکھنا۔ رکھا ہوا۔ رکھاؤ۔ نگہداشت + تول جیسے ایک یا دو دھارن +

دھارن کرنا - ۱۔ فعل لازم (ہندی) اختیار کرنا۔ قبول کرنا۔ زیب تن کرنا جیسے جنیو دھارن کرنا + تولنا +

دَھارنا - ۱۔ فعل متعدی (۱) اختیار کرنا۔ قبول کرنا۔ نگہداشت کرنا۔ رکھنا (۲) کسی عضو پر گرم پانی کی تلّی ڈالنا (۳) اٹھانا سہنا۔ پرورش کرنا۔ پالنا۔ تھامنا۔ ڈھالنا۔ پہننا۔ انڈیلنا۔ سنبھالنا۔ پکڑنا +

دَھارِی - ۱۔ اسم مونث (۱) لکیر۔ خط۔ سیدھا خط۔ ریکھا (۲) رکھنے والا۔ دھرنے والا۔ سہارنے والا +

دھاری دار - و۔ صفت۔ خط دار۔ مخطط۔ وہ کپڑا جس پر سیدھی سیدھی لکیریں ہوں +

دَھاڑ - ۱۔ اسم مونث۔ عو۔ گروہ۔ ہجوم۔ مجمع۔ انبوہ۔ چوروں کا گروہ۔ جتھا۔ کثرت + افراط اولاد + جلدی۔ اضطراب۔ اشد ضرورت +

دھاڑ پڑنا - ۱۔ فعل لازم (۱) چوروں کے گروہ کا حملہ آور ہونا۔ (۲۔ عو) جلدی ماری جانا۔ جلدی پڑنا۔ شتابی ہونا۔ اضطراب ہونا جیسے ایسی کیا دھاڑ پڑی ہے کہ ابھی دیدو +

دھاڑ کی دھاڑ - ۱۔ تابع فعل۔ گروہ کا گروہ۔ انبوہ کا انبوہ۔ جتھے کا جتھا۔ کثرت اور انبوہ +

دَھاڑ مار کر رونا - ۱۔ فعل لازم۔ نہایت چلّا کر رونا۔ زور سے رونا۔ داویلا کرنا۔ کثرت سے رونا +

دھاڑ مارنا - ۱۔ فعل متعدی (۱) ڈاکا ڈالنا۔ بہت سے چوروں کا حملہ کرنا (۲) ہندی۔ زور سے رونا۔ چلّا کر رونا +

دِھاڑا - ۱۔ اسم مذکر (عو) (۱) درجہ۔ حال۔ گت۔ حالت۔ لکھا (۲) دُرگت۔ گت۔ بُرا لکھا۔ برا درجہ جیسے تم نے اپنا کیا دھاڑا کر رکھا ہے +

دِھاڑی - ۱۔ اسم مونث۔ ایک دن کی مزدوری۔ دھیانگی۔ روزینہ

بھی ہے +

دَھاڑِیتی - ۱۔ اسم مذکر۔ چوروں کے گروہ کا ایک چور۔ ڈاکو۔ رہزن۔ لٹیرا۔ بڑا بھاری چور۔ نامی چور +

دَھاڑے کا دھاڑا - ۱۔ تابع فعل۔ عو۔ دیکھو دھاڑ کی دھاڑ)

دَھاڑنا - ۱۔ فعل لازم (۱) شیر کا گرجنا۔ شیر کا بولنا۔ ڈکرانا۔ چنگھاڑنا۔ غرّانا۔ گونجنا (۲) غل مچانا۔ چلّانا۔ شور کرنا (۳) بچوں کا سخت آواز سے رونا +

دَھاڑیں مارنا - یا - **مار کر رونا** - ۱۔ فعل لازم۔ چلّانا۔ چیخنا۔ واویلا کرنا۔ زار زار رونا + ع

مستی میں شرم گنہ سے میں جو رویا دھاڑیں مار

گر پڑا بیخود ہو واعظ جبہ کو منبر سمیت (میر)

دَھاک - ۱۔ اسم مونث (۱) رعب۔ خوف۔ دہشت۔ ہیبت۔ بھے۔ ڈر (۲) جاہ و جلال۔ شہرت۔ دبدبہ۔ ناموری۔ آوازہ۔ ہوائی + دھوم۔ ع

مرد سے بہتر ہے نام مرد سچ ہے یہ مثل

پہلوانی جیسے ہے رستم کی آتش اک ہے (آتش)

دھاک بندھنا - ۱۔ فعل لازم۔ شہرت ہونا۔ رعب بیٹھنا۔ ع

سخت اقلیم میں اس شہر کی تھی دھاک بندھی

کوئی دنیا میں نہ تھا شہرِ بسانِ دہلی (تجلّی)

دَھاکا - ۱۔ اسم مذکر (۱) صدمہ۔ رنج۔ فکر + رعب۔ خوف (۲) دس۔ [illegible] (۳) دم۔ فریب +

دھاکا بیٹھنا - ۱۔ فعل لازم۔ عو۔ صدمہ گزرنا۔ خوف یا صدمہ میں آجانا۔ دہشت بیٹھنا +

دَھاکے کے دینا - ۱۔ فعل متعدی (۱) ڈرا دینا۔ دہلانا۔ خوف دلانا۔ (۲) دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا + قطعہ

نئی روز دالی تو کر کر کے دو رہی

مجھے اس کے آگے کرے دے دھاکے

الٰہی کہے مجھ سے کرتی ہے جو تو

وہ تیرے ہی سب تیری بٹیا کے آگے (رنگین)

دَھاگا - ہ - اسم مذکر (۱) دیکھو (تاگا) (۲) دم - فریب - دھوکا ٭

دھاگا باندھنا - ہ - فعل متعدی - تاگا باندھنا - نشانی باندھنا - نشان کرنا ٭

دھاگا پرونا - ہ - فعل متعدی - سوئی کے ناکے میں تاگا ڈالنا ٭ دخول کرنا ٭

دھاگا دینا - ہ - فعل متعدی - لکھنو - دھوکا دینا - فریب دینا - دم دینا - ؎

ہے بند و بست حسن خط و زلف عارضی
دھاگا نہ سمجھئے ہیں دام و کمند سے (رشک)
یہ چاہنے والے چاہتے تھے گلے کا ہار اپنے کر کے رکھئے
دیا نہ کس کس نے اسکو دھاگا نہ دم میں وہ گلعذار آیا (بحر)

دَھاگا ڈالنا - ہ - فعل متعدی (ہندو) کمند سے ڈالنا ٭

دَھام - ہ - اسم مذکر - گھر - جگہ - استھان (ہندی گیتوں میں آتا ہے جیسے چار دھام یعنی دوارکا - بدرکا آشرم - رامیشور - جگناتھ یا پوری)

دَھامَن - ہ - اسم مونث (۱) ایک قسم کا لمبا سانپ جو اکثر گائے بھینس کی ٹانگوں کو جکڑ کر دودھ پی جاتا ہے (۲) ایک قسم کا بانس جس کی کمان اور غلیل وغیرہ بناتے ہیں (۳) ایک قسم کی عمدہ گھانس (۴) قاصد - پیک - دُوت - اس معنی میں دَھاوَن بھی آیا ہے ٭

دَھان - ہ - اسم مذکر - توپ کی آواز - بڑی آواز ٭

دَھان - ہ - اسم مذکر (۱) شالی - مع پوست چاول - چھلکوں سمیت چاول (۲) چاولوں کا پودا ٭

دَھان پان - ہ - صفت - لغوی معنی دھان کے پیڑ اور پان کے مانند نازک - دُبلا پتلا - لاغر - نازک اندام - ؎

عالم ہے نازکی سے یہ اس دھان پان کا
جسم لطیف نام ہے عاشق کی جان کا (برق)

دَہان - ف - اسم مذکر (۱) مُنہ - دھن - مکھ (۲) روزن - سوراخ - چھید - شگاف - زخم ٭

دَھانا - ہ - فعل لازم (ہندو) دوڑنا - بھاگنا - روانہ ہونا - چلدینا (۲) کوشش کرنا - سعی کرنا - دوڑ دھوپ کرنا جیسے دھاؤ دھاؤ کرم کا لکھا سو پاؤ (کہاوت) (۳) عبادت کرنا - ڈنڈوت کرنا - یا دھیان کرنا - رٹنا - جپنا جیسے دھاوے سو پاوے ٭

دَہانا - ہ - فعل متعدی (ہندو - پورب) جلانا - پھونکنا - سوختہ کرنا - دلہ دینا - چتا میں رکھنا جیسے مردے کو دَہانا ٭

دَھاندَل - ہ - اسم مونث (۱) چپند - بے ایمانی - مکر - فریب - حیلہ - (۲) جھگڑا - اشٹا - تکرار - حجت ٭

دھاندل باز - ہ - اسم مذکر - چپندیا - بے ایمان - دغا باز - مکار - جھگڑالو - تکراری - حجتی ٭

دھاندل کرنا - ہ - فعل متعدی - چپند کرنا - بے ایمانی کرنا - دغا کرنا - فریب کرنا - جھگڑا اٹھانا - تکرار و حجت کرنا ٭

دھاندل لانا - ہ - فعل متعدی - چکر لانا - چپند کرنا - جھگڑا مچانا - فیل لانا - تکرار کرنا - حجت کرنا ٭

دھاندلی - ہ - اسم مونث - چپندیا - مکار - جھگڑالو - تکراری - حجتی ٭

دَھانس - ہ - اسم مونث (۱) سوکھے تمباکو یا مرچ وغیرہ کی تیز بو جس سے کھانسی اٹھنے لگتی ہے (۲) خفیف کھانسی - ٹھکم - سُرفہ ٭

دھانسنا - ہ - فعل لازم - گھوڑے کا کھانسنا - ٹھوکنا - کھانسنا ٭

دَھانسی - ہ - اسم مونث - گھوڑے کی کھانسی ٭

دَھانک - ہ - اسم مذکر - کماندار - تیر انداز ٭ وہ چوکیدار جو تیر و کمان سے مسلح رہے ٭ ایک پہاڑی قوم کا نام جو پورب میں اکثر پائی جاتی اور بھیلوں کی طرح تیر کمان رکھتی ہے ٭

دَھانگر - ہ - اسم مذکر - ایک قوم کا نام جس کا کام اکثر کنوے اور تالاب کھودنے کا ہے ٭

دَہانَہ - ف - اسم مذکر (۱) مُنہ - دہن - مکھ (۲) موہانہ دریا کے جا کر گرنے یا ختم ہونے کا مقام (۳) مشک کا منہ (۴) نالی - موری - بدررو - (۵) لگام کا وہ آہنی حصہ جو گھوڑے کے منہ میں رہتا ہے - لگام - لجام ٭

دہانہ کھولنا - ہ - فعل متعدی (عوام) مشک کا منہ کھولنا - پانی چھوڑنا - پیشاب کرنا ٭

دَھانی - ہ - اسم مونث (۱) زردی لئے ہوئے سبز رنگ - ہلکا سبز رنگ (۲) ایک قسم کے چاول (۳) دھان - بونے کے قابل زمین ٭

دَھاوَا - ۲ - اسم مذکر - ہلّا - یورش چڑھائی - دوڑ - بڑا حملہ ♦ گرداوری چکّر ♦

دھاوا کرنا - ۲ - فعل متعدی - چڑھائی کرنا - یورش کرنا - حملہ کرنا چڑھ کر جانا ♦

دھاوا مارنا - ۲ - فعل متعدی - بڑا لمبا سفر طے کرنا - دور تک یورش کرنا - چڑھتے چلے جانا - شہر یا مکان کی گرداوری کرنا - چکر لگانا ♦

دَھاوَا - ۲ - اسم مذکر - ایک درخت کا نام جو رنگنے کے کام آتا ہے ♦

دَھاڑ - ۲ - اسم مونث (ہندو) غل شور - چیخ ♦

دَھائے - ۲ - اسم مونث (ہندو) دایہ ♦ انّا - دودھ پلانے والی عورت - پلائی ♦

دھائے کے دینا - ۲ - فعل متعدی (ہندو) انّا کے سپرد کرنا - دودھ پلانے کو دینا ♦

دھائے بھائی - ۲ - اسم مذکر - دودھ بھائی - کوکہ - برادر رضاعی ♦

دَہائی - ۲ - اسم مونث - دس کے عدد کا مرتبہ ♦

دُہائی - ۲ - اسم مونث - دیکھو (دوہائی) ♦

دَھائے پُوجنا - ۲ - فعل لازم - عوام - باز آنا - سو سلام کرنا - دور سے ڈنڈوت کرنا جیسے دھائے پوجے ہم اس نوکری سے ♦

دَھائیں - ۲ - اسم مونث - دھان - توپ کی آواز - دُھوں ♦

دھائیں دھائیں - ۲ - اسم مونث - توپوں کی متواتر آواز - دھاں دھاں - دُھوں دُھوں ♦

دھائیں دھائیں کرنا - ۲ - فعل متعدی - چائیں چائیں کرنا - شور مچانا - اپنا راگ گانا جیسے اپنی دھائیں دھائیں کئے جاتے ہو دوسرے کی بھی سنو ♦

دھائیں سے - ۲ - تابع فعل - دھن سے - دھوں سے - ٹھائیں سے - دن سے جیسے اتنے میں دھائیں سے توپ چلی صبح ہوئی ♦

دھبّا - ۲ - اسم مذکر (۱) داغ - نشان - ٹیکا (۲) عیب - کلنک - کلف ♦

دھبّا پڑنا - ۲ - فعل متعدی - داغ لگنا - نشان پڑنا ♦

دھبّا لگانا - ۲ - فعل متعدی - داغ لگانا ♦ عیب لگانا - کلنک لگانا

کالک لگنا ♦ ؎

بیداغ ہوتے نے رخ پر نور یار کے

داغ جبیں کا ماہ کو دھبّا لگا دیا (آتش)

دھبّا لگنا - ۲ - فعل لازم - داغ لگنا ♦ عیب لگنا - کلنک لگنا - کالک لگنا - داغی ہونا ♦

دَھَب دَھَب - ۲ - اسم مونث - بھدّے آدمی کے پیروں کی آواز - موٹے آدمی کے رستے یا زمین پر چلنے کی آواز ♦

دَھَنْبلا - ۲ - اسم مذکر - عورتوں کا ڈھیلا ڈھالا تہ بند لہنگا - گھگرا - بے قطع ڈھیلا پجامہ جیسے تیرے دھبلے میں خاک ♦

دَھَپ - ۲ - اسم مذکر - تھپّڑ - سر چپک - چپاٹا - دھول ♦ طمانچہ - طپانچہ - قفا ♦

دھپ دینا - یا - مارنا - ۲ - فعل متعدی - دھول - جڑنا - جمانا - لگانا ♦

دَھپّا - ۲ - اسم مذکر (۱) دیکھو (دھپ) (۲) نقصان - خسارہ - ہرز - ٹوٹا - گھاٹا - جوٹ ♦

دَھپّا لگنا - ۲ - فعل لازم - اول معلوم - دوم نقصان ہونا - ضرب لگنا گھاٹا ہونا - خسارہ ہونا -

دھپّا مارنا - ۲ - فعل متعدی - اوّل معلوم - دوم نقصان دینا - دھوکا دے کر روپیہ لیجانا ♦

دَھپاڑ - ۲ - اسم مونث (مرکبات میں) دوڑ ♦

دَھپانا - ۲ - فعل متعدی (گنوار) رجانا - سیر کرنا ♦

دَھت - ۲ - اسم مونث (۱) لت - بان - عادت ♦ خراب عادت دُھن (۲) ہاتھی کے چلانے اور ہمت دلانے کی آواز جیسے بری بری دھت دھت ♦

دھت پڑنا - یا - لگنا - ۲ - فعل لازم - عادت پڑنا - لت لگنا ♦ بان پڑنا ♦

دُھت - یا - دُت - ۲ - صفت (۱) نشہ میں چور - مست - سیہ مست - بدمست ♦ (۲) دھتا - دھتکار ♦

دَھتّا - ۲ - اسم مذکر (بازاری) ٹال مٹول - دھتکار - دور دبک - حیلہ اخراج ♦ مکر - فریب - دھوکا ♦

دھتا بتانا - ہ - فعل لازم - دھوکا دینا - جُل دینا - فریب دینا - (دھوتا دینا - آجکل صرف ہندو بولتے اور باضم بولتے ہیں) ۔ ؎

جنسِ دل اپنی کے بکنے کا کہوں کیا سودا
مفت برلیگئے سب دیکے دھتا خاک کے مول (سودا)

دُھتکارنا - ہ - فعل متعدی - نکالنا - لعنت ملامت کرنا - ہنکانا - بگاڑنا ۔

دَھتُورا - ہ - اسم مذکر - ایک خاردار زہریلے پودے اور اُس کے پھل کا نام جس کے بیج سے آدمی تنکے چننے لگتا ہے - مزاجاً چوتھے درجہ میں سرد و خشک - تاتورہ - جوز المأثل ۔

دَھتُوریا - ہ - اسم مذکر - ٹھگوں کا وہ فرقہ جو مسافروں کو دھتورا کھلا کر لوٹ لیتا ہے ۔

دُھتیا - ہ - اسم مذکر - لتیا - عادی ۔

دِھینگڑ - ہ - صفت - دھینگ - دھینگڑا - گنوار کا لٹھ - تن توانا موٹا تازہ ۔ حرام کا - حرامی ۔

دِھینگڑا - ہ - اسم مذکر - چوپڑ دَتّا آدمی - موٹا تازہ آدمی ۔ حرام کا لڑکا حرامی آدمی ۔

دَھج - ہ - اسم مونث و مذکر (۱) طرز - روش - انداز - وضع - قطع - ڈھنگ - صورت - شکل ۔ ؎

قدم اس دھج سے پڑتا تھا کل اس غارتگر جاں کا
کہ دل ہر ہر قدم پر لوٹ تھا گبر و مسلماں کا (مصحفی)

دَھجا - ہ - اسم مونث (۱) پھریرا - جھنڈے کا کپڑا - بیرق - باؤٹا - (۲) جھنڈا - علم - نشان - لوا (۳) روپ (۴) دھجی - کترن - چیر ۔

دھجی - ہ - اسم مونث - لیر - لیری - کپڑے کی لمبی پٹی - چیتھڑا ۔ کترن لکڑی کے تختے کی پتلی اور لمبی لمبی پٹی ۔

دھجی کی دیوار - ہ - اسم مونث - وہ دیوار جو آڑی ترچھی لکڑیاں لگا کر چنی اور گارے سے بھری جائے ۔

دھجی ہو جانا - ہ - فعل لازم - نہایت کمزور اور لاغر ہو جانا ۔ بیماری کے باعث زرد یا سفید رنگ نکل آنا ۔

دَھجیاں - ہ - اسم مونث - دھجی کی جمع ۔

دھجیاں اڑانا - ہ - فعل متعدی (۱) پارہ پارہ کرنا - پاش پاش کرنا ٹکڑے ٹکڑے کرنا - ٹکڑے اُڑانا (۲) ذلیل و رسوا کرنا - خوب خبر لینا ۔ شرمندہ کرنا ۔ عیب چینی کرنا - اعتراض کرنا ۔

دھجیاں اُڑنا - ہ - فعل لازم - پارہ پارہ ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا پرزے پرزے ہونا ۔ ؎

جیب کیا دامان محشر کی اڑینگی دھجیاں
ہے یہی عالم جو اپنے پنجۂ چالاک کا (ناسخ)

دھجیاں لگنا - ہ - فعل لازم - چیتھڑے لگنا - غریبی و مفلسی کے باعث کپڑے پھٹ جانا - نہایت غریب اور مفلوک ہو جانا ۔

دھجیاں لینا - ہ - فعل متعدی (لکھنو) (دیکھو دھجیاں اُڑانا) شرمندہ و محجوب کرنا ۔ ؎ قطعہ

ننگ آتا ہے مجھ سے عالم کو ۔ کس حقارت سے نام لیتے ہیں
کیوں اڑاؤں نہ جیب کے ٹکڑے ۔ دھجیاں خاص و عام لیتے ہیں (برق)

؎ پھاڑتا اپنا گریباں بہرے آگے وہ اگر
دھجیاں قیس کی میں چاک گریباں لیتا

دَھجیلا - ہ - صفت - خوش اندام - وضعدار - سجیلا - مشین - جامہ زیب خوش قطع ۔

دَھچکا - ہ - اسم مذکر - ہچکولا - صدمہ - دھکا - جھٹکا ۔

ترچھے قدم کے پڑتے کل جو قد اُسکا لچکا
پہنچا تلے زمیں کے مردوں کے دلکو دھچکا (مصحفی)

دھچکا اُٹھانا یا **لگنا** - ہ - فعل لازم - صدمہ اٹھانا ۔ نقصان اُٹھانا ضرر اٹھانا ۔

دَہر - ع - اسم مذکر - زمانہ ۔ وقت - کال - جگ - سمان ۔

دَہَر - ہ - حرف اختصاص - یہ لفظ اردو میں انحصار اور انفراغ کے معنی دیتا ہے جیسے دھر گھسیٹنا - دھر لپکنا - یعنی سارے کاموں کو دھر (چھوڑ کر) لپک جانا - یا گھسیٹ لینا ۔

دُھر - ہ - اسم مذکر (۱) ازل ۔ ابتدا - شروع - سرا - جیسے دھر کی ساری ہے تو آپ ہی لوٹ پیٹ کر اچھا ہو جائیگا (۲) ابد ۔ انتہائے بُعد - حد - خاص جیسے دھر لندن سے حکم آیا ۔ ؎

تلاشِ کعبۂ مقصد میں کیا کیا ٹھوکریں کھائیں ۔

گرے دو دو قدم پر ہم ارادہ باندھکر دُھر کا (صبا)

دُھر سے دُھر تک - ۱۔ تابع فعل - ابتدا سے انتہا تک ٭

دُھرکی - ۱۔ اسم مونث - عو - ازل کی تقدیر کی - خدا کے گھڑی۔

اس موت سے چلتا ہے بس کسکا ارے لوگو

جوڑی نہیں جاتی ہے ٹوٹی شو اگر دُھرکی (رنگین)

دُھرکی ٹوٹنا - ۲۔ فعل لازم - زندگی کا منقطع ہونا - رشتۂ حیات کا تقدیر سے ٹوٹنا ٭

دُھرا - ۱۔ اسم مذکر - دُھری کی تذکیر - محور - حد - زمین کا وہمی اور وہمی خط جو زمین کے مرکز سے گزر کر قطبین تک پہنچتا ہے اور زمین اس کے گرد حرکت کرتی ہے)

دُھرا دُھر - ۱۔ تابع فعل - اس سرے سے اس سرے تک - از اوّل تا آخر ٭

دُہرا - ۱۔ اسم مذکر - مندر - شوالہ - بتخانہ - بتکدہ ٭

دھرا جانا - ۲۔ فعل لازم - پکڑا جانا - گرفتار ہونا - قید ہونا ٭

دھرا دھکا - ۲۔ اسم مذکر - رکھا رکھایا - سچا کچا ٭

دھرا رہتا ہے - ۱۔ (محاورہ) کسی کام نہیں - محض بیجا یہ وا دیکھا ہے جیسے ایسا غصہ دھرا ہی رہتا ہے ٭

دِھرانا - ۱۔ فعل متعدی - ڈرانا - دھمکانا - دھمکی دینا - ؎

دردِ دل کہنا مرا شاید کہ اس نے سن لیا

ورنہ کیوں مجکو دھراتا ہے بھلا اچھا کیا (جرأت)

دُہرانا - ۲۔ فعل متعدی (۱) دوبارہ کہنا - پھر بیان کرنا - روایت کرنا - ذکر چلانا (۲) دوہرا کرنا - دوہرا لپٹنا (۳) پھیرنا - دور کرنا - آموختہ کہنا ٭

دھرا رہیگا - یا - **دھرا ہی رہے** - ۱۔ (محاورہ) کسی کام نہ آئے کچھ کام نہ دیگا - ؎

پنجہ مرجان کا دھرا ہی رہے ٭ ہاتھ خوں میں بھرے ڈبو تو تم (میر)

دُھرپد - ۱۔ اسم مونث - ایک قسم کا ہندی راگ - ترانہ اور خیال کے مطابق ٭ وہ ہندی بحر جس کے ہر مصرعہ میں ۳۲ رکن ہوتے ہیں ٭

دُھرتا - ۱۔ اسم مذکر (ہندی) کشوتی - بہنڈاون - مٹی کا ما بتا - منہائی کمیشن - ڈسکونٹ ٭

دَھرتی - ۲۔ اسم مونث (گنوار) ارض - زمین - دنیا - جہان - پرتھی - پرتھمی ٭

دھرتی باہنا - ۱۔ فعل لازم (گنوار) ہل چلانا - زمین جوتنا - تردد کرنا - غلہ رائی کرنا ٭

دھرتی کا پھول - ۲۔ اسم مذکر (۱) کھمبی - گگن دھول - سانپ کی ٹوپی - کلاہِ باران - وہ پرانی لکڑی کا چھتا جو اکثر زمین پر برسات کے دنوں میں پھوٹ آتا ہے - سمارُوغ (۲) نیا نواب - نو دولت - (۳) مینڈک - غوک - شرتِ ٭

دَہڑ دہڑ جلنا - ۲۔ فعل لازم - کسی چیز کا آگ لگ جانے سے شعلہ زن ہونا - شعلہ افروز ہونا - ؎

تھا وہ بھی اک زمانہ جب نالے آتشیں تھے

چاروں طرف سے جنگل جلتا دہڑ دہڑ تھا (میر)

دَھڑ دھمکنا - ۱۔ فعل لازم (۱) آن موجود ہونا - جلد چلے آنا - آن پہنچنا (۲) لپکنا - دوڑنا - دھڑ لپکنا - دھڑ جھپٹنا - ؎

دھڑ دھمکا واں سے لڑتا ہوا شہر کی طرف

القصہ اس نے گھر میں کیا آنکر قرار (سودا)

دھر رکھنا - ۱۔ فعل متعدی - رکھ چھوڑنا - چھپا رکھنا ٭ پکڑ رکھنا - تھام لینا - روک لینا ٭

دِھرکار - ۲۔ اسم مونث (ہندی) لعنت ملامت ٭

دَھرم - ۱۔ اسم مذکر (ہندی) ۱ - ایمان - عقیدہ - اعتقاد ٭ فرض - حق - ادھکار (۲) نیکی ٭ نیاؤ - انصاف - راستی - راستبازی (۳) شق ٭ دستور - کام ٭ قاعدہ - رسم - کار نیک (۵) پنتھ - مذہب - مت (۶) جم راج - دھرم راج ٭

دَھرم اپدیش - ۲۔ اسم مذکر (ہندی) مذہبی وعظ - دینی نصائح - اخلاق - ادب - تہذیب ٭

دھرم آتما - ۲۔ صفت - سخی - مخیر - فیاض ٭

دھرم ارتھ - ۲۔ اسم مذکر - مال وقف ٭

دھرم اوتار - ۲۔ صفت - مقدس - پاک - پوتر - جنتی - بھگت - معصوم صفت ٭ مبرا ٭

دھرم بگاڑنا - ۱۔ فعل متعدی - دین کھونا - ایمان کھونا ٭

دھ

دھرم چاری - ہ - صفت - دھرمی - دھرم والا - نیک - صالح - نکوکار - نیک بخت - نیک طینت - دیندار - پاکدامن - پارسا - عفیف ۔

دھرم دھکا - ہ - اسم مذکر - وہ صدمہ جو دین کے باعث پہنچے - دینی تکلیف - خواہ مخواہ کی تکلیف - ناحق کا دُکھ ۔

دھرم راج - ہ - اسم مذکر (۱) عادل اور منصف بادشاہ (۲) وہ سلطنت جس میں بخوبی انصاف ہو (۳) یم راج ۔

دھرم ریت - ہ - اسم مونث - مذہبی رسم - رسوم مذہب ۔

دھرم سالا - ہ - اسم مذکر - مسافر خانہ ۔ خانقاہ ۔ معدلت گاہ - عدالت ۔

دھرم سبھا - یا - سماج - ہ - اسم مونث - انجمن دینی - مذہبی مجلس -

دھرم سے - ہ - تابع فعل - ایمانًا - حق حق - حق الامر -

دھرم شاستر - ہ - اسم مذکر - فقہ - سنود ۔

دھرم کرنا - ہ - فعل لازم - نیکی کرنا - خیرات کرنا

دھرم کمانا - ہ - فعل لازم - نیکی اور ثواب حاصل کرنا ۔

دھرم گیانی - ہ - اسم مذکر - عالم دین - فقیہ ۔

دھرم لگتی کہنا - ہ - فعل متعدی - خدا لگتی کہنا - انصاف کی کہنا - ایمان کی کہنا ۔

دھرم مورت - ہ - اسم مذکر - ایمان مجسّم - مجسّم انصاف (مہنتوں، جادُں اور ویشنوکا القاب)

دھرم مول - ہ - اسم مذکر - اصول مذہب ۔

دُھرما دُھرمی - ہ - اسم مونث - قسما قسمی - عہد پیمان ۔

دَھرَن - ہ - اسم مونث (۱) دھرتی - زمین - ارض (۲) بچہ دان - گربھ استھان - بچہ رہنے کی جگہ - حمل رہنے کی جگہ (۳) شہتیر - بلّی - آواز کا اُتار چڑھاؤ (۵) ناف - نلا ۔

دَھرَن ٹلنا - یا - **ڈِگنا** - ہ - فعل لازم - بچہ دان کا کسی صدمہ کے باعث اپنی جگہ سے ہٹ جانا ۔

دَھرنا - ہ - فعل متعدی (۱) رکھنا - نہادن کا ترجمہ - قایم کرنا - ٹکانا - ٹھانا - جمانا - جگہ قرار دینا (۲) سپرد کرنا - تحویل کرنا - ودلعیت کرنا (۳) گرو رکھنا - مرہون کرنا - مکفول کرنا ۔ ضمانت میں

دھڑ

دینا ۔ امانت رکھنا (۴) قبضہ کرنا (۵) - اسم مذکر) دُھنّی - دستک ۔

دھرنا دینا - ہ - فعل لازم - دُھنّی دینا - جم کر بیٹھنا - قرضخواہ کی طرح جم جانا ۔ دستک دینا ۔

دُھرُو - ہ - اسم مذکر - قطب - قطب تارا - زمین کا وہ نقطہ جو شمال اور جنوب پر ساکن ہے ۔ مانی - کیلی - وہ کیل جس پر چکّی پھرتی ہے ۔

دھروڑ - یا - **دَھروہر** - ہ - اسم مونث - امانت - تحویل - ودلعیت

لیجا ہمارے پاس سے اپنا یہ لال داغ
مدت ہوئی ہے تیری دھروہر دھرے ہوئے (بحر)

دُھری - ہ - اسم مونث - محور - لوہے کی وہ سلاخ جس پر پہیا پھرتا ہے - کیلی - مانی ۔

دَھرّے اُڑانا }
دھجیاں اڑانا } - وسیہ - فعل متعدی - عو - زدو کوب کرنا - دَھرّے لگانا - چابک مارنا - بید لگانا (۲) ذلیل وخوار کرنا - ذلیل ورسوا کرنا - (اصل دُرّہ تھا)

دَہری بات - ہ - اسم مونث - پہلو دار بات ۔

دَہرے جانا - ہ - فعل لازم - کسی آفت میں مبتلا ہونا - گرفتار ہونا - پکڑا جانا - مقید ہونا - ع

اسیر ہم ہوئے سودا ہوا سے آتش
دھرے گئے دل خانہ خراب کے بدلے

دَہریہ - ع - اسم مذکر - خدا کی ذات کا منکر - وجود صانع کا قایل نہ ہونے والا - زمانہ ہی کو خدا تصور کرنے والا - وہ شخص جو زمانے کو قدیم ماننے اور حادث نہ جانے - ملحد - لامذہب ۔

منکر ہیں ذات صانع قدرت کے دہریے
نا فہموں کا عمل ہے فقط لاالہ پہ (آتش)

دَھڑ - ہ - اسم مذکر - جسم بے سر - بدن - جسم - جسد - پیکر - لوتھ - نعش - لاشہ - لاش - ع

پیچھے ہٹا نہ کوچہ قاتل سے اپنا پاؤں
سر سے تڑپ کے چار قدم آگے دھڑ گیا (آتش)

دھڑ لوٹنا - ہ - اسم مذکر - کبڑا - کوزپشت - کمر ٹوٹا ۔

دھڑ رہ جانا - ہ - فعل لازم - فالج ہو جانا - جسم کا حرکت نہ کر سکنا

ادھڑنگ ہوجانا۔

دھڑمیں تارنا۔ یا۔ ڈالنا ۔ ٤۔ فعل لازم (بازاری) کھانا۔ پیٹ میں تارنا۔

دَھڑا ۔ ٤۔ اسم مذکر (١) گروہ۔ جتھا۔ خیل۔ (٢) وزن۔ بوجھ۔ پاسنگ برابر کرنیکا وزن۔ سنگ ترازو (٣) پانچ سیر کا وزن۔ دھڑی بیوپاری فروش مطلق معنی میں اس کی آواز لگاتے ہیں۔ مثلاً پیسے سیر کا دھڑا لگا دیا۔ ٹکے سیر کا دھڑا بول دیا۔

دھڑا اٹھوانا ۔ ٤۔ فعل متعدی (بقال) تولنا۔ وزن کرنا۔

دھڑا باندھنا ۔ ٤۔ فعل لازم (١) جتھا باندھنا۔ دو گروہ ہوجانا (٢) تہمت لگانا۔ الزام دھرنا (٣) پاسنگ یا کسی چیز کا وزن برابر کرنا۔

دھڑا کرنا ۔ ٤۔ فعل متعدی۔ ترازو کے دونوں پلڑوں کو کسی وزن سے برابر کرنا۔ اگر خالی برتن کو پہلے تولیں پھر اس میں کوئی چیز ڈالکر وزن کریں تو پہلے فعل کو دھڑا کرنا کہیں گے۔

دھڑا دَھڑ ۔ ٤۔ تابع فعل۔ تصادم متواتر۔ کسی چیز کے برابر گرنے یا پٹنے کی آواز۔ ماتم کی آواز۔ پے درپے۔ متواتر جیسے دھڑا دھڑ پیٹنا یا مینہ برسنا یا کنڈی مارنا۔ ؎

بن ترے دیکھے ہے سب دہر کو اوجڑ عاشق
کیوں نہ سر اپنا بجا پیٹے دھڑا دھڑ عاشق (انشاء)

صاف بارش کی صدا میں ہے صدائے ماتم
فرقت یار میں پڑتا ہے دھڑا دھڑ پانی (جلال لکھنوی)

دھڑاکا ۔ ٤۔ اسم مذکر۔ دھماکا۔ آواز گونج جو زور سے سرزد ہو۔ آواز بندوق زور کے مینہ کی آواز۔ زور کی بارش جیسے بہ سو رام دھڑاکے سے تونبا بھر دوا کے ٹسے۔

جھڑیوں نے اس طرح کا دیا آکے جھڑ لگا
سنئے جدھر اُدھر کو دھڑاکے کی ہے صدا (نظیر)

دھڑاکے سے ۔ ٤۔ تابع فعل پھرتی سے۔ جلدی سے جیسے دھڑاکے سے یہ کام بھی کر ڈالو۔ (عولم)

دَھڑاَم ۔ ٤۔ اسم مونث۔ کسی بھاری چیز کے پانی میں گرنے کی آواز۔ پانی میں کودنے کی آواز جیسے دھڑام سے پانی میں کود پڑا۔

دَھڑ دَھڑ ۔ ٤۔ اسم مونث۔ کواڑوں کے متواتر پیٹنے یا کنڈی کھڑکھڑانے کی آواز۔ دل کے دھڑکنے کی آواز۔ دھک دھک۔

دھڑ دھڑ کرنا ۔ ٤۔ فعل متعدی (١) کنڈی کھٹکھٹانا (٢) نقارہ بجانا۔ (٣) دھک دھک کرنا۔ دھڑکنا۔

دَھڑَک ۔ ٤۔ اسم مونث۔ تڑپ۔ تپاک۔ دھڑکن۔ بیقراری۔ اضطراب۔ ڈر۔ خوف۔ دہشت۔

دَھڑکا ۔ ٤۔ اسم مذکر (١) تپاک قلب۔ دل کی دھڑکن۔ ہول دل۔ اختلاج قلب۔ خفقان۔ ؎

ہول میں بیمار گیا غیر کے دل کا دھڑکا
کی مرے درد نے خاصیت دسل پیدا (ناسخ)

(٢) خوف۔ اندیشہ۔ خدشہ۔ بیم و ترس۔ ؎

تجھ سے ظالم سے ذرا دیکھو طراری دل
کچھ بھی دھڑکا نہ لیا بے جگر و لری دل (سلیمان)

دَھڑکَن ۔ ٤۔ اسم مونث۔ ع۔ تڑپ۔ بیقراری۔ اضطرابی۔ دھک دھک۔ ہول دل۔ اختلاج قلب۔

دَھڑکنا ۔ ٤۔ فعل لازم (١) تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ دھک دھک کرنا۔ دل کا اچھلنا۔ پھڑکنا (٢) دہلنا۔ خوف کھانا۔ اندیشہ کرنا۔ ڈرنا۔ ؎

پیغام سب نے دیر لگائی تو ہے دلے
دھڑکے ہے دل کہ یہ نہ کہے رات ہوگئی (سودا)

دَھڑُلّا ۔ ٤۔ اسم مذکر (١) انبوہ کثیر۔ ازدحام۔ ہجوم۔ بھیڑ۔ مجمع خلایق۔ گروہ۔

وحشت کی فوج کے جو دھڑلے نظر پڑے
فرہاد و قیس دونوں چلے نظر پڑے (انشاء)

(٢) علانیہ کوئی کام کرنا۔ باعلان تمام کوئی بات کرنا۔ چپا کا دیا کھلم کھلا کوئی کام کرنا۔

دَھڑی ۔ ٤۔ اسم مونث (١) پنسیری۔ پانچ سیر کا بٹ۔ ؎

مستی کسی کے پلہ لب پہ جو تل گئی
سوسن کا رتبہ ایک دھڑی آج کم ہوا (بحر)

(٢) پانچ سو روپے (٣) مسی کی تہ جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں

عدو کو مُنہ لگانے کا اثر ہے + نہ سمجھو ہونٹ پر اُس کے دھڑی ہے (طالب)

ع یہ روٹھے کہ شرمندہ کرے ادا دی گھٹا کو
دیکھے جو نہ دم بھر تری مسّی کی دھڑی آنکھ (ناسخ)

(۴) ریکھا - لکیر - خط +

دھڑی بھرنا - ۲ - فعل متعدی (بقال) وزن کرنا - تولنا جیسے دھڑی بھرلو +

دھڑی جمانا - ۲ - فعل متعدی - عو - ہونٹوں پر مسّی کی تہ جمانا - مسّی ملنا - مسّی لگانا - ع

خدا جانے ابھی ہے خون پر کس کس کے دانت اُس کا
دھڑی ہونٹوں پہ اپنے وہ جمائے بن ٹھن بیٹھی ہے (رنگین)

دھڑی دھڑی کرکے لٹنا - ۲ - فعل لازم - ذرا ذرا لٹنا - بالکل مال متاع کا غارت و تاراج ہونا - جھاڑو پھرنا - صفایا ہونا - تنکا نہ بچنا + ع

لٹیں نہ کیوں دل عاشق دھڑی دھڑی کرکے
دکھاؤ جب لب پان خوردہ کی دھڑی اپنی (ظفر)

دھڑی دھڑی کرکے لوٹنا - ۲ - فعل متعدی - بالکل تاراج و غارت کرنا - جھاڑو پھیرنا - صفایا کرنا - تمام مال و متاع لوٹ لینا - برباد کرنا - تنکا نہ چھوڑنا + ع

ہمارا خانۂ دل تو نے مدعی لوٹا
دھڑی مسّی کی دکھا کر دھڑی دھڑی لوٹا (احسان)

دھڑلیوں - ۲ - صفت - عو - بہت - بکثرت - بافراط جیسے دھڑلیوں خون گیا + بخوبی تمام + ع

اٹھائے لطف جھلا کر اسے گھڑیوں مزے لوٹے
مسّی مالیدہ لب کے بینے بھی دھڑیوں مزے لوٹے (نکہت)

دُھُس - ۲ - اسم مذکر - قلعہ - گڑھ - پشتہ - قلعے کے گرد کا پشتہ یا وہ مٹی جو چاروں طرف چڑھا دیتے ہیں + دمدمہ - گڑھی +

دُھسّا - ۲ - اسم مذکر (دُسا) شال - طوس + دعام +

دَھسان - ۲ - اسم مونث - دھسنے کی جگہ - دلدل - کیچڑ - کیچ - پھنساؤ - چہلا +

دَھسانا - ۲ - فعل متعدی - اندر گھسانا - کیچڑ یا دلدل میں پھنسانا -

گھسیڑنا - بھرنا - ٹھونسنا +

دَھسک - ۲ - اسم مونث - کھانسی - خفیف کھانسی + دھانس - ٹھسّو +

دَھسکا - ۲ - اسم مذکر - کھانسی - دھانس +

دَھسن - ۲ - اسم مونث - دیکھو (دھسان)

دَھسنا یا دَھسنا - ۲ - فعل متعدی - پھنسنا - دلدل میں گھسنا - نیچے بیٹھنا + ڈوبنا + داخل ہونا + دخیل ہونا +

دَہشت - ف - اسم مونث - ڈر - خوف - بھے - خطر +

دہشت انگیز - ف - صفت - ڈراؤنا - خوفناک - مہیب - خطرناک - ہیبناک + بھیانک +

دہشت زدہ - ف - صفت - خوف کا مارا - ڈرا ہوا - خوفناک - ہیبت زدہ - سہما ہوا +

دہشت کھانا - ۲ - فعل لازم - ڈرنا - خوف کھانا - رعب میں آنا - دہلنا +

دہشت ناک - ف - صفت - بھیانک - ڈراونا +

دِہقان - معرب - اسم مذکر - گنوار - مالک دہ - زمیندار - ساکن دہ - دہاتی - روستا (اصل میں دہگان تھا)

دہقانی - معرب - صفت (۱) گنواری - دیہاتی - روستائی + اجڈ - جانگلو (۲) اسم مذکر) گنوار - دہقان +

دَھک - ۲ - اسم مونث (۱) چھوٹی جوں - لیکھ سے بڑی جوں (۲) حیرت + دلکی ناگہانی دھڑکن +

دِھک - ۲ - اسم مونث (ہندی) شرم - حیا +

دَھکّا - ۲ - اسم مذکر (۱) صدمہ - جھکولا - ریلا - جنبش (۲) نقصان - ضرر - ٹوٹا (۳) آفت - بلا - حادثہ +

دھکّا دینا - ۲ - فعل متعدی (۱) جھکولا دینا - ڈھکیلنا + صدمہ پہنچانا (۲) شامت لانا - آفت لانا جیسے کیا تیرے دنوں نے دھکا دیا ہے +

دھکّا شیطان کا - ۲ - اسم مذکر - شیطان کا ورغلا کر خراب کرنا اور دوزخ میں ڈلوانا - شیطان کی مار + ع

کوئی کمی ہے گنے ہر بات کا دھکا تجھے -

دھک

گر پڑے تو اوندھے منہ شیطان کا دھکا تجھے۔ (انشاء)

دھکا کھانا - ع - فعل لازم - صدمہ اٹھانا - نقصان اٹھانا - آوارہ پھرنا ◆

دھکا لگنا - ع - فعل لازم - صدمہ پہنچنا - نقصان ہونا - ضرر ہونا - مار پڑنا - لعنت ہونا - آفت آنا ◆

دھکا پیل - ہ - اسم مونث - دھکم دھکا - ریلا پیلی ◆

دھکا پیل کرنا - ہ - فعل متعدی - ریلنا - ڈھکیلنا ◆

دھکا گولہ اٹھانا - ہ - فعل متعدی - بیگناہی کا امتحان دینا - کہتے ہیں پہلے دستور تھا کہ چور کے ہاتھ پر توپ کا گولہ لال کرکے رکھ دیتے تھے کہ اگر وہ چور نہ ہوگا تو اس کے ہاتھ پر صدمہ نہیں آئیگا ◆

دھک دھک - ہ - اسم مونث - دھڑک دھڑک - تڑپ - دھڑکن - بیقراری - گھبراہٹ - بیکلی - تھرتھراہٹ ◆

دھک دھک کرنا - ہ - دھڑکنا - تڑپنا - بیقرار ہونا - خوف یا دہشت کے مارے دل کانپنا ◆

دھک رہ جانا - ہ - فعل لازم - متحیر ہو جانا - بھچک رہ جانا - حیرت زدہ ہو جانا ◆

دھک سے ہو جانا - ہ - فعل لازم - حیرت میں رہ جانا - بھونچکا ہو جانا - بھچک رہ جانا - ناگہانی صدمہ یا خوف سے دل دھڑک جانا ◆

دھکڑ دھکی - یا - **دھکدگی** - ہ - اسم مونث (اول - پورب) دیکھو (دگدگی) ۔ ع

دھکدگی اسکے کلیجے سے لگے ہے ظالم
ہم دو چھاتی پہ رکھدو مرے تھوڑے پتھر (جرات)

دھکڑ پکڑ - ہ - اسم مونث (۱) دھک دھک - دھڑکن - بیقراری - اضطراب - گھبراہٹ (۲) بدھا - تذبذب - تردد - پیچ مچ - پس و پیش (۳) امید و بیم - خوف و رجا ◆

دھکم دھکا - ہ - اسم مذکر - ریلا پیلی - دھکا پیل - انبوہ خلایق سے متواتر دھکوں کی کثرت ◆

دہکنا - ہ - فعل لازم (۱) آگ بھڑکنا - شعلہ زن ہونا - آگ جلنا -

دہل

لہکنا (۲) بدن گرم کرنا (۳) سلگنا - تپنا - جھلسنا ◆

دھکیانا - ہ - فعل متعدی - دھکا دینا - پیچھے سے دھکیلنا یا صدمہ پہنچانا - ریلنا - ٹھیلنا ◆

دھکیلنا - ہ - فعل متعدی - ریلنا - ٹھیلنا - دھکا دینا ◆

دھگدگی - ہ - اسم مونث - دیکھو (دگدگی)

دھگڑا - ہ - اسم مذکر - عو - زن فاحشہ کا یار - آشنا - یشنی ◆

دہلا - ہ - اسم مذکر - تاش گنجفہ کا وہ پتا جس میں دس نشان ہوں ◆

دہلانا - یا - **دہلا دینا** - ہ - فعل متعدی - ڈرانا - خوف دلانا - دفعۃً چونکا دینا - خائف و ترساں کر دینا ◆

چل ہٹ ابھی پرے بجلی دل بادلوں کو لیکر
دہلا ہی دیا اُس کی تلوار نے کل شب نے (انشاء)

دھلائی - ہ - اسم مونث - کپڑوں کے دھونے کی اجرت - دھلوائی ◆

دہل جانا - ہ - فعل لازم - ڈر جانا - خوف کھا جانا - رعب میں آجانا - خائف و ترساں ہو جانا ۔ ع

ابھی کشتہ نہیں دیکھا ہے تو نے کوئی اے ظالم
دہل جاویگا قاتل قتل کرکے ہے یہ ذرہ کا (معروف)

دہلنا - ہ - فعل لازم - ڈرنا - خوف کھانا - خوف سے کانپنا - خوف زدہ ہونا ◆

دہلی - ہ - اسم مونث - (۱) گنوار - دہلیز - چوکھٹ - آستانہ - عتبہ - (۲) راجہ دہلو کے بسائے ہوئے شہر کا نام جسے دلی بھی کہتے ہیں جس سرزمین پر اب شہر شاہجہاں آباد عرف دہلی آباد ہے اسی کے اطراف و جوانب میں دس دس بارہ بارہ کوس تک یہ شہر مختلف ناموں سے آباد ہوا اور آخرکو ہر دفعہ دہلی ہی کہلایا اول راجہ ست از اولاد بدھ نے دریائے گنگ کے کنارہ پر ہستناپور بسا کر راجگان ہند کا پایہ تخت قرار دیا تھا اس کے وقت سے راجہ جدہشتر تک اکثر راجگان ہند ہستناپور میں مقیم رہے اس کے بعد راجہ جدہشتر کے عہد میں مورخان ہنود کی رائے کے موافق پانچ ہزار برس پہلے اور مورخان اسلام کی رائے کے

مطابق چار ہزار برس پیشتر اندرپت آباد ہوا۔ لیکن راجہ جدھشٹر سے لے کر راجہ نمی عرف دسنواں تک آٹھ راجا۔ اسی ہستناپور کو زینت بخشتے رہے مگر جب کہ راجہ نمی کے عہد میں دریا کی طغیانی سے ہستناپور پانی ہی پانی ہوگیا تو اندرپت مستقل طور پر تختگاہ قرار پایا ۱۲۱۰ قبل از سنہ عیسوی اور بعدازاں تازمان راجہ دہلو اس شہر کو اندرپت یا اندرپرست ہی کہتے رہے چنانچہ پٹواریوں اور بندوبست کے کاغذات میں ابتک قلعہ کہنہ کے قریب کی زمین اندرپت ہی کے نام سے پائی جاتی ہے۔ ہندوستان کا بعض فریق تو اس طرف ہے کہ دہلی کو راجہ دیپ نے آباد کیا بعض کہتے ہیں کہ دہلی ایک زمیندار تھا اس نے اپنے نام پر ایک گاؤں دہلی بسایا تھا۔ بعض کا بیان ہے کہ دہلی بدال ثقیلہ نرم زمین کو کہتے ہیں اس وجہ سے یہ نام پڑگیا۔ آئین اکبری اور خلاصۃ التواریخ کے مولف کا قول ہے کہ راجہ اننگ پال تونور نے قلعہ کہنہ بنایا تھا اس وجہ سے اس قلعہ کا جو شہر بنایا گیا ہوگا وہ دہلی کہلاتا ہوگا مگر بعض مورخ اس کے بھی برخلاف ہیں، کہتے ہیں کہ اننگ پال سے پیشتر بھی اس سرزمین کو دہلی ہی کہا کرتے تھے مولف تاریخ فرشتہ و مرآۃ آفتاب نما وغیرہ لکھتے ہیں کہ دہلی کو راجہ دہلو والئے قنوج نے یا راجہ کنک بن سین دھج والئے اندرپت نے جو بکرماجیت سے تین برس پیشتر فرمان روا تھا) اپنے نام پر آباد کیا۔ اصل نام اس کا دہلوئی تھا رفتہ رفتہ کثرت مزاولت سے دہلی ہوگیا۔ چنانچہ حضرت امیر خسرو دہلوی و میر حسن دہلوی نے جو زمانہ تغلق میں موجود تھے اپنے اشعار میں دہلوئی باندھا ہے۔ راجہ دہلو کی تخت نشینی مورخان ہنود کے حسب بیان ۴۲۸ بجہد کشٹری اور سنہ سکندری بیان کی جاتی ہے ہمارے نزدیک بھی یہی صحیح۔ متحقق۔ قرین قیاس اور متفق علیہ ہے کہ راجہ دہلو نے اسے آباد کیا۔ راجہ دہلو سے راے پتھورا کے زمانے تک پرانی دہلی میں جہاں راے پتھورا کا مندر اور قطب کی لاٹ واقع ہے مہاراجگان ہند براجتے رہے مگر سنہ ۱۱۹۱ء سے شہاب الدین غوری نے اس ملک کو فتح کر کے سلطنت اسلام کا دار الخلافہ بنادیا۔ مشہور تو یہ ہے کہ اسی دایرہ میں نو جگہ دہلی آباد

ہوئی اور اجڑی چنانچہ ایک ہندی کہاوت چلی آتی ہے۔ نو دِلی دس باولی چھٹا جہان آباد۔ یعنی نو دفعہ دہلی دس دفعہ باولی اور چھٹے مرتبہ شاہجہان آباد ویران و آباد ہوگا قطب الدین ایبک اور شمس الدین التمش اسی قلعہ راے پتھورا میں سکونت پذیر رہے ان کے بعد معز الدین کیقباد نے ۱۲۸۶ء میں مقبرہ ہمایون کے قریب کیلوکھڑی شہر آباد کیا۔ علاؤالدین خلجی نے قلعہ علائی اُس کے بیٹے فخر الدین نے قصر ہزار ستون۔ غیاث الدین تغلق نے قلعہ تغلق آباد مع شہر و قصبہ غیاث پور تعمیر و آباد کیا۔ بعدازاں فیروز شاہ تغلق کے سالار رجب نے شہر فیروز آباد اور فیروز پور کو ٹلہ بسایا۔ ہمایون بادشاہ نے پرانے قلعہ کی مرمت اور نئے مکانات تعمیر کر کے اس کا نام دین پناہ رکھا۔ شیر شاہ نے ہمایونی عمارت کو اپنی طرز پر کر کے شیر گڈھ نام رکھا سلیم شاہ فرزند شیر شاہ نے دریائے جمنا کے کنارے پر سلیم گڈھ بنایا نورالدین جہانگیر نے اسکا نام نور گڈھ رکھ دیا لیکن یہ نام اسی کے عہد تک رہا۔ یہ سب شہر گر گر کر کھنڈر ہوگئے بعض عمارتیں عبرت دلانے کے واسطے ابھی تک بے سہارے کھڑی ہیں۔ ان شہروں کے قیام تک بھی اس خطہ کا نام دہلی ہی مشہور رہا گو اس کے بانیوں نے جدا جدا نام رکھے۔ نورالدین جہانگیر کے عہد تک اکثر سلاطین تیموریہ اکبر آباد میں رہے تاکہ گوالیار پر دباؤ رہے۔ مگر جب شاہجہان بادشاہ ہوا تو اس نے بشوق تعمیر اپنے نام پر ایک شہر اور قلعہ مع مسجد جامع تعمیر کرایا۔ ۱۶۳۸ء میں قلعہ کی تعمیر کا حکم صادر ہوا نو برس میں تیار ہوا ۱۶۴۸ء میں شہر شاہجہان آباد بن گیا اب اس کو ہی دہلی کہتے ہیں۔ یہ شہر ہر صدی میں بستا و ویران ہوتا آیا ہے۔ مگر پھر بھی اس کی رونق اور دلربائی۔ علوم و فنون کی ترقی میں فرق نہیں آیا۔ لیکن اب علم و فن کی طرف سے اسنے ہمت ہار دی اور تجارتی منڈی بن گیا۔

دُھَلْیا مِیْسا کرنا ہ۔ فعل متعدی۔ کسی جھگڑے پر خاک ڈالدینا جھگڑا دبادینا۔ بات دبانا۔

دَہْلِیز ف۔ اسم مونث۔ دیکھو دہلی نمبر ۱۔ ؎

تو کبھی نہ بھولکے بھی سجدہ کیجئے ٭ دہلیز ہو جو قبلہ حاجات آپکی (رند)

دہلیز کا کتّا۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ کتا جو ہر وقت دروازے پر بیٹھا رہے۔ گھر کا کتا ۔ طفیلی ۔ طفیلیا ۔ گرد گھما ۔ چھچھلگو ۔ مترصد ۔

دہلیز کی مٹی لے ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کثرت سے آنا۔ متواتر گھر پر آکر تقاضا کرنا۔ بہت سے پھیرے کرنا۔ پھیرے پر پھیرے کرنا ۔

دہلیز کے بکے سے بیر نہیں جاتا۔ ا۔ (کہاوت) ناشایستہ حرکتوں سے رنج دفع نہیں ہوتا ۔

دہلیز نہ جھانکنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دروازے تک پر آکر نہ پڑنا۔ کبھی گھر پر نہ جانا ۔

دَہم۔ یا۔ دُہم۔ ع۔ صفت۔ افسردگی۔ آگ کا بجھنا۔ کجلانا ۔ حیرت زدہ۔ بھچک ۔

دہم رہ جانا۔ ع۔ فعل لازم۔ حیران و دم بخود رہ جانا ۔

دہم ہونا۔ ع۔ فعل لازم (۱) آگ بجھنا۔ گل ہونا (۲) ٹھٹھرنا۔ افسردہ اور پژمردہ ہونا جیسے کہ بچہ دہم ہوگیا (۳) حیران و دم بخود ہونا۔ بھچک رہنا ۔ ف

کیا اپنے دل دھڑکنے سے ہوں میں بھی دم بخود
جو دیکھتا ہے میرے تئیں سو دہم سے کچھ (میر)

دَھَم۔ ہ۔ اسم مونث۔ گرنے کی آواز۔ گد۔ گدا کا۔ دھما کا۔ کودنے کی آواز۔ دھمکا ۔

دھم سے کودنا۔ یا۔ گرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گد سے گرنا۔ زور سے زمین پر کودنا یا گرنا ۔ ف

یہ غل ہوا کہ اس کی خبر سب کو ہوگئی
کودے ہم اُس کے گھر میں جو شب دھم سے بےخبر (معروف)

قطعہ۔ دھم سے ہم دونوں گرے فرش پہ اس وقت رات
رہ گیا ان کا دوپٹہ بھی پھر کھٹ سے لپٹ
چوٹ کھا کر لگی کہنے کہ اگر ایسی ہی
ہو کلا کھیلنی تجھ کو تو کسی نٹ سے لپٹ (انشا)

دَھَماچوکڑی۔ ہ۔ اسم مونث۔ کود پھاند۔ اچھل کود ۔ ہنگامہ۔ شورش۔ غل غپاڑا۔ دھوم۔ ادھم۔ شور و غوغا ۔ بچوں کا کودنا اچھلنا۔ دھینگا مشتی ۔

دھماچوکڑی مچانا۔ ہ۔ ادھم مچانا۔ دھوم ڈالنا۔ شور و غوغا کرنا۔ اچھلنا۔ کودنا۔ دھینگا مشتی کرنا ۔ ف

کیا دھماچوکڑی مچائی ہے ۔ تیری بختاوری کچھ آئی ہے (ذوق)

دھماچوکڑی مچنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کود پھاند ہونا۔ دھینگا مشتی ہونا۔ کشتم کشتا اور غل غپاڑا ہونا۔ ف

جو مجھ میں اور ان میں دھماچوکڑی مچی
فراش بولے یہ تو ہوئی روز جنگ فرش (انشا)

دَھَمادَھَم۔ ہ۔ اسم مونث۔ کودنے اور برابر گرنے کی آواز۔ دھول دھوں مارنے کی آواز۔ متواتر پیٹنے کی آواز۔ پیہم ضرب و شلاق کی آواز۔ متواتر گھونسے اور مکے کی آواز ۔ ف

یاس و امید و شادی و غم نے دھوم اٹھائی سینے میں
خوب مچی ہے آج دھمادھم مار کٹائی سینے میں (انشا)

دَھَماکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بندوق کی آواز۔ ٹھاں (۲) کودنے کی آواز۔ گدا کا (۳) صدمہ۔ آواز تصادم (۴) پتھر کلا بندوق (۵) ہاتھی پر لادنے کی توپ ۔

دَھَمال۔ ہ۔ اسم مونث (۱) کود پھاند۔ اچھل کود۔ قلندرانہ جست وخیز۔ قلندر فقیروں کا کودنا ۔ تصادم۔ ف

ضعف دل سے کیا پوچھو ہو تم میں حال نہیں
اتنا ہے کہ تپش سے دل کی سر پر وہ دھمال نہیں (میر)

(۲) شور و غل۔ دھماچوکڑی۔ دھوم (۳) ایک قسم کا راگ (۴) دلہن کے دن کا گیت ۔

دھمال کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ قلندرانہ ایک خاص وضع کے ساتھ کودنا ۔ دھماچوکڑی مچانا۔ غل شور کرنا ۔ فقیروں کا آگ میں کودنا ۔

دھمال کھیلنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ قلندرانہ اچھل کود کرنا۔ اچھلنا کودنا ۔ ف

اے فلک سر کی تمنا اور ہی کچھ شان سے
کھیلے ہے دھمال ترے عاشقوں کی میدان (انشا)

دَھَمالیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دھمال کرنے والا فقیر۔ آگ میں کودنے والا فقیر ۔

دھمک - ہ - اسم مونث (۱) پیروں کی آواز - آہٹ - دھمکا - صدمہ وہ صدمہ جو سخت آواز سے دل و دماغ کو پہنچے (۲) صدائے خفیف ہلکی آواز ۔ ع

اس قدر ہے وہ سبک پا کہ کبھی چلنے وقت
پاؤں کی اسکے دل مور کو پہنچے نہ دھمک (سودا)

دَھمکا - ہ - اسم مذکر (۱) دیکھو دھماکا نمبر ۱ - ۲ - ۳ (۲) حدت - شدت کی گرمی (پورب)

دَھمکانا - ہ - فعل متعدی (۱) ڈرانا - خوف دلانا (۲) ڈانٹنا - سرزنش کرنا - گھرکنا - تہدید کرنا ۔

دَھمکنا - ہ - فعل لازم - درد ہونا - سر میں ہولیں اٹھنا - دھڑکنا - ہوک اٹھنا - ٹیس ہونا ۔

دَھمکی - ہ - اسم مونث - دہشت - خوف - ڈانٹ - ڈپٹ - گھرکی - تخویف - تہدید - ترہیب - ڈراوا - وعید - بیم و ترس ۔

دھمکی دینا - ہ - فعل متعدی - ڈرانا - تہدید کرنا - ڈراوا دکھانا - خوف دلانا ۔

دھمکی میں آنا - ہ - فعل لازم - ڈر جانا - خوف مان جانا ۔

دھمُوکا - ہ - اسم مذکر - عو - صدمہ - مُکا - گھونسا - ڈک ۔

دُھن - ہ - اسم مونث (۱) ہوا - پون - باد (۲) آواز - سر - لے - راگ کی آواز ۔ راگ - گیت ۔ ع

شرارت سے جلایا کی صفت جب بینے گا نیکی
اثا رہی دفعۃً دیپک میں دھن اسنے ترانے کی (امانت)

(۳) دھیان - خیال - تصور - توجہ (۴) شوق - اشتیاق - لو - لگن - گرمجوشی - سرگرمی - للک - ع

لے آئی ہے اسکو محبت کی دُھن ۔ جیا ہے فقط تیرے ملنے کی تَن (میر حسن)

(۵) لت - دھت - بان (۶) ٹہ یونکا درد ۔

دھن باندھنا - ہ - فعل متعدی - تصور باندھنا - خیال جمانا - لو لگانا ۔

دھن بندھنا - ہ - فعل لازم - خیال بندھنا - تصور جمنا - لگن لگنا - ٹھننا ۔

دھن لگنا - ہ - فعل متعدی - دھیان لگنا - لو لگنا - لگن لگنا - لت لگنا - دھت ہونا ۔

دَہَن - ف - اسم مذکر مخفف دہان - منہ - مکھ ۔

دَھن - ہ - اسم مذکر (۱) مویشی - چوپائے - گائے - بھینس (۲) نصیبا - بخت (۳) مال - دولت - جایداد (۴) منطقۃ البروج - راس چکر - راس منڈل (۵) توپ کی آواز (۶) برج قوس (۷) شاباش صد رحمت جیسے دھن دھنیا تیرا ہیا جنیا خصم دھرتی میں دبا

دھن بھاگ - یا - نصیب - ہ - ندا (۱) خوش نصیبی - خوش قسمتی - خوش اقبالی ۔ شاباش - صد رحمت - مرحبا - (۲) طنزاً بدنصیبی کم نصیبی ۔

دَھن سے - ہ - تابع فعل دور سے جیسے دھن سے توپ چلی ۔

دُھنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (دھنا)

دُھنیا - ہ - صفت - دیکھو (دلہا) (۲) دھسنا بیٹھنا ۔

دُھنا - ہ - فعل متعدی (۱) روئی پیننا - روئی صاف کرنا - دھنکنا (۲) بجوڑنا - پیٹنا جیسے استاد نے شاگرد کو خوب دُھنا (۳) بجانا - ضرب لگانا (بازاری بولتے ہیں) (۴) جھکنا - دے دے مارنا جیسے سر دھننا (۵) نصیحت دینا ۔

دُھنا - ہ - اسم مذکر (عوام) نداف - دھنیا - روئی دھنکنے والا - قطان ۔

دَھنا دینا - ہ - فعل لازم - دیکھو (دھنا دینا)

دَھنا سری - ہ - اسم مونث - مالکوس کی ایک راگنی کا نام ۔

دَھنا سیٹھ - ہ - صفت - نہایت دولتمند - دھنی - حکمت سیٹھ مالدار ۔ کھرا (۲) مفسد - سرکش - سر زور ۔

دَھنتر - ہ - اسم مذکر (۱) دولتمند - مالدار - امیر (۲) زبردست - تیس مار خاں - رستم (۳) سرکش (۴) ایک حکیم کا نام جو اندر کے دربار میں تھا (۵) ایک قسم کا پودا ۔

دُھند - ہ - اسم مونث (۱) کم نظری - تاریکی بصر - دھندلاپن - ایک مرض کا نام جس سے آنکھوں کی روشنی میں فرق آجاتا ہے (۲) کہر ۔

دھندکار - ہ - اسم مذکر - اندھیر - تاریکی ۔

دُھندا - ہ - صفت - اندھا کا مرادف ۔

دَھَندا - ہ - اسم مذکر (۱) کام کاج - کاروبار (۲) مشغولی - مصروفیت (۳) پیشہ - ہنر ✦

دُھندلا - ہ - صفت (۱) تاریک - اندھیرا (۲) بے نور - اندھا - تیرہ - غیر شفاف - نامصفا - گدلا (۳) ماند - کم چمک کا - سندلا - دھواں سا - ع

دھندلے سے کچھ نشاں ہیں ڈر ہے کہ مٹ نہ جائیں (حالی)

دھندلا دکھائی دینا - ہ - فعل لازم - صاف نظر نہ آنا - کم نظر آنا

دُھندلکا - ہ - اسم مذکر (ہندو) - منہ اندھیرا - علی الصبح - بھور - نور کا تڑکا (۲) سوادِ شام - مغرب کی سیاہی ✦

دَھندلے - ہ - اسم مذکر - عو - مکر و فریب - کید - حیلے - دھوکے - چھند - پھیٹ بازیاں ✦

دھندلے کرنا - ہ - فعل متعدی - عو - مکر کرنا - فریب کرنا - پھیٹ بازی کرنا - حیلہ سازی کرنا ✦

دھندلے یاد ہیں - ا - محاورہ - عو - بڑے حیلے اور فریب یاد ہیں - نہایت مکار اور حیلہ ساز ہے ✦

دُھندلے کا وقت - ا - اسم مذکر (۱) سوادِ شام - شام کی سیاہی (۲) صبح کاذب ✦

دَھَنک - ہ - اسم مونث (۱) دھنش - توس - کمان (۲) قوس قزح - کمانِ شیطان یا رستم (۳) تپلا گوٹا (۴) ایک قسم کی اوڑھنی ✦

دھنک دھاری - ہ - اسم مذکر (ہندو) تیر و کمان سے مسلح آدمی - کماندار ✦

دَھَن کُٹّا - ہ - اسم مذکر - دھان کوٹنے والا ✦

دھن کُٹی - ہ - اسم مونث - دھان کوٹنے کا آلہ - دھانوں کی اوکھلی اور موسل ✦

دھن کُٹی کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) دھان چھڑنا - دھانوں کو کوٹ کر چاول نکالنا (۲) خوب زد و کوب کرنا - پلیتھن نکالنا - کچومر نکالنا - بھرکس نکالنا - خوب پیٹنا ✦

دُھنکنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو دھنا نمبر اول،

دُھنکی - ہ - اسم مونث - روئی دھنکنے کی کمان - روئی صاف کرنے کا مجرا یا دار آلہ ✦

دِھنگتا - ہ - اسم مونث (گنوار) دھینگا دھینگی - زبردستی - زورا زوری ✦

دَھَنی - ہ - صفت (۱) مالدار - دولتمند - دھن والا ✦ صاحب اقبال - خوش نصیب (۲) کامل استاد - کسی فن میں پوری پوری دستگاہ رکھنے والا - ؎

مارا ابروسے سیکڑوں کو ✦ قاتل تلوار کا دھنی ہے (ناسخ)

(۳ - ہندو) اسم مذکر - خاوند - مالک - آقا جیسے جو نکلے سو بھاگ دھنی کے (۴ - ہندو - اسم مذکر) شوہر - پتی - خصم - میاں - گھر والا - کدخدا ✦

دَھَنِیا - ہ - اسم مذکر - کشنیز - کوتمیر ✦

دُھنیا - ہ - اسم مذکر - دیکھو دھنا بمعنی نداف،

دُہنِیَت - ع - اسم مونث - روغن - چکنائی - چکناہٹ - چربی - پیہ - شحم ✦

دَھنیے کی کھوپری میں پانی پلانا - ہ - فعل متعدی - عو - تنگ و عاجز کرنا - سخت سزا دینا - پیاسا مارنا یعنی دھنیے کے چھلکے کی مقدار بموجب پانی دینا - نہایت ستانا - از حد دق کرنا - نہایت تکلیف پہنچانا - ترسانا - ؎

جس منہ سے پیا لی پیتے نہ تھے ہم آگے
دھنیے کی کھوپری میں پانی ہمیں پلایا (سودا)

؎ دریا دلوں کے دل کو کرے ہے کباب چرخ
دھنیے کی کھوپری میں پلاتا ہے آب چرخ (نکہت)

دَہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے - ا - محاورہ - عو - قسم سخت یعنی اگر تم یہ کام نہ کرو تو تم نے جو کچھ سیدھے ہاتھ سے کھایا ہے وہ تم کو حرام ہے ✦

جب تک حلال کرے نہ مجھ بیگناہ کو
قاتل کو دہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے (آتش)

دَھَوْ - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کے درخت کا نام جس کی لکڑی اکثر جلانے کے کام آتی ہے ✦ (۲) لوہے کا حلقہ جو پیوں پر چڑھایا جاتا ہے ✦

دُھُواں - ۱ - اسم مذکر (۱) دُود - دخان - دودِ آتش - سیاہ ہوائی - وہ کثیف بخارات جو کسی چیز کے جلانے سے برنگ سیاہ اوپر کو صعود کرتے ہیں - ؎

تیرے فروغِ حسن نے دھویا غبارِ خط
روشن ہوئی جو آگ تو غائب دھواں ہوا (امیر)

(۲ - صفت) کالا - سیاہ - کبود - نیلا ؎

آنکھیں تو بن رہی ہیں دھواں رنگ سرمہ سے
ظالم نگہ کو باڑھ نہ دے سنگِ سرمہ سے (شاہ نصیر)

(۳ - صفت) کلمۂ تعریف جیسے غضب - ستم - آفت - بلا - ؎

بچے کس طرح سے انشا کوئی ہو کر دوچار کس سے
مژہ آفت نگہ جادو بلا آنکھیں دھواں سرمہ ہے (انشا)

؎ دونوں زلفیں دھواں ہیں خال پری
ساری نک سک درست چال پری (رنگین)

(۴ - صفت) برائے کثرت - زور - نہایت - انتہا - ؎

انشا کی گفتگو وہ دھواں گرم ہے کہ آج
آ کر بہار اس کے گلے سے لپٹ گئی (انشا)

(قطعہ) کہا رنگین نے ہے دھواں تیری
گورے پاؤں میں نیلی ہیڑی دیکھ
پہلے کچھ بڑبڑا کے ہونٹوں میں
کہا سینے کہ اپنی ایڑی دیکھ (رنگین)

(۵) آراستہ و پیراستہ - مزین - مرتب ؛ پری - حور - خوبصورت ؎

مسی کا جل لگائے ہوئے آیسے تم دھواں بنکر
خدا نے آج منہ کالا کیا ہے شامِ ہجراں کا (عالی)

؎ چلا ہے بنکے کہاں شوخ اس پھبن سے دھواں
کہ جائے آہ نکلتا ہے یہاں دہن سے دھواں (سرور)

دھواں اٹھنا - ۶ - فعل لازم (۱) دود از آتش برخاستن کا ترجمہ دخان نکلنا - دھواں صعود کرنا - ؎

ندی کنارے دھواں اٹھت ہے میں جانوں کچھ ہوئے
جا کارن جوگن بھئی وہی نہ جلتا ہوئے (دوہا)

(۲) آہ نکلنا ؛

دھواں چھوڑنا - ۷ - فعل متعدی - حقہ پیکر دوسرے کی طرف دودِ قلیان چھوڑنا - حقہ پیکر مشتاقانہ چھیڑ کرنا ؛ ؎

گر یہ بھی اشک آئیں تو جانوں کہ عشق ہے
حقہ کا منہ سے غیر کی جانب دھواں چھوڑ (مومن)

دھواں دھار - ۸ - صفت (۱) پر دود - دود آلودہ - دخانی (۲) نہایت سیاہ - تیرہ و تار - نہایت کالا - ؎

مسی تری ہے اگر نمودار ؛ تو میری وہ مڑی بھی ہے دھواں دھار (رنگین)

(۳) چمکیلا - بھڑکدار - غرق الجھڑک - چمکتا ہوا - دمکتا ہوا - ؎

مجھے چاہئے ہے دھواں دھار جوتا
کوئی لادے انا طرحدار جوتا (رنگین)

(۴) آفت خیز - فتنہ انگیز - فتنہ زا - غضب - ستم - ؎

ابرو ہیں چڑھے ہیں بال ابھری ہوئی نگات
سچ دیکھیو کیا اس نے دھواں دھار نکالی (جرأت)

(۵) تیز - طرار - چالاک - ہوشیار - ؎

ایسے ویسے کا وہاں کام نہیں ہے مطلق
جاوے رنگین کے جلانے کو دھواں دھار پسل (رنگین)

(۶) بھبوکا - نہایت خوبصورت - جان چٹاخار (۷) بہت - بے شمار - بے انداز - نہایت - بجد (۸) غضبناک - برہم - غصہ میں بھرا ہوا - غصیل - جوش و خروش سے پُر ؛

دھواں دھار برسنا - ۹ - فعل لازم - زور شور سے برسنا - دھڑتے سے برسنا ؛ چھاجوں مینہ پڑنا ؛

دھواں دھار گھٹا - ۱۰ - اسم مونث - کالی گھٹا - زور شور کی گھٹا - گہری گھٹا - ؎

دودِ آہِ دلِ سوزاں ہے دھواں دھار گھٹا
چاہئے پانی کے بدلے ہو شرر بار گھٹا (ناسخ)

دھواں دھار ہونا - ۱۱ - فعل لازم - نہایت تاریکی چھا جانا - اندھیر گھپ ہو جانا ؛

دھواں دینا - ۱۲ - فعل متعدی - کسی چیز کے جلنے سے دھواں نکلنا جیسے یہ تیل دھواں دیتا ہے یعنی صاف نہیں ہے - اس سے دھواں زیادہ پیدا ہوتا ہے ؛

دُھواں رَہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دھواں بھرنا۔ دھواں پھیلنا۔ دھواں گھُٹنا ♦

دُھواں لپیک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حقہ کی بو پر دوڑنے والا آدمی۔ نہایت کثرت سے حقہ پینے والا۔ طفیلیا۔ مفت خوار۔ حقہ بسروں کے حقہ پر دوڑنے والا آدمی ♦

دھواں نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سلگنا۔ جلنا۔ دھواں اٹھنا ♦

دُھوَانسا۔ یا۔ دُھوانْسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کھانا جس میں دھواں رچ گیا ہو ♦ دود آلودہ ♦

دھوانسا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دھوئیں میں رچ جانا۔ دھوئیں میں بس جانا ♦

دُھوُب۔ ہ۔ اسم مذکر۔ شوپ۔ دھلاوٹ۔

دھوب پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ شوب پڑنا۔ دھویا جانا۔

دھوبَن۔ ہ۔ اسم مونث (۱) دھوبی کی بیوی ♦ کپڑے دھونے والی عورت (۲) ایک چڑیا کا نام ♦

دھوبی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کپڑے دھونے والا۔ برنتھا ♦

دھوبی پاٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں حریف کو کمر پر لاد کر دے مارتے ہیں۔ (۲) کپڑا دھونے کی سل یا تختہ ♦

دھوبی کا چھیلا۔ ہ۔ صفت۔ پرائے مال پر اترانے والا۔ دو رنگا ناموزوں لباس والا ♦

دھوبی کا کتّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اَللّٰی نہ اَللّذی۔ ادھر نہ ادھر بے سرو پا آدمی۔ محض نکما اور بیکار آدمی۔ آوارہ گرد جیسے دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا ♦

دُھوُپ۔ ہ۔ اسم مونث (۱) گھام۔ سورج کی روشنی۔ آفتاب (۲) ایک قسم کی خوشبو کا نام جو ہندو پوجا کے وقت جلاتے ہیں ♦

دھوپ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آفتاب فتادن کا ترجمہ۔ تیز دھوپ ہونا ♦ نہایت گرمی ہونا ♦

دھوپ چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دن چڑھنا۔ سورج نکلنا (۲) دیوار وغیرہ پر دھوپ آنا۔ ع

ہمکو بھی ہوتی ہے امید زوال شب غم
دھوپ دیوار سے جب چڑھکے اُتر جاتی ہے (اسیر)

دھوپ چھاں۔ یا۔ چھاؤں۔ ہ۔ اسم مونث۔ روشنی اور سایہ (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس میں سایہ پڑتا ہے ♦

دھوپ دانی۔ یا۔ دھوپ دان۔ ا۔ اسم مونث۔ وہ ظرف جس میں ہندو دھوپ رکھکر جلاتے ہیں جیسے اگرسوز مگروان وغیرہ۔ دھوپ دینے کا برتن جس میں آگ رکھکر اسپر خوشبودار چیزیں ڈال کر جلاتے ہیں ♦

دھوپ دینا۔ یا۔ دکھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دھوپ میں سکھانا یا خشک کرنا۔ دھوپ میں رکھنا۔ دھوپ لگانا۔

دھوپ کھانا۔ یا۔ لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دھوپ میں سنکنا۔ دھوپ میں گرم ہونا۔ تابش آفتاب میں بیٹھنا۔ ع

دیکھکر تا رخط خور کو کہے ہے بادہ نوش
مرغ زریں دھوپ یہ لیتا ہے پر کھولے ہوئے (مسرور)

دھوپ میں بال۔ یا۔ سر۔ یا۔ چونڈا سفید کرنا۔ ا۔ نا تجربہ کاری اور ناکردہ کاری میں بوڑھا ہو جانا۔ جہالت میں زندگی کا گزار دینا۔ ع

سہ کے زلفوں میں نظارہ رخ تاباں کا کیا
دھوپ میں اس دل ناداں نے کئے بال سفید

دھوپ میں کھڑا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دھوپ میں کھڑا رہنے کی سزا دینا۔ (اکثر طالبعلموں کو یہ سزا دیا کرتے ہیں) ♦

دھوپ نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آفتاب کا افق یا ابر سے نمایاں ہونا۔ سورج نکلنا ♦

جلوۂ رخسار جاناں سے نکل آتی ہے دھوپ
وصل کی شب سحر ویرانے میں ہو جاتی ہے (ناسخ)

دُھوُت۔ ہ۔ ندا۔ کتے کے ہنکانے کی آواز جیسے کتے دھوت یعنی دور ہو۔ بھاگ۔ ہٹ۔ سرک ♦

دھوتَر۔ ہ۔ اسم مونث۔ ایک ہندوستانی موٹا چھدرا کپڑا ♦

دُھوتُو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھونپو۔ ترم۔ بگل۔ تُرئی۔ نرسنگھا وغیرہ جو منہ سے بجاتے ہیں ♦

دھوتی۔ ہ۔ اسم مونث۔ تہبند۔ ساڑھی۔ دھبلا۔

دھوتی بند۔ ا۔ اسم مذکر۔ دھوتی باندھنے والا۔ ہندو بنیا

قبال غلہ فروش وغیرہ ؎

وہ مغنی نہ رہا اور وہ ساقی نہ رہا
دھوتی بندوں کے سوا کوئی بھی باقی نظر آئے (داغ)

دھورے - ۲ - تابع فعل (گنوار) قریب - نزدیک - پاس - نیڑے - متصل ✦

دھورے دھارے - ۲ - تابع فعل (گنوار) آس پاس - قرب وجوار ✦

دھونسنا - ۲ - فعل متعدی (پوربی) ۱- ٹھونسنا - ٹھانسنا - دابکر بھرنا - (۲) سینگوں سے ٹکر مارنا - (۳- گنوار) پیٹنا - مارنا (۴- عو) برتنا - استعمال کرنا - لانا جیسے برس روز سے یہ رضائی دھونس رہی ہوں -

دھونک - ۱ - اسم مونث (ددک کا بگڑا ہوا ہے) کلابتوں بٹنے کی سلائی ✦

دھوکا - ۲ - اسم مذکر (۱) تبا - فریب - حیلہ - مکر - دغا - چھل بھگل (۲) غلط فہمی - مغالطہ - اشتباہ -

دھوکا دھڑی - ۲ - اسم مونث - مغالطہ - چھل بٹا - مکر و فریب ✦

دھوکا دہی - ۲ - اسم مونث - (قانون) فریب دہی - فریب بازی حلف دروغی ✦

دھوکا دینا - ۲ - فعل متعدی - فریب دینا - مغالطہ میں ڈالنا - چھل کرنا - بتا دینا ✦

دھوکا کھانا - ۲ - فعل لازم - فریب میں آنا - غلطی میں پڑنا - مغالطہ ہونا - چوکنا - خطا کرنا ✦

دھوکا ہونا - ۲ - فعل لازم - مغالطہ ہونا - شبہ ہونا - چوک پڑنا - غلطی ہونا - سہو ہونا - دم بازی فریب میں آنا ✦

دھوکر چھلا - یا - پیسہ اٹھانا - ۲ - فعل متعدی - عود مراد یا منت ماننے وقت نیاز دلانے کی وعدے کے واسطے چھلے یا پیسہ کو پاک کر کے رکھنا تاکہ کامیابی کے وقت اس کی شیرینی تقسیم کی جائے ۔ منت ماننا - نیاز ماننا - نذر ماننا - شیرینی یا دونا ماننا - ؎ رباعی

رنگیں سے لیا تھا میں نے رو کر چھلا ✦ دکھلاؤ گی کیا منہ سے کھو کر چھلا
پاؤں جو وہ چھلا تو دو ابٹنا کے دوں ✦ منت کا اٹھاتی ہوں میں دھو کر چھلا (رنگین)

دھوکے - ۲ - اسم مذکر (۱) دھوکا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آنے سے یائے مجہول کے ساتھ تبدیلی کی حالت ✦

دھوکے باز - ۱ - صفت - فریبی - دمباز - چھلیا - مکار - دغا باز ✦

دھوکے کی ٹٹی - ۲ - اسم مونث (۱) وہ ٹٹی جس کی اوٹ میں شکاری شکار کھیلتے ہیں - ؎

خط نکلنے پہ بھی گیسو میں پھنسے مرغ نظر ✦ دھوکے کی ٹٹی ترے عارض کا سبزا ہو گیا
یہ محاورہ شکاریوں سے لیا گیا ہے جو ٹٹی کے آڑ میں گھات لگاتے ہیں ✦

(۲) فریب میں لانے والی چیز - دکھاوے کی چیز - مغالطہ میں ڈالنے والی چیز - ؎

شکلیں جو دیکھتا ہے یہ جادو کی ہیں عیاں
سب کچھ ترے لئے ہیں یہ دھوکے کی ٹٹیاں (نظیر)

(۳) کاجو بھوجو چیز - نازک چیز - بودی چیز ✦

دھوکے میں رکھنا - ۲ - فعل متعدی - جھوٹی امید میں رکھنا - جھوٹا وعدہ کرنا ✦ مغالطہ دینا - دم دینا ✦

دھول - ۲ - اسم مونث - گرد - خاک - ریت ✦ ریگ ✦ راکھ - خاکستر ✦

دھول اڑانا - ۲ - فعل متعدی (۱) گرد اڑانا - (۲) رسوا کرنا - بدنام کرنا - (۳) آوارہ پھرنا - خراب خستہ پھرنا جیسے یونہی دھول اڑاتا پھرتا ہے ✦

دھول اڑنا - ۲ - فعل لازم (۱) خاک اڑنا - گرد اڑنا - (۲) بدنامی اور رسوائی ہونا (۳) برباد ہونا - تباہ ہونا - جیسے اس کے ہاں دھول اڑ گئی ✦

دھول جھاڑنا - ۲ - فعل متعدی (۱) خاک جھاڑنا (۲) پیٹنا جوتے سے خبر لینا - بے حیا کو مارنا - زد و کوب کرنا - شلاق کرنا ✦

دھول جھڑنا - ۲ - فعل لازم - گرد دور ہونا - گت بنا - سزا ملنا ✦

دھول کی رسی بٹنا - ۲ - فعل متعدی (ضبند) بیجا مدہ - محنت کرنا ناممکن بات کی کوشش کرنا ✦

ڈھول - ع - اسم مونث (۱) دھپا - چانٹا - تھپڑ - سر چنگ - دھپ
(۲) نقصان - ٹوٹا - خسارہ (۳) جوار کا ہر ایک پنسا جسے گنے کی طرح چوستے ہیں ۔

ڈھول جڑنا - ع - فعل متعدی - دھپا لگانا - تھپڑ مارنا ۔

ڈھول دھپا - ع - اسم مذکر - چانٹا چٹول - ف

ڈھول دھپا اس سراپا ناز کا شیوہ نہیں
ہم ہی کر بیٹھے تھے غالبؔ پیش دستی ایک دن (غالب)

ڈھول کھانا - ع - فعل لازم - چانٹا کھانا - دھپا کھانا - سر چنگ خوردن ۔

ڈھول لگانا - یا - مارنا - ع - فعل متعدی - دھپا لگانا - چانٹا سی کرنا - سر چنگے زدن کا ترجمہ ۔

ڈھول لگنا - ع - فعل لازم - چانٹا لگنا - خسارہ ہونا - ٹوٹا ہونا - نقصان ہونا ۔

دھولا - ہ - صفت (گنوار) سفید - ابیض - چٹا ۔

دھولا پڑنا - ع - فعل لازم (گنوار) سفید پڑنا - خوف کے مارے یا کسی صدمہ سے زرد پڑجانا ۔

ڈھولیا پیر - ہ - اسم مذکر - لڑکوں کا ایک فرضی پیر ۔

ڈھولیا پیر کی قسم / ڈھولیا قسم } - ہ - اسم مذکر - ایک طرح کی قسم جو بچے اس طرح پر کھاتے ہیں کہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلی میں خاک بھر کر سب ایک تنکا کھڑا کردیتے ہیں اور قسم کھانے والے سے کہتے ہیں کہ تو اس تنکے کو منہ سے اٹھا جب وہ منہ کے سامنے لاتا ہے تو اُسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ سے اس طرح اچھال دیتے ہیں کہ ساری خاک اس کے منہ پر جا پڑتی ہے اور پھر خوب ہنستے ہیں ۔ ف

ڈھولیا مجکو کھلائے کو تم آج اگر ۔ انجمن میں وہ جب انجمن آرا اُٹھے
تو الہی تجھے اُس شخص کے پیٹ میں کہا ۔ جو کہے یہ ترے دشمنوں نے تنکا اٹھے (دلگیر)

دھوم - ع - اسم مونث (۱) شور - غل - ہنگامہ غل - غپاڑا - ف

چل ساتھ کہ حسرت دل مرحوم سے نکلے
عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے (فدوی)

(۲) آوازہ - غلغلہ - شہرت - شہرہ - دھاک - ف

دھوم ہے آفاق میں تیرے عذار صاف کی
اپنا آئینہ نہیں کرتا ہے سکندر پسند (ناسخ)

(۴) افواہ - خبر - دہائی ۔

دھوم دھام - ع - اسم مونث (۱) شان و شوکت - طمطراق - ٹھاٹھ بھیڑ بھڑکا - کروفر - احتشام - نمود - ٹھاٹ باٹ - دبدبہ - بھیڑ بھاڑ
(۲) زور شور - ریل پیل - ف

دنبال ہر نگاہ ہے صد رہ کارواں سرشک
برسے ہے ابر چشم بڑی دھوم دھام سے (میر)

(۳) غل شور - آوازہ - غلغلہ - دھاک - شہرہ - ہنگامہ آرائی - ف

دل و نے تھے شباب تک اپنے ۔ اب ہماری وہ دھوم دھام نہ رہا

دھوم دھڑکا - ع - اسم مذکر - ہنگامہ - غل غپاڑا - شور و غلغلہ - باجے ہو ۔ ف

پہ سمجھے کو مرے لوگ چلے آتے ہیں
گھر میں تو دھوم دھڑکا ہے لحد سونی ہے (ہجر)

دھوم ڈالنا - ع - فعل لازم - عو - ہنگامہ برپا کرنا - غل مچانا - شور کرنا ۔

دھوم سے - ہ - تابع فعل - کروفر سے - بھیڑ بھڑکے سے - شور و غل سے - باجے گاجے سے - ترک و احتشام سے ۔

دھوم مچانا - ع - فعل لازم (۱) غل شور کرنا - غل مچانا - ہنگامہ برپا کرنا - چلانا - ف

مانند دھوم مچائیں جو مرے طفل سرشک
سچ ہے پھر خواب کا کیونکر ہو گزر آنکھوں میں (ناسخ)

(۲) دہائی دینا - فریاد کرنا - واویلا مچانا ۔

دھوم مچنا - یا - پڑنا - یا - ہونا - ع - فعل لازم - ہنگامہ برپا ہونا - چرچا ہونا - دھاڑ پڑنا - دھاک بندھنا - شہرت ہونا ۔

ڈھونک ڈھنیا - ع - اسم مونث - عو - غل شور - واویلا ہنگامہ

دھون - ع - اسم مونث - توپ کی آواز ۔

دھون دھوں - ع - اسم صوت - توپوں کی متواتر آواز ۔

دھوں دھوں کار - ع - صفت - نہایت زور کی بارش یا بخار کے موقع پر بولتے ہیں جیسے دھوں دھونکار مینہ برسنا یا دھواں دھونکار بخار چڑھنا ۔

دھون - ع - اسم مذکر - بیس سیر کا وزن ۔ بیس سیر آدھا من (صحیح)

اُدھون ہے)

دُھونا - ۵ - اسم مذکر (پورب) رال - ایک قسم کا گوند جو آگ کو بہت جلد قبول کرتا ہے ♦

دھونا - ۵ - فعل متعدی (۱) پانی سے صاف کرنا - پاک کرنا - شستن کا ترجمہ (۲) دور کرنا - زایل کرنا - جیسے دل سے بات دھونا ♦

دَھونتال - ۵ - صفت - عو - کام میں چالاک - جلد کام کرنے والی مضبوط - قوی - دلیر ♦

دَھونس - ۵ - اسم مونث (۱) استحصال بالجبر ♦ وہ خرچ جو باقی وصول کرنے کی بابت زمیندار سے دلوایا جائے (۲) دھمکی - تخویف - تہدید (۳) دم - جھانسا - پٹی - فریب - دھوکا ♦

دَھونس باندھنا - ۵ - فعل لازم - (گنوار) خرچ ذمہ لینا - خرچ باندھنا - زاید مصارف اختیار کرنا ♦

دَھونس پٹّی - ۵ - اسم مونث - دم جھانسا - دم دلاسا ♦

دَھونس دینا - ۵ - فعل متعدی - دم دینا - جھانسا دینا ♦ دھمکی دینا ♦ فریب دینا ♦

دھونسا - ۵ - اسم مذکر - دمامہ - نقارہ کلاں - بڑا نقارہ ♦

دھونسا کھانا - ۵ - فعل لازم - شامت آنا ♦

دھونسنا - ۵ - فعل لازم - عوام (۱) ٹھونسنا - دبانا (۲) سزا دینا - پیٹنا مارنا ♦

دھونسیا - ۵ - اسم مذکر (۱) دمباز - مکار - فریبی - جھانسیا (۲) وہ شخص جو مالگذاری وصول کرنے کے واسطے جائے اور اپنا خرچ مالگذار سے لے ♦

دَھونکنا - ۵ - فعل متعدی - آگ پھونکنا ♦ آگ جلانا ♦

دھونکنی - ۵ - اسم مونث - دم کش - آگ پھونکنے کا آلہ وہ کھال جس سے لوہار آگ دھونکتے ہیں ♦

دھونکنی لگنا - ۵ - فعل لازم - سانس چڑھنا - دم پھولنا - ہانپنا -

دُھونی - ۵ - اسم مونث - دھواں - کسی چیز کو جلا کر بخور لینا - بخور - تپسیوں یا ہندو فقیروں کی آگ کا ڈھیر جس کے سامنے وہ بیٹھے رہتے ہیں ♦

دھونی جگانا - ۵ - فعل متعدی - ہندو - آگ جلانا - تپسیوں کا آگ کے سامنے بیٹھ کر تپ کرنا - دھونی رمانا -

دھونی دینا - ۵ - فعل متعدی - بخور دینا - دھواں دینا - دھواں سنگھانا ♦

دھونی رمانا - ۵ - فعل لازم - کسی جگہ آگ جلا کر جوگیوں کی طرح ہو بیٹھنا - جاگزین ہونا - فقیر ہو کر بیٹھنا - فقیری لینا - ؎

رمائے بیٹھے ہو دھونی جوان کے در پر تم
ہوا ہے کیا تمہیں سید بھلا سنو تو سہی (مولف)

دھونی لگانا - ۵ - فعل متعدی - آگ جلانا - جاگزین ہونا - ہٹ کرکے بیٹھنا - دنیا کو ترک کرکے فقیری اختیار کر لینا - کاروبار دنیوی کو تج دینا - ؎

گھر میں جا سکتے نہیں اس عشوہ گر کے سامنے
دل میں ہے دھونی لگا دیں اسکے در کے سامنے (معروف)

دھونی لینا - ۵ - فعل لازم - بخور لینا - دھواں چڑھانا - دھواں لینا ♦

دھووَن - ۵ - اسم مذکر - دُھلی ہوئی چیز کا پانی ♦ وہ پانی جس میں کوئی چیز دھولی گئی ہو - ؎

عمر خضر سے اس کی زیادہ ہو زندگی
دھوون پئے جو یار کی زلف دراز کا - (آتش)

دھویا دھایا - ۵ - اسم مذکر - بے غیرت - بے شرم - سادہ لوح ♦ پاک صاف - شستہ و صاف ♦

دھویا دیدہ - ۵ - صفت - عو - بے لحاظ - بے شرم - بے حیا ♦ بے مروت - بیدید - شوخ چشم ♦ بے غیرت ♦

دُھوئیں - ۵ - اسم مذکر - دھواں کی جمع ♦

دھوئیں اڑانا - ۵ - فعل متعدی (۱) دھجیاں اڑانا - پرنسے اڑانا - اکھاڑ پھینکنا ♦ ؎

نالہ اک دم میں اڑا دیوے دھوئیں
چرخ کیا اور چرخ کی بنیاد کیا (مومن)

آہ نے دل کے کیا اٹھائے دھوئیں
چاہ بابل سے بھی اڑائے دھوئیں (د)

(۲) جلا کر خاک سیاہ کرنا - تباہ و برباد کرنا - پراگندہ و پریشان کرنا

خراب و خستہ کرنا + ؎

بس اے تپ محبت کب تک یہ شعلہ خیزی
تونے دھوئیں اڑائے آخر جلا جلا کر (ممنون)

دھوئیں بکھیرنا ۔ ۲۔ فعل لازم (۱) نکتہ چینی کرنا ۔ خوب خبر لینا ۔ بحث میں ہرانا (۲) دیکھو دھوئیں اڑانا +

دھوئیں کے بادل اٹھانا ۔ ۲۔ فعل متعدی ۔ بے بنیاد اور بے سرو پا بات بیان کرنا +

دَہنے ۔ ۱۔ اسم مذکر ۔ عو ۔ محرم کے دس دن ۔ ماہ محرم جیسے دہے کا مہینا (پنجابی تعزیہ کو بھی کہتے ہیں)

دِھی ۔ ۲۔ اسم مونث (ہندی) بیٹی ۔ دختر +

دَہی ۔ ۱۔ اسم مذکر ۔ جما ہوا دودھ جغرات (ہند) مونث بولتے ہیں؟

دِھیان ۔ ۱۔ اسم مذکر ۔ خیال ۔ تصور + توجہ + سوچ بچار + مراقبہ ۔ لحاظ ۔ التفات +

دھیان آنا ۔ ۲۔ فعل لازم ۔ یاد آنا ۔ خیال آنا +

دھیان بٹانا ۔ ۲۔ فعل متعدی ۔ اور طرف توجہ کرنا ۔ تصور کا دوسری طرف لگانا ۔ ؎

ہمنشیں مت ہو خفا گر نہ سنوں بات تری
اک تصور ہے کہ وہ دھیاں بٹا دیتا ہے (جرأت)

دھیان بٹنا ۔ ۲۔ فعل لازم ۔ ایک طرف سے دوسری طرف توجہ ہونا ۔ خیال بٹنا + تصور کا اور طرف ہونا ۔ ؎

نصیحت کرنے سے ناصح ہٹے گا
نہ دھیان اپنا بٹا ہے نے بٹے گا (جرأت)

دھیان بندھنا ۔ ۲۔ فعل لازم ۔ خیال بندھنا ۔ تصور ہونا ۔ کسی کا خیال آنا + ؎

سارے عالم ہی سے بیزار وہ کچھ بیٹھا ہے
آج جرأت کو خدا جانے یہ کیا دھیان بندھا (جرأت)

دھیان پر چڑھنا ۔ ۲۔ فعل لازم ۔ ذہن پر چڑھنا ۔ کسی بات کا بھولی خیال میں آجانا +

دھیان چڑھنا ۔ ۲۔ فعل لازم ۔ ذہن نشین ہونا + یاد آنا ۔ خیال آنا +

دھیان دینا ۔ یا ۔ لگانا ۔ ۲۔ فعل لازم ۔ توجہ کرنا ۔ کان لگانا ۔ خیال سے سننا ۔ کسی کام کا اندیشہ و فکر کرنا +

دھیان رہنا ۔ ۲۔ فعل لازم ۔ خیال رہنا ۔ توجہ رہنا ۔ ؎

دھیان رہنا شرط ہے بس دلبر مغرور کا
فکر سے نزدیک ہو جاتا ہے مضمون دور کا (آتش)

دھیان سے ۔ ۱۔ تابع فعل ۔ توجہ سے ۔ خیال سے +

دھیان سے اترنا ۔ ۲۔ فعل لازم ۔ خیال سے اترنا ۔ یاد نہ رہنا بھول جانا ۔ سہو ہونا ۔

دھیان لگنا ۔ ۲۔ فعل لازم ۔ خیال ہونا ۔ توجہ ہونا +

دھیان کرنا ۔ ۲۔ فعل لازم ۔ توجہ کرنا ۔ خیال کرنا ۔ سوچنا ۔ سمجھنا فکر کرنا +

دھیان میں آنا ۔ ۲۔ فعل لازم ۔ خیال میں آنا ۔ ذہن پر چڑھنا ۔

دھیانا ۔ ۲۔ اسم مذکر (ہندی) (۱) داماد یا بمنزل داماد جیسے بھتیجی منوائی (۲) بیٹی یا بہن کی اولاد نرینہ +

دھیان میں نہ لانا ۔ ۲۔ فعل لازم ۔ خیال میں نہ لانا ۔ توجہ نہ کرنا ۔ لحاظ نہ کرنا +

دِھیانگی ۔ ۲۔ اسم مونث (۱) دن بھر کی مزدوری ۔ یومیہ دہاڑی (۲) ایک دن کی اجرت ۔ ایک دن کا کام +

دِھیانی ۔ ۲۔ صفت (ہندی) خدا سے لو لگانے والا ۔ صاحب تفکر جیسے گیانی دھیانی + (۲) بیٹی بھتیجی وغیرہ جیسے دھی دھیا کا لاگ دیدو ۔ نیز بیٹی یا بہن کی اولاد +

دِھیرج ۔ ۲۔ اسم مونث (ہندی) (۱) صبر ۔ تحمل ۔ استقلال (۲) ہمت جرأت ۔ دلیری +

دھیر بندھانا ۔ ۲۔ فعل متعدی ۔ ہمت بندھانا ۔ جرأت دلانا

دِھیرا ۔ ۲۔ صفت (پورب) دھیما ۔ متحمل ۔ نرم ۔ ملایم ۔ صابر +

دِھیرج ۔ ۲ (ہندی) اسم مونث (۱) دیکھو (دھیر) (۲) مستعدی مضبوطی +

دھیرج دھرنا ۔ ۲۔ فعل لازم (ہندی) صبر کرنا ۔ تحمل کرنا ۔ ڈھارس کرنا +

دھیرج کی پہاڑی ۔ ۲۔ اسم مونث ۔ مضافات دہلی کی ایک

پہاڑی کا نام جہاں آبادی ہے۔

دِھیرے ۔ ہ۔ تابع فعل (ہندی) آہستہ۔ ہلکے ہلکے۔ دِھیمے دِھیمے بتدریج۔ درجہ بدرجہ۔ پایہ بپایہ +

دِھیری ۔ ہ۔ اسم مونث (اطفال) شکست۔ مات۔ مغلوبی۔ عاجزی زبانی۔ (اکثر جب لڑکا پتنگ لڑانے سے انکار کرتا ہے تو کہتے ہیں)

دھیری پکارنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ شکست جتانا۔ مات کرنے کا آوازہ کسنا +

دھیری ہے ۔ ہ۔ محاورہ۔ مات ہے۔ ہیٹی ہے۔ شکست ہے زبونی ہے (جب کوئی شخص لنکوا نہیں لڑاتا اور دب جاتا ہے تو لڑکے اُسکے جواب میں کہتے ہیں کہ دھیری ہے یعنی بھگا دیا ہے)

دہیز ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو جہیز +

دِھیلا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آدھا پیسہ۔ ادھیلا۔ ساڑھے بارہ یا بارہ دام +

دِھیلی ۔ ہ۔ اسم مونث۔ آدھا روپیہ۔ اٹھنی۔ (صحیح ادھیلی ہے یعنی آدھے سے نسبت رکھنے والی) +

دِھیما ۔ ہ۔ صفت۔ تیز کا نقیض۔ آہستہ۔ نرم۔ سست۔ خفیف۔ مدھم۔ ہلکا + طاسہ کا آہستہ بجانا۔ کم آواز باجا۔

دھیما پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ ٹھنڈا ہونا۔ نرم ہونا۔ غصہ فرو ہونا +

دھیما کرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ زور گھٹانا۔ نرم کرنا۔ سست کرنا + غصہ فرو کرنا + ٹھنڈا کرنا +

دِھینگ ۔ ہ۔ صفت۔ قوی۔ مضبوط۔ مشٹنڈا۔

دھینگ دھونگڑی کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زبردستی کرنا زور آوری کرنا۔ جبر و تعدی کرنا +

دھینگا دھینگی ۔ ہ۔ اسم مونث (۱) زبردستی۔ جبر۔ تعدی جیسے دھینگا دھینگی بلو کا راج یعنی جس کی لاٹھی اُس کی بھینس (دیکھ، لو رینز حاکم کی ناانصافی پر اطلاق ہوتا ہے۔ اندھیر نگری چوپٹ راج کے مطابق (۲) تابع فعل (ہ) بجبر۔ بزور۔ زبردستی سے جور و تعدی سے ظلم و ستم سے + ۔ ۵

صورت مجرم زل نگینہ کو کینہ سے کھینچ

دھینگا دھینگی لے گیا تیر مژہ سینہ سے کھینچ (مروت)

دِھینگا مشتی ۔ ہ۔ اسم مونث۔ ہاتھا پائی۔ گاؤ زوری کشتی +

دِھینگڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دھینگ کی تصغیر بالتحقیر

دِھینوڑ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بچھوا۔ مچھلی والا۔ ماہی گیر۔ (۲) صفت، نہایت سیاہ۔ کالا کلوٹا۔ حبشی۔ شیدی +

دَئی ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) خدا۔ اللہ۔ بھگوان (۲) دیوتا۔ اوتار۔ پیغمبر (گیتوں میں آتا ہے)

دئی مارا ۔ ہ۔ صفت۔ اللہ مارا جیسے دئی مارا بولے مورا جیو برہن کا جیوڑا +

دِیا ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) دیوا۔ چراغ +

دیا بتی کرنا ۔ ہ۔ فعل لازم (ہندی) چراغ جلانا۔ چراغ روشن کرنا +

دیا سلائی ۔ ہ۔ اسم مونث (۱) چراغ جلانے کی تیلی جس میں گندھک وغیرہ لگی ہوئی ہوتی ہے (۲) وہ عورت جو لڑائی کی آگ لگاتی پھرے +

دَیا ۔ ف۔ اسم مونث۔ ماں + دایہ جیسے ۔ ۵

گھڑی گھڑی کچھ تال لگاوے + ہائے دیا موہے باسن باسے (دھڑکن ملال کی ہیلی)

دَیا ۔ ہ۔ اسم مونث (۱) بخشش۔ عطا (۲) ہمدردی۔ رحم دلی + ترس۔ خوف خدا + مہربانی۔ کرپا۔ عنایت۔ پرورش۔ ربوبیت۔ ۵

دیا دھرم نہیں من میں + مکھڑا کیا دیکھے درپن میں (بھجن)

دَیاونت ۔ ہ۔ صفت۔ رحمدل۔ مہربان۔

دِیار ۔ ع۔ اسم مذکر (دار بمعنی خانہ کی جمع) بلاد۔ ملک +

دِیارا ۔ ہ۔ اسم مذکر (پورب) دریا برآمد۔ وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نکل آئے۔ دریا برآمد +

دیا لیا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خدا کی راہ پر دیا ہوا۔ بھلائی جیسے کچھ دیا لیا ہی آگے آگیا +

دِیانت ۔ ع۔ اسم مونث۔ ایمانداری۔ راستی۔ صدق + امانت + تدین +

دیانت دار ۔ ع + ف۔ صفت۔ ایماندار۔ دھرمی۔ سچا۔ راستباز

صادق + امین +

دیانت داری - ع + ف - اسم مونث - ایمانداری - صداقت
امانت داری +

دیانت داری سے - ا - تابع فعل - ایمانداری سے - راستی
اور دھرم سے +

دیباجہ } ع اسم مذکر - روئے کتاب - سرنامہ - مقدمہ کتاب
دیباچہ } ف تمہید - خطبۂ کتاب +

دیبی - ہ - اسم مونث (ہندو) ا - ملکہ - رانی (۲) درگا - کالکا - دیوتا
کی تانیث - دیو یا کی استری - بھوانی + دیوی +

دیبی کھیلنا - ہ - فعل لازم (ہندو) دیبی کا سر پر آنا +

دیپ - ہ - اسم مذکر (۱) جزیرہ - ٹاپو + بر اعظم (۲ - س) چراغ -
روشنی - چمک - آتش (۳) چھوٹی دیوالی - (۴) ہندوں کی ایک رسم
جس میں کسی رشتہ دار کے مرجانے پر دس روز تک پیپل یا کسی درخت پر چراغ جلا کر
لٹکا دیتے ہیں تا کہ متوفی کی روح کو یم پوری کی تاریک راہ پر روشنی پہنچے - (۵)
ایک راگ کا نام جسے دیپک بھی کہتے ہیں (۶) وہ زمین جو دریا کے
کنارے پر برہمنوں کو اس نظر سے دی جائے کہ اسکے کنارے کا شہر طغیانی سے
محفوظ رہے) +

دیپ مالا - ہ - اسم مذکر - چراغوں کی قطار +

دیپک - س - اسم مذکر (۱) روشنی - چراغ - شمع (۲) ایک راگ
کا نام جس کی تاثیر سے کہتے ہیں کہ آگ لگ جاتی ہے (۳) ایک
قسم کی آتشبازی +

دید - ف - اسم مونث - دیدار - نظارہ + نگاہ - نظر +

دید نہ شنید - ف - صفت - دیکھا نہ سنا - عجیب انجوبہ - الوکھا
نادر - نایاب +

دیدار - ف - اسم مذکر - جلوہ - درشن - نظارہ + صورت -
چہرہ - سے

عمر بھر کی جو تمنا تھی سو وہ بر آئی
مرتے دم شکر ہے دیدار تمہارا دیکھا (رند)

دیدار بازی - ف - اسم مونث - گھورا گھاری - نظارہ بازی
تاک جھانک جیسے دیدار بازی خدا راضی - مقولۂ عوام +

دیدارو - ا - صفت - شکیل - وجیہ - صورت شکل کا اچھا + تن و توش
کا - وہ شخص جسپر دلالت برسے +

دیدناسا - ا - صفت - عو - ذرا سا - بہت کم +

دیدوں - ا - اسم مذکر - دیدہ کی جمع +

دیدوں کی صفائی - ا - اسم مونث - عو - بے باکی - نڈرپن -
بے غیرتی - بے شرمی - بے حیائی +

دیدوں کی قسم - ا - اسم مونث - عو - سوگند دیدہ - آنکھوں کی
قسم +

دیدوں گھٹنوں کے آگے آنا - یا - پانا - ا - فعل لازم - عو -
کسی کی بدی کی پاداش میں اندھا یا لنگڑا ہو جانا - کسی کے ستانے
کی سزا میں خدا کی طرف سے اندھا یا لنگڑا ہو جانا (دعائے بد)

دیدہ - ف - اسم مذکر (۱) آنکھ - چشم - نیتر (۲) عو - دلیری - جرأت
بیباکی - سے

ہوئی کس بات میں مشہور یوسف سا جواں تا کا
بو اہم عورتوں میں تھا بڑا دیدہ زلیخا کا - (نازنین)

دیدہ پھٹی - ا - صفت - بڑی بڑی ہونق آنکھوں والی +

دیدہ درائی - ا - اسم مونث - عو - دلیری - جرات بیباکی
شوخ چشمی +

دیدہ دلیل - ا - صفت - شوخ چشم - بیباک - نڈر - دلیر +
جری +

دیدہ دلیلی - ا - اسم مونث - شوخ چشمی - بیباکی - دلیری -
جرات - نڈرپن +

دیدہ دھوئی - ا - صفت - شوخ دیدہ - شوخ چشم - دلیر
بیباک + بیحیا - سفاک - بیغیرت +

دیدہ ریزی - ا - اسم مونث - باریک کام جس میں آنکھوں پر زور
ڈالنا پڑتا ہے + میناکاری +

دیدہ ریزی کرنا - ا - فعل لازم - آنکھوں کا تیل نکالنا - باریک
کام کرنا +

دیدہ نہ لگنا } - ا - فعل لازم - توجہ نہ کرنا - کسی کا پردھیان نہ ہونا
دیدہ نہ ٹکنا } نظر نہ جانا - دل نہ لگانا +

دیدہ ہوائی ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ شوخ چشم و چالاک ہونا ؎

نکلتے ہی مرے سینے سے لوگر دوں پہ جا پہنچی
یہ برق آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہے ۔ (جرأت)

دیدہ و دانستہ۔ ف۔ تابع فعل۔ جان بوجھ کر۔ دانستہ۔ معلوم ہونے کے باوجود ۔

دِیدے۔ ؤ۔ اسم مذکر۔ دیدہ کی جمع ۔

دیدے پٹم ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ عو۔ اندھا ہونا۔ بصارت نہ رہنا۔ دعائے بد ۔

دیدے پھاڑ کر دیکھنا۔ یا۔ **گھورنا**۔ ؤ۔ فعل لازم۔ گھور کر دیکھنا۔ خوب آنکھیں کھول کر دیکھنا۔ غور سے دیکھنا۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ۔ ؎

ایک تو شکل ڈرانی ہے تری بجا سی
تس پہ یوں پھاڑ کے دیدے مجھے مت گھور چندر نگین

دیدے کا پانی ڈھل جانا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ بےحیا اور بےغیرت ہو جانا ۔

دیدے کی صفائی۔ ؤ۔ اسم مونث۔ بےباکی۔ شوخ چشمی۔ دیدہ دلیلی۔ بےحیائی۔ بےغیرتی۔ بےشرمی ۔

دیدے مٹکانا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ آنکھیں چمکانا۔ آنکھیں پھرانا ۔

دیدے نکالنا۔ ؤ۔ فعل لازم (۱) خشمگین آنکھوں سے دیکھنا۔ غضبناک نظروں سے دیکھنا۔ آنکھیں نیلی پیلی کرنا۔ غصہ کرنا (۲۔ متعدی) چشم برکندن کا ترجمہ۔ آنکھوں کو حدقوں سے نکالنا ۔

دے ڈالنا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ دیدینا۔ بخشدینا۔ عطا کرنا۔ معاف کر دینا ۔

دَیر۔ ف۔ اسم مذکر۔ بتکدہ۔ بتخانہ۔ مندر ۔

دیر۔ ف۔ اسم مونث۔ درنگ۔ وقفہ۔ عرصہ۔ اویر۔ توقف۔ مدت ۔

دیر پا۔ ف۔ صفت۔ پایدار۔ مستحکم۔ مضبوط۔ قیام پزیر۔

دیر کئے درست آئے۔ ؤ۔ کہاوت۔ جو کام دیر میں یعنی سہولت میں ہوتا ہے وہ عمدہ اور درست ہوتا ہے ۔

دیر تک۔ ؤ۔ تابع فعل۔ مدت تک۔ عرصہ تک ۔

دیر سے۔ ؤ۔ تابع فعل۔ عرصہ سے ۔

دیر کرنا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ عرصہ لگانا ۔ وقت گزارنا۔

دیر لگانا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ توقف کرنا۔ عرصہ لگانا۔ وقفہ ڈالنا۔ ڈھیل ڈالنا۔ تاخیر کرنا ۔

دیر ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ توقف ہونا۔ عرصہ ہونا ۔ وقت گزر کر آنا۔ اویر کر کے آنا ۔

دِیرگ۔ س۔ صفت۔ مصوت۔ (ذو صوت) سُو کا نقیض۔

دَیرَہ۔ یا۔ **دِہرَہ**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سکھوں کا مندر ۔

دیرینہ۔ ف۔ صفت (از دیر) قدیمی۔ پرانا۔ کہنہ ۔ گرگ کہن۔ تجربہ کار۔ خرانٹ۔ آنٹوں گانٹھ۔ کمیت ۔ بزرگ۔ پراتم۔ بوڑھا۔ بڑکھا ۔

دَیرُٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک مشہور خوش الحان پرند کا نام جسے شام دیڑ بھی کہتے ہیں۔ (۲) ایک قسم کا کبوتر ۔

دیس۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ملک۔ ولایت۔ لوک۔ اقلیم ۔ صوبہ ضلع۔ استھان (۲) وطن۔ جائے ولادت۔ مولد۔ زادبوم جیسے دیس چوری پردیس بھیک (کہاوت) ۳۔ ایک راگ کا نام جو ادھی رات کو گایا جاتا ہے ۔ ؎

اے معنی ممن مرے نالے ذرا پردیس میں
درد ہے ایسا بھلا کا ہے کو تیرے دیس میں اناج

(۴)۔ طرف۔ جانب۔ کھونٹ۔ دشا۔ جیسے پورب دیس پچھم دیس۔ اس معنی میں لفظ دشا یا دسا سے مشتق خیال کرنا چاہئے۔ ؎

گوری سووے سیج پر اور مکھ پر ڈالے کیس
چل خسرو گھر اپنے سانج بھئی چو ندیس

یعنی چاروں طرف۔ ہر چہار سو ۔

دیس بدیس پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ملک در ملک پھرنا۔ سیر و سیاحت کرنا۔ شہر بشہر پھرنا۔ مارا مارا پھرنا ۔

دیس بھاشا۔ یا۔ **بھاکا**۔ ہ۔ اسم مونث۔ دیسی زبان۔ دیسی

بولی - اپنے شہر کی بولی +

دیس بھائی - ۲ - اسم مذکر (ہندو) ہم وطن +

دیس چھوڑنا - یا - تیاگنا - ۱ - فعل لازم - ترک وطن کرنا - ہجرت کرنا - نکل جانا +

دیس نکالا - ۲ - اسم مذکر - جلاے وطن +

دیس نکالا دینا - ۱ - فعل متعدی - جلاوطن کرنا +

دیسا - ۲ - اسم مذکر - برسی + مُردے کی سالانہ فاتحہ + عرس +

دیسی - ۲ - صفت (۱) وطنی - وطن کا - مُلک کا - شہر کا - (۲) نیٹو - ولایتی کا نقیض (۳) وہ چیز جو وطن میں پیدا ہو +

دیغ - ۱ - اسم مونث - دیکھو (دیگ)

دیکھا بھالا - ۲ - صفت - آزمودہ - تجربہ کیا ہوا - امتحان کردہ

سروِ بالا سے کب دو بالا ہے + فتنۂ محشر دیکھا بھالا ہے (نکہت)

دیکھا بھالی - ۲ - اسم مونث - تلاش - جستجو + دیدہ بازی - نظارہ کسی چیز کو غور سے دیکھنا +

دیکھا جائیگا - ۲ - محاورہ (۱) سمجھا جائیگا - سمجھ لینگے - پھر سہی (۲) بدلہ لیا جائیگا (۳) خیال رہیگا - خیال رکھیں گے +

دیکھا چاہئے - ۲ - محاورہ (۱) دیدہ باید - امید نہیں دیکھئے شاید - ؎

حشر پر ہے وعدۂ دیدار یار + دل مگر کہتا ہے دیکھا چاہئے

(۲) سراہا چاہئے - قابل تعریف ہے جیسے اس کا حوصلہ دیکھا چاہئے جو دیکر نہیں مانگتے +

دیکھا دیکھی - ۲ - تابع فعل - ریس ریس - حرصا حرصی - رقابت - تتبع - کسی کام کو کرتے دیکھکر آپ بھی کرنے لگنا +

دیکھا نہ سنا - ۲ - صفت (۱) لاثانی - بے نظیر - عجوبہ - طرفہ - انوکھا (۲ - محاورہ) آنکھوں دیکھا نہ کانوں سنا - ؎

آپ ہی آئینہ میں آپنے دیکھا ہوگا
ہم نے تو آپ کا ہمسر کوئی دیکھا نہ سنا (نکہت)

دیکھ بھال - ۲ - اسم مونث (۱) تلاش - جستجو (۲) دید - نظارہ - گھورا گھاری :

حیف میں اس کا آئینہ نہ ہوا + خوب ہی دیکھ بھال کی ہوتی (صبا)

دیکھ بھال کر - ۲ - تابع فعل (۱) واقف و آگاہ ہوکر دیدہ و دانستہ جان بوجھ کر - ؎

اے دل نہ اس کے چاہ ذقن کا خیال کر
گرتا کوئی کنوئیں میں بھی ہے دیکھ بھال کر (نصیر)

(۲) سوچ سمجھ کر - ٹھوک بجا کر - اطمینان کے ساتھ - دل ٹھوک کر خاطر جمع کرکے +

دیکھتا کیا ہے لگے - ۲ - محاورہ - یعنی بے فکر و تامل وار کر - بلا تامل مار - ؎

ساتھ پھرتے ہیں بہت تامل لگے + دیکھتا کیا ہے بت تامل لگے (قدسی)

دیکھت بولی - ۲ - اسم مونث - ایک قسم کے نفیس اور باریک کپڑے کا نام +

دیکھت میں - ۲ - تابع فعل - بظاہر - بصورت نظر میں -

دیکھتے دیکھتے - ۲ - تابع فعل - آنکھوں کے سامنے - نظر کے سامنے + روبرو - سامنے +

دیکھتے رہ جانا - ۲ - فعل لازم - ہکا بکا ہو جانا - حیران رہ جانا - مایوسی کے ساتھ حیرت میں رہ جانا +

دیکھتے رہنا - ۲ - فعل متعدی - نگہبانی کرنا - محافظت کرنا + موقع کا خیال رکھنا +

دیکھتے کا دیکھتا رہ جانا } دیکھتے کے دیکھتے رہ جانا } - ۱ - فعل لازم - قابو نہ چلنا - حیران و ششدر رہ جانا - حیرت میں رہ جانا - سکتے میں رہ جانا - ؎

لے گیا دل ہاتھ سے اور پاؤں کے نیچے ملا
دیکھتے کا دیکھتا میں ہاتھ ملکر رہ گیا (ممنون)

دیکھتے ہی - ۲ - تابع فعل - نظر ڈالتے ہی - فوراً نگاہ کے ساتھ + ؎

دل تو بندی کا لیا دیکھتے ہی رنگیں نے
اب یہی غم ہے کسی طرح سے ایمان بچے (رنگیں)

دیکھنا - ۱ - فعل متعدی (۱) معائنہ کرنا - نظر کرنا - نظر ڈالنا - ملاحظہ کرنا - دیدن کا ترجمہ (۲ - فعل لازم) خیال رکھنا - نظر رکھنا (۳ - فعل لازم) خیال کرنا - غور کرنا - جیسے جان پر کھیلا ہوں میں میرا جگر دیکھنا (۴) ڈھونڈنا - تلاش کرنا - جیسے اُسے دیکھ لاؤ

(۵) مشاہدہ کرنا۔ آزمانا۔ امتحان کرنا۔ جانچنا۔ پرکھنا جیسے دیکھا پڑتا ہے (۶) خبردار رہنا۔ ہوشیار رہنا جیسے دیکھنا وہاں نہ جانا (۷) لحاظ کرنا۔ خیال کرنا جیسے اپنی طرف دیکھو اس کی بات پر نہ جاؤ (۸) سوچنا۔ سمجھنا جیسے دیکھ کر بات کرو ٭

دیکھو۔ ۱۰۔ حرف ندا (۱) ہوشیار رہو۔ خبردار رہو۔ توجہ کرو۔ متوجہ ہو (۲) شاید۔ بشرط ممکن ٭

دیکھیے۔ تابع فعل (۱) دیکھا چاہیے۔ خدا معلوم۔ خدا جانے۔ واللہ اعلم۔ کس کو خبر ہے ٭ (ایک کلمہ ہے جو کسی آیندہ بات کی نسبت زبان پر لاتے ہیں ٭ ع

طاؤس کبک کو ہے نکل چلنے کا خیال
چلتا ہے یار کونسی رفتار دیکھئے (آتش)

دیگ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کھانا پکانے کا بڑا سی ظرف۔ مرجع۔

دیگچہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیگ کی تصغیر۔ چھوٹی دیگ۔ پتیلا ٭

دیگچی۔ ف۔ اسم مونث۔ پتیلی ٭

دیگیں کھنکنا۔ ۔ فعل لازم۔ دیگیں پکنا۔ دیگیں چڑھنا۔ بہت سی دیگوں کی آواز نکلنا ٭

دے مارنا۔ ۵۔ فعل متعدی (۱) پٹک دینا۔ پٹخنا۔ ستانا۔ گرا دینا (۲) پھینک دینا۔ زمین پر ڈال دینا۔ ع

جنوں سے اگر آشنائی ہوئی تو
سطرل کو دے مار تو مختصر یہ (انشاء)

دیمک۔ ف۔ اسم مونث۔ ایک قسم کی سفید چیونٹی جو اکثر لکڑی کتاب وغیرہ کو چاٹ کر خاک کر دیتی ہے جسے پنجاب میں سیونک کہتے ہیں ٭

دیمک لگنا۔ ۔ فعل لازم (۱) کسی چیز میں دیمک کا شروع ہونا (۲) جسم میں چیونٹیاں سی لگنا۔ مرچیں سی لگنا۔ (۳) گھن سا لگنا ٭

دیمک کھایا۔ ۔ صفت (۱) وہ چیز جسے دیمک نے کھایا ہو (۲) کرم کھایا۔ کو چہ کر لیا۔ کیڑوں کھایا۔ دستیلا۔ سنہ داغ ٭

دیمک کے سے دانت۔ ۔ صفت۔ نہایت تیز دانت ٭

دین۔ ع۔ اسم مذکر (۱) کیش۔ مذہب۔ ملت۔ پنتھ (۲) ۔ (۱) مرادف

ایمان۔ دھرم جیسے دین و ایمان سے کہدو۔ ع

ساتھ دل کے کھو دیا کیا دین بھی ٭ نہ رہا اس بت کے کیا کیا دین بھی (مومن)

(۳) عاقبت۔ عقبیٰ۔ آخرت۔ دوسرا جہان جیسے دین و دنیا میں بھلا ہو ٭

دین پناہ۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر (۱) حامیٔ دین۔ وہ بادشاہ جو دین کا معاون ہو۔ (۲) ہمایوں بادشاہ نے جب ایک سفر سے اپنے قلعے کے گرد بنانا شروع کیا تو اس کا اور اس قلعہ کا نام بھی دین پناہ رکھا مگر افسوس کہ شہر ناتمام رہا۔ (۳) تعظیماً ہر ایک مسلمان بادشاہ کا تعظیمی نام تھا ٭

دین دین پکارنا۔ ۔ فعل لازم۔ مذہبی جنگ کا جھنڈا کھڑا کرنا۔ دین کا دعوے کرنا ٭

دین کا جھنڈا۔ ۔ اسم مذکر۔ مذہبی جھنڈا ٭

دین۔ ۔ اسم مونث۔ بخشش۔ داد۔ دہش ٭ ع

خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھئے احوال ٭ کہ آگ لینے کو جائیں پیمبری مل جائے

دَین۔ ع۔ اسم مذکر۔ قرض۔ دام۔ اُدھار ٭

دینا۔ ۔ فعل متعدی (۱) دادن کا ترجمہ۔ بخشنا۔ عطا کرنا۔ مرحمت کرنا (۲) حوالہ کرنا۔ سونپنا (۳) جدا کرنا۔ بیچنا۔ فروخت کرنا جیسے گھوڑا دیدیا۔ (۴) مقرر کرنا۔ معین کرنا جیسے وہ چار روپیہ ماہوار دیتے ہیں یعنی مقرر کر رکھے ہیں (۵) نذر کرنا۔ پیش کرنا۔ ہدیہ دینا۔ جیسے چار اشرفیاں دیکر مجرا کیا (۶) جنا۔ بچے نکالنا۔ جیسے بلی نے بچے دیئے (۷) ادا کرنا۔ بیباق کرنا۔ چکانا جیسے انکے روپے دیدئے (۸) لگانا۔ مارنا۔ جیسے چانٹا یا تھپڑ دینا۔ (۹) بھرنا۔ ڈنڈ بھگتنا جیسے دس روپے دیکے پیچھا چھوٹا (۱۰) کاجل سارنا۔ لگانا۔ جیسے۔ ع

کاجل ڈالوں کرکرا اور سرمہ دیا نہ جائے
ان نینن میں پی بسے دوجا کوں سمائے (دوہا)

دینا لینا۔ ۔ اسم مذکر۔ داد و دہش۔ عطا و بخشش ٭

دینا نہ لینا۔ ۔ تابع فعل۔ ناحق۔ بےفائدہ۔ مفت۔

دینار۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک سونے کے سکے کا نام جو ڈھائی روپے کا ہوتا ہے اور عرب میں چلتا ہے ٭

دینار سرخ۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ سکۂ طلا ٭

دین

دِیندار۔ ۱۔ اسم مذکر۔ قرضدار۔ مقروض۔

دِیندار۔ ع + ف۔ صفت۔ متقی۔ پرہیزگار۔ پابند شرع۔ دھرمی۔ دھرم آتما۔

دِینداری۔ ع + ف۔ اسم مونث۔ اتقا۔ پرہیزگاری۔ پابندی شرع۔

دِینی۔ ع + ف۔ صفت۔ دین سے نسبت رکھنے والا۔ دین کا۔ مذہبی۔ مذہب کا جیسے دینی بھائی، دینی بہن وغیرہ۔

دینی باپ۔ ۱۔ اسم مذکر (۱) وہ شخص جس کو اپنا ہم مذہب ہونے اور بزرگی کے سبب باپ بنا کر اس کے ساتھ فرزندانہ برتاؤ کریں (۲) عیسائیوں کے ہاں اصطباغ کے وقت ایک شخص کو دینی باپ بنانا ضروری امر ہے۔

دینی بھائی۔ ۱۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسے ہم مذہب ہونے کے سبب بھائی بنا لیا جائے۔ یہ ایک قسم کا بھائی چارہ ہے۔

دینی بہن۔ ۱۔ اسم مونث۔ ع۔ وہ عورت جس کو ہم مذہب ہونے کے سبب بہن بنا لیا جائے۔ یہ ایک قسم کا بہناپا یا رشتہ جوڑنا ہے۔

دِیو۔ ف۔ اسم مذکر (۱) جن۔ بھوت۔ راکشس۔ پریت۔ شیطان خناس۔ پریوں کے مرد۔ سنگدار قوم (۲) قوی ہیکل مرد۔ پہلوان۔ نہایت لمبا تڑنگا اور موٹا تازہ آدمی۔

میں نے لیا بغل میں پری وش کو رات کو
دیو فراق کشتی میں مجھ سے بچھڑ گیا (آتش)

دیو زاد۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیو کا جنا۔ قوی ہیکل۔

دیو کا دیو۔ ۱۔ صفت۔ نہایت بڑا۔ بہت بڑا۔

دِیو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیوتا۔ بزرگ۔ مقدس۔ پاک۔ پرمیشر۔ برہما وغیرہ کا عرف۔ قابل پرستش۔

دیو اٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیو جگانا۔

دیو اٹھنی اکادشی۔ یا۔ دیو اٹھان۔ ہ۔ اسم مونث۔ صاحب ہنود کاتک سدی اکادشی کو دیو اٹھنی اکادشی کہتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اس تاریخ کو چار مہینے کے سوتے ہوئے وشنو کو جگاتے ہیں جس کی کیفیت یہ ہے کہ ایک معین جگہ کو لیپ پوت کر گھر یا اور گیرو سے اس پر نقش و نگار بناتے

دیو

اور وہاں بجا بار کھکر اسے تھالی یا پرات سے ڈھک دیتے ہیں گھر کی عورتیں اور ایک برہمنی ہاتھوں سے اس تھالی کو بجاتی جاتی اور یہ کہکر کہ اٹھو دیو اٹھو ان کی تعریف کے نغمے گاتی اور گویا جگاتی ہیں۔

دیو باتی۔ ہ۔ اسم مونث۔ ہندو۔ دیوتاؤں کی مقدس زبان۔ سنسکرت۔

دیو لوک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیوتاؤں کے رہنے کی جگہ۔ عالم ملکوت۔ عالم قدس۔ جنت۔ بیکنٹھ۔ فردوس۔ بہشت۔

دیوناگری۔ ہ۔ اسم مونث۔ ناگری زبان یا حروف۔ ہندی زبان سنسکرت کے حروف میں۔

دِیوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دینے والا۔ سخی۔ داد و دہش کرنے والا۔

دِیوا۔ ہ۔ ی۔ اسم مذکر (گنوار) چراغ۔ دیا۔

دِیوار۔ ف۔ اسم مونث۔ بھیت۔ جدار۔ اوٹ۔ پردہ۔ مثل جیسے دیوار بھی کان رکھتی ہے۔

دیوار اٹھانا۔ یا چنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دیوار بنانا۔ یا دیوار کھڑی کرنا۔ دیوار بلند کرنا۔

دیوار چین یا خطا۔ ف۔ اسم مونث۔ ایک مشہور دیوار کا نام جو تاتار اور خطا کی سرحد پر واقع ہے۔ اسکے طول کی نسبت مختلف روایتیں ہیں کسی نے آٹھ سو کوس لمبی لکھی ہے کسی نے تین ہزار میل کسی نے ساڑھے بارہ سو میل مگر ہم کو آٹھ سو کوس پر اتفاق کرنا چاہئے۔ باعث تعمیر یہ ہے کہ جب تاتاریوں نے بار بار چڑھائی کر کے خطائیوں کو نہایت تنگ اور عاجز کر دیا اور انہیں بچاؤ کی کوئی تدبیر نہ بن پڑی تو فغفور چینگ وانگ نے سنہ عیسوی سے دو سو چالیس برس پیشتر اسکی بنیاد ڈالی باوجودیکہ آٹھ سو کوس کی مسافت ہے مگر صرف پانچ برس کی مدت قلیل میں تیار کر لی۔ اس بعید واصلہ میں نہ تو بلند اور دشوارگذار پہاڑ مانع ہوئے نہ عظیم الشان دریاؤں سے مزاحمت کی اگر کچھ بھی ہو تو اس کے بانی کسی خطرے کو خیال میں نہ لائے۔ یہ دیوار کئی مقام پر آدھ آدھ کوس کے اونچے پہاڑوں کی چوٹیوں پر بنتی چلی گئی ہے اور اکثر جگہ دریاؤں پر اسکی وجہ سے بڑے بڑے پل باندھے گئے جو اس وقت بجائے خود حیرت انگیز ہیں۔ سمندر کے موقع پر سینکڑوں جہاز پتھر کے بھرے ہوئے ٹھنک ڈبو کر ان پر چنائی کی ہے۔ آٹھ سو کوس تک برابر تیس گز بلند چلی گئی ہے اور چوڑی بھی اس قدر ہے

کہ چھ گھوڑے پہلو بہ پہلو فراغت کے ساتھ اس پر دوڑ سکتے ہیں ہر جگہ سو
سو قدم پر دو منزلہ سہ منزلہ برج بنے ہوئے ہیں تاتاری حکومت کے
قبل ان پر سینکڑوں توپیں چڑھی رہتی تھیں اور دس لاکھ فوج ان
برجوں میں پڑی رہتی تھی لیکن جب سے تاتار پر یہ لوگ خود قابض
ہوئے تو یہ فوج ہٹالی گئی اور دیوار کی مرمت بھی موقوف کر دی
گئی۔ زمانہ کا انقلاب اسے کہتے ہیں۔ یہی دیوار ہے جو دنیا کے سات
عجائبات میں شمار ہوئی ہے۔ یہی دیوار ہے جس پر ختائیوں کی حکمت
عملی اور مستقل مزاجی و صناعی ختم ہے ان لوگوں نے لدّہ ادھ کوس
کے بلند پہاڑوں پر اس آسانی سے بڑی بڑی سلیں پہنچائی ہیں کہ عقل
دنگ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ سب پہاڑوں پر گز دو گز لمبی سلوں کا چڑھا دینا
کچھ آسان کام نہیں ہے بعض موقع تو ایسے ہیں کہ وہاں پرندکے
سوا انسان کا جانا ہی تعجبات سے ہے۔ اگر علم جر ثقیل سے یہ بات
آسان کر بھی لی جائے تو جہاں بحر ذخار میں تھاہ کم اور پانی کا جوش و خروش
بہت زیادہ رہتا ہے وہاں کیا جواب بن سکتا ہے۔ دو ہزار برس
سے زیادہ زمانہ گزر گیا لیکن نہ دیوار نے ہی جنبش کھائی۔ نہ
طوفان نے ستایا۔ نہ بارشوں نے گرایا۔ پانچ برس تک اس
ملک کے آدھے باشندے حکماً اس دیوار کی تعمیر پر لگے رہے
اس سے زیادہ تعجب انگیز بات یہ ہے کہ جہاں جہاں سے وہ دیوار
گزری وہاں کہسار۔ ریگستان اور ویرانہ کے سوا کچھ نہیں اس لئے
اتنے آدمیوں کی رسد کا انتظام بھی ناممکن ہے غرض ختائیوں کی ثابت
قدمی اور حکمت نے سب مشکلوں کو آسان کر دیا۔ سچ پوچھو تو دیوار
قہقہہ اگر ہے تو یہی ہے ورنہ سب باتیں قہقہہ لگانے کے قابل
ہیں۔

دیوار قہقہہ۔ ف۔ اسم مونث (۱) ایک مذہبیانی ہوئی دیوار جس کو سد سکندری
کہتے ہیں اسکے نسبت اعتقاد کیا جاتا ہے کہ جب سکندر ذوالقرنین مشرق و مغرب تک اپنی سلطنت
قایم کر چکا تو شمال کی طرف بڑھا جب انتہائے دنیا پر پہنچا تو وہاں پر دو پہاڑ دیکھے جو دیوار
کی مانند کنارہ عالم پر واقع ہیں ان دونوں کے بیچ میں ایک درہ ہے۔ ایک قوم جو دامن
کوہ میں بستی تھی نے ذوالقرنین کا جاہ و حشم دیکھکر جان لیا کہ بادشاہ عالم یہی ہے مگر ذوالقرنین
اس قوم کی زبان نہیں سمجھتا تھا۔ قوم نے ذوالقرنین سے اشارہ و کنایہ سے زبانی کہا ان پہاڑوں کے
دوسری طرف مقیم ہیں یاجوج و ماجوج نامی قومیں ہیں وہ اس درہ کی راہ سے نکل کر ہم کو لوٹ
لیجاتے اور برباد کر جاتے ہیں ہمارے لئے کوئی سدک اور پناہ اس قوم کی شرارت سے بچنے
کے لئے بنا دے۔ پس سکندر نے لوہے کی تختیاں اینٹوں کی بجائے تیار کرا کے ایک سانٹھ
گز چوڑی دیوار دونوں پہاڑوں کی چوٹیوں تک بلند کر دی اور پگھلا ہوا تانبا گارے کی
بجائے کام میں لایا گیا۔ اس دیوار سے ان مفسد قوموں کی راہ بند ہو گئی۔ اب وہ مفسد
قومیں اس دیوار کو ہمیشہ کھودتی رہتی ہیں جب قریب انہدام کے پہنچ جاتی ہے خدائے تعالیٰ
ان قوموں پر نیند غالب کر دیتا ہے وہ سو جاتی ہیں اور دیوار بقدرت الٰہی سے پیوستہ ہو جاتی
ہے شبانہ روز یہی دستور جاری ہے قیامت کے قریب وہ دیوار ٹوٹ جائیگی اور وہ دونوں
قومیں اس کی راہ سے نکل کر ٹڈی کی مانند عالم میں پھیل کر اہل زمین کو تاراج و برباد کرینگی
عوام کا یہ خیال ہے کہ اسکے پرے کا کوئی شخص حال نہیں بیان کر سکتا جو شخص اوپر چڑھایا
جاتا ہے وہ دیکھکر ایسی حالت میں ہو جاتا ہے کہ ہنستے ہنستے مر جاتا اور وہاں کی کچھ کیفیت نہیں
کہہ سکتا ہے۔ واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔ اسی خیال سے اس دیوار کا نام عوام نے دیوار قہقہہ
رکھ لیا ہے (۲) بہت اونچی دیوار۔ بہت لمبی دیوار جیسے دیوار ملک چین۔

دیوار کھینچنا۔ ف۔ فعل لازم۔ کسی جگہ یا کسی مکان کے درمیان دیوار
بنانا۔ پردہ حایل کرنا۔ آڑ کرنا۔ ٹٹی کھڑی کرنا۔

بھر رہا ہے کیا ہی ظالم تیری خاطر میں غبار
شوق سے اب میرے اپنے بیچ میں دیوار کھینچ (ناسخ)

دیوارگیری۔ ف۔ اسم مونث (۱) وہ منقش کپڑا جو دیواروں میں خوشنمائی کے واسطے
لگا دیتے ہیں اور نیز کپڑے کی منڈھی ہوئی دیوار یا وہ کپڑا جو دیوار پشت کی حفاظت
کے واسطے تکیے کی دیوار پر لگا دیتے ہیں۔ صفاصل (۲) دیواروں میں لگانے کا لیمپ شاخ دار

دیوال۔ ف۔ اسم مونث (عوام) دیکھو۔ (دیوار)

دِیوان۔ (معرب) اسم مذکر (۱) دربار شاہی۔ دار السعادت۔ عدالت
کچہری (۲) وزیر۔ رکن سلطنت۔ منتری۔ وزیر مال۔ محکمہ مال کا
بڑا افسر (۳) مقام دربار۔ مقام اجلاس۔ آدمیوں کے جمع ہونے
کی جگہ۔ دفتر محاسب۔ بادشاہوں کی نشستگاہ (۴) غزلوں کی کتاب

ہر بات میں ایک شاہد معنی کی تصویر ہے۔ ناسخ ہے مرقع نہیں دیوان ہمارا (ناسخ)

دیوان اعلیٰ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ وزیر اعظم۔

دیوان تن۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیوان تنخواہ کا مخفف۔ بخشی۔

دیوان خاص۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ دربار خاص۔ اجلاس خلوت
خاص لوگوں کا دربار۔ شاہی خلوتخانہ۔

دیوان خالصہ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ سلطانی مہر کا محافظ۔ نیز وہ شخص جس کے

پاس شاہی مُہر رہے ۔ معتمد الدولہ ۔

دیوان خانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ امیروں کی نشستگاہ ۔ بیٹھک ۔ ملاقات کا کمرہ

دیوان عام ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ دربار عام ۔ بڑے دربار یا عام دربار کا مکان ۔

دِیوانَ پن / دِیوانگی ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دیوانہ پن ۔ جنون ۔ سودا ۔ سڑن ۔ وحشت (۲) نادانی ۔ بیوقوفی ۔ بودھاپن ۔

دِیوانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مجنون ۔ پاگل ۔ سڑی ۔ خبطی ۔ سودائی ۔ باؤلا ۔ ؎

مجنوں سے بنے پھرتے ہیں لو دشت میں سیّد

سمجھا ہے ہمیں کیا یہ دیوانہ کسی کا (مصحفی)

دیوانہ پن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (دیوان پن) ؎

ہوش و خرد گئے نگہ سحر فن کے ساتھ ۔ اب جو ہے اپنی بات سو دیوانہ پن کے ساتھ (مصحفی)

دیوانہ ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم (۱) پاگل و مجنون ہونا (۲) عاشق و فریفتہ ہونا ۔ پروانہ ہونا ۔ ؎

اپنی صورت کا وہ دیوانہ نہ ہوتا تو کیوں

پاؤں میں سلسلۂ گیسو جاناں ہوتا ۔ (ناسخ)

دیوانی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ پگلی ۔ سڑن ۔ خبطن ۔ مجنونہ ۔ باولی ۔ شلو ۔ خیلا جان ہیلا ۔

دیوانی ہانڈی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ بے ترتیب اور بے ڈھنگی ہانڈی وہ ہانڈی جس میں مختلف ترکاریاں میل بے میل ڈال کر پکالیں ۔ بے قرینہ سالن ۔

دِیوانی ۔ ف ۔ اسم مونث (۱) دیوان کا عہدہ ۔ منزلت (۲) وہ عدالت جس میں مقدمات مال و جائداد و قرضہ فیصل ہوں ۔ نیز عدالت خفیفہ ۔ فوجداری کا نقیض ۔

دیوتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندو (۱) فرشتہ ۔ پرمیشر ۔ بھگوان ۔ اوتار ۔ نبی ۔ پیغمبر ۔ مرسل ۔ بزرگ ۔ مقدس ۔

نہ جا دریا نہانے کو سمجھ ہے آگ پانی پر

کہ سورج دیوتا گاتے ہیں دیپک راگ پانی پر (انشاء)

(۲) معصوم صفت ۔ بھولا بھالا ۔ سادہ لوح (۳) بڑے مکار ۔ شریر ۔ متفنی ۔ حضرت (۴) سانپ ۔ ناگ ۔

دِیوَٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) چراغدان ۔ شمعدان (۲) کالا آدمی ۔ کالا کلوٹا ۔ کالا بھجنگ

دَیّوث ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) بے حمیت ۔ بے غیرت ۔ بے حیا ۔ بے شرم (۲) قلتبان ۔ بھڑوا ۔ قرمساق ۔ وہ شخص جو اپنی عورت کے افعال قبیحہ پر واقف ہو کر چشم پوشی اور اغماض کرے ۔ وہ آدمی جو اپنی اہل پر حیا نہ کرے ۔

دیوَدار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کیلو کا درخت ۔ ایک قسم کا درخت ۔ صنوبر ۔

دیوَر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ خاوند کا چھوٹا بھائی ۔ خاوند کا بھائی ۔

دیوَرانی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دیور کی بیوی ۔ خاوند کے چھوٹے بھائی کی بیوی جیسے تو دیورانی میں جٹھانی تیرے آگ نہ میرے پانی ۔

دِیوَلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چھوٹا سا چراغ ۔ دیا ۔ ننھا سا چراغ ۔

دیوَنی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دیو کی عورت ۔ بڑی موٹی لمبی تڑنگی عورت ۔ بھوتنی ۔ جنّاتنی ۔

دیوی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ رانی ۔ دیوتا کی تانیث ۔ دیکھو دیبی ۔ کنیا ۔ کنواری ۔

دیہ ۔ یا ۔ دیہی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ جسم ۔ تن ۔ بدن ۔ قالب ۔ خاکی ۔ چولا ۔ وجود ۔ سریر ۔ کایا ۔ انگ ۔ جُثّہ ۔

دیہیم ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ شاہی تاج ۔ تور ۔ مکٹ ۔ افسر ۔ جیغہ ۔ کلغی ۔

ڈ

ڈ ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ اردو الف بے تے کا بارھواں ہندی کا تیرھواں مذکر حرف ہے جسے دال ثقیلہ بھی کہتے ہیں یہ حرف عربی اور فارسی زبان میں نہیں آتا البتہ انگریزی میں اس کی آواز ڈی کے مطابق ہے یہ حرف کبھی جیم کبھی تائے ثقیلہ یعنی ٹ اور کبھی رائے ثقیلہ یعنی ڑ اور کبھی کاف فارسی وغیرہ سے بدلتا ہے ۔ حساب جمل میں اس کے عدد دال کی برابر چار لئے جاتے ہیں ۔

ڈا ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ ستار کی گت کا ایک توڑا ۔ ڈا ۔ ڈر ۔

ڈاب ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی لمبی گھاس جس کا بان بٹا جاتا ہے (۲ ۔ پورب) پرتلا (۳ ۔ پورب) کچا ناریل (۵) صاحب دریائے لطافت نے کمر بند بھی لکھا ہے جس کی ہمیں تصدیق نہیں ہوئی ۔

ڈابر ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) جھیل ۔ جوہڑ ۔ نشیب جہاں پانی اکٹھا ہو جاتا ہے ۔ چھوٹا تالاب ۔ غدیر (۲ ۔ پورب) ہاتھ دھونے کا برتن ۔ سیلابچی

ڈابک ۔ ہ ۔ اسم مذکر (پورب) کنوئیں کا تازہ پانی ۔ ڈبکے کا پانی ۔

ڈاٹ ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ گٹّا ۔ بھینٹی ۔ میخ ۔ کیل ۔ سوراخ روکنے

یا بند کرنے کی چیز۔ کاک ✦ محراب کی روک۔ ہر غول کا ڈھولا۔ لداؤ کی روک۔ بھرتی ✦ محراب ✦

ڈاٹ لگانا۔ ۷۔ فعل لازم۔ روکنا۔ بند کرنا۔ سینچ ٹھوکنا۔ لداؤ کی چھت کے نیچے اسکے تھامنے کیلئے عارضی کچی عمارت چنا۔ لداؤ کا ڈھولا کرنا۔

ڈاٹ کر بھرنا۔ ۷۔ فعل متعدی۔ ٹھونس کر بھرنا۔ کھچا کھچ بھرنا۔ داب داب کر بھرنا ✦

ڈٹنا۔ ۷۔ فعل لازم۔ ڈاٹ لگانا۔ بند کرنا۔ روکنا۔ بھرنا۔ ٹھونسنا۔ بھرنا۔ جیسے سلفہ ڈٹنا ✦

ڈار۔ ۷۔ اسم مونث۔ ہرنوں کی قطار۔ پرندوں کا پرا۔ جانوروں کا مشل۔

ڈارم۔ پانی۔ اسم مذکر۔ لمار۔ ڈارو ✦

ڈاڑھ۔ ۷۔ اسم مونث۔ جبڑے کا دانت جس سے غذا چبائی جاتی ہے ✦

ڈاڑھ گرم ہونا۔ ۷۔ فعل لازم۔ کلّا گرم ہونا۔ کھانا کھانے میں آنا۔ ڈاڑھ چلنا۔

ڈاڑھ نہ لگانا۔ ۷۔ فعل لازم۔ بن چبائے نگل جانا ✦

ڈاڑھ مار کر رونا۔ ۷۔ فعل لازم۔ اس طرح رونا کہ ڈاڑھ تک سے آواز نکلے۔ زار زار رونا۔ پھوٹ کر رونا۔ چلّا کر رونا۔ نہایت آہ و بکا کرنا۔ جزع و فزع کرنا۔ ؎

دامان کوہ میں جو میں ڈاڑھ مار رویا ✦ اک ابر دل سے لڑکر بے اختیار رویا (میر)

ڈاڑھی۔ ۷۔ اسم مونث (۱) ریش۔ لحیہ۔ ٹھوڑی اور رخساروں کے بال (۲) لٹکنے والی جڑیں جیسے بڑیا پیپل کی ڈاڑھی ✦

ڈاڑھی پھٹکارنا۔ ۷۔ فعل لازم۔ ہاتھ سے ڈاڑھی صاف کرنا۔ ڈاڑھی میں کنگھی کرنا۔ ڈاڑھی کے بالوں کو ہاتھ سے جھٹکنا۔ ڈاڑھی چڑھانا جیسے پٹھان لڑائی ما ہیں بنئے ڈاڑھی پھٹکاریں۔

ڈاڑھی پیشاب سے منڈوانا۔ ۷۔ فعل متعدی (۱) نہایت ذلت دینا۔ عزت لینا۔ بے عزتی کرنا (۲)۔ لازم۔ ذلت اختیار کرنا۔ ذلیل ہونا۔ قتیل ہونا۔ مقتول ہونا ✦

ڈاڑھی پیٹ میں ہونا۔ ۷۔ فعل لازم۔ چھوٹی عمر میں بڑوں کی سی باتیں کرنا۔ کم سنی میں عقلمند ہونا۔

ڈاڑھی چھوڑنا۔ ۷۔ فعل لازم۔ ڈاڑھی بڑھانا۔ ڈاڑھی نہیں کرنا۔ ڈاڑھی کترانے یا منڈوانے کو ترک کرنا ✦

ڈاڑھی رکھنا۔ ۷۔ فعل لازم۔ ڈاڑھی منڈوانے یا کتروانے کو ترک کرنا ✦

ڈاڑھی کا ایک ایک بال کرنا۔ ۷۔ فعل متعدی۔ موئے ڈاڑھی نوچنا۔ ڈاڑھی کھسوٹنا۔ عزت بگاڑنا۔ عزت کرکری کرنا۔

ڈاڑھی کو کلپ لگانا۔ ۷۔ فعل متعدی اول معلوم (دوم) بوڑھے آدمی یا سفید ڈاڑھی کو عیب لگانا۔ داغ لگانا۔ کلنک لگانا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا ✦

ڈاڑھیں مار کر۔ یا۔ مار مار کر رونا۔ ۷۔ فعل لازم۔ بآواز بلند گریہ و زاری کرنا۔ ہچکیاں لے لیکر رونا۔ زار و قطار رونا۔ ؎

بیٹھے ہیں سر کو ہم سودے میں زلف یار کے
عشق میں دشتوں کے کیا روتے ہیں ڈاڑھیں مار کے (ماسخ)
گلشن غم میں ترے ڈاڑھیں مار ✦ روئے ہم قمریاں کی مانند (رشتہ)

ڈاک۔ ۷۔ اسم مونث (۱) چٹھی ڈالنے کی جگہ۔ سپاہ ہمال یعنی پوسٹ اور سب چٹھی کا بکس (۲) گھوڑے یا پالکی بغیرہ کی چوکی۔ جا بجا انتظام جو کہ بھاگوں کا اس قدر کرنا کہ تھیک ٹھیک ڈاک یا رستہ بسمند رکھی ہو۔ نا معلوم (۳) مثلے لا الاتصال۔ آمد و رفت۔ پیہم آمد و رفت۔ لگا تار۔ سلسلہ۔ ؎

سچ ہے ہر جسم میں مشتاق اخبار اجل
اس لئے یہ آمد و رفت نفس کی ڈاک ہے (ناسخ)

(۵) نگینے کے نیچے سنہری یا روپہلی ورق جو زیادہ چمک یا رنگ کیلئے رکھ دیتے ہیں۔ ؎ ✦

خط زیر لب نہیں ہے ترے رشک ماہ سبز
کیا ہے نگین سرخ تلے ڈاک (واہ سبز (نصیر)

(۶) قے۔ الٹی۔ استفراغ ✦

ڈاک آنا۔ ۷۔ فعل لازم۔ خط آنا ✦ متواتر خبر آنا۔ ؎

مرے اشکوں کی ڈاک سے جو تیری آتی ہے
شاید ہو تم کو دل کی خبر تیری آتی ہے

ڈاک بٹھانا۔ یا۔ بٹھلانا۔ ۷۔ فعل متعدی۔ چوکی بٹھانا۔ جلد جانے آنے کا انتظام کرنا۔ یا ہرکاروں کی آمد و رفت کا برابر سلسلہ جاری کر دینا۔ ؎

نہ روکو قاصد اشک رواں کو مردم دیدہ
خبر کو دل کی بٹھلائی ہے جنے ڈاک سینے میں (نصیر)

ڈاک بیٹھنا۔ ۃ۔ فعل لازم۔ جابجا سواری یا ہرکارے وغیرہ کا تعین ہونا

ڈاک چوکی۔ ۃ۔ اسم مونث۔ وہ جگہ جہاں چٹھیوں کا تھیلا ایک ہرکارہ دوسرے ہرکارے کو دے یا گھوڑوں کی بدلی ہو ✦

ڈاک خانہ۔ ۃ۔ اسم مذکر۔ ڈاک گھر۔ پوسٹ آفس۔ خطوط اور پارسل وغیرہ کا دفتر ✦

ڈاک کا گھوڑا۔ ۃ۔ اسم مذکر۔ ڈاک لیجانے والا گھوڑا ✦ تیز رو اور تیز رفتار آدمی۔ بہت چلنے والا آدمی ✦

ڈاک گاڑی۔ ۃ۔ اسم مونث۔ وہ ریل گاڑی جس میں ڈاک جاتی اور اس کی رفتار تیز ہوتی ہے ✦

ڈاک لگنا۔ ۃ۔ فعل لازم (۱) متواتر قے ہونا (۲) برابر خبر یا ہرکارہ وغیرہ کا آنا جانا ✦

ڈاکا۔ ۃ۔ اسم مذکر۔ ڈاکوؤں کا حملہ۔ قزاقوں کا دھاوا۔ غارتگری۔ بٹماری ✦

ڈاکا پڑنا۔ ۃ۔ فعل لازم۔ چوروں کا حملہ کرنا۔ جبر و زور کا دھینگا دھینگی سے لوٹ کر لیجانا۔ غارتگری کے واسطے آن پہنچنا ✦

ڈاکا ڈالنا۔ یا۔ مارنا۔ یا۔ دینا۔ ۃ۔ فعل لازم۔ لوٹنا۔ زبردستی لوٹنا تاراج کرنا۔ غارت کرنا ✦

ڈاک بنگلا۔ ۃ۔ اسم مذکر۔ وہ مسافروں کی فرودگاہ جو سرکار کی طرف سے مقرر ہو۔ سرکاری مسافرخانہ ✦

ڈاکٹر۔ انگلش۔ اسم مذکر۔ Doctor۔ حکیم ✦ طبیب ✦ بید جراح فاضل۔ عالم۔ علم حکمت کا جاننے والا ✦ فیلسوف ✦ علامہ محقق ✦

ڈاکو۔ ۃ۔ اسم مذکر (۱) لٹیرا۔ قزاق۔ راہزن۔ بٹمار۔ غارتگر۔ قطاع الطریق دھاڑا مارنے والا۔ (۲) پیٹو کو بھی بولتے ہیں۔ بسیار خوار۔ پرخوار ✦

ڈاکیا۔ ۃ۔ اسم مذکر۔ چٹھی رساں۔ ڈاک کا ہرکارہ۔ پیادہ ڈاک ✦ نامہ رساں ✦ قاصد۔ پیک۔ دوت ✦

ڈاکی۔ ۃ۔ صفت۔ عو۔ نہایت کھانے یا نہایت پینے اور ڈکونے والا بچہ ✦

ڈال۔ ۃ۔ اسم مونث (۱) شاخ۔ ٹہنی۔ فرع (۲) آب پاشی کا ٹوکرا یا ڈول بہیری (۳) تلوار کا پھل۔ تیغ بے قبضہ ✦

ڈال کا پکا۔ ۃ۔ صفت۔ پیڑ کا پکا ✦

ڈال کا ٹوٹا۔ ۃ۔ صفت (۱) ڈال سے پک کر گرا ہوا تازہ پھل۔ ہوا دار

کا پھل۔ عمدہ پھل (۲) نادر۔ انوکھا۔ قابل قدر جیسے تم تو ایسے ڈال کے ٹوٹے ہو جو تمہیں کو انعام ملے ✦

ڈال والا۔ ۃ۔ اسم مذکر۔ عو۔ بندر۔ بوزنہ۔ بانر۔ باندرا۔ میموں۔ قرد ✦

ڈالا۔ ۃ۔ اسم مذکر۔ گدا۔ شنا۔ بڑی اور موٹی شاخ ✦

ڈالدینا۔ ۃ۔ فعل متعدی (۱) پھینک دینا۔ گرا دینا (۲) متوجہ کر دینا۔ لگا دینا

لے تبوترے ہمکو بھولے ہو تو بھولے ہی رہو
اب طبیعت ہنے بھی یاد خدا میں ڈالدی (مخبر)

ڈال رکھنا۔ ۃ۔ فعل لازم۔ رکھ چھوڑنا۔ دیر لگانا۔ معطل یا ملتوی رکھنا۔ روک رکھنا ✦

ڈالنا۔ ۃ۔ فعل متعدی (۱) گرانا۔ پھینکنا (۲) رکھنا۔ دھرنا۔ بنیاد دینا ڈول ڈالنا۔ (۳) جوڑنا۔ جمع کرنا جیسے دو ہی دو روپیہ ڈالتے جاؤ تو بتیرے وقت پر نکل آیا کریں (۴) حمل گرانا۔ اسقاط کرنا (حیوانات کے واسطے بولتے ہیں) (۵) قے کرنا۔ رد کرنا۔ استفراغ کرنا۔ الٹی کرنا (۶) داخل کرنا۔ اندر کرنا جیسے کالا ڈالوں لال نکالوں (گرول بٹیہ چٹا پٹ ماروں دوہے کی پہیلی) (۷) پہننا جیسے ازار بند ڈالنا ڈورا ڈالنا وغیرہ (۸) پہنانا۔ پوشیدن کا ترجمہ جیسے انگرکھا گلے میں ڈالنا (۹) اوڑھانا۔ ڈھانکنا جیسے چادر ڈالنا (۱۰) کرنا۔ آشنائی سے بیوی بنانا۔ مدخولہ بنانا (۱۱) لگانا۔ ذمہ کرنا۔ مقرر کرنا جیسے بوجھ ڈالنا۔ خرچ ڈالنا وغیرہ (۱۲) ملانا۔ لگانا۔ شامل کرنا جیسے کسی سوداگری یا کام میں روپیہ ڈالنا (۱۳) یہ لفظ تکمیل فعل کے واسطے بھی فعل کے اخیر میں لگا دیتے ہیں۔ جیسے کھا ڈالنا۔ مار ڈالنا۔ کاٹ ڈالنا ✦

ڈالی۔ ۃ۔ اسم مونث (۱) ٹہنی۔ شاخ (۲) دو شاخوں کی ٹوکری جس میں پھول یا میوہ وغیرہ سجا کر امیروں اور سرداروں وغیرہ کی نذر کرتے ہیں ✦ ؎

چمن دہلتہ اکا صحن ہے رنگیں خرامی سے
ترے جاروب کش کی ٹوکری پھولوں کی ڈالی ہے (ناسخ)

؎ گل لخت جگر ہیں یکقلم مژگان سے وابستہ
یہ ڈالی نذر کو لایا ہوں میں تم یک نظر دیکھو (نصیر)

ڈالی دینا۔ ۃ۔ فعل متعدی۔ حاکموں یا امیروں کے واسطے

ڈام

میوے وغیرہ کا خوانچہ لگا کے جانا یا نذر پکڑنا ؛

ڈالی سجانا یا لگانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ڈالی کو میوے وغیرہ سے آراستہ کرنا ؛

ڈام ۔ انگلش (Damn) اسم مذکر ۔ پاجی ۔ نالایق ۔ گدھا ۔ احمق ۔ نامعقول ۔ مردود ۔ ملعون ؛

ڈام نگرہ ۔ انگلش (Damn nigger) اسم مذکر ۔ نکڑ گدا ۔ ملعون کنگال مردود ۔ ع

شاید کسی انگریز کا توموت ہے لڑکے
ہر بات میں ہو نئو یہ ترے ڈام نگر ہے (راحت)

ڈام فول ۔ انگلش (Damn-fool) اسم مذکر ۔ پاجی ۔ احمق ۔ گدھا ۔ نالایق ؛

ڈامج ۔ انگلش (Damage) اسم مذکر (۱) نقصان ۔ خسارہ ۔ حرجانہ ۔ حرجہ ؛ خراب شدہ (۲ ۔ ۵) ٹوٹا ۔ پھوٹا مال ۔ بگڑا ہوا مال مستعمل مال ۔ سکنڈ (عوام ڈامچ جیم فارسی سے بولتے ہیں) ؛

ڈامچا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ مچان جو کھیتوں کی رکھوالی یا گوپیا پھرانے کے واسطے بنا لیتے ہیں ؛

ڈانٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دھمکی گھرکی ۔ جھڑکی ۔ تخویف ۔ ڈراوا ۔ سرزنش چشم نمائی ؛

ڈانٹ ڈپٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (ڈانٹ)

ڈانٹنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دھمکانا ۔ جھڑکنا ۔ گھرکنا ۔ تخویف کرنا ۔ ڈرانا ؛ روکنا باز رکھنا ۔ سخت آواز کے ساتھ منع کرنا ؛ چشم نمائی کرنا ؛

ڈانڈ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) لکڑی ۔ چھڑی ۔ بانڈی ۔ بغیر چھڑے کا گدکا ؛ چوب نیزہ ؛ ع

لٹو ہوتا ہوں ترے حسن پہ اے شاہ سوار
ڈانڈ نیزے کی مجھے ناز سے لگائی ہے (اختر)

(۲) گنوار ۔ ڈنڈ ۔ تاوان (۳) چپو ۔ ناؤ کھینے کا بانس یا بلی (۴) ریڑھ کی ہڈی پیٹھ کی ہڈی (۵) کھیت کی حد (۶) زمین خشک (۷) پیمانہ طولانی ؛

ڈانڈا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) سرحد ۔ میڑ ۔ سیما ۔ ملک کی سرحد ۔ سولہ ۔ ع

گیسو نے قرب آئینہ روئے یار سے ؛ ڈانڈا ملا دیا ہے حلب سے تتار کا (آتش)

(۲) گنوار ۔ ہولی کا ڈانڈا ۔ ہولی جلانے کی جگہ جو بسنت پنچمی کو کچھ گھاس پھونس ایندھن وغیرہ رکھ دیتے ہیں اُسے ہولی کا ڈانڈا کہتے ہیں ؛

ڈای

ڈانڈا مینڈا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دو ملکوں کی سرحد ۔ سیمار (۲) لڑائی ۔ جھگڑا ۔ تنازع دو ہمسروں اور ہم چشموں کی دشمنی و عداوت (۳) میل ملاپ ۔ ربط ضبط ۔ راہ و رسم ۔ میل جول ؛

ڈانڈی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ملاح ۔ مانجھی ۔ کھیوتیا (۲) ایک قسم کی پہاڑی سواری جس کے دونوں طرف لکڑی اور بیچ میں دری لگی ہوئی ہوتی ہے ؛

ڈانس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا بڑا مچھر ؛

ڈانک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (ڈاک نمبرہ) ع

اڑ ا پان کی تحریر نے اور اسکے دانتوں کو
نگیں کا رنگ چمکا دے مقرر ڈانک کندن کا (آتش)
کیا چمک لخت جگر کی ہے بزیر پلک چشم ؛ عشق نے اچھا دیا یہ ڈانک گوہر کے تلے (جرأت)
(اہل مشرق مذکر بولتے ہیں)

ڈانگ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) سب سے اونچی پہاڑی ؛ پہاڑ کی اونچی چوٹی (۲ ۔ پنجاب) پھلانگ ۔ زعقد ؛

ڈانگر ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ڈھور ۔ چوپایہ ۔ مویشی (۲) احمق ۔ بیوقوف (ڈنگر بھی مخفف کرکے بولتے ہیں) ۳ ۔ ہند کی ایک قدیم قوم ؛

ڈانواں ڈول ۔ ہ ۔ صفت ۔ آوارہ ۔ سرگرداں ۔ سرگشتہ ۔ پریشان ۔ سراسیمہ ۔ خراب و خستہ ۔ ع

گرد تو اسکے جو پھرتا ہے یہ ڈانواں ڈول ؛ ہے ترا حال گرا چاہِ زنخداں میں کیا (مصنف)

(۲) ڈگمگاتا ہوا ۔ ڈگ مگ ؛ ڈھل مل یقین ؛

ڈانواں ڈول پھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) آوارہ و بیکار پھرنا ۔ نکما پھرنا ۔ ع

کھائیں آج یہ سودا سے کیوں تو ڈانواں ڈول
پھرے ہے جا کہیں نوکر ہو لیکے گھوڑا مول (سودا)

(۲) حیران و پریشان ہونا ۔ مارا مارا پھرنا ۔ ع

ڈولی کے ساتھ لال کہنے سے نہ آئے وہ
لب کیسے ڈانواں ڈول پھرے ہیں کہار آج (راحت)

ڈاہ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ حسد ۔ کینہ ۔ جلن ؛ عداوت ۔ بغض ۔ بیر ۔ دشمنی ؛

ڈائرکٹر ۔ انگلش (Director) اسم مذکر ۔ منتظم ۔ مہتمم ۔ ناظم ۔ ہدایت کرنے والا ۔ کارکن ۔ سربراہ کار ؛

ڈاین ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) زن جگر خوارہ ۔ ساحرہ ۔ ٹونہائی ۔ جادوگرنی ۔ عائنہ (وہ عورت جانی تصوری نزاکت کی وجہ سے نظر لگا کر بچوں کا کلیجہ کھا جاتی ہے)

ڈب

۲۔ بدصورت اور ہیبتناک عورت۔ مذراؤنی صورت کی عورت ٭

ڈَب ۔ ہ۔ اسم مونث (۱) جیب۔ کیسہ۔ پاکٹ (۲) قابو۔ قبضہ (۳) کپے بنانے کا چمڑا (۲۔ مجازاً) گردن۔ ناٹو۔ نرٹیا جیسے ڈب پکڑ کے لے لونگا (اصل میں ابتدا اس سے ہی ہوئی کہ جیب پر ہاتھ ڈالکر یا اسی پکڑ کر لے لونگا)

ڈِبا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ڈرج۔ حقہ۔ بڑی ڈبیا (۲) پسلی کا خلل جو اکثر بچوں کو عارض ہوا کرتا ہے ٭

ڈُباؤ ۔ ہ۔ صفت۔ آدمی کے قد سے زیادہ پانی ٭

ڈُبڈبانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ آنکھوں میں آنسو بھر لانا۔ پر اشک ہونا جیسے آنکھیں یا آنسو ڈبڈبانا۔

ڈَبکا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آبِ تازہ۔ وہ تازہ پانی جو کنوے سے کھینچکر اسی وقت پئیں ٭

ڈُبکا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خوف۔ اندیشہ۔ ڈر۔ خطرہ (سانسا) (بند ونیج والے تفریق کرتے ہیں)

ڈُبکی ۔ ہ۔ اسم مونث۔ غوطہ۔ بڑکی۔ پانی میں سر ڈبانا ٭

ڈبکی کھانا یا لگانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ غوطہ مارنا ٭

ڈبکی لینا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ غوطہ لگانا۔ غوطہ کھانا۔ پانی میں سر ڈبانا۔

ڈَبکے کا پانی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کنوے کا تازہ پانی ٭

ڈَبل ۔ انگلش (Double) اسم مذکر۔ دوچند۔ دگنا۔ دوہرا۔ دو ہرلے کا

ڈبل پیسا ۔ ا۔ اسم مذکر۔ انگریزی سکہ موجودہ جو تین پائی میں چلتا ہے (اصل میں اس پیسے کو کہتے ہیں جو آدھ آنے یعنی ۶ پائی میں چلتا ہے کثرت استعمال سے پائی کے پیسے کو بھی ڈبل پیسا کہنے لگے) ٭

ڈبل روٹی ۔ ا۔ اسم مونث۔ موٹی روٹی۔ نان پاؤ۔ پاؤ روٹی وہ انگریزی روٹی جو خمیر کے باعث موٹی ہو جاتی ہے ٭

ڈبل کوچ ۔ ا۔ اسم مذکر۔ دوچند سفر یا رستہ یا منزل طے کرنا۔ جلد جلد جانا۔ دگنی منزلیں طے کرنا ٭

ڈَبونا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) غوطہ دینا۔ غرق کرنا۔ بوڑنا (۲) تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ ناس کرنا۔ خاک میں ملانا۔ ؎

کی ہم نفسوں نے اثر گریہ میں تقریر
اچھے رہے آپ اس سے مگر مجھکو ڈبوئے (غالب)

(۳) بگاڑنا۔ درہم کرنا۔ بنی بات بگاڑنا۔ ؎

سمجھ کے دیکھا تو سمجھا تھا سب گلا دل کا
کہ چشم نے ڈبویا معاملہ دل کا (جرأت)

ڈر

ڈبیا ۔ ہ۔ اسم مونث۔ چھوٹا ڈبا۔ ڈبلک ٭

ڈِپارٹمنٹ ۔ انگلش۔ اسم مذکر (Department) محکمہ۔ سر رشتہ ٭

ڈِپازٹ ۔ انگلش (Deposit) اسم مونث۔ امانت ٭ جمع۔ دھروڑ ٭

ڈُپٹ ۔ ہ۔ اسم مونث۔ ڈانٹ کا مرادف۔ گھوڑے کی دوڑ۔ حملہ۔ حربہ ٭ تیز رفتاری۔ دوڑ ٭ دھمکی ٭

ڈپٹانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ پویہ دوڑانا۔ گھوڑا دوڑانا۔ گھوڑا اڑانا یا لپکانا۔ سرپٹ دوڑانا ٭

ڈپٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دوڑنا۔ تیز جانا (۲) دھمکانا۔ غصہ ظاہر کرنا۔ عتاب کرنا (۳) حملہ کرنا ٭

ڈپٹی ۔ انگلش (Deputy) اسم مذکر۔ نائب ٭

ڈپٹو ۔ ہ۔ صفت (بازاری) بہت بڑا۔ بہت موٹا ٭ مددگار۔ معاون۔ پیشکار ٭ گماشتہ۔ امین

ڈِپو ۔ انگلش (Depot) اسم مونث۔ لغوی معنے دکان۔ کارخانہ۔ کوٹھی۔ تجارت گاہ ٭ جب بک ڈپو کہیں گے تو وہاں کتب خانہ یا تجارت کتب کے دفتر خواہ مقام سے مراد ہوگی ٭

ڈُٹ جانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ حریف کے مقابل جمکر کھڑا ہو جانا۔ بر وقت مقابلہ روگرداں نہ ہونا۔ ؎

سینہ سپر ہے خنجر و پیکاں کے سامنے
دل ڈٹ گیا ہے اس صف مژگاں کے سامنے (حکمت)

ڈٹ کر کھانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ خوب سیر ہو کر کھانا۔ جمکر کھانا۔ رج کر کھانا ٭

ڈٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ جمنا۔ ٹھیرنا۔ رکنا ٭ مقابلہ کرنا۔ روگرداں نہ ہونا۔ سینہ سپر ہونا۔ دیر تک ٹھیرے رہنا ٭

ڈَر ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خوف۔ بھے۔ اندیشہ۔ خطرہ۔ ترس۔ بیم جیسے جہاں ڈر وہیں بار ونکا گھر ٭

ڈر کے مارے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ ڈر سے۔ خوف سے۔ دہشت کے باعث۔ خوف و خطر کے سبب ٭

ڈرا

مت دیکھا آنکھ کو ہیں تیغ نظر کے مارے — بن اجل یوں ہیں مرے جاتے ہیں کہ ملتی ڈکہت)

ڈرافس مَین۔ انگلش (Draftsman) اسم مذکر۔ نقشہ نویس +

ڈراوا۔ ۲۔ اسم مذکر۔ دھمکی۔ خوف۔ دہشت۔ ڈر +

ڈرانا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ دھمکانا۔ دہشت دکھانا +

ڈراونا۔ ۲۔ صفت۔ بھیانک۔ خوفناک۔ دہشت انگیز +

ڈرائیور۔ انگلش (Driver) اسم مذکر۔ چلانے والا۔ ہنکانے والا جیسے انجن ڈرائیور وغیرہ +

ڈرپوک۔ ۲۔ صفت۔ بزدل۔ کم ہمت۔ بودا +

ڈرنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ خوف کھانا۔ دہشت میں آنا۔ دھمکی میں آنا۔ بھے ہونا۔ رُعب ماننا +

ڈری۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ خوف۔ دہشت جیسے مجھے کسی کی ڈری نہیں +

ڈریس۔ انگلش (Dress) اسم مذکر۔ لباس۔ پوشاک۔ پوشش +

ڈڑھیالا / ڈڑھیل ۔ ۲۔ اسم مذکر۔ ڈاڑھی والا۔ ریش دار۔ ریشائیل + مذکر +

ڈس۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ ترازو کی ڈوری جس میں پلڑے بندھتے ہیں + تھان وغیرہ کا بن بنا سرا +

ڈسٹرکٹ۔ انگلش (District) اسم مذکر۔ ضلع +

ڈسمس۔ انگلش (Dismiss) اسم مذکر۔ خارج۔ معزول۔ برطرف نامسموع +

ڈسمس کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خارج کرنا۔ نہ سننا۔ ہراتا +

ڈسمس ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ خارج ہونا۔ نامسموع ہونا +

ڈسنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ کسی زہریلے جانور اور علی الخصوص سانپ کا کاٹنا +

ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
وہاں وہ گیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ذوق)

ڈسنے کو میرا دل ہے تری زلف کی ناگن — طاؤس خط اسکو جو نگل جائے تو اچھا (نصیر)

ڈف۔ ا۔ اسم مذکر۔ دائرہ۔ دف۔ دھپڑی +

ڈفالچی / ڈفالی ۔ ا۔ اسم مذکر۔ ڈفلی بجانے والا ایک قوم ہے پرائی بھی کہتے ہیں +

ڈفلی۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ دائرہ۔ چھوٹا دف +

ڈک۔ ۱۔ اسم مذکر۔ مُکا۔ گھونسا۔ مشت +

ڈگڈ

ڈکار۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ آروغ۔ معدے کی وہ ہوا جو منہ کی راہ نکلے +

ڈکار لینا۔ ا۔ فعل لازم (۱) آروغ گرفتن کا ترجمہ (۲) بانگ شیر +

ڈکار نہ لینا۔ ا۔ فعل لازم۔ خبر نہ ہونا۔ ہضم کر جانا۔ پتا نہ لگنے دینا جیسے مال مارکر ڈکار تو لیتا ہی نہیں +

ڈکارنا۔ ۲۔ فعل لازم (۱) معدے کی ہوا کو منہ سے نکالنا۔ آروغ زدن کا ترجمہ (۲) ہضم کرنا۔ خیانت کرنا۔ کھا جانا۔ نگل جانا۔ قابض ہو جانا جیسے اس کا مال بھی ڈکار گیا (۳) ڈُڈکنا۔ دھاڑنا۔ گرجنا۔ شیر کا بولنا +

ڈکرا۔ ۲۔ اسم مذکر (پورب) بوڑھا۔ پیر فرتوت +

ڈکرانا۔ ۲۔ فعل لازم۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا۔ کراہنا۔ آہ آہ کرنا۔ چلانا۔ فریاد کرنا۔ آہ و زاری کرنا +

ڈکریا۔ ۲۔ اسم مؤنث (پورب) بوڑھی عورت۔ ضعیفہ۔ پیرزال۔ بڑھیا +

ڈکشنری۔ انگلش (Dictionary) اسم مؤنث۔ کتاب لغت۔ لغات + کوش +

ڈکوت۔ ۲۔ اسم مذکر۔ ایک ہندو قوم کا نام جو باپ کی طرف سے برہمن اور ماں کی طرف سے گوالے ہوتے ہیں یہ لوگ علم نجوم میں نہایت مہارت رکھا کرتے تھے ادنیٰ درجہ کا دان پُن بھی لگ لیا کرتے ہیں۔ نیچ برہمن +

ڈکوسنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ ٹھونسنا۔ نگلنا (ہتا ٹما بولتے ہیں) +

ڈکیانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ ٹھُکے مارنا۔ گھونسے لگانا +

ڈکیت۔ ۱۔ اسم مذکر۔ بٹ مار۔ لٹیرا۔ راہزن۔ ڈاکو۔ قزاق +

ڈکیتی۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ قزاقی۔ راہزنی۔ راہ ماری +

ڈگ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ لمبا قدم۔ پینڈ (دیہی و کسبائط دونوں طرح بولتے ہیں) +

ڈگ بھرنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ قدم اٹھانا۔ قدم رکھنا +

آنکھ بچا جائیو ایک بھر کے ڈگ — ریوڑی والے کی دوکان پہ الگ
سیر میں رستہ کی نہ لگ جائیو — ریوڑی کے پھیر میں مت آئیو (جان صاحب)

ڈگانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ جگہ سے ہٹانا۔ جگہ سے بے جگہ کرنا۔ ہلانا۔ پھسلانا جیسے نالا ڈگانا۔ قدم ڈگانا۔ ایمان ڈگانا۔ آنت ڈگانا +

ڈگڈگا کر پانی پینا۔ ۲۔ فعل لازم۔ ایک دم میں بہت سا پانی پینا۔ بڑے بڑے گھونٹ لینا +

ڈگڈگا کر اگر کوئی پیوے — تا ندا وٹے لبان کیا جیوے (سودا)

ڈگڈگی۔ ۱۔ اسم مؤنث (۱) مندر والوں کی ڈفلی۔ ڈورو۔ کھنجری۔ ایک خاص

ڈگڈ

قسم کا چھوٹا سا باجا جسے بیچ میں سے پکڑ کر ہلاتے اور اُس کی ڈوریاں چمڑے پر لگ کر بجتی ہیں۔ (۲) ڈونڈی۔ ڈھنڈورا۔ منادی +

ڈگڈگی بجانا۔ ۲۔ فعل لازم۔ مجازاً بند بجانا۔ جیسے ؎

ڈگڈگی بجاتے میاں کماتے ٹکر گئی　　بس نوکری کی یاسی تیسی آگے بیچی

ڈگڈگی پیٹنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ تشہیر کرنا +

ڈگر۔ ۲۔ اسم مؤنث۔ رات۔ سڑک۔ بٹیا۔ راہ جیسے اپنی ڈگر چلا جا۔ ڈگر چلت دینی گالی رسیا دے دیکھو موری آلی (گیت) +

ڈگر بتانا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ راستہ بتانا۔ طریق بتانا + روش دکھانا۔ ہدایت کرنا

ڈگرا۔ ۲۔ اسم مذکر (پورب) بانس کا چھبڑا۔ ٹوکرا +

ڈگرنا۔ ۲۔ فعل لازم (دگنوار) چلا جانا۔ رفوچکر ہو جانا +

ڈگری۔ انگلش (Degree) اسم مؤنث۔ درجہ۔ مرحلہ۔ منزل +

ڈگری پانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ درجہ حاصل کرنا +

ڈگری۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ (انگریزی ڈگری Decree کا بگڑا ہوا) حکم۔ فیصلہ + جیت۔ فتح۔ قرضہ ثابت ہو جانے کا سرکاری فیصلہ۔ فتویٰ +

ڈگری پانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ فیصلۂ قطعی حاصل کرنا۔ قرضہ یا حق کی فتح پانا۔ روپیہ کا مقدمہ جیتنا +

ڈگری جاری کرانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ تعمیل حکم یا فیصلہ کرانا۔ روپیہ وصول کرنے کے واسطے حکم جاری کرانا +

ڈگری جاری کرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ حکم دینا۔ فیصلہ کرنا +

ڈگری دار۔ ۱۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس نے مدیون پر ڈگری حاصل کی ہو +

ڈگمگانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ لڑکھڑانا۔ کانپنا۔ تھرتھرانا۔ لرزنا۔ ہلنا۔ جنبش کرنا +

ڈگنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ جگہ سے بے جگہ ہونا۔ سرکنا۔ ہٹنا۔ ٹلنا۔ اتر جانا + ہلنا۔ ڈگمگانا۔ تھرتھرانا۔ کانپنا + پھسل کر نیچے گرنا +

ڈلا۔ ۲۔ اسم مذکر۔ ڈھیلا۔ ڈھیا۔ کلوخ۔ بٹنگ (۲) بڑا ٹکڑا منجمد اور سخت جرم کی چیز جیسے برف کا ڈلا۔ شلغم کا ڈلا +

ڈلاسا۔ ۲۔ تابع فعل۔ عو۔ بڑا سا۔ سونے کے ڈلے کے موافق + زرد چمکدار رنگ + خالص چیز +

ڈلا۔ ۲۔ اسم مذکر (ہندی) ۱۔ ڈلی کی تذکیر شاخوں کا بنا ہوا ٹوکرا (۲) دوسرا ٹوکرا جو شادی کے دن دولہا دولہن کے واسطے اپنے ساتھ لاتا ہے جسے دھیانا یا دھیانی ہی اپنا ایک لیکر کھولکر دیتا ہے۔ جنیوں کی رسم ہے جسے ڈلا کھاوائی

ڈلڈ

بھی کہتے ہیں۔

ڈلانا۔ ۲۔ فعل متعدی (۱) ہلانا۔ جنبش دینا۔ جیسے پنکھا ڈلانا (۲) پھرانا حیران کرنا +

ڈلاؤ۔ ۲۔ اسم مذکر۔ غلاظت پڑنے کی جگہ۔ گوڑی۔ مزبلہ +

ڈلک۔ ۲۔ اسم مؤنث۔ چمک۔ دمک۔ جھلک۔ تاب۔ درخشندگی۔ تابندگی

تنگ عارض سے شرمندہ ہو کندن کی ڈلک　　ہے غضب کے خجالت سے سونے کی ڈلک (سودا)

تاب تقاضا کسے ہے تری اے او تفا　　بھلے دیکھی ہے یہ کندن کی ڈلک بلوں سے (نظیر)

ڈلنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ پڑنا۔ گرنا۔ جیسے جھولا ڈالنا +

ڈلی۔ ۲۔ اسم مؤنث (۱) ڈلا کی تصغیر و تانیث (۲) ایک قسم کی چکنی چھالیا۔ (۳) منجمد چیز۔ کسی چیز کا ٹکڑا (۴) خرما۔ خرمی۔ بالوشاہی + مصری کا ٹکڑا۔ شاخ نبات +

ڈلیا۔ ۲۔ اسم مؤنث۔ ڈالی کی تصغیر بالتحقیر چھوٹی ٹوکری۔ چنگیری۔ ذرا سا ٹکڑا

ڈلیا۔ ۲۔ اسم مؤنث۔ ڈولی کی تصغیر بالتحقیر +

ڈلیوری۔ انگلش (Delivery) اسم مؤنث۔ تحویل۔ تفویض + تقسیم +

ڈمرو۔ ۲۔ اسم مذکر (ہندی) ڈیرو۔ ڈگڈگی۔ ایک قسم کا باجا۔ دیکھو ڈگڈگی +

ڈنٹھل۔ ۲۔ اسم مذکر۔ گنڈل۔ مولی کی وہ شاخ جس میں پھول آتا ہے۔ پتے کا ڈنٹا۔ ڈنٹا۔ ٹہنی +

ڈنڈ۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) ڈنٹر۔ بازو۔ ؎

جہاں میں جتنے ہیں جن و پری سب تجھ پہ مرتے ہیں
جبھی تعویذ تو نے ڈنڈ پر اے جان جاں باندھا (ناسخ)

(۲) ایک قسم کی ورزش جو پہلوان کیا کرتے ہیں (۳) تاوان + جرمانہ۔ گنہگاری + ضربہ +

ڈنڈ بھرنا۔ یا۔ دینا۔ ۲۔ فعل لازم۔ خمیازہ بھرنا۔ تاوان ادا کرنا۔ مصارف سے باہر آنا +

ڈنڈ پیل۔ ۲۔ اسم مذکر۔ ڈنٹر پیلنے والا پہلوان۔ وہ شخص جو مردانہ ڈنڈوں کی ورزش کرے +

ڈنڈ پیلنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ ڈنڈوں کی ورزش کرنا +

ڈنڈ ڈالنا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ محصول لگانا + تاوان ڈالنا۔ ٹیکس لگانا +

ڈنڈا۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) سونٹا۔ لاٹھی۔ سگدکا۔ لکڑی کا ہاتھ میں رکھنے کا حکم۔ ڈنٹا (۲) جھنڈے کی لکڑی (۳) چار دیواری۔ احاطہ +

ڈنڈا ڈولی کرنا - ۱ - فعل متعدی - ہاتھ پاؤں پکڑکر زمین سے اُدھر اُٹھا لینا +

ڈنڈا کھینچنا - ۱ - فعل متعدی - دیوار کھینچنا - سرحد مقرر کرنا + جدا کر دینا +

ڈنڈوت - ۱ - اسم مؤنث (۱) سجدہ - جبہ سائی - ماتھا ٹیکنا (۲) آداب - تسلیم - تسلیمات - کورنش - بندگی (اصل میں یہ لفظ زبان سنسکرت میں ڈنڈ بمعنی لکڑی وت بمعنی مانند یعنی لکڑی کی طرح سیدھا لیٹ کر سجدہ کرنا ہے) +

ڈنڈوت کرنا - ۱ - فعل متعدی - سجدہ کرنا - سلام کرنا - تعظیم بجالانا +

ڈنڈی - ۱ - اسم مؤنث (۱) دستہ - قبضہ - مُوٹھ (۲) ترازو کی وہ لکڑی جس میں دونوں پلڑے باندھے جاتے ہیں - شاہین + (۳) ٹال - تک (۴) ہار سنگھار کے پھول (۵) پھول کا ڈنٹھل - پھول کی شاخ - ٹہنی - تنا (۶) عضو تناسل +

ڈنڈی مارنا - ۱ - فعل متعدی - کم تولنا - چالاکی سے ترازو کی ڈنڈی جھکا دینا + جیسے میٹھی بیچوں سو پاپچوں اور پچوں چولائی + بیچ بازار میں ڈنڈی ماروں تو کبڑے کی جائی +

ڈنڈے - ۱ - اسم مذکر - ڈنڈا کی جمع - چھوٹی چھوٹی روغن دار لکڑیاں جنسے اکثر بھادوں میں ہندوؤں کے لڑکے کھیلتے ہیں +

ڈنڈے بجاتے پھرنا - ۱ - فعل لازم - آوارہ و سرگردان پھرنا - تضیع اوقات کرنا +

ڈنڈے دینا - ۱ - فعل متعدی - ہندوؤں کی ایک رسم ہے جس میں بیٹی والا بیٹے والے کے ہاں نسبت ہونے کے بعد چاندی سونے کے پترے چڑھے ہوئے ڈنڈے - دوات قلم وغیرہ بھادوں بدی چوتھ کو بھیجتا ہے - دوات قلم کی رسم سے ثابت ہے کہ اس قوم میں تعلیم کا خیال ابتدا ہی سے رہتا ہے +

ڈنڈے کھیلنا - ۱ - فعل متعدی - ہندوؤں کی ایک رسم ہے جس میں بھادوں بدی چوتھ کو پاٹ شالاؤں کے لڑکے تال سُر اور ایک خاص انداز کے ساتھ کھیلتے ہیں بلکہ اب تو اکثر ہندوؤں کے میلے تماشے میں پنکھے بڑھاتے وقت یہ کیفیت ہوتی ہے کہتے ہیں یہ کھیل کرشن جی کا ایجاد ہے اور عجب ہمہ جہت حسن ہو کیونکہ بہت سے ڈنڈوں سے ایک آواز کا نکلنا کثرت میں وحدت کو اور وحدت میں کثرت کو ثابت کرتا ہے جو کرشن جی کا اصل موحد مسلک تھا۔

ڈنڈیر - ۱ - اسم مؤنث - ہندی - مو - سیدھی لکیر - دھاری - سیدھا خط +

ڈنڑ - ۱ - اسم مذکر - دیکھو ڈنڈ نمبر ۱ - ۲ -

ڈنک - ۱ - اسم مذکر (۱) نیش خار - کانٹا - بچھو یا بھڑ وغیرہ کا زہریلا کانٹا ۔

نوشیزہ اصل اعلیٰ نہیں ہوتا ہے سودا کر ۔ بلہ ہر نیک و بد کے واسطے ہے ڈنک ہیرا (امیر)

(۲) نب - لوہے کی قلم کا وہ حصہ جس سے لکھتے ہیں - لوہے کا قلم - پنسل پین + (۳) جونک کے کاٹے کا نشان +

ڈنک مارنا - ۱ - فعل متعدی - نیش زنی کرنا - نیش چبھونا - کسی زہریلے جانور کا کانٹا مارنا - کاٹنا ۔

ما چشم کیوں نہ مارے برابر ڈنک بلا ۔ تحریر سر گویا کالا ہے ککھجورا (نصیر)

ڈنکا - ۱ - اسم مذکر (۱) چوب - نقارہ بجانے کی لکڑی (۲) نقارہ - دھونسا - نقارہ جو امیروں کی سواری کے آگے آگے بجتا ہے (۳) سحری کا دھونسا (۴) عروج - بول بالا +

ڈنکا بجانا - ۱ - فعل متعدی (۱) نقارہ بجانا + حکومت کرنا - راج کرنا - رعب بٹھانا (۲) نام کرنا شہرت حاصل کرنا (۳) منادی کرنا - ڈھنڈورا پٹوانا +

ڈنکا بجنا - ۱ - فعل لازم - مشہور ہونا - نام پانا - نام آوری حاصل کرنا - شور ہونا - دھوم ہونا - دھوم مچنا ۔

بھات کا بج رہا ہے ڈنکا ۔ اک شور ہے آسماں تو برپا (حالی)

ڈنکا دینا - ۱ - فعل متعدی - نقارہ بجانا

بادشاہوں کی طرح پھرتے ہیں ڈنکا دیتے ۔ قاریا چوب میں اور آبلے نقارے ہیں (دبیر)

ڈنکا ڈالنا - ۱ - فعل متعدی (مرغباز) ۱ - مرغ سے مرغ کو لڑانا - مرغ کی بازی بدنا - بازی مقرر کرنا (۲) مرغ کا چونچ مارنا +

ڈنکا ہونا - ۱ - فعل لازم - نقارہ بجنا +

ڈنکنی - ۱ - اسم مؤنث (۱) ایک عورت کی قسم (۲) ڈائن (۳) چڑچڑی یا جھگڑالو عورت - لڑاک عورت - لڑاکا عورت +

ڈنکے کی چوٹ کہنا - ۱ - فعل لازم - منادی کرنا - ڈونڈی پیٹنا + ہانکے پکارے کہنا - علانیہ کہنا - صاف صاف کہنا - کھلم کھلا کہنا - کھلی کھلی کہنا + ۔

تالہ ڈنکے کی چوٹ کہتا ہے ۔ کوئی مجھسا نہ شہسوار ہے اب (نصیر)

ڈنگیا - ۱ - اسم مؤنث - پانی بھرنے اور پینے کا دستہ دار - تانبے کا چھوٹا برتن +

ڈوب - ۱ - اسم مذکر - غوطہ - شوب - ڈبکی - کپڑے کو رنگ میں ڈبونا + قلم کو سیاہی میں بھرنا +

ڈوب دینا - ۱ - فعل متعدی - کپڑے وغیرہ کو رنگ یا پانی میں غوطہ دینا

ڈوبا - ۱ - اسم مذکر - قلم کو سیاہی میں بھرنا - غوطہ قلم بسیاہی + شوب - ڈبکی +

ڈوبا بھرنا - یا - لینا - ۱ - فعل لازم - قلم کو سیاہی میں ڈبونا - قلم بھرنا +

ڈوبا نام اُچھالنا - ۱ - فعل متعدی (۱) از سرِ نو عزت و توقیر اور نام آوری پیدا کرنا

ڈوب

انہیں سب دیکھ کر کہتے ہیں یوسف ہو گا کوئی ہی ہمیں کو دیا ہے تمنے اسکا کیسے یوں چاہا ہے (داغ)

(۲) گمنامی کی حالت سے نکالنا۔ نام روشن کرنا۔ ؎

عالم چاہ ذقن سے دکھا کر جان من نام یوسف کا نکالا جگر کا ڈوبا ہوا (دوست)

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا ہونا۔ ع۔ فعل لازم۔ مایوس کو تھوڑی سی مدد بھی بہت ہونا + سخت مصیبت زدہ کو ذرا سا سہارا بھی کافی ہونا +

ڈوب جانا۔ ع۔ فعل متعدی (۱) غرق ہو جانا۔ پانی میں سما جانا (۲) دریا برد ہو جانا۔ دریا میں بہ جانا یا آ جانا (۳) چھپ جانا۔ غائب ہو جانا۔ پوشیدہ ہو جانا۔ گم ہو جانا (۴) روپیہ مارا جانا۔ روپیہ وصول نہ ہونا ہے کمانے کھا جانا۔ رقم برباد ہونا (۵) برباد ہونا۔ تباہ ہونا۔ ضائع ہونا۔ جیسے خاندان ڈوب جانا (۶) قعر میں فرق آنا۔ شہرت نہ رہنا۔ نام مٹ جانا + رسوا ہونا (یہ لفظ نام کے ساتھ ایسے موقع پر بولتے ہیں) (۷) گیا گزرا ہونا۔ نکما ہونا۔ کام کا نہ رہنا (۸۔ عو) لڑکی یا لڑکے کا بری جگہ بیاہ ہو جانا۔ برا خاوند ملنا۔ برا گھر یا خاندان ملنا (۹) ناکامیاب ہونا۔ فیل ہو جانا۔ امتحان میں پورا نہ اترنا (۱۰) مفقود و نابود و معدوم ہونا جیسے ع

رسم الفت ہی الٰہی جائے ڈوب +

ڈوب مر۔ ع۔ کلمۂ تنفر۔ غارت ہو۔ دفعان ہو منہ نہ دکھا۔ دنیا سے منہ چھپالے ؎

بس خجالت سے تو مر جا ؎

ڈاس قلیاں میں لکھا ہے اُسے ابر ہو کر ڈوب مر ورنہ کے تو اسے ابر بہت آب ہیں (ذوق)

ڈوب مرنا۔ ع۔ فعل لازم۔ شرم۔ غیرت یا بدنامی و رسوائی کے باعث گنڈے خواہ دریا میں غرق ہو کر جان دے دینا۔ مر جانا۔ غارت ہو جانا۔ نابود ہو جانا ؎

جو اُلفت کی یا لٹیں سے لڑ کا ن طیبریٰ ڈوب مرتے نہیں وہ جا کے شتا و کس دن (آتش)

دیکھے جو اس کے تابِ رخ کو حباب میں گرداب سے دیدۂ بے مروت ہوئے آب میں (ذہیر)

ڈوبنا۔ ع۔ فعل لازم (۱) تیرنا کا نقیض۔ غرق ہونا۔ پانی میں سما نا پانی کا سر سے گذر جانا (۲) دریا برد ہونا۔ دریا میں کھیت وغیرہ کا آ جانا (۳) چھپنا۔ غروب ہونا۔ پوشیدہ ہونا۔ ؎

یہ سوئے بزم میں جام شراب ڈوب گیا نہاں وہ سے جو ہوا آفتاب ڈوب گیا (ذہین)

(۴) ضائع ہونا۔ بٹے کھا کے کھا جانا۔ رقم کا وصول نہ ہونا (۵) مفقود و معدوم ہونا۔ نیست و نابود ہونا (۶) تباہ و برباد ہونا جیسے ڈوبی کشتہ جو سے تیر سے دکھاوت ہے سو دار نکلنا۔ ٹوٹا آنا جیسے کہیں ڈوبے بھی ابھرتے ہیں (۷) ذلیل رسوا ہونا۔ نام نکلنا + خاندان کو بٹا لگنا ؎

ڈوبا جس کیسر کا ہو جائے بہت کمال رام تم رحمن پیچ کے لائے جاہ جلال

ڈور

(۹) گیا گزرا ہونا۔ کام کا نہ رہنا (۱۰۔ عو) بری جگہ بیاہا جانا۔ برے خاوند یا آدمی سے پالا پڑنا (۱۱) ناکامیاب ہونا۔ فیل ہونا۔ نامراد رہنا +

ڈوڈا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) پھل۔ وہ چیز جس کے اندر بیج رہتے ہیں۔ ٹاٹ جیسے روئی یا پوست یا آکھ کا ڈوڈا (۲) کوکنار سلم +

ڈور۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) دھاگا۔ تسلی۔ رشتہ بٹا ہوا تاگا + ریسمان کا غذ بلو + سوت کی باریک رسی +

عرصہ ہوا میں رہتا ہے بہار تمہاری اڑتا ہے یہ پتنگ رگ جاں کی ڈور پر (صبا)

(۲۔ کنایۃً) قالب۔ ور۔ زیر ؎

میرے دیدہ دل کو پہنچتی ہے خبر جلوہ جانکی تاربرقی پر بھی یا الفت کا لفظ ڈور ہے (بحر)

ڈور پر لگانا۔ ع۔ فعل متعدی۔ پرچانا۔ راہ پر لانا۔ ڈھب پر لانا۔ مانوس کرنا + ہلانا۔ سدھانا +

ڈور ہونا۔ ع۔ فعل لازم (۱) لٹو ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ مائل ہونا (۲۔ کنایۃً) قائل ہونا۔ ور ہونا (دیکھو نمبر ۲ ڈور) +

ڈورا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) تاگا۔ دھاگا۔ سر رشتہ۔ رشتہ۔ تابیدہ۔ ریسمان۔ کلمہ تار۔ خیط (۲) خط۔ لکیر۔ جدول۔ دھاری۔ ڈنڈیر۔ ریکھا (۳) آنکھوں کی رگوں کی وہ سرخی جو حالت سرور یا خمار یا نیند سے اٹھنے میں اکثر کھلیاں ہوا ؎

ڈورے ہیں تری آنکھوں کے یہ شہ حیات ہو رہی آنکھیں یا رشتے کے فصوں سے کہیں (رشک)

(۴) تلوار کی دھار۔ وہم شمشیر (۵) گھی ڈالنے یا پانی نکالنے کا ایک ظرف جو اکثر باورچیوں کے پاس ہوتا ہے۔ ڈنڈی دار کٹورا ؎

ضیرال ترک کرے تا خلق سے پرانی بلی نرم کہے وہ بیکلی روغن کے ڈورے ہے (ضمیر)

(۶) تاگے ہوئے گھی کو پکے ہوئے چاولوں میں چھوڑنے کو بھی ڈورا دینا کہتے ہیں جس کی وجہ صرف یہی ہے کہ وہ گھی ڈورے (ظرف) کے وسیلے سے ڈالا جاتا ہے (۷۔ کنایۃً) تار نظر۔ نظر محبت سے لبھانے کا فعل۔ دام محبت

ثابت ہے شک فرشتہ انجھا ہو گیا رشتہ الفت تجلی آنکھا ہو گیا (برق)

(۸۔ کنایۃً) ڈوڈا۔ کوکنا۔ پوست ؎

ملتی ہے پوستے کا کیت اچھی ان کی آنکھوں میں

فقط بیہوش میں ہیں نہیں خشخاش ڈوروں میں

(۹) سرمہ کی لکیر جو آنکھوں کی خوبصورتی کے واسطے کوئوں سے باہر تک کھینچ دیتے ہیں۔ دنبالہ۔ دنبالۂ چشم ؎

خدا کے واسطے یار جنوں میرے سلسلہ گیر تما سے سر رشتہ کا ڈورا بھی گنڈا ہے فنوں کا (بحر)

(۱۰) وہ اندازہ جو ڈورے سے کیا جائے۔ کمر یا گردن وغیرہ کی ناپ جو ڈورے سے کی جائے ؎

نزاکت نہ جسم میں نوجواں کے ہے جو ایسی تو بابر نکلے ڈوراس کمر کا اور گردن کا (آتش)

(۱۱) گردن کی معشوقانہ حرکت جو رقاص اکثر ناچتے وقت کرتے ہیں ؎

جو دیکھے گردن کا ڈھلک جانا ہے حکا گردن کے غضب ہیں بہت ہے ایک ڈورے (جرأت)

(۱۲) جال۔ دام فریب +

ڈورا ڈالنا۔ ۵۔ فعل متعدی (۱) دام محبت میں پھنسانا۔ پھانا۔ رجھانا۔ مائل کرنا۔ یار بنانا۔ دام میں لانا + ؎

ہمارے صنم کے اُلجھنے کی وجہ کیا ڈورا ہے ڈالا دل دیا دوش پر (ناسخ)

ڈورو۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا باجہ جو بیچ میں سے پتلا ہوتا اور فقیر اکثر بجایا کرتے ہیں۔ ڈگڈگی +

ڈوری۔ ۵۔ اسم مؤنث (۱) پتلی رسّی۔ ریسمان تابیدہ (۲) پانی بھرنے کی رسّی نیجو۔ رسن (۳) طناب خیمہ کی رسّی (۴) گردباف زرہ پیراہن بابن۔ ڈوڈو یا تیطون وغیرہ جو اکثر عورتیں سینہ بند وغیرہ کے سرے پر لٹکتی ہیں (۵) پلنگ کے کسنے۔ وہ رسّی جس سے پلنگ کی چادر کسی جاتی ہے (۶) وہ رسّی جو سپاہ یا شاہی سواری کی حد بست کے واسطے اِدھر اُدھر تانے ہوئے چلتے ہیں (۷) جریب۔ زمین ناپنے کی رسّی (۸) لالٹین اتارنے یا دودھ ڈالنے کا دستی کٹورا +

ڈوری ڈھیلی چھوڑنا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ عو۔ کسی کی طرف سے غافل ہونا۔ مُہلت دینا۔ خبر نہ رکھنا۔ مطلق العنان کردینا۔ آزاد کردینا۔ جیسے: ڈوری ڈھیلی چھوڑا۔ نہ بچہ بگڑ گیا +

ڈوری کھینچنا۔ ۵۔ فعل متعدی (ہندو عو) یاد کرنا۔ یاد فرمانا۔ بُلانا۔ طلب کرنا جیسے ماتا رانی ہی ڈوری کھینچے گی تو جائیں گے +

ڈورے۔ ۵۔ اسم مذکر۔ ڈورا کی جمع +

ڈورے چھوٹنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ خمار آلودہ آنکھوں کی سُرخی نمودار ہونا۔ حالت غضب یا خمار یا سوتے اُٹھنے پر رگہائے چشم کا گلابی ہونا +

نفیس رہ کے جلال میں یاد آتے ہیں جب تو مجھ کو چھٹے وہ ترے چشم غضبناک کے ڈورے (جرأت)

ڈورے چھوڑنا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ دنبالہ چشم بنانا۔ کاجل یا سُرمہ کی لکیر آنکھ کے کویے سے باہر تک کھینچنا +

ڈورے ڈالنا۔ ۵۔ فعل متعدی (۱) گیندے ڈالنا۔ تاگے ڈالنا (۲) دام فریب بچھانا۔ پھر جانا۔ ڈھب پر لانا۔ یار بنانا۔ مائل کرنا۔ لگاوٹ کرنا ؎

کھلا یہ راز بھی ہم پر لگاوٹ کی نگاہوں سے
کہ آنکھوں نے بھی ڈورے ڈالنا سیکھا ہے کاجل سے (بحر)

اور جا پر کہیں یہ ڈورے ڈال خوبرویوں کا کچھ نہیں ہے کال (شوق)

(۳۔ ہندو عو) سینہ جیاں گرندھنا۔ سر گوندھنا۔ سر میں کلاوہ یا موباف ڈالنا (۴) چڑیا یا مینا کا پے در پے چہچہانا +

ڈورِیا۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا دھاری دار ولایتی باریک کپڑا جسے اکثر عورتیں پہنتی ہیں۔ فلطۂ مشہور

ذرا تو رو ہے اُسی کا عزار ہے ظالم ہوا تھا عشق میں جو تیرے خستہ تن منی
نہ پھول شاخ گل اپنی تو جامہ زیبی پر یہاں بھی ہے ترے عاشق کے زیب تن ململ
بنے ہے دیکھ لے آنکھوں کی اھاریہ تیرے قلم برابر ہوئے ڈورئیے کا اس کے پیرہن منی

(۲) سگ بان۔ سگ پرست۔ کتوں کا محافظ + شعلہ سگ بسکری کتوں کو سدھانے والا آدمی۔ فلطۂ جرات

بہر وقت ہے چار چشم ہے یہ لینڈی کتے کی بائیں پشم ہے یہ
ہو گزر اُس پلید سگ جس جا وان فرشتہ نہ جانے نیکی کا
تھان خانے سے ہزار لاکے دکھائے ڈوریئے چھٹ کوئی اُس کو کھائے

ڈوک۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ حیوانات کی ایک بیماری کا نام جو پھیپھڑے میں ہو جاتی ہے

ڈوکرا۔ ۵۔ اسم مذکر (پورب) بڈھا۔ بوڑھا +

ڈوکنا۔ ۵۔ فعل لازم (پورب) اگلنا۔ قے کرنا۔ اوکنا۔ رد کرنا (۲) ڈگڈگا کر پینا۔ بہت سا پینا۔ سڑکنا۔ جذب کرنا۔ چوسنا +

ڈول۔ ۵۔ اسم مذکر۔ کنوئیں سے پانی بھرنے کا چرمی یا آہنی ظرف۔ دلو۔ بوکا +

ڈول۔ ک۔ اسم مذکر۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریقہ ؎

میں اس عشق کا یہ کبھی تھی ڈول ترے غم سے آنے لگے مجھکو ہول (میر حسن)

(۲) قطع۔ طرح۔ وضع۔ فیشن۔ انداز (۳) ہیولیٰ۔ خاکہ۔ ڈھانچا۔ ڈھچر۔ کسی چیز کے بنانے کا کچا نقشہ (۴) نمونہ۔ اندازہ + بیانہ ؎

ڈول جوڑی کا نبی نے ہے بتانا چاہیے اتر کا دینا سونے کو بتا ؟ چاہیے (زائین)

(۵) موقع۔ قسم۔ ڈھنگ

کیجے اقرار کچھ ایسا کہ پھر انکار نہ ہووے یعنی آپس کبھی ڈول کی تکرار نہ ہووے (انشا)

(۶) صورت۔ شکل (۷) تخمینہ۔ تکرمہ۔ تقدیر (۸) اسم مؤنث) کھیت کی اونچی حد۔ بالہ۔ مینڈھ +

ڈول پر لانا۔ ک۔ فعل متعدی۔ نزاول خواہش کردرست کرنا۔ سدول بنانا

(۲) ڈھب پر لانا۔ اپنے کام کا بنانا +

ڈول ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ڈھچر ڈالنا۔ بنیاد قائم کرنا

اُٹھتے بگولوں کے گرے پڑتے ہیں لاکھوں آنسو ڈول ڈالا ہے مری آنکھوں نے جنگل کا (میر)

(۲) موقع نکالنا۔ تدبیر کرنا۔ ڈھب نکالنا

ہجرت کے پاؤں توٹ چکے دشت نکر میں کچھ ڈول ڈالا آج تو ہم سنو وصال کا (اختر)

ڈول سے لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ترتیب سے کرنا۔ موقع سے لگانا۔ ڈھنگ سے لگانا +

ڈولا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کھیت کی ڈول۔ کھیت کی باڑھ۔ مینڈ۔ کھیت کی چار دیواری (۲) خارج کا کھیت (۳)۔ گنوار کھیل۔ جماع۔ مجامعت + ع

جب نصیر الدین کا مینا سے ڈولا ہو گیا بوند بچے داں میں ٹھیری حمل پورا ہو گیا (سودا)

ڈولا بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی (گنوار) کھیت میں لیجا کر جماع کرنا۔ کھیل بنانا۔ (چونکہ ان لڑکوں کو اکثر ایسے ہی موقع ملتے ہیں اس سبب سے یہ محاورہ ڈولا سے بنالیا) +

ڈولا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) محافہ۔ میانہ۔ ایک قسم کی گول پالکی۔ سکھپال۔ بڑی اونچی ڈولی جس میں خاندانی عورتیں سوار ہوتی ہیں (۲) سواری۔ تانہ سواری

ڈولا اُچھلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) عو۔ کنایۃً۔ کسی عورت کا دوسری عورت کے خاوند سے نکاح یا آشنائی کر لینا۔ سر پر یا جوڑے پر ڈولا اُچھلنا بولتے ہیں یہ ایسا محاورہ ہے جیسے ہمارے ہاں چھاتی پر مونگ دلنا کہتے ہیں۔

ہنسیں لڑائیں نے کہا رہے جاتی کو لٹے اُنکا بھی میرے جوڑے پہ ڈولا اُچھل گیا (جان صاحب)

(۲) حقارتاً ڈولی پر چڑھ کر جانا +

ڈولا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کسی بادشاہ یا سردار کی زوجیت میں اپنی بیٹی کو فخریہ نذر پکڑانا۔ بادشاہ کو بیٹی دینا (۲) غریب آدمی کا کسی امیر آدمی کو بیٹی بیاہنا (۳) اپنی بیٹی کو کسی حاکم کی خدمت میں دینا۔ طنزیہ باندی کے طور پر بیٹی دینا + بیٹی کو بیچنا۔ روپیہ لینے کے واسطے بیٹی دینا +

ڈولا نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (کشو) دُلہن کو دُولہا کے ساتھ رخصت کرنا۔ وداع کرنا +

ڈولچی۔ ت۔ اسم مؤنث۔ ڈول کی تصغیر۔ پانی بھرنے یا کھینچنے کا چھوٹا سا چرمی یا آہنی ظرف +

ڈولنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱۔ گنوار) پھرنا۔ ڈانڈنا۔ گھومنا۔ چلنا پھرنا + ٹہلنا (۲) آوارہ پھرنا۔ بھٹکنا مارے پھرنا (۳) جنبش کرنا۔ حرکت کرنا۔ متحرک ہونا (۴)۔ اسم مذکر۔ محافہ۔ ڈولا۔ گہوارہ۔ ایک ظرف کا نام +

ڈولنا۔ ہ۔ فعل متعدی (نجار) گھڑنا۔ ڈول ڈالنا +

ڈولی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ محافہ۔ زنانہ پردہ دار سواری +

ڈوم۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) مُغنّی۔ میراثی۔ قوّال۔ گانا گانے والا۔ ڈھاڑی۔ ایک قوم جس کا پیشہ گانا بجانا ہے ڈوم بجاوے چینی اور ذات بتاوے اپنی (۲)۔ بدھپ ایک نیچ قوم جس کا پیشہ چھاج وغیرہ بنانے کا ہے۔ کنجر (۳) سپرا۔ سنگیتا۔ مذموم

ڈوم پنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈوم کا پیشہ۔ بھٹئی۔ خوشامد پیما۔ بھاٹ پن +

ڈومنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) زن مطرب۔ مُغنّیہ۔ میراثن + ڈوم کی بیوی + پردہ کا عورتوں میں ناچنے گانے والی عورت ع

وُہ گرم ہے مری یہ دوا جان ڈومنی رہ جائے جسکو دیکھ کے حیران ڈومنی (رنگین)

(۲) ایک چڑیا کا نام +

ڈومنی پن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ حرکاتِ معشوقانہ۔ ناچنے گانے کا کام +

ڈومنی پنا کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ناچنے گانے کا کام کرنا۔ ناچنا گانا۔ حرکاتِ دلفریب و معشوقانہ کرنا +

کرتی ہے ڈومنی پنا کو کا پری جہاں پکڑے ہے خاک جا کے واں کان ڈومنی (رنگین)

ڈونڈا۔ ہ۔ صفت۔ ایک بینگا کا بیل + وُہ بیل جس کے سینگ ٹوٹ گئے یا مُڑے ہوئے ہوں +

ڈونڈانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ لغوی معنی ڈانواں ڈول پھرنا۔ اصطلاحی گھبرانا۔ گھبرایا گھبرایا پھرنا۔ مضطرب رہنا جیسے اکیلی رہو گی تو ڈونڈاؤ گی +

ڈونڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ڈھنڈورا۔ منادی۔ ڈگڈگی + شہرت +

ڈونڈی پیٹنا۔ یا۔ **پھیرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی۔ منادی کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈگڈگی بجا کر مشہور کرنا۔ اعلان کرنا + ع

خفیہ لیتا تمام رشوت کوئی پہلے خلل خال اب تو ڈونڈی پیٹ کر سارا جہاں لینے لگا (ختان بیلی)

ڈونڈی پیٹ کر۔ ہ۔ تابع فعل۔ علانیہ۔ کھلم کھلا۔ ڈنکے کی چوٹ +

ڈونگا۔ ہ۔ صفت۔ (گنوار) عمیق۔ گہرا +

ڈونگا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی چھوٹی کشتی۔ زورق۔ چھوٹی ناؤ۔ بجرا۔ (۲) پانی بھرنے کا ڈنڈی دار ظرف وُہ آبخورا جس میں دستی لگی ہوئی ہو (۳) وُہ ظرف جس میں شوربے دار چیز انگریزوں کے خاصا ماں لوگ رکھتے ہیں۔ چمچہ +

ڈونگر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) اونچی زمین۔ سطح بلند (۲) پہاڑی۔ چھوٹا پہاڑ + ٹیلا۔ ٹیلا + پربت + پہاڑ۔ گر۔ کوہ۔ جبل۔ چل (۳) پہاڑی ملک +

ڈونگر بیل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (دکن) ہندال بیل۔ ہندال کدو ڈا۔ ایک نہایت تلخ

گھانس کے پھل کا نام جو گھوڑوں کو دی جاتی ہے۔ اور اُسے سنگھیرو بھی کہتے ہیں مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک +

ڈونگری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹی پہاڑی۔ پہاڑی جیسے موتی ڈونگری اور رگی ایک پہاڑی کا نام جس میں مہاراج کے محل بنے ہوئے ہیں +

ڈونگی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بچپو + وُہ چھوٹی سی کشتی جو آمد و رفت کی ضرورت اور ادنیٰ حوائج کے واسطے بڑی کشتی کے ہمراہ یا جہاز کے ساتھ وقت بیوقت اُترنے کے لئے بندھی رہتی ہے +

ڈوئی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک لکڑی کا چمچہ جس سے پکا ہوا کھانا نکالتے یا ہانڈی چلاتے ہیں۔ کفگیر چوب۔ کفچہ چوبی جیسے جس کے ہاتھ ڈوئی اُسکا سب کوئی +

ڈویژن۔ انگلش (Division) اسم مذکر قسمت۔ حصّہ۔ علاقہ +

ڈھابا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) اولتی (۲) جال۔ دام (۳) پرچھتی (۴) ہندو۔ باورچی کی دُکان جس پر مسافر دام دیکر روٹی کھاتے ہیں +

ڈھاٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وُہ کپڑے کی پٹی جسے مُنہ کے گرداگرد باندھکر ڈاڑھی چڑھاتے ہیں۔ دہاں بند۔ دستارچہ + وُہ کپڑا جس سے مُردے کا مُنہ باندھ دیتے ہیں تاکہ کھلا رہکر مُنہ اور ڈراؤنا نہو جائے +

ڈھاٹا باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ڈاڑھی کو کپڑا باندھنا +

ڈھاٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وُہ کپڑا جو گھوڑے کے مُنہ میں لگام کی بجائے دیدیتے ہیں (۲) پھانسی۔ پھندا۔ کمند (ڈھاٹی باندھنا یا کسنا کے ساتھ بولتے ہیں) +

ڈھاٹی دینا۔ یا۔ چڑھانا۔ یا۔ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گھوڑے وغیرہ کے مُنہ سے لگام کی بجائے کپڑا باندھنا (۲) مُنہ بند کرنا۔ بولنے سے روکنا۔ بولنے نہ دینا۔ میت کے مُنہ کو کپڑا باندھنا (ہندو) ۔

ڈھارس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مدد۔ پشتی۔ یاری + تسلّی۔ دلداری۔ تسکین خاطر + ہمت۔ دھیرج۔ دِل کی مضبوطی۔ استقلال +

ڈھارس باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہمت باندھنا۔ تسلّی دینا + ؎

جوانب تو جینے کا اُسکے کیا بھروسا ہے ۔ کوئی دم اور بھی ڈھارس بندھا رکھی ہے (جرأت)

ڈھارس بندھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دھیرج بندھانا۔ تسلّی دینا۔ دلداری کرنا۔ ہمت بڑھانا +

ڈھارس بندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ استقلال ہونا۔ دِل کی مضبوطی ہونا۔ دلیری ہونا۔ ہمت بندھنا +

ڈھارس دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تقویت دینا۔ پشتی کرنا۔ دلاسا دینا۔ تسلّی دینا۔

دلداری کرنا۔ ہمت بندھانا +

ڈھاڑی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈوم۔ میراثی۔ سازندہ۔ سازنوازندہ + گویا۔ میراثی۔ نگلیا۔ گُنیاکر +

ڈھاک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کے بڑے بڑے تین تین پتّے ہوتے اور نہایت خوش نما سُرخ پھول کھلتے ہیں۔ جیسے جہاں ڈھاک وہیں ڈاکو +

ڈھاک پھولنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ڈھاک کا پھول کھلنا جس سے تمام جنگل سُرخ نظر آتا ہے +

ڈھاک تلے کی پھوہڑ موسے تلے کی سُگھڑ۔ ہ۔ کہاوت (ہماری ہر طرح سے باسلیقہ اور بے سامان بے سلیقہ کہلاتا ہے کیونکہ تُو ایک ایسا درخت ہے جس کے پھل کھانے اور پتّے سے آدمی کا گزارہ چل سکتا ہے مگر ڈھاک کے پتّوں سے کیا کام چل سکتا ہے) +

ڈھاک کے تین پات۔ ہ۔ کہاوت۔ ہمیشہ مفلس و نادار آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ خالی خولی +

ڈھال۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) نشیب۔ پستی (۲) سپر۔ تیر و تلوار وغیرہ کے روکنے کا آلہ۔ پھری۔ گردہ ؎

سیاہ بخت کو ہوتا نہیں فروغ نصیب ۔ وُہ چاند چاند نہیں ہے جو ڈھال رکھتی ہے (اسیر)

(۳)۔ صفت۔ گنوار) مانند۔ مثل (۴۔ گنوار) آہستہ۔ ہولے جیسے ڈھال ڈھال جانا (۵۔ پنجاب۔ بقّال) چندہ۔ بہری +

ڈھال سا۔ ہ۔ صفت۔ ڈھال کی مانند چوڑا۔ چکلا جیسے ڈھال سا پھرا یا پان +

ڈھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دھات کو پگھلا کر قالب میں ڈالنا۔ سانچے میں ڈالنا۔ سانچے کے ذریعے بنانا ؎

اِس شمشاد کا وہ رستہ جسم گرانہ صاف ۔ اسنے بنایا ہے سانچے میں ڈھال کے (آتش)

(۲) دینا۔ پلانا۔ انڈیلنا۔ جھکانا جیسے شراب ڈھالنا آتی ڈھالنا (۳) جو نکتا بات سر ڈالنا۔ کسی پر آوازہ پھینکنا۔ طنز کرنا۔ مُنہ آنا ؎

غیروں سے کہ کے گفتہ تیر چلاتے ہیں ۔ ہم کو سنا سنا کر اوروں پہ ڈھالتے ہیں (شاد)

دِل ہزاروں جل گئی بائیں ۔ تیغ ابرُو پہ ڈھال آتا ہے (امانت)

(۴) ٹالنا۔ انداں بچنا۔ ہمت چھپا باندھنا۔ سر ہو کر دینا۔ (شاد تلمیذ میر تقی)

دندان جو دیکھے وہ دِل پیچ ڈالتے ہیں ۔ لو کوڑیوں کے مولوں بیال ڈھالتے ہیں (میر تقی)

دیہاتا محاورہ ہے (۵۔ پنجاب) چندہ جمع کرنا +

ڈھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گرانا۔ مکان توڑنا۔ منہدم کرنا (۲) کنا۔ بہانا جیسے ظلم

ڈھانا۔ غضب ڈھانا (۳) مضمحل کرنا۔ طاقت ٹوٹنا۔ ناتواں ہوجانا جیسے بخار نے ڈھا دیا (۴۔ پنجاب) پٹکنا۔ دے مارنا۔ پچھاڑنا جیسے ایک پہلوان نے دوسرے پہلوان کو ڈھا دیا (بعض شعرائے لکھنؤ نے ڈھانا بھی باندھا ہے چنانچہ لکھنؤ کی شعر ہے
میرے دل کے ترے ہی شوق نے گھر ڈھایا ہے … گھر کعبۂ ماہ سہی … خمار توڑ + (رشک)

ڈھانپنا۔ ف۔ فعل متعدی (پراکرت ہندی) ڈھانکنا۔ چھپانا۔ پوشیدہ کرنا +

ڈھانچ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ بغیر بُنا پلنگ یا چارپائی و کرسی وغیرہ کا چوکٹھا۔ ٹھاٹھ + خاکہ۔ ڈول۔ قالب +

ڈھانڈا۔ ۲۔ اسم مذکر (گنوار) ۱۔ بوڑھا بیل (۲۔ پنجاب) الاؤ۔ آگ کا ڈھیر جیسے ڈھانڈا بالا جاڑا گیا لا یعنی کسی نہ کسی طرح دفع الوقتی کر لی (کہاوت) ۳۔ (گنوار) پیٹ۔ شکم۔ ڈھینڈا +

ڈھانڈا چلنا۔ ۱۔ فعل لازم (گنوار) پیٹ چلنا۔ دست آنا۔ اسہال جاری ہونا۔

ڈھانکنا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ کھولنا کا نقیض۔ ڈھانپنا۔ چھپانا۔ ڈھکنا۔ پردہ ڈالنا +
بولے ابتر نقش ترے بیادر چراں کا … کہ جسے کھول کر منہ اس کا دیکھا بس اُسی میں ڈھانکا (جرأت)

ڈھائی۔ ۲۔ صفت۔ اڑھائی۔ دو اور آدھا (مثل) ڈھائی بگاہ میاں باغ میں +

ڈھائی چلو لہو پینا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ عو (حالت غضب میں کسی کو مار کر غصہ فرو کرنے کے واسطے) بولتے ہیں جیسے تیرا ڈھائی چلو لہو پی جاؤں تو سہی یعنی مجھے مار رکھوں تو سہی) +

ڈھائی دن کی بادشاہت کرنا۔ ۲۔ فعل متعدی (۱) دولہا بننا۔ نوشہ بننا (نوشہ کو دو یا سہ روز دولہا کی نہایت خاطر و دلداشت ہوتی ہے اور سب اس کی خدمت کرتے ہیں اس وجہ سے اس وقت کو شاہی وقت سے تعبیر کرتے ہیں) ۲۔ چند روزہ حکومت کرنا۔ تھوڑے دنوں عروج پر رہنا جیسے نظام سقہ کی بادشاہی +

ڈھائی گھڑی کی آنا۔ ۲۔ فعل لازم (عو۔ کوسنا) ڈھائی گھڑی کے اندر مر جانا جیسے تجھے ڈھائی گھڑی کی آئے +

ڈھب۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) روش۔ اسلوب۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریقہ +
شب و روز اس کے ماجراؤں کا گہوارہ جنباں تھا
عجب ڈھب یاد تھا روح الامیں کو بھی خوشامد کا (شہیدی)
(۲) موقع۔ ضرورت ۔
ڈھب سے ہوتے کالتی ہم میں کہ ترنا … عجب یاروں نے دیا پہلے ہی جو خان بنا (ظفر)
(۳) عادت۔ لپکا۔ بہانہ جیسے دن کے سونے کا مجھیں میرا ڈھب پڑ گیا (۴) قسم۔ طرز۔ طرح جیسے یہ ڈھب کا آدمی مشکل سے ملتا ہے۔ کسی ڈھب نہیں (۵) رکاوٹ۔ بہستہ ۔

ڈھب آنا۔ یا۔ یاد ہونا۔ ۲۔ فعل لازم کسی کام کا رستہ معلوم ہونا۔ کان آنا

ڈھب بننا۔ ۲۔ فعل لازم۔ موقع بننا۔ قابو چلنا ع
ڈھب بنگیا تو آئیں گے دل اپنا مت گرا

ڈھب پر چڑھانا۔ یا۔ لگانا۔ ۲۔ فعل لازم لاسہ پر لگانا۔ دم میں لانا۔ قابو میں لانا۔ بس میں لانا۔ اپنے مطلب کا بنانا +

ڈھب پر چڑھنا۔ ۲۔ فعل لازم۔ شغل چڑھنا۔ ہتھے چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ بس میں آنا + ۔
عشق کے ڈھب پہ کوئی بُرا انسان چڑھا … اسکے قابو پہ چڑھا تو یہی نادان چڑھا (ذوق)

ڈھب ڈالنا۔ ۲۔ فعل متعدی (۱) عادت ڈالنا۔ عادی بنانا۔ لپکا ڈالنا (۲) سدھانا۔ سکھانا۔ تربیت کرنا (۳) موقع نکالنا۔ راستہ نکالنا۔ رسائی پیدا کرنا +

ڈھب ڈھب کی بات۔ ۲۔ اسم مؤنث۔ معقول اور موقع موقع کی گفتگو۔ راہ راہ کی بات +

ڈھب ڈھب قلیہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ پتلا اور بہت سے شوربے کا بیزہ سالن۔ پتلا سالن۔ شوربے دار سالن +

ڈھبری۔ ۲۔ اسم مؤنث۔ پیچ کے نوک پر کا لوہا جو اس کے نکل جانے کے اندیشے سے لگا کرتے ہیں +

ڈھپ۔ ۲۔ اسم مذکر۔ دف۔ ڈفلی۔ ایک دائرہ کی وضع کے باجے کا نام +

ڈھپالی۔ ۲۔ اسم مذکر۔ ڈفالی۔ ڈفالچی۔ دف نواز +

ڈھپ ڈھپ کرنا۔ ۲۔ فعل متعدی۔ دف بجانا۔ ڈھول بجانا +

ڈھپو۔ ۲۔ صفت۔ عوام۔ بڑا اور موٹا +

ڈھپو شاہی۔ ۲۔ صفت۔ عوام۔ بہت بڑا +

ڈھٹ۔ ۲۔ صفت۔ تر۔ مضبوط اور گف سوت کا کپڑا + جلد سنگین + گف کپڑا۔ سخت کپڑا +

ڈھٹائی۔ ۲۔ اسم مؤنث (۱) بے شرمی۔ بے حیائی ۔
اب ڈھٹائی چلئے خواہ کسی کو برائی جانئے … آگئی جی آگئی اب تو طبیعت آگئی (جرأت)
(۲) ہٹ۔ اصرار۔ ضد (۳) گستاخی۔ شوخ چشمی۔ بے ادبی +

ڈھٹینگڑا۔ یا۔ ڈھٹینگڑ ڈھینگرا۔ یا۔ ڈھینگڑ۔ ۲۔ اسم مذکر … موٹا تازہ۔ تومی + زبردست +

ڈھچر۔ ۲۔ اسم مذکر (۱) دیکھو ڈھانچ (۲) ڈھکوسلا۔ بکھیڑا۔ دھندا۔ کارخانہ (۳) کسی چیز کی ہستی کا سامان (۴۔ صفت) بوڑھا۔ کمزور۔ خزاں رسیدہ +

ڈھچر باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ڈھونڈا بنانا۔ ظاہری ٹھاٹ بنانا۔ دکھاوے کا سامان رکھنا +

ڈھچر پھیلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کسی کام کی درستی کا سامان پھیلانا ڈھونڈا کھڑا کرنا۔ کوئی دھندا یا کام شروع کرنا۔ ڈول ڈالنا (۲) جنگل گانٹھنا۔ مکر و فریب کا جال پھیلانا +

ڈھڈو۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) بڑھیا عورت۔ زنِ کہن سال۔ زنِ فرتوت (۲) بکواسی۔ بکی۔ جھکی (۳) ایک مشہور شور مچانے والی مٹیالے رنگ کی چڑیا کا نام جو اکثر باغوں میں اپنے گروہ کے ساتھ پھرتی اور ڈومنی کہلاتی ہے +

ڈھڈو کا۔ یا۔ دھڈو والا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ عوام۔ احمق۔ اُلّو۔ گدھا بیوقوف +

ڈہڈہا۔ ہ۔ صفت (۱) تروتازہ۔ سرسبز۔ سیراب۔ شاداب۔ خرم ؎

ہوے ہیں بہار سے گل بلبلے چمن سارے سیراب اور ڈہڈہے (میرحسن)

(۲) نہایت زرد۔ یا سرخ۔ چہچہاتا۔ شوخ رنگ (۳) چمکیلا۔ چمکا۔ بھڑکیلا۔ چکیلا۔ رنگ والا۔ تاباں + ؎

کندن سے رنگ کرتے پہنچے ہے کچھ بہار جلوے میں کچھ ہے زرد خورشید ڈہڈہا (مصحفی)

ڈہڈہانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سرسبز ہونا۔ شاداب ہونا۔ کھلنا۔ پھولنا + ؎

سبزے کا کہیں وہ لہلہانا لالے کا چمن کے ڈہڈہانا

ڈھڈی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) مقعد کے اوپر کی ہڈی (۲) ایک قسم کا حقّہ جو نیچے کے پیندے کو تانا اور اکثر چرواہے میں چڑھایا جاتا ہے +

ڈہر۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ڈابر۔ جوہڑ۔ پوکھر۔ برساتی پانی کا تالاب۔ تالاو (۲) نشیب۔ نیچی زمین (۳) جہاز یا کشتی کا پیندا (۴) گسم کا وہ زرد رنگ جو شہاب سے پیشتر نکلتا ہے +

ڈھرا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (دکھنی) راستہ۔ رہگذر۔ شاہراہ۔ شارعِ عام۔ وہ راستہ جو رات دن چلے + ؎

لوگ کثرت سے روانہ ہیں سوے ملکِ عدم آگے کو چلتا تھا جو رستہ وہ ڈھرا ہو گیا (اسیر)

ڈھڑ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ کولا۔ پٹھا۔ چوتڑ کے اوپر کا حصہ جس پر اکثر پہلوان حریف کو چڑھا کر مارتے یعنی پٹک دیتے ہیں +

ڈھڑ پر اُڑانا۔ یا۔ چڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کولے پر لے آنا۔ کولے پر چڑھا کر مارنا +

ڈھسلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھسلنا۔ ڈھلنا۔ مائل ہونا۔ راغب ہونا۔ جھکنا۔ ڈگنا

جیسے نیت ڈھسلنا +

ڈھنگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دھوکا دینا۔ کسی شخص کو کوئی چیز دینے کے واسطے دکھانا اور پھر خود دکھا جانا یا نہ دینا۔ بہکانا۔ ترسانا + ؎

تُو نے ڈھکا کے ہیں غیر کو ساغر کو جو دیا ساقیا پانی گئے ہم آنکھ میں بھر کر آنسو (وزیر)

ڈھکنا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ سرپوش۔ ڈھکن۔ چپنی +

ڈھکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چھپانا۔ ڈھانکنا۔ پوشیدہ کرنا +

ڈھکن سا۔ ہ۔ صفت۔ عو۔ بہت سا۔ بہوتی۔ بہتاعت۔ بافراط جیسے پیسے کا کیا ڈھکن سا سودا آیا ہے +

ڈھکوسلا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) دم۔ فریب۔ دھوکا۔ جھانسا (۲) کارِ لغو۔ سخنِ فضول۔ بیکار +

ڈھکونسنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عوام) دیکھو (ڈکوسنا) +

ڈھنگ۔ ہ۔ صفت (پورب) ۱۔ پاس۔ قریب۔ نزدیک۔ نیڑے۔ کول۔ دیہات سیلاب۔ اورچھوا +

ڈھگا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ڈبلا اور لمبی ٹانگوں کا گھوڑا۔ اسپِ لاغر (۲) پنجابی۔ بیل۔ ثور نرگاو (۳) صفت۔ بیوقوف۔ احمق۔ اُلّو۔ بونگا۔ بے مغزا۔ بکسر +

ڈھلان۔ یا۔ ڈھلان۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) ڈھال۔ نشیب۔ پستی (۲) میلِ خاطر۔ رغبت۔ رجحان +

ڈھلت۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ قالب یا سانچے کی ڈھلی ہوئی چیز کی ساخت +

ڈھلتی پھرتی چھاؤں کبھی اِدھر کبھی اُدھر۔ کہاوت ہے کہ اسباب وے ثباتی دنیا یعنی زمانہ اور دولت ایک حال پر نہیں کبھی ایک کے موافق کبھی دوسرے کے موافق +

ملے وہ غیروں سے بہوش گھر میں کب آتا ہے رشک اس کا

یہ ڈھلتی پھرتی ہے چھاؤں فدوی کبھی ادھر ہے کبھی اُدھر ہے (فدوی)

ڈھلکا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ آنکھ سے پانی بہنے کی بیماری +

ڈھلکا لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عو۔ آنکھ سے پانی جاری رہنا جیسے اب کے بچے سے ڈھلکا لگ گیا +

ڈھلکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ڈھلکنے کا متعدی۔ لڑھکانا۔ بہانا (۲) بمعنی لڑکانا غلطاں کرنا +

ڈھلکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ لڑکنا۔ غلطاں ہونا +

ڈھلکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اوپر سے نیچے آنا۔ بہنا۔ ٹپکنا۔ ٹپک کر گرنا +

حال دل میں سے جو پردے میں سنایا تو نصیر ۔ انشو اُس کے بھی گئے اور ڈھلک چلون سے تو نصیر)

ڈھلملانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ڈگمگانا ۔ ڈگمگانا ۔ جنبان و لرزاں ہونا + ڈانواں ڈول ہونا ۔ پس و پیش کرنا + مذبذب ہونا + متردد ہونا +

ڈھلمل یقین ۔ ا ۔ صفت (عوام) مذبذب ۔ ضعیف الاعتقاد + متلون مزاج +

ڈھلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) نیچے کی طرف جانا ۔ آگے کو بڑھنا جیسے کنکوا اڑاتے ہوئے آگے کو ڈھلنا یعنی بڑھنا (۲) لڑکنا ۔ پھیلنا +

مرے پاس اُس کی ہنسی یا کہ بیلی میں سکتا تھا ۔ نہ آتا سر اپا لیں گے ادھر جو گیا ڈھلکر (دبیر)

(۳) مائل ہونا ۔ راغب ہونا ۔ متوجہ ہونا ؎

طیروں کی طرف وہ پھر ڈھلتے ہیں ۔ رہتا ہے جو دل بڑھال ہمارا (معروف)

ڈھلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) بہنا ۔ رواں ہونا ۔ گرنا ؎

ضبط نے اشک مری آنکھ سے ڈھلنے نہ دیا ۔ پھر جو قطروں سے گرایا تو سنبھلنے نہ دیا

(۲) زوال ہونا ۔ گھٹنا ۔ اُترنا ؎

دو روز وہ جوان یہ ڈھلتا ہے چاند ۔ اِندنوں ہوتی بُتوں میں کب ہے نماز (رنگین)

(۳) ایام جوانی یا زور و حسن و جمال کا زوال پذیر ہونا ؎

ہے سر پر جال اپنے جنگوں کا نہ اے شمع ۔ تا ور بھی جوبن سے جو ڈھل جائے تو اچھا (نصیر)

(۴) ڈھلک پڑنا ۔ جھول جانا ۔ تنا ہوا نہ رہنا جیسے چھاتیاں ڈھلنا (۵) لڑکنا غلطاں ہونا (۶) گزرنا ۔ سورج کا نصف النہار سے گزرنا ؎

ڈھل گئے دل اور جگر خوں ہو کے آنکھوں سے وسلے
ہجر کا دن کیا قیامت ہے کہ ڈھلتا ہی نہیں (جرأت)

تو بھی بیاہ شب ہجراں کہیں جلدی کو تاہ ۔ وصل کا دن تو شتابی ہی سے ڈھل جاتا ہے (سرور)

(۷) سانچے یا قالب کے ذریعہ سے بننا ۔ بوسیلہ قالب تیار ہونا ؎

جو اہل درد کے دُنیا میں جوہری ہوتے ۔ یہ اشک سیپ کے سانچے میں بھر کے ڈھل جاتے (بکر)

(۸) عمدہ مضامین اور اشعار کا موزوں ہونا ۔ عمدہ مضمون گھٹنا ؎

بس قلم سے ہستی سے اُٹھا اب آتش ۔ ڈھل چکے شعر جو تھے سارے ڈھلنے والے (آتش)

جو موزوں کی اُسکے کیجئے تربیت کس طرح سے ۔ کوئی مصرع زباندانوں سے یا بے ڈھل نہیں جاتا (مشرف)

(۹) شراب یا تاڑی کا پیا جانا ۔ شراب کا گلاس میں ڈالا جانا ۔ انڈیلا جانا + (جو رب)

ڈھلوان ۔ ہ ۔ صفت ۔ پھسلواں + سلامی ۔ ترچھا ۔ جھکواں ۔ (اصل میں ڈھلواں سے مختلف ہے) +

ڈھلواں سطح ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ سطح مائل +

ڈھلوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ سانچے یا قالب میں بنوانا +

ڈھلوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اسباب اُٹھوانا ۔ بوجھ ایک جگہ سے دوسری جگہ لوا لے جانا ۔

ڈھلوائی ۔ یا ۔ **ڈھلائی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ڈھلوانے کی اُجرت +

ڈھلوائی ۔ یا ۔ **ڈھلائی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بوجھ اٹھوانے یا ڈھلوانے کی مزدوری +

ڈھلیت ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) سپر بند ۔ وہ شخص جو ڈھال تلوار باندھے رہے (۲) گانو کا چوکیدار (۳) ڈھلائی کا کام کرنے والا + سانچے میں ڈھالنے والا +

ڈھنڈار ۔ ہ ۔ صفت ۔ نہایت بڑا اور ویران مکان ۔ جیسے میری وحشت نے بھلا کہیں کا نہ رکھا تھا اور اسپر ڈھنڈار مکان جان نکالے لیتا تھا +

ڈھنڈنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ تلاش ہونا ۔ جستجو ہونا +

ڈھنڈوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ تلاش کرانا ۔ کھوج لگوانا +

ڈھنڈورا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ڈگڈگی ۔ ڈونڈی ۔ طبل منادی (۲) منادی تشہیر جیسے ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں + ؎

پاؤں سے راز کھلا بادیہ پیمائی کا ۔ جو پھپھولا تھا ڈھنڈورا ہوا رسوائی کا (بکر)

ڈھنڈورا پیٹنا ۔ یا ۔ **پھیرنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ منادی کرنا ۔ ڈونڈی پھیرنا ۔ تشہیر کرنا ۔ اعلان کرنا +

ڈھنڈورچی | **ڈھنڈوریا** ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ منادی کرنے والا ڈگڈگی پیٹنے والا + مشتہر ۔ جارچی ۔ منادی زن ۔ منادی +

ڈھنگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) طور ۔ طریقہ ۔ روش ۔ ڈھب (۲) چال چلن ۔ رویہ (۳) طرز ۔ قطع ۔ وضع (۴) سیرت ۔ خصلت ۔ عادت (۵) ڈول (۶) ہنر ۔ سلیقہ (۷) انداز +

تم چھپ کر کہت میں ہم جنازے پر ۔ کیا نکالا ہے ڈھنگ رونے کا (ناسخ)

ڈھنگ برتنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کسی وضع کا برتاؤ کرنا ۔ وضعداری نباہنا + چال چلنا ۔ ظاہری برتاؤ کرنا +

ڈھنگ پر لانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ڈھب پر لانا ۔ کسی کے پرلانا ۔ موافق بنانا +

ڈھنگ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بنیاد ڈالنا ۔ شغل ڈالنا ۔ کوئی کام شروع کرنا ۔ اسلوب نکالنا +

ڈھو ۔ ہ ۔ صفت ۔ بڑے قد کا طویل القامت ۔ تنومند ۔ تڑنگا جیسے اتنا بڑا ڈھو ہو گیا مگر عقل نہ آئی +

ڈھوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ گروانا ۔ منہدم کرانا +

ڈھو ڈھو ۔ ہ ۔ اسم مذکر (گنوار) کبڈی ۔ لڑکوں کا ایک کھیل +

ڈھونبرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ع (۱) مٹی کا پُرانا برتن ۔ ٹھیکرا (۲) ع ۔ کھنڈلا پُرانا اور جھلکر

ڈھوٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (برج) بیٹا ۔ پسر ۔ لڑکا ۔ فرزند +

ڈھوڈا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ڈھانچا ۔ ڈھانچہ + قالب (۲) گنوار ۔ تنومند (۳) گھر چبوترا (۴) کارخانہ ۔ کاروبار جیسے ڈھوڈا چل نکلا (۵) دکھاوا ۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ +

ڈھوڈا بنا رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) قدیمی عزت یا حالت کو بنا رکھنا (۲) ظاہری حالت درست رکھنا۔ ٹیپ ٹاپ رکھنا +

ڈھوڈھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندوؤں میں جب کوئی بڑا بوڑھا مرجاتا ہے تو اس کی مستورات ایک گڈا بناکر لاتی اس کے آگے ناچتی اور بیٹھنیں دیتی ہیں یا شب کے وقت ایک ٹوکرے پر لکڑیاں باندھ اس پر پوشش ڈال چراغ جلا گاتی بجاتی آتی اور اسے ڈھوڈھا کہتے ہیں +

ڈھورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مویشی۔ ڈانگر گائے بھینس + دھن + غریب مسکین۔ جیسے ڈھوروں کے گھر کوے مہمان یعنی ننگوں میں بدنسل +

ڈھوسنر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ برہمنوں کی ایک قوم جس کی نسبت ہندوؤں میں ایک خاص روایت مشہور ہے +

ڈھول۔ ہ۔ اسم مذکر۔ طبل۔ مردنگ۔ ایک مشہور باجے کا نام۔ تنبور +

ڈھول بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اول معلوم۔ دوم مشہور کرنا۔ شہرت دینا۔ ڈونڈی پیٹنا +

ڈھول ڈھمکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ باجا گاجا + دھوم دھڑکا۔ دھوم۔ دھام +

ڈھول سے کھال بھی گئی۔ ہ۔ کہاوت۔ جو کچھ باقی رہا تھا وہ بھی جاتا رہا

دلِ نالاں کا آ کے پھوٹا ہے مثل ڈھول سے بھی کھال گئی (حجت)

ڈھولا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سوانا۔ ٹھٹا۔ حد۔ وہ اونچا پکا یا کچا مخروطی نشان جو کھیتوں اور زمین کی سرحد بنانے کے واسطے بنایا کرتے ہیں + ڈانڈا مینڈا +

ڈھولا بندی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ حدبندی۔ کھیت یا زمین کی سرحد کا نشان ڈالنا۔ رقبہ بندی +

ڈھولا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک مشہور عاشق کا نام (۲۔ پنجابی) ایک اونچے سر کا نام (۳) احمق۔ بیوقوف (۴) پیارا۔ پریتم۔ معشوق۔ مارو جی +

ڈھولک یا ڈھولکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ڈھول کی تصغیر۔ چھوٹا ڈھول +

ڈھولکیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ طبل نواز۔ ڈھولک بجانے والا +

ڈھولنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عو (۱) ایک گول اور لمبے نقرئی یا طلائی تعویذ کا نام جس کے اندر قرآن شریف یا اس کی کوئی آیت منڈھی ہوئی ہوتی ہے + نقل تعویذ (۲۔ لکھنؤ عو) بڑی روٹی۔ قرآن شریف +

ڈھولنا ہاتھوں پر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (عو۔ لکھنؤ) ہر گھڑی قرآن شریف کی قسم کھانا۔ ہر وقت ڈھولنے پر قسم کھانے کو ہاتھ رکھنا +

دیے سے جھوٹیں گے ایسی باتوں پر ہر گھڑی ڈھولنا ہے ہاتھوں پر (شوق)

ڈھونی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زیادہ سے زیادہ ہزار کم سے کم دو سو پلیک سوپاریوں کا گٹھا

ڈھونا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بوجھ اٹھانا۔ بوجھ کا ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا + لادنا (۲۔ عو) اٹھا لیجانا۔ چوری سے لیجانا جیسے سارا مال ڈھو کر لے گئی +

ڈھونچا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ساڑھے چار کا پہاڑا +

ڈھونڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تلاش۔ جستجو + ہانک۔ پکار +

ڈھونڈ ڈھانڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تلاش و جستجو۔ سراغ۔ کھوج (۲۔ تابع فعل) تلاش کرکے +

محبوب نہیں کہا تو مرتع سے ڈھونڈ ڈھانڈ دی آپ نے مجھے یاں محبوب کی شبیہ (انشا)

ڈھونڈ ڈھانڈ کر۔ ہ۔ تابع فعل۔ دیکھ بھال کر۔ سراغ لگا کر۔ تلاش کرکے

ڈھونڈنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تلاش کرنا۔ جستجو کرنا۔ سراغ لگانا۔ کھوجنا۔ کھوج لگانا +

ڈھونڈے نہ پانا }
ڈھونڈا نہ پانا } ہ۔ فعل متعدی۔ پتا نہ لگنا۔ سعی و کوشش پر بھی ہاتھ نہ لگنا +

تن لاغر ملا ہے تارِ نفس جوں سوزن تو نہ تھا تو یہ ڈھونڈا بھی نہ پایا جاتا (ضمیر)

ڈھونڈے نہ ملنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ناپید ہونا۔ کمیاب ہونا۔ نام کو نہ رہنا +

بلبلہ وحشت ترے مجنوں محبت کی کہ بس جوش و طیراب کوئی ڈھونڈے بیاباں میں ملے (جرأت)

ڈھونیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عو۔ پھولوں اور ترکاری و فصلی میووں وغیرہ کی ڈالی جو مالن یا مالی لاکر نذر کرتا ہے +

چٹکی کے بدلے ڈھونیا مری کا من بھاتا ہے بدیدی بیمار چاہے میں سے جو اچھی ہو (رنگین)

ڈھی۔ ہ۔ اسم مذکر (گنار یا جاٹ) کراڑا۔ دریا کا اونچا کنارہ +

ڈھینی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک جگہ جم جانا۔ ہتیا دے کر بیٹھ جانا +

ڈھینی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جم کر ہو بیٹھنا۔ ہتیا دیکر بیٹھ جانا۔ زمین پکڑ لینا۔ جم ہو جانا

سائے نے دی ڈھینی جو ترے شانے پر در سے اٹھا کے ہم پس دیوار سے چلے (آتش)

جی میں بیائی ڈھینی دیکر یہیں کا ہو رہے تیرے در پر جگہ ٹھیکی ناتواں لینے لگا (مشتاق بریلوی)

(۲) کھانا کھانے کو آ بیٹھنا۔ مفت کھانے کے واسطے رہ پڑنا۔ میزبان کی مرضی سے زیادہ ٹھیرنا۔ زبردستی رہنا + بوجھ ڈالنا۔ سر ہونا +

ڈھیبا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) اڑھائی سیر کا بٹ + اڑھائی سیر وزن (۲۔ اسم مذکر) گاؤں کا قریہ + پاس کا گاؤں (۳) ڈھائی کا پہاڑا +

ڈھے پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) گر پڑنا۔ منہدم ہو جانا۔ مکان کا آن رہنا یا آپڑنا (۲) رہ پڑنا۔ رہ جانا + دسر پڑنا۔ جھک جانا +

ڈھے پڑوں۔ ہ۔ صفت۔ ضدی۔ اڑیل۔ رہ پڑنے والا۔ ہم سرکش۔ منہ زور +

ڈھی

ڈھیٹ۔ ان کُل + بیحیائی اور بے غیرتی سے رہ پڑنے والا۔ شوخ۔ بیحیا۔ بیغیرت +

نازک مزاج قابلِ جور و ستم نہیں غمزہ نہیں ہے جو رُخ نہیں ہے یہ دم نہیں
تم کو نہیں ہے رنج تو ہم کو بھی غم نہیں ڈھیٹ ہیں پڑے رہیں ٹلنے کا نہیں ہم نہیں
جو ہم لگ رہے پڑے وہی گھر میں پڑے رہیں
شامت ہماری ہم جو گلی میں اڑے رہیں (میر)

ڈھینٹ۔ ۵۔ صفت (۱) ضدی۔ اڑیل۔ ہٹیلا۔ بچلا وغیرہ۔ سرکش۔ بیباک (۲) شوخ جو کسی کا کہا نہ مانے ؎

ہے یہ وہ کتنی ڈھیٹ بے شنتی نہیں ذرا اس پر غضب میں یہ ملی جائے گی دوا
تر کر کے رکھ چُکا ہے میں آنچل کی اوڑھنی (رنگین)

(۳) بے شرم۔ بے حیا۔ بے غیرت +

مروّت حقیقت میں نہیں ہوتا ضعیف فاتحے مرد کیا ہے اپنے کو ضعیف
رنگین انکا ماں کے فعلوں سے ہے خلق لیکن ہوتا نہیں ہے وہ ڈھیٹ خفیف (رنگین)

ڈھے جانا۔ ۵۔ فعلِ لازم (۱) گر پڑنا۔ منہدم ہو جانا۔

یہ برش ملک نے طوفاں اٹھایا ہے کہ اسے جرأت بچے ہے کشور تن میں ترکی قدم کو ڈھیتا ہوں (جرأت)

(۲) دل کی سی طاقت یا جسم نہ رہنا + مضمحل ہو جانا۔ کمزور ہو جانا (بعض شعرائے صرف وہ ہیئت کے ساتھ اس کا تانیہ دار رکھا ہے اور بعض نے ہیئے رہتے کے ساتھ۔ بعض نے یائے مجہول میں ہمزہ کی بد لگائی ہے ؎

ابھی نہیں ٹک گئے خاطرِ اے بُت دل کا یا اندام نہیں کب ڈہ گیا
اشک بار اس نے ڈھایا خانۂ دل اب تو پر رہ گئے رفتہ رفتہ سارا یہ کب دل ڈھے گا (جرأت)

ڈھیا جانا۔ ۵۔ فعلِ متعدی بگڑا پڑنا۔ بدحال ہو جانا۔ سُست ہو جانا۔ بیٹھا جانا۔ دل کے ساتھ یہ محاورہ آتا ہے ع دل ڈھیا جائے ہے جوں جوں رات ڈھلتی جائے ہو

ڈھینڈ۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) کوّا۔ زاغ + ایک ادنیٰ قوم کے لوگ جو اپنی اصل کو کوؤں سے تصوّر کرتے اور مُردار کھاتے ہیں (۲) چار و کمینہ (۳) احمق۔ بیوقوف۔ موڈھو۔ گاؤدی۔ شوٹ۔ جاہلِ مطلق +

سوائے شعاوت چنو پڑے گئے چاروں بید سمجھائے سمجھے نہیں رہے ڈھینڈ کے ڈھینڈ (دولا)

ڈھیر۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) انبار۔ تودہ۔ انبار + کھلیان۔ اٹالا + طومار + ؎

بعد مُردن بھی بنائے گی کبھی سرگشتگی چاک کی صورت پھرے گا ڈھیر میری خاک کا (اسیر)

(۲) انبوہ۔ ہجوم۔ بھیڑ بھٹ۔ مجمع۔ ازدحام (۳) آزاد فقیروں کی قبر + فنِ غربا ؎

گورِ مجنوں سے نکھار نکلے کہیں ہم جیسا عیب ہے ہم میں جو چھوڑیں ڈھیر اپنے پیر کا (پیرجی)

(۴) صفت مذکر بہت۔ الثاروں۔ بافراط۔ بکثرت جیسے ڈھیر پان کھا گئی +

ڈھی

ڈھیر رکھنا۔ ۵۔ فعلِ متعدی (عوام) مار رکھنا۔ لوتھ ڈال دینا۔ لاش ڈالنا جیسے گالی دی تو ابھی ڈھیر رکھو نگا +

ڈھیر رہنا۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ عوام (۱) مر رہنا۔ لاش پڑ جانا (۲) لوتھ ہو جانا۔ تھک کر چُور ہو جانا +

ڈھیر کرنا۔ ۵۔ فعلِ متعدی (۱) اکٹھا کرنا۔ بٹورنا۔ جمع کرنا۔ فراہم کرنا۔ انبار لگانا۔ (۲) مار ڈالنا۔ لاش ڈال دینا (۳) خاک کا تودہ بنانا +

ڈھیر ہو جانا۔ ۵۔ فعلِ لازم (۱) تھک جانا۔ لوتھ ہو جانا۔ لوتھ پوتھ ہو جانا۔ (۲) مکان کا ٹوٹ پھوٹ کر گر پڑنا (۳) مر کر قبر بن جانا + مر جانا ؎

بلبل چمن میں گل کی روش پر خموش ہو مجھ بینوا فقیر کا یاں ڈھیر ہو گیا (وزیر)

(۴) انبار ہو جانا۔ انبار لگ جانا +

ڈھیرا۔ ۵۔ صفت۔ (پورب) کج بیں۔ احول۔ بھینگا۔ طاقی۔ دو تلا +

ڈھیڑ۔ یا۔ ڈھینڈ ۵۔ اسم مؤنث (دکن) چیپڑ۔ گیلر۔ چرک چشم +

ڈھیل۔ ۵۔ اسم مؤنث (۱) دیر۔ درنگ۔ تاخیر۔ وقفہ۔ تامل۔ مدّت۔ عرصہ ؎

ہمارا دھیان بھی قد سے طفیل ہے کہ نہیں یہاں کے آنے میں کچھ اسکے ڈھیل ہو کہ نہیں (رنگین)
جان مُنکر سے آنکھوں میں وقت چپل ہے جلدی پہنچ کہ تیرے ہی آنے کی ڈھیل ہے (محشر)

(۲) سُستی۔ کاہلی۔ آلکسی (۳) مُہلت۔ فرصت۔ آزادی۔ بے پروائی ؎

کھنچی رہا ہے وہ اگر کھنچ رہنے دو اپنی جانب سے بھی اب تو ڈھیل ہے (ناسخ)

(۴) جلد ستاوت کا نقیض +

ڈھیل دینا۔ ۵۔ فعلِ متعدی (۱) مہلت دینا۔ ڈوری چھوڑنا (۲) کنکوّے کو ڈھیلا تا کنکوّے کو ڈور دیکر بڑھانا تانا کا نقیض (۳) بے پروائی برتنا۔ توجہ نہ رکھنا بے اعتنائی کرنا +

ڈھیل کرنا۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ دیر کرنا۔ تامل کرنا۔ وقفہ دینا + وقت گزارنا۔ تضیعِ اوقات کرنا +

ڈھیلا۔ ۵۔ صفت (۱) متحمل۔ چُست اور تنگ کا نقیض (۲) سُست۔ کاہل (۳) فراخ کشادہ۔ کُھلا ہوا (۴) نامرد۔ کم شہوت +

ڈھیلا بنانا۔ ۵۔ فعلِ متعدی۔ کڑا پن دور کر دینا۔ ٹھیک بنانا۔ درست کرنا۔ اکڑ پھوں نکالنا۔ سیدھا بنانا ؎

یاں کے سایہ کا کروں کیا مذکور وہ سکے کوئی جہاں کیا مقدور
جس کسی نے اُسے آکر کھیلا خوب اُسے اُٹھے بنایا ڈھیلا (میرحسن)

ڈھیلا پائنچا۔ ا۔ اسم مذکر۔ کھلا ہوا پائنچہ۔ بڑے عرض کا پائنچہ

ڈھیلا پڑ جانا۔ یا۔ ہو جانا۔ ۵۔ فعلِ لازم (۱) کشادہ ہونا چُست یا تنگ

ڈھی

نرہنا (۲) ڈھیلا ہوجانا۔ نرم پڑجانا + غصہ کم ہوجانا + رسان پر آجانا۔ ٹھیک ہوجانا۔ کڑاپن نرہنا (۳) نامرد ہوجانا۔ شہوت نہ رہنا (۴) سُست یا کمزور ہوجانا

ڈِھیلا پن۔ ۔ اِسم مذکر (۱) فراخی۔ کشادگی (۲) سُستی۔ کاہلی (۳) زنانہ پن۔ نامردی +

ڈھیلا پجامہ۔ ا۔ اِسم مذکر۔ غرارہ دار پجامہ۔ بڑے بڑے پائنچوں کا پجامہ۔ ایک برا پجامہ۔ برکا پجامہ +

ڈھیلا پیچ۔ ا۔ اِسم مذکر (۱) سر کے بال باندھ کے اوپر گُندے ہوئے۔ وہ گُندے ہوئے بال جو بھوؤں تک ہوں ؎

چلنے وہ بلا قہر کر جو مانگ کے بیچ سے ۔۔۔ تیسر پہ غضب اور تُجھے پیچ ہیں ڈھیلے (انشا)

(۲) وہ پگڑی کا پیچ جو بھوں پر پڑا ہو +

ڈِھیلا۔ ۔ اِسم مذکر (۱) کلوخ۔ ڈھیم۔ پنڈ۔ لوندا۔ ڈلا۔ مٹی کا بڑا ٹکڑا (۲) آنکھ کی ہیئت مجموعی +

ڈھیلا لینا۔ ۔ فعل مُتعدی۔ پیشاب کے بعد ڈھیلے سے نمی خشک کرنا۔ چھوٹا استنجا کرنا +

ڈِھیلی۔ ۔ اِسم مؤنث (۱) فراخ۔ کشادہ (۲) سُست۔ کاہل (۳) نازک۔ کمزور۔ ناتواں (۴) ڈھیل۔ مہلت۔ آزادی + کم توجہی +

ڈِھیلی چھوڑنا۔ یا۔ ڈالنا۔ یا۔ دینا۔ ۔ فعل لازم ہو۔ اغماض کرنا۔ باگیں چھوڑنا۔ مہلت دینا۔ خبر نہ لینا۔ تامل کرنا۔ تاخیر کرنا۔ بے پروائی کرنا۔ توجہ نہ کرنا۔ مرضی پر چھوڑنا۔ آزادی دینا +

ڈِھیلی ڈوری چھوڑنا۔ ۔ فعل مُتعدی ہو۔ دیکھو (ڈھیلی چھوڑنا) +

ڈھیلی زناخ۔ ا۔ اِسم مؤنث } سُست و کاہل عورت۔ آدم نیم سُست
ڈھیلے زناخ۔ ا۔ اِسم مذکر } زنانہ مزاج آدمی۔ کاہل مجہول آدمی +

ڈھیم۔ ۔ اِسم مذکر (گنوار) کلوخ۔ پنڈ۔ مٹی کا بڑا ڈلا +

ڈھیم بندھنا۔ ۔ فعل لازم۔ پنڈ بندھنا +

ڈِھینا۔ ۔ اِسم مذکر (گنوار) دیکھو (ڈھیلا بمعنی کلوخ) +

ڈھینا۔ ۔ فعل لازم (۱) گرنا۔ منہدم ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا۔ مکان کا بیٹھ جانا۔ ٹوٹنا۔ مسمار ہونا (۲) مُنفعل ہونا۔ تھکنا۔ (۱) بیٹھنا جیسے طبیعت ڈھینا (۳) جاتا رہنا۔ منعدم ہونا جیسے زور ڈھینا (۴) ہُوا۔ لاغر اور بے سکت ہونا۔ طاقت نہ رہنا + تناوٹ کا جاتا رہنا جیسے جسم ڈھینا۔ بتی ڈھینا +

ڈھینڈ۔ ۔ اِسم مذکر (گنوار) پیٹ۔ شکم۔ ڈھڈ۔ پوٹا + توند +

ڈیر

ڈِھینڈا۔ ۔ اِسم مذکر (۱) توند۔ بڑا پیٹ (۲) حمل۔ گربھ۔ گابھ۔ گیابھ + حمل حرام۔ بار زنا۔ بار حرام +

ڈِھینڈا پھلانا۔ ۔ فعل مُتعدی۔ عورات (۱) حاملہ ہونا۔ حمل رکھانا (عورتیں لڑنے یا بے تکلفی کے موقع پر مذاق سے کہتی ہیں بس اب تو تو نے بھی ڈھینڈا پھلا لیا) حرام کا حمل رکھنا ؎

ڈھینڈا جو اُنکہ منہ سے پھلایا حرام کا ۔۔۔ اے باجی ان کی بیٹا بھی ہوگا حرام کا (رباضاحب)

ڈھینڈا پھولنا۔ ۔ فعل لازم ہو۔ حمل حرام رہنا۔ حرام کا پیٹ رہنا + ؎

ملتی ہے باجانوں سے ہے شوق یار کا ۔۔۔ مگر پھول جائے نہ ڈھینڈا بہار کا (راحت)

ڈِھینڈس۔ ۔ اِسم مذکر (۱) ایک قسم کا گول کدو جیسے پیٹھا ہوتا ہے (لیکن یہ سیتا پھل یا پیٹھا کمیاب ہوتا) (۲) تشبیہاً خایہ۔ خصیہ۔ پیلڑ ؎

تاباں یہ قول اہل شنہدوں کے لیے ہے ۔۔۔ احمق نہ کوئی سمجھے تو جانے مرا ڈھینڈس (تاباں)

ڈِھینک۔ ۔ اِسم مذکر۔ لم ٹنگو۔ بڑا بگلا + طویل القامت +

ڈھینکا۔ ۔ اِسم مذکر (پورب) کوہو کی لاٹھ (۲) لم ٹنگو۔ سارس۔ کلنگ۔ ایک لمبی بڑی ٹانگوں کا مُردار خوار جانور (۳) دم کلا۔ ڈھیکلی +

ڈِھینکلی۔ ۔ اِسم مؤنث (۱) پانی کھینچنے کی لمبی لکڑی جس کے ایک طرف بھاری پتھر اور دوسری جانب ڈول کی رسی ہوتی ہے۔ آبکش۔ منسفہ + (۲) ایک کپڑا سینے کا طریقہ۔ آڑی سیون۔ وہ سیون جو سنگ نہو (۳) دھن کُٹی۔ دھان کوٹنے کا آلہ۔ جندرا (۴) کلا بازی +

ڈھینکلی کھانا۔ یا۔ لگانا۔ ۔ فعل مُتعدی (گنوار) کلا بازی کھانا۔ معلق زدن کا ترجمہ +

ڈِھینکی۔ ۔ اِسم مؤنث (پورب) دھن کُٹی۔ دھان کوٹنے کا آلہ +

ڈِھینگ۔ ۔ صفت۔ عوام۔ دیکھو (ڈھینک) +

ڈیٹھ۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ دِرشٹی۔ نظر۔ نگاہ۔ بینائی۔ بصارت۔ قوت باصرہ۔ درشٹ +

ڈیٹھ بند۔ ا۔ اِسم مذکر۔ جادوگر۔ وہ شخص جو منتر کے زور سے کچھ کا کچھ کر دکھائے۔ مداری۔ جادوگر۔ شعبدہ باز۔ شعبدہ۔ حقہ باز۔ ساحر +

ڈیٹھ بندی۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ جادوگری۔ سحر سازی۔ نظر بندی +

ڈیڈ لیٹر آفس۔ انگلش۔ ~~Dead-Letter Office~~ اِسم مذکر۔ ڈاک کا وہ دفتر جہاں لاوارثی یا واپسی چٹھیاں کھول کر کاتب کے پاس بھیجی جاتی یا بصورت دیگر جلا دی جاتی ہیں +

ڈیرا۔ ۔ اِسم مذکر (۱) خیمہ۔ تنبو۔ کپڑے کا گھر۔ خرگاہ۔ پال۔ بے چوب سرا پردہ۔ چھیرہ (۲) عارضی مکان۔ عارضی قیام گاہ۔ فرودگاہ (۳) گھر۔ خانہ۔ مکان +

ڈیرا

ڈیرا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خیمہ گڑنا۔ چھاؤنی پڑنا۔

ڈیرا ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ خیمہ گاڑنا۔ قیام اختیار کرنا۔ رہ پڑنا۔ چھاؤنی چھانا۔

ڈیرا اکھڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (لشکری) رہنا۔ اُترنا۔ شیرازہ فروکش ہونا۔ جیسے کل فوج کا ڈیرا اکھڑ گیا۔

ڈیڑھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ یک و نیم۔ ایک اور آدھا۔

ڈیڑھ اینٹ کی جُدی مسجد بنانا۔ یا چُننا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) چھوٹی سی الگ مسجد بنانا (۲) کل مٹھی بن اور اکھڑ مزاجی کے سبب سب سے علیحدہ رہنا۔ شرکت پسند نہ کرنا (۳) کسی کی رائے سے متفق نہ ہونا (یہ محاورہ شاید اس سبب سے پیدا ہوا ہے کہ باعث کسی کا احسان مند ہونا یا کسی غیر کی مسجد میں جاکر نماز پڑھنا نہایت شرم کی بات خیال کیا کرتے تھے چنانچہ سلاطینِ متاخریہ کے زمانہ کی مسجدیں جو دہلی کی اطراف میں پاس پاس اور بکثرت پائی جاتی ہیں اس کا سبب یہی ہے) (۴) تھوڑا سا کام کرکے دل کا حوصلہ نکالنا (یہ معنی صرف صاحب فرہنگ نے لکھے ہیں)۔

ڈیڑھ بکاین میاں باغ میں۔ ہ۔ کہاوت۔ تھوڑی سی پونجی پر اِترانا (کم ظرف اور کم حوصلہ کی نسبت بولتے ہیں)۔

ڈیڑھ پا۔ یا۔ ڈیڑھ پاو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دو پاؤ اوپر پاؤ سیر۔ ⅜ سیر۔

ڈیڑھ یا چون چوبارے رسوئی۔ ہ۔ کہاوت۔ ذرا سا کام بہت شان و اہتمام۔

ڈیڑھ چلو۔ ہ۔ صفت۔ اول معلوم۔ دوم معنی ذرا سا۔ تھوڑا۔ بمقدار قلیل۔

زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں کیا ڈیڑھ چلو پانی میں ایمان بہ گیا (غالب)

ڈیڑھ چلو لہو پینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جو ڈھائی چلو لہو پینے سے غرض ہے وہی اس سے۔

ڈیڑھ گرہ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ گرہ جو آسانی سے کھل جائے۔ ایک پوری اور آدھی گرہ۔

ڈینک آئنہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دلال، بیچ آئے۔

ڈینک زون۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دلال، بیچ سوچے۔

ڈیل۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جسم۔ دیہ۔ جثہ۔ پیکر۔ تن۔ سراپا۔ کایا۔ قالب۔ خاکی جسم۔ اندام۔ ڈھانچ۔ کاٹھی (۲) قد و قامت۔ قد و بالا۔ جسامت (۳) گٹا۔ وہ سختی جو پاؤں کی انگلیوں کے بیچ میں جوتی کی رگڑ سے پیدا ہو اور بعض اوقات بڑھ کر تکلیف دیتی رہتی ہے۔

ڈیل ڈول۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تن و توش۔ قد و قامت جیسے ڈیل ڈول کچھ اچھا نہیں (کہاوت) ۲۔ شکل صورت۔ ہیئت۔ روپ۔ تراش۔ قطع۔ انداز۔ وضع۔

ڈیلا۔ یا۔ ڈیلیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک پہاڑی درخت کا نام جس کا تنا یا شیخ اور بڑا پھول ہوتا ہے۔

ڈینا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گنڈا، وہ ڈنڈا جو مرکھنے بیل کی گردن میں باندھ دیتے ہیں۔

ڈینگ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شیخی۔ بڑائی۔ لاف و گزاف۔ لن ترانی۔ تعلّی۔ فون۔

ڈ

ڈینگ کی لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ شیخی بگھارنا۔ اِترانا۔ تعلی کرنا۔ قدرت کی علامت۔

ڈینگ مارنا۔ یا۔ ہانکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو ڈینگ کی لینا۔

ڈینگیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ شیخی خورا۔ لاف زن۔ بڑبولا۔ بیالیا۔

ڈیوں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دگنا بھینس کو بلانے کی آواز۔

ڈیوٹی۔ انگلش (Duty) اسم مؤنث (۱) فرض۔ کام۔ خدمت۔ نوکری۔ منصبی خدمت۔ اطاعت (۲) محصول۔ چُنگی۔ رسوم۔

ڈیوڑھا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک اور آدھا۔ یک و نیم۔ ایک قسم کا سود جو فیصدی پچاس لیا جاتا ہے۔ نیز وہ غلہ جو فی فصل میں ایک من دیگر فصل پر ڈیڑھ من لیں (۲) ایک کا ڈیڑھ۔ ڈیڑھ گنا۔

ڈیوڑھا حساب۔ ہ۔ اسم مذکر۔ یک و نیم۔ ایک اور آدھا (۲) مہاجنی حساب کا وہ قدیم دستور جس میں پچاس فیصدی سے سود بڑھ جانے پر آگے بیاج نہیں لگایا جاتا تھا چنانچہ ایکھا ڈیوڑھا برابر۔ ہندی محاورہ اسی سے بنا ہے۔

ڈیوڑھا کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) ڈیڑھ گنا کرنا (۲) مہاجنی اصطلاح میں کھاتا یا کھاتا حساب بند کرنا۔

ڈیوڑھا لیکھا۔ یا۔ لیکھا ڈیوڑھا برابر ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ حساب بے باق یا چکتا ہونا (اصل حال میں لیکھا ڈیوڑھا برابر ہونا زیادہ بولتے ہیں)۔

ڈیوڑھی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پھاٹک۔ دروازہ۔ دہلیز۔ آستانہ۔ درگاہ (۲) محل سرا۔ آمد و رفت۔ محلوں یا امیروں کے ہاں کی آمد و رفت۔ دربار داری۔

ڈیوڑھی بند ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ امرا کے دروازے پر آنا جانا بند ہونا۔ باریابی سے روکا جانا۔

ڈیوڑھی دار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دربان۔ حاجب۔ دروازے کا پہرے والا۔ ڈیوڑھی پال۔

ڈیوڑھی کھلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ باریاب ہونا۔ باریابی کی اجازت ملنا۔ سرکار میں آنے جانے کی اجازت ملنا۔

ڈیوڑھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ یک و نیم۔ ڈیڑھ گنے جیسے ڈیوڑھی تنخواہ یا ڈیوڑھی جو۔

ذ

ذ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) عربی زبان کا نواں فارسی کا گیارھواں اُردو کا تیرھواں حرف جس کی آواز ذرک زبان سے نکلتی اور اس کے ساتھ بعض یا ذال یا منقوط کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اس کے سات سو عدد فرض کئے گئے ہیں۔

ذات - ع - ذو کا اسم مؤنث (۱) صاحب - مالک - خداوند جیسے ذات الکمالات - ذات الصدر - ذات الجنب وغیرہ (۲) حقیقتِ شے - ہستی - نفسِ ہر چیز - جوہر - مادہ - ماہیت - عین - نفس - اصلیت - طبیعت - سرشت - بُنیاد (یہ لفظ دراصل عربی کا اسم اشارہ ہے جس کے آخر اُسے وقف بڑھا دی ہے چونکہ یہ جزو کلمہ ہوگیا اس واسطے اُسکو تانے قرشت سے بدل کر ذات کر دیا پس ذات کے لغوی معنی مشارٌ الیہ ہوتے ہیں مگر چونکہ ہر شے کی ہستی مشارٌ الیہ ہوتی ہے اس وجہ سے خداوند اور ذاتِ شے پر اطلاق ہونے لگا) (۳ - ا) جسم - وجود - شخص - دیہ - سریر - کایا - جیسے اُن کی ذات سے امید نہ رکھو (۴ - ا) قسم - جنس - بھانت جیسے ایک ذات کا روپیہ صرف کیا (۵ - ا) قوم - نژاد - گوت - پیدایش - جات + نِکاس - نسب - خاندان - نسل + برن (اس معنی میں ہندی کا جات صحیح ہے مگر اُردو والوں نے بلحاظ فصاحت اور الفاظ کی طرح اسکو ذال ہوز سے بدل کر ذات کر لیا حالانکہ نے اِسے کوئی لفظ سمجھ کر ذال ثخذ سے اپنے لفظ کے موافق لکھنا شروع کر دیا یہاں تک کہ ظفر نے بھی اپنے ان باندھ دیا ہے ؎

ذات پات پوچھے نہ کوئی ۔ ہر کو بھجے سو ہر کا ہوے

چار برن بیت کے جو چاہے سو کہہ لے رند ۔ بیٹھ اِس خاک کے پتلے کی کوئی ذات نہیں (رند)

(۶) حال - کیفیت - عادت - سبھاؤ - خصلت - طینت جیسے ذات دم چلے معلوم ہوتی ہے (کہاوت) (۷) مذہب - کیش - دین جیسے ماتھے پیچے ہیں کچھ ذات نہیں (۸) حوصلہ - ظرف جیسے دمڑی کی ہانڈی گئی کتے کی ذات پہچانی (۹) منصب - عہدہ - رتبہ - پایہ (یہ معنی صرف رند لکھنوی کے شعر میں پائے جاتے ہیں) ؎

کیا تحمل تھا بلا تمیں میں جو مجھ میں نہیں ۔ عاشقی جتنے میں کچھ اُنکے نہ تھی ذات بھی (رند)

ذاتُ الجَنب - ع - اسم مذکر - صاحبِ پہلو + پہلو کا درد - پسلی کا درد (اطبا کی اصطلاح میں ایک ورم کا نام ہے جو حجاب یعنی قلب و معدہ کے درمیانی پردہ میں کبھی جانب یمین اور کبھی جانب یسار رہتا ہے اس کی علامت درد پہلو کے علاوہ تپ اور ضیق النفس بھی ہے) +

ذاتُ الرّیہ - ع - اسم مذکر - ورم شُش - پھیپھڑے کا ورم یا سوزش +

ذاتُ الصّدر - ع - اسم مذکر - درد سینہ + ورم سینہ +

ذات باہر - ا - صفت - ذات سے نکالا ہوا - خارج شدہ قوم - گوت باہر - گنہگار قوم

ذات پات - ا - اسم مؤنث - ذات - سلسلۂ ذات یعنی ذات اور اُس کا سلسلہ کیونکہ پات یہاں پات بمعنی قطار و سلسلہ تھا +

ذات سے گرا ہوا - ا - صفت - خارج از ذات - مردود - نکما - ناکارہ - نالایق - بے دین +

ذات سے نکالنا - یا باہر کرنا - ا - فعل متعدی - قوم سے خارج کرنا -

گوت باہر کرنا +

ذاتِ شریف - یا - بزرگ - ا - صفت - بڑے حضرت - بڑے اُستاد - چالاک - شریر - بدذات - فتنہ انگیز - گرگ گشتاں - بانی فساد - مفسد - چھٹا ہوا - بیباک - پاک +

کی ہے جن کی یہ آپ سے تعریف ۔ وہ کوئی اور ہونگے ذات شریف (ذوق)

ذات کی کَلائی برابر بیٹھے کم ذات کی کَلائی نیچے بیٹھے - ا - کہاوت - ہمقوم کی عزت سب سے زیادہ ہوتی ہے +

ذات میں بٹا لگنا - ا - فعل لازم - عزت میں فرق آنا - عیب لگنا +

ذات ونتا / ذات ونتی - ا - صفت - م و - کلونتا - کلونتی - خاندانی شریف +

ذاتی - ا - صفت (۱) ہمقوم - گوتی (۲) اصلی - حقیقی جیسے ذاتی تصور (۳) تابع فعل، اپنا - نج کا جیسے ذاتی کام یا روپیہ +

ذاتی تعلق - ع - اسم مذکر - خاص تعلق + خانگی معاملہ + نج کا علاقہ یا لگاؤ +

ذاتی معاملات - ع - اسم مذکر - اپنے معاملات خانگی معاملات یا فائدہ +

ذاتی جوہر - ع - اسم مذکر - وہ جوہر جو اپنی ذات میں موجود ہو + اصلی خوبی - حقیقی ہنر

ذاتی حیثیت - ع - اسم مؤنث - اصلی پونجی - خاص سرمایہ + قابلیت خاص - وسعتِ خاص +

ذاتی لیاقت - ا - اسم مؤنث - خاص اپنی لیاقت یا جوہر اصلی قابلیت +

ذاکر - ع - اسم مذکر - ذکر کرنے والا - خدا کی یاد کرنے والا - شاغل +

ذائقہ - ع - اسم مذکر (۱) وہ قوت جس سے چیزوں کا فرق معلوم ہو - مزہ چکھنے کی قوت جو زبان میں ہے (۲ - ا -) مزہ - لذت - سواد + لطف + چسکا +

ذائقہ لینا - ا - فعل متعدی - مزہ لینا - لذت حاصل کرنا + مزے کی چیز کھا کر لطف اُٹھانا + چٹخارے بھرنا +

ذائقہ دار - ا - صفت - خوش مزہ - لذیذ - مزیدار - خوشگوار +

ذَبح - ع - اسم مذکر - گلا کاٹنا - چھری پھیرنا - بسمل کرنا + شرعی طور پر حلال کرنا (بکسر غلط ہے) +

ذبح کرنا - ا - فعل متعدی (۱) حلال کرنا - گلا کاٹنا - چھری پھیرنا - ہلاک کرنا (۲) بلدان کرنا - قربانی کرنا (۳) [illegible] کرنا +

جو کھلا میں ہجر ہوں تو پھر تجھکو رنگین ۔ ابھی تکرار ذبح کر جائے آ توں (رنگین)

ذَبیحہ - ع - اسم مذکر - شرعی طور پر ذبح کیا ہوا جانور +

ذَخِیرَہ - ع - اسم مذکر - خزانہ - گنجینہ + گودام + جمع - پونجی - وہ چیز جو کسی وقت کے واسطے لگا رکھیں +

ذخیرہ کرنا - ا - فعل متعدی - ڈھیر لگانا - جمع کرنا - گودام بھرنا + آیندہ کی آسایش کے سامان کرنا +

ذَرا - ا - تابع فعل (۱) مقدار قلیل - تھوڑا - کم + جزو - ٹکڑا (۲) یک آن - یک لمحہ +

کہتے میں رنجش ظاہر میں مزہ ہوتا ہے　　تم پر نہیں مجھے منا کے ذرا مل جانا

ذرا آنکھ تک گئی جو اس حال میں　　تو دیکھا پھنسا اس کو جنجال میں　(میرحسن)

(یہ لفظ اصل میں عربی ذرّہ سے نکلا ہے جس کے معنی آگے بیان ہوں گے) +

ذرا ذرا کرکے - ا - تابع فعل - رتی رتی - جتہ جتہ + ایک ایک جزو +

ذرہ ذہئور - ا - تابع فعل - جو تھوڑا بہت - کسی قدر - کچھ جیسے بچہ کے لئے ذرا ذہئور چیز لگا رکھا کرو + جو لوگ اسے ذٹئور کہتے ہیں غلطی کرتے ہیں کیونکہ یہ ذرا کا تابع مہمل بنالیا ہے +

ذرا سا - ا - صفت - بمقدار قلیل - بہت تھوڑا - قدر قلیل - رتی بھر +

ذرا سا منہ نکل آنا - ا - فعل لازم - چہرہ سُت جانا - چہرے پر لاغری کا ظاہر ہونا - ڈر یا خوف خواہ بیماری سے منہ نکل آنا +

ڈر گئے نام شناسی کے ترے خواہش مگر　　منہ ذرا سا نکل آیا ترے بیماروں کا　(داغ)

ذراسی - ا - صفت - دیکھو (ذرا سا) +

ذرا کی ذرا - ا - تابع فعل - ساعتہ اندک - لمحہ بھر کو کم سے کم - تھوڑی سی دیر کے واسطے جیسے ذرا کی ذرا بیٹھ جاؤ یا ذرا کی ذرا ہو کر چلے جانا +

ذرا میں - ا - تابع فعل - ذراسی دیر یا ذراسی بات میں - لمحہ بھر میں - آنًا فانًا میں جیسے ذرا میں کچھ ہے ذرا میں کچھ +

ذرا میں ذرا دینا - ا - فعل متعدی - جو رتی بھر چیز ہو تو اس میں سے بھی دینا +

ذرا ہوش میں آؤ - ا - محاورہ - ذرا سمجھو - ذرا عقل پکڑو - غفلت چھوڑو - اپنی عقل کے ناخن لو - چیتو - بیوقوف نہ بنو +

مشتاق ذرا ہوش میں آؤ تکو راہ　　کر بیٹھے ہیں وہ وصل کا اقرار نشہ میں　(مشتاق)

ذَرَّہ - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنی چیونٹی - کیڑی - مور چہ خورد + جو (۲) وہ چھوٹے چھوٹے اجزا جو آفتاب کی شعاع کے ساتھ روزن میں سے دکھائی دیا کرتے ہیں (۳) ایک جو کا سواں حصہ (۴ - ا) شمہ - تھوڑا - کم - مقدار قلیل (۵ - ا) جزو لایتجزی وہ جزو جو قابل انقسام نہ ہو (۶ - ا) ٹکڑا - ریزہ +

ذرّہ بھر - ا - تابع فعل شمہ بھر ذرا سا جیسے اس میں ذرہ بھر شبہ نہیں (کہاوت) ذرہ بھر نا ہو تا ہے گاڑی بھر آشنائی +

ذَرِی - ا - اسم مؤنث - دیکھو (ذرا) +

ذُرِّیَّت - ع - اسم مؤنث - نسل آدمی و جن - سنتان - آل اولاد - بال بچے - بچے کچے سلسلہ

ذَرِیعَہ - ع - اسم مذکر (۱) وسیلہ - واسطہ + طفیل - بدولت (۲) وحشت گوپہ - سند (۳ - ا) رسوخ (۴ - ا) علاقہ - تعلق - لگاؤ - سمبند (۵ - ا) سبب - باعث - جہت - وجہ +

ذریعہ پیدا کرنا - ا - فعل لازم - کوئی سبب نکالنا - وسیلہ نکالنا - تعلق حاصل کرنا + حامی یا مددگار پیدا کرنا +

ذَقَن - ع - اسم مذکر - زنخداں - ٹھوڑی + س

بے صفائی کے سبب عکس سوں کا اس پر　　خط سے یہ سبز نہیں ہے ذقن گورہ ترا　(وزیر)

ذَکا - ع - اسم مذکر - ذہن - زیرکی - تیزی طبع - دانائی - فراست - ذہانت +

ذَکاوَت - ع - اسم مؤنث - ذہانت - تیز فہمی - دانائی - فراست - کیاست +

ذَکَر - ع - اسم مذکر (۱) آلہ تناسل - لنگ (۲) مرد - منش - نر +

ذِکر - ع - اسم مذکر (۱) یاد - یادداشت (۲) بیان - چرچا - تذکرہ (۳) خدا کا نام لینا - شغل یاد خدا +

ذکر آنا - یا - ذکر چلنا - یا - ذکر نکلنا - ا - فعل لازم - کسی شخص کی بابت کچھ گفتگو ہونا - تذکرہ ہونا + س

جل گئے پروانے شمعیں پانی پانی ہو گئیں　　میرا تیرا ذکر چل کر انجمن میں رہ گیا　(ظفر)

ذکر چھیڑنا - ا - فعل متعدی - بات چیت شروع کرنا - بات کرنا - سر سخن آغاز کرنا +

سارا سر دل دکھاتا ہے کوئی ذکر اور ہی چھیڑو　　پتا خانہ بدوشوں سے نہ پوچھو آشیانے کا　(سرور)

ذکرِ خیر - ع - اسم مذکر (۱) نیکی کے ساتھ تذکرہ - بھلائی کے ساتھ یاد (۲) تذکرہ اذکار - ذکر مذکور - بات چیت - تذکرہ + س

کس کو دیتے تھے گالیاں لاکھوں　　کس کا شب ذکر خیر تھا صاحب　(مومن)

ذکر کرنا - ا - فعل متعدی - بیان کرنا - تذکرہ کرنا + چرچا کرنا + یاد خدا کرنا - شغل کرنا - خدا کا نام لینا +

ذکر مذکور - ع - اسم مذکر - بات چیت - تذکرہ اذکار - گفتگو +

ذَکی - ع - صفت - ذہین - تیز فہم - ہوشیار - تیز طبع - زود رس - زود فہم +

ذِلَّت - ع - اسم مؤنث - خواری - ناقدری - بیقدری - رسوائی - ہتک - حقارت - اہانت - بے عزتی - بے وقری - توہین - خفت +

ذلت اٹھانا - ا - فعل متعدی - شرمندہ و رسوا ہونا - ذلیل و خوار ہونا +

ذلت دینا - ا - فعل متعدی - شرمندہ کرنا - خفیف کرنا - بے عزت و رسوا کرنا +

ذِلّت ہونا - ا - فعل لازم - شرمندگی ہونا - رسوائی ہونا - عزّت جانا +

ذَلیل - ع - صفت - (۱) خوار - بے عزّت + حقیر (۲ - ا) نیچ - کمینہ - سفلہ + پاجی (۳ - ا) بے غیرت + سُبک سر (۴ - ا) رُسوا - بدنام (۵ - ا) سُبک - خفیف +

ذلیل کرنا - ا - فعل متعدی - شرمندہ کرنا - غیرت دلانا - رُسوا کرنا - بدنام کرنا +

ذلیل ہونا - ا - فعل لازم - خفیف ہونا - نظروں سے گرنا - رُسوا ہونا +

ذَمّ - ع - اسم مؤنث - ہجو - مدح کا نقیض + دوش - دوکھ - پاپ - حرث - بدی (فارسی والے بغیر تشدید بولتے ہیں) +

ذِمّہ - ع - اسم مذکر (۱) عہد - پیمان (۲) ضمانت - کفالت (۳) امانت - سپردگی (۴) جوابدہی - مواخذہ +

ذمہ ڈالنا - یا - **ذمہ کرنا** - ا - فعل متعدی (۱) سر کرنا (۲) سونپنا - سپرد کرنا - تفویض کرنا +

ذمہ کرنا - یا - **لینا** - ا - فعل متعدی - ضامن ہونا - جامہ بنانا - اقرار کرنا - حامی بھرنا

ذمہ وار - یا - **ذمہ دار** - ع + ف - صفت (۱) جامہ - ضامن - متکفّل - کفیل - مواخذہ دار (۲ - اسم مذکر - ا) مُعتمد علیہ - مُعتبر - اعتبار وار (۳ - اسم مذکر) منتظم - کارکن + ولی +

ذمہ واری - ا - اسم مؤنث - ضمانت - کفالت + جوابدہی + چوکسی - نگہبانی - خبرداری - پاسبانی +

ذُو - ع - اسم مذکر (مرکبات میں) صاحب - خداوند - مالک + والا + کا + کی جیسے ذوار بعۃ الاضلاع یعنی چار ضلعوں کی شکل +

ذواذناب - ع - اسم مذکر - دُمدار - دُمدار ستارے - جھاڑو تارا +

ذوار بعۃ الاضلاع - ع - اسم مؤنث (اقلیدس) چار ضلعوں کی شکل - چوکھیری شکل +

ذواضعاف - ع - اسم مذکر (ریاضی) ذو - اضعاف - معمولی ضرب - (جب ایک عدد کئی عددوں پر پورا تقسیم ہو سکے تو اُسے ان عددوں کا ذواضعاف کہتے ہیں جیسے ۴۴ ذواضعاف ہے ۲ - ۹ - ۱۸ - اور ۲۲ کا) +

ذواضعاف اقل - ع - اسم مذکر (ریاضی) سب سے مختصر ضرب - سب سے چھوٹا ذواضعاف (جو عدد کئی عددوں پر پورا تقسیم ہو سکے مگر اس سے کوئی چھوٹا عدد ایسا نہ ہو کہ ان عددوں پر پورا تقسیم ہوتا ہو تو اس عدد کو ان عددوں کا ذواضعاف اقل کہتے ہیں چنانچہ ۶۲ ذواضعاف اقل ۲ - ۹ - ۱۰ - اور ۲۴ کا ہے) +

ذوالجلال - ع - اسم مذکر - صاحب جلال - شوکت - عزت اور دبدبہ والا جیسے اللہ

معزز - خدا تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام +

ذوالفقار - ع - اسم مؤنث - صاحب مہرہائے پُشت (اُس تلوار کا نام ہے جو منبہ بن منبہ کے جنگ بدر میں مارے جانے سے رسول مقبولؐ کے ہاتھ آئی اور آپ سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ علیہ السلام کو پہنچی چونکہ عربی زبان میں فقار مہرہائے پُشت کو کہتے ہیں اور شمشیر مذکور کی پیٹھ فقار مہرائے پُشت کی مانند سیدھی یعنی مستقیم الارتفاع تھی اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا اور دونوں میں جو دو زبانہ نظر آتا ہے اس کا اطلاق ہوتا ہے یہ تاقرین کا بیجا ہے بعض شعراء نے صرف نوک کے معنی میں بھی باندھا ہے چنانچہ حضرت امیر کا شعر ہے ؎

ذوق کے بدلے پڑا ہاتھ اُس کی اینڈ پر بجائے سیب میرے ہاتھ ذوالفقار آئی (امیر)

ذوالقرنین - ع - صفت - دو گیسو یا دو سینگوں والا - یہ سکندر اعظم کا لقب ہے جس کی وجہ تسمیہ لوگ اس طرح لکھتے ہیں کہ چونکہ اس کے دو گیسو تھے اس وجہ سے یہ لقب پڑا یا چونکہ وہ مشرق سے مغرب تک دوڑ گیا اس لئے یہ نام رکھا گیا یا یہ کہ اس کا باپ دونوں کی طرف سے کریم و بزرگ تھا یا یہ کہ اس نے کُرہ ظلمت و روشنی کی سیر کی تھی - بعض محققوں کی رائے ہے کہ جس ذوالقرنین کا قرآن شریف میں ذکر ہے وہ اور بادشاہ تھا کہ سکندر رومی بن فیلقوس کیونکہ ان دونوں کے زمانے میں بڑا فرق ہے - ذوالقرنین لقب پڑنے کی اصل وجہ یہ ہے کہ سکندر اعظم نے ایران کو فتح کر کے اپنے تاج پر مینڈھے کے دو سینگ بنوا لئے تھے کیونکہ قدیم زمانے میں اہل فارس بکری سے منسوب ہوتے تھے اور ایرانیوں کا نشان مینڈھا تھا - مشہور ہے کہ دانیال علیہ السلام نے خواب میں دیکھا کہ ایک بکرے اور مینڈھے کی لڑائی ہو رہی ہے اور اخیر کو بکرا مینڈھے پر غالب آیا تعبیر ہوئی کہ بکرے سے شاہ یونان اور مینڈھے سے شاہ ایران مراد ہے - فتح ایران سے تمام ایرانی اور یہودی قومیں جو دارائے علیاں کے ماتحت تھیں سکندر کی رعایا ہو گئیں -

ذوالقرنین ۳۳ برس کی عمر میں سنہ عیسوی سے ۳۲۳ برس پیشتر بمقام بابل جنج کر فوت ہوا - بعض مورخ ۳۶ سال کی عمر بعد ۳۰ قبل مسیح کا یہ واقعہ بیان کرتے ہیں +

ذوفنون - ع - صفت (۱) بہت سے فن جاننے والا - عالم - متبحر - بہت سے ہنروں سے واقف (۲ - ا) چالیا - چالباز - فریبی - مکّار - عیّار - فیلسوف - منتقی +

ذومعنی - ع - اسم مؤنث - وہ بات جس میں کئی پہلو یا معنی نکلتے ہوں + واتی شبہ - دو معنی بات - جگت - تجنیس (وہ کلام جو ایک طرح سے مزاح اور دوسری طرح سے غیر مزاح پایا جائے) +

ذَوق - ع - اسم مذکر (۱) مزہ چکھنا - چکھنے کی قوت + چاشنی (۲ - ف) لذّت - مزہ - ذائقہ + حظ (۳ - ا) شوق - نشاط + خوشی جیسے ذوق پر شوق - دستوری یا نشے میں لڑکا (کہاوت) سہارا - لطف - کیفیت (۵) شیخ محمد ابراہیم خاقانی ہند ایک نامی دہلوی شاعر کا تخلص جو بادشاہِ وقت کی اُستادی کے سبب سے اُستاد ذوق

مشہور تھے ۱۲۷۱ھ ہجری میں اِنتقال فرمایا۔ اُردو زبان کے محاوروں کو اُن سے بہتر سرپرست اور ٹکسالی شاعر نہ ملا +

ذوق سے ۔ ا۔ تابع فعل (۱) دل کی اُمنگ سے ۔ دلی خواہش سے (۲) باشوق۔ باخوشی۔ خوشی سے۔ مرضی سے۔ شوق سے + سر آنکھوں سے۔ بطیبِ خاطر۔ بطوعِ خاطر۔ برضا و رغبت +

ذِہن ۔ ع ۔ اِسم مذکر (۱) زیرکی۔ فہیمگی۔ دانائی + قوتِ مدرکہ + سمجھ۔ قابلیت۔ استعداد۔ رسائیِ طبع۔ اِدراک۔ ذکا۔ فراست (۲) یادداشت۔ حافظہ +

ذہن کھلنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ سمجھ کا اُجالا ہو جانا۔ عقل کا تیز ہو جانا۔ فہم کا رسا اور معاملہ رس ہونا +

ذہن لڑانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ سمجھ لڑانا۔ سوچ بچار کرنا۔ طبیعت لگانا۔ سوچنا۔ عقل دوڑانا۔ غور و خیال کرنا۔ تفرّس کرنا +

ذہن نشین کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ سمجھانا۔ تشفی کر دینا + ذہن میں بٹھانا۔ کسی بات کو دل میں جا دینا۔ چت میں بٹھانا + جتا دینا +

ذہن نشین ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ جمنا۔ ٹھننا۔ دل پر نقش ہونا۔ سمجھ میں آنا۔ نقش کالحجر ہونا۔ چت میں بیٹھنا + تہ نشین ہونا +

ذہین ۔ ع ۔ صفت۔ ذکی۔ زیرک۔ زود رس۔ تیز طبع۔ تیز فہم۔ ہوشیار۔ بُدھ وان +

ذی ۔ ع ۔ اِسم مذکر (مرکبات میں دیکھو ذو) +

ذی اختیار ۔ ع ۔ اِسم مذکر۔ صاحبِ اختیار۔ حکومت والا۔ مرتبہ والا۔ مختارِ مطلق۔ صاحب

ذی استعداد ۔ ع ۔ اِسم مذکر۔ استعداد والا۔ لایق۔ قابل + عالم۔ فاضل +

ذی الحج ۔ ع ۔ اِسم مذکر (تازی میں ذوالحجہ، والوں نے اس کے ہ کو تخفیفاً ترک کر دیا ہے) حج کرنے کا مہینا۔ مسلمانوں کا بارھواں قمری مہینا جس کی دسویں تاریخ کو عید الضحیٰ یعنی عید قربان ہوتی ہے۔ بکرید کا چاند +

ذی حرمت ۔ ع ۔ صفت۔ عزت دار۔ باوقر +

ذی حق ۔ ع ۔ صفت۔ حقدار۔ مستحق + دعویدار۔ حصہ پانے والا +

ذی حیات ۔ ع ۔ صفت (۱) زندہ۔ جیتا جاگتا۔ موجود (۲) ذی روح۔ جاندار +

ذی رتبہ ۔ ع ۔ اِسم مذکر۔ منصب والا۔ منصب دار۔ عہدہ دار۔ صاحبِ عزت۔ شریف

ذی روح ۔ ع ۔ صفت۔ جاندار +

ذی عزت ۔ ع ۔ صفت۔ صاحبِ توقیر۔ عزت دار۔ واجب التعظیم۔ شریف۔ معزز

ذی قعد ۔ ع ۔ اِسم مذکر (تازی میں ذوالقعدہ، ہ مخذوف کر لیا ہے) جنگ و جدل سے باز رہ کر بیٹھنے کا مہینا۔ عربی قمری گیارھواں مہینا جو شوال کے بعد اور ذوالحج سے پہلے آتا ہے۔ خالی کا مہینا +

ذی ہوش ۔ ع ۔ صفت۔ ہوش و گوش والا۔ ہوشیار۔ سمجھدار۔ فہیم۔ ذکی۔ ذہین + عاقبت اندیش +

ذَیل ۔ ع ۔ اِسم مذکر (۱) دامن + نیچے کا حصہ + نیچے (۲۔ ۱) جرگہ۔ گروہ۔ منڈلی۔ زمرہ جیسے ہمارے ذیل کے آدمی یا عورتیں دوسری جگہ ٹھیری تھیں (۳) علاقہ۔ حلقہ۔ ذیلدار کا حلقہ +

ذیل دار ۔ ا۔ اِسم مذکر۔ وہ سرکاری عہدہ دار جس کے ماتحت چند گاؤں یا قصبے ہوں

ذیل میں ۔ ا۔ تابع فعل۔ نیچے۔ تحت میں +

ر

ر ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) عربی کا دسواں فارسی کا بارھواں اُردو کا چودھواں ہندی کا ستائیسواں حرفِ صحیح ر جیسے راسے مُہملہ۔ رے غیر منقوطہ راے قرشت بھی کہتے ہیں (۲) حسابِ جمل میں اس کے دو سو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف زیادہ تر اکثر زبانوں میں اور پ ت ڈ س ش غ ک گ ن و سے بعض زبانوں میں بدلتا ہے جس کی تفصیل ارمغانِ دہلی میں دیکھو +

رَاب ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) پتلا گڑ جو اکثر تبا گو میں پڑتا ہے اور اُسے بعض مقامات میں شیرہ بھی کہتے ہیں (۲) گنے کا رس۔ شیرہ۔ رس +

رَابڑی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث۔ (گنوار) جو باجرے یا مکئی کا نمکین کھٹی چھاچھ میں پکا ہوا آٹا جو اکثر موسم گرما میں گنوار لوگ کھایا کرتے ہیں (۲) گاڑھا کیا ہوا دودھ جو گھوٹتے گھوٹتے ملائی سا ہو جاتا ہے دہلی میں اُسے کھرچن اور ربڑی کہتے ہیں + جیسے ملائی سے میٹھا کھرچن ربڑی بیچنے والے کی آواز +

رَابطہ ۔ ع ۔ اِسم مذکر۔ میل جول۔ ملاپ۔ تعلق۔ ربط ضبط (۲۔ ۱) قرابت۔ ناتہ۔ رشتہ۔

رَاپی ۔ یا ۔ **رَانپی** ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث۔ چمڑا تراشنے کا اوزار + چمڑا چھیلنے اور صاف کرنے کی کھرپی۔ کھرچنی +

رَات ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) رین۔ شب۔ نِس۔ لیل۔ رجنی + ؎

نورِ مہتاب ہے دھوئیں کی مثال ؛ اُئے کیا آج رات کالی ہے (داغ)

(۲) شام۔ مغرب۔ سنجا (۳) اندھیرا۔ تاریکی + سیاہی +

رات بس کر ۔ ا۔ تابع فعل۔ شب باش ہو کر۔ ایک شب قیام کرکے +

رات بولنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ رات کا سائیں سائیں کرنا۔ رات کا بھائیں بھائیں

رہنا۔ سنسان کے عالم میں جو آدھی رات کے بعد ہوا کی آواز محسوس ہوتی ہے اُسے رات کا بولنا کہتے ہیں ؎

کچھ شبِ وصل میں بھی چین نہ پایا ہم نے رات بولے ہے پڑی مُرغِ سحر کے بدلے (عارف)

رات بھاری ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) شبِ غم یا شبِ بیماری کا دراز اور ناگوار معلوم ہونا ؎

یوں تنکت سے گراں ہے سُرمہ چشمِ یار کو جس طرح ہو رات بھاری مردمِ بیمار کو (ناسخ)

(۲) رات کا منحوس سخت دشوار اور خطرناک ہونا ؎

ہے گراں آج مرے ماہ کو گرمی سے نقاب کیا ہی تجھ پر یہ رات اے مہِ کامل بھاری (ناسخ)

رات بھر۔ ۔ تابع فعل۔ تمام شب۔ ساری رات جیسے رات بھر مہمانی اور ایک بچہ بیانی (کہاوت) +

رات تھوڑی سوانگ بہت
رات تھوڑی کہانی بڑی } ۔ کہاوت (۱) یعنی فرصت کم اور کام بہت (۲) عمر کم اور دنیوی بکھیڑے بہت +

کر جو کچھ کر سکے جوانی میں رات تھوڑی ہے اور بہت ہے سانگ (میر)

کیا خیال و گمان سے ہو نجات تھے بہت سانگ اور تھوڑی رات (مومن)

رات دن۔ ۔ اسم مذکر۔ شب و روز۔ شبانہ روز۔ آٹھوں پہر ؎

رات دن گردش میں ہیں سات آسماں ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا (غالب)

رات کا پیٹ بھاری ہے۔ ۔ کہاوت (گنوار) رات میں بہت کچھ اور ہر طرح کی سمائی ہے۔ رات سب کی عیب پوش ہے +

رات کی رات۔ ۔ تابع فعل۔ صرف ایک شب۔ رات بھر۔ ایک ہی رات۔ آج کی رات ؎

اے ہوا آج تو رہ جاؤ صنم رات کی رات لیلۃ القدر سے بہتر ہے ملاقات کی رات (قدر)

رات ماں کا پیٹ ہے۔ ۔ مو۔ محاورہ۔ یعنی رات عیب پوش اور خود پردہ نشین عورت کا پردہ ہے +

رات نہ پکڑنا۔ ۔ فعل متعدی۔ رات تک زندہ نہ رہنا۔ دن ہی دن میں کام تمام ہو جانا + رات نہ لینا۔ رات تک یہ حالت نہ رہنا جیسے زچہ کو بہت درد لگ رہے ہوں یا بیمار کا نہایت دن کے وقت حال تنگ ہو تو کہتے ہیں کہ رات نہیں پکڑنے کا +

رات والا۔ ۔ اسم مذکر۔ مو (۱) بُوم۔ گھگو۔ اُلّو۔ چُغد (۲) بھیڑیا۔ بناوس (۳) چاند۔ (شاعر)

راتب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) روزمرہ کی معمولی خوراک۔ روزانہ خوراک۔ روزینہ۔

وظیفہ (۲) کتے بلی وغیرہ کا روزانہ کھانا (۳) گھوڑے کا معمول کے علاوہ دانا یا نہاری وغیرہ مقرر کرنا +

راتب خور۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ وظیفہ خوار۔ راتبخوار۔ طلوفہ دار۔ روزی خوار +

راتب لگانا۔ ۔ فعل متعدی۔ کتے بلی وغیرہ کی روزینہ خوراک مقرر کرنا۔ راتب کا حساب ڈالنا +

راتوں رات۔ ۔ تابع فعل۔ شبا شب۔ رات بھر میں۔ تمام شب میں +

راج۔ ۔ اسم مذکر (۱) معمار۔ مکان بنانے والا۔ تعمیر کرنے والا (۲) سلطنت۔ حکومت۔ بادشاہی۔ فرمانروائی۔ عمل۔ عملداری ؎

ہم عاشقوں سے ظلم بتاں کچھ نہ پوچھیے ان کافروں کا آج زمانے میں راج ہے (بحر)

(۳) گورنمنٹ۔ سرکار (۴) وقت۔ زمانہ۔ عہد جیسے خاوند کے راج میں کیا تھا جو اب بیوہ پنے میں ہوگا ؎

اور کر لوگی بھی کچھ کچھ تماشہ کے راج میں مرگیا تو مرگیا کیا شہر سُونا ہوگیا (راسخ)

(۵) اختیار۔ خود مختاری۔ عمل دخل جیسے خاوند راج بلند راج پوت راج محتاج راج (یعنی جو اختیار خاوند کے گھر میں رہتا ہے وہ فرزند کے گھر میں نہیں ہوتا کیونکہ داماد کے گھر میں اکثر بیگانہ وار رہنا پڑتا ہے) +

راج استھان۔ ۔ اسم مذکر (ہندی) ۱۔ شاہی محل + راج مندل۔ نواس (۲) راجدھانی۔ دارالخلافہ۔ دارالسلطنت (۳) دربارِ عام۔ دیوانِ عام +

راج اگیا۔ ۔ اسم مؤنث (ہندی) شاہی حکم۔ فرمانِ شاہی۔ سرکاری حکم +

راج بنس۔ ۔ اسم مذکر (ہندی) خاندانِ شاہی۔ سلاطین۔ نونیتاں +

راج بنسی۔ ۔ اسم مؤنث (۱) شاہی خاندان کا آدمی۔ راجہ کے خاندان کا (۲) سائب۔ ناگ (۳) راجپوت قوم کا نام (۴) بادشاہ کا تخت سے اُترنا +

راج بہا یا سرج بہا۔ ۔ اسم مذکر۔ نہر کی چھوٹی شاخ جو نہر میں سے نکالی جاتی ہے۔ چھوٹی نہر جو کسی نہر یا منبع سے نکالی جائے اور گلا سیج والا بھی کہتے ہیں +

راج بھنڈار۔ ۔ اسم مذکر (ہندی) ۱۔ خزانہ عامرہ + بیت المال۔ خزانہ شاہی (۲) سرکاری مال خانہ۔ سرکاری گودام گھر +

راج بھنگ ہونا۔ ۔ فعل لازم (ہندی) سلطنت کا تہ و بالا ہونا۔ سلطنت کا پائمال ہونا۔ سلطنت میں زوال آنا +

راج بھوگ۔ ۔ اسم مذکر (۱۔ ہندی) وہ بھوجن جو دو پہر کے وقت ٹھاکر کے رو برو رکھا جائے (۲) ایک قسم کا نئی بید +

راج بھیٹ۔ ۔ اسم مؤنث (ہندی) نذرانہ شاہی۔ سرکاری رسوم۔ نذرانہ

جوادنیٰ اعلیٰ کو حاضر ہونے کے وقت دکھائے +

راج پاٹ ۔ ۱۔ اسم مذکر (ہندی) تختِ سلطنت ۔ حکومت ۔ بادشاہت ۔ سلطنت ۔ فرمانروائی +

راج پتی ۔ ۱۔ اسم مذکر (ہندی) ہندو شاہزادوں کا لقب ۔ راج کنور ۔ صاحب عالم

راج پتنی ۔ ۱۔ اسم مؤنث (ہندی) ملکہ ۔ رانی ۔ پٹ رانی +

راج پوت ۔ ۱۔ اسم مذکر ۔ (ہندی) ۱۔ شاہزادہ ۔ بادشاہزادہ (۲) چھتری + ہندو راجا کی اولاد +

راج پھوڑا ۔ ۱۔ اسم مذکر (ہندی) وہ بڑا پھوڑا جو اکثر پیٹھ پر ہوتا اور اس سے آدمی نہیں بچتا ہے ۔ ڈیٹ پھوڑا ۔ خرچیک +

راج تلک ۔ ۱۔ اسم مذکر (ہندی) شاہی علامت ۔ وہ قشقہ جو راج گدی یا ولیعہدی ظاہر کرنے کے واسطے لگایا جائے +

راج تلک ۔ یا ۔ راج گدی دینا ۔ ۱۔ فعلِ متعدی (ہندی) گدی نشین کرنا ۔ تخت پر بٹھانا ۔ ولیعہد بنانا ۔ مسند نشین کرنا ۔ راج سونپنا ۔ ٹیکے کی رسم ادا کرنا +

راج دربار ۔ ۱۔ اسم مذکر (ہندی) دربار شاہی ۔ محفل اجلاس شاہی ۔ عدالتگاہ بادشاہی

راج درشن ۔ ۱۔ اسم مذکر ۔ (ہندی) راجہ کی زیارت + دربار شاہی کی زیارت +

راج دُلار ۔ ۱۔ اسم مذکر (ہندی) راج کمار ۔ شہزادہ ۔ کنور + ٹیکا +

راج دُلاری ۔ ۱۔ اسم مؤنث (ہندی) شہزادی + ع

کہہ گئی یہ اک راج دُلاری ۔ اچاری پربت سے بھاری (مالی)

راج دُوار ۔ ۱۔ اسم مذکر ۔ شاہی محل کا دروازہ ۔ راجہ کی ڈیوڑھی +

راج دھانی ۔ ۱۔ اسم مؤنث (ہندی) دیکھو (راج استھان) +

راج دُہائی ۔ ۱۔ اسم مؤنث ۔ راج سے پناہ مانگنی ۔ دادخواہی ۔ انصاف طلبی ۔ فریادرسی ۔ بادشاہ یا سرکار سے فریاد کرنا +

راج دھرم ۔ ۱۔ اسم مذکر (ہندی) ۱۔ سرکاری فرض (۲) شاہی کام (۳) جنگی قوم کے فرائض (۴) شاہی مذہب +

راج ڈنڈ ۔ ۱۔ اسم مذکر (ہندی) ۱۔ کر ۔ ٹیکس + سرکاری رسوم (۲) سرکاری جُرم کی سزا + سرکاری جرمانہ + محصول +

راج رانی ۔ ۱۔ اسم مؤنث (۱) دیکھو (راج پتنی) ۲۔ تنلیا ۔ دیوی ۔ بھوانی ۔ درگا ۔ کالکا ۔ جگ مایا ۔ ہر دیوتا کی استری کا یہ لقب ہوتا ہے جیسے سوا پورا ہے راج رانی کے دربار کو (نوراتے کے پہلے دن باز کی آواز) +

راج رچانا ۔ ۱۔ فعلِ متعدی ۔ ع ۔ عیش کرانا ۔ آرام سے رکھنا ۔ حکومت کرانا ۔

لکھ دینا جیسے تیتری بیٹی بھیک منگائے تیترا بیٹا راج رچائے +

راج روگ ۔ ۱۔ اسم مذکر (ہندی) ۱۔ بڑا آزار ۔ تپ دق ۔ مرض مہلک + کوڑھ ۔ برص (۲) عرصہ تک زیر تجویز رہنے والا مقدمہ (۳) تعمیر کی لت ۔ عمارت بنوانے کی دُھت

راج سبھا ۔ ۱۔ اسم مؤنث (ہندی) دربار شاہی +

راج کاج ۔ ۱۔ اسم مذکر (ہندی) معاملات شاہی +

راج کر ۔ ۱۔ اسم مذکر (ہندی) دیکھو (راج ڈنڈ) +

راج کرنا ۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) حکومت کرنا ۔ فرمانروائی کرنا ۔ سلطنت کرنا (۲) عیش کرنا ۔ آرام سے بسر کرنا ۔ خوش رہنا ۔ آسودہ رہنا +

راج کرے ۔ ۱۔ ندا ۔ ع ۔ بھٹ جائے ۔ آگ لگے ۔ غارت ہو ۔ اُجڑ جائے ۔ بھاڑ میں پڑے ۔ چولہے میں جائے ۔ جیسے راج کرے یہ اُلفت + قطعۂ رنگین

سخت بیدید ہو تم اے رنگین ۔ کوئی اب اس کا کیا علاج کرے
ہم نہیں جانتے ہیں چاہو اور کو تم ۔ دوستی اس طرح کی راج کرے (رنگین)

کردیا تو نے نشا مجھسے میرے انشا کو ۔ یہ تری راج کرے شوخی مزاجی باجی (انشا)

(چونکہ بُرا لفظ بھی زبان سے نکالنا عورتیں بُرا جانتی ہیں اس لیے یہ اچھے معنی کا لفظ ایسے موقع پر مستعمل ہوا کیونکہ اس کے اصلی معنی ہیں اُسے راج نصیب ہوا) +

راج کُل ۔ ۱۔ اسم مذکر (ہندی) خاندان شاہی +

راج کُمار ۔ ۱۔ اسم مذکر ۔ راج کنور ۔ راجا کا بیٹا ۔ راجپوت ۔ کنور ۔ شہزادہ +

راج کوی ۔ یا ۔ راج کبی ۔ ۱۔ اسم مذکر (ہندی) ملک الشعراء +

راج گدی ۔ ۱۔ اسم مؤنث (ہندی) تخت شاہی ۔ مسند حکومت ۔ تختِ سلطنت

راج گرو ۔ ۱۔ اسم مذکر (ہندی) ۱۔ راجہ کا پیر ۔ نفسانی اصلاح کرنے اور روحانی خوشی بخشنے والا مرشد (۲) جگت اُستاد +

راج گھاٹ ۔ ۱۔ اسم مذکر (ہندی) ۱۔ راجہ کے اشنان کرنے کا گھاٹ ۔ وہ دریا کا کنارہ جہاں راجہ غسل کیا کرتا ہے (۲) بادشاہ کُش ۔ قاتل شاہ (یہ اصل میں راج گھاتک ہے) +

راج گری ۔ یا ۔ گیری ۔ ۱۔ اسم مؤنث ۔ معماری ۔ کار تعمیر +

راج مارگ ۔ ۱۔ اسم مذکر (ہندی) شاہراہ ۔ عام راہ ۔ بڑی اور چوڑی سڑک + شارعِ عام +

راج مزدور ۔ ۱۔ اسم مذکر ۔ معمار ۔ قلی + حمال اور بیلدار وغیرہ ۔ گِل کار +

راج منتری ۔ ۱۔ اسم مذکر ۔ وزیر شاہی ۔ وزیر اعظم ۔ سکتر ۔ سکریٹری + مشیر یا مصاحب بادشاہ +

راج نیت ۔ ۱۔ اسم مؤنث (ہندی) ۱۔ فرائض شاہی جو موقع جنگ و صلح

میں برتے جائیں (۲) سلسلۂ سلطنت (۳) قانونِ شاہی کی کتاب (۴) علم فقہ۔ قانونِ شریعت (۵) قانون ملکی دستور العمل +

راج ہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بادشاہ کی ضد۔ راجہ کی اڑ جو کسی طرح نہ ہٹے +

راج ہنس۔ ہ۔ ایک قسم کی مرغابی۔ بڑی بط۔ قاز +

راجا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) فرمانروا۔ بادشاہ۔ رئیس با اختیار۔ ملک۔ زبردست حاکم + حاکم جیسے راجا بلانے تمہارا آئے (۲۔ صفت) بے پروا۔ من موجی۔ شاہانہ یا امیرانہ مزاج والا (۳) امیر۔ دولتمند جیسے راجا بنے تو کیا ات جاٹ کے جاٹ +

راجا اندر کا اکھاڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) راجا اندر کی مجلس۔ راجا اندر جو تمام دیوتاؤں اور پریوں کا بادشاہ مانا جاتا ہے اسکی محفل رقص و سرود + انجمن عیش و نشاط (۲) خوبصورت عورتوں کا جمگھٹا۔ پریوں کا مجمع +

کرتے ہیں پریوں سے کشتی پہلوانِ فسق ہیں　　رمکو ناسخ راجا اندر کا اکھاڑا چاہیے　(ناسخ)

راجا راج پرجا سکھی۔ ہ۔ کہاوت جہاں کا حاکم اچھا ہو اس کی رعایا خوش

راجائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سلطنت۔ بادشاہی۔ فرمانروائی + حکومت۔ حاکمی (۲) امیری۔ دولتمندی +

راچھ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پیشہ وروں کے اوزار + کپڑے بننے کا آلہ۔ بڑھئی اور راج وغیرہ کے اوزار (۲) لکڑی یا تیشے کے اندر کا پیکا حصہ +

راچھس۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) ۱۔ راکس۔ راکشس۔ ایک قسم کے سرکش دیو۔ عفریت۔ لنچر۔ اسُر۔ رجنی چر + ہتیارا۔ ہتیا کرنے والا۔ ظالم + جن۔ بھوت۔ پریت۔ روح بد (۲) ایک سینگدار موہومی قوم کا نام جو دیوتاؤں کے برخلاف رہتی تھی (۳) وہ عجیب الخلقت بچہ جسکے سر پر پیدائش کے وقت دو سینگ موجود ہوں

راچھس بیاہ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) وہ زبردستی کا بیاہ جس میں کوئی رسم ادا نہ کی جائے۔ وحشیانہ بیاہ بے قاعدہ شادی +

راچھس بیلا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) جھٹ پٹے کا وقت جس میں راکشس اپنے اپنے گھروں سے باہر نکلتے ہیں +

راحت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ آرام آسایش۔ سکھ۔ چین +

راحتِ جان۔ ا۔ اسم مؤنث۔ دل خوش کرنے والی چیز (جب نیبو کے کچھ ورق میں ہری مرچیں کتر کر ڈال دیتے ہیں تو اُسے راحت جان کہتے ہیں اور کبھی کبھی پہوٹ کے ٹکڑوں کو ڈال کر یا کسی سنتروں کا زیرہ نکال کر اس میں کھانڈ و کیوڑا ملا کر اسی نام سے موسوم کرتے ہیں

راد۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پیپ۔ زخم کی بگڑی ہوئی آلایش۔ مواد۔ ریم۔ زرداب +

رادھا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رادھکا۔ کرشن جی کی ایک محبت پیاری گوپی کا نام (نظم)

بھجن) رادھا کرشن بول تیرا کیا لگے گا مول (۲) بھادوں۔ خطا۔ بیشتر +

رادھا کو یاد کرو۔ ا۔ محاورہ۔ جاؤ ہوا کھاؤ۔ ہمیں کچھ پروا نہیں۔ چلو ہٹو۔ رہا کام کرو۔ (چونکہ کرشن جی رادھا کو نہایت پیار کرتے تھے اس سبب سے گوالنوں کی دوسری جگہ تعنی طنزاً حالت بے تکلفی یا ناز یا ناخوشی میں یہ کہا کرتی تھیں پس یہیں سے یہ محاورہ ہوگیا) +

راڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ فساد۔ لڑائی۔ دنگا + کلیس +

راڑ بڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ فساد بڑھانا۔ تکرار کرنا۔ بات بڑھانا +

راڑ کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جھگڑا کرنا۔ ٹنٹا کرنا + چھیڑ کرنا۔ چھیڑنا جیسے ڈگر چلت رہے کینی راڑ وُہ وہ جہاں میں نا جاؤں گی +

راز۔ ف۔ اسم مذکر۔ بھید۔ پوشیدہ بات۔ پنہانی الضمیر + ؎

باتیں کرنے میں تیس زینت چلی آتی ہے　　راز آنکھوں سے کھلا رات کی بیداری کا　(آباد)

کل سے چھپتی نہیں تمہارا جیسے کا کیو حکم　　کرنہ سے چاک گریبان کہیں رسوا تجکو　(ناسخ)

رازدار۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہمراز۔ بھید یا محرم + دمساز + ہمدم محرم کار +

رازداری۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بھید چھپانا۔ اخفائے راز (۲) اخفائے جرم (۳) کسی جرم کو جاننا اور بھید نہ کہنا +

راز فاش کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بھید کھولنا +

راز و نیاز۔ ا۔ اسم مذکر (۱) عاشق و معشوق کے رمز و کنایے۔ پیار و اخلاص + ناز و نخرہ۔ چاؤ چوچلا ؎

یوں تو فت ہے ہر انداز پر یزادوں کا　　وُہ قیامت ہیں جنہیں راز و نیاز آتے ہیں　(داغ)

(۲) دعا۔ بندگی۔ خدا کی درگاہ میں اخلاص کے ساتھ عرض [illegible] + خلوص۔ عجز و نیاز + ؎

یاروں سے کہدو گھر کو چلے جائیں بعد دفن　　تخلیہ ہو کہ وقت ہے راز و نیاز کا　(امیر)

راز و نیاز کی باتیں۔ ا۔ اسم مؤنث۔ پیار و اخلاص کی باتیں۔ عاشق و معشوق کے رمز و کنائے۔ چاؤ چوچلے +

رازق۔ ع۔ اسم مذکر۔ رزق دینے والا۔ پروردگار۔ روزی رساں۔ رب العالمین +

راس۔ ع۔ اسم مذکر (۱) سر۔ مونڈ + کسی چیز کی بلندی (۲) مویشی کا سر۔ جانور کا سر۔ وہ لفظ جو مویشی کی تعداد کے ساتھ آتا ہے جیسے دو راس بیل یا اسپ وغیرہ۔ جغرافیہ خشکی کا وہ کونہ جو پانی میں دور تک چلا جائے جیسے راس کماری۔ راس امید وغیرہ (۳۔ ریاضی) زاویہ کی نوک۔ زاویہ کا سر +

راس الجدی۔ ع۔ اسم مذکر۔ نجوم جدی کا وہ نقطہ جہاں سورج پہنچنے سے جاڑے کا آنا شروع ہو جاتا ہے (کشاعیر) +

راس السرطان ع - اسم مذکر - خط سرطان کی وہ جگہ جہاں سورج کے پہنچنے سے ہمارے ان گرمی شروع ہو جاتی ہے - اترایَن +

راس المال ع - اسم مذکر (۱) سرمایۂ تجارت - اصل پونجی - مُول (۲) وہ روپیہ جو کسی ملک کی گورنمنٹ غیر معمولی اخراجات پورے کرنے کے واسطے قرض لے - ملکی قرضہ +

رَاس - ف - اسم مؤنث (۱) راستہ - سڑک (۲) گھوڑے کی باگ (۳ - ع) وہ آسمانی گرہ جو ہر ایک برج میں تیرہ مہینے تک رہتی ہے - راہو +

راس و ذَنَب - ع - اسم مذکر - راہو اور کیت - اُن دو ستاروں کا نام جن کے سبب کسوف و خسوف ہوتا ہے +

رَاس - ہ - اسم مؤنث - صحیح (ف - راش) انبار غلہ جو اُس - بن صاف کیے ہوئے اناج کا ڈھیر - کلیان - خرمن +

راس اُٹھانا - ہ - فعل متعدی - کلیان اُٹھانا +

رَاس - ہ - اسم مؤنث (۱) آسمان کے بارہ برجوں کا نام (میکھ یعنی حمل - برکھ یعنی ثور - متھن یعنی جوزا - کرک یعنی سرطان - سنگھ یعنی اسد - کنیا یعنی سنبلہ - تلا یعنی میزان - برچھک یعنی عقرب - دھن یعنی قوس - مکر یعنی جدی - کنبھ یعنی دلو - مین یعنی حوت) + طالع ؎

کتنا تھی غرض کہ راس اُسکی پوری نہ ہوئی تھی آس اُسکی (نسیم)

چونکہ ہر ایک برج کے حروف نام کی راس دیکھنے کے واسطے کام آتے ہیں لہذا بہ ترتیب اُنکے نام لکھے جاتے ہیں (۱) ا ع ل (۲) ی د ب (۳) ک ق چھ (۴) ڈ ح ہ (۵) م ٹ (۶) ٹھ پ ۔ ن ٹھ (۷) ر ت (۸) ن ی (۹) دھ ڈھ (۱۰) کھ گھ (۱۱) س گ ع غ ۔ س ۔ ش (۱۲) د چ ز (دھ) + ۲ - کھیل - ناچ - تماشا جیسا سری کرشن نے گوپیوں کے ساتھ کیا تھا جسے راس لیلا بھی کہتے ہیں چنانچہ اب تک اودھ اور بھاگن میں راس دھاری اس کھیل کی نقل کیا کرتے ہیں (۳) باگ ڈور - لگام کی رسی (۴) اناج کا ڈھیر - انبار غلہ (۵) بیاج - سُود +

راس بٹھانا - ہ - فعل متعدی (کنایۃً) گود لینا - متبنّٰی کرنا + ولیعہد بنانا - جانشین قرار دینا +

راس چکر - ہ - اسم مذکر - منطقۃ البروج - وہ دائرہ جس پر آسمان کے بارہ برج واقع ہوئے ہیں

راس چکر - ہ - اسم مذکر - طریق الشمس + سورج منڈل +

راس دھاری - ہ - اسم مذکر - وہ ناچنے والے لڑکے جو کرشن جی اور گوپیوں کے کھیل کی نقل کرتے ہیں +

راس لیلا - ہ - اسم مؤنث - کرشن جی اور اُن کی گوپیوں کا کھیل +

راس ملنا - ہ - فعل لازم - دو شخصوں کے نام کے اول حرف کا ملنا - دو شخصوں کے طالع کا یکساں ہونا - سازگاری ہونا - موافقت ہونا +

راس نشین - ف - اسم مذکر (کنایۃً) لے پالک - متبنّٰی - گود لیا ہوا لڑکا +

رَاس - ف - (مخفف راست بمعنی ٹھیک - موافق) سازگار - موافق و مناسب طبع + مبارک

راس آنا - ف - فعل لازم - موافق ہونا - آب و ہوا کا مناسب طبع ہونا - موثر ہونا - سازگار ہونا - مفید پڑنا - موافقت آنا + مبارک ہونا + ؎

بُتوں کے کوچے کی دلکو ہوا نہ راس آئی یہاں سے تیا ہے کیا زار و ناتواں ہوکر (ذفیر)

دیا ہے زہر مرے چارہ گر نے تنگ آکر دوا تو خوب ملی ہے جو آئے راس مجھے (داغ)

راس لانا - ف - فعل متعدی - دیکھو - راست لانا +

راس نہ ہونا - یا - نہ آنا - ف - فعل لازم (۱) نحس اور نامبارک ہونا ؎

دل جس سے لگایا وہ ہوا دشمن جانی کچھ دل کا لگانا ہی ہمیں راس نہ آیا

(۲) ناموافق ہونا - مزاج کے خلاف ہونا +

کوئی بھی مدعا اپنے تئیں راس نہیں ہے جز وصل سو ملنے کی ہمیں آس نہیں ہے (درد)

رَاسْت - ف - صفت (۱) سیدھا - درست - ٹھیک + صحیح (۲) سچ - سچا - نقیض کذب - صدق (۳) موافق + سازگار + موثر +

راست آنا - ف - فعل لازم - دیکھو (راس آنا) +

راست باز - ف - صفت - سچا - صادق - بے ریا - بے کپٹ - ایماندار - دیانت دار +

راست بازی - ف - اسم مؤنث - ایمانداری - دیانت داری - راستی - سچائی +

راست گو - ف - صفت - صاف گو - سچا - راستباز جیسے راست گو شخص مجلس میں جھوٹا (کہاوت) +

راست لانا - یا - راس لانا - ف - فعل متعدی - سازگار کرنا - مبارک کرنا - موافق کرنا - حسب منشا کرنا +

رَاسْتہ - ف - اسم مذکر (۱) سڑک معنی صفت بازار - فلک (۲ - ف) سبیل - راہ - طریق - سڑک - گزر - باٹ (۳ - ف) رسم و قاعدہ (۴ - ف) طریقہ - ڈھنگ (دیکھو ستان…)

رَاسْتی - ف - اسم مؤنث - سچائی - صدق - صداقت + دیانت داری - امانت داری + صلاحیت - درستی - اصلاح + صفائی - صاف دلی - کھرا پن + اخلاص - خلوص - وفاداری

راستی پر آنا - ف - فعل لازم - صلاحیت پر آنا - سچ بولنے پر آمادہ ہونا - راہ پر آنا +

راستی سے - ف - تابع فعل - دیانت داری سے - وفاداری سے - ایمان سے +

رَاسِخ - ع - صفت (۱) اُستوار - مستحکم - پکا - مضبوط - پائیدار - ساز - دیرپا - مستقل (۲) گندھک - نوشادر وغیرہ سے پھنکا ہوا تانبا جسے سنگ راسخ بھی کہتے ہیں (۳) شیخ غلام علی عظیم آبادی شاگرد مرزا فدوی و میر تقی کا تخلص - دیوان راسخ مثنوی و انشاء

حسن و عشق۔ سبیل نجات وغیرہ آپ کی یادگار ہیں۔ روزمرہ نہایت پاکیزہ اور کلام مرغوب خاص و عام ہے ۱۳۰۳ھ میں انتقال فرمایا۔ نیز مولوی عبدالرحمان خلف مولوی محمد حسین صاحب بتقیر متوطن بنت مقیم دہلی کا تخلص جو اپنی جودت پسندیت اور اچھوتے مضامین کے سبب اس عالم نوجوانی میں قابلِ تعریف ہیں۔ آپ نے مثنوی مولانا روم کے اول دفتر کا نظم میں ترجمہ مع شرح کیا اور وہ چھپ گیا ہے۔ ایک دیوان بھی طبع ہو چکا ہے۔ اب دستار فضیلت باندھ کر وعظ و نصیحت کی طرف متوجہ ہوئے ہیں +

راسی۔ ۱۔ صفت (پُورب) اوسط نسل کا گھوڑا + بے غرض۔ بے پروا +

راسی نام۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ نام جو مولود کے طالع کے موافق رکھا جائے +

راشن۔ انگلش (Rashion) اسم مذکر۔ راتب۔ مدد خوراک + فوجی خوراک +

راشی۔ ع۔ اسم مذکر (۱) رشوت دینے والا۔ گھونس دینے والا (۲) غلط العوام رشوت گیرندہ۔ گھونس پر لینے والا۔ گھونس لیوا۔ رشوت خوار +

راضی۔ ع۔ صفت (۱) شاد۔ خوش۔ خوشنود + رضامند (۲۔ ا) منتظمی صابر۔ متوکل + شاکر (۳۔ ا) تندرست۔ صحیح سالم۔ چنگا۔ بھلا (۴۔ ا) آمادہ۔ مستعد۔ تیار۔ کمربستہ +

راضی برضا۔ ع۔ صفت۔ مرضی الٰہی پر شاکر و قانع۔ خدا کے حکم پر راضی۔ تسلیم کرنے والا +

راضی بنانا۔ ا۔ فعل متعدی (عوام) ٹھیک بنانا۔ ماننا۔ پیٹنا۔ درست کرنا +

راضی خوشی۔ ا۔ تابع فعل۔ صحیح سالم۔ بھلا چنگا۔ تندرست + چین چان سے۔ امن و امان سے +

راضی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خوش کرنا + آمادہ کرنا۔ مطمئن کرنا + رضامند کرنا +

راضی ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ رضامند ہونا۔ خوش ہو جانا۔ تسلیم کرنا۔ تندرست ہونا

راضی نامہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ باہمی فیصلہ کی وہ تحریر جو سرکار میں داخل کی جائے۔ وہ نوشتہ جو مدعی اپنے دعوے سے باز آنے کی نسبت عدالت میں پیش کرے

راغب۔ ع۔ اسم مذکر۔ رغبت کرنے والا۔ مائل۔ خواہشمند۔ ملتفت۔ التفات کرنے والا +

راغب کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مائل کرنا۔ متوجہ کرنا۔ موہنا + فریفتہ کرنا۔ لبھانا +

راغب ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ متوجہ ہونا۔ مائل ہونا۔ ملتفت ہونا۔ التفات کرنا +

رافضی۔ ع۔ اسم مذکر (۱) منسوب بہ رافضہ۔ سپاہیوں کا وہ گروہ جو اپنے سردار کو چھوڑ دے (۲) اہل تشیع کا وہ فرقہ جس نے زید بن علی ابن حسین رضی اللہ عنہم سے بیعت کرنے کے بعد کہا تھا کہ آپ شیخین (یعنی ابوبکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما) سے تبرا یعنی نفرت کریں

تاکہ ہم آپ کا ساتھ دیں مگر زید رضی اللہ عنہ نے انکار کیا اور فرمایا کہ میں اُن لوگوں سے کیونکر نفرت کروں جو میرے دادا جان کے وزیر اور مصاحب رہے ہیں۔ پس انہوں نے اُن کو چھوڑ دیا اور آخرکار آپ حجاج بن یوسف کے ہاتھ سے شہید ہو گئے

راقم۔ ع۔ اسم مذکر۔ کاتب۔ لکھنے والا۔ نامہ نگار۔ نویسندہ۔ تحریر کنندہ +

راکھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خاکستر۔ بھسم۔ بھبھوت۔ چھار + بھبل۔ کسی جلی ہوئی چیز کی خاک +

راکھ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جل کر خاکستر ہونا + خاک میں مل جانا +

راکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رکھشی۔ ہاتھ کی رکشا یعنی محافظت کرنے والا (۲) راکھڑی۔ وہ ایک خاص وضع کا پھندنا رنگین جو ہندو لوگ سلونوں کے تہوار پر ہاتھوں میں برہمنوں سے بندھواتے یا بہن اپنے بھائی کی کلائی میں باندھ دیتی ہے تاکہ وہ بلیات سے محفوظ اور مصئون رہے ۲۔ پورب۔ رکھوالا +

راگ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) نغمہ۔ سرود۔ غنا۔ ترانہ۔ سماع + لے۔ سُر۔ آواز کی موزونی۔ ہم آہنگی (۲) گیت + بھجن (۳) کہانی۔ قصہ۔ ذکر۔ بیان۔ جیسے تم اپنا ہی راگ گاتے آتے ہو (۴) فیل۔ جھنجھٹ۔ جھگڑا۔ فساد۔ جیسے مجھے راگ نہ لاؤ!

دکلاے ہند کے نزدیک راگ اُس آواز کا نام ہے جو کئی سُروں سے مرکب ہو کر ایک خاص صورت پیدا کرے اگرچہ باعتبار ترکیب اُس کی تین قسمیں ہیں مگر متاخرین نے بالاتفاق اُس کو چھ قسموں پر بلا تفصیل تقسیم کیا اور ہر ایک راگ کے متعلق پانچ پانچ راگنیاں آٹھ آٹھ پُتر اور فی پُتر ایک ایک بھاریا قرار دیا ہے یعنی راگ کو بجائے مرد اور راگنی کو بجائے عورت اور پُتر کو بجائے فرزند اور بھاریا کو بجائے بہو ٹھہرایا ہے۔ چنانچہ اُن کے نام مع موسم لکھے جاتے ہیں +

نمبر شمار	نام راگ	نام ماہ	نام رت
۱	بھیروں راگ	کنوار کاتک یعنی مطابق ستمبر اکتوبر	شرد
۲	مالکوس راگ	اگہن پھاگن مطابق جنوری فروری	ششیرا
۳	سری راگ	اگہن پوس ، نومبر دسمبر	ہیم
۴	میگھ راگ	ساون بھادوں ، جولائی اگست	برکھا
۵	ہنڈول راگ	چیت بیساکھ ، مارچ اپریل	بسنت
۶	دیپک راگ	جیٹھ اساڑھ ، مئی جون	گرکھم یا گریشما

راگ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) مبتلا دینا۔ دم دینا۔ دھوکا دینا۔ ۔ یہ لمحہ خیج کو پھر کینے فیخ سندہ آج دیا جو راگ کس نے وہ کیا حراسے بچے نہ جوت (۲) ہنود عو) بیٹھک دینا۔ شیخ سدو میاں وغیرہ کے نام کا گانا کرانا +

راگ رنگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ناچ رنگ۔ [illegible] تماشا۔ سامان عیش و نشاط۔ خوشی بڑھانا۔ جیسے رسول کے راگ رنگ [illegible] خیال

راگ

تین چیزیں یاد ہیں نون حیل تکرلیاں۔ بعض نظموں کے شعرانے بھی باندھا ہے) +

راگ گانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) گیت گانا۔ نغمہ شروع کرنا (۲) رام کہانی کہنا۔ قصہ تانا۔ سنانا (۳) روئے جانا۔ لمبی آواز سے رونا۔ رُوں رُوں یا ریں ریں کرنا (یہ بچوں کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

راگ لانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) جھگڑا پھیلانا۔ فیل لانا۔ کھُوسُولانا۔ خبث کرنا۔ ستانا۔ بکھیڑا پھیلانا ؎

راگ لاتا ہے فقیروں سے زمانہ ہیں ہرگ	بے کل عُرس وگر نہ سرِ مدفن کیسا (صبا)

(۲) بگڑنا۔ خفا ہونا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ ناحق آزردہ ہونا ؎

رُکتا نہیں ہے بار جو ہوا ہے ہوراگ تم	سناپا ہے یہی ہے تمہارے خیال کا (برق)

(۳) حال کھیلنا۔ جوش یا ولولہ میں آنا + ؎

راگ لاکر ہم یہ عاشق ہرا کرتے ہیں حال	چھیڑیے بقدر پردے میں تاری اندنوں (امانت)

راگ مالا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رسالہ موسیقی۔ وہ کتاب جس میں راگ کے اصول مندرج ہوں (۲) مختلف راگنیوں کا ذکر +

راگنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) راگ کی بیوی۔ راگ کے ہر ایک شعبہ کا نام (کل راگوں کی چھتیس راگنیاں ہیں) +

رال۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) لعاب دہن جو اکثر بچوں یا بوڑھوں کے منہ سے بہا کرتا ہے۔ منہ کا چیپ۔ آبِ دہن۔ ریق (۲) دھونا۔ چیڑ کا گوند۔ ایک گوند کا نام جس کو آگ جلد اثر کرتی ہے + ؎

برسوں سے چکا پر سوزِ غم سے ابتک	خاک میرے ڈھیر کی اُڑنے میں جیسے رال کا (ذوق)

رال اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رال کو آگ کے ذریعہ سے شعل بانسوڑا اُڑانا +

رال بہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لعاب دہن کا ٹپکنا +

رال ٹپکنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) لعاب دہن کا بہنا۔ منہ سے رطوبت کا نکلنا ؎

بچے کی رال ٹپکے گی پی بیٹ سے ہو تم	رغبت بے علاج تمہیں کھلے انار سے (امانت)

(۲) نہایت خواہش و رغبت کرنا۔ دل چلنا۔ منہ میں پانی بھر آنا۔ مزے کے مارے پھسل پڑنا۔ نہایت راغب ہونا ؎

کیا عجب ہے یہی رہا گر حال	ٹپکے صہبا پہ محتسب کی رال (ادیب)

(۳) شیدا و والہ ہونا۔ فریفتہ ہونا +

پانی بھر آئے مصریوں کے منہ میں وقتِ دید	شیریں کی رال ٹپکے جو دیکھ پائے جو خم (زلق)

کس قدر تم کو حسین پیدا کیا اللہ نے	اوپری! تجھ پر دیکھ کر رال ٹپکے حور کی (رند)

رال ٹپکی پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رغبت کا از حد نمایاں ہونا۔ شوق کے مارے بیتاب ہونا

رام

اچھا بچ ہے سب کی لاتی ہے	تیری تو رال ٹپکی پڑتی ہے (شوق)

رال گرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (رال ٹپکنا) +

رام۔ ف۔ صفت۔ تابعدار۔ مطیع۔ فرمانبردار۔ حکم بردار +

رام کرنا۔ یا۔ بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تابع کرنا۔ فرمانبردار بنانا + قابو میں لانا +

رام۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سب میں رہنے والا۔ سب میں رما ہوا + عوض کرنے والا۔ مجازاً خدا۔ پروردگار ؎

رام نام کے کارنے سب دھن ڈالا کھو	مورکھ جانے گر پڑا دن دن دُونا ہو (دوہا)

(۲) پرسرام وشنو اور رامچندر جی اوتاروں کا خطاب + رامچندر جی راجہ دسرت کے بیٹے کا نام جو ترتیا جگ میں پیدا ہو کر راون سے لڑے تھے ہندو انکو ساتواں اوتار مانتے ہیں

رام بھجن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رام کی استُتی۔ حمد۔ نعت + مناجات +

رام پھل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا سرخ رنگ شریفہ جو رامچندر جی کو بہت مرغوب تھا اس کا ذائقہ ترشی مائل ہوتا ہے پورب میں اس کا نام آتا ہے اسی طرح سیتا جی کو شریفہ پسند تھا اس وجہ سے اُس کا نام سیتا پھل رکھا گیا تھا +

رام ترئی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا گھیا۔ کدو (شاید رامچندر جی کو مرغوب ہوگا جو یہ نام رکھا گیا۔ اہل اسلام بھی کدو کی بڑی تعظیم کرتے ہیں کیونکہ اُنکے پیغمبر نے بھی اسے رغبت سے کھایا تھا)

رام جانے۔ ہ۔ ندا۔ (ہندو) (۱) خدا جانے۔ نہ جانا۔ نہ معلوم۔ خدا کو خبر ہے (۲) خدا آگاہ ہے۔ خدا کو گواہ کرتا ہوں۔ خدا شاہد ہے۔ خدا کی قسم +

رام جنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہندو رنڈی۔ ہندو قوم کی کسبی۔ بیسوا۔ لاوارث عورت جو کسب پر بیٹھ جائے (اصل میں ماتی ہے یعنی چلتے پھرتے کی آواز) +

رام دُہائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) خدا کی قسم۔ سوگند خدا (۲) خدا کی پناہ۔ خدا کی مدد

رام رام۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ہندوؤں کا باہمی سلام۔ سلام علیک (۲) صاحب سلامت۔ جان پہچان۔ واقفیت (۳) توبہ توبہ +

رام داتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک تخم کا نام جس کی اکثر مالا بناتے ہیں + ؎

اُس بُتِ کافر کا زاہد نے بھی نام ایسا جپا	دانۂ تسبیح ہر اک رام دانا ہوگیا (خواجہ وزیر)

رام رام بھجو۔ ہ۔ ندا (ہندو) توبہ توبہ کرو۔ خدا خدا کرو۔ خدا کا نام لو۔ باز آؤ۔ باز رہو

رام رام جپنا پرایا مال اپنا۔ ہ۔ کہاوت۔ بظاہر تسبیح و مصلیٰ اور باطن میں بے ایمانی +

رام رس۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) ذوق الٰہی۔ یادِ الٰہی کا چسکا (۲) نمک۔ لون۔ نون

رام رولا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) مذہبی ذوق شوق۔ دینی ولولہ + مناجات خوانی۔ بھجن گانا (۲) غل۔ شور۔ فغاں۔ لہو + برائے نام تماشا۔ برائے نام۔ ناچ رنگ۔ چل

رام

بہلانے کے معاشیانہ راگ رنگ +

رام کرے - ہ - کلمۂ تمنا - (ہندی) (۱) خدا کرے - خدا ایسا کرے جیسے رام کرے وہ یہیں آجائے (۲) بارِ خدا - ایسا ہو +

رام کرے کہیں نیناں نہ اُرجھے ان نینن کی بان بُری ہے
اُرجھے نیناں سُرجھائے نہ سُرجھے رام کرے کہیں نیناں نہ اُرجھے (گیت)

رام کہانی - ہ - اسم مؤنث (۱) رامائن - رامچندر جی کی بڑی اور طولانی داستان (۲) طولانی سرگزشت - بپتا کی بھاری سرگزشت - افسانۂ عشق - قصۂ درد و غم +

فرصتِ خواب نہیں ذکرِ بتاں میں ہم کو رات دن رام کہانی سی سُنا کرتے ہیں (میر)

درد دل اس بُتِ بیدرد سے کہئے تو کہے جا کے یہ رام کہانی تو سُنا اور کہیں (جرأت)

رام کی مایا - ہ - اسم مؤنث - صنعت - قدرتِ خدا - ایشور کی لیلا - خدا کے کھیل + فطرت - قدرتی نمائش - نیچر +

رام لیلا - ہ - اسم مؤنث - رامچندر اوتار کی جنگ آبائی اور لڑائی کی نقل جو ہندو لوگ گنوار کے بچنے میں بڑی دھوم سے کیا کرتے ہیں - دسہرے کا میلا +

رام نومی - ہ - اسم مؤنث - رامچندر جی کے جنم کا دن اور ہنود کا وہ تہوار جو ہیشہ چیت کے پچھلے پاکھ کی نویں تاریخ کو بس یادگاری میں منایا جاتا ہے +

رامانندی - ہ - اسم مذکر - ہندو فقیروں کا وہ گروہ جو رام کے سوا دوسرے کو نہیں مانتا +

رامائن - ہ - اسم مؤنث - وہ رزمیہ نظم کی کتاب جو اوّل بالمیک شاعر نے سنسکرت میں اور پھر تلسی داس نے ہندی بھاشا میں رامچندر جی کے احوال میں لکھی ہے + کہتے ہیں رامائنیں تو بے شمار ہیں مگر مشہور یہی دو ہیں +

ران - ف - اسم مؤنث (۱) جانگھ - زانو - ساق - ساتھل -

بلا گرد تو نہ ہو وہ کہیں شرمائیں نہ آپ آپ نے ران جب زانو سے سرکائی ہے (اختر)

(۲) آسن - بیٹھک +

ران تلے آنا - ا - فعل لازم - زانو کے نیچے آنا - سواری دینا - آسن تلے آنا +

ران تلے دبانا - ا - فعل متعدی - آسن تلے دبانا - آسن لینا - قابو میں لانا - گھوڑے پر سوار ہونا +

ران سے ران باندھنا - ہ - فعل متعدی - زانو سے زانو باندھ کر بٹھانا - گھٹنے سے لگا کر بٹھانا - دور نہ ہونے دینا - ذرا نہ اُکسنے دینا +

رانتا - ہ - اسم مذکر - چھوٹا سا ناچا - ٹھاکر جیسے رانی کو مہاراج کا لڑکا پیدا دکھاؤ (۲) راجپوتوں کے ایک فرقہ کا نام + راجپوتوں کا ایک خطاب جو راجہ کے بیٹے کو ملتا ہے (۲) جو نظر کھیت میں جھڑا جھڑا نہ جائے اور اُن کو جا بجا سے رنی

ران

فصل پر از خود اُگ آئے اور اُسکو بھی دوبارا اناج کہتے ہیں (۴) لاوارث شے +

رانبھنا - ہ - فعل لازم (ہندی) گائے کا ڈکرانا - گائے کا چلانا + گؤ کا صبح کے وقت بولنا

رانپی - ہ - اسم مذکر - دیکھو (راپی) +

رانجھا - ہ - اسم مذکر - ایک پنجابی عاشق کا نام جو ہیر پر فریفتہ او رشید ہوا تھا (۲) رانجھا کی گیت

رانجھن گول - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا بہت بڑا مٹکا +

رانڈ - ہ - اسم مؤنث (ہندی) جھگڑا - ٹنٹا - بکھیڑا +

رانڈ کاٹنا - ہ - فعل متعدی (ہندی) جھگڑا چکانا - قطع منازعت کرنا - پاپ کاٹنا - فیصلہ کرنا جیسے وہ ڈاکر رانڈ کاٹو +

راندہ - ف - صفت - مردود - نکالا ہوا - دھکا دیا ہوا - مخرج + خارج - باہر +

راندہ جانا - ا - فعل متعدی - مردود ہونا - مخرج ہونا +

راندۂ درگاہ - ف - اسم مذکر - وہ شخص جو درگاہِ الٰہی یا دربارِ شاہی سے نکالا گیا ہو - مردود - پھٹکارا ہوا +

رانڈھنا - ہ - فعل متعدی (ہندی) پکانا - سیندھنا - اُبالنا جیسے نانی کے گورا نصل کیچڑ ہی ابلی جائے کو کبھی ساون آئیاں (گیت)

رانڈ - ہ - اسم مؤنث (۱) عورت + جس عورت کا استری نین جیسے - سرتا اُس رانڈ کا خصم سے پہلے کمائے (کہاوت) (۲) بیوہ - بدھوا - بیکسی - مُنڈی - وہ عورت جس کا خاوند مرگیا ہو (۳) محتاج - دستنگر - بے وارث (۴) کلمۂ طنز و تحقیر (۵) رنڈی - کسبی - بیسوا (۶) لونڈی - باندی - کنیز +

رانڈ رونا - یا - **رنڈرونا** - ہ - اسم مذکر - عورتوں کا سا رونا جیسے کی طرح رونا + بے تکلف اور بیہودہ کہانی + قصۂ عم - داستان الم بیان مصیبت + بپتا +

رانڈ کا سانڈ - ہ - اسم مذکر - وہ شخص جو بیوہ ماں کی کمائی کھا کھا کر موٹا تازہ اور آزاد منش ہو جائے - نڈنگ - بے پروا - نڈر - بیباک - غیر ذمہ دار + آزاد + ابتر - بے مہرا - حرامزادہ - بدطینت - آوارہ - بداطوار +

رانڈ کا سانڈ سوداگر کا گھوڑا کھاوے بہت چلے تھوڑا - ا - کہاوت - بے پروا ذمہ دار بیہودہ آدمی کسی قابل نہیں ہوتا +

رانڈ کی رانڈ - ہ - (ہندی) بیوہ کی بیٹی رانڈ کی تحقیر کے واسطے + غریب سے غریب - بہت مفلس و نادار +

رانڈ ہونا - ہ - فعل لازم - بیوہ ہونا - بے شوہر ہونا +

رانگا - ہ - اسم مذکر - پوسب (۱) بنجر زمین - نہر سے ہری نہ ہو وہ زمین (۲) وہ شخص جس کی بیوی مرگئی ہو - بن بیاہا - رنڈوا - کنوارا جیسے رانڈ کی گائی کو لائے یا بیاہی کو +

رانڈ اپنپوتی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو عو) ایک دوسرے کو بیوہ اور بے اولاد کہنا۔ کوسا کاٹی کرنا۔ کوسنا +

رانگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک نرم دھات کا نام۔ قلعی۔ رصاص۔ ارزیز۔ رانگا۔ ایک قسم کا مُردہ سیاہ +

رانگ بھریا۔ یا۔ رنگ بھریا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وُہ شخص جو رانگ کا زیور ڈھلوانے ڈھل ڈھال کر بیچتا ہے +

رانگ کی طرح پگلنا۔ ا۔ فعل لازم عو۔ تن بدن دُبلا اور لاغر ہونا۔ دفعۃً جھٹک جانا

رانگ ہونا ہ۔ فعل لازم۔ مُوم ہونا۔ مُلایم ہونا۔ نرم ہونا۔ پگلنا + برسر رحم آنا۔ غُصّہ دُور ہونا۔ درشتی اور درشت روئی سے باز آنا +

رانگھڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک نو مُسلم قوم جو پہلے راجپوتوں میں شُمار کی جاتی تھی +

رانوں پر ہاتھ دے دے مارنا۔ ا۔ فعل لازم۔ افسوس کرنا۔ ہاتھ ملنا +

یاد میں اُس کی ساق سیمیں کے دے دے مارا ہوں ہاتھ زانو پر (میر)

رانی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) شاہزادی۔ ملکہ + راجہ کی بیوی جیسے: اب کے گھر آئی اور رانی کہلائی + (۲) ہندو عورتوں کا معزز خطاب جیسے بیگم خانم بائی وغیرہ +

رانی خاں کا سالا۔ ا۔ اسم مذکر۔ حقانتا۔ رُستم کا سالا۔ افلاطون کا بچہ۔ جیسے تعمو خاں کا سالا + زبردست۔ متکبر +

رانی کھین۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وُہ خانگی اور بڑی لڑائی جو مُدّت تک گھر میں رہے +

رانی کھین ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گھر میں فساد مچانا۔ آفت ڈھانا۔ خانگی جھگڑا برپا کرنا۔ غدر مچانا +

راؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) ا۔ شہزادہ۔ راجہ کا بیٹا (۲) ایک معزز خطاب + ہندوؤں کا لقب (۳) کلاں۔ بڑا (۴) امیر کرم کا لقب +

راؤ بہادر۔ ا۔ صفت۔ وُہ خطاب جو ہندو بہادر شہزادہ کو دیا جائے۔ وُہ خطاب جو گورنمنٹ سے کسی نامدار ہندو رئیس کو دیا جائے یا کسی عالی عُہدہ دار کو +

راوت۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بہادر۔ شجاع۔ سُور بیر۔ غازی۔ سُورما ؎

کہاں لوٹ تیرے گھگھکی جہاں سو کے چوٹ پنجہ بہنچہ میں بیست سے بھری رہتی ہے (نصیر)

(۲) ٹھاکروں کی ایک ادنیٰ قوم جو دُوسروں کا جُھوٹا کھانا نہیں کھاتی +

راوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا چھوٹا خیمہ جھولداری جو طاق۔ چوگوشہ خیمہ (۲) بالاخانہ۔ چوبارہ۔ وُہ چیز جو کسی کوٹھے کے اوپر ڈال دیا جائے +

راول۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سرکار۔ افسر + شہزادہ + زبردست۔ دلاور۔ شجاع۔ بہادر (۲) پہاڑی۔ جودھا + پیادہ (۳) پنجاب) جوگی۔ سنیاسی +

راولا۔ یا۔ رَوْلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جھگڑا۔ دنگا۔ فتنہ و فساد (۲) غل۔ شور۔ غوغا +

راولیا۔ ہ۔ صفت۔ راول کی تصغیر بالمحبت۔ سپاہیا +

راون۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لنکا کے راجہ کا نام جو سیتا جی کو ہر کے لے گیا تھا جس کے سبب اس کی سلطنت اور زندگی ضائع ہوئی +

راون کی چھے۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دعائے بد (ہندو) راون کی شکست پر جس طرح رامچندر جی کی جے کہتے ہیں اسی طرح یہ لفظ کہتے ہیں +

راون کی سینا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) راون کی سینا۔ راون کی فوج یا سپاہ جو کالیسیاہ لباس تھا (۲) کالے کلوٹے آدمی جو کالے کالے لڑکوں کی جماعت جو رام لیلا میں راون کی نقل فوج بنتی جاتی ہے

راوِی۔ ع۔ اسم مذکر۔ روایت کرنیوالا۔ کسکر کہنے والا۔ ناقل + مؤرخ + مصنف + قصہ خواں + ما

راوی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پنجاب کے ایک مشہور دریا کا نام جس پر شہر لاہور واقع ہے +

راہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ راہُو۔ ایک فرضی ستارہ کا نام جو چاند یا سورج کو کھا تا اور اُس سے گرہن لگتا ہے

راہ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) راستہ۔ رستہ۔ سڑک۔ گذر۔ باٹ۔ سبیل (۲) کرّت۔ مرتبہ جیسے صد راہ یکراہ (یعنی یکبارگی) مگر صرف فارسی میں آتا ہے) (۳) رسم و قاعدہ۔ ریت۔ طریق ؎

پھر ملاقات کا بھی کوئی تو ٹھیرے گا طریق راہ تو نکلے کہیں اُس سے شناسائی کی (بند)

(۴) سازش۔ سانٹھ گانٹھ۔ بازگشت ؎

صبا رقیب سے رکتی ہے راہ کچھ ورنہ رستم کیوں مرے مُشت غبار پہ ہوتا (سوز)

(۵) ربط۔ رسائی۔ میل جول۔ رابطہ۔ میل ملاپ ؎

دولی کی مجھے نہیں ہم کہاں رقیب کہاں ہمیں سے راہ ہے یا اُنہیں سے راہ ہے (اسیر)

(۶) دوستی۔ آشنائی۔ لاگا لگا ؎

ہمسایوں میں کسی سے راہ اگر ہے مُنتظر پایا ہوتے فرصت بلائے بام پہ پہنچے (اسیر)

(۷) خبر۔ آگاہی۔ حقیقت ؎

باتیں ہمارے میل کی کہیں نکلیں اُس نے ہے سچ تو یہ کہ دل کو ہوتی ہے راہ دل سے (تطہیر)

(۸) ڈھب۔ طریقہ۔ ڈھنگ جیسے اس کام کی اسے خوب راہ یاد ہے (۹) موقع۔ محل (۱۰) راہ راست۔ سیدھا راستہ جیسے راہ چھوڑ کر چلے گراہ تُربت وہ کہاں کمائے +

راہ بتانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) ہدایت کرنا۔ رہنمائی کرنا۔ رستہ دکھانا (۲) چلتا کرنا۔ رخصت کرنا۔ ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا (۳) نکال دینا۔ موقوف کر دینا (۴) دھتکا دینا۔ فریب دینا۔ دم دینا +

تو نے تمارہ کیا خضر کو صحرا صحرا نوح کو راہ بتا کر سب دریا مارا (برق)

راہبر۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہادی۔ رہنما۔ پیشوا۔ اگوا۔ سرغنہ۔ سردار +

راہبری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رہنمائی۔ ہدایت۔ پیشوائی + امامت۔ مقتدائی +

راہ پر آنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) سیدھے رستہ پر آنا۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ سُدھرنا۔ اصلاح پانا۔ صلاحیت پانا۔ اصلاح پذیر ہونا۔ نیک بننا +

راہ

ہوتے ہی ہوگا اثر اس نالۂ شبگیر کا راہ پاتا کوئی آساں ہے جو چرخ پیر کا (سوز)

(۲) بس چلنا ۔ بہرہ ور ہونا ۔ حسب منشا ہونا ۔ قابو میں آنا ۔ بس میں آنا ۔ تسلط میں آنا ۔ قبضہ میں آنا

راہ پر لانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) گمراہ کی رہبری یا رہنمائی کرنا ۔ سیدھا رستہ بتانا ۔ ڈھب پر لانا

ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن اے سپہر اُس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا (میر)

(۲) اصلاح کرنا ۔ درستی پر لانا ۔ نیک بنانا ۔

لائے خدا ہی اُس بت ظالم کو راہ پر چھائی ہوئی ہے بے اثری آہ پر (ظفر)

(۳) راضی کرنا ۔ اپنے ڈھب کا بنانا ۔ یار بنانا ۔

تیرے کہنے سے سراپا بھی چل بیٹھیں گے ہمنشیں چلنے سے راہ پہ تُولا تو سہی (معروف)

راہ پر لگا لانا۔ ا۔ فعل متعدی ۔ اپنے ڈھب پر لے آنا یا بنا لینا ۔ اپنے رستہ پر ڈال لینا

راہ پر حضرت زاہد کو لگا ہی لائے سچ تو یہ ہے کرے آشام بُرے ہوتے ہیں (داغ)

راہ پیدا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) راستہ دریافت کرنا ۔ رستہ کا کھوج لگانا (۲) دوستی یا ملاقات بہم پہنچانا ۔ راہ و رسم نکالنا ۔ ربط بڑھانا (۳) کسی کام میں واقفیت حاصل کرنا ۔ مہارت پیدا کرنا

راہ تکنا۔ ا۔ فعل لازم ۔ انتظار کرنا ۔ چشم براہ ہونا ۔ رستہ دیکھنا ۔ منتظر رہنا ۔

چشم نقش کف پا راہ تکے ہے کس کی کون ہے جس کے لئے راہ گزر میں تاکا (ظفر)

راہ چوتھی۔ ا۔ اسم مؤنث (ہندی) ترشتہ عاقبت ۔ وہ مٹھائی جو برہمنوں کو اپنے یا اپنے کسی عزیز مُردہ کی نجات کے واسطے دیجاتی ہے

راہ چلتا۔ ا۔ اسم مذکر ۔ راہگیر ۔ مسافر ۔ راہ رَو

چلا ہوں جب سے کوچہ سے اُٹھا کر اپنے گھر کو میں تو پھر ہر قدم پر راہ چلتوں نے سنبھالا ہے (جرأت)

راہ چلتوں کا پلا پکڑنا۔ ا۔ فعل لازم ۔ عو۔ راہگیروں کے سر ہونا ۔ مسافروں کا دامن پکڑنا ۔ خواہ مخواہ ہر شخص سے لڑنا ۔ نہایت لڑاکا ہونا ۔ بے سبب لڑنا

راہ چلنا۔ ا۔ فعل لازم ۔ راہ نوردی کرنا

راہ خرچ۔ ا۔ اسم مذکر ۔ سفر خرچ ۔ راستہ کا خرچ ۔ زاد راہ ۔ توشہ ۔ بھتا

راہ دار۔ ف۔ اسم مذکر ۔ نگہبان ۔ سڑک کا محافظ ۔ راستہ کا محصول لینے والا

راہ داری۔ ف۔ اسم مؤنث ۔ محصول راہ ۔ سڑک کا محصول

راہ داری کا پروانہ۔ ا۔ اسم مذکر ۔ محصول کا پروانہ ۔ سند تحریر جو کوئی حاکم کسی شخص یا گروہ کے رستہ سے گزر جانے کے واسطے گزربانوں یا حکام راہ کے نام لکھے ۔ جواز نامہ گزر ۔ خط راہ

راہ دکھانا یا ۔ دکھلانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) راستہ بتانا ۔ رہنمائی کرنا (۲) ٹال دینا ۔ منتظر رکھنا

نہ اپنی شکل ذرا آ کے تو دکھلائی تمام روز مجھے خوب راہ دکھلائی

غضب ہے نامہ شوق اشتیاق کا آنا اجل نے مجھ سے سا مجھ کو راہ دکھلائی (ناسخ)

راہ دیکھنا۔ ا۔ فعل لازم ۔ انتظار کرنا ۔ چشم براہ ہونا ۔ منتظر رہنا ۔ آسرا کرنا

راہ

جان لب گورنہیں پہچے سر شتبری تیرے ہاتھ دیکھے ہے تیغ اجل بھی تری تلوار کی راہ (جرأت)

راہ دینا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) آنے جانے کا راستہ چھوڑنا ۔ راستہ چھوڑ کر علحدہ ہونا (۲) رستہ بتانا ۔ راہ پانا ۔ ٹھیک ہونا جیسے اب یہ کام راہ دیا جاتا ہے (۳) صلاح دینا ۔ مشورہ دینا

اب جو ملنا نہیں قسمت میں تو واں جائے کو استخارہ بھی ہمیں راہ نہیں دیتا ہے (جرأت)

راہ ڈالنا۔ ا۔ فعل لازم ۔ ڈھنگ ڈالنا ۔ طریقہ نکالنا ۔ عادت پکڑنا یا ان اختیار کرنا

راہ راہ چلنا۔ ا۔ فعل لازم ۔ سیدھے رستے چلنا ۔ کسی شخص کے چال چلن کی پیروی کرنا ۔ متوسط طریقہ اختیار کرنا

راہ راہ سر۔ ا۔ متعلق فعل (ہندی) دیکھو راہ راہ سے ۔ موقع موقع کی ۔ ڈھنگ ڈھنگ کی

راہ راہ سے۔ ا۔ متعلق فعل ۔ وہیں وہیں سے ۔ ٹھیک ٹھیک ۔ حسناتے رستے سے ۔ معقول طریقے سے

راہ راہ کی۔ ا۔ متعلق فعل (۱) سیدھی سیدھی ۔ سواہی طرح کی ۔ ٹھیک ٹھیک

کبھی تم کم ہو جان تباہ کی گردش کبھو سپہر کرے راہ راہ کی گردش (امانت)

راہ راہ کی باتیں۔ ا۔ اسم مؤنث ۔ معقول اور عمدہ باتیں ۔ واجب باتیں

راہ رکھنا۔ ا۔ فعل لازم ۔ رسم رکھنا ۔ ربط رکھنا ۔ رسم ملاقات رکھنا ۔ دوستی رکھنا

راہ رَوِ۔ ف۔ اسم مذکر ۔ راہگیر ۔ مسافر ۔ راہ چلتا ۔ جادہ پیما ۔ راہی ۔ بٹوہی

راہ روش۔ ف۔ اسم مؤنث ۔ چال چلن ۔ رویہ ۔ بتاؤ ۔ ڈھنگ ۔ وضع ۔ مذہب ۔ عادت ۔ خصلت

راہ روکنا۔ ا۔ فعل لازم ۔ سد راہ ہونا ۔ مزاحم ہونا ۔ رستہ بند کرنا ۔ مانع ہونا

راہ ریت۔ ا۔ اسم مؤنث ۔ راہ رسم ۔ بتاؤ ۔ ضابطہ اور عمل کے موافق

راہ زن۔ ف۔ اسم مذکر ۔ بٹمار ۔ قزاق ۔ لٹیرا ۔ ڈاکو ۔ راہ مار ۔ قطاع الطریق

راہ زنی۔ ف۔ اسم مؤنث ۔ قزاقی ۔ بٹماری ۔ راہ ماری

راہ سے راہ سر۔ ا۔ (ہندی) متعلق فعل ۔ ریت کے موافق ۔ معقول طور پر ۔ ڈھنگ سے ۔ سیدھی طرح ۔ انصافاً ۔ واجبی طریق پر

راہ سے بے راہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم ۔ گمراہ ہونا ۔ سیدھے راستہ کو چھوڑ کر ٹیڑھا راستہ اختیار کرنا ۔ بدوضع اوباش اور بدراہ ہو جانا

راہ کاٹنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) رستہ کاٹنا ۔ راستہ میں کسی کے چلنے کا مانع ہونا ۔ رستہ چلنے کے آگے سے نکل جانا

زلف حائل ہے نگہ مار جاناں پر نہ ڈال ہے شگون ویلا جو سانپ کاٹے راہ کو (آتش)

(۲) ایک راستہ چھوڑ کر دوسرے راستہ سے جانا

کوئے قاتل میں بلا وارد شمشیر ہے مجھے کاٹ کر راہ کدھر لیگئی تقدیر مجھے (اسیر)

راہ کٹنا۔ ا۔ فعل لازم ۔ راستہ قطع ہونا ۔ قطع مسافت ہونا ۔ راستہ طے ہونا

راہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) رسم ملاقات پیدا کرنا ۔ راستہ نکالنا ۔ میل جول بڑھانا ۔ ربط پیدا کرنا

راہ

خالی کعبہ جو رکھا ہے سنگِ پرویز ... یا اہلِ شرع بتوں سے بھی راہ کرتے ہیں (امیر)

(۲) رسائی کرنا۔ آمد و رفت کا موقع نکالنا ف

اٹھا اٹھا کے جو پردہ نگاہ کرتے ہیں ... ہمارے دل میں وہ دریدہ راہ کرتے ہیں (وزیر)

(۳) ہوا کے تموج کی صورت نکالنا۔ رستہ باندھنا۔ قبضہ مقرر کرنا +

راہ کھوٹی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) چلنے میں دیر لگانا۔ راستہ میں روکنا۔ منزل کھوٹی کرنا۔ کام میں دیر لگانا۔ حرج کرنا۔ حرج ڈالنا ف

قتل کرنا ہے تو لو دیکھو نہ دو چار کی راہ ... کھوٹی کیوں کرتے ہو جی اپنے گنہگار کی راہ (جرأت)

(۲) پکے ہوتے ہوئے کام کو روکنا۔ کیا کام بگاڑنا۔ رخنہ ڈالنا۔ خلل انداز ہونا۔ بھانجی مارنا جیسے پانی پیتی کی کیوں راہ کھوٹی کرتے ہو یعنی دوسری جگہ شادی ہونے کیوں روکتے ہو

راہ کھوٹی ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ رستہ چلنے سے باز رہنا۔ کسی کام میں حرج واقع ہونا۔ منزل طے ہونے میں دیر لگنا + ف

کھینچ لی ہے تو لگانے میں تامل نہ کرو ... کھوٹی ہوتی ہے عبث آپ کی تلوار کی راہ (آتش)

راہ کی بات۔ ا۔ اسم مؤنث۔ معقول۔ مناسب بات۔ واجبی بات +

راہ کی روٹی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ زادِ راہ۔ توشہ۔ مسافر وہ سوکھی ہوئی روٹی جو راستہ میں کھانے کے واسطے مسافر باندھ لیتے ہیں۔ زاد السبیل +

راہ گزر۔ ف۔ اسم مذکر۔ راستہ۔ سڑک۔ شارع عام +

راہ گیر۔ ف۔ اسم مذکر۔ مسافر۔ یاتری۔ راہی۔ بٹوہی۔ بٹاؤ۔ راہ رو +

راہ لگانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ راستہ بتانا۔ ہدایت کرنا۔ ٹھکانے لگانا۔ کسی روش پر چلانا

دل نے جس راہ لگایا میں اُسی راہ چلا ... وہ مرے عشق میں گمراہ کو رہبر سمجھا (ناسخ)

راہ لگنا۔ ا۔ فعل لازم (متروک) پیرو ہونا۔ قدم بقدم چلنا۔ رستہ لینا۔ رستہ پکڑنا۔ اپنے کام سے لگنا۔ اپنا کام کرنا ف

چل پرے ہٹ اے صبا اپنی راہ لگ ... تجھے اٹکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں (انشا)

راہ لینا۔ ا۔ فعل لازم (۱) راہی ہونا۔ چلتا بننا۔ روانہ ہونا۔ رستہ پکڑنا۔ چل دینا + ف

واں نے ہستی میں آتے ہی عدم کی راہ لی ... ساتھ اپنے توسنِ عمرِ رواں پیدا ہوا (ناسخ)

(۲) اپنے کام سے لگنا۔ اپنا کام کرنا۔ پرے جانا۔ پرے سرکنا۔ پرے ہٹنا +

راہ مار۔ ا۔ اسم مذکر۔ قزاق۔ رہزن۔ لٹیرا۔ راستہ میں ہاتھ ڈالنے یا چیز چھین لینے والا +

راہ مارنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) رہزنی کرنا۔ قزاقی کرنا۔ رستہ لوٹنا (۲) بھانجی مارنا۔ رخنہ انداز ہونا۔ مخل ہونا۔ کام نہ بننے دینا +

راہ ماری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ٹھگی۔ لوٹ مار۔ رہزنی۔ قزاقی +

راہ ملنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ راستہ پانا +

کبھی اے بادِ صبا چھوڑے ہوئے یاروں کو ... راہ ملتی ہی نہیں دشت کے آواروں کو (سوز)

راہ ناپنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) راستہ کی پیمائش کرنا (۲) غلط آنے جانے سے کام بگاڑنا۔ کوئی کام نہ بننا صرف راستہ طے کرنا۔ جیسا گیا ویسا آنا۔ آگ لینے آنا۔ کھڑے کھڑے آکر چلا جانا +

راہِ نجات۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بخشش کا راستہ۔ طریقِ مغفرت کا رستہ۔ رستگاری کا ڈھنگ

راہ نکالنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) راستہ نکالنا۔ سڑک نکالنا (۲) تجویز نکالنا۔ وسیلہ یا سبب پیدا کرنا۔ نئی تجویز سوچنا۔ تدبیر کرنا ف

اے شوقِ باغ ہو گئے جاک قفس بھی بند ... اب تجھ سے کی راہ کوئی تو نکال دے (لا اعلم)

(۳) ربط پیدا کرنا۔ رسائی حاصل کرنا۔ ملاقات پیدا کرنا۔ یارانہ گانٹھنا +

ہٹتے نہیں ہیں رہبر گئے میں گلی میں رات ... پھر راہ بھی نکالو گے پاسباں سے تم (امیر)

راہ نکلنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) سڑک نکلنا (۲) وسیلہ یا سبب پیدا ہونا (۳) تدبیر نکلنا۔ تجویز نکلنا (۴) ربط ہونا۔ ملاقات ہونا۔ رسائی ہونا +

راہ نما۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہادی۔ راستہ دکھانے والا۔ راہبر۔ اگوا۔ پیشرو +

راہ نمائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (راہبری) +

راہ وار۔ ف۔ اسم مذکر (۱) عمدہ تیز گھوڑا۔ بادپا (۲) ایک قسم کا گھوڑے کا قدم +

راہ و ربط۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ ملاقات۔ رسم و راہ۔ صاحب سلامت۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ میل ملاپ۔ راہ رسم۔ آمد و رفت +

راہ و رسم۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (راہ و ربط) +

راہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) ربط ہونا۔ میل ملاپ ہونا۔ رسم ہونا۔ محبت ہونا۔ دوستی و آشتی ہونا۔ صلح ہونا۔ سامنا ہونا ف

جلا نہیں سوئے کعبہ یہ برہمن کے ڈر سے ... اس سلسلے شیخ و برہمن میں راہ ہو (نصیر)

(۲) رستہ ہونا۔ چلنے کو جگہ ہونا +

راہب۔ ع۔ اسم مذکر۔ تارک۔ گوشہ نشین۔ عیسائیوں کا پادری۔ تارک الدنیا۔ رومن کیتھولک کلیسا کا درویش۔ قلندر۔ برہمچاری۔ اہنست +

راہن۔ ع۔ اسم مذکر۔ رہن رکھنے والا۔ بندھک دینے والا۔ گرو رکھنے والا +

راہو۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دیو۔ بھوت۔ جن۔ عفریت۔ راکشس (۲) ایک ستارہ کا نام جسے عربی میں ذنب کہتے ہیں۔ وہ منحوس ستارہ جو چاند یا سورج کو نگل جاتا ہے جسے گرہن کہا کرتے ہیں۔ آٹھویں گرہ۔ اہل ہند کے سات ستاروں یعنی چاند سورج وغیرہ کے علاوہ ایک اور ستارہ کا نام ہے +

راہو کیت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (راس و ذنب) آٹھویں نویں گرہ +

راہی۔ ف۔ اسم مذکر۔ راہ گیر۔ سیاح۔ مسافر +

راے

رائے ع - اسم مؤنث - عقل - تجویز - درنت - فہم - دانائی - خیال - قیاس - بچار - صلاح - مشورہ
رائے دینا - ف ل متعدی - صلاح دینا - مشورہ دینا - تدبیر بتانا - تجویز بتانا +
رائے لگانا - ف ل متعدی - عقل دوڑانا - قیاس کرنا - خیال کرنا - تصفیہ کرنا - ناپ تول کرنا
رائے لینا - ف ل لازم - مشورہ لینا - صلاح لینا - تجویز پوچھنا - مشورہ لینا
رائے ملانا - ف ل متعدی - ہم رائے اور ہم مشورہ ہونا - شریک رائے ہونا - اپنی اپنی تدبیروں کو باہم ملانا - رائے کا مطابق ہونا +
رائے - اسم مذکر - ہندی - امرا - سردار - پردھان - راؤ - شہزادہ - سردار (۲) ایک خطاب جو گورنمنٹ کی طرف سے کسی امیر یا عہدہ کے لحاظ سے ہندو جنٹلمین کو دیا جائے +
رائے بہادر - اسم صفت - ہندو معزز عہدہ دار یا رئیس کا خطاب جو گورنمنٹ سے ملا ہو
رائی - اسم مؤنث (۱) غلہ - ایک قسم کی سرسوں - ہندی - سفید سرسوں جو تھوڑے دنوں میں پکتی ہے (۲) نہایت قلیل چیز - رائی بھر - نہایت کمی کی ہیر آسانی - یہ بہت قلیل مقدار کی بات ہے مگر نہایت سچی
رائی اُتارنا یا **جلانا** - ف ل متعدی - نظر گذر کے واسطے رائی کو سر سے اُتار کر جلانا +
رائی بھر - صفت - ذرا سا - بہت قلیل - جیسے اس میں رائی بھر جھوٹ نہیں ہے
رائی سے پربت ہونا - ف ل لازم - نہایت چھوٹے سے نہایت بڑا ہو جانا +
رائی کائی - صفت - کائی کے ٹکڑے - کائی کے رائی کے برابر ٹکڑے ٹکڑے - نہایت گلا ہوا - ریزہ ریزہ - چور چور - پارہ پارہ +
رائی کائی کرنا - ف ل متعدی - گلانا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - ریزہ ریزہ کرنا +

نگیں کی طبیعت جو ادھر کو آئی　　تو کر دیا معروف کو رائی کائی
اس واسطے جو نام رکھا اس کا　　بھائیک سوا ایک ہی رباعی بھائی

رائی کائی ہو جانا - ف ل لازم (۱) نہایت گل جانا - گھل مل جانا - ٹکڑے ٹکڑے اور پارہ پارہ ہو جانا - چور چور ہو جانا ــ

لگتے ہی اُس سنگدل سے بگڑا دل شکر　　رائی کائی ہو گیا پتھر پہ شیشہ چھوٹ کر (ذکیب)
پھوڑ کے بیچ ہر گاں تو دست طفل سرشک　　ابھی زمیں پہ گرے تو یہ رائی کائی ہو (سودا)

(۲) پھٹ جانا - تھکے ہو جانا +
رائی نون تیرے دیدوں یا آنکھوں میں - ا - محاورہ و چشم بد دور - حفظ نظر - نصیب عدا - ــ

گھر ہوا ان سے ختم ہیں سب و بسے　　میں تو احساں نہیں جو تری نگوڑے چشم
بس کلیجے کو جلا کے کانٹے ہیں مٹھی خاک　　رائی او رنوں تیرے دیدوں میں تم ریجھ
رائے بیل - اسم مؤنث - ایک قسم کی چنبیلی کا پھول اور اُس کے درخت کا نام - بیلا +
رائے جامن - اسم مؤنث - بڑی اور گودے دار جامن - جس کی جامن کا تخم چھلیند

رب

راتیتا - اسم مذکر - ایک قسم کی خوراک کا نام جو دہی میں کدو - ککڑی، پودینہ یا لوکی وغیرہ باریک باریک کتر کر نمک مرچ سمیت ملانے سے تیار ہوتی ہے - بکینہ +
راتیتا بنانا - ف ل متعدی (ہندو) (۱) کدو - کاسنی اور ترکاری کو کدوکش میں گھِس کر نمک مرچ دینا اور مصالح ملا کر دہی میں ڈال کر تیار کرنا (۲) خوب مارنا - پیٹنا - بھرکس نکالنا - کچومر نکالنا - پتلا حال کرنا +
راتیتا کرنا - ف ل متعدی - مثل بالا - مرمت کرنا - بھرکس نکالنا - پتلا حال کرنا - بھرکس کرنا
رائٹ - انگلش (Right) - صفت - صحیح - درست - واجب - حق - سچ - ٹھیک - بجا +
رائٹر - انگلش (Writer) - اسم مذکر - محرر - منشی - نویسندہ - کلرک - کاتب - رقم نگار
رائج ع - صفت - جاری - رواں - مروج - چلتا - عام - جو دستور کے موافق +
رائج الوقت ع - اسم مذکر - مروجہ مال - چلتا سکہ - جاری سکہ - چلنی سکہ +
رائج کرنا - ف ل متعدی - جاری کرنا - رواج دینا +
رائج ہونا - ف ل لازم - جاری ہونا - مروج ہونا - رواج پانا +
رائگاں - ف - صفت (۱) راستہ کی گری پڑی چیز - مال مفت - مفت - بلا قیمت - بلاعوض - بلا خرید (۲) ضائع - بےفیض - لاحاصل - عبث - اکارت - ــ

بیشکر یہ بکو گذریں یاد خدا میں　　خضر کی عمر کیا ہم سمجھیں گے ہستی رائگاں کیجے (ہدایت)

(۳) - ف - اسم مذکر - خسرو پرویز کے ایک خزانہ کا نام +
رائگاں جانا - یا - **ہونا** - ف ل لازم - ضائع ہونا - برباد ہونا - اکارت جانا +
رائگاں کرنا - ف ل متعدی - کھونا - ضائع کرنا - برباد کرنا - گنوانا +
رائے مُنیا کی چوڑیاں - اسم مؤنث - ایک قسم کی عمدہ چوڑیاں +
رُب ع - اسم مذکر - پکا کر گاڑھا کیا ہوا عرق - جیسے رُبِ سوس - رُبِ بہ - رُبِ جامن وغیرہ
رَب ع - اسم مذکر - پالنے والا - پرورش کنندہ - پروردگار - پالن ہار - خدا تعالیٰ - مالک - صاحب
ربّ العالمین ع - اسم مذکر - دُنیا کا پالنے والا - کل عالم کا پروردگار +
رباب ع - اسم مذکر - ایک قسم کی سارنگی +
رباعی ع - اسم مؤنث - چہار مصرعے جو اوزان مخصوص پر ہوں - چوبائی - چہار مصرع - چوبولا
ربانا - اسم مذکر - ایک قسم کے چھوٹے دف یا ڈھول کا نام جس میں جھانجھ بندھے ہوتے ہیں
رُبَّرْ - اسم مذکر - قصاب - بوچڑ - قسائی +
ربڑ - انگلش (Rubber) - اسم مذکر (۱) رگڑنے کی چیز (۲) ایک درخت کا دودھ جسے گندک میں پکا کر جما لیتے ہیں اور اُس سے لچکدار چیزیں جیسے گیند - کھلونے وغیرہ بناتے ہیں انگریزی بوٹ بنانے اور حروف کے مٹانے کے واسطے بھی مستعمل ہے +
رَبَط - اسم مؤنث (۱) مسافت - سفر (۲) بیماندہ دوڑ - راستہ کی مشقت - محنت - ماندگی

محنت (مسافت بیہودہ کو اس طرح طے کرنا کہ اس سے کچھ فائدہ مترتب نہ ہو) +

رَبڑ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - آمد و رفت کی مصیبت پڑنا - مسافتِ بے فائدہ کا پیش آنا - بیہڑ پڑنا - چکر پڑنا - پیادہ تھکنا - پینڈا پڑنا (پنجابی) +

رَبڑی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (رابڑی) +

رَبط - ع - اسم مذکر (۱) بندش + لگاؤ - علاقہ - تعلق (۲ - ا) میل ملاپ - راہ و رسم (۳ - ا) تناسب - نسبت (۴ - ا) مشق - مزاولت - مہارت + عادت - اسب (۵ - ا) محبت - دوستی - چاہت - آشنائی - اتحاد (۶ - ا) پیار - اخلاص +

ربط بڑھانا - ا - فعل متعدی (۱) راہ و رسم کو ترقی دینا - اتحاد بڑھانا - دوستی بڑھانا (۲) مشق بڑھانا - مزاولت بڑھانا - مہارت زیادہ کرنا +

ربط ضبط - ع - اسم مذکر - میل ملاپ - آمد و رفت - راہ و رسم + تپاک +

ربط ہونا - ا - فعل لازم (۱) آشنائی ہونا - دوستی ہونا (۲) عادت ہونا - مشق ہونا - مزاولت ہونا

رُبع - ع - اسم مذکر - چوتھا - چہارم - ¼ چہارک +

رُبعِ مسکون - ع - اسم مذکر - دُنیا کا چوتھا حصہ جو آباد خیال کیا جاتا ہے اور باقی غیر آباد +

رَبیب - ع - اسم مذکر (۱) پلا ہوا لڑکا - پالا پوسا لڑکا (۲) پہلے خاوند کا لڑکا - سوتیلا بیٹا - گیلڑ بیٹا +

رَبیع - ع - اسم مؤنث (۱) موسم بہار - ہندوستان میں چیت اور بیساکھ مگر اور ملکوں میں جیٹھ اور بیساکھ کا موسم (۲) خریف کا نقیض - اساڑھی (وہ فصل جو اسوج اور کاتک یعنی اکتوبر نومبر میں بوئی جائے اور مارچ و مئی یعنی چیت اور جیٹھ میں کاٹی جائے) +

ربیع الآخر - ع - اسم مذکر - ربیع الثانی - ربیع کا دوسرا اور عربی سال کا چوتھا مہینا - میراں جی - اساڑہ (کیونکہ جن دنوں میں مہینوں کے نام تجویز ہوئے یہ مہینا فصل ربیع کے آخر میں آیا اس وجہ سے اس نام سے موسوم ہوا) +

ربیع الاوّل - ع - اسم مذکر - ربیع کا پہلا اور سال کا تیسرا مہینا - مدار - تقریباً جیٹھ (کیونکہ جن دنوں میں مہینوں کے نام رکھے گئے یہ مہینا ربیع کے اوّل میں آکر پڑا اسی سے یہ نام رکھا گیا) +

ربیع الثانی - ع - اسم مذکر - دیکھو (ربیع الآخر) (اہل عرب ربیع الثانی نہیں بولتے) +

رِپُو - ہ - اسم مذکر (س - رپو [illegible]) ا - دشمن - بیری - دُرجن - بدخواہ (۲) سر ہو جانے والا - جم - دشمنی دینے والا - کسی کام کے واسطے درپے ہو جانے والا +

رِپُو ہو جانا - ہ - فعل لازم - دشمن کی طرح سر ہو جانا - پیچھے پڑنا - جم ہو جانا - دلیری کی سعی سے ڈالنا - درپے ہونا +

رَپَٹ - ہ - اسم مؤنث - رپٹن - پھسلن +

رپٹ پڑنا - ہ - فعل لازم - پھسل جانا - لڑھک جانا - جیسے رپٹ پڑے کی ہر گنگا (کہاوت)

رَپَٹ - ا - اسم مؤنث (انگلش رپورٹ Report) کا بگڑا ہوا تلفظ ہے - خبر - اطلاع

آگاہی (وہ خبر جو کسی مجرم یا ملزم کی پولیس میں دی جائے) +

رَپٹن - ہ - اسم مؤنث - پھسلن - لغزش - پھسلاہٹ +

رَپٹنا - ہ - فعل لازم - پھسلنا + لڑکنا - کھسکنا +

رَپ رَپ - ہ - اسم مؤنث - ڈلکی چال +

رپ رپ چلنا - ہ - فعل لازم - ڈلکی جانا - تیز تیز جانا - جلد جلد جانا - سرگرم و مستعد ہونا

دلب اپنی بغل میں ایک مُرغا　　چلتا رپ رپ قدم ہے وہ مُرغا (انشا)

رَپلی - ہ - اسم مؤنث - مو - روپیہ کی تصغیر یا تحقیر جیسے چاولی پیسہ مزاج (رپلی اچھی نہیں)

رپورٹ - انگلش (Report) اسم مؤنث - (دیکھو رپٹ بمعنی خبر) +

رپہلی - ہ - صفت - روپے کے رنگ کا + سفید +

رُت - ہ - اسم مؤنث - موسم - فصل - سماں - ہر چیز کا زمانہ - فصل بہار - ہندوؤں نے دو مہینے کی ایک فصل ہندی چھ موسموں میں سے ہر ایک موسم ٹھہرایا ہے - ہندوؤں نے تمام سال کو چھ مفصلہ ذیل فصلوں پر تقسیم کر کے دو دو مہینے کی ایک ایک فصل قرار دی ہے) +

نام رت	ہندی مہینے	انگریزی مہینے
بسنت	چیت　بیساکھ	مارچ　اپریل
گریشا یا گریکم	جیٹھ　اساڑھ	مئی　جون
ورشا یا برکھا	ساون　بھادوں	جولائی　اگست
شرد	کوار　کاتک	ستمبر　اکتوبر
ہلیا ہیم	اگن　پوس	نومبر　دسمبر
ششرا	ماگھ　پھاگن	جنوری　فروری

رُت آنا - ہ - فعل لازم - موسم آنا - فصل آنا - زمانہ آنا + بہار آنا + ــ

جھولا جھلائیگے لیلے کے چمن میں تجھکو　　رُت کہیں آنے تو اے حور لقا ساون کی (صبا)

رُت بدلنا - ہ - فعل لازم - موسم و فصل کا تغیر ہونا - تبدیل موسم ہونا +

رُت پھرنا - ہ - فعل لازم - موسم بدلنا - موسم پلٹنا + ــ

نہ تو وہ پھول نہ سبزہ نہ کلیاں نہ بہار　　رُت کے پھرتے ہی چمن زار کا نقشا اُٹھا (بحر)

رَت - ہ - اسم مؤنث - رات کا مخفف جسکی جمع رتیاں آتی ہے (گیت یا مرکبات میں)

رت جگا - ہ - اسم مذکر (۱) شب بیداری - جاگنے کی رات - رات بھر جاگ کر خدا کا نام لینا - خوشی میں رات بھر جاگنا ــ

بخت جس مل خوشی میں ہو بسر آج کی رات　　رتجگا کیجئے اے شک قمر آج کی رات (بحر)

(۲) - مو - ایک قسم کی خوشی کی بنا جو عورتوں میں شادی کے موقع پر یعنی بیاہ ساگرہ بسم اللہ چھٹی مُنڈن چھٹائی کی تقریبوں میں رات بھر گزرانی جو کر دین کروائی جاتی ہے اس میں گلگلوں

رتا

اور رسم یا ول اللہ میاں کی سلامتی پڑھی جاتی اور پھر زر دے یا ملکہ پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نیاز دلوائی جاتی ہے۔

ماتھ دھو آئی نئی جُولی سے میں تو عرض ۔ رتجگا کل جانمی خانم کے گھر اچھا ہوا (راحت)

رتالو - ۱ - اسم مذکر - ایک قسم کی اَروی کے مانند جڑ جسے تلکر پکاتے ہیں +

رُتبہ - ع - اسم مذکر - درجہ - مرتبہ + عُہدہ + عزت - حُرمت - توقیر - پت - بزرگی - بڑائی

ذکر میرا مجھ سے بہتر ہے کہ اُس محفل میں ہے ۔ رُتبہ دیکھے کا مرے دیکھو کہ اُسکے دل میں ہے (شرف)

رُتبہ بڑھانا - ۱ - فعل متعدی - درجہ زیادہ کرنا - عُہدہ میں ترقی کرنا - ترقی دینا +

رُتبہ پانا - ۱ - فعل لازم - درجہ حاصل کرنا - مرتبہ پانا - عزت پانا - رسوخ حاصل کرنا +

رُتبہ گھٹانا - ۱ - فعل متعدی - بے قدری کرنا - درجہ کم کرنا + نظروں سے گرانا +

رَتَن - ہ - اسم مذکر (۱) جواہر - جواہرات - قیمتی پتھر - من - نگ (۲) مُردمکِ چشم - آنکھ کی پُتلی (۳) منی - دھات - آبِ پُشت - نطفہ - بیرج - بیج (۴) عطر - ست - نچوڑ - خُلاصہ - لُبِ لُباب (۵) جوبن - حُسن (۶) عُمدہ چیز جیسے گھی وغیرہ (رتن نو شمار کئے جاتے ہیں لعل - موتی - پکھراج - زمرد - مونگا - لاجورد - نیلم - ہیرا - گومد - سوا ان چیزوں کے بوجہ عمدگی اور چیزوں کو بھی رتن کہہ دیتے ہیں +

رتن جڑاؤ - ہ - صفت - مرصع - جواہرات سے جڑا ہوا +

رتن جوت - ہ - اسم مؤنث - ایک پودے اور اُسکے پھل کا نام + اَنکھوں کی ایک دوا کا نام

رِتیانا - ہ - فعل متعدی - سوہن سے ریتا جاتا + خالی ہونا +

رَتوا - ہ - اسم مذکر - ایک سُرخ پتھر کا نام جو اکثر بچوں کے بخار یا دیگر امراض میں گلے میں باندھ دیتے ہیں (۲) ایک سُرخ کیڑا جو گیہوں یا جو کے پیڑوں میں لگ جاتا ہے +

رِتوانا - ہ - فعل متعدی - ریتی سے صاف کرانا - سوہن پھروانا - کسی سخت چیز کو ایک خاردار آہنی اوزار سے چھلوانا +

رَتوندھا - ہ - اسم مذکر - شب کوری - عشا - ایک بیماری چشم کا نام جس کے سبب سے رات کو نہیں دکھائی دیتا +

رتوندھا آنا - ہ - فعل لازم - رات کو نہ دکھائی دینا - آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانا

رتوندھیا - ہ - اسم مذکر - رتوندے کا مریض - شب کور +

رتھ - ہ - اسم مذکر و مؤنث (۱) ایک قسم کی دیسی گاڑی جسکے اوپر بُرجی سی بنی ہوئی ہوتی ہے + دیوتاؤں کی گاڑی - ایک قسم کی قدیم سواری جس میں پہلے سردار لوگ سوار ہوا کرتے اور نیز مقام جنگ میں لیجایا کرتے تھے (۲) قلعہ - کوٹ - حصن - حصار - گڑھ

رتھبان یا - **رتھوان** - ہ - اسم مذکر - گاڑی بان - بہلوان - سارتھی - رتھ ہانکنے والا

رتھ جاترا - ہ - اسم مذکر (۱) گاڑیوں کی رسم و رسام جو کسی دیوتا کی سواری میں ہو

رجا

(۲) ہندوؤں کے ایک میلے کا نام جو دوسری اساڑھ کو جگن ناتھ جی کے نام سے ہوا کرتا ہے

رَتّی یا - ہ - اسم مؤنث (۱) کام دیو کی استری (۲) بھاگ - نصیب - قسمت - تقدیر - اقبال (۳) گھنگچی - گُھمچی - چرمٹی + ایک وزن جو آٹھ چاول کے برابر ہوتا ہے - ماشہ کا آٹھواں حصہ (۴) مقدار قلیل - حبہ - ذرہ +

رتّی بھر - ہ - تابع فعل - ذرا سا - شمہ بھر - حبہ بھر - قدرِ قلیل جیسے رتّی بھر نانا نہ گاڑی بھر اشنائی + (کہاوت)

رتّی جاگنا - ہ - فعل لازم - نصیبا جاگنا - طالع خفتہ کا بیدار ہونا - اقبال کا یاور ہونا - قسمت کا سامنے ہونا - تقدیر کھلنا - مالا مال اور سرسبز ہونا - پھولنا - پھلنا - اختر اقبال کا زوال سے نکلکر سرحد کمال کو پہنچنا +

آپ آتی ہوں تیرے پاس میں بھاگی ہوئی ۔ ان دنوں رتی دکھاتا ہے تری جاگی ہوئی (رنگین)

رتّی چمکنا - ہ - فعل لازم دیکھو (رتّی جاگنا) +

تشبیہ دی جو ہم نے لب لعلِ یار سے ۔ یاقوت آبدار کی رتی چمک گئی (اسیر)

گوش ہوش تک تو تو پہنچا نہ جمال ترے ۔ شکر کر رتی تری چمکی گرہ اچھا ہوا (تعمیر)

رتّی رتّی - ہ - تابع فعل - ذرا ذرا - ایک ایک حبہ + بالکل - تمام - سراسر - سراپا - درست +

رَٹ - ہ - اسم مؤنث - جپنی - تسبیح - بار بار اعادہ - تکرار - وِرد - ہیم اور دمبدم کسی کا ذکر کرنا - ہر وقت نام لینا +

کرے نہ وہ ذکرِ خدا اے صنم بھلا کس وقت ۔ جسے کہ آٹھ پہر تیرے نام کی رٹ ہو (ناسخ)

رٹ لگنا - ہ - فعل لازم - جپنی لگنا + رٹ لگنا + گرگنا - اصرار رہنا - ضد ہونا +

رٹنا - ہ - فعل لازم - جپنا - بار بار نام لینا - یا ذکر کرنا - دُہرانا - تکرار کرکے جانا - یاد کرنا + سر ہونا - پیچھے پڑنا - جپنی لگنا +

رَج - ہ - اسم مؤنث (ہندی) (۱) دریا کا ریتا - ریگ (۲) بالو ریت - رمل - ریگ رواں (۳) حیض - ایام (۴) دلدل - چلادہ (۵) پھولوں کا زیرہ - وہ آٹا سا جو پھول کے اندر سے نکلتا ہے +

رَجا - ہ - صفت (۱) سیر - سیر شکم - پیٹ بھرا - اگھایا جیسے رجا کیا جانے بُھوکے کی سار (۲) مستغنی - بے پروا - دولتمند - مالدار +

رجا پُنجا - ہ - صفت - بھرا پُرا - آسودہ - معمور - پیٹ بھرا - غنی - دولتمند - دھنی دھنوان - مالدار +

رجا ہوا - ہ - صفت - پیٹ بھرا - شکم سیر - چھکا ہوا +

رجال الغیب - ع - اسم مذکر - مردان غیب - وہ اشخاص (منفصل کیفیت لفظ

رچن

سامنے لانا۔ موجود کرنا۔ پیش کرنا (۱۱-ء) خاکا ڈالنا۔ ڈول ڈالنا + منصوبہ باندھنا۔ تجویز ٹھیرانا (۱۲-ء) لباس بدلنا۔ رُوپ بھرنا + وارنش کرنا روغن چڑھانا + مُنقّش کرنا۔ منقوش کرنا۔ مُرتسم کرنا۔

رَچنا پچنا نصیب ہو۔ ا۔ دعا۔ عو۔ کھانا پینا انگ لگے یعنی جزوِ بدن ہو +

رَچنی مِہندی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رنگدار مہندی۔ شوخ رنگ مہندی۔ وُہ حنا جو رنگ اچھا دے +

رِچھپال۔ اسم مؤنث (۱) رکھشا۔ مُحافظت۔ پناہ۔ حفاظت۔ نگہبانی۔ رکھوالی۔ بچاؤ۔ سَرَن (۲) مدد۔ سرپرستی۔ پُشتی۔ حمایت۔ کمک۔ (۳) امن۔ آسودگی۔ چین۔ آرام۔ صلح (۴) پالن۔ مہربانی +

رِحل۔ ع۔ اسم مؤنث (جمع رحال) ۱۔ مسکن۔ منزل۔ پالان شتر (۲) وہ لکڑی کی گھوڑی جس پر قرآن شریف رکھکر پڑھتے ہیں +

رِحلت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کوچ۔ روانگی۔ گمن + موت۔ مرت۔ انتقال۔ ارتحال +

رِحلت کرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ کوچ کرنا۔ رُخصت ہونا۔ انتقال کرنا۔ گزرنا۔ فوت ہونا۔ مرنا +

رَحِم۔ ع۔ اسم مذکر۔ بچہ دان۔ دھرن۔ گربہ استھان +

رَحَم۔ ا۔ اسم مذکر۔ عو۔ وہ چاولوں کا کچا حلوا جو خاص اللہ میاں کی نیاز کے واسطے کسی خوشی کی تقریب یا بیاہ میں عورتیں بناتی ہیں + (چونکہ خدا تعالےٰ یعنی رحیم کی نیاز دلوائی جاتی ہے شاید اس سبب سے یہ نام رکھا) +

رَحْم۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دیا۔ کرم۔ مہر۔ شفقت۔ کرپا۔ مہربانی (۲-ا) عفو۔ بخشش۔ مغفرت (۳-ا) ترس۔ دردمندی۔ ہمدردی۔ دلسوزی۔ رقت۔ رافت + خوفِ خدا +

رحم دل۔ ع + ف۔ صفت۔ دیاونت۔ مہربان۔ دیالو۔ ہمدرد۔ دردمند۔ رقیق القلب +

رحم دلی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ مہربانی۔ شفقت۔ دردمندی۔ ہمدردی۔ دلسوزی +

رحم کرنا۔ یا۔ کھانا۔ ا۔ فعل لازم۔ ہمدردی فرمانا۔ ترس کھانا۔ خوفِ خدا کرنا۔

رحم کھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ترس کھانا۔ خوفِ خدا کرنا۔ ہمدردی کرنا۔ دردمندی ظاہر فرمانا (مومن) غصّے کے بدلے رحم نہ کھایا + کچھ بھی خدا کا خوف نہ آیا +

رخ

رَحمٰن۔ ع۔ صفت۔ مہربانی کرنے والا۔ دیاونت۔ شفیق۔ رحیم۔ کریم۔ آمرزگار۔ غفور۔ خداوند (اسکا اطلاق صرف ذاتِ خدا پر ہوتا ہے مگر اُردو کی بعض کہاوتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اُنہیں نیک اور صالح سے مُراد ہے جیسے رحمان جوڑے پلی پلی شیطان گودھا دکھا)

رَحمَت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) دیا۔ کرم۔ مہربانی (۲-ا) بارش۔ مینہ۔ برکھا (۳-ا) درود سلام صلوٰۃ جیسے رحمت خدا اُنپر (۴) کلمۂ تحسین و آفرین + شاباش۔ مرحبا۔ جزاک اللہ +

رحمت خدا کی۔ ا۔ محاورہ (یہ وہ کلمہ ہے جو بظاہر مدح اور اصل میں مذمت پر دلالت کرتا ہے) آفرین ہے۔ شاباش۔ صد رحمت۔ مبارک اللہ آپکا کیا کہنا۔ واہ واہ واہ جی +

رحمت ہے۔ ا۔ محاورہ۔ آفرین ہے۔ شاباش ہے۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے نیز کلمۂ طنز +

کبھی صدمہ بگڑنے کا کبھی حرص کی رحمت ہے + ہماری خاک یوں اُڑتی پھرا کے ابرِ رحمت دلیرا

رَحِیم۔ ع۔ صفت۔ مہربانی فرمانے والا۔ دیاونت۔ مہربان +

رُخ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) چہرہ۔ مُہرہ۔ رخسارہ۔ منہ۔ مُکھ۔ خد۔ گال۔ کلّا۔ کپول + جامِ مے میں رخِ ساقی جو نظر آہی گیا + گھر میں خورشید کے گویا کہ قمر آہی گیا (ظفر) (۲) طرف۔ جانب۔ سمت۔ پلسا (۳-ا) کنارہ۔ حاشیہ۔ افق۔ لب۔ سرا (۴-ا) شطرنج کے ایک مُہرے کا نام جو سیدھا دو رنگ یا رتلا ہے اس معنی میں بعض لوگ عربی قرار دیتے ہیں (۵-ا) توجہ۔ رجحان۔ میل۔ میلان۔ التفات (۶) سامنا۔ آگا۔ پیش +

رخ بدلنا۔ یا۔ پھیرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) بے رخ ہونا۔ منہ نہ لگانا۔ اعراض کرنا۔ کم توجہی فرمانا۔ منہ پھیر لینا۔ کشیدہ ہونا (۲) سمت بدلنا + جدھر سے ہم تجھے تکتے تھے وہ رخ اب ہے یا رظفر + وہ رخ بھی یار نے اپنے مکان کا بدلا (ظفر) (۳) دوسرے کی طرف ہو جانا۔ طرفداری چھوڑ دینا (رخ کا اطلاق تمام چہرے پر اور رخسار یا رخسارہ کا صرف گال یا اُسکے لال حصے پر کرتے ہیں) +

رخ پھیرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ خفا یا ناراض ہونا۔ بے رخ ہونا۔ آزردہ خاطر اور دلگیر ہونا۔ بیزار اور کشیدہ خاطر ہونا + سمت بدلنا۔ اعراض کرنا +

رخ دیکھ کر بات کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ عو۔ توجہ سے بات کرنا۔ دل دیکھ کر چلنا

خاطر میں نہ لانا ۔

رُخ کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی (۱) منہ کرنا (۲) توجہ کرنا۔ متوجہ ہونا (۳) پھرنا۔ لوٹنا ۔

رُخ نکرنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ توجہ نہ ہونا۔ خاطر میں نہ لانا۔ التفات نکرنا ۔

رُخ نہ ملانا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ متوجہ نہ ہونا ۔

رَخْت ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) اسباب۔ اثاثہ۔ اثالا (۲) جامہ۔ لباس۔ پوشاک۔ جیسے

پہنا دیا ہے خلعت زر اُسکے نور نے ۔ رخت سیاہ دُور شبِ تار نے کیا (ناسخ)

(۳) لوازمہ۔ ساز و سامان (۴۔ ف) جفت فرش، جوتی کا جوڑا جیسے لو کیا رخت ہے (۵۔ عوام) ہیئت برزخ۔ ٹھاٹ۔ دھج ۔

رُخْسار ۔ ف۔ اسم مذکر۔ گال۔ عذار۔ گلا۔ کپول ۔

رُخْسارہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ تصغیر رخسار۔ رخسار کا بالائی حصہ ۔

رُخْصَت ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) اجازت۔ منظوری۔ رضامندی۔ آگیا۔ پروانگی۔ پروانہ

چمن کو دیکھ لیں چاک قفس سے اے صیاد ۔ تنک اتنی دے ہمیں اپنی زبان سے رخصت (نصیر)

رخصت اے زندان جنوں زنجیر در کھڑکائیے ۔ مژدۂ خار بدشت پھر تلوا کھجاتا ہے (ذوق)

(۲۔ ف) روانگی۔ کوچ۔ رحلت۔ چلنا۔ جانا ۔

جو کچھ تھے ظلم و ستم وہ تو ہنسے سہ لیجے ۔ امیدوار ہے اب یہ غلام رخصت کا (نظیر)

(۳۔ ف) وداع جنازہ اٹھنے کا وقت ۔

ہے تیرے بیمار کی رخصت جو آتا ہے تو آ ۔ کوچ کی جلدی کے باعث کیا سبب تاخیر کا (ممنون)

(۴۔ ف) مہلت۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ فرصت (۵۔ ف) اجازت رفتن۔ چلیں۔ جائیں۔ اجازت ہے۔ جاؤں؟

دیکھ لی سیر حرم حضرت زاہد رخصت ۔ اپنا کعبہ میرا بتکدہ آباد رہے (نامعلوم)

رخصت دینا ۔ ف۔ فعل متعدی (۱) اجازت دینا۔ پروانگی دینا۔ چھٹی دینا۔ (۲) مہلت دینا ۔

رخصت کا پان ۔ یا۔ جام ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ پان جو چلتے وقت دیا جائے۔ یا وہ ساغر جو بوقت رخصت پلایا جائے ۔

خط عمر پلک کے جانا غم ہی بیجان دیگا ۔ ناچار عاشقوں کو رخصت کے پان دیگا (میر)

چلا ہوں اس کی مجلس سے اب تو اے ساقی ۔ مجھے پلادے تو لبالب جام رخصت کا (نظیر)

رخصت کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی (۱) اجازت دینا (۲) روانہ کرنا۔ وداع کرنا۔ بھیجنا

فلک سے کس کو توقع ہو ساری روزی کی ۔ کرے ہلال کو جو نیم نان سے رخصت (نصیر)

(۳) برطرف کرنا۔ موقوف کرنا (۴) ٹالنا ۔

رخصت ملنا ۔ ف۔ فعل لازم (۱) اجازت ملنا (۲) چھٹی ملنا (۳) موقوف ہونا (۴) جواب

ہونے کی اجازت ہونا ۔

رخصت ہونا ۔ ف۔ فعل لازم (۱) اجازت ہونا۔ پروانگی ہونا (۲) روانہ ہونا۔ وداع ہو جانا۔

بام مرنہ چھیڑے پھر ایک ترا نفیر ۔ ہوئے جب اُس بت کے پاس سے رخصت (نصیر)

(۳) مہلت ہونا۔ چھٹی ملنا (۴) مرنا۔ انتقال کرنا۔ چل بسنا۔ رحلت کرنا۔ کوچ کرنا ۔

رُخْصَتانہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ نقدی جو چلتے وقت کسی رئیس کے دربار سے عطا ہو۔ خلعت رخصت۔ انعام رخصت ۔

رُخْصَتی ۔ (صفت) (۱) چھٹی پر۔ رخصت یافتہ (۲۔ پورب) وداع۔ دلہن کی روانگی (۳۔ پورب) وہ روپیہ جو وداع ہوتے وقت دیا جائے۔ سلامی۔

رَخْنَہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ گھنسا۔ دیوار کا پھوٹا ہوا راستہ۔ چھید۔ سوراخ۔ موکھا۔ روزن۔ دریچہ۔ کھڑکی۔ غرفہ۔ چاک۔ شگاف۔ دراڑ۔ درز (۲۔ ف) مزاحمت۔ تعرض۔ اٹکاؤ۔ سد راہ۔ بھانجی۔ خلل۔ حرج۔ نقص۔ جھگڑا۔ فساد۔ فتنہ

رخنہ اندازی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بھانجی۔ مزاحمت۔ تعرض۔ روک۔ خلل ۔

رخنہ پڑنا ۔ یا۔ رخنے پڑنا ۔ ف۔ فعل لازم (۱) خلل پڑنا۔ نقص آنا ۔

وہ پھر یوں ہی لگیں کہنے جو پرتو میں ۔ رخنے پڑ جائینگے واعظ کے ایمان بیچ (میر)

(۲) جھگڑا پڑنا۔ فتنہ و فساد ہونا۔ عیب نکلنا۔ — امانت

یوسف کی خریداری میں پڑ جائینگے رخنے ۔ اُس شوخ نے گھر کی سر بازار نکالی

رخنہ ڈالنا ۔ ف۔ فعل متعدی (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا۔ بھانجی مارنا۔ ہوتے ہوتے کام کو روکنا۔ خلل انداز ہونا۔ حارج ہونا۔ مزاحم و متعرض ہونا ۔ ع

یہ کیسے رخنے ڈالے انکے حجاب ہیں ۔ اچھے برے کا حال کھلے کیا نقاب ہیں (؟)

رخنہ نکالنا ۔ یا۔ رخنے نکالنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ عیب نکالنا۔ کھوٹ ظاہر کرنا۔ عیب جوئی کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ فساد کھڑا کرنا۔ فتنہ اٹھانا۔ جھگڑا نکالنا ۔ داغ لگانا۔ کلنک لگانا۔ عذر کرنا۔ حیلہ حوالہ نکالنا ۔

رخنہ نکلنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ عیب نکلنا۔ نقص ظاہر ہونا۔ داغ لگنا۔

کیا پردہ ہی پردے میں یہ رخنہ نکل آیا ۔ اے غنچہ دہن منہ جو ذرا سا نکل آیا (قلق)

یار جنکے چہرے سے اٹھا نقاب ۔ سو رخنے اب نکلنے لگے آفتاب میں (آزردہ)

رَدّ ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) واپس لوٹانا۔ واپس کرنا۔ موڑنا۔ پھیرنا جیسے رد بندہ خرید از خدا دکھاوت) (۲) انکار۔ نسخ۔ تردید۔ بطلان۔ کاٹ۔ جھٹلانا۔ دلیل توڑنا۔ (۳۔ ف) قے۔ استفراغ۔ اوک۔ الٹی ۔

رد کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی (۱) واپس کرنا۔ پھیرنا (۲) تردید کرنا۔ کاٹنا۔ ابطال کرنا۔

رود

منسوخ کرنا۔ اعتراض توڑنا۔ دلیل اٹھا دینا (۳) ترک کرنا۔ نامنظور کرنا۔ (۴) قے کرنا۔ الٹانا۔ الٹی کرنا۔ استفراغ کرنا۔

رَدّوبدل۔ یا۔ رَدّوقدح۔ ع۔ اسم مؤنث۔ الٹا پلٹی۔ طعنہ مہنہ (۲) ٹیڑھی ترچھی باتیں جو حالتِ بحث یا مکابرہ میں زبان پر لاتے ہیں۔ بحث۔ تکرار۔ مباحثہ۔ مناظرہ۔ مکابرہ۔ حیص و بیص۔ سوال و جواب۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ گفت و شنید۔ نزاعِ لفظی۔ لگھاڑ پچھاڑ۔

ہوئی جو رَدّوبدل اپنی کتنی بار نظیرؔ ۔ تو اُس نے خط کا ہمارے نہ پھر جواب لکھا (نظیر)

مال جب اُس نے بہت رَدّوبدل میں مارا ۔ دل اٹھا اپنا ہمیں ہم نے بغل میں مارا (ذوق)

مجھے کام تجھ سے ہے اے جنوں نکوں کسی کو دیکھ سنوں

نہ کسی کے رَدّوقدح میں ہوں نہ لگھاڑیں نہ پچھاڑیں (انشا)

(قدح۔ بمعنی شگافتن و شکستن و طعنہ زدن آیا ہے)۔

رد ہونا۔ ف۔ فعل لازم (۱) بطلان ہونا۔ غلط ثابت ہونا۔ منسوخ ہونا۔ نامنظور ہونا۔

رَدّا۔ ف۔ اسم مذکر۔ تہ۔ طبق۔ پرت۔ ایک چنائی کے بعد دوسری چنائی کی اینٹوں کی تہ۔

ردّا رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ اینٹ پر اینٹ رکھنا۔ چنائی پر چنائی کرنا۔ ایک تہ کے بعد دوسری تہ رکھنا (۲) ایک دفعہ کھا کر دوسری دفعہ کھانا۔ کھانے پر کھانا۔

رِدا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ چادر۔ چادرہ۔ چدر۔

شبِ فراق میں سینے جو منہ لپیٹا ہے ۔ خیالِ وصل میں پہروں نہیں ردا الٹی (ناسخ)

رَدْ وَلَکھَڈْوَا۔ و۔ صفت۔ برادری سے نکالا ہوا اور کھدیڑا ہوا۔ مردود۔ دھتکارا ہوا۔ خارج از مجلس۔ نکما۔ خراب۔ ناکارہ۔ سفلہ۔ کمینہ۔

رَدِّی۔ ع۔ اسم مؤنث (اردو میں بتشدید دال بولتے ہیں) خراب شدہ کاغذ۔ نکما کاغذ۔ صفت۔ خراب۔ ناکارہ۔ نکما۔ استعمال شدہ۔ ذابح۔ ناقص۔ بگڑا ہوا۔ پھینک دینے کے قابل۔

رَدِیْف۔ ع۔ اسم مؤنث (ماخوذ از ردف بمعنی سُرین) (۱) وہ شخص جو ایک گھوڑے پر کسی سوار کے پیچھے بیٹھے (۲) وہ لفظ جو غزل یا قصیدے وغیرہ کے مصرعوں خواہ بیتوں کے اخیر میں قافیہ کے پیچھے بار بار آئے۔

بدل کے قافیہ لکھو غزل اک و ظفرؔ ۔ مگر ردیف ہو ساری یونہیں برابر کی (ظفر)

(۳) پیچھے کی فوج۔

ردیف وار۔ ع۔ ف۔ تابع فعل۔ ابجد کے حساب سے رکھا ہوا۔ ترتیب وار۔ باترتیبِ تہجی۔ الف بے تے کی ترتیب سے۔

رذل

رِذَالَت۔ ع۔ اسم مذکر (۱) کمینہ۔ سفلہ۔ پاجی۔ فرومایہ۔ لچہ۔ کنڈا۔ کم ذات جیسے رذالہ مست ہوا خدا کو بھول گیا (۲) شریر۔ بدذات۔ دنگئی۔ بدمعاش۔ شوخ۔ بے ادب۔ بے شرم۔ گالی گلوچ بکنے والا۔

رِذَالپَن۔ ف۔ اسم مذکر۔ سفلہ پن۔ کمینگی۔ فرومایگی۔ لچپن۔ پاجی پن۔

رِذَالی بَات۔ ف۔ اسم مؤنث (اطفال) گندی بات۔ نا ملائم اور ناشائستہ بات۔ فحش بات۔ حیائی کی بات۔

رِذَلِیے کا کھٹ۔ ف۔ اسم مذکر۔ بے شرم اور بیباک آدمی۔ منہ پھٹ۔ منہ زور۔ بدلگام۔ گستاخ۔ بے ادب۔ بے حیا۔ دریدہ دہن۔

رَذِیْل۔ ع۔ اسم مذکر۔ کمینہ۔ سفلہ۔ پاجی۔ جیسے رذیل کے دو منہ اشراف کے سو (یعنی رذالوں کی دو گالیاں اشراف کی سو سے زیادہ ہیں)۔

رِریَانَا۔ ف۔ اسم مذکر۔ عوام۔ گڑگڑانا۔

رَڑکنا۔ ف۔ فعل لازم (ہندو) کھٹکنا۔ چبھنا جیسے آنکھ میں کچھ رڑک رہا ہے۔

رَز۔ ف۔ اسم مذکر۔ انگور۔ یا انگور کا درخت۔

رَزَّاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ رزق پہنچانے والا۔ روزی رسان۔ کھانے کو دینے والا۔ خدا تعالیٰ۔

رَزّاقی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رزق رسانی۔ پروردگاری۔

رِزْق۔ ع۔ اسم مذکر۔ روزی۔ خوراک۔ روزینہ۔ کھانا۔ آذوقہ۔ اجیوکا۔ وظیفہ۔ بھتا۔ روٹی۔ ان۔ اناج۔

رزق پہنچانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ روزی پہنچانا۔ خوراک مہیا کرنا۔

رزق کا کیڑا۔ ف۔ اسم مذکر۔ ان کا کیڑا۔ اناج کھانے والا انسان۔

جو رزق کا کیڑا ہو اُسے کیوں نہ لے رزق ۔ رزاق سے پاتا ہے غذا سنگ میں کیڑا (رجات)

رَزَائی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) رنگے ہوئے کپڑے کی روئی دار دلائی (۲) گنوار۔ لحاف۔ لبادہ۔ سوڑ۔ گدڑی۔

اس لفظ کی اصل کی بابت محققوں کی دو رائے ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس کا موجد مرزا نامی کوئی ہندی شخص ہوگا اس لئے رضائی ض سے لکھنا چاہئے مگر دبا ندان عربی کے کلام میں یہ لفظ کہیں نہیں پایا جاتا۔ میر سید علی نے جو ہندی نژاد تھے اس لفظ کو باندھا ہے۔ بعض کی رائے ہے کہ ہندوستانیوں نے اس لفظ کو رزیدن سے بنایا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اہلِ زبان نے نہیں باندھا۔ ایک انگریز کی رائے ہے کہ رجائی سے رضائی ہو گیا۔ کیونکہ سنسکرت میں [illegible] بھی کپڑا آیا ہے اور یہی قرین قیاس ہے۔ بعض لوگ رائی منسوب بچادر بھی قرار دیتے ہیں۔

رِزَلْٹ۔ انگلش Result اسم مذکر۔ نتیجہ۔ ثمرہ۔ نتیجۂ امتحان۔

رزم

رَزم ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ لڑائی ۔ جنگ ۔ مجادلہ ۔ معرکہ ۔ پیکار ۔ جدال و قتال ۔ رن

رزم گاہ ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ میدانِ جنگ ۔ لڑائی کا کھیت ۔ لڑائی کی جگہ ۔

رَزمیہ ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ متعلق بہ رزم ۔ رزم کا بیان +

رِزولیوشن ۔ انگلش Resolution اسم مذکر ۔ منشا ۔ تجویز ۔ عندیہ ۔ پیش نہاد ۔ ارادہ ۔ عزم + عقدہ کشائی ۔ تصریح +

رِزیڈنٹ ۔ انگلش Resident اسم مذکر ۔ رہنے والا ۔ یا ساکن ۔ مقیم باشندہ ۔ باسی ۔ رئیس + وکیل شاہی جو کسی ریاست کے دربار میں رہے +

رِزیڈنسی ۔ انگلش Residency اسم مؤنث ۔ مقام ۔ ٹھکانا ۔ گھر ۔ مسکن وہ جگہ جہاں رزیڈنٹ رہتا ہے +

رِس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندی ۔ غضب ۔ غصہ ۔ کرودھ ۔ خفگی ۔ ناراضی ۔ آزردگی + ہٹ ۔ ضد ۔ ساڑ ۔ جیسے رس مارے رسائن ہوئے

رس کی بسکی ادری سکھی تیری بسنت بہار ٹھنڈے ہوتے ہیں نون لگ بجھائے (دوہا)

رس ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) شیرہ + عرق ۔ افشردہ ۔ عصارہ ۔ دودھ ۔ شیر ۔ سار اناج وغیرہ کا دودھ (۲) جوہر ۔ عطر ۔ نچوڑ ۔ ست (۳) پارہ ۔ زیبق سیماب جیسے رس مارے رسائن ہو یعنی پارہ مارنے سے جس طرح اکسیر بنتی ہے اسی طرح انسان غصہ مارنے سے کیمیا بن جاتا ہے (۴) منی نطفہ ۔ بیج جیسے رس پڑنا ۔ یعنی بلوغ کو پہنچنا (۵) مزہ ۔ ذائقہ ۔ لذت سواد ۔ لطف ۔ چاٹ + بہار ۔ جوبن ۔ مثلاً ہولی میں رس پڑ گیا یعنی ہولی کے موسم کا مزا آ گیا (۶) خوشی ۔ انبساط ۔ عیش ۔ نشاط ۔ جیسے رس میں بس ملا دیا ۔ یعنی عیش بے رنگ کر دیا (۷) حُب ۔ محبت ۔ عشق پریت + جوش + ولولہ (۸) حلاوت ۔ شیرینی ۔ راست مزگی (۹) رقیق چیز ۔ سیال چیز +

رس بھری ۔ ہ ۔ صفت (۱) رسیلی ۔ رس دار ۔ شیریں ۔ مزیدار ۔ لذیذ ۔ پر لطف خوش ذائقہ ۔ خمار آلودہ ۔ نشیلی جیسے رس بھری آنکھ (۲) مؤنث ۔ انگلش Raspberry رسبیری کا بگڑا ہوا لفظ ۔ بیلیوں کے مزہ کا پھل ہوتا ہے

رس پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) منی پڑنا ۔ نطفہ پیدا ہونا ۔ بلوغ کو پہنچنا (۲) اناج میں دودھ پڑنا (۳) مزہ آنا ۔ لطف آنا ۔ رنگ پیدا ہونا (۴) کانوں کو اچھا لگنا (۵) فرحت حاصل ہونا ۔ خوشی ملنا +

رس ٹپکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جوبن کھنگنا ۔ مدھ ماتا ہونا ۔ جوشِ جوانی میں بھرنا دودھ ٹپکنا جیسے گیتوں میں ۔ رس ٹپکے دل کی بھینس سے +

رسا

رس کا پینڈا ۔ ہ ۔ صفت (ہندی) محبت کا مارا ۔ عشق کا زخمی +

رس کی باتیں ۔ ہ ۔ بتیاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) عشق و محبت کی باتیں میٹھی میٹھی باتیں جیسے جوبن جوانی ہے دن دس کی میٹھا بول باتیں کر رس کی ۔ (۲) لگاوٹ کی باتیں +

رس لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ہندی) مزہ لوٹنا ۔ جوبن لوٹنا ۔ حظ اٹھانا ۔ لطف اٹھانا +

رَسا ۔ ف ۔ صفت (۱) پہنچنے والا ۔ رساں ۔ صائب + (۲) صعود کرنے والا ۔ بلند ہونے والا + دور جانے والا +

برق ہو کر گرے گا پھر مجھ پر + نالہ میرا اگر رسا ہو گا ۔ (ناظم)

ہوتا جو دلبر پر تو جانا نہ دل سے دور + وہ نالہ کام کا نہ رہا جو رسا ہوا (؟)

رَسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندی ۔ شوربا ۔ یخنی ۔ پسیو +

رَسّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ رسن کلاں ۔ موٹی رسی ۔ جیوڑا ۔ ریسمان ۔ طناب +

رَساتل ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ زمین کا ساتواں طبقہ ۔ پاتال ۔ وہ جگہ جہاں عفریت راکھشس اور ناگ وغیرہ رہتے ہیں +

رِسالت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ پیغامبری + ایلچیگی ۔ سفارت +

رِسالدار یا ۔ رسلدار ۔ ہ ۔ اسم مذکر (صحیح رسالہ دار) ایک رسالہ کا کمانڈر سو سواروں کا ہندوستانی افسر +

رِسالداری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ رسالہ کی افسری ۔ ہزار سواروں کی افسری ایک ٹرپ کی افسری ۔ رسالداری کا عہدہ +

رُسانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہندی) (۱) خفا ہونا ۔ ناراض ہونا ۔ غصہ ہونا (۲) متعدی منانا ۔ خفا کرنا ۔ ناراض کرنا ۔ اس معنی میں روسنا کا متعدی ہے +

رَساول ۔ ہ ۔ اسم مذکر (گنوار) گنے کے رس کی کھیر +

رِسالہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (مصدر بمعنی اسم مفعول) (۱) نامہ ۔ مکتوب + چھوٹی سی کتاب (۲) ہ ۔ آٹھ سو یا ہزار سواروں کا دستہ +

رسالہ دار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو رسالدار +

رسالہ داری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو رسالداری +

رَسان ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ آہستگی ۔ دھیرج ۔ نرمی ۔ ملائمت ۔ دھیماپن +

رَسائی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) پہنچ ۔ باریابی ۔ دخل ۔ گذر (۲) میل ملاپ ۔ ربط ضبط (۳) واقفیت ۔ شناخت ۔ علم ۔ درک ۔ مہارت ۔ کاردانی (۴) دھیرج (؟)

رسائی کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ میل ملاپ کرنا ۔ واقفیت اور شناسائی بہم پہنچانا +

رسائی ہونا۔ ف۔ فعل لازم (۱) پہنچ ہونا۔ دخل پانا۔ کامیاب ہونا۔
(۲) میل ملاپ ہونا۔ صلح ہونا۔ آشتی ہونا۔

رَسَاتِن۔ س۔ اسم مذکر۔ اکسیر۔ کیمیا۔ وہ دوا جو پارہ یا کوئی دھات مار کر بنائی جاتی ہے۔

رَسَائنی۔ س۔ اسم مذکر۔ کیمیاگر۔ اکسیر گر۔

رِسپانڈنٹ۔ انگلش (Respondent) اسم مذکر۔ (قانون) جوابدہ۔ پرتی باوی۔

رُستم۔ ف۔ اسم مذکر۔ فارس کے بارہ مشہور پہلوانوں میں سے ایک بہادر پہلوان کا نام جو زال بن سام بن نریمان کا بیٹا اور تقریباً سنہ عیسوی سے نو سو برس پہلے موجود تھا۔ ہفت خوان مازندران کا رستہ طے کر کے کیکاؤس کو چھڑا لایا۔ اور اسکی اتنی بڑی لڑائی اسفندیار سے ہوئی جس میں وہ نہایت مجروح اور مجبور ہو گیا مگر آخر کو حکمت عمل سے اسکو ہلاک کر کے نام پایا (۲) بہادر۔ دلاور۔ شجاع۔ رنگ آور۔ سورما۔ زبردست۔ شہ زور۔ جیسے ایک ہی تو رستم [illegible]

رستم کا بچہ۔ صفت۔ زبردست۔ دلاور۔

رستم خاں۔ ف۔ اسم مذکر۔ دلاور۔ زبردست۔ بہادر۔ شجاع۔ [illegible] جیسے ایسے ہی رستم خاں ہو۔

رستم کا سالا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) معلوم (۲) بہادر آدمی کا رشتہ بہادر۔ زبردست۔ زور آور۔ [illegible]

عجب نقشہ ہے دنیا کا عجب عالم ہے عالم کا
کہ اب تو جو رذالا ہے وہی سالا ہے رستم کا (ظہور)

(۳) شیخی باز۔ اترانے والا۔ ڈینگیا۔ [illegible] (جب چھپا رستم کہیے تو اس شخص سے مراد ہوگی جو بظاہر غریب اور بردہ نہایت [illegible] عیب شرعی ہوگا [illegible] کی نسبت بھی بولتے ہیں جبکا عیب وقت پر ظاہر ہوتا ہے۔ صاحب [illegible]

رُستمی۔ ف۔ اسم مؤنث (گنوار) (۱) سورمائی۔ بہادری۔ جرأت۔ شجاعت (۲) زور آوری۔ زبردستی۔ دھینگا مشتی۔ [illegible] راج۔ حکومت۔ [illegible]

رَشتہ یا رَستا۔ ف۔ اسم مذکر (رَستن۔ رستہ)۔ صف۔ قطار۔ [illegible] پرا۔ لار۔ ایسے بازار یا گھر وغیرہ کی راہ جو ایک قطار یا صف میں واقع ہو (۲) راہ۔ سڑک۔ [illegible] طریق۔ [illegible] شارع عام [illegible] طور۔ ڈھنگ۔ وضع۔ [illegible] طرز۔ روش (۳) قاعدہ۔ قانون۔ آئین

(باقی معنے رستے میں دیکھو)

رستہ بتانا یا بتلانا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) دیکھو رستہ بتانا۔

ہم ایک رستہ گلی کا اسکو دکھا کے دل کو ہوئے پشیمان
یہ حضرت خضر کو بتانا کہ کی تم نے رہبری [illegible] تکرار (داغ)

(۲) ٹالنا۔ چلتا بتانا۔ رخصت کرنا۔

کیا کوئی ساتھ رکھے [illegible] جسے کعبہ کا نہ کو رستہ بتاویا (عارف)

نگا کے راہ پہ لایا ہے وہ کہیں [illegible] بیچ کے گھر مجھے رستہ بتائیگا پھر گیا
راہ پر آتے نہیں اور سے قسمت [illegible] رہزن رستہ وہ امانت کو بتا دیتے ہیں (ابیات)

رستہ بہکانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ایسی راہ پر ڈالدینا جس سے منزل مقصود سے [illegible] گمراہ کرنا۔ سوا ڈانواں ڈول پیدا کرنا۔ رستہ بھلانا۔ گمراہ کرنا۔

رستہ بھلانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دیکھو رستہ بہکانا۔

رستہ پر آنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) شرک پر پڑنا۔ سیدھی راہ ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ قابو میں آنا۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ سیدھا ہونا۔

رستہ پکڑو۔ [illegible] چلتے پھرتے نظر آؤ۔ ہوا کھاؤ۔ [illegible]

رستہ پھٹنا۔ ف۔ فعل لازم۔ ایک راہ سے کئی راہیں نکلنا [illegible]
ادھر و ادھر جو کھنچا جائے ہے دل [illegible] کہ ہر کو یہ رستہ پھٹے ہے (مصحفی)

رستہ چلتا۔ ف۔ اسم مذکر۔ مسافر۔ راہگیر۔ راہی۔ بٹاؤ۔ [illegible]

رستہ دیکھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ منتظر رہنا۔ چشم براہ ہونا۔ انتظار کرنا۔ راہ تکنا۔ راہ دیکھنا۔

رستہ روکنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ راہ گھیرنا۔ مزاحم ہونا۔ سد راہ ہونا۔

رستہ کاٹ کے جانا یا چلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ کترا کے جانا۔ رستہ چھوڑ کے جانا۔ رستہ بچا کر چلنا۔

وہ رستہ کاٹ کے چلتے ہیں اسلئے مجھ سے کہ کہہ کے دیں خانہ خراب [illegible] (داغ)

رستہ کترانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دوسرا رستہ لینا۔ سیدھا رستہ چھوڑ کر چلنا۔

رستہ کاٹ کر جانا۔ نظر بچا کر نکلنا۔

رستہ لو۔ ف۔ ندا۔ دیکھو رستہ پکڑو۔

رستہ گھیر کر کھڑا ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ راہ روک کر کھڑا ہونا۔ بیچ میں کھڑا ہونا۔ رستہ روکنا۔ چلنے نہ دینا۔

دیکھ مجھ کو اپنے در پر یوں کہا [illegible] یہ دیوانا کس لئے بیٹھا ہے رستہ گھیر کے (جرأت)

رستہ میں جواب دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ادھر بیچ چھوڑنا۔ بیچ میں جواب دینا

پھر ایک مسیح اپنا خواب رستے میں   وہ نصیبے نے اچھا جواب رستے میں (داغ)

رستہ گھیرنا - ا - فعل متعدی - رستہ روکنا - مزاحم ہونا - سدِّ راہ ہونا +

رستے لگانا - ا - فعل متعدی - رستے پر لگانا اور بتانا - راہ سے لگانا - طریق بتانا ○

ہے یہی راہ منزلِ مقصود   خوب رستے لگا دیا تو نے (داغ)

رَسَد - ف - اسم مؤنث (۱) حصہ - بخرہ - نصیب - بھاگ + بٹ بانٹ - قسمت - سہام (۲) جنس غلہ (۳) لائق - مناسب جیسے حصہ رسد (۴ - ا) ذخیرہ سامانِ رسد جو لشکر یا قافلہ کے ہمراہ ہو (۵ - ا) نقد کی آمدنی (۶ - ا) راشن - راتب - خورش - خوراک + ادھار - بھوجن + بھتّا - زادِ راہ +

رسد پہنچانا - ا - فعل متعدی - سامانِ خوراک اور جنس غلہ وغیرہ فوج یا لشکر میں بہم پہنچانا +

رسد رسانی - ا - اسم مؤنث - غلہ اور اجناس وغیرہ کا فوج یا لشکر میں پہنچانا - غلہ رسانی +

رسم - ع - اسم مؤنث - (۱) لغوی معنی نقش - نشان + رقم - تحریر - نوشت - (۲) دستور - قاعدہ - آئین - قانون - ریت - رواج ○

ہے مسلّ لب زبانِ عامہ اور اپنی زبان   رسم کی موقوف اُس نے نامہ و پیغام کی (ناسخ)

رسمِ انصاف اُٹھی خوب ہوا یہ ورنہ
زخمِ دل ہر کس و ناکس کو دکھانا ہوتا } مولا بخش قلق

(۳ - ف) تنخواہ - مشاہرہ - سالانہ - وظیفہ - مواجب (۴ - ا) عادت - روّیہ - چال چلن - طور - طریق - روش ○

قاتل کو وقتِ ذبح تماشا دکھائیں کیا   ہمکو تو رسم یاد نہیں اضطراب کی (اضطراب)

(۵ - منطق) کسی چیز کی عرضیات کے ساتھ تعریف (۶ - ا) ایک کھیل کا نام جس میں ایک شخص دوسرے شخص سے پوچھتا ہے کہ تم نے کیا کھایا اگر اُس نے اسکے جواب میں کسی ایسے میوے یا چیز کا نام لیا کہ جس میں ت ر تی تم تینوں آ گئے اور دوسرا نہ بتا سکا تو وہ مات ہو گیا اور یہ جیت گیا) +

رسمِ مُلک - ع - اسم مؤنث - دیس چال - دیس ریت - ملک کا طریق - ملک کا رواج + عُرفِ عام +

رسم و رواج - ا - اسم مذکر - دستور و قاعدہ - ریت رسم +

رسم راہ - ع + ف - اسم مؤنث - ربط ضبط - میل جول - برتاؤ - طریق ○

ہم اُن سے مانگتے بوسہ بھی نقدِ دل دیکر   جو لین دین کی کچھ رسم و راہ پڑ جاتی (ظفر)

رَسمی - ع - صفت - عام - معمولی + متوسط درجہ کا - ریت کا + بازاری - رواجی - دو قسم کا - دوسرے نمبر کا +

رِسنا - ہ - فعل لازم - (۱) ٹپکنا - چونا - تراوش کرنا (۲ - ہندی) خفا ہونا - ناراض ہونا - کھنچنا +

رَسنا - ہ - اسم مؤنث (ہندی) (۱) زبان - لسان - جیبھ - لقو - ذائقہ - مزہ - چسکا (۲ - فعل لازم) مرکبات میں) رہنا +

رَسنا بسنا نصیب ہو - ا - محاورۂ عو - رہنا سہنا - پھولنا پھلنا نصیب ہو - خدا خوش اور سرسبز رکھے - خدا بھرا پُرا رکھے +

رُسوا - ف - صفت - ذلیل - خوار - بے عزّت - بدنام - فضیح - رُوسیہ - بے حُرمت - بے غیرت +

رُسوا کرنا - ا - فعل متعدی - بدنام کرنا - فضیحت کرنا - ذلیل و خوار کرنا + زبون کرنا +

رُسوا ہونا - ا - فعل لازم - بدنام ہونا - ذلیل ہونا - بے عزّت ہونا - لاج گنوانا - خوار ہونا +

رُسوائی - ف - اسم مؤنث - بدنامی - بے عزّتی - فضیحت - ذلت - خواری

رَسَوت - ہ - اسم مؤنث (ایک تلخ دوا کا نام جو اسی نام کے درخت کی چھال سے بنائی جاتی اور اکثر آنکھوں یا پھنسیوں کی دوا میں پڑتی ہے) + شیرۂ خولان - گرمی و سردی میں معتدل اور دوسرے درجہ میں خشک ہے - عربی میں اُسکو حضض کہتے ہیں) +

رُسوخ - ع - اسم مذکر (۱) اُستواری - مضبوطی - پکّاپن (۲) استقلال - دھیرج - قیام - ثبات - جماؤ (۳ - ا) رسائی - ربط و ضبط - پہنچ - مداخلت - اعتماد - اعتبار +

رُسوخیت - ع - اسم مؤنث - دیکھو (رُسوخ) +

رَسُول - ع - اسم مذکر (۱) بھیجا ہوا + خدا کی طرف سے بھیجا ہوا + وہ نبی جو خدا کی طرف سے کتاب لیکر آئے (۲) قاصد - پیغامبر - پیک - ایلچی - نامہ بر - دُوت + مصراع

شتر سوار کسی کا تھا رسول - (۳ - ا) ہادی - رہنما - مرشد

رسول شاہی - ا - اسم مذکر - آزاد منش فقراء کے ایک فرقہ کا نام جسکے بانی رسول شاہ نامی ایک درویش کامل تھے - خواجہ نجیب الدین

عرف شاہ فدا حسین اس فرقہ کے اخیر جانشین اور صاحبِ سجادہ تھے جنکے پیر محمد حنیف جانشینِ رسُول شاہ تھے۔ شاہ فدا حسین بھی بڑے کامل اور صاحبِ کرامات بیان کئے جاتے ہیں ۱۳۰۳ھ بمقامِ الور انتقال فرمایا۔ آپ کا مزار اور تکیہ جنبیلی بلخ میں موجود ہے۔ اور وہی رسُول شاہیوں کی گدّی کہلاتی ہے۔ یہ لوگ چار ابرُو کا صفایا رکھتے اور صرف ایک غرقی یعنی لنگوٹی باندھتے اور شراب کو حلال سمجھتے ہیں۔ اس فرقہ کے لوگ اکثر عالم اور فاضل ہوتے ہیں

رَسَوْلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گلٹی۔ وہ گرہ جو موادِ لزجہ سے پیدا ہوجاتی ہو

رُسُوم۔ ع۔ اسم مؤنث۔ رسم کی جمع (۱) نقُوش۔ نشان (۲) تنخواہ۔ مشاہرہ (۳) آئین۔ قوانین + عادتیں (۴۔۵) فیس۔ سرکاری خرچہ۔ سرکاری حق + اجُود۔ محنتانہ۔ مقررّہ فیس + ۔

دے نقدِ جاں اسیر کہ قصّہ تمام ہو ٭ جلاد کی کچہری میں کیا اصل رسُوم کر (اسیر)

(۶۔۷) حقِ زمینداری۔ نذرانہ۔ بھینٹ۔ شکرانہ۔ حق +

رُسُومِ عدالت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ سرکاری خرچہ۔ کورٹ فیس۔ اسٹامپ +

رَسوئی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) کھانا۔ طعام۔ بھوجن جیسے سواٰ آدمی رسائی (۲) چوکہ۔ باورچی خانہ۔ کھانا کھانے اور پکانے کی جگہ (جب کچّی رسوئی کہینگے تو وہاں گھی یا تیل کے پکوان یا پُوریوں سے غرض ہوگی جسے چوکے سے باہر بھی کھا سکتے ہیں۔ اور جب کچّی رسوئی کہینگے تو وہاں چاول روٹی یا دال سے غرض ہوگی جسے چوکے سے باہر نہیں کھا سکتے) +

رسوئی بنانا یا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) کھانا طیار کرنا۔ طعام پکانا۔ روٹی پکانا +

رسوئی جیمنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کھانا کھانا۔ خاصہ نوش فرمانا۔ تناول کرنا۔ بھوجن کرنا +

رسوئیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) طعام پز۔ بکاول۔ باورچی۔ کھانا پکانے والا برہمن +

رَسّی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رسن۔ ریسمان۔ ڈوری۔ حبل۔ طناب (۲ رجو) سانپ۔ مار۔ ناگ ۔

رات کو لے لیتی ہو رسّی کا نام ٭ تم تو کچھ ناگن سی بلتی ہو (رنگین)

(۳) سو فٹ کا لمبا پیمانہ +

رسّی بٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رسّی کو بل دیکر بنانا۔ رسّی تیار کرنا۔ بٹنا۔ تاگہ

رسّی جل گئی پر بل نہیں جلا۔ کہاوت۔ دولت اور ثروت جاتی رہی مگر غرور اور سرکشی نہ گئی۔ یعنی ہر چند سزا پائی مگر بری عادت نہ گئی +

رسّی دراز کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ڈھیلی چھوڑنا۔ فرصت دینا۔ مُہلت دینا۔ اغماض کرنا + ۔

خلقِ خدا کو جیسی ہیں بہار سے اذیتیں ٭ ظالم کی رسّی کرنہ تو اے آسماں دراز (رند)

رسّی دراز ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) رسّی کا طویل اور لمبا ہونا۔ (۲) مُہلت ملنا۔ ڈھیل ہونا۔ طولِ مدت ہونا۔ دوستک نیخ ہونا ۔

پہنچا ہی شب کمند لگا کر وہاں رقیب ٭ سچ ہے حرام لوٹے کی رسّی دراز ہے (ذوق)

(۳) عمر بڑی ہونا۔ عمر دراز ہونا ۔

مجھ کو نہیں زوال نہ مانے کو ہے زوال ٭ رسّی ہے تیرے ظلم کی اے آسماں دراز

رسی ڈھیلی چھوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ لگام ڈھیلی چھوڑنا۔ مُہلت دینا۔ خودمختار کرنا۔ مرضی پر چلنے دینا۔ آزادی بخشنا + اغماض کرنا۔ چشم پوشی کرنا

رسّی کا سانپ بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بے اصل بات کی دھوم مچانا۔ خیال غلط کو فروغ دینا +

رَسِیّا۔ ہ۔ صفت۔ رس پینے والا۔ مزہ لوٹنے والا۔ شوقین۔ رسیلا۔ رنگیلا۔ چھبیلا۔ وضعدار۔ طرحدار + دھگڑا۔ مُشٹنڈا +

رَسِید۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) پہنچ۔ رسائی۔ وصل۔ باریابی (۲) کسی چیز کے وصول ہونے کی دستخطی نوشت۔ پہنچنے کا اقرار۔ وصُولی ہونیکی تحریر۔ خط الوصُول۔ یافت۔ بھرپایا۔ داخلہ ۔

برسوں گلی میں یار کی قاصد پڑا رہا ٭ نکلا جو خط تو خط کی عنایت رسید کی +

(۳) پتا۔ خبر۔ سُراغ جیسے وہ کبھی بات کی رسید ہی نہیں دیتا +

رسید دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پہنچنے کا کاغذ لکھ دینا۔ خط الوصُول لکھ دینا

رسید کا ٹکٹ۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ اسٹامپ جو قبولیت کے کاغذ پر بحکمِ سرکار ایک آنہ کا لگایا جاتا ہے +

رسید کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (بازاری) (۱) لگانا۔ ملنا۔ جڑنا۔ سپرد کرنا۔ جیسے چانٹا رسید کیا (۲۔ قدیمی) پہنچانا۔ دخول کرنا۔ باڑنا +

رسید نہ دینا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) وصول معلوم۔ (۲) پتا نہ دینا۔ خبر نہ دینا۔ سُراغ نہ بتانا) +

رسی

رَسِیدَہ - ف - صفت - درجات میں پہنچا ہوا - بالغ - اشتہار پہنچا ہوا - جیسے عمر رسیدہ ٭

رَسِیلا - ہ - صفت - (۱) رس دار - رس بھرا - عرق دار (۲) شیریں اور مزیدار - لطیف - خوش مزہ - میٹھا - خوش ذائقہ - لذیذ (۳) رسیا - بانکا - خوش وضع - شیریں ادا - البیلا ٭

رَسِیلی - ہ - اسم مؤنث - (۱) رس دار - عرق دار (۲) مزیدار - طرحدار - بانکی - البیلی ٭

رَسِیلی آنکھ یا آنکھیں - ہ - اسم مؤنث - چشم سرگوں - چشم مخمور - نشیلی آنکھ - خوش وضع آنکھ - چشم مست ٭

قتل کرتی ہیں مجھ کو رسیلی آنکھیں ۔ رہتی ہیں غرور سے بھری مدہ بھری آنکھیں (مند)

رِشتَہ - ف - اسم مذکر - (۱) تاگا - ڈورا - تار - تاگا - سوت (۲) لڑی - نظم - سلک (۳) ناتہ - قرابت - سمبند - برادری - خویشی - علاقہ - تعلق - اپنایت - (۴) سلسلہ - مجازاً بزرگوں کے نام کی ترتیب (۵) مجازاً نسل - جنس - خاندان (۶) - ف) ایک بیماری کا نام جس سے اکثر پاؤں میں زخم ہو جاتا ہے اور اسمیں سے تاگا سا نکل آتا ہے - نارو - نہارو ٭

رِشتہ دار - ف - اسم مذکر - قرابتی - ناتہ دار - برادری کا بھائی - کوئی متعلق ٭

رِشتہ داری - ف - اسم مؤنث - خویشی - قرابت - اپنایت - برادری - ناتہ داری ٭

رِشتہ کا - ف - تابع فعل - (۱) ناتے کا - قرابتی - نسبتی - سمبندی - (۲) جو سگا نہ ہو - غیر حقیقی - مجازی - کنبے کا شخص جو قرابت قریبی رکھتا ہو - جیسے رشتہ کا ٭

رِشتہ کرنا - ف - فعل متعدی - (۱) نسبت کرنا - سگائی ٹھیرانا - تعلق پیدا کرنا (۲) بیاہ کرنا - شادی کرنا - نکاح کرنا ٭

رِشتہ ناتا - ف - اسم مذکر - (۱) قرابت - آپسداری - اپنایت - سگاپت - سگارت (۲) میل جول - ملاپ ٭

رِشتے ناتے کا - ف - تابع فعل - (۱) قرابتی - قرابت دار - رشتہ کا (۲) سگے کی برابر - سگے کی مانند - مجازاً اپنا - سگا ٭

رُشٹ پُشٹ - ہ - صفت (ہندو) ہٹا کٹا - قوی ہیکل - موٹا تازہ - تنومند - زبردست - شہ زور - زورآور - پہلوان - گاؤ زور - بیل سے چوپڑا ٭

رَشک - ف - اسم مذکر - (۱) ڈاہ - حسد - جلن - جلاپا - ایرکھا ٭

کہاں فلک کو رشیوں کی جبیں پائیگا وہ ۔ زہے شرف آستان حبیب اللہ کا ٭ (سالک)

(۲) عداوت - دشمنی (۳) غیرت - شرم - (۴) جو نعمت کسی کے پاس ہو اس کے زوال کے بغیر رشک کرنا - غبطہ - (۵) رقابت - حریفی - ہم پیشہ ہونے کا حسد

مر گئے قتول رشک کے حسد سے نہیں قبول ۔ ہم آئیں کیا رقیب تری انجمن ہوئے
رشک باہم ازل سے اصل ہے ۔ ایک کی شکل دوسرا نہیں ٭

رشک

رَشکِ حُور - پَری - یوسف - ف - ع - صفت - ایسا خوبصورت جسکے حسن و جمال پر حور - پری اور یوسف کو بھی رشک آئے - نہایت حسین - بڑا ہی خوبصورت ٭

رِشوَت - ع - اسم مؤنث - گھونس - ناجائز نذرانہ - اجورہ ناجائز ظلم کیلئے ٭

رِشوَت خور - ف - اسم مذکر - رشوت لینے والا ٭

رِشوَت دینا - ف - فعل متعدی - ناجائز نذرانہ دینا ٭

رِشوَت ستانی - ف - اسم مؤنث - رشوت لینا - گھونس لینا - ناجائز طریقہ سے روپیہ حاصل کرنا ٭

رِشوَت کھانا یا لینا - ف - فعل لازم - ناجائز روپیہ لینا - ناجائز اجرت لینا - باوجود تنخواہ مستغیثوں کو دبا کر یا بلا نصافی سے کچھ لینا ٭

رِشی - س - اسم مذکر - دہنشی سنت - خدا پرست سادھو - زاہد - عابد - تپسی - مرتاض - ولی - منی - جوگی - درویش ٭

رَشید - ع - صفت - (۱) ہدایت یافتہ - ہدایت کیا ہوا - سیدھے رستہ پڑا ہوا (۲) تربیت یافتہ - تہذیب یافتہ - تعلیم یافتہ جیسے شاگرد یا فرزند رشید ٭

رَصَد - ع - اسم مذکر - جنتر منتر - ستاروں کی گردش دیکھنے کا مینار - چبوترا - چھتری - بارگاہ ٭

رَصَدگاہ - ع + ف - اسم مذکر - جنتر منتر ٭

رِضا - ع - اسم مؤنث (۱) خوشنودی - خوشی - رضامندی - مرضی (۲) اجازت - مہلت - رخصت - وطن جانے کی بلا وضع تنخواہ چھٹی جو تین سال بعد ملازم کو دی جاتی ہے ٭ فرلو ٭

رِضامند - ع + ف - صفت - راضی - خوش - منظور کرنیوالا - اجازت دینے والا ٭

رِضامندی - ف - اسم مؤنث - خوشنودی - منظوری ٭

رِضا ہونا - پنجابی - فعل لازم - مرجانا - وفات پا جانا ٭

رَضاعَت - ع - اسم مؤنث - شیرخواری - دودھ پلانا ٭ بچوں کے دودھ پلانے کا زمانہ جو دو سال کا ہے ٭

رَضاعی بھائی - ف - اسم مذکر - دودھ شریک بھائی - کوکا - برادر رضاعی ٭

رَضائی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (رزائی) ٭

دو رنگی کوٹ سے رضائی کی ۔ طرز نیکی ہے بے وفائی کی (امانت)

رِضوان - ع - اسم مذکر - داروغۂ بہشت - ایک فرشتہ کا نام جو فردوس بریں کا دربان اور موکل ہے ٭

رکا

رَضَوِی۔ رَضَوِیَہ۔ ع۔ صفت۔ امام موسیٰ علی رضا رضی اللہ عنہ سے نسبت رکھنے والا ◆

رَطب و یابس۔ ع۔ صفت۔ تر و خشک ◆ برا بھلا۔ اچھا برا۔ نیک و بد۔

نکتہ بُوں حال اپنا سب اُس کو رطب و یابس ہونٹوں پہ یاں ہے خشکی آنکھوں میں گو تری ہے (ناسخ)

رَطل۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) جام شراب۔

ساقی ہے نشہ آنکھوں میں معمول سے ہلکا نظروں میں ہے اب رطل گراں کل سے ہلکا (ظفر)

(۲) آدھ سیر کا وزن (اٹھائیس تولے ساڑھے چار ماشہ کا وزن جو اطبّاء کی اصطلاح میں مروّج ہے) ◆

رُطُوبَت۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ تری۔ نمی۔ سیل۔ آل ◆

رِعَایَا۔ ع۔ اِسم مؤنث (رعیت کی جمع) حفاظت کی گئی۔ پرجا۔ کسی حاکم کے زیر فرماں رہنے والے لوگ ◆ کرایہ دار۔ محکوم۔ زیر حمایت ◆

رِعَایَت۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ پاس۔ نگہبانی۔ طرفداری۔ لحاظ۔ خیال۔ بچ نگہداشت ◆ رویت۔ بخشش ◆

رِعایت کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ پاس کرنا۔ طرفداری کرنا۔ حمایت کرنا ◆

رِعَایَتی۔ ع۔ صفت۔ رعایت کردہ شدہ ◆ لحاظ کیا گیا۔ وہ شخص جس کے ساتھ کچھ لحاظ کیا جائے۔ آدرد۔ منظور نظر۔ حمایت کی گھوڑی ◆

رِعایتی چھٹی۔ یا۔ رُخصت۔ و۔ اِسم مؤنث۔ وہ رخصت جو بلا وضع تنخواہ دی جائے ◆

رُعب۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) ڈر۔ خوف۔ ترس۔ بیم۔ دہشت۔ ہیبت (۲۔ و) دبدبہ۔ شان و شوکت ◆ شکوہ ◆ دھاک۔ جلال۔ جاہ و جلال ◆

رُعب بٹھانا۔ و۔ فعل متعدی۔ خوف بٹھانا۔ ہیبت بٹھانا ◆ دھاک جمانا ◆

رُعب بیٹھنا۔ و۔ فعل لازم۔ خوف جمنا۔ دھاک بیٹھنا ◆

رُعب چھانا۔ و۔ فعل لازم۔ خوف غالب ہونا۔ دھاک بیٹھنا۔ دہشت غالب ہونا۔ ہیبت میں آنا ◆

رُعب داب۔ ع۔ اِسم مذکر۔ دبدبہ۔ شان و شوکت۔ دھاک۔ ہیبت۔ جاہ و جلال۔ تجمّل۔ ٹھاٹ ◆

رُعب دار۔ ع۔ ف۔ صفت۔ ہیبت ناک۔ مُہیب۔ خوفناک۔ ڈراؤنا۔ بھیانک ◆

رَعد۔ ع۔ اِسم مذکر۔ بجلی کی کڑک۔ گرج۔ گڑگڑاہٹ ◆ بادلوں کو چلانے والے فرشتہ کی آواز ◆

رفت

رَعشَہ۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) لرزہ۔ کپکپی۔ تھرتھراہٹ (۲) ایک اعصابی بیماری کا نام جس سے خود بخود ہاتھ پاؤں کانپنے لگتے ہیں ◆

رَعنَا۔ ع۔ صفت (۱) خود آرا۔ بنا و سنگار سے رہنے والا۔ رنگیلا۔ چھبیلا۔ وضعدار۔ سجیلا (۲) دلچسپ۔ خوشنما۔ زیبا (۳) طرار۔ چالاک۔ شاطر جیسے جوانِ رعنا۔ تدبیر رعنا (۴) دو رنگا جیسے سرو رعنا (۵) ایک پھول کا نام جو اندر سے سرخ اور باہر سے زرد ہوتا ہے (۶) خوش خرام۔ خوش رفتار جیسے قدِ رعنا ◆

رَعنَائی۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ خود آرائی۔ وضعداری۔ دلچسپی۔ دورنگی۔ خوش خرامی۔ چالاکی۔ طراری ◆

رُعُونَت۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ خود آرائی۔ غرور۔ سرکشی۔ گھمنڈ۔ دماغ۔ شیخی۔ ابھمان۔ نخرہ ◆

رَعِیَّت۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ رعایت کیا گیا۔ پرجا۔ محکوم ◆ اسامی ◆ کرایہ دار۔ زمیندار۔ دُنیا کے لوگ جو کسی حاکم کے ماتحت ہوں۔

شریکِ حال ظلم ہے جو انسان نیک سیرت ہو رعیت کم نہیں ہے فوج سے سلطانِ ظالم کی (امیر)

رَغبَت۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ خواہش۔ میل۔ رجحان۔ اِچھا۔ توجہ۔ رجوع۔ پیچ ◆ شوق۔ پیار۔ چاؤ۔ چاہ ◆

رغبت کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ مائل ہونا۔ رجوع کرنا۔ میل کرنا ◆

رَفد۔ انگلش (Romanised) صفت۔ نامُرتّب۔ بھونڈا۔ کٹا پھٹا۔ مسودہ۔ بحث پھانس کیا ہوا ◆

رَفَاقَت۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) ہمراہی۔ ساتھ۔ سنگت (۲۔ و) محبت۔ دوستی۔ پریت۔ میل جول۔ اتحاد۔ اختلاط۔ ارتباط (۳۔ و) وفاداری۔ خیر خواہی۔ نمک حلالی (۴۔ و) ہمدردی۔ معاونت۔ ؎

دل ہٹتا ہے ہو کیا تجھ سے رفاقت کی اُمید کون ہوتا ہے بُرے وقت میں جو تو ہو گا (زہر)

رفاقت کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ ساتھ دینا۔ رفیق رہنا۔ سنگت کرنا۔ امداد کرنا ◆

رِفَاہ۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ تن آسانی۔ آرام۔ راحت۔ چین۔ وہ کام جس سے لوگوں کو آرام ملے۔ نیکی۔ بھلائی۔ بہتری۔ بہبودی۔ راحت ◆

رفاہِ عام۔ یا۔ خلائق۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ بہبودی عام۔ عام لوگوں کی بھلائی۔ سب کے آرام کا کام۔ خلائق کے فائدہ کا کام ◆

رِفَاہِیَت۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ خوشی۔ عیش۔ بھلائی۔ بہبودی۔ آرام۔ تن آسانی۔ بہتری۔ حسنِ گذران ◆

رَفتَار۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ چال۔ روش۔ خرام۔ گفتگو۔

بول چال ایسی کسی کی بھی نہیں دُنیا میں تیری گفتار نئی ہے تری رفتار نئی (ناسخ)

رفت

رفتار وگفتار ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ چال ڈھال ۔ طور طریق ۔ چال چلن ۔
رفتگی نکالنا ۔ ف ۔ فعل متعدی (بیگمات قلعہ) گلا اتارنا ۔ بوجھ اتارنا ۔ چھڈا اتارنا ۔ جیسے دو چار رقعہ آئیں گئیں ۔ رفتگی نکلی ربط بڑھایا (جرأت)
رفت وگزشت ۔ ف ۔ صفت ۔ گئی گزری ۔ ٹال ٹول ۔
رفت وگزشت کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ باز آنا ۔ جانے دینا ۔ معاف کرنا ۔ خیال نہ کرنا ۔ دبانا ۔ پنڈ چھوڑنا ۔ باز رہنا ۔ آیا گیا کرنا ۔ خاک ڈالنا ۔
رفت گزشت ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ گزرنا ۔ بیتنا ۔ گیا گزرا ہونا ۔ آیا گیا ہونا ۔ دبنا ۔ خاک پڑنا ۔
رفتہ رفتہ ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ بتدریج ۔ ہولے ہولے ۔ آہستہ آہستہ ۔ سج سج ۔ ہوتے ہوتے ۔
رفرف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ اسرافیل علیہ السلام کے مقام کا نام ۔ وہ سواری جس پر رسول مقبول معراج میں سدرۃ المنتہیٰ سے بارگاہ احدیت تک تشریف لے گئے ۔
رفع ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) اٹھانا ۔ بلندی ۔ ارتفاع ۔ اونچائی ۔ اٹھاؤ ۔ اٹھان ۔ (۲) چھوڑنا ۔ باز رہنا (۳) ضمہ ۔ ضم ۔ پیش ۔
رفع شر یا فساد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ دفع فساد ۔ جھگڑا مٹانا ۔
رفع دفع کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ دور کرنا ۔ ہٹانا ۔ دبانا ۔ جانے دینا ۔ معاف کرنا ۔ باز رہنا ۔ خیال نہ کرنا ۔ ہٹانا ۔
رفع کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ نکالنا ۔ مٹانا ۔ بر لانا ۔ جیسے ۔ رفع حاجت کرنا ۔
رفع ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ جانا ۔ دور ہونا ۔ جاتا رہنا ۔
رفعت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ بلندی ۔ اونچائی ۔ عروج ۔ اوج ۔ برتری ۔ عالی مرتبہ ہونا ۔ منزلت ۔ درجہ ۔ قدر ۔ جاہ و منصب ۔ پایہ ۔ شرف ۔ بزرگی ۔
رفل ۔ انگلش Rifle ۔ اسم مؤنث[1] (۱) ایک قسم کی بندوق ۔ دھماکا ۔ ٹپکیا ۔
اتنی شکار گاہ جہاں میں ہے کہ زندہ میں سامنے ہوں اور تمہارا رفل چلے (آتش)
(۲) ۔ مذکر ۔ ایک قسم کی نہایت باریک تنزیب ۔ بہت باریک ململ یا نینسکھ ۔
رفو ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ کپڑے کی درستی ۔ پھٹے ہوئے کپڑے میں تاگے بھر کر برابر کرنا ۔ کپڑے کی مرمت ۔ ایک قسم کی سلائی ۔ تاگوں سے پیوند کرنا ۔
خدا نہ دے تجھے ناخن جنوں ترے ہاتھوں ۔ ہمیشہ چاک جگر کا رفو بگڑتا ہے (ظفر)
رفو چکر میں آجانا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ رفو کے تاگے کی طرح بے سر و پا ہو جانا ۔ کسی عجیب بات کو دیکھ کر حیران و متحیر ہو جانا ۔ حیران و ششدر رہ جانا ۔

رقت

ہکا بکا ہو جانا ۔ گھبرا جانا ۔ سٹ پٹا جانا ۔ بے اوسان ہو جانا ۔ سرگرداں ہونا ۔
رفوگر کو کہاں طاقت کہ زخم عشق کو ٹانکے ۔ مگر دیکھے جو سینہ رفو چکر میں آجاوے (سراج)
(۲) مصیبت میں پھنس جانا ۔ ریوڑی کے پھیر میں آجانا ۔ پھندے میں پھنسنا ۔
رفو چکر ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم (۱) چل دینا ۔ بھاگ جانا ۔ روپوش ہونا ۔ ہوا ہونا ۔ اڑ جانا ۔ چلتا پھرتا نظر آنا ۔
جیب و داماں پارہ کر جب وحشت کے سر ہوا ۔ دیکھ کر جنوں مجھے کیا ہی رفو چکر ہوا (مؤلف)
(۲) حیران و سرگرداں ہونا ۔
رفو کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ تاگوں سے پیوند لگانا ۔ سوراخ کو تاگوں سے بھرنا ۔ ٹانکے بھرنا ۔
رفوگر ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ رفو کرنے والا ۔ رفوساز ۔ وہ شخص جو شال دوشالے وغیرہ میں رفو کیا کرتا ہے ۔
رفوگری ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ رفو کرنے کا پیشہ ۔ رفو کا کام ۔
رفو ہونا ۔ ف ۔ تاروں سے پیوند لگنا ۔ تاگوں سے بھرا جانا ۔ کشیدہ سے سلائی ہونا ۔ (فعل لازم) ۔
رفی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) دھواں ۔ دھواں سا ۔ ہڈود ۔ کاجل (۲) آٹا ۔ آٹا سا ۔ ننھی ۔ خفیف ۔ سفید باریک چیز جو کسی چیز کے جھاڑنے سے گرتی ہے ۔ کوڑا ۔ کاغذی ۔ جوار ۔ باجرا کوٹنے یا روئی دھنتے میں جو میدہ سا اڑتا ہے ۔ بھوا ۔ سر کی خشکی ۔
رفیدہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ امالہ رفادہ (۱) وہ پھونس بھری ہوئی گول گدی سی جس پر روٹی رکھ کر تنور میں لگاتے ہیں ۔ تنور میں روٹی رکھ کر لگانے کی گدی ۔ کلابوک (۲) ۔ گول اور بدوضع پگڑی ۔
رفیق ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) ساتھی ۔ ہمسفر ۔ ہمراہی (۲) معاون ۔ مددگار ۔ دوست ۔ دلی دوست ۔ یار غار (۳) خیر خواہ (۴) مصاحب ۔ ہمنشین ۔ جلیس ۔ انیس ۔
رقابت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ رقیبی ۔ دشمنی ۔ چشمک ۔ شراکت ۔
رقبہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ لغوی معنی گردن ۔ اصطلاحی زمین متعلقہ دیہ ۔ زمین کے عرض و طول کو ضرب دینے سے جو مقدار حاصل ہو ۔ احاطہ ۔
رقت ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) نرمی ۔ ملائمت ۔ پتلا پن (۲) مجازاً گریہ ۔ رونا ۔ (۳) حال ۔ وجد ۔ دل بھر آنا ۔ دل امنڈ آنا (۴) رحم ۔ ترس ۔ ہمدردی ۔ دردمندی ۔ ہمدلی ۔

[1] اہل لکھنؤ اول معنی میں مذکر بولتے ہیں۔

رقت آنا۔ یا۔ ہونا۔ ۔ فعل لازم۔ دل بھر آنا۔ حال آنا۔ وجد آنا ✦
رقتِ منی۔ ع۔ اسم مونث۔ منی کا رقیق ہونا۔ دھات کا پتلا پڑنا ✦
رَقْص۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اُچھلنا۔ کودنا۔ کود پھاند۔ اُچھل کود (۲) ناچ۔ اصولِ لغات کے موافق تھرکنا ✦
رقصِ طاؤس۔ ع۔ اسم مذکر۔ مور کی طرح کا ناچ۔ ایک قسم کا ناچ جو پنکھ پسار کے ناچا جاتا ہے۔ مور کا ناچ ✦
موسمِ گل کی ہوا پلوا کے مے دکھتی ہے مست ✦ رقص دکھلا دیتا ہے ابرِ کرم طاؤس کا (آتش)
رقص و سرود۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ ناچ رنگ۔ گانا بجانا۔ راگ رنگ ✦
رُقْعَہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) پُرزہ۔ پرچہ (۲) دھجی۔ چیتھڑا۔ پیوند۔ تھگلی (۳) خط کا پرچہ۔ چٹھی۔ کاغذ کا لکھا ہوا ٹکڑا۔ خط (۴) وہ کاغذ جو پیامِ نسبت کے واسطے باپ دادا۔ پردادا وغیرہ کا نام اور حسب و نسب لکھکر دُلہن کے گھر جاتا ہے (۵) کسی تقریب یا شادی میں بُلانے کا اطلاعی رنگین پرچہ (۶) ہنڈی۔ ہنڈی کا پرچہ ✦
رقعہ آنا۔ ۔ فعلِ لازم (۱) کسی تقریب کا بلاوا آنا (۲) پیغام نسبت کا آنا ✦
رقعہ جانا۔ ۔ فعلِ لازم۔ نسبت کا پیغام جانا ✦
رَقَم۔ ع۔ اسم مونث (۱) خط۔ نوشتہ۔ تحریر (۲) نقش۔ مُہر۔ نشان۔ چھاپ۔ چھاپا (۳۔ ۔) ہندسہ۔ عدد۔ روپوں کے وہ نشان یا ہندسے جو ایک خاص صورت میں الفاظ کا اختصار کرکے بنائے گئے ہیں جیسے عدد کی صورت عشہ۔ صدواں عہ۔ ثلاث ثے۔ اربعہ لعہ۔ خمسہ ۵۔ ستہ سے۔ سبعہ عہ۔ ثمانیہ ثے۔ تسعہ تہ۔ عشر عہ وغیرہ ✦ بیگہ بسوے وغیرہ کے ہندسے جو قریب قریب روپوں کے ہندسوں کے مطابق ہیں (۴۔ ۔) قوم۔ زیور۔ گہنا پاتا (۵۔ ۔) سونے کی چڑیا۔ مالدار آدمی دولتمند (۶۔ ۔) انجوبہ۔ عجیب آدمی۔ چلتا ہوا پُرزہ۔ چالاک۔ ہوشیار (۷۔ ۔) نوچی۔ کم سن کسبی (۸۔ ۔) جنس۔ بھانت۔ قسم ✦ ڈھنگ۔ طور طریق (۹۔ ۔) تپی۔ تشخیص کی شرح۔ شرح لگان (۱۰۔ ۔) جواہرات جواہر (۱۱۔ ۔) مال و دولت۔ جوکھوں۔ قیمتی چیز ✦
لیکے دل آپ چکر چھوڑ گئے سینے میں ✦ ایک تم یاد رہی ایک تم بھول گئے
تمیں نا ہو کیونکر کہ لیا بخل کا دل ✦ یہ رقم نامہ نگلتی نہ یہ الفت رہوتا (داغ)
رقم کرنا۔ ۔ فعل متعدی۔ لکھنا۔ تحریر کرنا ✦
رقم کار۔ ع۔ ف۔ تا بع فعل۔ تفصیل وار ✦

رَقِیْب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) نگہبان۔ محافظ۔ رکھوالا۔ پاسبان (۲) حریف۔ ہم پیشہ۔ (۳۔ ۔) دشمن۔ عدو۔ مخالف ✦
یہ نہ ہوگا مرے قتل سے درگزر ینگے ✦ جو رقیبوں نے سکھایا ہے وہ کرگزرینگے (ریختہ)
(۴) جب ایک معشوق کے کئی عاشق ہوں تو ان میں ہر ایک ایک دوسرے کا رقیب کہلاتا ہے کیونکہ ہر شخص اپنے معشوق کو دوسرے سے بچانا اور اس کی حفاظت کرنا چاہتا ہے پس اسی وجہ سے بعض اوقات محل پر بھی اطلاق ہو جاتا ہے (معروف) ایسے سفتہ دوست کی خاطر ہیت جالسے رقیب
چار دن کی بات ہے یاروں سے بھی یارانہ تھا ✦ (فیاض) غیروں کا ہو عمل نہ اثر کا ہو کچھ اثر ✦ میرا رقیب یار کا ہمزاد ہوگیا ✦
رَقِیْق۔ ع۔ صفت (۱) پتلا ✦ باریک۔ پانی کی مانند پتلے قوام کا (۲) نرم۔ ملائم
رقیق القلب۔ ع۔ اسم مذکر۔ نرم دل۔ رحم دل۔ سلایم دل۔ صاحب درد۔ وہ شخص جس کا دل جلد بھر آئے ✦ ترس کھانے والا۔ دیاوان۔ دیالو۔ دیاونت
رَقِیْمَہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ خط۔ مکتوب۔ چٹھی۔ رقعہ ✦
رِکَاب۔ ع۔ اسم مونث (۱) وہ آہنی حلقہ جو گھوڑے کے زین میں دونوں طرف لٹکتا رہتا ہے اور سوار اسپر پاؤں رکھکر گھوڑے پر چڑھتا ہے۔ لوہے کا گھوڑے پر چڑھنے کا حلقہ (۲)۔ رکابی۔ صحنک ✦ پیالہ ✦ ڈھوبری۔ تھالی۔ طباق۔ طبق ✦ صحاف ✦
رکاب دار۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) رکابیوں میں کھانا چننے اور خوبصورتی سے لگانے والا خانساماں۔ وہ شخص جو باورچی گری میں ید طولیٰ رکھتا ہو۔ ایک قسم کے باورچی جو عمدہ عمدہ کھانا پکاتے اور نئی نئی طرح سے ہر ایک چیز جیسے اچار مربے۔ حلوا لوزیات وغیرہ تیار کرتے ہیں (۲)۔ رکاب پکڑ کر گھوڑے پر چڑھانے والا نوکر۔ بادشاہوں کی سواری کے ساتھ کھانا لیکر چلنے والا ملازم۔ خاصہ بردار ✦
رکاب دوال۔ ع۔ ف۔ اسم مونث۔ وہ چمڑا جس میں رکاب لٹکتی رہتی ہے۔ رکاب کا تسمہ ✦
رِکَابی۔ ف۔ اسم مونث۔ صحنک۔ تھالی۔ تشتری۔ چھوٹا طباق۔ طبقچہ۔ کشتی۔ ڈھوبری ✦
رکابی سائنہ۔ ۔ اسم مذکر۔ ۔ طباق سائنہ۔ چوڑا چکلا سینہ۔ طباق چہرہ ✦
رکابی مذہب۔ ۔ صفت۔ طعام تلاش۔ نیبو نچوڑ۔ ہر دیگ چمچہ ✦

طفیلی۔ لالچی۔ طامع۔ وہ شخص جو کھانے کے لالچ سے ہر طرف ڈھلا جائے۔ تھالی کا بینگن۔ بن پینڈی کا بدھنا۔ زمانہ ساز۔ دُنیا ساز۔ ابن الوقت۔ خوشامدی۔ ؎

سب اُسے جانتے ہیں بدھنا کا بی مذہب } خالو جعفر علی
اُسکو لالچ کوئی دیگا تو وہ ڈھل جائیگا } صاحب مرحوم

رَکان ۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ ڈھب۔ ڈھنگ۔ طریقہ۔ جیسے مجھے اِس کام کی رکان خوب یاد ہے۔

رُکاؤ ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) انقباض۔ روک۔ ٹھہراؤ۔ اٹکاؤ۔ توقف۔ ؎

رکاؤ خوب نہیں طبع کی روانی میں کہ بُو فساد کی آتی ہے بندپانی میں (ذوق)

(۲) تعرض۔ مزاحمت (۳) رنجش۔ آزردگی ٭

رُکاوَٹ ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ روک۔ کشیدگی۔ انقباض۔ اٹکاؤ۔ ٹھہراؤ۔ خفگی۔ رنجش۔ کدورت۔ آزردگی۔

کھول آغوش نہ تو مجھ سے رکاوٹ سے لپٹ اب جو لپٹتا ہے تو آ پیار کی کروٹ لپٹ (انشاء)

رَکَت ۔ س۔ اِسم مذکر (ہندو) لہو۔ خون۔ دم۔ رُدھر۔ لال۔ سُرخ ٭

رکت بہانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) خون بہانا۔ خون نکالنا۔ زخمی کرنا۔ مجروح کرنا ٭ گھائل کرنا۔ لہولہان کرنا۔ خونم خون کرنا ٭

رکت چندن ۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) سُرخ صندل جو درجہ دوم میں گرم و خشک ہے

رُک رُک کر ۔ ہ۔ تابع فعل۔ گھُٹ گھُٹ کر۔ منقبض ہو ہو کر۔ ؎

دُوری میں جبکی مر گئے اُٹک رُک کے میر ہم نکلا نہ وہ سو ہو کے ہمارے مزار پاس (میر)

رَکشا ۔ س۔ اِسم مؤنث (ہندو) رچھا۔ امان۔ حفاظت۔ پالن۔ پناہ۔ نگہبانی۔ محافظت۔ رکھوالی۔ بچاؤ (۲) راکھی (۳) بھبوت۔ راکھ۔ بھسم ٭

رکشا بندھن ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ راکھی۔ باندھنے کی رسم۔ سلونوں کا تہوار جسمیں ہندو لوگ اپنے ہاتھوں میں کلاوہ راکھی اور نوالے بندھواتے ہیں ٭

رکشا کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) بچانا۔ محفوظ رکھنا۔ محافظت کرنا ٭ پناہ دینا۔ امن دینا ٭

رَکعَت ۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) خمیدگی۔ جھُکاؤ۔ جھُکاوٹ (۲) نماز کا آدھا یا تہائی یا چوتھائی حصہ جسمیں رکوع و سجود بھی داخل ہو۔ نماز کا رکن ٭

رکعت دوڑنا۔ یا۔ چلنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عوام۔ چرچا پھیلنا۔ ڈھنڈورا پٹنا۔ شہرت ہونا ٭

رُکن ۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) ستون۔ پایہ۔ تھم۔ کھم ٭ تھونی ٭ جزو اعظم ٭

بیل پایہ (۲۔ و) سربراہ کار۔ کارندہ۔ معتمد علیہ (۳۔ و) لشکر (۴۔ و) حصہ۔ جزو۔ ؎

طاعت میں حصیان ہے کسی قدر رُکا اعظم یہی ہے رُکن ہماری نماز کا

رُکن سلطنت ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ وزیر۔ منتری۔ منصدی۔ عمود سلطنت ٭

رُکنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ٹھیرنا۔ تھمنا۔ ؎

یہ رُک رُک کے کرتے ہو لڑکی باتیں سیکھائی ہوئی گفتگو ہے کسیکی

(۲) ہکلانا۔ تتلانا۔ لکنت کرنا (۳) کشیدہ ہونا۔ منقبض ہونا۔ کھنچنا۔

رُکے جو کوئی اُن سے رُک جائیے جھُکے جو کوئی اُس سے جھک جائیے (میرحسن)

(۴) باز رہنا (۵) ٹھٹکنا۔ اٹکنا۔

اپنا وہ پاس جانا کہ ملتے اجان اُسکا پھر سے سرک رُکنا عتاب کرنا (نظیر)

(۶) دم لینا۔ قیام کرنا۔ دیر کرنا۔ توقف کرنا (۷) پس و پیش سوچنا۔ پیچھا سوچنا۔ کشمکش و پیچ میں ہونا۔ دُبدھا یا دھکڑ پکڑ کرنا۔ دودِلا ہونا (۸) دُبنا۔ سکڑ ہونا۔ جبنا (۹) معمور ہونا۔ خالی نہ رہنا۔ بھر ہونا جیسے گھر یا راہی رُکنا (۱۰) بند ہونا۔ مسدود ہونا۔ جیسے راستہ یا تنخواہ رُکنا (۱۱) عورت حیض نہ آنا۔ احتباس ایام ہونا (۱۲) مجامعت سے باز رہنا۔ جماع نہ کرنا (۱۳) جھجکنا۔ بھڑکنا۔ بھڑکنا۔ چونکنا۔ چمکنا (۱۴) چلنے یا بہنے سے رہنا (۱۵) گھُٹنا۔ پیچ و تاب کھانا۔

سُنے ہے جسدم گلی میں اپنی وہ فتنہ گر شور و شر ہمارا } (جرأت)
تو دل میں رُک رُک کے وہ کہے ہے نہیں کچھ ایکو ٹھہرا }

(۱۶) خفا ہونا۔ ترک ملاقات کرنا۔

اول تو نہیں رُکتا اور جس سے رُکے ہیں منہ کھولے خزانوں کے تو بھی نہ کھلیں (مصحفی)

(۱۷) اعراض کرنا۔ رُوگرداں ہونا۔

فرو تن کھلکتا تو سرکش سے رُکنا وہ رستم ہیں جو یہ کمان کھینچتے ہیں (دبیر)

رُکُوع ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ جھُکاؤ۔ عاجزی سے جھُکنا (نماز کا چوتھا فرض جس میں کھڑے ہونے کے بعد گھٹنوں پر ہاتھ رکھکر جھکتے اور پھر سیدھے کھڑے ہو کر سجدہ میں جاتے ہیں) ٭

رَکھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عوام۔ دیکھو (رکھوانا) ٭

رَکھَائی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ نہانی۔ بڑھیئوں کے ایک اوزار کا نام جس سے لکڑی کھودتے ہیں۔ اسکنہ ٭

رُکھَائی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) روکھاپن۔ خشکی۔ کم توجہی۔ بے التفاتی۔

بیرخی۔ کج خلقی۔ بدمزاجی۔ کج ادائی۔ بے پروائی۔ نامہربانی۔ بد اخلاقی۔
دور سے دیکھ مجھے چین بجبیں ہو جانا ۔ تا کچھ کہہ نہ سکوں بل بے رُکھائی تیری (فارغ)
(۲) بیمروتی۔ بیوفائی۔ روگردانی۔ اعراض۔ بے اعتنائی۔ انکار۔
چشم نمائی ؎

دغا بازی تو دیکھو اُس کی یار و دین و دل لیکر
دیا ہے ایک بوسہ دوسرے پر اب رُکھائی ہے } شائق

کہاں ہے مجھ میں یہ جرأت کہ تم کو جانے نہ دوں
پر اس رُکھائی سے مجھ سے نہ تم بچھڑو تھا } جرأت

رُکھائی بتانا یا بتلانا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ آنکھیں دکھانا۔ چشم نمائی کرنا۔
کج ادائی کرنا۔ دھتکارنا۔ بدمزگی ظاہر کرنا۔ منہ نہ لگانا۔ خاطر میں
نہ لانا۔ توجہ نہ کرنا۔ رُخ نہ دینا۔ خفا ہونا۔

جب لگاوٹ سے مری ہر بات میں بکنے لگا ۔ باتوں باتوں میں رکھائی یار بتلانے لگا (غضنفر)

رُکھائی دینا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ بیرخی کرنا۔ بے اعتنائی کرنا۔ کج
ادائی کرنا۔ منہ بنانا۔ تیوری چڑھانا۔ چیں بجبیں ہونا۔ چشم نمائی
کرنا۔ ؎

قتل کرتا ہے مجھے جبھی تو یاد آتا آہ ۔ وہ رکھائی دیکے اُسکا دیکھ لینا پیار سے (معروف)

رُکھائی کی لینا ۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (رُکھائی دینا)۔
رُکھائیاں ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ رکھائی کی جمع۔
رُکھائیاں بتانا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ خشکی سے ٹالنا۔ کج ادائی کرنا۔ بیرخی
سے پیش آنا۔ توجہ نہ کرنا۔ بیمروتی کرنا۔ ؎

بس ہیں رُکھائیاں نہ بتلاؤ لیکے دل ۔ مرتا ہوں یوں بتاؤ کوئی دم نباہ کا (جرأت)

رُکھائیاں دینا ۔ ع۔ فعل متعدی۔ بیمروتی کرنا۔ کج ادائیاں کرنا۔ کشیدہ
ہونا۔ کنارہ کرنا۔ بیرخی سے پیش آنا۔ دھتکارنا۔ ؎

اُن میں کدورتیں نہ آئیں ایسا نہ ہو کہ روٹھ جائیں
دیویں ہم رکھائیاں آتش و باد و آب و خاک } انشا

رکھ دینا ۔ ف۔ فعل متعدی (۱) دھر دینا۔ لگا دینا۔ چھوڑ دینا۔ بسا
دینا۔ اُتار دینا۔ گرو کر دینا۔ بازی لگا دینا (باقی معانی لفظ
رکھنا سے ملاؤ)۔

رکھ رکھاؤ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ محافظت۔ حفاظت۔ نگہداشت۔ دیکھ
بھال۔ خبرگیری۔ جیسے گھوڑے اور ربچے کا رکھ رکھاؤ ہی تو مشکل ہے۔

رکھ رکھ کر کہنا ۔ ع۔ فعل لازم۔ کسی پر ڈالکر کہنا۔ ڈھالکر کہنا (۲) پوری بات
نہ کہنا۔ آدھی بات کہنا۔ بات چبا جانا۔ کنٹواں بات کہنا۔

رکھنا ۔ ع۔ فعل متعدی (۱) دھرنا۔ ٹکانا (۲) بچانا۔ محافظت کرنا۔
خبرداری کرنا۔ جیسے جان رکھنا۔ جسے خدا رکھے اُسے کون چکھے (۳) جمع کرنا۔
اکٹھا کرنا۔ جوڑنا۔ سینتنا (۴) عاید کرنا۔ جیسے الزام رکھنا (۵) چھوڑنا۔
ملتوی کرنا۔ منحصر کرنا۔ موقوف کرنا۔ انحصار کرنا۔ جیسے یہ کام کل پر
رکھو (۶) دفن کرنا۔ قبر میں اُتارنا۔ دفنانا۔ توپنا۔ دابنا۔ تدفین کرنا۔ ؎

عریاں نکلینگے قبر سے آخر تو حشر کو ۔ رکھ دو ہمیں یونہیں جو ہمیں کفن نہو (غافل)

(۷) رہن کرنا۔ گرو دھرنا۔ کفالت میں دینا۔ بندھک کرنا۔ ؎

جنکو ہم زاہد سمجھتے تھے بڑا سو آ ظفر ۔ میکدے کی کچھ تک عمامہ رکھکر پی گئے (ظفر)

(۸۔ لوطی) دخول کرنا۔ داخل کرنا (۹۔ عیاش) ساتھ سُلانا۔ شب باش کرنا۔
صحبت داری کرنا (۱۰) دبا لینا۔ مار لینا۔ قابض ہو جانا (۱۱) روکنا۔ ٹھہرانا۔
ٹکانا۔ جیسے مہمان رکھنا (۱۲) مقرر کرنا۔ تعین کرنا۔ بھرتی کرنا۔ ملازم بنانا۔
جیسے آدمی رکھنا۔ (۱۳) نطفہ ڈالنا جیسے پیٹ رکھنا (۱۴) نصب کرنا۔
کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ گاڑنا (۱۵) لگانا۔ مارنا جیسے دو دھپ رکھے (۱۶) انڈے
دینا۔ جیسے کبوتر نے انڈے رکھے (۱۷) دینا۔ دھرانا۔ مقروض ہونا۔ قرضدار ہونا
جیسے ہم کیا انکا کچھ رکھتے ہیں (۱۸) حوالہ کرنا۔ پیش کرنا۔ موجود کرنا۔ حاضر کرنا۔
گزارنا۔ دینا جیسے چار روپے رکھے جب پیچھا چھوڑا (۱۹) نذر کرنا۔ بھینٹ
چڑھانا جیسے دیوتا یا ولی کی درگاہ پر رکھنا (۲۰) ٹلانا۔ مٹانا۔ لاں بالا بتانا جیسے
کام سے رکھنا (۲۱) ترقی نہ ہونے دینا۔ درجہ نہ بڑھنے دینا (۲۲) مار لینا۔ سلامت
نہ جانے دینا جیسا ایک ہی دو چوروں کو تو انہیں رکھنا (۲۳) حوالات کرنا۔ پو رب میں)
حاجت میں بھیجنا۔ حراست میں بھیجنا (۲۴) پکڑنا۔ گرفتار کرنا۔ قید کرنا جیسے حاکم نے
چار برس کو رکھ دیا (۲۵) ڈالنا۔ بٹھانا۔ مدخولہ بنانا جیسے نلی گھر میں رکھنا
(۲۶) دوکان لگانا۔ سودا دھرنا (۲۷) منگوانا۔ سنبھالنا جیسے چیز رکھ لینی اور
چدوں کالی دے (۲۸) تحویل کرنا۔ سپرد کرنا۔ ڈپوزٹ میں دینا۔ سپردگی میں دینا۔
دھروڑ یا امانت سونپنا (۲۹) اُتارنا۔ فروکش کرنا جیسے سرائے میں رکھنا۔ گھر میں
رکھنا (۳۰) جوں کا توں رہنے دینا۔ بحال رکھنا۔ برقرار رہنے دینا (۳۱) داؤں
پر لگانا۔ اونا۔ شرط پر لگانا۔ شرط بدنا۔ بازی لگانا (۳۲) کسی برتن کے اندر
کوئی چیز بھرنا۔ اٹانا۔ سمانا۔ برتن میں ڈالنا (۳۳) پرورش کرنا۔ پالنا جیسے جانور یا
کبوتر رکھنا (۳۴) قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ واپس نہ کرنا جیسے کسی ہدیہ یا تحفہ کو رکھنا

رکھ

(٣٥) پس انداز کرنا۔ بچانا۔ رکھ چھوڑنا۔ توفیر میں رکھنا جیسے تنخواہ میں سے کیا رکھتے ہو؟ (٣٦) کرنا جیسے آرزو رکھنا۔ التجا رکھنا۔ ضد رکھنا۔ عداوت رکھنا جیسے بکبک ٹکا پت چاہیئے اوروں کی عزت کر اپنی عزت کرا وغیرہ (٣٧) کام میں لانا۔ برتنا۔ صرف میں لانا جیسے اس چیز کو اتنے دن رکھا اور پھر نہ ٹوٹی (٣٨) مصروف کرنا۔ دھندے میں لگانا جیسے کام رکھنا (٣٩) چرانا۔ خیانت کرنا۔ نکال لینا۔ جیسے چیز میں سے چیز رکھ لیتا ہے (٤٠) بال چھوڑنا۔ بہنے دینا جیسے اُنے گھر کا کچھ نہیں رکھا سب بیچ کر کھا لیا لگا دیا (٤١) ذمہ ڈالنا۔ تھوپنا جیسے بات رکھنا (٤٢) پلّے باندھنا۔ جیب میں ڈالنا جیسے یہ روپے تو رکھو اور پھر لے لینا (٤٣) پاٹنا۔ چھانا۔ جیسے کڑیاں یا چھپر وغیرہ رکھنا ان معانی کے علاوہ اس لفظ کے اور بھی بہت معنی ہیں جو اپنے اپنے موقع پر کہیں مرکبات میں اور کہیں علیحدہ آتے ہیں جنکو باعث تطویل موقوف رکھا۔

رکھوالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) محافظ۔ نگہبان۔ پاسبان۔ جو کسی کے مال یا کھیت کی نگہبانی کرنے والا۔ چوکیدار۔ پہرے دار۔ سنتری۔ خبرداری کرنے والا۔ ناظر۔ نگراں ♦

رکھوالی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (گنوار) محافظت۔ پاسبانی۔ چوکسی۔ نگہبانی۔ چوکیداری۔ نگرانی (٢) محافظت کی اُجرت۔ چوکیداری کی تنخواہ ♦

رکھوانا۔ ہ۔ رکھنے کا متعدی۔ دھروانا۔ محافظت کروانا۔ بچوانا۔ جمع کروانا ♦ ملتوی کروانا ♦ دفن کروانا ♦ گرو ہوں کروانا ♦ دخل کروانا ♦ ساتھ سُلوانا۔ شب باشی کروانا ♦ قبضہ کروانا ♦ رُکوانا ♦ نوکر کروانا ♦ نطفہ ٹھہروانا ♦ حکم کروانا۔ تھپوانا ♦ بچھوانا۔ نذر کروانا ♦ پکڑوانا ♦ قید کروانا ♦ موقوف کروانا ♦ سپرد کرانا ♦ لینا۔ جیسے دس روپے رکھوا لئے ♦ بھروا نا ♦ پیٹ کرانا۔ بلوا لینا ♦ کرانا۔ کام سے لگوانا وغیرہ ♦

رِکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (رِشی)

رکھی ہے۔ ہ۔ محاورہ۔ دھری ہے؟ موجود ہے؟ کیسی؟ نہیں ہے۔

ایک عمر چاہئے کہ گوارا ہو نیشِ عشق رکھی ہے آج لذتِ زخمِ جگر کہاں (حالی)

رکیبی۔ ہ۔ اسم مؤنث (رکابی کا امالہ یا بگڑا ہوا لفظ) دیکھو (رکابی)

رکیک۔ ع۔ صفت۔ (١) سُست۔ ضعیف۔ کمزور۔ دُبلا پتلا ♦ باریک۔ حقیر۔ (٢-ل) ذلیل۔ خفیف ♦ ادنےٰ ♦

رگ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (١) نس۔ عرق ♦ ناڑی۔ نبض۔ جسم کی وہ نلیاں جن میں خون رہتا ہے ♦ ص

رگ

کیا پوچھتا ہے ہمدم اس جسم ناتواں کی رگ رگ میں نیش غم ہے کچھ کتا کمان کی (داغ)

(٢-ل) اچھا۔ عصب (٣) پھول یا پتے کا ریشہ ص

کمال اے غیرتِ گل ہے تری نازک کمر پتلی
رگِ گل بھی نہیں باغِ جہاں میں اس قدر پتلی } ناسخ

(٤-ل) آنکھ کا ڈورا جیسے رگِ چشم (٥-ل) خاصہ۔ عادت۔ خو جیسے تمہاری رگ کو میں خوب جانتا ہوں۔ کاٹنے کی ایک رگ ہوتی ہے (٦-ل) ضد۔ ہٹ۔ اڑ ♦ غصہ جیسے تمہاری رگ ابھی نہیں اُتری (٧-ل) رکان ♦ ڈوری۔ باگ جیسے اُس کی رگ میرے ہاتھ ہے (٨-ل) اصل۔ نسل۔ ذات۔ بنیاد جیسے میں تمہاری رگ سے واقف ہوں (٩-ل) تار۔ تاگا۔ دھاگا۔ رشتہ۔ ڈورا ♦

رگ اُترنا۔ ل۔ فعل متعدی (١) ضد اُترنا۔ ہٹ یا اڑ نہ رہنا ♦ غصہ فرو ہونا ♦ ص

الگ کر کے تیسے جیسے الگ کردو کوئی نہ ہو ذرا اُس کی رگ اُترنے دو (معروف)

(٢) آنت کا فوطے میں اُتر آنا ♦

رگ پہچاننا سے واقف ہونا۔ ل۔ فعل لازم۔ اصل نسل اور عادت سے واقف ہونا۔ مزاجداں ہونا۔ مکان جاننا۔ ذات بنیاد سے آگاہ ہونا ♦

رگ پھڑکنا۔ ل۔ فعل لازم۔ ماتھا ٹھنکنا۔ کسی ہونے والے امر سے آگاہ ہو جانا۔ کسی امر پر واقف ہو جانا ♦ ص

جذبۂ عشق نے دکھایا اثر مقناطیس رگ پھڑکتے نہ لگی دیر کہ فصاد آیا (امداد علی بحر)

رگِ جاں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شریان۔ وہ بڑی رگ جس سے تمام رگوں میں خون پہنچتا اور دل سے تعلق رکھتی ہے۔ شاہ رگ۔ لال رگ ♦

رگ چڑھنا۔ ل۔ فعل لازم (١) ضد چڑھنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ (٢) کچا ہونا۔ کڑا ہونا ♦

رگ دار۔ ف۔ صفت۔ ریشہ دار۔ نسیلا ♦ مخطط ♦

رگ دبنا۔ ل۔ فعل لازم۔ رکان ہاتھ ہونا۔ ڈرنا۔ کل ہاتھ میں ہونا جیسے اس کی رگ ہم سے دبتی ہے ♦

رگ زن۔ ف۔ اسم مذکر۔ فصاد۔ فصد کھولنے والا۔ جرّاح ♦

رگِ غیرت۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جوشِ غیرت۔ جوشِ حمیت ♦

رگ کھڑی ہونا۔ ل۔ فعل لازم۔ نس پھولنا۔ رگ اُبھرنا ♦

رگِ گردن۔ ف۔ اسم مؤنث۔ حبل الورید۔ وہ بڑی بڑی دو رگیں

رگ

جو گردن کے دونوں طرف واقع ہیں اور غصے یا چیخنے کے وقت کھڑی ہو جاتی ہیں۔ ایران میں غرور تکبر عجب کے معنی میں بولتے ہیں۔

رگِ گردن کھڑی کرنا۔ فعل متعدی۔ غضب و غصہ ظاہر کرنا۔ اس طرح چلانا جس سے گردن کی رگیں کھڑی ہو جائیں۔

رگ و ریشہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ رگ پٹھا۔ گوشت پوست۔ اصل نسل خو بو۔ عادت و خصلت۔ ذات بنیاد۔

رگ و ریشہ میں پڑنا۔ فعل لازم۔ گوشت پوست اور خمیر و سرشت میں داخل ہونا۔ گھٹی میں پڑنا۔

رگڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کھرنچ خراش۔ گھِسا۔ چھِلن۔ مالش۔ چینٹ۔ خفیف زخم۔ ہلکا سا گھاؤ۔ وہ نشان جو دو چیزوں کے باہم ٹکرانے یا لڑ بھڑنے سے ہو جائے۔

رگڑ لگنا۔ فعل لازم۔ گھِسا لگنا۔ کھرنچ لگنا۔ ٹکرانا۔

رگڑ کھانا۔ فعل متعدی۔ چھِل جانا۔ کھرنچ لگنا۔ گھِسا کھانا۔

رگڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گھِسا۔ خراش۔ شودن۔ کیرد رگس۔ جیسے لگے رگڑا نے جھگڑا (۲) بھنگ کا گھوٹا۔ بھنگ گھوٹنا (۳) پینا۔

رگڑا جھگڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مناقشہ۔ عناد و نزاع۔ بحث و تکرار۔ لڑائی بھڑائی۔ جھگڑا ٹنٹا۔

مجھ میں اور آپ میں رہتے ہیں جو رگڑے جھگڑے آپ ہی ان کو نبیڑ لیجئے تو نبڑ سکتے ہیں (انشا)

رگڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گھِسنا۔ سائیدن کا ترجمہ (۲) ملنا۔ باہم سونٹ کا ترجمہ جیسے مسالا رگڑنا (۳) صاف کرنا۔ مانجھنا۔ چھیلنا۔ رندہ کرنا (۴) گھوٹنا۔ گھوٹا لگانا جیسے بھنگ رگڑنا (۵۔ بازاری) رگید نا۔ کھینچنا۔ عورت سے خوب کام لینا۔ بخوبی مجامعت کرنا۔ (۶) ستانا۔ حیران کرنا (۷) متحرک کرنا۔ حرکت دینا (۸) ہلانا۔ آہستہ آہستہ ہلنا۔

رگوید یا رگبید۔ س۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چاروں ویدوں کا پہلا وید۔

رگی
رگیلا
رگیلی

ہ۔ صفت (۱) رگ دار۔ ضدی۔ ہٹیلا۔ ہٹیلی۔ خود رائے۔ عادتِ بد پر اصرار کرنے والا۔ سرکش۔ مفسد۔ حرامزادہ۔ بدذات۔ مفتنی۔

خدا جانے یہ کس کا ہے بُت خوبا قیامت رگیلا ہے یا قوت خوبا (رنگین)

(۲) وہ کپڑا جس کے تار دکھائی دیتے اور اچھا نہیں ہوتا۔ موٹی موٹی رگوں کا تھان۔

رگید رگا دگڑ۔ ہ۔ تابع فعل (۱) گھیر گھار کر۔ مار پیٹ کر (۲) اپنا کام نکال کر

رم

رگڑ رگڑا کر۔ حاجت روائی کر کے (۳۔ پہلوان) کشتی دلا کر۔ کسرت کرا کر گھِس گھسا کر۔

رگید نا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بھگانا۔ کھدیڑنا۔ پیچھا کرنا۔ تعاقب کرنا۔

وہ انکھیلا دکھائی ہیں مجھے جب شوخ چشمیں غزالوں کو رگیدا ہے چکارا کو کھدیڑا (بحر)

(۲) کام میں لانا۔ استعمال میں رکھنا جیسے دس برس تک اس کپڑے کو رگیدا جب بھی نہ پھٹا (۳۔ بازاری) مجامعت کرنا۔ لگنا۔ رگڑنا (۴) تنگ کرنا۔ حیران کرنا۔ پیچھے پڑنا۔ سر ہونا۔

رگیں مرنا۔ فعل لازم۔ عضو تناسل کی رگوں کا سست ہونا۔ نامرد ہونا۔ رجولیت نہ رہنا۔

رَلا۔ ہ۔ اسم مذکر (سندھ) (۱) ملاؤ۔ آمیزش (۲) جھمیلا۔ بکھیڑا (۳) مغالطہ۔ بھول چوک

رلا پڑنا۔ فعل لازم۔ مغالطہ پڑنا۔ حساب میں بھول پڑنا۔ حساب کا مل مل جانا۔ جھمیلا پڑنا۔ بکھیڑا ہونا۔

رلا ڈالنا۔ فعل متعدی (۱) جھمیلا ڈالنا۔ بکھیڑا پھیلانا۔ مغالطہ ڈالنا۔ جھگڑا ڈالنا۔ بھول ڈالنا (۲) ملا دینا۔ آمیز کر دینا۔ گڈمڈ کر دینا۔ التباس کرنا۔

رلا نکل جانا۔ فعل لازم۔ حساب کی غلطی کا دور ہو جانا۔ مغالطہ نہ رہنا۔ حساب صاف ہو جانا۔

رَلانا۔ ہ۔ فعل متعدی (سندھ) ملانا۔ آمیز کرنا۔ شامل کرنا۔ خلط ملط کرنا۔ گڑبڑ کرنا۔

رَل مِل کر رہنا۔ فعل لازم۔ اختلاط اور محبت سے رہنا۔ اتحاد سے رہنا۔ ہِل مِل کر رہنا۔

رُلنا۔ ہ۔ فعل لازم (سندھ) مِلنا۔ آمیز ہونا۔ شامل ہونا۔ جیسے ذائقہ میں رلنا۔ سازش کرنا۔ گڈمڈ ہونا۔ گڑبڑ ہونا۔

رُلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رُلا جانا۔ پھٹکا جانا۔ جو یا پہاڑ سے کسی چیز کا لیا جانا۔ پھٹکنا۔ صاف ہونا۔

رِم۔ انگلش (Ream) اسم مذکر۔ کاغذ کے بیس دستوں کا بنڈل۔ چار سو اسّی تختوں کا گٹھا۔ مگر اب پانسو تختوں کا رِم بھی بکنے لگا ہے۔

رَم۔ ف۔ اسم مذکر۔ بھاگڑ۔ رمیدگی۔ وحشت و گریز۔ نفرت۔ جدائی۔

جوشِ خلق نے اُسکو بھی دیوانہ کر دیا پہلے تو اُسکی طبع وحشی میں رم تھا (مومن)

رم کرنا۔ فعل متعدی۔ بھاگنا۔ وحشت کرنا۔ فرار کرنا۔ نفرت کرنا۔

رَم۔ انگلش (Rum) اسم مؤنث۔ گڑ کی شراب۔ انگریزی کی ایک شراب۔ انگریزی ٹھرا۔ ایک قسم کی مقطر شراب۔ کشید کی ہوئی گڑ کی شراب۔

رَمّال ع - اسم مذکر - علمِ رمل جاننے والا نجومی - جوتشی - قرعہ انداز - منجم شاستر میں - طالع شناس - (ایک قدیمی غیب دانی کا علم ہے جو بندیوں اور خطوط اور رقرعہ کے ذریعہ سے معلوم کیا جاتا ہے - بعض لوگ اسے علم ہیئت کا جزو خیال کرتے ہیں - سولھویں صدی میں ممالکِ یورپ میں بھی اسکا رواج اور اعتقاد تھا - دانیال پیغمبر سے اس علم کو منسوب کرتے ہیں *

رَمانا - ہ - فعل متعدی (۱) گھُمانا - پھِرانا - گشت کرانا - (۲) گم کرنا - کھونا - گنوانا - بھگانا - ہرزہ گردی کرانا (۳) سیر کرانا - بھرمانا * بھگانا - فرار کرنا (۵) کام میں لانا - رگیدنا - رگڑنا - استعمال میں لانا جیسے آئی تو سائیں نے نقطِ چلائی

رُمال - ف - اسم مذکر - دیکھو رومال - منہ پونچھنے کا کپڑا *

رَنجھانا - ہ - فعل لازم (گنوار) گائے کا بولنا - بھینس کا ڈکرانا جیسے چور کے پیٹ میں گائے آپ ہی آپ رنجھائے *

رَمتا جوگی - ہ - اسم مذکر - پھرتا پھراتا ہوا جوگی - سیاح - درویش - مسافر فقیر *

رِم جھم - ہ - تابع فعل (پورب) بارش کی خفیف آواز - مینھ کی آواز - چھم چھم جیسے رم جھم رم جھم مینھ برسے لرجے مہار دھیارا *

رَم چیہ وا یا رم چیر ا - ہ - اسم مذکر (پورب) رام کا چیلا - بندۂ خدا - غلام - بھاندا

رَمَد ع اسم مذکر - آنکھ کی ایک بیماری کا نام جس سے اکثر سرخی رہتی ہے *

رَمز - ع - اسم مؤنث (۱) آنکھوں بھووں یا ہونٹوں کا اشارہ - غمزہ - عشوہ - غنج و دلال (۲) ایما - اشارہ - کنایہ - سینا بینی - سین (۳ - ف) معما - پہیلی - چیستان - لغز - پیچدار بات (۴ - ف) سرّ - بھید - راز (۵ - ف) نکتہ - باریکی - (۶ - ف) نوک جھونک - نوک جھوک (۷ - ف) تانہ - تولنا - طعنہ - مہنہ - (۸ - ف) علامت - نشان جیسے رموزِ نماز - طیور (۹ - ف) معاملہ - بات (۱۰ - ف) مخفی یا پوشیدہ بات - مستتر بات - مبہم بات (۱۱ - ف) ذومعنی بات - ذومعنی بات - دولخی بات - پہلو دار بات (۱۲) مغز - سخن - بات کی جڑ - مدعا - مفہوم *

رمز چلنا - یا - رمز کی چلنا - ہ - فعل لازم - اشارہ کنایہ ہونا - نوک جھونک ہونا - آوازہ توازہ پھینکا جانا - سینا بینی ہونا - سین چلنا *

رمز کی باتیں - ہ - اسم مؤنث - بھید کی باتیں - اشارے کنایے کی باتیں - طعنے مہنے - نکتہ کی باتیں *

رمز مارنا - ہ - فعل متعدی - (دیکھو) رمز پھینکنا *

رَمضان ع - اسم مذکر - مسلمانوں کا قمری نواں مہینا - ماہِ صیام - ماہِ روزہ - روزوں کا چاند - جس میں اہلِ اسلام مہینا بھر تک برت رکھتے - راتوں کو

تراویح پڑھتے - اور نہایت عبادتِ الٰہی میں مشغول رہتے ہیں چنانچہ مثل مشہور ہے - رمضان کے نمازی محرم کے سپاہی - چونکہ رَمَض جلانا - جلنا - اور ریگِ سنگِ گرم و تپاں کے معنی میں ہے - اس سبب سے خیال کیا جاتا ہے کہ یہ متبرک مہینا چونکہ گناہوں کو جلاتا - نفسِ سرکش کو سوختگی اور تکلیف دیتا ہے - اس وجہ سے اس نام سے موسوم ہوا یا یوں کہو کہ جس زمانہ میں اس مہینے کا نام رکھا گیا تھا - نہایت گرمی پڑ رہی اور پتھر تپ رہے تھے *

رمضان کے نمازی ہ - اسم مذکر - چندروزہ نمازی *

رَمضان رہنا - ہ - فعل لازم (ظرافتہً) قحط رہنا - کھانے کو نہ ملنا - بھوکا مرنا - جیسے ان کے ہاں تو سدا رمضان رہتا ہے *

رَمَضانی - ف - اسم مذکر - (۱) رمضان کی پیدائش (۲) قحط زدہ - بھوکوں کا مارا *

رَمَق - ع - اسم مؤنث (۱) بقیۂ جان - تھوڑی سی جان - رہی سہی جان - دمِ واپسیں - دمِ اخیر - اخیر سانس (۲ - ف) ذرا ذرا سا - ٹک - ٹک - حبّہ - شمّہ (۳ - ف) شبیہ - چاشنی - پرچھاؤں - کچھ اثر - پھٹکار *

رمق بھر - ا - تابع فعل - قدرِ قلیل - بہت کم - ذرہ سا - ذرہ بھر - ٹک سا - شمّہ بھر

رَمَل ع - اسم مذکر (۱) ایک علم کا نام جس میں ہندسوں اور خطوط وغیرہ کے ذریعے غیب کی بات بتلاتے ہیں - یہ علم حضرت دانیال پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے - چونکہ رمل عربی میں ریت (ریگ) کو کہتے ہیں - اور جبرئیل نے بحکمِ خدا ریت پر چند نقطے کا رسم کر اُن کو یہ علم سکھایا تھا - اس سبب سے یہ نام پڑ گیا - مجازاً - نجوم - جوتش - ہندسہ وغیرہ (۲) عروض کے بحر کا نام جس میں آٹھ بار فاعلاتن کہتے ہیں *

رَمنا - ہ - فعل لازم (۱) پھرنا - گھومنا - ڈولنا - گشت کرنا - سیر کرنا (۲) گم ہونا - کھویا جانا - جاتا رہنا (۳) آوارہ پھرنا - سرگردان پھرنا (۴) سمانا - بسنا - سرایت کرنا - جیسے رونگٹے رونگٹے میں رم رہا ہے (۵) چھانا - رچا ہونا - (۶) سیاحت کرنا - ملک کھوندنا - زمین ناپنا - ملک ملک پھرنا (۷) بھولنا - بھٹکنا - بسنا - کہیں کا کہیں چلا جانا جیسے آج کدھر رم گئے تھے (۸) محو ہونا - لگو ہونا - مرجانا - فریفتہ ہونا * سہ

سوہا سیعبل دیکھکے سمان بھی گئی لالہ ہو پھول دیکھکے تیرا چمن کی ہی نہ سنہ (دونا)

(۹) رہ پڑنا - چھاؤنی چھانا - مقیم ہونا - جیسے جہاں گئے وہیں رم رہے *

رمنا - ہ - اسم مذکر (۱) چراگاہ - مرغزار - سبزہ زار - وہ جگہ جہاں جانوروں کی

رمو

سب آمد و رفت رہے + آمد و رفت کی جگہ سے
باس کی آنکھیں پھر اکثر تیں دلیں اے جیل + ان خرابوں کا مراد ویرانہ رمنا ہو گیا (اعلم)
(۲) شکارگاہ۔ صید گاہ۔ وہ جنگل جہاں بادشاہ وحشی جانوروں کو سیر و شکار کے واسطے چھڑوا دیتے ہیں (جن لوگوں نے اسے فارسی قرار دیا غلطی کی) +
رُمُوز ع۔ اسم مؤنث (رمز کی جمع) + (عوام بفتح راے مہملہ بولتے ہیں)
رموز تموز سا۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (اوازہ توازہ) +
رموز پھینکنا۔ یا۔ مارنا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (رمز پھینکنا) +
رمیدگی ف۔ اسم مؤنث۔ وحشت۔ بھاگنا۔ تنفر +
رمیم ع۔ صفت۔ گلی ہوئی۔ بوسیدہ۔ کہنہ جیسے عظم رمیم +
رن۔ سا۔ اسم مذکر (۱) جنگ۔ معرکہ۔ مصاف۔ جدال و قتال۔ یُدھ۔ حرب۔ لڑائی۔ کارزار۔ رزم۔ صف آرائی (۲) گویا رجنگ عظیم۔ مہابھارت۔ گھمسان (۳) لڑائی کا پالا۔ لڑائی کا کھیت۔ میدان جنگ۔ نبرد گاہ۔ جنگ گاہ۔ مقتل سے
کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے + رن ایک طرف چرخ کہن کانپ رہا ہے (دبیر)
(۴) داغ۔ آبلہ۔ نشان جیسے ماتا کا رن (۵) جنگل۔ ویرانہ۔ بیابان۔ (دکن میں بولتے ہیں) (۶) اسم مؤنث۔ عورت۔ استری۔ بیوی۔ ملکہ۔ رانی جیسے رنواس اسی وجہ سے زنان خانہ کو کہتے ہیں +
رن بن۔ سا۔ اسم مذکر (پورب) ویرانہ۔ اجاڑ جنگل۔ بیابان۔ شکارگاہ۔ شاہی بنا +
رن بولنا۔ فعل لازم۔ (لکھنؤ) (۱) مقتل سے آواز آنا۔ میدان جنگ سے آواز نکلنا۔ جو لوگ اس لفظ کو انگریزی رن یعنی دوڑنا سے خیال کرتے ہیں محض غلطی پر ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ جہاں سے انہوں نے نقل کیا ہے وہاں اس کی تشریح نہیں۔ اور مثال سے وہ سمجھے نہیں کیونکہ گری کی اصل ہوا آتی ہے
بس لس حرکت کا ہے عجب کشتوں پر + اب بھی رن بولتا ہے کہ وہ جلاد آیا (اسیر)
کشتی ہے مجرم الفت لیتی ہے صدا + اور سینے بولتا ہے رن ابھی قاتل کی طرح ([illegible])
(۲) چونکہ انگریزی میں رن بھی بھاگنا ہے پس جب انگریزی گیند بلّے میں رن بولا کہیں گے تو وہاں بھاگنے یا دوڑنے سے مراد ہوگی۔ دوڑ دوڑنا +
رن بہادر سا۔ اسم مذکر۔ جنگ بہادر۔ بہادر سرداروں کا خطاب +
رن بھوم سا۔ اسم مؤنث۔ میدان جنگ +
رن پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لڑائی ہونا۔ جنگ ہونا۔ یُدھ پڑنا۔ قتل و خون ہونا۔ جدال و قتال کا واقع ہونا۔ گھمسان ہونا + سے

رنج

گلستاں میں جو ترا ظل ہما پڑتا ہے + بلبلیں لڑتی ہیں آپس میں تو رن پڑتا ہے (اسیر)
رن جیت سا۔ اسم مذکر (ہندو) فاتح۔ مظفر۔ منصور۔ فتحمند۔ ملک گیر۔ کشور کشا۔ جہانگیر +
رن۔ انگلش (Run) اسم مؤنث۔ دوڑ۔ جھپٹ۔ کرکٹ کھیلنے میں ہوتی ہیں۔
رنباس۔ یا۔ رنواس۔ سا۔ اسم مؤنث (ہندو) رانیوں کے رہنے کی جگہ۔ راجہ کا زنان خانہ۔ محل +
رنج ف۔ اسم مذکر (۱) دکھ۔ درد۔ پیڑ۔ آزار۔ بیماری۔ محنت۔ تکلیف + سے
الٰہی مجھ کو موت آئے کہ جیتے دل کو دکھ اٹھے + کہ بیماری سے بدتر رنج ہے بیمار دل کا (اسیر)
(۲۔ ل) کلفت۔ الم۔ ملال۔ آزردگی۔ غم۔ دلگیری۔ اندوہ۔ سنتاپ۔ سوگ۔ ماتم۔ کہرام۔ (۳۔ ل) افسوس۔ پچھتاوا (۴۔ ف) غصہ۔ غضب۔ کرودھ۔ خشم (۵۔ ف) رنگ۔ لون +
رنج دینا۔ فعل متعدی۔ تکلیف دینا۔ غم دینا۔ آزردہ کرنا۔ ستانا۔ بیزار کرنا +
رنج کرنا۔ فعل لازم۔ غم کرنا + افسوس کرنا + آزردہ ہونا۔ تاسف کرنا۔ کڑھنا
رنج و محن ف ع۔ اسم مذکر۔ درد و تکلیف۔ بلا و آفت۔ دکھ۔ شکوہ مصیبت سے
چہچہے بھول گئے رنج و محن یاد آیا + رو دیا میں جو قفس میں چمن یاد آیا (امانت)
رنج ہونا۔ فعل لازم (عوام) (۱) غمی ہونا۔ موتا ہونا۔ موت ہونا + (۲۔ خواص) غم ہونا + افسوس ہونا + آزردگی ہونا (۳۔ پورب) خفا ہونا۔ ناراض ہونا جیسے ہم تم سے رنج ہیں یعنی خفا ہیں +
رنجش ف۔ اسم مؤنث۔ غم۔ آزردگی۔ بگاڑ۔ ان بن۔ شکر رنجی۔ ناخوشی۔
رنجک۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بارود جو بندوق یا توپ کے پیالے میں آگ دینے کے واسطے رکھی جاتی ہے۔ بھڑکی۔ چاشنی (۲) تحریک۔ اغوا (۳) چورن سفوف۔ پھنکی۔ دارو۔ بارود +
رنجک اڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) رنجک میں آگ دینا۔ بندوق یا توپ کے پیالے کی بارود میں آگ لگانا۔ بتی دینا۔ فلیتہ دینا۔ شتابا لگانا۔ چمکانا۔ روشنی اٹھانا (ہتھیار) (۲) بادمارنا۔ گوز اڑانا۔ چسکی لگانا +
رنجک اڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رنجک روشن ہونا + تاؤ بننا +
رنجک پلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رنجک رکھنا۔ رنجک ڈالنا +
رنجک چاٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ توپ یا بندوق کا رنجک نہ پکڑنا۔ رنجک کا اڑ کر رہ جانا۔ رنجک کا دھواں دے کر رہ جانا۔ توپ یا بندوق کا نہ سرنا
رنجیدگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (رنجش) +

رنجیدہ - ف - صفت - دُکھی - غمگین - مغموم - دلگیر - آزردہ + اداس خفا - ناراض + بیزار - ناخوش +

رنجیدہ خاطر - ف وع - صفت - دل آزردہ - ناراض - ناخوش و دکھیا دکھی -

رنجیدہ کرنا - ۱ - فعلِ متعدی - خفا کرنا - ناراض کرنا - ناخوش کرنا - ستانا - دکھ دینا -

رِند - ف - اسم مذکر - (۱) وہ منکرِ شریعت جس کا انکار امورِ شرعیہ میں از روئے عقل ہو نہ از روئے جہالت - منکر - دانا - وہ شخص جو پابندِ مذہب نہ ہو - آزاد - غیر متشرع (۲-۱) متوالا - نشہ باز - شرابی - بھنگی - چرسی - اوباش - بدوضع - لفنگ - لچا - شہدا - دہریہ - زندیق - ناستک - ملحد - بیدین - بد مذہب - کافر - بے ایمان - لامذہب (۴) نواب سید محمد خاں فیض آبادی مقیم لکھنؤ کا تخلص جن کا دیوان مشہور ہے +

رندِ مذہب - یا - رندِ مشرب - ف وع - اسم مذکر - آزاد طبع - لامذہب - آزاد - ملحد - ناستک - مطلق العنان - بیدین - اوباش وضع +

رَند - ۱ - اسم مذکر - دیوارِ قلعہ یا شہر پناہ کے وہ موکھے جو غنیم پر اندر سے بندوقیں چلانے کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں ؎

گھر میں بیٹھے کھیلتے ہو تم شکار ۔ روزنِ دیوار جو ہے رَند ہے (لکھنؤ میں)

رِندانہ - ف - صفت - ۱ - مثلِ رند - رند سے نسبت رکھنے والا - آزادانہ - ملحدانہ - رندِ مشرب (۲-۱) شہدا لچا - بدوضع - اوباش - عاشق - لگڑی - گنڈا

رُندنا - ۱ - فعلِ لازم - روندا جانا - کچلا جانا - پامال ہونا - روندن میں آنا - کھوندلا جانا +

رَندنا - ۱ - فعلِ لازم - رندہ کیا جانا - لکڑی کا رندے سے صاف کیا جانا +

رَندہ - ف - اسم مذکر - (از رندیدن بمعنی تراشیدن) لکڑی چھیلنے اور صاف کرنے کا اوزار - لکڑی ہموار کرنے کا اوزار +

رَندہ پھیرنا - یا - کرنا - فعلِ متعدی - لکڑی کو رندے سے صاف یا ہموار کرنا +

رَندھنا - ۱ - فعلِ لازم (ہندو) اُبلنا + پکنا - کھانا تیار ہونا (مسلمانوں میں بکسر رائے مہملہ رِندھنا پکنا کے ساتھ مترادف کرکے بولتے ہیں - جیسے پکنا رِندھنا ہووے تو دوسرا کام ہو +

رُندھنا - ۱ - فعلِ لازم (۱) پامال ہونا - روندن میں آنا - پسنا + ؎

تری رفتار سے دل کا عجب احوال ہوا ۔ رُندھ گیا پس گیا مٹی ہوا پامال ہوا (صبا)

(۲) بھر آنا - امنڈ آنا - امنڈنا + ؎

بجلی سا وہ چمک گیا آنکھوں سے بھویں بھڑ جانے لگیں
برنگِ خفگی سے اس بن جی بھی رُندھا دل بھر آیا } میر

رَنڈھیر - ۱ - صفت (ہندو) بہادر - شجاع - دلیر +

رِندی - ف - اسم مؤنث - رندپن - رندوں کا کام - لامذہبی - زندیقی - الحاد - (۲) اوباشی - لچپن - شہدپن - بدکاری - فسق و فجور +

رَنڈ - ۱ - اسم مؤنث (۱) رانڈ + عورت + کسبی (۲ - پورب) ارنڈ کا درخت درختِ بیدانجیر (۳) دھڑ - جسم بے سر بعض ہندو بالضم بولتے ہیں جیسے رُنڈ مُنڈ

رنڈ رونا - ۱ - اسم مذکر - (ہندو) بیوہ عورتوں کی طرح رونا چھینکنا - پیٹنا واویلا - عورتوں کا سا قصہ - عورتوں کا گلہ شکوہ شکایت

رنڈسالا - ۱ - اسم مذکر - بیوہ کا جوڑا - وہ لباس جو بیوہ ہو جانے پر پہنایا جاتا اور سہاگ کی چیزیں جیسے چوڑیاں - سرخ یا رنگین کپڑے وغیرہ اتارے جاتے ہیں +

رنڈسالا پہنانا - ۱ - فعلِ متعدی - رانڈ ہو جانے کی پوشاک پہنانا - ہندوستان کی رسم ہے کہ جب عورت بیوہ ہو جاتی ہے تو پھول یا تیجے کے دن تمام کنبے کے لوگ جمع ہو کر سفید جوڑا پہناتے اور چوڑیاں وغیرہ جو سہاگ کی چیزیں کہلاتی ہیں توڑ ڈالتے ہیں +

رنڈسالا پہننا - ۱ - فعلِ لازم - رانڈ ہونے کا لباس پہننا - رانڈ ہونا - بیوہ ہونا

رَنڈاپا - ۱ - اسم مذکر - بیوہ پن - بیوگی - بدھواپن - بیوگی کا زمانہ +

رَنڈاپا کاٹنا - ۱ - فعلِ متعدی - حالتِ بیوگی میں بسر کرنا - بیوگی کا زمانہ بسر کرنا

رنڈاپا کٹنا - ۱ - فعلِ لازم - حالتِ بیوگی میں بسر ہونا - بیوگی کا زمانہ بسر ہونا - بے شوہر زندگی گزرنا +

رُنڈ مُنڈ - ۱ - صفت - (ہندو) گھوٹم گھوٹ - صفاچٹ - چاراَبرو کا صفایا کئے ہوئے - لُچّے ر اکٹے ہوئے +

رَنڈوا - ۱ - اسم مذکر (۱) مردِ بے زن - وہ مرد جس کی بیوی مر گئی ہو جیسے رانڈ تو بیتری رہیں جو رنڈوے رہنے دیں (کہاوت) (۲) کوارا - بن بیاہا - وہ شخص جس کی شادی نہ ہوئی ہو مگر اس طرح طنزاً یا حقارتاً کہتے ہیں (۳) کم ہمت - پست ہمت - کام چور جیسے - رنڈوا بیل جی کا جلاپا (کہاوت)

رنڈوا بھنڈوا - ۱ - اسم مذکر - عو - خانہ خراب - خانہ ویران - گھر کھوا - نگوڑا

رَنڈی - ۱ - اسم مؤنث (اصل لفظ رانڈی تھا) عورت - نار - ناری - مزاج استری + ایک بے تکلفی کا کلمہ جو اکثر عورتیں باہم ایک دوسری کو کہدیتی ہیں (۲) کسبی - بیچاری - بیسوا - پتریا - کنچنی - قحبہ - فاحشہ - بازاری عورت - اجنبی (۳) رقاصہ - ناچنے والی + ڈومنی - میراثن جیسے رنڈی کی کمائی یا کھانے

رنڈ

ڈھاوی یا کھانے کا ڈی +

رنڈی باز۔ ف۔ اسم مذکر۔ تماش بین عیاش۔ زانی۔ زناکار۔ رنڈی شہ
رنڈی بازی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ تماش بینی عیاشی۔ زنا۔ زناکاری حرامکاری۔
رَنڈیا۔ ھ۔ رنڈی کی تصغیر بالتحقیر عورت + بیوہ۔ مصیبت زدہ دکھیا۔
جیسے مجھ رنڈیا کو نہ ستاؤ +

رنڈیا ہونا۔ ھ۔ فعل لازم بیوہ ہونا۔ بد صوا ہونا۔ رانڈ ہونا +

رَنگ۔ ف۔ س۔ صفت (۱) لون۔ فام۔ رنگت۔ روپ۔ برن +
سرخ۔ زرد۔ لال۔ سیاہ۔ سبز وغیرہ کل رنگ میں داخل ہیں + ف
جو سرخی آتی ہے عکس شفق سے ہمی کرنے پر حسد سے رنگ ہوتا ہے مبدل چرخ گردوں کا (ناسخ)
(۲) ناچ۔ راگ۔ گانا کھیل کود جیسے ناچ رنگ وغیرہ (۳) طرز۔ روش۔
انداز ڈھنگ۔ طور طریقہ۔ وضع۔ طریق طرح۔ ڈول ڈھب ٹھاٹھ۔
نکالا ہے یہ رنگ حالی نے سالک کہ ہر شعر دیواں ہوا جاتا ہے (سالک)
(۴) حال۔ احوال۔ عالم۔ حالت۔ گت۔ گتی۔ ہیئت + ف
دل کا کیا رنگ کے تم پھر بھی سمجھے افسوس + چشمۂ چشم سے خونناب اُبلتے دیکھا (ناظم)
باغ عالم میں جو آہوں کا یہی عالم ہے + اے صبا اور ہی کچھ رنگ ہوا کا ہوگا (صبا)
ر دئے تجھ بن یہ شب کہ آنکھوں کا + اور ہی رنگ تا سحر دیکھا (جرأت)
بنگیا داغ جگر مہر قیامت کے داغ + پر ابھی رنگ وہی ہے شب تنہائی کا (داغ)
(۵) کیفیت۔ دھج۔ پھبن۔ درجہ۔ ف
ہے جنوں اور سر حسن بشر سے + اب کچھ اور رنگ ہے ظالم بہار کا (عبدالکریم)
لخت دل صدپارہ ہے ہر نوک مژہ پر + ہے آج تو کچھ رنگ ہی اے دیدۂ تر اور (راجہ)
(۶) بہار۔ جوبن + ف
سرمہ کھٹک رہا ہے نزاکت سے آنکھ میں + تیغ نگاہ یار میں بھی آج رنگ ہے (امانت)
(۷) سماں + چرچا + گونج + ف
کس سرو وش کی باغ میں آمد ہے صبح دم + صحن چمن میں راگ کا ہر سمت رنگ ہے (امانت)
(۸) مانند۔ مثل۔ نظیر۔ شبیہ + ف
مہندی لگا کے تم نے کیا خلق کو ہلاک پامال کون کون برنگ حنا نہیں (امانت)
(۹) روغن۔ دارلش۔ (۱۰) خوشی۔ خوش حالی (۱۱) دستور۔ ریت۔ رسم۔
قاعدہ۔ قانون (۱۲) قسم۔ بھانت۔ پرکار۔ نوع (۱۳) رونق۔ چمک۔
آب تاب۔ خوبصورتی (۱۴) تماشا۔ سیر جیسے ع عاشق کو دکھاتی ہے عجب رنگ جوانی۔
(۱۵) ہنسی۔ مذاق۔ ٹھٹھولی۔ چہل (۱۶) گنجفہ کی ہر ایک بازی کا نام (۱۷)

رنگ

جو سرکی آٹھ نردوں میں سے چار کو رنگ۔ چار کو بدرنگ کہتے ہیں۔
ہم رنگ۔ میل۔ جوڑ ف
مقدر کا پاسا بدلتا نہیں فلک رنگ کی نرد چلتا نہیں (بحر)
(۱۸) ہمسر۔ جوڑ (۱۹) رونق۔ ٹھاٹ۔ دھوم دھام جیسے ہو دیش دیا
مبارک بنے کو رنگ بھری بات ہے (۲۰) لطف۔ مزہ + شغل۔ مشغلہ ف
چھیڑتے ہیں مجھے در پردہ شب وصل رقیب راگ کے رنگ میں سب بات کنوتے ہیں (امانت)
(۲۱) نور معرفت۔ معرفت الٰہی کا لطف (۲۲) رس۔ رسیلا پن (۲۳) خمار۔
نشہ۔ کیف۔ سرور جیسے رنگا ہوا ہے یعنی خمار آلودہ یا مخمور ہے (۲۴) قدرتی
فطرتی۔ ذاتی۔ خود رو جیسے اللہ خود رنگ یا خود رنگ لولی۔ پتو وغیرہ (۲۵)
قوت۔ مدد مگر فارسی میں زیادہ ہے۔ ہاں رنگ کے پکڑے کرتے
ہم بھی بعض موقع پر استعمال کرتے ہیں (۲۶) مکر و حیلہ جیسے رنگ گانٹھنا
(۲۷) خون۔ لہو۔ مگر فارسی میں جیسے رنگ ریختن وغیرہ (۲۸) رنگ پاشی
جیسے ع آج رنگ ہے سماج میں ہیں تو ہولی کھیلن جاؤنگی (ہولی)

رنگ اُترنا۔ ف۔ فعل لازم۔ رنگ جاتا رہنا۔ رنگ اُڑ جانا۔ چہرہ کا متغیر
ہو جانا۔ رنگ میں فرق آجانا + خائف ہو جانا + روغن جاتا رہنا + وارنش
نہ رہنا۔ رنگ کٹنا +

رنگ اُڑ جانا۔ یا۔ اُڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ رنگ جاتا رہنا۔ بے آب ہو جانا۔
خوف یا غیرت و شرم سے رنگ زرد ہو جانا۔ رونق نہ رہنا۔ منہ فق ہو جانا
رنگ متغیر ہو جانا + ف
اڑ گیا ہجر جاناں میں سر تحریر کا رنگ قطرۂ خون جو بدن میں تھا وہ آنسو ہو گیا (ناسخ)
لاغری میں اے مصور کسکو ہے کھینچوگی تاب کھینچتے کھینچتے رنگ اڑتا ہے مری تصویر کا (صبا)
ہے آج کون بام پہ جلوہ نما جو یوں اُڑتا ہے رنگ میری طرح ماہتاب کا (سبل)

رنگ افشانی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ رنگ چھڑکنا۔ رنگ چھینٹنا۔ رنگ پاشی کرنا +

رنگ اُکھڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ کسی مجلس یا محفل میں بے رونقی آنا۔ سماں نہ
رہنا۔ رنگ نہ جمنا۔ بے رنگی ہونا۔ مزہ کرکرا ہونا۔ ف
اُف رے تری شوخی کہ بنا کھیل بگڑ جائے اللہ رے تلون کہ جما رنگ اکھڑ جائے (اعلم)

رنگ آمیزی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رنگ کا کام۔ رنگ سازی۔ ملمع کاری
نقاشی۔ مصوری + عبارت آرائی +

رنگ آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ رنگ چڑھنا۔ رنگ پکڑنا۔ رنگا جانا جیسے ہلدی
لگی نہ پھٹکری رنگ چوکھا آیا +

رنگ

رنگ بدلنا - ۱ - فعلِ متعدی - رنگ پلٹنا - رنگ کا متغیر ہونا - رنگ اُڑنا جیسے گرگٹ کی سی رنگت بدلنا (۲) وضع بدلنا - طرز بدلنا - ڈھنگ بدلنا - حال دگرگوں ہونا - حال بدلنا + ف

میں گریۂ خونیں کو رو کے ہی رہا ورنہ — اک دم میں زمانہ کا یہاں رنگ بدل جاتا (میر)

یوں وزیر روشن اپنا شام سیہ ہو گئی — کیسا یہ رنگ تو نے اے آسماں بدلا (جرأت)

(۳) کایا پلٹنا - کینچلی بدلنا (۴) لاغری - سفر - بھوک یا خوف سے رنگ کا دگرگوں ہونا - (۵) نیلا پیلا ہونا - بگڑنا - خفا ہونا - ف

محکما و اُسکو بیٹھے دیکھا تو رنگ اُڑا — اس چرخ چنبری نے کیا کیا اُس آن بدلا (جرأت)

رنگ برنگ کا - ۱ - تابع فعل - طرح طرح کا - گوناگوں - مختلف الالوان - بھانت بھانت کا - بوقلموں - بہرنگا +

رنگ بگڑنا - ۱ - فعلِ لازم (۱) رنگ کا خراب ہونا - بیرنگی اور بیرونقی ہونا - بدرنگ ہونا (۲) حال دگرگوں ہونا - حالت کا متغیر ہونا - حال بے حال ہونا - حال تباہ ہونا + ف

یہ رنگ آسماں سے جیگا فضا کا رنگ — بگڑیگا خاک آتش آب ہوا کا رنگ (صبا)

رنگ بندھنا - ۱ - فعلِ لازم - رونق پکڑنا - رنگ کا قائم ہونا - زینت پانا - مزین ہونا + ف

ہمارے داغ چمک کر ابھی مٹا دیجے — بندھا ہوا ہے ترے ساتھ قدرت کا رنگ (بحر)

رنگ بھرنا - ۱ - فعل متعدی - تصویر یا کسی چیز میں رنگ لگانا - رنگین بنانا ف

دسیدم رنگ ہے تغیر مرا حیراں یوں ہے - رنگ کیا بھرے مری تصویر میں بہزاد بحر (مومن)

رنگ بھنگ کرنا - فعلِ متعدی - مزہ کھنڈت کرنا - لطف بگاڑنا - کھیل کھنڈت کرنا - کھنڈت ڈالنا +

رنگ بھنگ ہونا - ۱ - فعلِ لازم - مزہ کھنڈت ہونا - لطف بگڑنا - کھیل بگڑنا +

رنگ بیرنگ ہونا - ۱ - فعل لازم - حال بے حال ہونا + ف

دور ہے ملک دل میں وحشت کا — رنگ بے رنگ ہے طبیعت کا (امانت)

رنگ پاشی - ۱ - اسم مؤنث - رنگ کھیلنے کی رسم جو ہولی کے دوسرے روز یعنی دولنڈی کو برتی جاتی ہے اور اس میں ایک دوسرے پر رنگ ڈالتے ہیں +

رنگ پر آنا - ۱ - فعل لازم (۱) رونق پر آنا - جوبن پر آنا - بہار پر آنا ف

نشہ بادہ ہوا غازہ رخ گلگوں کو — رنگ پہ اور ترا باغ جوانی آیا (اسیر)

(۲) زور روں پر آنا + تیز ہونا + رونق پکڑنا + ف

مضمون نئے بندھے گل رخسار یار کے — آتی چلی ہے اپنی طبیعت بھی رنگ پر (اسیر)

رنگ پکڑنا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) رنگ لانا - رنگین ہونا - رنگ میں ڈوبنا - رنگ چڑھنا (۲) رونق پکڑنا + چمکنا - تر و تازگی حاصل کرنا ف

سامنے تیرے رُوئے رنگیں کے — لالہ و گل نے بھی نہ پکڑا رنگ (آتش)

رنگ پھوٹنا - ۱ - فعلِ لازم - رنگ ٹپکنا - رنگ ظاہر ہونا - رنگ نمایاں ہونا - رنگ کا ایک طرف سے دوسری طرف جھلکنا ف

دم مے کشی پھوٹ نکلا یہ رنگ — صراحی تمہارا گلا ہو گیا (برق)

رنگ پھیکا پڑنا - ۱ - فعلِ لازم - رنگ کا ماند ہونا - رنگ دھندلا ہونا - رنگ کا مدھم ہونا - رنگ اُداس ہونا - رنگ ہلکا پڑنا - رنگ دھیما ہونا - رنگ اُڑنا + رونق کم ہونا - بے نمک ہونا - بے رونقی ہونا

رنگ پھیکا ہونا - ۱ - فعل لازم - رنگ اُداس ہونا - ماند ہونا - شرم یا خجالت علاوہ غیرت سے چہرے کا رنگ فق ہونا - بے رونق اور بے نمک ہونا - بے مزہ ہونا - بے لطف ہونا + ف

ہو گیا پھیکا تر جلوے سے رنگ روئے گل — بے نمک نالے سے میرے شور بلبل ہو گیا (ظفر)

جو رنگ تجھ میں ہے کہاں اُس میں — کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا (ناسخ)

رنگ ٹپکنا یا چونا - ۱ - فعل لازم (۱) رنگ برسنا - تر و تازہ ہونا + رنگ جھلکنا - رس ٹپکنا - جوبن اُمنڈنا - نور برسنا - شباب میں ڈوبا جانا - چمکیلا اور بارونق ہونا - نور کا چھن چھن کر نمایاں ہونا - نور برسنا - روشنی جھلکنا

رنگ جل جانا - ۱ - فعل لازم - آفتاب کی تمازت یا مدامی غم و غصہ یا خون کے کالے پڑ جانے کے سبب چہرے پر تیرگی چھا جانا - رنگ کا سنولا جانا - کل بھوا ہو جانا + ف

تو ہے وہ آفتاب جو پڑ جائے تو پرتو ترا — جل جائے لالہ زار کا لالہ عذار رنگ (ناسخ)

رنگ جمانا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) رنگ چڑھانا - رنگ قائم کرنا - منگنا

مستی عشق کیفِ مئے لالہ گوں نہیں — اس رنگ پر جما نہیں سکتا خمار رنگ (آتش)

(۲) بنیاد ڈالنا - ڈھب لگانا - موقع ڈالنا - چنیری جانا - ف

پان اس شوخ کو کھلاتے ہیں + اپنا رنگ اس طرح جماتے ہیں - (رم)

رنگ جمنا - ۱ - فعل لازم (۱) رنگ چڑھنا - رنگ قایم ہونا - رنگ آنا - (۲) رونق پکڑنا - زینت پانا - بڑھنا - فروغ پانا ف

یار کی مستی کے آگے رنگ جمنے کا نہیں — کالا منہ نیلم کرے اب تجھ کو رو خیل میں (امانت)

رنگ

(۳) رنگ گھٹنا۔ سماں بندھنا۔ چلنا۔ پار پسانا۔ پیشرفت جانا۔ جچنا۔ سمانا۔ نظروں میں بھلا معلوم ہونا۔ آنکھوں میں کھبنا۔

رنگ جمتا نہیں لاے کا پھر اسے غیرتِ گل ۔ مل چکی ہیں جو ترے بندِ قبا ہوتے ہیں (امانت)

(۴) رنگ کی نرد یا گوٹ کا صب مراد اپنے گھر پر بیٹھنا۔

جمتا نہ کبھی رنگ کسی پاس کا جنگ تو نے ۔ کس کی نرد کی چوپڑ بچھایا چاہیئے چلے (اسیر)

رنگ چڑھانا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) رنگنا چڑھانا۔ رنگ نکالنے کیواسطے کُسم کو بھگو کر چُوانا (۲) رنگنا۔ رنگ دینا۔ ملون کرنا۔ رنگین کرنا (۳) وارنش کرنا۔ روغن کرنا۔ رونق دار بنانا (۴) کیفی بنانا۔ مخمور کرنا (۵) سماں باندھنا۔ دُوپ کھڑا کرنا (۶) اپنا بنانا۔ اپنے پنجہ میں لانا (۷) معرفت یا خدا شناسی کا مزہ ڈالنا۔

رنگ چڑھنا۔ ۵۔ فعل لازم (۱) رنگنی چڑھنا۔ رنگ آنا۔ رنگا جانا۔ رنگ قبول کرنا (۲) نشیلا ہونا۔ مخمور ہونا (۳) رونق پر آنا۔ رنگ نکالنا۔ رنگ چمکانا (۴) وارنش ہونا۔ روغن چڑھنا (۵) معرفت میں رنگا جانا (۶) دوسرے کی باتیں اپنے میں آنا۔ ہمرنگ ہونا۔

رنگ چمکانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ رنگ و روغن نکالنا۔ آب و تاب بخشنا۔ جلا کرنا۔ صیقل کرنا۔ روپ کرنا۔

رنگ چمکنا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) رنگ کا تاباں ہونا۔ رنگ و روغن نکلنا۔ رونق پکڑنا۔ نکھرنا۔ اُجلا ہونا۔ چہرے پر رونق آنا۔ دُوپ آنا۔

گو آب سے نفسرو ہو آتش پہ ترا رنگ ۔ جُرعہ جو کوئی مے کا پیا اور بھی چمکا (ممنون)

(۲) رنگ کا دوبالا ہونا۔ اصلی رنگت سے بڑھنا۔

اُس طرف مہندی لگی رنگِ حنائی چمکا ۔ کھاکے بل دوش پہ لہرانے لگی زلفِ سیاہ (صفدر)

رنگ چونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دیکھو رنگ ٹپکنا۔

رنگ چھڑکنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ رنگ پاشی کرنا۔ رنگ بکھیرنا۔ رنگ کے چھینٹے دینا۔

رنگدار۔ صفت۔ رنگین۔ رنگا ہوا۔ روغن دار۔ اُجلا۔ چمکیلا۔ روشن۔

رنگ دکھانا یا دکھلانا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) آفت ڈھانا۔ غضب لانا۔ مصیبت میں ڈالنا۔ فتنہ برپا کرنا۔ غضب ڈھانا۔

کیا رنگ یہ دکھاتی ہے عالم کو دیکھئے ۔ رہتی ہو اُسکے پاؤں سے برہم حنا لگی (عارف)

یہ دل کی آگ دکھلائے گی رنگ کیا صفدر ۔ کہ میرے سینے کے باہر نہیں دھواں ہوتا۔ (صفدر)

(۲) کیفیت دکھانا۔ جوبن دکھانا۔ لطف دکھانا۔ بہار دکھانا (۳) جوہر دکھانا۔ ہنر ظاہر کرنا (۴) عیب لانا۔ عادتِ بد کا ظاہر کرنا (۵) نیرنگ سازی اور شعبدہ بازی دکھانا۔ نیرنگی ظاہر کرنا۔

رنگ

رنگ ہر رنگ میں اپنا یہ دکھاتا ہو سدا ۔ کبھی عاشق کبھی معشوق کبھی بے پروا

شبد ہے یا دہن کس اہلِ وفا کو کیا لیا ۔ کبھی گل ہو کبھی بلبل کبھی غنچے کی صدا

کبھی کس باغ میں قمری کبھی شمشاد ہو یہ ۔ کبھی بے طوق گردن کبھی آزاد ہے یہ (ناسخ)

رنگ دیکھنا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) سیر دیکھنا۔ بہار دیکھنا۔ تماشا دیکھنا (۲) انجام سوچنا۔ نتیجہ پر نظر ڈالنا (۳) سوقع دیکھنا۔ ہوا دیکھنا۔ رُخ دیکھنا جیسے جدھر کا رنگ دیکھا اُدھر مل گئے (۴) حال احوال یا تاثیر معلوم کرنا۔ کیفیت دیکھنا جیسے دوا کا رنگ دیکھنا۔

رنگ دینا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) رنگ کر دینا۔ ملون کر دینا (۲) لطف دینا۔ مزہ دینا۔

جب تلک اُس گل عارض کے نہ باندھے مضموں ۔ رنگ محفل میں کبھی اپنی غزل نے نہ دیا (اسیر)

رنگ ڈھنگ۔ ۱۔ اسم مذکر (۱) چال چلن۔ حال احوال۔ برتاؤ۔ رویہ۔ عادت۔ خصلت۔ عالم (۲) حالت۔ کیفیت۔ جگونگی۔

جب سے عطا ہوا ہمیں خلعت حیات کا ۔ کچھ اور رنگ ڈھنگ ہوا کائنات کا (شیفتہ)

رنگ ڈھنگ دیکھنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ حال احوال معلوم کرنا۔ خو بُو دیکھنا۔ سُبھاؤ معلوم کرنا۔ چال چلن دیکھنا۔

گر نہ پہلے رنگ ڈھنگ اُس غنچہ لب کا دیکھ لیں ۔ کیونکر دل پر جب تلک اپنے نہ ڈھب کا دیکھ لیں (ظفر)

رنگ رچانا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) شادی رچانا۔ کسی خوشی کی تقریب کا سامان مہیا۔ شادی پھیلانا۔ شادی کا کام شروع کرنا (۲) رنگین بنانا۔ رنگین کرنا۔ رنگین شوخ کرنا۔

رنگ رچنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ رنگ کا بخوبی اثر کرنا۔ رنگ لگنا۔ رنگ چڑھنا۔ رنگ آنا۔ رنگ دینا۔ رنگت بیٹھنا۔

ڈوبا ہے شفق بیچ صنم پنجۂ خورشید ۔ یا مہندی کا ہاتھوں میں ترے رنگ رچا ہے (سودا)

رنگ رس۔ ۵۔ اسم مذکر۔ عیش و نشاط۔ خوشی و خرمی۔ فرحت۔ آنند۔ عیش و عشرت۔ رنگ چنگ۔ سکھ چین۔ عیش و سرور۔ حظِ نفسانی۔ بھوگ بلاس۔ رقص و سرود۔ گانے بجانے کی خوشی۔

رنگ رسیا۔ ۵۔ اسم مذکر۔ عیشی بندہ۔ رنگیلا۔ اوبادی۔ عیاش۔ عیش پرست۔

رنگ رلیاں۔ ۵۔ اسم مؤنث (۱) کھیل تماشا۔ ہنسی چہل۔ مذاق۔ ٹھٹھا۔ ٹھٹھول۔ عیش و نشاط۔ عیش و عشرت۔ مزا۔ لطف۔

خون سے پھر اُن کے رنگیں ہم نے گلیاں دیکھیاں ۔ رنگ محلوں میں جنھوں نے رنگ رلیاں دیکھیاں (ظفر)

(۲) حرکتیں۔ باتیں۔ بازیاں۔ کھلاڑیاں۔

دیکھکر ایک دو جنوں کی رنگ رلیاں غنچیں ۔ کھل کھلا کر ہنس پڑیں پھولوں کی کلیاں غنچیں (انشا)

رنگ

رنگ رلیاں کرنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ اختلاط کرنا۔ چہل کرنا۔ چہل پہل کرنا۔ چھمانا مزہ اُڑانا۔ گلچھرّے اُڑانا۔ عیش منانا۔ اُچھلنا کودنا ۔ ہ

بہار آئی ہے تم کو بلبلو یہ دن مبارک ہو ۔ چمن میں آج کل کرو گلوں کے ساتھ رنگ رلیاں (جرأت)

رنگ رُوپ۔ ۱۔ اسمِ مذکر۔ (۱) چمک دمک۔ آب و تاب۔ رنگ روغن (۲) خال و خد۔ حلیہ۔ چہرا مُہرا ۔

رنگ رُوپ نکالنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ بہار پر آنا۔ رنگ روغن نکالنا۔ جوانی پر آنا۔ چمک دمک بہم پہنچانا ۔

رنگ روغن۔ ۱۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (رنگ رُوپ) ۔

رنگ روغن نکالنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (رنگ روپ نکالنا)۔ سُرخ و سفید نکل آنا۔ نکھرنا۔ جوبن نکالنا ۔

رنگ ریز۔ ۱۔ اسمِ مذکر۔ نیلگر۔ رنگ رز۔ کپڑے رنگنے والا۔ گلیلا۔ صبّاغ ۔ ہ

مضمون ہیں جو قلموں روئے یار کے ۔ رنگریز بن کے فکر نے رنگے ہزار رنگ (آتش)

رنگ زرد ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ چہرے کا رنگ پیلا ہو جانا۔ فق ہو جانا۔ پیلا پڑ جانا۔ کسی بیماری یا خوف کے باعث چہرے کی سُرخی کا جاتا رہنا۔ خون خشک ہو جانا ۔ ہ

عاشق اُسی کو جانیے جو اہلِ درد ہو ۔ پل پل میں ٹھنڈے سانس لے اور رنگ زرد ہو

رنگ ساز۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ میز۔ کواڑ۔ کرسی وغیرہ پر رنگ کرنے والا۔ وارنش کرنے والا۔ رنگ گر۔ رنگ بھرنے یا کرنے والا۔ مصوّر ۔ نقاش۔ رنگ بنانے اور تیار کرنے والا۔ کیمیاگر۔ صبّاغ ۔

رنگ سفید پڑنا یا ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ خوف یا نزاکت کے باعث مُنہ سفید ہو جانا۔ کسی صدمہ یا تکلیف سے مُنہ سفید پڑ جانا ۔ ہ

دو قدم فرطِ نزاکت سے نہیں چل سکتا ۔ رنگ ہو جاتا ہے اُس کا ورمِ رفتار سفید (امانت)

رنگ فق ہونا یا ہو جانا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ رنگ اُڑنا۔ کسی صدمہ یا خوف یا شرم سے چہرے کا رنگ متغیّر ہو جانا۔ خوف زدہ ہو جانا۔ حیرت میں ہونا۔ چہرا اُترنا ۔ ہ

شبِ وصال میں وہ لیں قلق ابھی سے ہے ۔ سحر ہے دور مرا رنگ فق ابھی سے ہے (حشرت)

تھی شبِ وصل کُھل گئی جو میری آنکھ ۔ رنگ فق ہو گیا سحر کو دیکھ (مصحفی)

رنگ کا پکّا ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ رنگ کا پختہ اور مستقل ہونا ۔

رنگ کاٹنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ (۱) رنگ زائل کرنا۔ رنگ دُور کرنا۔ کھار یا کسی شے سے رنگ اُڑانا۔ کسی چیز میں سے رنگ جدا کرنا (۲) چوسر میں حریف کی رنگ کی نرد کا مارنا ۔

رنگ کا کچّا ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ پختہ رنگ نہ ہونا۔ رنگ کا قائم نہ رہنا۔ رنگ کا بے ثبات اور بے اعتبار ہونا ۔ ہ

مہرِ تاباں ماہِ تاباں ہو گیا تیرے حضور ۔ رنگ کچا دھوپ سے اے مہر انور اُڑ گیا (برق)

رنگ کٹنا۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) رنگ زائل ہونا۔ رنگ اُڑنا۔ رنگ جدا ہونا۔ کسی کھار یا ترشی کے وسیلے سے رنگ علیحدہ کیا جانا ۔ ہ

سلاح باندھے اتنا ترش ہو دیکھو ۔ کٹے کمین کھٹائی سے آنکھوں کا رنگ (بحر)

(۲) شرم یا خجالت سے رنگ کا متغیّر ہونا ۔ ہ

ہوتے ہیں تیرے آگے گلِ سُرخ یاسمن ۔ کٹتا ہے مارے شرم کے بے اختیار رنگ (ناسخ)

رنگ کرنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (۱) رنگ چڑھانا۔ رنگنا۔ رنگ بھرنا۔ رنگ پھیرنا (۲) خوشی میں بسر کرنا۔ خوشی منانا (۳) چوسر میں رنگ کو رنگ اور بے رنگ کو بے رنگ بنا لینا

رنگ کھلنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ کسی چیز یا چہرے پر رنگ کا موزوں ہونا۔ رنگ کا زیب دینا (بکسرِ کاف عربی بھی جائز ہے) ۔ ہ

کہتے ہیں لوگ نجمِ فرنگاں کی پھبتیاں ۔ کھلتا ہے دستِ یار میں کتنا حنا کا رنگ (صبا)

کیوں نہ لے برق کے خلق سے سُرخ و سفید ۔ رنگ گورا ہے بہت جامۂ گلنار کھلا (برق)

رنگ کھیلنا یا ڈالنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ رنگ پاشی کرنا۔ آپس میں ایک دوسرے پر خوشی کے موقع پر رنگ پھینکنا ۔ ہولی کھیلنا۔ پھاگ کھیلنا ۔ ہ

غیر سے کھیلی ہے ہولی یار نے ۔ ڈالے مجھ پر دیدۂ خونبار رنگ (ناسخ)

پہ جشن باغ میں سب کس کی آمد آمد کا ۔ کہ خوب کھیلیں ہیں آپس میں لالہ و گل رنگ

رنگ لانا۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) رنگ قبول کرنا۔ رنگ پکڑنا۔ رنگین ہونا (۲) پھل لانا۔ بدی کرنا۔ بُرائی کرنا۔ گُل کھلانا ۔ ہ

ہزار گو چمن رنگ لائے کیسے ہی دنیا میں آکے ۔ نہ چھوڑیں اُس شوخ عشوہ گر کو پھر کہ اپنا کر نہ سمجھو (مصحفی)

اسیرے دلِ آشفتہ رنگ لاکے رہی ۔ تمام طرّۂ طرارِ یار تار کیا (داغ)

(۳) بگڑنا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا ۔ ہ

لگاوٹ کے لگاتا ہے حنا غیروں کے ہاتھوں میں ۔ وہ مجھ سے رنگ کیوں لائے ہیں یہ کیا لگا ملا دلا

(۴) مزا چکھانا۔ تماشا دکھانا۔ سزا دینا۔ مصیبت دکھانا۔ گُل کھلانا ۔ ہ

مُفت کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں ۔ رنگ لائے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن (غالب)

تر ہوا دامن ہے گلِ رنگ سے ۔ رنگ لائی پاک دامانی مری (داغ)

(۵) اپنے تئیں مختلف اوضاع اور انوکھے طوروں میں ظاہر کرنا۔ نیا نیا رُوپ دکھانا۔ عجیب

لہ متحرک ہونے میں کلام ہے ۱۲

رنگ

رُوپ بھرنا • ؎

دسترس تیرے پاؤں تک ہے اُسے　　خوب مہندی یہ رنگ لائی ہے (منظور)

(۶) فتنہ برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ واویلا کرنا۔ شور مچانا • ؎

خون سی ہاتھوں نے کتنوں کا ہوا میرے بعد　　رنگ لائی ترے ہاتھوں کی حنا میرے بعد (میر امان علی)

(۷) خبثِ باطن ظاہر کرنا۔ اپنی ذات دکھانا۔ اپنی اصل پر آنا۔ اپنی نسل پر جانا (۸) جھگڑا کرنا۔ تکرار کرنا (۹) جال پھیلانا۔ مکر پھیلانا۔ فریب کرنا • ؎

اب یہاں کوئی جال پھیلاؤ　　رنگ کچھ اِس سے اور بھی لاؤ (شوق)

(۱۰) دق کرنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا۔ ضرر پہنچانا • ؎

دیوانہ پن ہمارا آخر کو رنگ لایا　　جو دیکھنے کو آیا ہاتھوں میں سنگ لایا (میر تقی)

(۱۱) رنگ دکھانا۔ رنگینی ظاہر کرنا۔ خوشنمائی ظاہر کرنا۔ رنگ پکڑنا۔ ناز کرنا • ؎

جسمن سے ہر گلال آنانے کا تجکو شوق　　تیرے قمیصِ ناز کا لایا عجب رنگ۔ (ناسخ)

(۱۲) چوسر۔ رنگ کی نردوں کا پہلے گھر میں لاکر اٹھا جانا تاکہ بدرنگ ہو کر گھر میں نہ آئے۔

رنگ لینا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ اپنا سا کر لینا۔ اپنے ڈھنگوں پر لے آنا۔ پنتھ میں ملا لینا۔ مذہب میں داخل کر لینا۔ ہم رنگ بنا لینا •

رنگ مارنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ رنگ کی نرد مارنا۔ رنگ کی گوٹ ملنا۔ جیتنا۔ بازی لینا۔ بازی لے جانا۔ ہمسر پر غالب آنا • ؎

کھیلی تھی رات چوسر گویا ہوا تھا پیارا　　مارے رقیب سارے ہم نے ہی رنگ مارا (آبرو)

رنگ محل۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ نشاط کا گھر۔ عیش و عشرت کا گھر۔ عشرت گاہ۔ وہ مکان جس میں بادشاہ یا اُمرا عیش منائیں۔ آراستہ مکان۔ سجا ہوا مکان •

رنگ مٹانا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) بے رنگ اور بے رونق کرنا۔ بے رُوپ بنانا۔ رُوپ کھونا (۲) مذہبی جوش۔ مذہبی شوق۔ مذہبی ولولہ۔ دینی ذوق مٹانا ؎

ملا ہوا ہے تعصب کا چہروں پر روغن　　مٹا سکا نہ کوئی شیخ و برہمن کا رنگ (بحر)

رنگ مٹنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ بے رنگی اور بے رونقی ہونا۔ رُوپ نہ رہنا •

رنگ میں بھنگ ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ خوشی میں کھنڈت پڑنا۔ خوشی میں رنج ہونا۔ لطف اور مزہ نہ رہنا •

رنگ میں ڈوبنا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) عیش و عشرت میں غرق ہونا • ؎

بجے گل پھرتی ہو اترائی ہوئی گلشن میں　　رنگ پہ رنگ میں ڈوبا ہے کہ اللہ اللہ •

(۲) شرابِ معرفت میں مستغرق رہنا۔ عارفِ کامل ہونا۔ جامِ وحدت کا متوالا ہونا •

رنگ نکالنا۔ ۱۔ فعل متعدی و لازم (۱) رنگ نکھارنا۔ جوبن نکالنا۔ رنگ روغن اور چمک دمک کا نمایاں کرنا۔ نکھرنا۔ صاف ہونا۔ رنگ کا رونق پر آنا۔ گورا ہونا۔ جوبن پر آنا۔

رنگ

بہار پر آنا (۳) رنگ بنانا۔ رنگ ٹھہرانا۔ رنگ ٹھہرنا • ؎

وہ پاؤں سے ملتا ہے شہیدوں کے لہو کو　　کیا رنگ نکالا ہے نرالا کفِ پا کا۔ (رشک)

رنگ نکلنا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) کسی چیز میں رنگ تراوش کرنا۔ رنگ باہر آنا (۲) نکھرنا۔ جوبن پر آنا۔ چہرے کا صاف اور شفاف ہونا۔ چہرے پر رونق آنا •

رنگ نکھرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ رنگ کا صاف اور شفاف ہونا۔ رنگ کا رونق پر آنا •

رنگ ہے۔ ۱۔ ندا۔ شاباش ہے۔ آفریں ہے۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ واہ واہ۔ سبحان اللہ •

رنگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رانگ کا مخفف۔ قلعی۔ رصاص۔ انڈیز۔ رانگا •

رنگ بھریا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رانگ کے پگھلانے ڈھالنے اور انگ کا گہنا پاتا بنانے والا

رنگارنگ۔ ف۔ صفت (بالفِ اتصال) گوناگوں۔ بوقلموں۔ رنگ برنگ۔ مختلف رنگوں کا۔ طرح بطرح کا • ؎

دیکھ اِس گلشن ہر کوتے سانولے سُرخ و سفید　　خوب نظارہ کیا گلہائے رنگارنگ کا (ناسخ)

رنگا ہوا۔ ۱۔ صفت (۱) رنگ کردہ۔ رنگین (۲) ذاکر۔ شاغل • عارفِ کامل • باخبر •

رنگائی۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ رنگوانے کی اُجرت۔ رنگوائی •

رنگت۔ ۱۔ اسم مؤنث (۱) رنگ۔ لون • چہرے کا گورا کالا سانولا رنگ • کپڑے کے اوپر کا رنگ (۲) رُوپ۔ برن (۳) حالت کیفیت • ؎

بزمِ جاناں کی وہ پہلی سی نہ رنگت پائی　　لوہی لوگ ہیں کچھ اور ہی صحبت پائی (جلال)

رنگت آنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ رنگ پکڑنا۔ رنگ چڑھنا۔ رنگا جانا •

رنگت سفید ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دیکھو رنگ سفید ہونا •

رنگترا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ سنگترا۔ کولا۔ سنترا۔ ایک قسم کی بڑی اور میٹھی نارنگی۔ نارنج (یہ نام محمد شاہ بادشاہ رنگیلے کا رکھا ہوا ہے) •

رنگروٹ۔ انگش۔ صحیح رکروٹ Recruit اسم مذکر۔ نیا سپاہی۔ نوکر۔ لازم • نیا بھرتی کیا ہوا۔ سیکھتر۔ نوآموز۔ جتھدی •

رنگنا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) رنگ چڑھانا۔ رنگت دینا۔ رنگ کرنا۔ ملمع کرنا (۲) اپنا بنانا۔ اپنے پنتھ میں ملانا (۳) ذاکر و شاغل بنانا۔ عارف بنانا • ہم رنگ کرنا •

رنگوانا یا رنگانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ رنگ کرانا۔ رنگ چڑھوانا۔ رنگت دلوانا •

رنگوائی۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (رنگائی) •

رنگیلا۔ ۱۔ صفت۔ رنگین مزاج۔ بانکا۔ متکلف۔ پرتکلف۔ چھیل چھبیلا۔ چھبیلا۔ عیاش طبع۔ اُجلا۔ سفید پوش۔ خوش پوشاک۔ رنگین لباس۔ بانکا ترچھا۔ خوش طبع۔ زندہ دل۔ کھلاڑی • رسیا۔ شوقین۔ طرحدار۔ وضعدار •

رنگین - ف - صفت (۱) رنگا ہوا - ملوّن - رنگدار (۲-۹) رنگیلا - چھیلا - چھبیلا (۳-۹) خوش طبع - زندہ دل (۴-۹) آراستہ - مزیّن - سجا ہوا - گلکاری کیا ہوا - (۵-۹) رنگ برنگ کا - گوناگوں (۶-۹) گلفام - گلرنگ - سوہا - سرخ (۷) دلپسند - خوش آیندہ (۸) سعادت یار خاں شاعر کا تخلص جو موجد ریختی اور مصنف فرس نامہ حکایات رنگین وغیرہ ہیں - ان کے والد کا نام طہماسپ بیگ خاں اور شاگرد شاہ حاتم دہلوی کے تھے سنہ ۱۲۵۱ ہجری میں اسّی برس کے ہو کر راہی ملک بقا ہوئے •

رنگین ادا - ف - صفت - وہ شخص جو نئی نئی وضع اور نئے نئے انداز نکالے - طرحدار - وضعدار - خوش ادا • س

یوں تو ہیں سو گل اندام اور بھی رشکِ گل ۔ تجھسا پر رنگین ادا گلگوں قبا دیکھا نہیں (ظفر)

رنگین خط - ف - ع - اسم مذکر - وہ خط جس میں گل و بلبل اور باغ وغیرہ کا تلازمہ ہو •

اتنی کس نگاریں پنجہ نے یہ خط لکھا رنگیں ۔ کہ نامہ پر جنا کے کچھ نشاں ہیں جابجا رنگیں (مومن)

رنگین غزل - ف و ع - اسم مؤنث - دلچسپ غزل - وہ غزل جس میں گل و بلبل کا تلازمہ اور رنگینیٔ مضامین پائی جائے • س

کیا ہی رنگین غزل اور لکھی مومن نے ۔ صفحۂ کاغذ کا گیا صفحۂ گلزار سے بل (مومن)

رنگین عبارت - ف و ع - اسم مؤنث - وہ عبارت جس میں گلزار یا باغ کا تلازمہ ہو - دلچسپ عبارت - دلچسپ مضمون • مجازاً مقفّٰی و مسجّع عبارت •

رنگین مزاج - ف و ع - اسم مذکر - خوش مزاج - خوش طبع - زندہ دل - رنگیلا - چھبیلا - ہنس مکھ •

رنگینی - ف - اسم مؤنث - (۱) تلوّن - گلگونی (۲) بھڑک - آرایش - نمایش - آراستگی - بناؤ سنگار (۳) خوش طبعی - خوش مزاجی (۴) بانکپن - چھیل پن •

رنواس - ہ - اسم مذکر - دیکھو (رنباس) محل سرا یا بادشاہ کا زنانہ مکان - رانیوں کے رہنے کا مکان •

رَو - ہ - اسم مؤنث - (۱) ریلا - پانی کا بہاؤ - سیلاب - دھار - سیل - دھارا - چہال جیسے رَو میں آئے سو رواہے • س

لاکھ تم منع کرو جب کہ بھر آئیگا ریل ۔ ناصحو آنسوؤں کی چشم میں یہ رَو ہی ہو (ظفر)

(۲) جوش - ولولہ • غصہ - گرودہ جیسے رَو میں بات نکل گئی (۳) کیڑے مکوڑوں یا حشرات الارض وغیرہ کا جھنڈ جیسے چیونٹیوں کی رَو یا مچھلیوں کی رَو (۴) راستہ چلنے اور راہ نوردی کا خیال - دُھن - خیال • س

دو آنکھوں پر تھمے اگر نہ مژگاں پہ رکے آنسو ۔ چلے جب اپنی رَو میں پھر یہ کسکے آشنا ٹھہرے (ناسخ)

(۵) دَل - فوج - لشکر - سینا - سپاہ - بھیڑ - انبوہ •

رُو - ف - اسم مذکر و مؤنث (۱) چہرہ - منہ - مکھڑا - مکھ - رخ - صورت - شکل - بشرہ •

حُسن قدرت سے خدا کی رُو نظر آیا ہمیں ۔ ریش پیغمبر تیرا گیسو نظر آیا ہمیں (آتش)

(۲ - مؤنث) سبب - وجہ - جہت - باعث - کارن (۳) سطح - بساط - پردہ - تختہ جیسے روئے زمین (۴) نقیض پشت - سامنا - آگا • ابرو بر خلاف ستر جیسے آئینہ کی رو پشت برابر - رُو کا قرمہ (۵) اُمید - تمنا - (۶-۹) مرہم - رعایت (اہلِ لکھنؤ نے چونکہ اس لفظ کو مذکر باندھا ہے - اس لحاظ سے مذکر و مؤنث لکھا گیا - مگر دلی میں مؤنث ہی سُنا گیا ہے) •

رُوپوش - ف - صفت - منہ چھپائے ہوئے - مخفی - پوشیدہ (۲) مفرور - بھاگا ہوا - چھپا ہوا •

رُوپوش کرنا - ۱ - فعل متعدی - چھپانا - فرار کرنا - بھگانا - غائب کرنا • س

غم سے اک پردہ نشیں کے یہ بنی شکل کہ تو ۔ ایک عالم سے کیا روپوش ہیں سنے آپکو (جرأت)

رُوپوش ہونا - ۱ - فعل لازم - چھپنا - غائب ہونا - فرار ہونا - چل دینا - الوپ ہونا - گپت ہونا - پوشیدہ ہونا - مخفی ہونا - متواری ہونا •

رُوپوشی کرنا - ۱ - فعل متعدی - منہ چھپانا - روبرو نہ آنا - غائب رہنا - چھپا رہنا •

ہوا کیا فائدہ پردہ نشیں کے دل لگانے سے ۔ کہ روپوشی ہمیں کرنی پڑی سارے زمانے سے (راہم)

رُودار - ف - صفت - جوان - وجیہہ - شکیل اور باوضع آدمی - جوانِ شکیل •

رُو رعایت - ف و ع - اسم مؤنث - طرفداری - پاسداری - پاسِ خاطر - لحاظ - پچ - مروت •

رُو سفید ہونا - ۱ - فعل لازم - منہ سفید پڑنا - خوف یا حیرت سے خون کی حرکت بند ہو جانے کے سبب رُخ کا رنگ تبدیل ہو جانا - سفید پڑ جانا • سہم جانا - ڈر کے مارے گھبرا جانا • س

اک غضب بجلی سی چمکی شب تیرے رخسار سے ۔ دیکھتے ہی ہو گیا روئے سر تاپا سفید (ظفر)

رُو سیاہ - ف - صفت (۱) کلمونہا - سیہ چرہ - کالے منہ کا • س

ذکر فتا ہو اس زلف اُس کا ۔ ہے یہی رُو سیاہ مت پوچھو (امیر)

(۲) گنہگار - عاصی - آثم - پاپی - گنہگری (۳) ذلیل - رسوا - خوار - حقیر - بے عزت • س

دل دیں کہ جسے دیکھا یہی نام لو ہوئے ستو ۔ کبھی اِن سے تھے سنا جو ہوا ہی رو سیاہ کا نام ہے (داغ)

(۴) کم بخت - کم نصیب - نالائق • س

سودا قمار عشق میں شیریں سے کوہکن ۔ بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا
کس منہ سے پھر تو آپ کو کہتا ہے عشقباز ۔ اے رُو سیاہ تجھ سے تو یہ بھی نہ ہو سکا
(قطعہ سودا)

رُو سیاہ ہونا - ۱ - فعل لازم - ذلیل و رسوا ہونا - کلنک کا ٹیکا لگنا • بدنام ہونا - منہ کالا ہونا •

۱۵۱

رُوسیاہی ف۔ اسم مؤنث۔ بدنامی۔ ذلّت۔ رُسوائی۔ کلنک کا ٹیکا۔ داغ +

رُوشناس ف۔ اسم مذکر۔ واقفکار۔ جان پہچان۔ جانب کار۔ تعارف والا۔

رُوشناسی ف۔ اسم مؤنث۔ واقفیت۔ جان پہچان۔ ملاقات۔ صاحب سلامت۔ معرفت۔ بِنت مُہلت۔ علیک سلیک +

رُوکش ف۔ صفت (۱) شرمندہ کرنے والا۔ (۲) مقابل۔ ہمسر۔

رُوکش ہند ہجراں شب اُل بنا یا بتا + تا بہ کا پانی جگر طاقت کا زہر و آب تھا (سیلا)

(۳) نظیر۔ ہمسر۔ مانند۔ مشابہ۔ مُمثل۔

شعر

رُوکش اُسکا ہو کیا گل فردوس + وہ نزاکت وہ رنگ وہ بُو ہی نہیں + (داغ)

رُوکش ہونا ۔ فعل لازم۔ مقابل ہونا۔ ہمسر ہونا۔ رُوبرو ہونا۔ سامنے کھڑے ہونا۔ سامنے آنا ع بیت: کہتا تھا ہو رُوکش تو اُسکی زلف سے +

اس خطا سے مُنہ ترا مُشکِ ختن کالا ہوا + (بسمل)

رُوکش ہو تیرے رُخ سے کیا نُورِ سحر رنگِ شفق + قسمت ہے تیرے فیض کا نُورِ سحر رنگِ شفق (ذوق)

رُوگرداں ۔ ف۔ صفت۔ رُوکش۔ پلٹا ہوا۔ اُلٹا ہوا۔ کترا ہوا +

رُوگرداں کرنا ۔ فعل متعدی۔ رُخ پلٹنا۔ رُخ اُلٹنا۔ نیچے کا رُخ اوپر کرنا۔ تُو تنا

رُونمائی ف۔ اسم مؤنث۔ مُنہ دکھائی۔ وہ نقدی جو دُلہن کا مُنہ دیکھکر اُسکے خاوند کے رشتہ دار دیتے ہیں + نذرِ دیدار +

رُونمائی دینا ۔ فعل متعدی۔ مُنہ دکھائی دینا۔ دُلہن کا مُنہ دیکھنے کے صلہ میں نقدی دینا + دیدار کی نذر دینا +

رَوا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سُوجی۔ (۲) بارُود کا دانہ (۳) چاندی یا سونے کا ذرّہ + ریزہ۔ دانہ۔ ریت کا ذرّہ۔ مصری یا گھی وغیرہ کا دانہ۔ رَوْنا۔ چھرا جو خَلخال یا پازیب یا جھانجن میں آواز کے واسطے ڈالتے ہیں +

رَوا ۔ ف۔ صفت۔ (۱) جائز۔ دُرست۔ مُباح۔ ٹھیک + حلال + مال طیّب۔ شیرِ مادر (۲) رائج۔ مُروّج۔ جاری۔ ساری + عُرفِ عام۔ +

رَوا جاننا یا سمجھنا ۔ ۔ فعل لازم۔ مُباح اور جائز سمجھنا۔ حلال سمجھنا۔ غیر ممنوع جاننا +

رَوادار ۔ ۔ صفت۔ ہَوا خواہ۔ خواہاں۔ قبول کرنے والا۔ خیر خواہ۔ بہی خواہ۔ طرفدار۔ ساتھی۔ +

رَوادار ہونا ۔ ۔ فعل لازم۔ طرفدار ہونا۔ ساتھی ہونا۔ خواہاں ہونا۔ چاہنا۔

قطعہ جرأت

ماجرا اپنا عجب قصّہ جانکاہ ہے آہ + کہ بیاں کیجئے سو رو تو سُنا جائے کہاں +

۱۵۲

یعنی جو جیتے بھی رہنے کا رَوادار نہیں + ہے یہ یک لخت گراں بن تو رہا جائے کہاں +

رَوا رکھنا ۔ فعل متعدی۔ جائز رکھنا۔ مباح سمجھنا۔ منظور کرنا۔ ماننا +

رَوا کرنا ۔ ۔ فعل متعدی۔ جائز ہونیکا فتویٰ دینا۔ جائز کرنا۔ مباح کرنا +

رِواج ع۔ اسم مذکر۔ (۱) روانی۔ عام دستور۔ ریت۔ برتاؤ۔ رسم۔ ویسا چال۔ کسا دبازاری کا نقیض۔ جاری۔ چلنا۔ ٹکسالی چلن۔ متعدد لین دین

حکمرانی ہے حُسن کی اے عشق + سکّہ داغ کا رواج ہوا + (اختر)

(۲) سررشتہ۔ قاعدہ معمول۔ رَویّہ (یہ لفظ عربی میں بفتح راے جملہ ہے مگر اُردو اور فارسی زبان میں بالکسر مُروّج ہے +

رِواج پانا یا پکڑنا ۔ فعل لازم۔ جاری ہونا۔ رسم پڑنا۔ چلن پڑنا۔ پھیلنا + چلنا + عمل یا برتاؤ میں آنا +

رِواج پڑنا ۔ ۔ فعل لازم۔ دستور پکڑنا۔ چلن ہونا۔ رسم بندھنا۔ رائج ہونا۔ جاری ہونا + عمل میں آنا۔ برتاؤ ہونا +

رِواج دینا ۔ فعل متعدی۔ جاری کرنا۔ رسم ڈالنا۔ معمول ٹھہرانا۔ پھیلانا

رِواجِ مُلک ۔ اسم مذکر۔ ملک کا دستور۔ ملک کا چلن + عُرفِ عام +

رِواج یا رِواز ۔ ۔ اسم مذکر۔ گوشت کی جھگری چپلی:

رِواج وار ۔ صفت۔ چکنا اور فربہ +

رِواجی ع۔ صفت۔ رسمی۔ ٹکسالی۔ معمولی۔ چلن کے موافق۔ مُروّج +

رَواروی ف۔ اسم مؤنث (۱) جلدی۔ شتابی۔ اُتاؤلی۔ (۲) بھاگا بھاگ۔ دوڑا دوڑ (۳) گھبراہٹ۔ ہڑبڑاہٹ۔ (۴) سرسری۔ رسری۔ سرِدست۔ (۵) ہلچل۔ بھاگڑ۔ چلا چلی

شعر

تکا پو ہے ہر مرحلے میں کبھی سے + رَوارو ہے ہر قافلے میں کبھی سے + (حالی)

رواس ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہندو عورتوں کی رغبت۔ رو بیکو بی چاہنا + چلا فرض

رواسا یا رواسنا ہ۔ اسم مذکر (ہندو) رُوٹھا۔ قریب بگریہ۔ ناراض آمادہ + سخت ناراض۔ از حد رنجیدہ +

رَواسن ہ۔ اسم مذکر۔ ایک شخص کا نام ہے جو کچھ اپنے اکثر وقتوں میں کام آتا ہے

رَوال ہ۔ اسم مذکر۔ چاندی یا سونے کا ذرّہ +

رُواں ۔ ہ۔ اسم مذکر (رُوم) رُونگٹا۔ رُونگ۔ مُسامِ تن۔ جسم کے وہ باریک باریک بال جو مسامات میں ہوتے ہیں (۲) پشمینہ۔ مہا رُواں۔ پشم (۳) ترکاری یا پھل کے اوپر کا باریک خار جیسے بھنڈی ٹنڈے وغیرہ کا رُواں +

رُواں اُترنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بال جھڑنا + بال گرنا۔ بال اُترنا

رُواں بدلنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ جانور کا پُرانے بال جھاڑ کر نئے بال نکالنا ۔ پرندہ یا کینچلی بدلنا۔ بال جھاڑنا ۔

رُواں رُواں دُعا دیتا ہے ۔ ف۔ محاورہ۔ ہر ایک رُوئیں سے دُعا نکلتی ہے۔ کمال ممنون ہوں ۔

رُواں رُواں کانپنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ ہر ایک رُونگٹے کا لرزاں ہونا ۔ نہایت خوف یا ترس غصّے سے جسم کا کانپنا ۔ تمام جسم لرزنا۔ بوٹی بوٹی کانپنا۔

رُواں مَیلا نہ ہونا ۔ ف۔ فعل لازم۔ کسی قسم کا رنج یا صدمہ نہ پہنچنا ۔ بال بیکا نہ ہونا ۔ ذرّہ ملال یا رنج نہ پہنچنا۔ ع

بنہ پہلو میں کشتے تیری داک کے ۔ مَیلا ہوا نہ قاتل رُواں کبھی کفن کا ۔ (اسلم)

رَواں ۔ ف۔ صفت (۱) جاری۔ بہتا ہوا۔ سائر۔ سائرہ (۲) مشق کیا ہوا۔ ہاتھ پر چڑھا ہوا۔ جیسے اسکو یہ سبق خوب رواں ہے (۳) تیز۔ گُزراں۔ چلتا (۴) بلا معنی۔ معنی سمجھے بغیر کسی کتاب یا قرآن کا سبق پڑھنا ۔ سمجھے بغیر پڑھنا (۵) موجودہ جیسے سالِ رواں (۶) چلتا پھرتا ۔ چلتی صورت

رَواں پڑھنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ بے معنی پڑھنا ۔ ناظرہ پڑھنا ۔ سمجھے بغیر پڑھنا

رَواں دَواں پھرنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ آوارہ و سرگردان پھرنا۔ بھٹکا پھرنا ۔ مارا مارا پھرنا ۔ ہرزہ گرد اور آوارہ گرد ہونا ۔ خراب خستہ پھرنا ۔

رَواں کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی (۱) جاری کرنا۔ صاف کرنا۔ مشق کرنا۔ زبان پر چڑھانا۔ ہاتھ پر چڑھانا۔ تیز کرنا۔ بار بار رکھنا۔ (۲) چلانا۔ پھیرنا ۔ ع

رواں کرتا تھا خنجر گاہ گاہے روک لیتا تھا ۔ عجب انداز سے اسنے کاٹا میری گردن کو ۔

رَواں ہونا ۔ ف۔ فعل لازم (۱) جاری ہونا (۲) تیز ہونا ۔ مشق ہونا ۔ زبان پر چڑھنا ۔ الخا ترجیے بھی ہونگا ۔ یہ فقرہ تمہیں رواں بہت ہے ۔ (داغ)

(۴) چلنا ہونا ۔ مشتاق ہونا (۵) روانہ ہونا۔ چلتا بنا ۔ ع

کوئی تو لیبی کا دمی سے ہو گیا رواں ۔ سو تمہیں بھی یہیں تلک کوئی منہ لگا کر گیا (نظیر)

رُوآسا ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو۔ (رُوآسا) ۔ قریب گریہ۔ رُنکھا ۔

رَوانگی ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) ترسیل۔ بھیجنا (۲) چلانا (۳) روانی ۔

رَوانہ کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی (۱) بھیجنا ۔ ارسال کرنا۔ ترسیل کرنا۔ رخصت کرنا۔ چلتا کرنا

روانہ ہونا ۔ ف۔ فعل لازم۔ ارسال ہونا ۔ جانا ۔ رخصت ہونا۔ سدھارنا۔ چل دینا ۔ مر جانا۔ چل بسنا ۔ وفات پانا۔ پران چھٹنا۔ پران چھوڑنا

رَوانی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بہاؤ۔ بہاؤ۔ تیزی (ظفر) ظفر کیا کہوں عالم کی روانی کا ۔ ہے اک پتلا ہوا تھا آیا ۔ ہا ہا ۔ آ ہو ہو

رِوایت ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کسی بات کی نقل۔ کسی کی بات دہرانا۔ بیان۔ اظہار۔ ذکر۔ حکایت۔ (۲) شہدائے کربلا کا کوئی سُنا ہوا ذکر

رُوباہ ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ لومڑی۔ لوکھڑی۔ لوکڑی۔ عربی ثعلب۔

رُوباہ بازی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مکّاری۔ فریب بازی۔ مکر۔ لومڑی جیسا فریب

رُوبراہ ۔ ف۔ صفت (۱) تیار۔ کمربستہ۔ مستعد۔ لیس۔ (۲) اصلاح کیا ہوا۔ ٹھیک

رُوبرو ۔ ف۔ تمیز فعل۔ سامنے۔ منہ در منہ۔ بالمواجہہ۔ آمنے سامنے۔ مقابل

رُوبرو آنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ مقابل آنا۔ سامنے آنا ۔

رُوبرو کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ سامنے کرنا ۔ مقابل کرنا (۲) ہاتھ پکڑانا۔ سپرد کرنا۔ (۳) صورت دکھانا۔ پردہ اٹھانا۔ پردہ دور کرنا۔ آمنے سامنے کرنا (۴) حاضر کرنا۔ حاضر کرنا۔ پیش کرنا ۔

رُوبرو لانا ۔ ف۔ فعل متعدی (۱) سامنے لانا۔ حاضر کرنا۔ پیش کرنا۔ آگے لانا

رُوبرو ہونا ۔ ف۔ فعل لازم (۱) سامنے ہونا۔ مقابل ہونا (۲) صورت دکھانا۔ سامنے آنا۔ پردہ دور کرنا۔ آمنے سامنے ہونا ۔

رُوبکار ۔ ف۔ اسم مذکر۔ سامنا۔ پیشی۔ وہ فیصلہ جو کسی حاکم کی پیشی میں اسکے رُوبرو لکھا جائے ۔ وہ حکم جو عدالت کی جانب سے لکھا جائے ۔

رُوبکاری ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مقدمے کی پیشی۔ مقدمہ کی کارروائی ۔

رو بیٹھنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ مایوس ہونا۔ ناامید ہونا۔ کھو بیٹھنا۔ ضائع کر دینا ۔

کہیں دل کو بھی تو دے کہ ہونٹ ہنسے ۔ کہیں آنکھیں کریوں نہ رو بیٹھے ۔ (سوز خان)

رو بیٹھا آنکھوں کے تیس ملتے ہی تشتے ۔ چھوڑنے کام جہاں ہو کے فتراک سے باندھے (جرأت)

رو دینا ۔ ف۔ فعل لازم۔ عاجز ہو جانا ۔ تنگ ہو جانا ۔ اصلی حالت پر نہ رہنا ۔

رُوپ ۔ س۔ اسم مذکر (۱) صورت۔ شکل۔ بھیس۔ چہرا مہرا۔ مکھڑا۔ شکل۔ وضع۔ ہیئت۔ طور۔ رنگ۔ آکار۔ ڈھنگ۔ ڈول ۔

صبح فرقت نے دکھایا رُوپ سارا شام کا ۔ نکلتا سپیج کر دکھائیں تارا شام کا ۔ (داغ)

(۲) حسن۔ جمال۔ خوبصورتی۔ جوبن۔ سوبھا۔ سُروپ۔ ع

جب دیکھئے کچھ اور ہی عالم ہو تمہارا ۔ ہر آن نئے رنگ سے ہر بار نیا رُوپ ۔ (آتش)

(۳) رونق۔ آب و تاب۔ چمک دمک۔ رنگ روغن۔ تجلّی۔ جلوہ۔ جوت۔ روشنی۔ جھلک۔ جھلک (۵) جوانی۔ گدرا ہٹ (۶) صورت۔ تصویر (۷) سوانگ۔ بہروپ۔ بناوٹ کی ظاہری صورت (۸) شان۔ حالت۔ رنگ جیسے کچھ کا کچھ کر دیا یعنی شان باندھ دیا۔ (۹) رُوپا کا مخفف۔ چاندی نقرہ

رُوپ بدلنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ بھیس بدلنا۔ شکل بدلنا۔ مختلف

ہیئت بدلنا - صورت اور وضع کا تغیر کرنا ؎

گرچہ رنگ نئے آسمان بدلے ہزار • یہ رُوپ تیرے سے کہ میری جان بچے ہو (نصیر)

رُوپ بگاڑنا - ہ - فعلِ متعدی - بدصورت کرنا - چہرہ بگاڑنا - بدہیئت کرنا - بدرونق کرنا - بدنما کرنا - بے رُوپ کر دینا - کسی چیز کی ہیئت بدلنا - +

رُوپ بگڑنا - ہ - فعلِ لازم - رونق نہ رہنا - بدنما ہونا - جوبن نہ رہنا +

رُوپ بنانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) سوانگ بھرنا (۲) نہایت خوبصورت یا حسین بنانا - (۳) ہیئت درست کرنا - ہیئت بنانا (۴) شباہت بدلنا - صورت بدلنا - دھوکا دینے کی شکل بنانا + ؎

آہا کوئی رُوپ بنا • یہ شباہت بدلو • غیر کی شکل ہو اپنی یہ صورت بدلو • (صفدر)

رُوپ بھرنا یا گانٹھنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) کوئی دوسری صورت بنانا - سوانگ بھرنا - اپنی اصلی صورت کے خلاف دوسری شکل میں نمایاں ہونا - بھیس بدلنا - متمثل ہونا - رُوپ دھارنا (۲) فریب بنانا - وضع اور ہیئت بدل کر دھوکا دینا - بگل گانٹھنا - (۳) خوبصورت یا حسین ظاہر کرنا +

رُوپ دِکھانا - ہ - فعلِ متعدی - درشن دینا - صورت دکھانا - نئی صورت یا نئے لباس میں ظاہر ہونا + جھانکی دکھانا - +

رُوپ دھارنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کوئی صورت یا ہیئت اختیار کرنا جس طرح دیوتا لوگ رُوپ دھار لیا کرتے تھے - کسی صورت یا قالب میں آنا - (۲) صورت بنانا - شکل بنانا (۳) بھیس بھرنا - سوانگ بھرنا - +

رُوپ روئیں بھاگ کھائیں - ہ - کہاوت - یعنی زمانہ کا یہ حال ہے کہ خوبصورت بدنصیب تو مصیبت بھرتے ہیں اور بدصورت خوش نصیب عیش منانے اور خوبصورتوں پر حکم چلاتے ہیں ؎ قطعہ

نا برابری زمانے کی کروں کیونکر نہ میں • لاکھ دل سے دل جسے چاہے وہ بدل کس سے ہو • ہے مثل مشہور یا جی رُوپ روئیں بھاگ کھائیں • جو لکھا قسمت میں خالق نے وہ ٹل کس سے ہو (ماذرین)

رُوپ لانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بھوں چڑھانا - تیور بدلنا (۲) ہیبت ناک صورت بنانا (۳) جھگڑا کرنا + دھمکی دکھانا (۴) دھوکا دینا - +

رُوپ نِکالنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) رنگ و روغن نکالنا - جوبن پڑنا - نکھرنا - چمک دمک حاصل کرنا - چمکنا - (۲) اوضاع اطوار دکھانا - خبثِ باطن ظاہر کرنا - جیسے آپ نے تو خوب رُوپ نکالے +

رُوپ نِکلنا - ہ - فعلِ لازم - نکھرنا - جوبن ظاہر ہونا - خوبصورتی حاصل ہونا - رنگ و روغن آنا - آب و تاب اور چمک دمک کا ظاہر ہونا ؎

نہانے سے نکلا عجب سا رُوپ • نکل آئے بدلی سے جس طرح دھوپ • (میر حسن)

رُوپ وان یا ونت - ہ - صفت (ہندو) خوبصورت - حسین - صاحبِ حسن - جمیل و شکیل - موہن - خوبرو - سندر - سہاونا - سلونا + شستہ رو

رُوپ ونتی - ہ - اسمِ مؤنث - ہندو عورت - حسینہ - شکیلہ - جمیلہ - سندر - سوہنی - سہاونی - سلونی - جمیل صورت + موہنی - +

رُوپ - ہ - اسمِ مذکر - رُوپا کا مخفف - نقرہ - چاندی - سیم +

رُوپ درشن - ہ - اسمِ مذکر - زیارتِ نقرہ - چاندی کی کسی چیز کا نظارہ - روپیہ - چاندی کا سکہ - وہ روپیہ جو دلہن کو چڑھایا جائے - روپیہ کا نذرانہ

رُوپ رس - ہ - اسمِ مذکر - (ہندو) چاندی کا کشتہ - کشتۂ سیم - نقرۂ مقتول

رُوپا - ہ - اسمِ مذکر - چاندی - سیم - نقرہ - ایک سفید قیمتی دھات کا نام جس کے اکثر زیور اور روپے بنائے جاتے ہیں - +

رُوپنا - ہ - اسمِ مؤنث - منگنی کا نشان - منگنی - + ہندو بولتے ہیں +

رُوپہلا - ہ - صفت - چاندی کا بنا ہوا یا چاندی کے رنگ کا - نقرئی - سیمی

رُوپہلی - ہ - صفت دیکھو - روپہلا - +

رُوپے - ہ - اسمِ مذکر (۱) روپیہ کی جمع - بہت سے روپے (۲) مجازاً منیرہ کے آجلے سے ملی ہوئی صورت +

رُوپے کے ٹیلے - ہ - اسمِ مذکر - اوّل معلوم - دوم کھری مروج اور چلتی ہوئی چیز • جیسے یہاں تو روپے کے ٹیلے ہیں جہاں چاہو بھنا لو -

رُوپے والا - ہ - صفت - دولتمند - مالدار - دھنونت - تونگر - متموّل - ہوت والا - صاحبِ ثروت +

رُوپیا یا رُوپیہ - ہ - اسمِ مذکر - (۱) رُوپے کا بنا ہوا - سولہ آنے کا سکہ - گیارہ ماشے دو رتی چاندی کا سکہ +

لیکے دل کو چار پوسوں پر دیا اک یار نے • ہنس کے یہ سمجھا روپے کے ہاتھ چار آنے لگی (آتش)

رُوپیا اُٹھانا یا اُڑانا - ہ - فعلِ متعدی - دولت خرچ کرنا - اسراف کرنا

رُوپیا پیسا - ہ - اسمِ مذکر - زر - دولت - مال و زر +

رُوپیا بھنانا یا تڑوانا یا خُردہ کرانا - ہ - فعلِ متعدی - روپے کو پیسوں یا ریزگاری سے بدلنا +

رُوپیا ٹھیکری یا کنکریاں کر دینا - ہ - فعلِ متعدی - روپے کو بیتی ہوئی ٹھیکری سے بھی کم سمجھنا کہ اُسکی اصل سنگریزہ کے برابر بھی نہ سمجھنا - فضول خرچی یا بیاہ شادی وغیرہ میں کثرت سے رُوپیا اُٹھانا + اسراف کرنا - +

رُوپیا جوڑنا - ہ - فعل لازم - زر جمع کرنا - روپیہ اکٹھا کرنا

روتی صُورت - ا - صفت - ہر وقت اندوہگین اور غمگین رہنے والا محرّم کی پیدایش - ٹپکتی صورت - کریہ منظر - بسورتی شکل والا - غم کی تصویر - ایسی ہی میر کی ہے مُدّت سے روتی صُورت ٭ چہرے پہ اسکے کس دن آنسو رواں نہ پایا ٭ (میر) خفا ہیں مُرّاں تو سنبھالے روتی صورت سے ملا یاؤں ، میں اس بزم طرب میں کس طرح سے بار رو لیکھا (جرأت)

روتے کیوں ہو؟ صُورت ہی ایسی ہے - کہاوت - جنم ہی سے ایسا پیدا ہوا ہوں

روتے گئے مُوئے کی خبر لائے - کہاوت - جس بدشگونی سے گئے ویسی ہی بد خبر لائے - جھینکتے گئے چھینکتے آئے ٭

روٹ یا روٹا - ہ - اسم مذکر - بڑی روٹی - ٹکڑ - جیسے ہاتھی کا روٹ ٭ دیوتا کے نام کا روٹ جو آٹا مانگ مانگ کر چڑھایا جاتا ہے - ہنومان جی یا کسی اور دیوتا کا روٹ ٭

رُوٹھا - ہ - صفت خفا - ناراض - رنجیدہ - آزردہ ٭

رُوٹھا رُوٹھی - ہ - اسم مؤنث - شکر رنجی - اَن بن خفگی - رنجیدگی - آزردگی

رُوٹھنا - ہ - فعل لازم - خفا - ناراض اور کشیدہ خاطر ہونا - بگڑنا - آزردہ ہونا روٹھنے میں بھی لطف ہی اُٹھا ٭ صبح کو روٹھے وہ شام کو ہم ٭ (انشا)

روٹی - ہ - اسم مؤنث - (۱) نان - چپاتی - پُھلکا - کاک (۲) رزق - اَن - اناج - روزی - جیسے روٹی کو روتے ہیں ٹکڑے ہو کر - مُردے کو روتے ہیں ٹھیکر (۳ - عو) جب بڑی روٹی یا روٹی اُٹھانا کہتے ہیں تو وہاں قرآن کو حلفاً اُٹھانا مراد ہوتی ہے (۴) وہ کھانا جو اہل اسلام چہلم کے روز تقسیم کرتے ہیں ٭

روٹی بٹنا - ہ - فعل متعدی - روٹی تقسیم ہونا - اتفاق کر لینے کی ایک رسم جیسے ایام سے پیشتر روٹی بٹی تھی ٭

روٹی بنانا - ہ - فعل متعدی (ہندو) روٹی پکانا - رسوئی کرنا ٭

روٹی پر روٹی رکھ کر کھانا - ہ - فعل متعدی - عو - فراغبالی سے بسر کرنا

روٹی پونا - ہ - فعل متعدی - (ہندو) روٹی پکانا یا کرنا ٭

روٹی چُپڑنا - ہ - فعل متعدی - روٹی پر گھی لگانا - روٹی کو روغن سے چرب کرنا ٭ روغن بزبان مالیدن

روٹی دینا - ہ - فعل متعدی - (گنوار) برادری کو کسی تقریب پر کھانا کھلانا - کھانا دانہ کرنا (۲) روزینہ مقرر کرنا - کھانے کو دینا - پرورش کرنا - پالنا ٭

روٹی ڈالنا - ہ - فعل متعدی - تحقیراً روٹی پکانا ٭

روٹی سینکنا - ہ - فعل متعدی - (۱) روٹی کو انگاروں یا توے پر

خوب پختہ کرنا - (۲ تحقیراً - عو) روٹی پکانا - روٹی ڈالنا -

روٹی کا مارا - ہ - صفت - بھوکا - کنگال - فاقہ زدہ - دانہ زدہ

روٹی کپڑا - ہ - اسم مذکر - نان و نفقہ - روٹی اور کپڑے کا خرچ ٭ عورت کا واجب الادا حق جو مرد پر ہے ٭

روٹی کپڑے کی خبر لینا - ہ - فعل متعدی - کھانا اور کپڑا دینا پوشش و خوراک کی خبر گیری کرنا ٭

روٹی کرنا - ہ - فعل متعدی (۱ - ہندو) روٹی پکانا - رسوئی کرنا - (۲ - گنوار) برادری کو کسی تقریب خواہ شادی یا غمی میں کھانا کھلانا - برادری کی ضیافت کرنا - کھانا دانہ کرنا - اگرچہ یہ لفظ شادی اور غمی دونوں موقع کی مہمانی اور ضیافت پر بولا جاتا ہے مگر خاصکر میت کی وفات کے چند روز بعد جو کھانا کیا جاتا ہے اُسکی نسبت زیادہ بولتے ہیں ٭

روٹی کو رونا - ہ - فعل لازم - روٹی کا ماتم کرنا - روٹی نہ ملنے کا افسوس کرنا - روٹی تلاش کرتے پھرنا - بے رزقی کا گلہ کرنا - بھوکوں مرنا ٭

روٹی والا - ہ - اسم مذکر - نان بائی - نان پز - خمیری روٹی پکانے اور بیچنے والا - نان پاؤ پکانے اور بیچنے والا - ٭

روٹیاں - ہ - اسم مؤنث - روٹی کی جمع جو حروف غیر مغیرہ یا تابع مغیرہ کے بغیر آتی ہے جیسے کواری کھائے روٹیاں - بیاہی کھائے بوٹیاں ٭ کہاوت ٭

روٹیاں اُدھیڑنا - ہ - فعل متعدی (بازاری) ٭ مفت کی روٹیاں کھانا - دوسرے کے سر کھانا ٭ روٹیاں مروڑنا -

روٹیاں توڑنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو روٹیاں اُدھیڑنا -

روٹیاں لگنا - ہ - فعل لازم (۱) تنگی کے بعد فراغت سے کھانا کو بھول کر اترانا - پیٹ بھر جانا - اپھر جانا - کفران کا فراغبالی سے بہک جانا - شامت یا آ دبار آنا (۲) تنور میں روٹیاں لگنا ٭

روٹیوں - ہ - اسم مؤنث - روٹی کی جمع جو تابع مغیرہ یا حروف مغیرہ کے ساتھ میں آتی ہے ٭

روٹیوں پر پڑنا - ہ - فعل لازم - دوسرے کے گھر روٹی کے لالچ سے جا پڑنا - دوسرے کی روٹی پر رہنا - طفیلیوں میں داخل ہونا - ٭

روٹیوں کا مارا - ہ - صفت - بھوکا - فاقہ زدہ - دانہ زدہ قحط زدہ - کال کا مارا - کنگلا - کنگال ٭

رُوح - ع - اسم مؤنث (۱) جان - جیو - بولتا - آتما - پران ؎
بعد از فنا جو قبر پہ آئے وہ لے کئے وزیر ۔ پہنچانے انکو رُوح مری دُور تک گئی ۔ (وزیر)
(۲) خدا تعالیٰ ۔ امرِ الٰہی (۳) اطبا کی اصطلاح میں وہ لطیف بخار جو دل میں پیدا ہو کر باعثِ حیات و حس و حرکت ہوتی ہے (۴ - ا) ست - لُبِ لُباب - عطر - خلاصہ - جوہر - تت (۵ - ا) دِل - قلب - ہیا - ہردہ - مَن جیسے ہماری رُوح نہیں چاہتی (۶ - ا) نیت - اندرونی خواہش جیسے رُوح بھرتا +

رُوح افزا - ع - صفت - مُفرّح - تازگی بخش - فرحت بڑھانے والا +

رُوح الامین - ع - اسم مذکر - امانت دار رُوح - حضرت جبرئیل کا لقب جو خدا کے تعالیٰ کے احکام جن کے توں رسولِ مقبول کے پاس پہنچاتے تھے +

رُوح القُدس - ع - اسم مذکر - رُوح پاک (مسلمانوں کے نزدیک حضرت جبرئیل علیہ السلام اور عیسائیوں کے حسبِ اعتقاد خدا تعالیٰ کی وہ حالت جبکہ وہ رُوحوں کو ہدایت بخشتا اور ترغیبِ نیک دیتا ہے +

رُوح اللہ - ع - اسم مذکر - حضرت عیسیٰ علیہ السلام جو باپ کی مدد بغیر پیدا ہوئے تھے

رُوح بھٹکنا - ا - فعل لازم - (۱) رُوح کا منڈلانا - رُوح کا مشتاق ہونا یا کسی چیز کے دیکھنے یا کسی سے ملنے کو از حد جی چاہنا (۲) رُوح کا آوارہ رہنا جو چھٹکارا

رُوح پرواز کرنا - ا - فعل لازم - جان نکلنا - جان ہوا ہونا - خوف سے دم نکلنا کسی سے نہایت ڈرنا - رعب غالب ہونا -

رُوح کانپنا یا تھرّانا - ا - فعل لازم - کسی کے خوف سے دل تھرّانا - خوف یا رعب کے مارے جان کا نکلا جانا - خوفِ خدا سے دل لرزنا +

رُوح کھنچنا - ا - فعل لازم (۱) عطر نکلنا - جوہر نکلنا - ست کھنچنا - (۲) دم فنا ہونا - جان نکلنا - دَم برتنا ؎
ہارا درد یکھا جائے کس سے ۔ ہمیشہ رُوح کھنچتی ہے دوا کی ۔ (داغ)

رُوح نکالنا - ا - فعل متعدی (۱) رُوح قبض کرنا - جان کھینچنا - دَم نکالنا - مار ڈالنا (۲) ست نکالنا - عطر کھینچنا - جوہر نکالنا +

رُوح نکلنا یا پرواز ہونا - ا - فعل لازم - جان نکلنا - دم نکلنا - خوف یا اضطراب ہونا ؎ [illegible] (رنگین) (۲) عطر یا جوہر کھنچنا -

رُوحانی - ع - صفت - منسوب بہ رُوح - رُوح سے نسبت رکھنے والی - غیر جسمانی - غیر فانی - اندرونی - پاک صاف - مقدس - منزہ جیسے رُوحانی خوشی - تازگی نسیم

رُوداد - ف - اسم مؤنث (۱) کیفیت - حالت - حقیقت - حال احوال ؎
سنے کبھی جو اپنی حیرت سے مبتلا ۔ ہم جس سے تکلف کہتے میں روداد تمہاری ۔ (ظفر)

میرے مرنے کی سنکے سب روداد ۔ پوچھتے ہیں کہ کیا ہوا آگے (نامعلوم)
(۲) عدالت کی کارروائی - مِسل - مثل بکار +

رُودادِ مقدمہ - ع - اسم مؤنث - مقدمہ کی کیفیت - عدالت کی کارروائی - مقدمہ کی مسل +

رود بار - ف - اسم مذکر - پانی کا وہ بڑا حصہ جو عموماً آبنائے سے چوڑا اور دو سمندروں کو وصل کرتا ہے جیسے رُود بار سینٹ جارج و انگلستان وغیرہ - بہت سا پانی جو بہتا نہ ہو - سمندر کا حصہ - بڑی جھیل مثل گیلان اور قزوین کے دریا شہر کا نام

رو پڑنا - ہ - فعل لازم - رُوانسا ہو جانا - بسورنے لگنا - ناراض ہونا - رنجیدہ ہو جانا

رو دینا - ہ - فعل متعدی (۱) رو پڑنا - رونے لگنا - بسورنے لگنا - آنسو بھر لانا (۲) بہت جلد رو دینا - جی چھوڑ دینا (۳) چیند کرنا - اپنی دفعہ بگڑنے اور خفا ہونے لگنا - اپنے وار پر ترشرو ہو جانا (۴) چیخ اٹھنا - چلّانا - ہار مان جانا - سہار نہ سکنا - (۵) کسی چیز کا جلد نکمّا ہو جانا - زیادہ نہ چلنا - مدت تک قائم نہ رہنا جیسے یہ کپڑا یا جوتی تو دو دن میں رو دی +

روڈ - انگلش - Road. اسم مؤنث - سڑک - راستہ - راہ - شارع عام - پختہ - باٹ +

روڈ - انگلش بفتح Rood (۱) اسم مذکر - ساڑھے پانچ گز کا پیمانہ جریب (۲) مسطح پیمانہ جو آٹھ بسوے کے برابر ہوتا ہے - ایکڑ کی چوتھائی جو ۴۰ بسوے یعنی ایک بیگہ بارہ بسوے کا ہوتا ہے +

روراہٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) پچھتاوا - افسوس - ملال (۲ - عو) گھبراہٹ - اضطراب - بھاگڑ - جیسے ایسی کیا روراہٹ پڑ گئی - دَم لو +

رو ڈالنا - ہ - فعل متعدی (۱) رو لینا - رو پڑنا - آنسو نکالنا - آنسو بہا دینا - (۲) بے اختیار گریہ کر کے دل کے غم اور بخار کا رفع کر دینا - انقباضِ خاطر کو رو کر دُور کرنا +

رُو رعایت - ف ع - اسم مؤنث - دیکھو (رُو بمعنی منہ کے مشتقات)

رو رو کر کاٹنا - ہ - فعل متعدی - مصیبت کے ساتھ گزارنا - بمشکل اوقات بسر کرنا ؎
عہدِ جوانی رو رو کاٹا پیری میں لیں آنکھیں مُوند ۔ یعنی رات بہت تھے جاگے صبح ہوئی آرام کیا ۔ (میر)

رو رو کے - ہ - تمیز فعل - بمشکل تمام - پیٹ پیٹ کے - نہایت دقت اور مصیبت سے جیسے رو رو کے چار پیسے دیئے +

رو رو کے گھر بھر دینا - ہ - فعل متعدی - نہایت رونا - رونے

روتے گھر سر پر اٹھا لینا۔ + چیخ چیخ کر رو دے جانا +

روڑا - ہ۔ صفت۔ مٹی کا برتا ہوا برتن +

روڑا - ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اینٹ کا ٹکڑا۔ پتھر کا ٹکڑا۔ سنگریزہ سے

قبر کا ساتھ بس مرگ نہ چھوڑے پتھر +

بہتر انسان سے رفاقت میں ہیں روڑے پتھر (وزیر)

(۲) صفت) ادنیٰ۔ روندن میں آنیوالا۔ ٹھوکروں میں آنیوالا۔ جیسے

کیا بھاری روڑا ہو رہا ہو۔ (۳) باشندۂ قدیم جیسے بندہ بھی دہلی کا روڑا ہے (۴)

اینٹ پتھر کا کام۔ تعمیر کا کام جیسے یا کمائے گھوڑا یا کھائے روڑا۔

(۵) پنجاب کے کھتریوں کی ایک ذات کا نام (۶) مزاحم۔ سدراہ۔ روک

جیسے چلتی گاڑی میں روڑا اٹکا دیا یعنی مزاحم ہو گیا +

رُوڑھا - ہ۔ صفت (۱) رُوکھا۔ خشک۔ کج خلق۔ بدخلق (۲) سخت

کڑا۔ اُجاڑ۔ اکھڑ (۳) کھردرا۔ کھدرڑا (۴) بڑا ہوا مستعمل (۵) گستاخ

بے ادب۔ ناہموار۔ (۶) بے ڈول۔ اَن گھڑ +

رُوڑھی - ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندی) اسم جامد۔ غیر مشتق +

روڑی - ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ توڑے ہوئے اچھے چھوٹے پتھر کے

گرٹے جو پکی سڑکوں کے اوپر کنکروں کے نیچے بچھائے یا عمارتوں کی

بنیاد کے نیچے کوٹے جاتے ہیں۔ +

روڑی کوٹنا - فعل متعدی۔ پتھر توڑنا +

روز - ف۔ اسم مذکر (۱) دن۔ نہار۔ ہار۔ وار۔ یوم۔ دیوس۔ تتھ

تاریخ (۲) دن بھر کی اجرت۔ مزدوری۔ روزینہ۔ یومیہ۔ دھیانگی سے

بوسہ روز آپنے ٹھیرایا تو وہ روز کا روز + کیوں چڑھاتے تم ہو عاشق دلسوز کا روز +

(۳) مرنے کا دن۔ تاریخ وفات و یوم فاتحہ۔ یوم عرس۔ (۴-۵)

آئے دن۔ ہمیشہ۔ ہر روز۔ سدا۔ نت۔ جیسے تم کہ روز ستاتے ہو۔

روز کنواں کھودنا روز ہی پانی پینا +

روز افزوں ف۔ صفت۔ جو دن دونا دن دن زیادہ۔ روزانہ ترقی +

روز بٹنا - ا۔ فعل لازم۔ یومیہ تقسیم ہونا۔ مزدوری ملنا + چھٹا بٹنا۔

روز بروز - صفت۔ ہر روز۔ دن بدن +

روز جزا یا داد - ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ روز انصاف۔ اعمال کا بدلا ملنے کا

دن۔ روز قیامت۔ یوم الحساب +

روز جنگ - ف۔ اسم مذکر۔ روز میدان۔ لڑائی کا دن + دھاوے کا دن

روز مصاف + یوم کارزار۔ جدھ بار۔ معرکہ آرائی کا دن +

روز حشر یا قیامت یا حساب - ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ دنیا کے

فنا ہونے کے بعد پھر مبعوث ہونے کا دن۔ پرلے۔ پرلو۔ دنیا کا وہ

اخیر دن جس میں تمام مخلوق خدا کے سامنے کھڑے ہو کر اپنا اپنا

حساب دیگی۔ روز حساب۔ یوم الجمع۔ یوم التناد۔ الساعۃ +

روز روز - ا۔ صفت ہر روز۔ آئے دن۔ مدام۔ ہمیشہ +

روز روشن - ف۔ اسم مذکر صبح۔ علی الصباح۔ بھور۔ تڑکا۔ وقت طلوع

روز روشن ہونا - ا۔ فعل لازم۔ دن نکلنا۔ سورج اُدے ہونا۔ طلوع ہونا

روز سیہ - ف۔ اسم مذکر۔ روز بد۔ روز نحس۔ مصیبت کا دن

ادبار اور بد اقبالی کا زمانہ۔ غم و اندوہ کا دن۔ ماتم کا دن سے

اپنے روز سیہ سے دیکھ لیا + ہم سنا کرتے تھے بلا ہے عشق + (معین)

روز سیہ لانا - ا۔ فعل لازم۔ روز بد دکھانا۔ مصیبت لانا۔ آفت

میں ڈالنا سے

دل کو ہم کاکل میں اُلجھاتے ہیں ہم + ہم تو پھر روز سیہ لاتے ہیں ہم + (رند)

روز شمار - ف۔ اسم مذکر۔ قیامت کا دن۔ موجودات کا دن۔ روز حساب

گن گن کے روز کرتے ہیں وہ عاشقوں کو قتل +

ہر روز اُن کے کوچہ میں روز شمار ہے + (نسیم)

روز میدان ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو روز جنگ +

روز و شب یا شب و روز - ف۔ اسم مذکر۔ رات دن۔

لیل و نہار۔ مدام۔ ہمیشہ۔ سدا +

روز ولادت - ف۔ ع۔ اسم مذکر (۱) روز پیدایش

جنم دن (۲) سالگرہ۔ برس گانٹھ +

روزانہ - ف۔ تابع فعل۔ ہر روز۔ روز بروز۔ نت۔ ہمیشہ

مدام۔ (۲) روزینہ۔ یومیہ +

روزگار - ف۔ اسم مذکر۔ (۱) زمانہ۔ وقت۔ عالم۔ سماں۔ دنیا

جہان۔ سنسار۔ جگت (۲) مدت۔ عرصہ۔ فرصت۔ مہلت (۳-۱)

نوکری۔ چاکری۔ پیشہ۔ شغل۔ ملازمت۔ خدمت۔ کام۔ دھندا

کار۔ سیوا۔ ٹہل۔ پرستاری +

روزگار پیشہ - ا۔ اسم مذکر۔ نوکری پیشہ۔ چکریا۔ وہ شخص

جس کا پیشہ نوکری چاکری ہو +

روزگار چلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ مزدوری چلنا۔ خوب بکری اور خریداری ہونا + ملازموں کی ضرورت ہونا۔ ؎

کس وش پھولے نہ اپنے پیرہن میں اے نسیم + ان دنوں چمکا ہوا کچھ روزگارِ لالہ ہے (نسیم)

روزگار چھوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نوکری جاتی رہنا۔ موقوف ہو جانا۔ برطرف ہونا۔ کام سے علیحدہ ہونا + گھر بیٹھنا۔ بیکار ہونا +

روزگار کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) نوکری کرنا۔ ملازمت کرنا (۲) کوئی پیشہ یا تجارت کرنا۔ دھندا کرنا۔ کام پھیلانا +

روزگار لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نوکری لگنا۔ نوکر ہونا۔ کام سے لگنا + مزدوری لگنا +

روزمرہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) ہر روز۔ ہمیشہ۔ بلاناغہ۔ برابر۔ متواتر۔ آئے دن۔ (۲) اسم مذکر۔ ہر روز کی گفتگو۔ بول چال۔ بات چیت۔ محاورہ۔ اصطلاح (۳) تکیہ کلام۔ سخن تکیہ +

روزنامچہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ سیاہا۔ اوارجہ۔ ہر روز کا حساب لکھا جائے کی بیاض۔ وہ بہی جس میں روز روز کا حساب کتاب یا حال احوال لکھا جائے۔ روزانہ رپورٹ۔ روزانہ اطلاع۔ چٹھا۔ کھاتہ۔ کچا چٹھا +

روزن۔ ف۔ اسم مذکر۔ (سوراخ) جیسے بل۔ بلا۔ چھری۔ کنارہ۔ درز۔ رخنہ۔ شگاف۔ ؎

زخم تو بھی مرہم زخم کہن ہے چارہ گر + بند تیر یار سے سینہ کا روزن ہو گیا (مومن)

(سوکھا۔ روشندان۔ موری +

روزہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) صوم۔ برت۔ اُپاس۔ لنگھن۔ صبح سے شام تک کھانے پینے سے پرہیز جیسے غریب نے روزے رکھے دن کا جبر آئے۔ (۲) فاقہ۔ کڑاکا۔ بھوکا رہنا۔ اناہار جیسے آئی تو روزی نہیں تو روزہ +

روزہ توڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ روزے میں کچھ کھا پی لینا جس کے کفارہ میں تین ہو تو ساٹھ آدمیوں کو کھانا کھلانا پڑتا ہے۔ ؎

جلوے توڑنے ہیں شیشہ شے کو پتھر + شیشہ ہے تو نہیں ورنہ ہمارا توڑا (ناسخ)

روزہ ٹوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ روزے میں فرق آنا۔ روزے کی احتیاط کے خلاف کرنے کے گناہ میں داخل ہونا۔ ؎

ایک بوسے کا سے تری روزہ ٹوٹے + اسکی پہلے ہیں کھلا دیگا بشر تین ساٹھ (عاشق)

روزہ خور۔ ف۔ اسم مذکر۔ روزہ نہ رکھنے والا۔ جیسے روزہ خور کا کالا چور +

روزہ دار یا روزدار۔ ف۔ صفت۔ (عوام روزدار بولتے ہیں)

برتی۔ صائم۔ اُپاسی۔ روزہ رکھنے والا۔ روزہ سے +

روزہ رکھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ صبح صادق سے غروب آفتاب تک روزے کی نیت سے کھانے پینے اور جماع سے باز رہنا۔ برت رکھنا۔ لنگھن کرنا۔ بھوکا پیاسا رہنا +

روزہ کشائی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) افطاری۔ روزہ کھولنے کی چیز۔ (۲) روزہ کھلوانے کی تقریب +

روزہ کھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ روزہ نہ رکھنا۔ روزوں کے سلسلہ میں کوئی روزہ چھوڑ جانا۔ روزہ چھوڑنا۔ ؎

افطارِ صوم کی جسے کچھ دستگاہ ہو + لازم ہے اُس کو روزہ رکھا کرے + جس پاس روزہ کھول کے کھانے کو کچھ نہ ہو + روزہ کو وہ نہ کھائے تو نا چار کیا کرے (ذوق)

روزہ کھلوانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ روزہ کشائی کرانا۔ لوگوں کو افطاری کھلانا +

روزہ کھولنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) روزہ افطار کرنا۔ روزہ کشادن کا ترجمہ۔ غروب آفتاب پر کھانا پینا۔ برت کھولنا۔ (۲) عہد توڑنا۔ بندش توڑنا۔ جیسے آپ نے وہیں پیسے پر روزہ کھولا +

روزی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) روزمرہ کی خوراک۔ رزق۔ اجیوکا۔ آذوقہ۔ کھاجا۔ راتب۔ راتبہ۔ روٹی (۲۔ ا) روزگار۔ نوکری۔ چاکری۔ ملازمت جیسے خدا آپکی روزی لگی رکھے۔ (۳) مزدوری جیسے دن کو سودے روزی کھو +

روزی بدار۔ اسم مذکر۔ (ہندو) رزق پر لات مارنے والا۔ دشمنِ رزق۔ نکھٹو۔ ناشکرا +

روزی رساں۔ ف۔ اسم مذکر۔ رزاق۔ روزی دہندہ۔ روٹی دینے والا۔ پروردگار + رب العباد +

روزینہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) یومیہ + روزمرہ کا خرچ + اجرت ہر روز کی۔ روز روز کی تنخواہ۔ روزینداری۔ مزدوری + دہیاڑی + خرچ + (۲) وظیفہ + پنشن + تنخواہ ماہانہ۔ درماہا۔ مشاہرہ + طلوفہ +

روزینہ دار۔ ف۔ اسم مذکر۔ پنشنوار۔ تنخواہ دار + مزدور + وظیفہ خوار +

رُوسا یا رُؤسا۔ ع۔ اسم مذکر۔ رئیس کی جمع۔ سردار لوگ۔ عمائد +

روسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ناگوار خاطر ہونا۔ بگڑنا۔ رُوٹھنا +

رُوسیاہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (مشتقات رُو بمعنی چہرہ) +

رُوسیاہی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (مشتقات رُو بمعنی منہ) +

رَوِش۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) رفتار۔ چال۔ (۲) طرز۔ طور۔ طریق۔ خرامش خرش۔ ڈھنگ۔ وضع (۳) باغ کی پٹڑی۔ چمن کی پٹیا +

روشن - ف - صفت - (۱) چمکتا ہوا - نورانی - چمکدار - چمکیلا - دُرخشان - جُھلا - صاف - تاباں - (۲ - و) کھُلا ہوا - کُشادہ - دلکشا جیسے روشن مکان - (۳ - و) ظاہر - عیاں - واضح - پرگھٹ - ✦

روشن چوکی - و - اسم مؤنث (وہ چاروں آدمیوں کا گروہ جو دُولہا یا بادشاہ کی سواری کے ساتھ - نفیری - طبلہ - مجیرے بجاتے ہوئے چلتا اور نوشہ کے قریب رہتا ہے ✦ ایک قسم کے باجے والوں کی چوکی جیسے تاسے والوں میں برادری ہوتی ہے ✦

روشن دان - ف - اسم مذکر - تابدان - دُودان نکلنے یا روشنی آنے کا موکھا

روشن دِماغ - ف - اسم مذکر - عالی دماغ - عالی فہم - ذکی - ذہین - عالی طبع (۲ - و) بلاسس - ناس - نسوار - سعوط ✦

روشن ضمیر - ف - ع - صفت - صاحبِ کشف - گیانی - بُدھمان - خبردار - صاحبِ ادراک - زیرک - عاقل - دانا - زُود فہم - ماہر ✦ اہلِ دل - عارف ✦ روشن رائے ✦ اہلِ بصیرت ✦

روشن کرنا - و - فعلِ متعدی (۱) چمکانا - اُجاگر کرنا - درخشاں کرنا - تاباں کرنا (۲) جلانا - بالنا - جیسے چراغ روشن کرنا - (۳) ظاہر کرنا - پرکاش کرنا - پرگھٹ کرنا

روشن ہونا - و - فعلِ لازم (۱) جلنا - بلنا - چراغ جلنا - (۲) چمکنا - اُجاگر ہونا - (۳) ظاہر ہونا - معلوم ہونا - کھُلنا - ؎

چوکیاں درگاہ میں بھرتے ہو بہرِ محفلِ غیر
آپ کے دل کی مُرادیں ہم پہ روشن ہوگئیں (داغ)

روشنائی - ف - اسم مؤنث (۱) تجلّی - نُور - شُعاع ✦ روز روشن - (۲) سیاہی - مداد - مسی - مرکب - لکھنے کی سیاہی ✦

روشنی - ف - اسم مؤنث - (۱) نُور - چمک - دمک - تجلّی - جلوہ (۲) رونق - آبادی - زیبائش جیسے اِن کے دم کی روشنی ہے (۳ - و) بینائی - جوت - بصارت - بصیرت - تیج - نُورِ چشم - آنکھ نہیں روشنی ہو گئی ہے

روشنی کرنا - و - فعلِ متعدی - بہت سے چراغ جلانا - چراغاں کرنا - جوت جگانا ✦

روضہ - ع - اسم مذکر - (۱) باغ - باغچہ - سبزہ زار - مرغزار - (۲) مزار - بزرگواروں کا مقبرہ - تُربت - آستانہ - سادھ - ؎

مُردہ غریب ہی کے گڑھے میں پڑا ہوا ✦ کیا فائدہ جو روضہ بنائے مہربان بلند ✦ (ناسخ)

روضہ خواں - ع - ف - اسم مذکر - مرثیہ خواں - وہ شخص جو منبر پر چڑھ کر کتاب روضۃ الشہدا پڑھے ✦

روضۂ رِضوان - ع - اسم مذکر - واجد وضۂ بہشت - یعنی رضوان کا باغ - جنت - فردوس - سُرگ ✦

روغن - ف - اسم مذکر (۱) تیل - کسی چیز کا چکنا عرق - ؎

نظر سے میری گر بیمار اُن کی ہو گئیں آنکھیں
لطف ق کے لئے - بچواؤں روغن آنکھ کے تِل کا ✦ (وزیر)

(۲) گھی - گھرت - مسکہ - (۳) چکنائی - چکناہٹ - چربی - تری

(۴) وارنش - سُندرس کے گوند یا لاکھ کا ملایا ہوا چمکدار روغن - لُک ✦

ہر چند تماشائی چراغِ زندگانی ہجر میں تمام روغن ہو گیا لیکن تری تصویر کا ✦ (امیر)

تیرے عکسِ رُخ سے ہے خوشبو سی کے پھُول میں
روغنِ گُل بن گیا ہے صاف روغن ڈھال کا ✦

(۵) چمک دمک - آب و تاب - رُوپ - مُرادف رنگت جیسے رنگ روغن

روغنِ تلخ - ف - اسم مذکر - کڑوا تیل - روغنِ سیاہ ✦

روغنِ زرد - ف - اسم مذکر - گھی - مسکہ ✦ گھرت ✦

روغنِ قاز - ف - اسم مذکر - راج ہنس کی چربی جو نہایت آبدار اور چکنی ہوتی ہے ✦

روغنِ قاز ملنا - و - فعلِ لازم - (۱) چکنانا - چکنی چپڑی باتیں بنا کر دھوکا دینا - دم دینا - خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا - قلو پتّو کرنا

بنے ہر چند ملا اگو بہت روغنِ قاز ✦ پر کسی شکل خدا آگئی پر کمائی نہ گئی ✦ (عارف)

(۲) زمانہ سازی کرنا - تُم تکنا - ؎

ہم کو تو یہ بات بھاتی تجھ سے ملا ہے دل اپنا
مجھ کو ملنا روغنِ قاز اور آنکھ ملانی اوروں سے (مصحفی)

(۳) یار بنانا - شیشے میں اُتارنا - پنیری جمانا - ✦ ؎

اس قدر چرب زبانی سے ملا روغنِ قاز (مصحفی)
دل میں پیدا ہوا اُس شمع تجلّی کے گداز ✦

روغنی - ف - صفت - روغن دار - تیلیا - چُپڑا ہوا - چکنا - چکنی (۲) وارنش کیا ہوا ✦

روغنی روٹی - و - اسم مؤنث - روغن دار روٹی - روغنیہ وہ روٹی جو آٹے میں گھی ڈال کر پکائی جائے - ✦

روک - و - اسم مؤنث (ہندُو) نقدی - روکڑ - روپیہ ✦ کاغذ نہ - نوٹ ✦

روک۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) ممانعت + آڑ۔ مزاحمت + بندی + مناہی + باز داشت۔ اِنحصار۔ اٹک۔ اٹکاؤ کشیدگی۔ رُکاؤ (۲) انسداد۔ مُداخلت۔ تعرّض (۳) احاطہ بندی۔ بند +

روک تھام۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ روک روکاؤ + بندوبست + عارضی طور پر بچاؤ + اِنسداد +

روک تھام کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بندوبست کرنا۔ عارضی طور پر علاج کرکے مرض کو ٹھیرانا۔ مرض کو ترقی سے روکنا + کسی جھگڑے کو بڑھنے نہ دینا۔ دبانا (۲) جوڑ جاڑ کر تھام دینا۔ پیوند لگاکر کام چلتا کر دینا +

روک ٹوک۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ممانعت۔ مزاحمت۔ تعرّض۔ ٹوکاؤ۔ مناہی؎
جی جس کا چاہے آئے سلام نشیں ہیں ہم — کچھ روک ٹوک یاں نہیں دیوار و در نہیں (جرأت)

روک ٹوک کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ آتے جاتے کو روکنا۔ پوچھ گچھ کرنا + ٹوکنا۔ ستدراہ ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ مُتعرض ہونا +

روک ٹوک میں رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آمد و رفت میں مانع آنا۔ نگران رہنا۔ خبر رکھنا۔
دربان ہے وہ ایک نگوڑا سو عمر بھر — میری اپیل کی ہی رہا روک ٹوک میں (منشفام)

روک ٹوک ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پوچھ گچھ ہونا۔ بازپرس ہونا +

روک رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ٹھیرالینا۔ باز رکھنا۔ پکڑ رکھنا۔ کسی مال کو فائدے سے بیچنے کے واسطے ڈال رکھنا +

روک روک کے۔ ہ۔ تابع فعل (۱) پکڑ پکڑ کے + ٹھیرا ٹھیرا کے۔ تھام تھام کے (۲) احتیاط سے +

رُوکا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (گنوار) ہانک پکار۔ زور کی آواز۔ للکار۔ لکار +

رُوکا دینا۔ ہ۔ فعل لازم (گنوار) ہانک دینا۔ آواز دینا۔ پکارنا۔ پکار کے بلانا۔ للکارا۔ ہلکارنا +

روکڑ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ نقدی۔ روپیہ پیسہ۔ زرِ نقد + دھن دولت +

روکڑ بکری۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ نقد کی بکری۔ وہ فروخت جو نقد ہوئی ہو +

روکڑ بہی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ کیش بُک۔ وہ بیاض جس میں نقدی کا حساب کتاب درج ہو۔ آمدنی کی کتاب +

روکڑی۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) زرِ موجودہ۔ نقدی۔ سرِ نقد۔ سکے کی ہوئی مقدار۔

روکڑیا۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) خزانچی۔ گنجینہ دار۔ روکڑ تسیم۔ فوطہ دار۔ تحویلدار۔ کوٹھیاری +

رُوکن۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ رونگا۔ اوپر + علاوہ۔ کسی چیز کی وہ مقدار جو اُسکے خریدنے کے بعد بلا قیمت اوپر سے لے لیں۔ منگنی۔ بچوترا۔ برسری۔ بادھا +

رُوکن دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کسی چیز کے اوپر دہی چیز بمقدارِ قلیل مُفت دینا۔ اُوپر دینا۔ بادھا دینا۔ منگنی دینا + گھاتا دینا۔ (پورب) +

رُوکن لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اصل خرید پر کچھ اور اُٹھا لینا۔ منگنی لینا +

روکنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) باز رکھنا۔ مانع آنا۔ مزاحم ہونا۔ تعرّض کرنا + سدِّ راہ ہونا۔ حائل ہونا (۲) بند کرنا۔ مُوندنا۔ گھیرنا۔ مسدود کرنا (۳) اٹکانا۔ ٹھیرانا۔ تھامنا (۴) منع کرنا۔ بات کاٹنا (۵) ٹٹی لگانا۔ باڑ لگانا۔ پردہ کرنا۔ اوٹ کرنا۔ احاطہ کرنا۔ گھیرا گھیرنا (۶) داب رکھنا۔ نہ دینا۔ تھام رکھنا (۷) بچاؤ کرنا۔ سپر کرنا۔ آڑ کرنا۔ (۸) بچانا۔ چوٹ یا ضرب کو کسی چیز پر لینا (۸) کسی چیز کو بکری یا کرایہ سے تھام لینا + قبضہ کرنا (۹) بکری سے تھامنا۔ دیر میں دینا۔ (۱۰) راستہ بند کرنا۔ رستہ میں پکڑ رکھنا (۱۱) پھانسنا۔ پھنسانا۔ اُلجھانا۔ بجھانا (۱۲) حفاظت کرنا۔ محفوظ رکھنا۔ بچانا جیسے اپنے بچے کو بُری صحبت سے روکنا (۱۳) چھیڑنا۔ ہنسی کرنا۔ راستہ میں کسی عورت کو پکڑنا (۱۴) بیحرکت کرنا۔ جُنبش سے ٹھیرانا۔ ساکن کرنا (۱۵) ٹھیرانا۔ مقرر کرنا۔ منگنی کرنا۔ سگائی کرنا جیسے بات روکنا یعنی کسی کی نسبت یا شادی کو مقرر کرنا (۱۶) ہاتھ سے نہ جانے دینا۔ معاملہ بنانا (۱۷) سنبھالنا۔ قابو میں لانا۔ بس میں لانا + اُٹھانا سہنا۔ سہارنا (۱۸) اَٹانا۔ بھرنا۔ معمور کرنا۔ جگہ تنگ کرنا جیسے سارا گھر روک لیا (۱۹) چھپانا۔ مخفی کرنا۔ گپت کرنا۔ ڈھانکنا۔ الوپ کرنا +

رُوکھ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ درخت۔ شجر۔ ترور۔ ترُو۔ پردا۔ برکش۔ برچھ جیسے
جہاں روکھ نہیں وہاں ارنڈ رُوکھ (کہاوت)

رُوکھ چڑھا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ہندو۔ ڈالی والا۔ بُوزنہ۔ میمُون۔ قِرد۔ بندر۔ باندر۔ بانر + مٹّو +

رُوکھا۔ ہ۔ صفت (۱) چکنا کا نقیض۔ خشک۔ سُوکھا۔ یابس (۲) سادہ (۳) بے رس۔ بے مذاق + خشک دماغ۔ بے لطف (۴) پھیکا۔ دال سالن یا نمک مرچ بغیر (۵) اکھڑ۔ بے لگاؤ۔ کھرا (۶) بدخلق۔ کج اخلاق۔ کڑوا (۷) بیدرد۔ بیرحم۔ کٹھور۔ سخت۔ سنگدل۔ دُرشت۔ بے مروتی (۸) کھردرا۔ کھرکھرا (۹) بلا روغن۔ جو چکنا نہ ہو + بن گھی کا +

روکھا سُوکھا۔ ہ۔ صفت۔ بے سالن کا۔ بُرا بھلا۔ دال دلیا +

روکھا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بدمزاج۔ کج خلق اور اکھڑ ہونا (۲) بیرُخ

ہونا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ آزردہ اور رنجیدہ ہونا۔

میں نے اُس سے کہا کہ تو مجھ سے عید کے دن بھی کیا نہیں ملتا
ہو کے روکھا وہ یُوں لگا کہنے کیا کریگا بے جا نہیں ملتا
بن نمک چھڑکے زخم سینہ پر مُصحفیؔ کچھ مزا نہیں ملتا (مُصحفی)

رُوکھَانی۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنث۔ روکھ کھانے والی۔ بڑھئی کی نہانی۔ لکڑی کھودنے کا اوزار۔ چھینی +

رُوکھَائی۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنث (۱) دیکھو (رُکھائی) (۲) کھُردراہٹ۔ ناہمواری کھُردرا پن (۳) سختی۔ دُرشتی۔ خشونت (۴) روکھا پن۔ بدمزاجی (۵) خشکی۔ یبوست۔ سُوکھا (۶) بے اعتنائی۔ بے پروائی (۷) سرد مہری۔ بیدردی +

روکھے رُوکھے مَلنگیے وَالَا۔ ہ۔ اِسمِ مُذکر۔ سنا بچہ۔ ناسمجھ بچہ۔ ماں باپ پر ناز کرنے والا بچہ +

رُوگ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکر (۱) دُکھ۔ درد۔ بیماری۔ پیڑا۔ مرض۔ آزار۔ رنجوری۔ عارضہ۔ عِلّت۔

وعدہ خلاف یار سے کہو پیام بر آنکھوں کو روگ دے گئے ہو انتظار کا (آتش)

(۲) وبا۔ مری۔ مرگ ویر (۳) وبال۔ جنجال۔ آفت۔ بلا۔ بکھیڑا۔ پاپ۔ اُلجھیڑا۔ عذاب جیسے کس روگ میں پھنسا یا (۴) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ فتنہ۔ فساد۔ فیل۔ قضیہ (۵) ردّ و بدل۔ مکابرہ۔ مجادلہ جیسے دبیس (۶) مشکل۔ دِقت۔ دُشواری + عذاب۔ تکلیف (۷) عَیب۔ بُرائی۔ نقص۔ قباحت جیسے تم میں بھی تو بڑا روگ ہے کہ کہنا نہیں مانتے (۸) عذابِ جان۔ سوہانِ روح

ہے ہے ارے دل توج اُسے چاہے کیسا ہے عشق تو رنگین کا بڑا روگ تانے (رنگین)

روگ آنا۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ جانوروں میں وبا پھیلنا +

روگ بسانا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدی (۱) عذاب یا رنج مول لینا۔ جھگڑے میں پڑنا۔ مخمصہ میں پڑنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ پاپ لگانا (۲) دُشمن کر لینا۔ دُشمن بنا لینا (۳) بُری عادت ڈال لینا۔ کسی بات کا عادی ہوجانا +

روگ پالنا یا لگالینا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدی (۱) دیکھو (روگ بسانا) (۲) کوئی مرض پیچھے لگالینا۔ دائم المرض رہنا۔ رِنجھنا +

روگ ٹالنا۔ ہ۔ فِعلِ متعدی۔ دیکھو (روگ کاٹنا) +

روگ کاٹنا۔ یا۔ الگ کرنا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدی۔ جھگڑا چکانا + حساب فیصل کرنا + رار کاٹنا۔ قضیہ پاک کرنا + مصیبت یا مشقت سے بچنا +

روگ راج۔ ہ۔ اِسمِ مُذکر۔ بیماریوں کا سردار تپ دق۔ بڑا آزار۔ تپ مُزمن۔ سُوکھا +

روگ کا گھر۔ یا۔ روگ کی جڑ۔ ہ۔ اوّل اِسمِ مُذکر دوم مُؤنث) ۱۔ دُکھ کی پوٹ ۲۔ سرتاپا آزار و تکلیف۔ بیماری کا باعث۔ بیماری پیدا کرنیوالی چیزیں جیسے روگ کا گھر کھانسی۔ لڑائی کا گھر ہانسی (ہنسی) +

روگ لانا۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ فیل لانا۔ جھگڑا کرنا۔ تکرار کرنا + بادی پھیلانا۔ قباحت نکالنا +

روگ لگانا۔ ہ۔ فِعلِ متعدی (۱) کوئی مرض پیچھے لگا لینا (۲) عذاب مول لینا۔ اپنے کو مصیبت میں ڈالنا۔ آفت میں پھنسانا۔

لگایا روگ جوانی میں کیوں میاں جرأت ابھی تو کھیل تماشے کے تھے تمہارے دن (جرأت)

روگ لگنا۔ یا۔ لگ جانا۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ کسی بیماری کا سر ہوجانا۔ مرض کا پیچھے لگ جانا۔ بیماری ہوجانا۔

یارب یہ کیوں لگا دی ہے ساون کی سی جھڑی کیا روگ لگ گیا مری چشمِ پُرآب کو (جرأت)

(۲) جھگڑا پیچھے لگنا (۳) لت پڑنا۔ عادی ہونا۔ وحشت لگنا +

رُوگی۔ ہ۔ اِسمِ مُذکر (۱) مریض۔ سقیم۔ دُکھی۔ بیمار رہنے والا + دائم المرض۔ دُکھ کی پوٹ (۲) جھگڑالو۔ بکھیڑیا (۳) کوڑھی۔ مبرُوص۔ مجذامی۔ جذامی +

روگیا۔ یا۔ روگیلا۔ ہ۔ اِسمِ مُذکر۔ دیکھو (روگی) +

رَوَل۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنث (گنوار) غُل۔ شور۔ برانگیختگی۔ شورش۔ شور و شغب۔ ہائے ہُو۔ گنتی میں بھُول۔ کھیل میں چینہ + ابتری۔ بے قاعدگی +

رول پڑنا۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ برانگیختہ ہونا۔ رولا پڑنا۔ شور و غل مچنا +

رول۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنث (بواوِ مجہول بروزنِ مول) چھٹن بُری بُری چھالیہ جو اکثر عمدہ چھالیہ میں سے چھانٹ کر غریبوں کے ہاتھ بیچتے ہیں۔ ناقص کتری کترائی چھالیہ +

رول۔ انگلش (Roll) اِسمِ مُذکر۔ فرد یادداشت۔ دفتر کی وہ فہرست جس میں ترقی مدارج و مناصب کے واسطے ملازموں کے نمبروار نام لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔ فرد اسماء۔ فرد اسامی وار +

رُول۔ انگلش (Rule) اِسمِ مُذکر۔ قاعدہ۔ قانون۔ ضابطہ۔ دستور۔ (۲) جدول۔ لکیر جو کتاب کے حاشیہ پر کھینچی جائے (۳-۹) جدول کش۔ لکیریں کھینچنے کا گول ڈنڈا +

رَولَا۔ ہ۔ اِسمِ مُذکر (ہندو) غل۔ شور۔ غوغا۔ رُوکا۔ ٹُن فیاڑا۔ نعرہ۔ گُہار۔

فغاں۔ دُہائی۔ تہائی۔ توبہ۔ دھاڑ۔ حشرات (۲) دنگا۔ فساد جھگڑا۔ مُنٹا۔ آشوب۔ بکھیڑا۔ اندھیر (۳) غُلغلہ۔ ہل چل۔ کھل بلی۔ ہائے ہوئی۔ شہر آشوبی +

رولا ڈالنا۔ یا۔ کرنا۔ یا۔ مچانا۔ ہ۔ (۱) فعل متعدی۔ غل کرنا۔ شور ڈسر کرنا + ہلچل مچانا۔ ہلچل ڈالنا۔ توبہ دہار ڈالنا۔ بکھیڑا ڈالنا (۲) غدر کرنا۔ بلوہ کرنا۔ رعیت خواہ سپاہ کا حاکم پر چڑھ جانا۔ شورش مچانا۔ بغاوت کرنا +

رولانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو دُرلانا +

رُولَر۔ انگلش (Ruler) اِسمِ مذکّر (۱) جدول کش۔ لکیریں کھینچنے کا گول ڈنڈا۔ (۲) خط متوازی کھینچنے کی چوکی یا برنجی دو پٹریاں۔ برنجی یا چوبی پہیے دار چپٹا ٹکڑا۔ یہ نقشہ نویسی کے اوزار ہیں۔

رولن۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ وہ چیز جو رولنے کے بعد رہ جائے۔ چھٹن۔ چھلور +

رولنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پھٹکنا۔ نیارا کرنا۔ جُدا کرنا۔ اُوپر اوپر سے لینا۔ چھانٹنا۔ برسانا (۲) بٹورنا۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ فراہم کرنا +

رولتا موتی جو کرتا کشتکاری خیر کی ‏ ‏ بن برستا میں اگر بارانِ رحمت نکتا (بحر)

(۳) صاف کرنا + ہموار کرنا۔ چھیلنا + چکنانا + رندہ کرنا (۴) کمانا۔ حاصل کرنا۔ بافراط روپیہ گھسیٹنا۔ جیسے وہ تو خوب روپیہ رول رہا ہے۔ ؎

کر جس کی خاک سے لیتی تھی خلق رولی + (مصرعۂ میر)

(۵) ملنا۔ مالش کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ کھریرا کرنا جیسے گھوڑا اور پھوڑا جتنا رولو اُتنا بڑھے +

رولی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ ایک قسم کی سُرخ اور خشک چیز جس کا ہندو لوگ تِلک لگاتے اور اُسے ہلدی پھٹکری اور تُرشی سے بناتے ہیں۔ کُنکُو +

رُوم۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) رونگٹا۔ رواں۔ مُوئے تن۔ مُوئے زرد۔ زغب۔ ؎

جس کی جا سے پریت ہے وہی اُسکا رام ‏ ‏ رُم رُم میں بس رہو نہیں اور سے کام (دوہا)

رُومال۔ ف۔ اِسمِ مذکّر (۱) منہ پوچھنے کا کپڑا۔ تولیا۔ بینی پاک۔ انگوچھا یعنی انگ پوچھا۔ دست پاک۔ دستمال (۲) وہ چوگوشہ شال کا کپڑا جو اوڑھا جاتا اور اُسے شالی رومال بھی کہتے ہیں۔

دولت فقر ہوئے منعمو اور کملی ہو ‏ ‏ فخر کیا ہے جو دوشالہ ہوا رومال ہوا (صبا)

(۳) وہ چکن کا کپڑا جسے سمہ سر کے موسمِ گرما میں اوڑھا کرتے ہیں۔ ؎

سُنجرٹ کی فقیروں سے نہ لو اوڑھ کے رومال

ایسا نہ ہو رومال سے رومال بدل جائے

(۴) میانی کا کپڑا +

رُومال پر رُومال بھگونا۔ و۔ فعلِ لازم۔ زار و قطار رونا۔ اللہ اللہ آنسو رونا۔ اِس قدر رونا کہ رومال تر ہو ہوجائے +

رومال دینا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ حجامت کرنے والے کو رومال دینا +

رومال رکھنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ گدی رکھنا۔ حیض کے دنوں میں کپڑے یا اسفنج کا کام میں لانا +

رومال لینا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ بعد از انزال رومال سے آلودگی کو صاف کرنا +

رُومالی۔ و۔ اِسمِ مؤنث (۱) اوڑھنی۔ لڑکیوں کے اوڑھنے کا دو پٹا (۲) میانی کا کپڑا (۳) وہ تکمہ نما کپڑا جو پہلوان لوگ کثرت کے وقت باندھ لیتے ہیں۔ اس سے چوتڑ ڈھک جاتے ہیں۔ کاچھا۔ کچھ (۴) گلے میں باندھنے کا کپڑا۔ گلوبند (۵) قصابہ۔ وہ رومال جو عورتیں سر سے باندھ لیتی ہیں۔ ڈھاٹو + (کوہستانی)

رُومالی چاول۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ وہ نہایت باریک چاول جو صرف رومال میں باندھ کر گرم پانی میں ڈالنے سے فوراً اُبل جاتے ہیں +

رومالی سوَیاں۔ و۔ اِسمِ مؤنث۔ وہ نہایت باریک سویاں جو صرف رومال میں باندھکر کھولتے پانی میں غوطہ دینے سے فوراً تیار ہوجاتی ہیں +

رَونا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) چھرّا۔ گھنگرو یا جھانجھن کے اندر کے وہ دانے جو سیسے کے بنے ہوئے ڈالے جاتے ہیں تاکہ اُس سے آواز اچھی طرح نکلے (۲)۔ ہندؤں کا چلے پر دُلہن کو اپنے گھر لانا۔ بیاہ کے تیسرے مرتبہ جورو کو اپنے گھر لانا۔ گونے کے بعد گھر میں لانا +

رونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) گریہ کرنا۔ آنسو بہانا۔ زاری کرنا۔ اشکباری کرنا۔ بلاپ کرنا + بلکنا جیسے بِن روئے لڑکے کو دودھ نہیں ملتا (۲) شکایت کرنا۔ جھینکنا۔ گلا کرنا۔ شکوہ کرنا۔

ترستے آستانِ یار پر میں جبہ سائی کو ‏ ‏ کہاں تک روئیں ہم طالع کی اپنے نارسائی کو (جرأت)

(۳) غم کرنا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ پیٹنا۔ سوگ کرنا۔

حیراں ہوں دلکو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں ‏ ‏ مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں (غالب)

(۴) واویلا کرنا۔ ہائے ہائے کرنا۔ کوکنا۔ چلانا۔ ڈکرانا + فریاد و فغاں کرنا۔ دُہائی دینا جیسے دھوبی روئے دُھلائی کو میاں روویں کپڑوں کو۔

راہ دورِ عشق میں روتا ہے کیا ‏ ‏ آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا (میر)

(۵) افسوس کرنا۔ آہ کرنا۔ ہائے کرنا۔ کلپنا۔ کڑھنا۔ تلف شدہ چیز کا رنج کرنا۔

پیری میں کیا جوانی کے موسم کو روئیے   اب صبح ہونے آئی ہے اِک دم تو سوئیے (میر)

لڑکا روئے بالوں کو نائی روئے منڈوائی کو۔

ضبط بکا محال ہے یعقوب کی طرح   آنکھوں کو رو دیئے جو مقدر دکھائے رنج (بحر)

(۵) چرچا ہونا۔ ذکر اذکار ہونا۔ ذکر پھیلنا۔ افواہ ہونا۔ منہ چڑھنا۔

بہایا جب مری آنکھوں نے دریا   تو اس رونے کا کیا رونا نہ ہوگا (جرأت)

(۶) پچھتانا۔ پریشان ہونا۔ پچھتاوا کرنا۔ ہاتھ ملنا۔ ملولا کرنا۔ کسی کام کو کرکے تاسّف کرنا۔

عشق میں اپنی جان کھوئینگے ہم   ابھی کیا روئے اور روئیں گے ہم (میر)

(۷) صدمہ اٹھانا۔ مصیبت بھرنا۔ آفت میں پڑنا (۸) دکھ بیان کرنا۔ مصیبت دُھرانا۔ دکھڑا رونا جیسے اب اپنا دکھ روتا ہوں (۹) بسُورنا۔ رونے کی شکل بنانا۔ اپنا درد ظاہر کرنا۔

اور مجھ پاس ہے کیا دینے کو   دیکھکر تجھ کو روئے دیتا ہوں (ولی)

(۱۰) بُری طرح پڑھنا۔ بدآوازی سے بولنا جیسے باتیں کرتا ہے یا روتا ہے۔ دوسرے کے کلام یا تصنیف کو بگاڑ کر پڑھنا ✦

رونا پیٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گریہ وزاری کرنا۔ واویلا کرنا۔ آہ و بکا کرنا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ کہرام ڈالنا ✦

رونا دھونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (رونا پیٹنا) ✦

رونا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) غم۔ فکر۔ اندیشہ۔ افسوس۔

ہنسنے کا تمہارے ہمیں رونا تو یہی ہے   اخلاص میں بھی اور ہے انداز ادا کا (عارف)

(۲) گریہ وزاری۔ نالہ۔ جزع فزع۔ تضرع ✦ آنسو جیسے انکی تو ناک پر رونا دھرا رہتا ہے (۳) ماتم۔ نوحہ۔ بلاپ۔ واویلا۔ پیٹنا (۴) تاسّف۔ افسوس۔ رنج۔

وہ ہنسے سُن کے نالۂ بلبل کا   مجھکو رونا ہے خندۂ گل کا (مومن)

(۵) مصیبت۔ سختی۔ کشٹ۔ کلیش۔ دُکھڑا۔ سنکٹ (۶) گلہ۔ شکوہ (۷) آہ و فغاں۔ فریاد (۸) چرچا۔ ذکر۔ اذکار (۹) صدمہ۔ حادثہ جیسے رونا پڑنا یعنی صدمہ ہونا (۱۰) پچھتاوا۔ ملولا۔ روراہٹ (۱۱) رَنکھا۔ رو دینے والا۔ گریہ ناک جیسے یہ بڑا رونا لڑکا ہے ✦

رونا آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل بھر آنا۔ افسوس آنا۔

آتا ہے اپنے حال پہ رونا ہمیں تو یار   دشمن کا بھی خدا نہ کرے کاروبار بند (نظیر)

رونا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ماتم ہونا۔ کہرام مچنا۔ کسی صدمہ یا حادثہ کے

سبب آہ و بکا ہونا۔ پٹنا پڑنا۔

جستجو میں دل کے بہلانے کی کھونا پڑا   جو ہنسی کی بات تھی ہو اُسکا اب رونا پڑا (جرأت)

رونا پیٹنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گریہ وزاری۔ واویلا۔ آہ و بکا۔ نالہ و فریاد۔ ماتم۔ کہرام ✦

رونا دھونا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گریہ وزاری۔ نالہ و فریاد۔ آہ و بکا۔ ماتم۔ کہرام۔ واویلا۔

صبر کر اپنے مقدر کے لکھے پر اے بحر   رونے دھونے سے ٹلیگی یہ تحریر سفید (بحر)

رونا رونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دکھڑا بیان کرنا۔ مصیبت دُھرانا۔ اپنی بپتا کہنا۔

ترے واسوخت سے خالی نہیں پایا کوئی   شمع بھی آگے میرے اپنا ہی رونا روئی (سودا)

رَوَنّا۔ ہ۔ اسم مذکر (بیگمات قلعہ) (۱) وہ ملازم جو عورتوں کے کام کاج کرنے اور سودا سلف لانے کے واسطے دروازے پر رہتا ہے۔ اوپر کا سودا سلف کرنے والا نوکر۔ پیادہ۔ چھوکرا۔ ہرکارہ ✦

ڈول چوڑی کا نہ لی منہ سے بتانا چاہئے   ہاتھ کا دینا رونّے کو بتانا چاہئے (نازنین)

خبر کو زلف کی بھیجا تھا میں نے   گیا اور کے گھر دوانا رونّا (رنگین)

(۲) ٹکٹ۔ تصدیقی پروانہ (۳) مال کی روانگی کا پرچہ۔ مال کی راہداری۔

رَونڈ۔ انگلش (Round) اسم مؤنث۔ طلایہ۔ رات کا گشت۔ گشت۔ سپاہیوں یا چوکیداروں کا دَورہ۔ میاں گئے رونڈ بیوی گئیں پترونڈ ✦

رَونڈ گشتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شب گشتی۔ رات کا گشت ✦

رَونڈ ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پامال کر دینا۔ تلووں کے نیچے مل ڈالنا۔ کھونڈ ڈالنا۔

اٹھا رونڈ ڈالا اِک عالم کا دل   بھلا شوخ یہ بھی کوئی چال ہے (قائم)

مانع رفتار ہو کیا اسکو پتھر زیر پا   جس نے لاکھوں رونڈ ڈالے کاسۂ سر زیر پا (داغ)

رَوندَن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کھوندن۔ پامالی۔ پیروں سے کچلا جانا۔ بے سپر ہونا۔

رشک کی جا ہے خوشا طالع افتادگی عشق   جسکو اُس شوخ کے توسن کی ہو روندن بار (انشا)

روندن میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پیروں میں آنا۔ دَلا جانا۔ روندا جانا۔ پامال ہونا۔ کچلا جانا۔ پِسا جانا ✦

رَوندنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کھوندنا۔ کھُندنا۔ پامال کرنا۔ پاؤں سے ملنا۔ پیروں میں کچلنا۔

بے ضعیفوں کو ستائیگا سزا پائیگا   آپ جھکتے ہیں جو روندیں ہیں خلق کو (ناسخ)

غنچوں کو روند گل کو مسل اور صبا کو چھیڑ   لیکن نہ اُسکے عقدۂ بند قبا کو چھیڑ ([illegible])

رُوں رُوں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سارنگی کی آواز (۲) بچہ کے رونے کی آواز ✦

رَونق۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) روپ۔ خوبصورتی۔ چمک۔ دمک۔ آب و تاب۔ درخشندگی۔ جلوہ۔ (۲-۹) تازگی۔ طراوت۔ بحالی۔

لگے دیکھنے جو آجاتی ہے منہ پر رونق • وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے + (غالب)

(۳- و) آبادی - آدادانی - گہما گہم - چہل پہل جیسے رونق چار پیسے کی ؎

وہ کوچہ ہے اشکِ خوں سے گلزار • رونق ہے یہ ساری اپنے دم کی + (مومن)

(۴- و) بہار - جوبن - لطف - کیفیت جیسے وہاں آجکل رونق آرہی ہے اجڑا باغ رونق پر ہے (۵- و) زیب و زینت - زیبائش - آرایش ؎

کفر کچھ چاہیئے اسلام کی رونق کیلئے • حسن زنار ہے تسبیح سلیمانی کا + (میر)

(۶- و) ہنگامہ - دھوم دھام - کر و فر - جاہ و جلال - شان و شوکت - حشمت - طمطراق - بھیڑ بھاڑ - طنطنہ - غلغلہ +

رونق افروز - ع + ف - صفت - جلوہ گر - جلوہ فرما - تشریف فرما - قدم رنجہ فرما +

رونق افروز ہونا - و - فعل لازم - کسی بزرگ یا سردار یا بادشاہ کا تشریف لانا - جلوہ فرما ہونا - جلوہ افروز ہونا - تشریف ارزانی فرمانا +

رونق افزا - ع + ف - صفت - رونق بڑھانے والا - رونق افروز - تشریف فرما - جلوہ فرما +

رونق افزا ہونا - و - فعل لازم - رونق افروز ہونا - تشریف لانا - تشریف فرما ہونا - جلوہ فرما ہونا +

رونق دار - ع + ف - صفت - چمکیلا - خوبصورت - پر لطف - پر بہار - مزین - آراستہ - آبدار +

رُونگ - ہ - اسم مذکر - لوم - رونگٹا - انسان کے جسم کا ملائم بال - رونگٹا +

رُونگ رُونگ میں بسنا - ہ - فعل لازم - روئیں روئیں میں سمانا +

رُونگٹا - ہ - اسم مذکر - اون پشم - رُوان - رُوئنا - رُوم - رُونگ - وہ چھوٹے چھوٹے نرم بال جو انسان کے جسم پر ہوتے ہیں ؎

تمام رونگٹے مژگاں بنے شبِ وعدہ • ہر ایک داغ بدن چشم انتظار ہوا + (ناسخ)

رُونگٹے کھڑے ہونا - ہ - فعل لازم - سردی یا خوف یا رعب کے باعث جسم کے رووں کا کھڑا ہو جانا - سہمنا - ڈرنا - خوف کھانا - تھرانا - کانپنا - دہشت ماننا ؎

جنگی عادت ہوں رونگٹے سواں کے کھڑے • وہ محبت نے دیا سلسلۂ پا ہمکو + (ذوق)

خوف کی دہشت میں یہ ہیبت اس ہول انگاروں کے • رونگٹے سن کے کھڑے ہو گئے تلواروں کے (میر)

(۲) متحیر ہونا - حیرت میں رہنا - سکتے کی رہ جانا - سکتہ کا عالم ہو جانا - چوکتا ہونا - چونکنا ؎

اس غزل میں تو نشانی کی ہے نصیر • ہو گئے سنکر کھڑے اہل سخن کے رونگٹے • (نصیر)

(۳) شوق میں بھر کر افسوس کرنا - رال ٹپک پڑنا ؎

رونگٹے تن پہ مرے کیوں نہ کھڑے ہوئیں • پونچھے جب بیٹھ کے تیس دوشال سے خوباں (جرأت)

رَوَنَہ - ف - اسم مذکر (از رواں) (۱) دیکھو (رونا) چالان - بکاسی کی چٹھی - بہتی وہ کاغذ جس پر مال کی تعداد لادنے والے کا نام مع اسم جنس محصول درج ہو (۲) پروانۂ راہداری - اجازت نامہ - پروانگی + (۳) بیگمات کا پیادہ - ہرکارہ - پیکر +

رونی صورت یا شکل - ا - صفت - دیکھو (رونی صورت) ؎

ایسے منحس کو شمع سے تشبیہ • شمع مجلس کی رونی صورت ہے + (نامعلوم)

رونے کا تار باندھنا - ہ - فعل متعدی - پیہم گریہ و زاری کرنا - برابر روئے جانا +

روہو - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی مچھلی + مچھلی کا بچہ +

رُوئی - ہ - اسم مؤنث - پنبہ - قطن - تُول - صاف کی ہوئی کپاس - (۲ - صفت) ملایم - نرم - کومل - گدگدا +

رُوئی تومنا - ہ - فعل متعدی - روئی کو انگلیوں سے بکھرنا - تار تار کرنا

رُوئی دار - و - صفت - روئی کا بھرا ہوا - وہ کپڑا جسکے اندر روئی پڑی ہوئی ہو +

رُوئی دُھنتا یا دُھنکنا - ہ - فعل متعدی - روئی کو تانت سے صاف کرنا - روئی کے روئیں جدا جدا کرنا +

رُوئی سا - ہ - صفت - روئی کی مانند - نہایت نرم اور ملایم جیسے روئی سا بدن - روئی سے ہاتھ پاؤں وغیرہ +

رُوئی سا یا رُوئی کی طرح تُوم ڈالنا - و - فعل متعدی - عو - دھجیاں اڑانا - ایک ایک عیب کھول کر رکھ دینا - خوب خبر لینا - چھوٹے بڑوں کو پچ ڈالنا - سب کو آنگشت ڈالنا - بکھانا - بکھان کرنا ؎

دیکھیے کیسی دھوم ڈالوں گی • روئی کی طرح توم ڈالوں گی + (شوق)

رُوئی سا یا روئی کی طرح دُھننا - ہ - فعل متعدی - پرخچے اڑانا - خوب مارنا - خوب پیٹنا - دُھواں دُھوں مارنا +

رُوئی کا سا گالا - ہ - صفت - نہایت سفید اور ملائم +

رُوئی کا گالا - ہ - اسم مذکر (۱) صاف روئی کا بنایا ہوا گول حصہ گوڑھا - روئی کا بڑا پھویا - روئی کا گولہ ؎

پائے نازک اسنے جب رکھے ہماری قبر پر • بارہ ہائے سنگ مرمر روئی کے گالے ہوئے (ناسخ)

(۲ صفت) سفید سر - نہایت سفید جیسے انکا سر تو روئی کا گالا ہو گیا +

رُوے - ف - اسم مؤنث (۱) (دیکھو) (رُو) منہ - چہرہ - مہرہ + (۲) سبب - موجب - باعث + رُخ +

رُوے سخن - ف - اسم مذکر - خطاب سخن - بات کا ڈھلاؤ - بات کا رُخ ؎

رُوے سخن کسیکی طرف ہو تو رُو سیاہ + کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے + (غالب)

رُؤیا - ع - اسم مذکر - خواب - سپنا - جو کچھ خواب میں دیکھا جاے - جیسے عالم رویا یعنی عالم خواب - منام +

رُؤیاے صادقہ - ع - اسم مذکر - سچا خواب + وحی کی ایک قسم +

رُویاں - ہ - اسم مذکر - (لکھنو) رُوداں - رُونگٹا - مُو شانہ - ے تن +

بدلے پانی کے اگر خاک کھٹے بدلی سے + ایک رویاں ہو نہ گیلا مری بارانی کا + (اسیر)

(ناسخ - بحر - آتش وغیرہ نے بھی باندھا ہے) +

رُویَت - ع - اسم مؤنث - صورت کا نظر آنا - نظارہ - دیدار +

رویتِ ہلال - ع - اسم مذکر - چاند کا نظر آنا - پہلے دن کے چاند کا نظارہ -

رُوئِداد - ف - اسم مؤنث - (دیکھو) رُوداد +

رَویدار - ا - صفت - دانہ دار - خستہ - بھربھرا -

روئیدگی - ف - اسم مؤنث - نباتات + نمو +

رُوئیں - ل - اسم مؤنث - (۱) دھات - کانسی (۲) صفت - دھات کا - پیتل یا کانسی کا +

رُوئیں - اسم مذکر (رُواں کی جمع) رُونگٹے +

روئیں کھڑے ہونا - ہ - فعل لازم - دیکھو (رُونگٹے یا رُوئیں کھڑے ہونا) + خوف طاری ہونا +

رِویو - انگلش - اسم مذکر - نظرِ ثانی - تقریظ - دیکھ داکھ - دیکھ بھال کسی کتاب کے عیب و صواب پر راے - تنقید (Review) نقد +

رَوِیّہ - ع - اسم مذکر (۱) چال چلن - دستور - قاعدہ - برتاؤ - محاورہ - ریت - ضابطہ - معمول - ڈھنگ - طور - طریق - رسم - روش + سررشتہ +

رَہ - ف - اسم مذکر - مخفف راہ - جیسے رہبر - رہگزر وغیرہ میں +

رِہا - ف - صفت - آزاد - چھوٹا ہوا - واگزاشت - خلاص - بری - نجات یافتہ - چھٹکارا پایا ہوا +

رِہا کرنا - د - فعل متعدی - چھوڑنا + واگزاشت کرنا + بری کرنا +

رَہا جانا - ہ - فعل لازم - (۱) برداشت ہونا - سہا جانا ؎

بات آ جاتی ہے ہر کچھ منہ پہ اپنے ہمنشیں + بن کہے اسکے پھر اپنے سے نہیں جا تا رہا + (جرأت)

(۲) چھوڑا جانا + جیسے مطلب رہا جاتا ہے +

رِہاست - ہ - اسم مؤنث - عوام - سکونت + بساست +

رَہا سَہا - ہ - صفت - (۱) باقی ماندہ - بچا کھچا - باقی ماندہ (۲) ہوتا سوتا - رشتہ دار - رشتہ ناتہ کا - مُوا جیتا + حامی - مددگار - خبرگیراں + ولی نعمت + ؎

دیتا رہے وہ گالیاں اپنے رہے سہے کو + (ناصر)

رَہانا - ہ - فعل متعدی - چکی کو کھردرا کرنا - چکی یا سل میں خوب پسنے کیواسطے گڑھے ڈالنا (۲) کھردرا کرانا - چکی یا سل میں گڑھے ڈلوانا +

رَہاؤ - ہ - اسم مذکر - ٹھیراؤ - وقفہ - وقف - ٹکاؤ +

رَہاؤ - ہ - صفت - مضبوط - دیرپا - مستحکم +

رِہائی - ف - اسم مؤنث - خلاصی - نجات - چھٹکارا - بریت - مخلصی + آزادی + واگزاشت - فراغت - چھٹی - معافی - چھوٹ +

رِہائی دینا - د - فعل متعدی - چھوڑنا - آزادی بخشنا +

رَہائش یا رَہاس - ہ - اسم مؤنث - عوام - سکونت - مسکن - قیام - بود و باش - بساست - گھر - ٹھکانا - ماوا - +

رَہبر - ف - اسم مذکر - دیکھو (راہبر) رہنما - ہادی +

رَہبری - ف - اسم مؤنث - رہنمائی - ہدایت +

رَہٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) بھاؤنی - ہرٹ - چرخ - دولاب - وہ چرخ جسکے ذریعہ سے پانی کنوئیں کے اندر سے باہر نکلتا ہے - (۲) ہنڈولا +

رَہٹ لگانا - ہ - فعل لازم - (عوام) باربار آنا جانا - آنے جانے کا تار باندھنا

رَہتی - ہ - اسم مؤنث - قسط - کچھ معمول باندھ کر ادا کرنا +

رَہتی باندھنا - ہ - فعل متعدی - قسط مقرر کرنا - معمول باندھنا +

رَہتی چلانا - ہ - فعل متعدی - قسط پر دینا - قسط باندھنا - ایک رقم کو تھوڑا تھوڑا کر کے دینا

رَہ جانا - ہ - فعل لازم - (۱) ٹھیر جانا - پیچھے چھوٹ جانا - ساتھ نہ آنا - (۲) دیر کرنا - اوبر کرنا - (۳) کسی چیز کا چھوٹ جانا - (۴) بچ رہنا - باقی رہنا - (۵) ناتمام رہنا - نامکمل رہنا - (۶) ناکامیاب ہونا (۷) پیچھے رہ جانا - پس ماندہ ہونا ؎

بگڑا اگر وہ شوخ تو سنیو کہ رہ گیا + خورشید اپنی تیغ و تبر ہی سنبھالتا (میر)

(۸) چوکنا - خطا کرنا - بہک جانا ؎

جس طرح چاہو مجھے پیس کے پامال کرو + نہیں ممکن کہ کسی چال میں بندہ رہ جاے (ذوق)

(۹) تھک جانا - عاجز ہو جانا - (۱۰) ہاتھ پاؤں یا دھڑ کا شل ہو جانا (۱۱) ہتھے چڑھنا قیام فرمانا - (۱۲) قرار پانا - رحم میں ٹھیرنا - جیسے پیٹ رہ جانا +

رَہ - ہ - صیغہ امر - ٹھیر - کھڑا رہ + صبر کر - انتظار کر - جیسے

رہ دی گئی یا مری آس - یئی آؤں کا تک ماس +

رَہ تو سہی - ہ - سنیا - کھڑا تو رہ - دیکھ تو - ذرا صبر کر - ذرا تھم جا - چھری تلے دم لے - جیسے رہ تو سہی کیسی خبر لیتا ہوں +

رہ رہ کر - رہ رہ کے - اُ - تابع فعل (۱) ٹھیر ٹھیر کے - بار بار گھڑی گھڑی +

زلف شکین مجکو رہ رہ کر دلا جاتی ہے یاد + آکے ہے انکھ جب تک گل کچوں ہزار دم ناک میں (داغ) اُسکے جانے سے یہ دل میں آتی ہے رہ رہ کے ملے + سب یہاں تنہا ہوں کہ لونا ہی گھر ویران ہوا (جرأت)

(۲) پچتا پچتا کے - تاسّف کر کر کے +

رَہ بَرُو - ہ - اسم مذکر - گڑولنا - گڑ ولنا بچوں کے کھڑا ہو کر چلنا سکھانے کی گاڑی +

رَہزَن - ف - اسم مذکر - بٹمار - دھاڑی +

رَہزَنی - ف - اسم مؤنث - قزاقی - بٹماری +

رَہس - س - اسم مذکر - چہل - خوشی - خوش طبعی - دل بہلاوا + دل لگی + دل بہلانے کی بات یا چیز (جیسے واجد علی شاہ کا رہس مشہور تھا جس میں جوہ ہوئے گانے گانے کو شہزادی گوپی یا کرشن اور گوپیوں کا ایک قسم کا ناچ - کرشن - لیلا +

رَہس رَہس - ہ - تابع فعل (گیت میں) خوش ہو ہو کر + ہنس ہنس کر اُمنگ سے - شوق سے - شوق میں بھر بھر کر +

رَہکلا - ہ - اسم مذکر (۱) چھوٹی توپ - زنبورک - گھڑچڑھی - (۲) بھنوکلی (۳) چھڑ - توپ رکھنے کی گاڑی - چھڑ ہیتہ +

رَہگُزَر - ف - اسم مذکر - رستہ - شارع عام - سڑک +

رَہن - ع - اسم مذکر - گرو - بندھک - گروی + کفالت - جائداد + رہانِ مقبوضہ +

رہن در رہن - ع + ف - اسم مذکر - گرو در گرو - ایک شخص سے آپ رہن رکھکر دوسرے کے پاس رہن کر دینا + ایک مرہونہ چیز کو دوسری جگہ رہن کرنا +

رہن نامہ - ع - اسم مذکر - تمسک - وہ تحریر جو کوئی چیز کفالت میں دینے کی بابت باستام پر لکھ کر دی جاوے - کفالت نامہ +

رَہنا - ہ - فعل لازم - (۱) ٹھرنا - ٹکنا - بسنا - قیام کرنا - جیسے

رہے محمود کے نانڈے وے مسعود کے (کہاوت)

(۲) چھوٹنا - باقی بچنا - (۳) دیرپا ہونا - مدت تک کام دینا - پائدار ہونا - خوب چلنا - (۴) برقرار رہنا - چلنا - بارسا نا جیسے سدا کسی کی نہیں رہی - (۵) ٹھرا رہنا - قائم رہنا - جیسے مسجد ڈھے گئی محراب رہ گئی (۶) سُن ہو جانا - شل ہو جانا (۷) بسر ہونا - گزرنا جیسے کیوں بھی کس طرح رہے - بمجات بن رہا جائے بیپاد بن نہ رہا جائے (۸) گنا جانا - حساب میں آنا - شمار ہونا ؎

اگر دل پھر گیا رنگیں کا مجھ سے + تو لٹنا تار ہی پھر تس کہاں کی + (رنگین)

(۹) باقی رہنا - اٹا نہ ہونا - ختم نہ ہونا جیسے کبھی کچھ تھلوا رہ گیا ہے (۱۰) کسی یا

عورت کا مرد کے پاس یا مرد کا عورت کے پاس شب باش ہونا (۱۱) باداری) نطفہ قرار پکڑنا حمل ہو جانا جیسے دیکھتے ہی رہ گیا (۱۲) ٹھٹرنا - بڑھنے سے رہنا جیسے پودا اتنا ہی ہو کر رہ گیا (۱۳) بسر کرنا - گزارنا - جیسے رہا تو ٹھیک سے جائے تو جہاں بیچ سے

رَہنُما - ف - اسم مذکر - ہادی - رہبر - اگوا +

رہنمائی - ف - اسم مؤنث - ہدایت - رہبری - اگوائی - +

رَہنَوَرد - ف - اسم مذکر - بدرقہ - قافلہ کش - پیش رَو - رہنما +

رہنے دینا - ہ - فعل متعدی - (۱) رکھ چھوڑنا - (۲) قائم رکھنا (۳) بچھ چھوڑنا (۴) ہاتھ نہ لگانا (۵) جانے دینا - باز آنا - چپ رہنا - جیسے

یہاں بس رہنے دو میرے منہ سے کچھ نہ سُننا +

رَہوار (ف) - اسم مذکر - گھوڑا + قدمباز گھوڑا +

رہے نام اللہ کا - ہ - محاورہ - خدا ہی کو قیام ہے - خدا کے سوا سب فانی ہیں - دُنیا ناپائدار اور بے ثبات ہے (یہ محاورہ دو موقعوں پر بولتے ہیں ایک تو جب کوئی مرجاتا ہے تو کہتے ہیں دوسرے جب کسی چیز یا مرتبہ وغیرہ کو زوال ہو جاتا ہے تب کہتے ہیں ؎ گیا حسن خوبانِ بدراہ کا + ہمیشہ رہے نام اللہ کا (میر)

رَئی - ہ - اسم مؤنث - بلونی - مدھانی - متھنی - شیرزنہ - دُودھ بلونے کا اوزار +

رَئی پھیرنا یا چلانا - ہ - فعل متعدی - دُودھ بلونا -

رے یا ری - ہ - حرف ندا - اے یا اری کا مخفف (یہ لفظ بے تکلفی کے موقع پر حالت ندا میں بولتے ہیں) +

رِیا - ع - اسم مؤنث - نفاق - دورنگی - کپٹ - دو بھیاپن - ظاہرداری زمانہ سازی - مکر فریب - حیلہ - چھل - جو کاپیٹ کی بات - سچ کی بات - پھپڑ والا -

رِیاکار - ع + ف - صفت و اسم - دوبھاؤ + منافق - مکار - دو رنگا - کپٹی زمانہ ساز - فریبی - چھلیا +

رِیاکاری - ع + ف - اسم مؤنث - مکاری - فریب - نفاق - کپٹ پن

رِیاح - ع - اسم مؤنث - جمع ریح - بائی - معدہ کی ہوا +

+ گوز - پاد جیسے ریاح رُکنے سے پیٹ میں درد ہوتا ہے +

رِیاست - ع - اسم مؤنث (۱) سرداری - افسری - امارت (۲-۱) مالی دسعت - مالی ہمتی (۳-۱) حکومت - عملداری جیسے ریاست بہت بڑی نہیں

ریاست جمہوری - ع - اسم مؤنث - وہ سلطنت جس میں بادشاہ بالکل نہ ہو پنچایتی سلطنت جس میں رعیت اپنا بادشاہ خود منتخب کر کے اسکا نام پریزیڈنٹ یا میر مجلس رکھے نیز وہ سلطنت جس میں بادشاہ مطلق العنان نہ ہو

ایسی ریاست جس میں عام رعایا قانون میں ہے دخل کے مجاز ہو اور کوئی بلا خلاف قانون نہ ہونے دے۔ ایسی سلطنت جنہیں رعایا کو اپنا بادشاہ آپ تجویز کرنیکا اختیار حاصل ہو جیسے امریکہ کی سلطنت +

رِیَاض ع۔ اسم مذکر (۱) روضہ کی جمع۔ بہت سے باغ ؎

جبتک ہے رہے قامت شمشاد خدا و پھولے ریاض حسن رہے سرو ناز کا + (اسیر)

(۲۔ع) محنت۔ مشقت جیسے اس نے بڑا ریاض کیا (شاید ریاضت خیال کیا ہوگا) +

رِیاض کرکے کھانا ۔ ۔ فعل متعدی۔ محنت۔ مزدوری کرکے کھانا۔ قوت بازو سے کما کر کھانا +

رِیَاضت ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) رنج کشی۔ محنت۔ مشقت یعنی کشٹ۔ جفا۔ تپسیا۔ زہد۔ تپ۔ نفس کشی۔ کایا کو کشٹ دینا۔ جوگ (۳۔ع) مشق۔ مہارت۔ ابھیاس (۴۔ع) کسرت۔ ورزش۔ پہلوانی (۵ ع) مزدوری۔ پیشہ وری۔ ریدہ ریزی +

رِیَاضت کش ۔ ع۔ ف۔ صفت۔ رنج کش۔ محنت کش یعنی اٹھانے والا۔ محنتی +

رِیَاضتی ع۔ اسم مذکر (۱) محنت کش۔ جفاکش (۲) مرتاض۔ زاہد۔ تپسی۔ بیراگی۔ جوگی۔ سنیاسی۔ رشی۔ منی۔ اتیت +

رِیَاضِی ع۔ اسم مؤنث۔ حکمت کے تین علموں میں سے ایک علم کا نام (وہ عقلی علوم جو وجود خارجی میں مادے کے محتاج ہیں جیسے مقدار یا عدد جو مادیات میں پائے جاتے ہیں۔ علم ہندسہ۔ علم عدد۔ نجوم۔ موسیقی مناظر و مرایا جبر و مقابلہ۔ جر ثقیل سب ریاضی میں داخل ہیں +

رِیَاضی داں ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ ریاضی جاننے والا +

رِیَائی ع۔ اسم مؤنث۔ مکار۔ ریاکار۔ فریبی +

رَیب ع۔ اسم مذکر۔ شک۔ شبہ۔ دبدھا (اکثر لفظ لا کے ساتھ اردو میں بولا جاتا ہے۔ جیسے۔ لاریب۔ بلا شبہ) +

ریت / ریتا } ہ۔ (اسم مذکر و مؤنث۔ بالو۔ سراب۔ رَمل + ریتا۔ ریگ۔ دھول + کاو۔ ریگ و سنگریزۂ دریا +

ریت آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ پیشاب میں ریت نکلنا۔ گاد نکلنا۔ پیشاب میں سنگریزوں کا آنا جو گردوں کا فعل خراب ہو جانیکی علامت ہے۔

رِیت ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) رسم۔ رویہ۔ قاعدہ۔ قومی قانون۔ روش۔ برتاؤ۔ رواج۔ معمول۔ دستور۔ ضابطہ۔ طور۔ طریق جیسے دنیا کی ریت

گرم حمام کی پہیلی } ٹھنڈک کا مارا جل گیا اک مندر جو کون سے جلے ہاں کے مانند ہ
اس مندر کی ریت روانی وہ جہاں میں آگ اور اوڑھے پانی

(۲) شرح لگان۔ پڑتا۔ جوار۔ لین دین (۳) پہاڑ میں روپیہ دیکر عورت لینے کو ریت کہتے ہیں +

رِیت ۔ رسم۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) قانون و قاعدہ۔ طور۔ طریق (۲۔ ۱ہ ع) اگرچہ یہ دونوں لفظ ایک ہندی ایک عربی باہم مرادف ہیں مگر عوام بالکل خاص ہم ہو گیا ہے جس وقت یہ لفظ عورتوں کی زبان پر آتا ہے تو اس سے خاص وہ رسم مراد ہوتی ہے جو نکاح کے بعد یا وداع کے وقت دولہا دلہن کے ساتھ برتی جاتی ہے جس میں آرسی مصحف۔ آنچل ڈالنا جوتی چھپانا۔ کنگنا کھلانا۔ سنگ چھڑانا۔ عورتوں کا بیاہ ہوا کا جل آنکھوں میں لگانا ڈورے کروانا۔ مصری کی ڈلیاں چھوانا وغیرہ بیاہ کی باتیں داخل ہیں +

رِیت سے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ حسب دستور۔ حسب قاعدہ۔ رواج کے موافق

رِیت سے باہر ۔ ہ۔ تابع فعل۔ خلاف قاعدہ۔ دستور کے خلاف۔ ان ریت

رِیتا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (ریت بمعنی بالو) +

رِیتا ۔ ہ۔ صفت (گنوار) (۱) خالی ہاتھ۔ سونا + محروم (۲) خالی ہاتھ۔ بن لئے جیسے جگت سے ریتا چلا +

رِیتلا۔ یا ریتل ۔ ہ صفت۔ ریت دار۔ بھوڑ کا +

رِیتیلی ۔ ہ صفت۔ ریت دار۔ بھوڑی۔ بھوڑ۔ رہڑ اوسر کلر۔ بنجر۔ غیر مزروعہ +

رِیتلی زمین ہ۔ اسم مؤنث بھوڑ۔ وہ زمین جس میں ریت زیادہ ہو۔ شورہ زار۔ شور زمین۔ کلر زمین۔ بنجر زمین۔ ناقابل تردد +

رِیتنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ریتی سے گھسنا۔ سوہن کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ (۲) کورے برتن صاف کرنا۔ زندہ کرنا۔ چلا کرنا۔ (۳) رگیدنا۔ رگڑنا۔ گھسنے لگانا۔ جیسے پہلوان نے اپنے شاگرد کو خوب ریتا۔ (۴) ریگاں کرنا +

رِیتی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سوہن۔ ریتنے کا اوزار (۲) ریتلی زمین دریا کے کنارے کی ریتلی دھرتی (۳) کبھی کبھی لیز سے بھی مراد ہوتی ہے۔ خربزہ بلا

رِیتیلا ۔ ہ۔ صفت۔ بھوڑ کا۔ بھر بھرا + کرکرا۔ باہا۔ ریگی ریتلا۔ گرد آمیز +

رِیٹھا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا درخت اور اسکے پھل کا نام جس سے اونی ریشمی کپڑے اور بال وغیرہ صاف ہوتے اور اس کے مندے کالی کالی

گولیاں نکلتی ہیں +

ریجھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پسند۔ محبت۔ رغبت۔ چاہت۔ دُھن۔ رانچھا۔ شوق۔ خوشی جیسے جو تماری خوشی ہماری ریجھ (۲) خو۔ عادت۔ خصلت۔ بیٹھے بیٹھے روٹھ جانا بے سبب اُنکی ٹیکھ اور غضب یہ ہے کہ ہم اسکو منا سکتے نہیں (جرأت)

ریجھ کر۔ ہ۔ تابع فعل۔ خوش ہوکر۔ رغبت سے۔ شوق سے۔ اُمنگ سے + تلسی اپنے رام کو ریجھ بھجے کے کھیج + کھیت پڑیں سب اُجیں اُلٹے سُودھے بیج (دوہا)

ریجھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) خوش ہونا۔ مگن ہونا۔ راضی ہونا۔ پرسن ہونا۔ آنند ہونا۔ خوشنود ہونا۔ راضی ہونا۔ جیسے ریجھیں گے تو تجھ ہی مانگے (۲) نہایت مایل ہونا۔ راغب ہونا۔ پھسلنا۔ ڈھلنا جیسے اُن کے گانے پہ یہ بھی ریجھ گئے +

ریجھے ہی کے ہے قابل یاں کی ترکیب میر + واہ واسے چشم وابہ بقدر تماشائی ہے (میر)

(۳) گرنا۔ لٹو ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ جیسے اُسپر کیا دیکھکر ریجھے تھے + دکیت بہتیر بالم ریجھ گئی تم اور صورت کالی کا ملیا +

ریجھے اُنکی اداؤں پہ ہیں کیا کیا لیکن + ماسے ناز کے گردن بھی ہلا سکتے ہیں (جرأت)

(۴) نہایت پسند کرنا +

ریچھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خرس۔ بھالو +

ریح۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) ہوا۔ باد۔ بایو۔ پون (۲) ف گوز۔ پاد۔ ہوائے معدہ۔ زیلح +

رَیحان۔ ع۔ اسم مذکر (۱) ایک خوشبودار پودے کا نام جو تُلسی کے قسم میں سے ہے۔ نازبو۔ بالنگو (۲) اسم مؤنث) ریحان کے بیج۔ تخم ریحان مُسہی۔ مسکن اور مقوی قلب ہے (۳) سبزہ ہر ایک خوشبودار گھاس گُلِ سُرخ کے ماسوا تمام پھول (۴) ایک قسم کے خط کا نام +

ریخ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ در اصل ریکھ (۱) ریکھا۔ لکیر (۲) مسی کی کالی لکیر جو دانتوں میں پڑ جاتی ہے (۳) دانتوں کے بیچ کا گوشت اور لکیر (۴) چول + بنیاد۔ جڑ۔ بیخ +

ریختہ۔ ف۔ صفت (۱) گرا ہوا۔ چکیدہ۔ ٹپکا ہوا + بیساختہ نکلا ہوا۔ بلا تکلف و بلا تصنع زبان سے نکلا ہوا (۲) پختہ۔ مضبوط۔ پکا۔ چونے گچ کا بنا ہوا۔ چونے کا بنا ہوا (۳) بکھرا ہوا۔ منتشر۔ پریشان۔ پراگندہ (۲۔ اسم مذکر) استرکاری کا مصالحہ۔ قلعی + پکا مکان۔ پکی دیوار۔ پختہ عمارت +

یہ ریختہ وہ ہے کہ کوئی ڈھا نہیں سکتا + عارف کہیں دیکھی ہے یقینی کسی نے (عارف)

(۵۔ اسم مذکر) زبان اردو کی نظم جو بیساختہ کہی گئی ہو۔ اردوئے معلے کے اشعار۔ دہلی کی خاص سیدھی سادھی اردو زبان۔ اُسکا شعر۔

عارف یہ ریختہ بھی نہیں فارسی سے کم + دیوان جیسے سو بڑے ایراں تلک گئے (عارف)

کس کس طرح سے میرنے کاٹا ہے عمر کو + اب آخر آخر آن کے یہ ریختہ کہا (میر)

(بعض لوگ اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کرتے ہیں کہ ریختہ معماروں کی اصطلاح میں اس مصالحہ کو کہتے ہیں جو مضبوطی کے واسطے چونہ وغیرہ ملاکر بنایا جاتا ہے چونکہ اردو نظم میں بھی مختلف زبانوں کے الفاظ شامل ہیں اس لئے ریختہ نام ہوگیا۔ جرأت نے ایک موقع پر اس معنی میں ریختی بھی باندھا ہے +

کہہ غزل اور اک انداز کی جرأت اب تو + ریختی جیسی کہ اگلی تیری مشہور ہوئی (جرأت)

ریختی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عورتوں کی بولی میں جو نظم کہی جائے۔ اس کا موجد سعادت یار خان رنگین اپنے تئیں اور انشا اللہ خان اپنے کو کہتا ہے۔ ریختی کہنی ابھی رنگین کا ایجاد ہے + کمتر آتا ہے ہوا ایسا جہاں کس واسطے (رنگین)

ریخیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ریخ کی جمع +

ریخیں ڈھیلی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چولیں ڈھیلی ہونا۔ جوڑ جوڑ ڈھیلا جانا۔ چولیں ہلجانا۔ تھک جانا۔ مایوس ہو جانا (۲) ٹکسٹو۔ دہشت یا خوف کے مارے بدحواس اور بے طاقت ہو جانا +

رَیداس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چماروں کے ایک فرقہ کا موجد جو بڑا گیانی اور بھگت مشہور تھا +

رَیداسی۔ ہ۔ صفت۔ ریداس کا ماننے والا فرقہ +

ریڑھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کمر کی درمیانی ہڈی۔ مہرہائے پشت۔ صلب۔ پیٹھ کے فقرے۔ استخوانِ پشت جس میں حرام مغز رہتا ہے۔ یہ ہڈیوں کی اصل سمجھی جاتی ہے +

ریز۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چہچہاہٹ۔ نغمہ سنجی۔ نغمہ سرائی۔ نواسنجی۔ مرغانِ خوش لہجہ کی سخن سرائی +

ریز کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چہکنا۔ خوشی میں باہم چہچہانا + نازو نخرہ کرنا۔ سخن سرائی کرنا +

ریزش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ناک سے پانی بہنے کا مرض۔ زکام۔ سردی۔ ڈھمر + نزلہ + شکن۔ ٹپکاؤ +

ریزگاری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خُردہ + روپے کے حصّے جیسے دوانی۔ چوّنی۔ اٹھنّی

ریز

ریزگی ف۔ اسم مونث (۱) خردہ۔ ریزگاری (۲) پھٹکن۔ کترن۔ کھرچن۔ قصائی (قصاب) کی چھانٹ۔

ریزہ ف۔ اسم مذکر (۱) ٹکڑا۔ پرزہ۔ قطعہ۔ پارچہ (۲-ف) ریزگاری۔ ریزگی۔ خردہ۔ روپے کے حصے (۳-ف) تھان ریشمی کپڑے کا تھان (۴-ف) راج کا لڑکا جسے بڑے راج سے کم مزدوری ملے (۵-ف) پٹھا۔ چھپیا۔ بچکانہ۔ نوعمر۔ نوجی۔ بچہ (۶-ف) عدد واو رنگ ول صندلی (۷-ف) نہایت حقیر چیز یا جانور جیسے جوں یا پسو یا کھٹمل۔

ریزہ ریزہ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

ریزہ ریزہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ رائی کائی ہونا۔ متفرق اور پراشیدہ ہو جانا۔

رئیس ع۔ اسم مذکر (۱) سردار۔ معزز آدمی۔ میر۔ پیشوا۔ چودھری۔ مقدم۔ مہتا جی۔ رئیس دہ۔ فرماں روا۔ نواب۔ راجہ وغیرہ (۲-ع) باشندہ۔ ساکن۔ رہنے والا۔

رئیس با اختیار۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ رئیس جسکو گورنمنٹ سے مالی اور ملکی اختیارات ملے ہوئے ہوں۔

رئیس خود مختار۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ رئیس جو بذات آزاد حکمران ہو۔ وہ امیر جو کسی سلطنت کے زیر فرمان نہ ہو۔

ریس۔ یا۔ **ریش**۔ س۔ اسم مونث۔ کھیج۔ غصہ۔ جوش۔ خشم۔

ریس۔ س۔ اسم مونث (۱) برابری۔ ہمسری۔ مقابلہ۔ روکشی۔ ہونس۔ ہونسا ہونسی۔ ہمچشمی۔ رقابت۔ ہوڑا ہوڑی۔ رشک۔ غبطہ۔

چو نیتشا ریس بھلی ہونس بری جیسے [illegible]

چند نکتہ جگ لوٹے سب ہی بڑا دیں ہیں۔ تو وہ کوڑی کی کامن کیا آگ جانتے [illegible]

(۲) حرص۔ ہوس۔ ہوکا۔

جاتے ہیں اگر سیر دوجہاں سیر [illegible] لے مصحفی جا دیں ہیں اسبات کی [illegible] ریس (مصحفی)

ریس کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہمسری کرنا۔ برابری کا دعوے کرنا۔ سو دیکھا دیکھی کرنا۔ حرص کرنا۔

اسکے گہنے کی کریں کیا ریس پھول۔ جسکے ہے چمپا کلی گردن میں تسبیں پھول (ذوق)

ریسمان ف۔ اسم مونث۔ رسی۔ نیجو۔ ڈوری۔ رسن۔

ریش ف۔ اسم مونث۔ ڈاڑھی۔ محاسن۔ لحیہ۔ مرد کے چہرے کے بال۔ خط۔

ریکھ

ریش بچہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ٹھوڑی سے اوپر کے بال۔ بچی۔

ریش قاضی۔ ف۔ ع۔ اسم مونث (۱) قاضی جی کی ڈاڑھی۔

نہ دھوکہ ایسی ہے جیسا کہ [illegible] ریش قاضی میں دو صبا کی [illegible] (انشا)

(۲) بھنگ چھاننے کا کپڑا۔ بنگ کی صافی۔ سیر کے کان۔ پاکباز شراب کے چھاننے کا کپڑا جو صراحی کے منہ پر لگا رہتا ہے۔ شراب کی صافی۔

نہ پائی ریش قاضی [illegible] مزاج ابن [illegible] (ناسخ)

ریشا ریش۔ ف۔ صفت۔ لانبی ڈاڑھیا۔ دراز ریش۔ بڑی اور لمبی داڑھی والا۔

ریشخند ف۔ اسم مذکر (قلیل الاستعمال) تمسخر۔ مسخرگی۔ تضحیک۔ ہنسی۔ ٹھٹھا۔

ہوا نہ فائدہ کچھ منع سے واعظ کو۔ مگر یہی کہ سزاوار ریشخند ہوا (ناظم)

خندہ کی تین قسمیں ہیں۔ شکر خند۔ ریش خند۔ زہر خند۔ لطف کے وقت کی ہنسی شکر خند۔ مسکراہٹ۔ اور تمسخر کے وقت کی ہنسی ریشخند (ٹھٹھا۔ قہقہہ) اور غصہ کے وقت زہر خند (کھسیانی ہنسی) کہلاتی ہے۔

ریشم۔ ف۔ ابریشم کا مخفف۔ اسم مذکر (۱) وہ تار جو ریشم کے کیڑوں کے پیٹ میں سے نکلتا ہے۔ پٹ۔ پاٹ۔ پٹامبر۔ حریر۔ ابریشم۔ قز (۲) [illegible]

ریشم کی گانٹھ یا گرہ۔ ف۔ اسم مونث۔ ریشم کی گرہ جو مشکل سے کھلتی ہے۔ عقدۂ دشوار۔ مضبوط گرہ۔ عقدۂ لاینحل۔

الجھتے ہو حیلے سے بندے کے اٹھانے کو عبث
پہلے کیوں منظور تھا صاحب کو جھٹلانا مرا

اب کھلے کب رشتۂ الفت پڑی ریشم کی گانٹھ
دیکھو کہتا ہوں نہ سمجھو سہل الجھانا مرا (جرأت)

ریشم کے لچھے۔ ف۔ صفت۔ اول ملائم۔ دوم نہایت ملائم۔ ازحد نرم۔

ریشمی۔ ف۔ صفت۔ ریشم کا بنا ہوا۔ پاٹ کا۔ حریری۔

ریشہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ نس۔ پٹھا۔ عصب۔ نس۔ رگ۔ سوت۔ پھونسڑا۔

ریشہ دار۔ ف۔ صفت۔ وہ چیز جس میں سوت سا نکلے۔ رگ دار۔ پھونسڑے دار۔ نس دار جیسے ریشہ دار آم۔

ریکھ۔ یا۔ **ریکھا**۔ س۔ اسم مونث (ہندو) ۱۔ لکیر۔ تحریر۔ نشان۔ خط

رگ

دھاری (۲) سرنوشت. خطِ تقدیر. قسمت کا لکھا. لِلاٹ ♦ تقدیر. بھاگ. بخت. بہرا لیہہ. نصیب. رتی ♦

ریکھ بھیگنا. ہ. فعل لازم. (پورب. ہندی) مسیں بھیگنا. رخساروں پر سبزہ کا آغاز ہونا ♦

ریکھا گَنِت. س. اسم مؤنث (ہندی) تحریر اقلیدس ♦

رِیگ. ف. اسم مؤنث. ریت. بالو. دریا کا ریتا. ریتا. رینکا ♦ سراب ♦
جگہ کشتی پہ پا سب یکس شیریں شمایل کی ♦ جو شربت آب دریا ہے تو شکر ریگ ساحل کی (امیر)

ریگِ رواں. ف. صفت. اُڑنے والا ریت ♦ چور بالو ♦

ریگِ ماہی. ف. اسم مؤنث. ریت کی مچھلی. شقنقور (حشرات الارض میں سے) ایک جانور کا نام جو گوہ یا ظالم سانڈے کی مانند ہوتی اور قوت باہ کے واسطے بنایت مفید خیال کی جاتی ہے. عرب کے ریگستان میں زیادہ پائی جاتی ہے ♦

ریگستان. ف. اسم مذکر. بھوڑ. ریت کا ملک ♦

رِیل. انگلش (RAIL.) اسم مذکر. (۱) لوہے کی پٹڑی جس پر ریل گاڑی چلتی ہے. لوہے کی سڑک. آہنی سڑک (۲) ریل گاڑی. ریلوائی ♦

رِیل. انگلش (REEL.) اسم مذکر. پھرکی جس پر سوت یا تاگے لپٹے ہوئے ہوں ♦ پیچک ♦

رِیلا. ہ. اسم مذکر (۱) رَو. پانی کا چڑھاؤ. طغیانی. طوفانِ آب. سیلاب. جوار بھاٹا (۲) دھکا. ٹھیلا. ریل پیل (۳) دھار. جیسے موت کے ریلے میں بہانا. چیونٹی کو موت کا ریلا بہت ہے ♦

ریل پیل. ہ. اسم مؤنث (۱) دھکا پیل. دھکم دھکا (۲) بہتات. افراط. کثرت. سرِ بازاتی ♦ انبوہ ♦ بھرمار. جیسے آجکل تو آموں کی ریل پیل ہے ♦

ریل پیل کرنا. ہ. فعل متعدی. ڈھیر لگانا. انبار لگانا. کثرت سے بہم پہنچانا ♦

ریل پیل ہونا. ہ. فعل لازم. کسی چیز کی کثرت اور افراط ہونا. بہتات ہونا.

ریلنا. ہ. فعل متعدی. ٹھیلنا. دھکیلنا. پیلنا. سرکانا. چلانا. ریلا دینا ♦ دوڑانا. دھکا دینا. شہونا. دھکا پیل کرنا ♦

ریلوے. انگلش (RAILWAY.) اسم مونث. ریل کی سڑک ♦

ریم. ف. اسم مونث. راد. پیپ. پکا ہوا مواد. ماءِ سبیا وہ. مادۂ کثیف. زرداب ♦

ریمی بواسیر. ف + ع. اسم مونث. وہ بواسیر جس میں سفید مواد یا پیپ آتی ہے. تو ...

رین

رَین. س. اسم مؤنث (ہندی) رات. راتری. شب. لیل. لیل ♦

رین بسیرا. ہ. اسم مذکر (ہندی) رات کاٹنا. شب باشی ♦

رین گنوانا. ہ. فعل متعدی. (گیت میں) رات گزارنا. رات ضائع کرنا. رات کھونا ♦

رَیں رَیں. س. اسم مؤنث. ٹُوں ٹُوں. بچوں کے رونے کی آواز. سارنگی کی آواز ♦

رِینٹ. ہ. اسم مذکر. سنک. ناک کا سفید لیس دار مادہ. ناک کی غلاظت. آبِ بینی. مخاط ♦

رینٹا. ہ. اسم مذکر (گنوار) بڑا لسلسا. لیسوا. لسوڑا. سپستان ♦

رینْدھنا. س. فعل متعدی (ہندی) راندھنا. پکانا. اُبالنا. کھانا تیار کرنا ♦

رینڈی. س. اسم مؤنث. بکری. مینڈھ. چھوٹا سا خربزہ یا پھوٹ جیسے کچی رینڈی. دسترخوان کا ضرر ♦

رینڈی. س. اسم مؤنث (پورب) دیکھو ارنڈی ♦

رینگا. ہ. اسم مذکر (ہندی) دریا کا ریتا ♦

رینگنا. س. فعل لازم. گدھے کا بولنا. ہینچوں ہینچوں کرنا ♦ گدھے کی بولی بولنا. چیخنا. کان رینگنا

رینگ. ہ. اسم مونث. ایک قسم کا باریک کپڑا. ٹنک. تنزیب. شبنم. باریک ململ ♦

رینگتے کیڑے. ہ. اسم مذکر (۱) چلتے ہوئے کیڑے. جیسے اُجلے کپڑے پر میلے سُوت کے سُلنگے رینگتے ہوئے کیڑے معلوم ہوتے ہیں (۲) ننھے بچے. دودھ پیتے بچے ♦

رینگٹا. ہ. اسم مذکر. گدھے کا بچہ. جانور کا دُبلا پتلا چھوٹا بچہ ♦

رینگنا. س. فعل لازم (۱) کیڑوں کا چلنا. جوؤں کا چلنا. چیونٹی کا چلنا (۲) آہستہ چلنا. جوں کی چال چلنا. مری چال چلنا. گھسٹنا. گھسٹ گھسٹ کر چلنا ♦

رینگنی. ہ. اسم مؤنث (پورب) عرق النسا. ایک درد کا نام جو چوتڑوں سے اٹھکر ٹخنوں تک پہنچتا ہے ♦

ریْنی. س. اسم مؤنث. کسم کو کپڑے میں رکھکر پانی کے ذریعے رنگ چھُڑانے کو رینی کہتے ہیں
دیکھتے اُسکا رخ رنگین تو ایسا مچلی ♦ رنگ رینی کی طرح ٹپکے گل شاداب کا (جر)
نوکِ مژہ سے خون کی رینی مجھکو بھی ٹپکانے دو (جرات)
(۲. لکھنؤ) وہ سدھایا ہوا پہند جو راتوں کو بولتا ہے ♦

رینی بلبل. ہ. اسم مذکر. وہ ہزار داستان جو رات بھر بولے. تمام رات چہچہانے والا. کلام ♦ بلبل شب آہنگ ♦
نالاں ہے رات بھر دل اُس گل کی آنکھ جھپکا ہوتا ہے رینی بلبل مرا چمن میں (خلیل)

ریني ٹپکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسوم سے رنگ نکلنا۔ رنگ برستا ◆

ریني چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بھیگے ہوئے کسوم کو رنگ نکالنے کے
واسطے کپڑے میں رکھکر لٹکانا۔ رنگ نکالنا ◆

ریني چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) رنگ چڑھنا۔ کسوم کا رنگ کے واسطے لٹکایا
جانا (۲) بازاری) ماہواری حیض آنا۔ حاملہ ہونا ◆

رے واؤ زبر رَو ہو۔ ہ۔ محاورہ۔ چل دور ہوا کھاؤ۔ رخصت ہو۔ ہوا ہو۔
اُڑنچھو ہو ◆

کہ بیٹھے تھے اُن سے یہ دل جس گھڑی وہ ہو ◆ رے واؤ زبر رو ہو اُڑنچھو ہوا ہو (انشا)

ریوڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بکریوں کا گلہ۔ رمہ۔ بکریوں کا غول ◆

ریوڑی۔ ہ۔ اسم مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی جو گٹوں پر تل جمانے سے بنتی
ہے۔ وہ شیرینی جو شکر کا قوام پکا کر چھوٹے چھوٹے ٹرموں کی شکل
بنا کر اوپر سے تل لگا دیتے ہیں ◆

ریوڑی کے پھیر میں آنا۔ یا۔ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی لالچ یا دھوکے کے
سبب مصیبت میں گرفتار ہونا۔ آفت میں پھنسنا۔ مبتلائے بلا ہونا۔
گردش میں آنا۔

لے شکر لب بکر تل کو دیکھکر میں کیا کہوں ◆ آگیا بیٹھے بٹھائے ریوڑی کے پھیر میں (مولف)
ریوڑی کے پھیر میں گئنا۔ سی مرگھان ◆ حلوائی نے ارمان تو تل بھر نہ نکالا (رجان صاحب)

(جب کسی جگہ کچھ ہم عمر جمع ہو جاتے ہیں تو اکثر تفننِ طبع کے واسطے ایسے ایسے کھیل نکالتے
اور شرطیں لگاتے ہیں کہ جس سے کوئی یار اسے سہل سمجھ کر دھوکے میں آ کر اور پیچھے
پچھتائے چنانچہ بعض اوقات یہ بھی شرط بدتے ہیں کہ بھلا دوست تم اسطرح کتنی ریوڑیاں
کھا سکتے ہو کہ ہر ایک ریوڑی کا دوچند کرتے چلے جاؤ۔ فرض کرو کہ ایک شخص نے اپنے
نزدیک بظاہر نہایت آسان سمجھ کر یہ شرط بدلی کہ میں دس ریوڑیاں کھا جاؤنگا اور جب
اس کا سلسلہ اسطرح پر پھیلا کر ایک کا دوچند دو اور دو کا دوچند چار اور چار کا دوچند آٹھ
اور آٹھ کا دوچند سولہ ستولن ریوڑیوں کی الگنی ایک ہزار چوبیس ہو گئیں اب وہ حیران
ہو کہ الہی میں کس غضب میں پھنس گیا اگر کھاتا ہوں تو کھاتے کھاتے منہ بھی تھکتا ہے
اور پوری بھی نہیں ہوتیں اور جو انکار کرتا ہوں تو شرط ہارتا ہوں غرض ہر حال دونوں طرح
خرابی ہے غرض اسطرح سے وہ پیچ تاب میں آ جاتا ہے۔ کبھی یوں بھی ہوتا ہے کہ انہیں میں ایک
دوسرے سے کہتا ہے کہ تم اسطرح کتنی ریوڑیاں کھا سکتے ہو کہ ایک ہاتھ کی انگلی ہلاتے جاؤ اور
دوسرے ہاتھ سے کھاتے جاؤ چونکہ ایک وقت میں دو کام ہونا محال ہے اس سبب
جاہلانہ اقرار کر لیتا ہے وہ ہار جاتا ہے اور نہایت پچھتاتا ہے پس اس تمام تقریر سے

معانی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا۔ سالا رمضان دہلی ◆)

ریوند۔ یا۔ ریوند چینی۔ ف۔ اسم مونث۔ ایک دست آور دوا کا نام جسے
عربی میں راوند کہتے ہیں۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے ◆

ریہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ شش۔ پھیپھڑا ◆

ریہ۔ ہ۔ اسم مونث۔ ایک قسم کی شور مٹی۔ شورہ دار ریہ جو اکثر شکر صاف کرنے
اور کپڑا دھونے اور صابون بنانے کے کام آتا ہے۔ بلکہ وغا باز تمباکو فروش
تمباکو میں وزن اور تیزی بڑھانے کی غرض سے بھی آمیز کرتے ہیں ◆

ریہیٹا۔ ہ۔ اسم مونث۔ ایک قسم کی کالے پوست کی پھلی جس میں صرف ایک کانٹا
ہوتا ہے اور اُسے رہیڑا بھی کہتے ہیں ◆

ڑ

ڑ۔ ہ۔ اسم مونث۔ ہندی اور اُردو زبان کا پندرھواں حرف جو اپنی ثقالت کے
باعث کسی لفظ کے شروع میں نہیں آتا ہے مگر لی زمانا حرف ڈ یا ر کے
نیچے نقطہ لگا دینے سے جو ڑ پڑھا جاتا ہے ◆

ز

ز۔ ع۔ اسم مونث (۱) عربی کا گیارھواں فارسی کا تیرھواں اُردو کا سولھواں
حرف جسے زائے معجمہ۔ زائے منقوطہ۔ زائے ہوّز کہتے ہیں (۲) حساب جمل
میں اسکے سات عدد ہیں (۳) یہ حرف سنسکرت یا ہندی میں اپنے خاص
تلفظ کے ساتھ نہیں پایا جاتا البتہ انگریزی میں زیڈ z کی آواز اس سے
ملتی ہوئی ہے۔ ہندی والے اسکی بجائے ج کا استعمال کرتے ہیں (۴)
فارسی نظم میں از کا اختصار ہے جیسے ز بس بجائے از بس (۵) یہ حرف کبھی
جیم عربی کبھی جیم فارسی کبھی سین مہملہ کبھی شین معجمہ کبھی ضاد معجمہ کبھی د کبھی
کاف تازی کبھی طائے ہوّز کبھی یائے تحتانی سے بدلتا اور بعض موقع پر زاید بھی آتا ہے

زا۔ ف۔ اسم مفعول (۱) زائیدہ۔ پیدا شدہ۔ جنا ہوا جیسے پیرزا (۲) اسم فاعل۔ زائندہ جیسے
فتنہ زا اگر مرکب ہو کر ان معنوں میں آتا ہے جیسے (مصرعہ) تیری آنکھ دیکھی نہیں فتنہ زا ہیں
ہزاروں فتنے اُٹھائے جدھر کو جا نکلے ◆ جہان میں تم ہو عجب فتنہ زا سنو تو سہی (مولف)

زاد۔ یا۔ زادہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) جنا۔ جنا ہوا۔ زائیدہ جیسے آدمزاد۔ پیرزادہ۔ شہزادہ
حلال زادہ وغیرہ (۲) توشہ۔ خرچ راہ ◆ اس صورت میں عربی ہے ◆

زادبوم۔ ف۔ اسم مونث۔ جنم بھوم۔ جائے پیدائش۔ مسقط الراس۔ جائے پیدائش۔ وہ جگہ جہاں آدمی پیدا ہو۔ وطن۔ مادری وطن

زاد راہ۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ توشہ۔ راہ خرچ۔ خرچ راہ ◆

زادی۔ ف۔ اسم مونث۔ جنی۔ جنی ہوئی جیسے شہزادی بندہ زادی وغیرہ ◆

زار - ف - اسم مذکر (۱) جگہ - مکان - مقام - ٹھاؤں جیسے سبزہ زار - گلزار بازار - (۲) افراط - بہتات - کثرت - ڈھیر جیسے کارزار یعنے جنگ جو بہت سے کاموں کا محل اور موقعہ ہے) وغیرہ - (۳) نالۂ و فریاد چنانچہ زاری اسی سے نکلا ہے (۴) لاغر - ضعیف - نحیف - مگر اس معنے میں نزار نحیف کے ساتھ آتا ہے جیسے زار و نزار نحیف و زار (۵) نالاں - گریہ کناں - ذلیل و خوار - رُسوا جیسے عاشقِ زار (۶ - روسی) شہنشاہِ رُوس کا خطاب ♦

زار زار - یا زار و قطار رونا - ل - فعلِ لازم - آٹھ آٹھ آنسو رونا - کثرت سے رونا - بہت رونا - رونے کا تار باندھ دینا ♦ ؎

گلگلگ کے رونے لگے زار زار کیا اپنے تن من کو اُس پر نثار (میر حسن)

روتا ہے تجھ بغیر دلِ زار زار زار اور کھینچتا ہے آہ شرربار بار بار (داغ)

روتا ہے جیسے غم میں جو وہ آج زار زار چشمِ سیاہ کم نہیں ابرِ سیاہ سے (ناسخ)

زار و نزار - ف - صفت - دُبلا - پتلا - نحیف و زار - ضعیف نحیف کم زور - کم طاقت - ناتواں - لاغر ♦

زاری - ف - اسم مؤنث (۱) گریہ - رونا پیٹنا - نالہ (۲ - ل) عجز و نیاز ♦

زاغ - ف - اسم مذکر - (۱) کاگ - کوّا - کلاغ - غُراب - ؎

کرے جو خالِ صنم سے ہمارے ہمچشمی تو بن ہی جائے مقرر وہ زاغ تیر کا (ظفر)

(۲) کمان کے گوشہ کی نوک ♦ گوشۂ کمان جو سیاہ سینگ کا کمان کے گوشوں کی دونوں طرف لگاتے ہیں - مگر کمان سے علیحدہ اِن معنی میں نہیں آتا ؎

خالِ ابرو یار کا کتنا مژہ کے پاس ہے خوف زخمِ تیر کا زاغِ کمان رکھتا نہیں (صبا)

(۳) موسیقی کے ایک راگ کا نام ♦

زاغ آبی - ف - اسم مذکر - جل کوّا ♦ پن ڈُبی - ایک قسم کا آبی پرند جو اکثر مچھلیاں پکڑا کرتا اور پانی کے اندر سے غوطہ لگا کر اس طرح اُڑتا ہے کہ ایک بُوند بھی اُس کے جسم پر نہیں معلوم ہوتی ♦

زاغ کمان - ف - اسم مذکر - دیکھو (زاغ) ♦

زال - ف - صفت (۱) بُوڑھا - پیر - سفید بالوں والا ♦ پیرِ فرتوت - بُڈھا - کھُونس (۲ - اسم مذکر) سام بن نریمان کا بیٹا جو رستم پہلوان کا باپ تھا چونکہ پیدائش کے وقت زال کے بال سفید تھے - اِس وجہ سے اُس کے باپ نے منحوس سمجھ کر کوہ البرز کے دامن میں ڈلوا دیا - چنانچہ سیمرغ نے لے کے وہاں پالا اور سام کو خواب ہوا کہ تیرا بیٹا خوش و خرم - زندہ سلامت موجود ہے تو نے تو خدا کا خوف نہ کر کے جنگل میں ڈال دیا - مگر پروردگارِ عالم نے ایک جانور سے اُسے پلوا دیا - سام البرز گیا اور سیمرغ نے وہ لڑکا اُس کے حوالہ کر دیا اور چند پر عنایت کیے کہ جب ضرورت پڑے اِنکو جلانا میں فوراً چلا آؤنگا - بادشاہ نے اُسکا زائچہ دیکھکر زابل کا حاکم بنا دیا - بعض لوگوں کا بیان ہے وہ پرند نہ تھا بلکہ سیمرغ نامی ایک حکیم یا عارف باللہ تھا جسنے زال کی پرورش کی ♦ (۳) بڑھیا عورت - بُڑھیا کھُونس ♦

زانو - ف - اسم مذکر - جانگھ - آسن گھٹنا - گوڈا ♦ ران ♦ پہلو جیسے زانو بدلنا زانو بزانو وغیرہ ♦

زانو پوش - ف - اسم مذکر - وہ کپڑا جو امیر لوگ کھانا کھاتے وقت گھٹنوں پر ڈال لیتے ہیں تاکہ جو کچھ مُنہ سے گرے اُسی پر رہے ♦

زانو پیٹنا - ل - فعلِ متعدی - افسوس یا حالتِ ماتم و رنج و الم کا ظاہر کرنا ؎

مشغلہ تھا یہ شبِ ہجر میں ہر دم اپنا سینہ و سر کبھی پیٹا کبھی زانو اپنا (رند)

اگرچہ وصل کی شب گزری اپنے شکوے کو نہ کافر نے لگانے ہی دیا ہاتھ اپنے زانو کو (جرأت)

زانو جمانا - ل - فعلِ متعدی - پلتھی جمانا - آسن جمانا - گھوڑے پر جم کر بیٹھنا ♦

زانی - ع - اسم مذکر - زناکار مرد چھنلا - حرام کار مرد - فاجر - فاسق - بدراہ ♦

زانیہ - ع - اسم مؤنث - زناکار عورت ♦ چھنال ♦

زاویہ - ع - اسم مذکر - کونا - گوشہ - کھُونٹ - مُخالف سمتوں سے دو مستقیم خطوں کے ایک نقطہ پر ملنے سے جو کونہ پیدا ہو اُسے زاویہ کہتے ہیں (اقلیدس میں زاویہ کی مشہور قسمیں یہ ہیں زاویۂ مُسَتَّحِہ جو دو مستقیم خطوں کے ایک نقطہ پر ملنے سے پیدا ہو بشرطیکہ وہ دونوں خطوط مل کر ایک مستقیم خط نہ ہو جائیں - زاویۂ مُسْتَقِیْمُ الخَطَّیْن جو سطحِ مُستوی پر دو خط کے ملنے سے پیدا ہو - زاویۂ قائمہ وہ جو ایک خطِ مستقیم پر دوسرا خطِ مستقیم اس طرح واقع ہونے سے کہ اُس خط کے دونوں جانب برابر کے زاویے پیدا ہوں ظہور میں آئے - یہ ہر ایک قائمہ کہلائیگا زاویۂ مُنفرجہ یعنی فراخ کونہ جو قائمہ سے بڑا ہو - زاویۂ حادّہ یعنی تنگ کونہ جو قائمہ سے چھوٹا ہو) ♦

زاہد - ع - اسم مذکر - زہد اور محنت کرنے والا - مرتاض - ریاضت کش تپشی پر میشر کی تپسیا میں کشٹ اُٹھانے والا - عابد - راہب - سنیاسی - دنیا کی رغبت اور خواہش چھوڑ دینے والا - نفس کو کشٹ دینے والا - پرہیزگار ♦ ؎

زاہد گراہ کے کس طرح میں ہمراہ ہوں وہ کہے اللہ کو اور میں کہوں اللہ ہوں (ذوق)

زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں کیا ڈیڑھ چلو پانی سے ایمان بہ گیا (غالب)

زبا

کہتا ہے باغ میں ہر گُل زبانِ حال سے　　مبتلائے خارِ غم رہتا ہے جو زردار ہے (ناسخ)

زبان دابنا - ف - فعل متعدی - عو - زبان پکڑنا - بولنے یا بات کرنے سے روکنا - ڈانٹنا - منع کرنا - روکنا ◆

زباں داں - ف - اسمِ مذکر - کسی زبان کا ماہر - واقفِ زبان - کسی زبان کو بخوبی جاننے والا ◆ فاضل - عالم ◆ شاعر - کبیشر - کبتا ◆ فصیح - بلیغ - بہت سی زبانیں جاننے والا ◆

زباں دانی - ف - اسمِ مؤنث - علمِ زبان ◆ زبان کی بخوبی واقفیت اور اُس کے کمال تک رسائی ◆

زباں دراز - ف - صفت - (۱) یاوہ گو - بدگو - زیادہ گو - بیہودہ گو - بکواس کرنے والا - گستاخ - بیباک - دلیر - مُنہ پھٹ - دریدہ دہن - مُنہ کا پھوڑا - بدلگام - مُنہ چھٹ ؎

گُلشن میں کیا کروں میں زبانِ فغاں دراز　　غنچہ ہے دریدہ ہے سوسن زباں دراز (امیر)

(۲ - ف) گالی گلوچ بکنے والا - رذالہ - پاجی ◆

زباں دراز کرنا - ف - فعلِ متعدی - زبان کھولنا - طول کلامی کرنا - بات بڑھا کر بیان کرنا - دراز نفسی کرنا - بڑھ کر بولنا ◆ پکار کر بولنا (مثال دیکھو زباں دراز میں شعرِ اسیرا) ◆

زباں درازی - ف - اسمِ مؤنث - بیہودہ گوئی - گستاخی ◆ بدلگامی ◆ دشنام دہی - فحش بیانی - بدزبانی ◆

زباں درازی کرنا - ف - فعل متعدی - گستاخی کرنا - بیہودہ بکنا - گالی گلوچ بکنا - فحش بکنا ◆ ؎

وہ کرتا ہے جب زباں درازی حیرت سے ہم چپکے ہیں　　کچھ بولا نہیں جاتا یعنی سکتے حرفِ سخن کے بیچ (میر)

زبان دینا - ف - فعل متعدی - قول ہارنا - بچن ہارنا - اقرار کرنا - عہد کرنا - وعدہ کرنا ؎

زبان دے نہ عدو کو کہ یہ تو وہ شے ہے　　مرے دہن میں ہے یا ترے دہن میں ہے (داغ)

جو جانوں تجھ میں بلبل تہ نہیں تو کیوں زباں دیتا　　زباں بکر بند سا کے باغ میں تجکو نہ رسوا کر (میر)

زبان ڈالنا - ف - فعل متعدی - کہنا - پوچھنا - سوال کرنا - مانگنا - طلب کرنا ◆

زبان روکنا - ف - فعل متعدی (۱) بُرا کہنے سے منع کرنا - بدگوئی سے باز رکھنا (۲ - لازم) زبان بند کرنا - خاموش ہونا - کہتے کہتے رُک جانا ◆

زباں زد - ف - صفت - مشہور و معروف ◆ ؎

حسرتِ طعنِ گُل کی جُھکا ہوا ہوں ورنہ　　طائرِ باغ میں ہوں میں خوش زباں زد (میر)

زباں زد ہونا - ف - فعلِ لازم - مشہور و معروف ہونا - مشہورِ خلائق ہونا - پھیلنا - جاری ہونا - ہر ایک کی زبان پر ہونا ؎

ہے عشق کا فسادہ میر لنبیاں زباں زد　　ہر شہر میں ہوئی ہے یہ داستاں زباں زد (میر)

زبان سمجھنا - ف - فعل متعدی - کسی کے محاورے یا روزمرہ سے واقف ہونا - بولی سمجھنا ◆

زبان سنبھال کر بات کرنا - یا - بولنا - ف - فعل متعدی - حدِ ادب اور حفظِ مراتب کا خیال رکھ کر بولنا - سوچ سمجھ کر بات کرنا - زبان کو قابو میں رکھ کر بات کرنا - مُنہ کو لگام دیکر بولنا - سنجیدگی سے بولنا ◆

زبان سنبھالنا - چونچ سنبھالنا - ف - فعل متعدی (۱) خاموش رہنا - زبان کو روکنا - چپ رہنا ◆ ؎

چپکے رہو گے تو یہ ہو جائے گا بند　　کہہ گئے کہ زباں اپنی سنبھال بلبل (رند)

(۲) زبان کو قابو میں رکھنا - حفظِ مراتب سے درگزر نہ کرنا - مُنہ کو لگام دینا - سنجیدہ کلام کرنا - کلماتِ ناملائم سے زبان کو آلودہ نہ کرنا ؎

زباں سنبھالو یہ مُنہ زوریاں غریبوں پہ　　خدا کی سوں کوئی تم سا بھی بے لگام نہیں

سنبھالو اک ذرا اپنی زباں کو　　ہمارے مُنہ میں بھی آخر زباں ہے (عارف)

اک بوسہ پر یہ گالیاں لعش کی پناہ　　کچھ میں بھی اب کہو لگا زباں کو سنبھالئے (امانت)

زبان سوکھنا - ف - فعل لازم - زبان خشک ہونا - بیان نہ کر سکنا - زبان بند ہونا جیسے اُنکی تعریف کرتے ہوئے زبان سوکھتی ہے ◆

زبان سے خندق پار - ف - کہاوت - ایسی شیخی ہے شیخی - زبان ہی سے بہادر ہیں ◆

زبان سینا - ف - فعل متعدی - زبان بند کرنا - خاموش رہنا - مُنہ سے نہ بولنا - بات نہ کرنا - چُپ رہنا ◆

زبان سے نکالنا - ف - فعل متعدی (۱) زبان پر لانا - بیان کرنا - کہنا - (۲) تلفظ کرنا ◆

زبان سے نکلنا - ف - فعل لازم (۱) زبان سے باہر ہونا - کہا جانا - کہنے میں آنا - ظاہر ہونا جیسے زبان سے نکلی اور پرائی ہوئی (۲) بلا ارادہ کوئی بات مُنہ سے نکل جانا (۳) تلفظ ادا ہونا ◆

زبانِ قال - ف - ع - اسمِ مؤنث - زبانِ حال کا نقیض - بیان یا گفتگو سے کوئی امر جتانا ◆ اظہارِ بیان - گفتگو کے ذریعہ سے اپنا حال بیان کرنا -

زبان کا پھوڑا - ف - صفت - بد زبان - زبان دراز - بدتہذیب - بدلگام - گالی گلوچ بکنے والا ◆ بیدھڑک بک دینے والا - بدکلام وارستہ زبان ◆

زبان پر چڑھنا۔ ل۔ فعلِ لازم۔ ازبر ہونا۔ نوکِ زبان ہونا۔ حفظ ہونا۔ زبان پر رہنا ♦

زبان پر دھرنا۔ یا۔ رکھنا۔ ل۔ فعلِ متعدی۔ چکھنا۔ سواد لینا۔ زبان لگا کر دیکھنا۔ چاشنی لینا۔ تھوڑا سا کھانا۔ مُنہ جُھٹالنا۔ آب و نمک دیکھنا ♦

زبان پر دھرا ہونا۔ ل۔ فعلِ لازم۔ زبان پر موجود ہونا۔ زبان پر حاضر ہونا۔ ازبر ہونا۔ یاد ہونا ♦ ؎

معروف اِس طرح سے کہی تو نے یہ غزل تھی یہ غزل دھری ہوئی گویا زبان پہ (معروف)

زبان پر زبان بدلنا۔ ل۔ فعلِ متعدی۔ کبھی کچھ کہنا۔ کبھی کچھ کہنا۔ ایک بات پر قایم نہ رہنا ♦ ؎

خنجر مجھے لگاتے ہی انکار کر گیا قاتل نے کیا زبان کو بدلا زبان پہ ( )

زبان پر لانا۔ ل۔ فعلِ متعدی۔ کہنا۔ بیان کرنا ♦ مُنہ پر رکھنا ♦ ظاہر کرنا کھولنا۔ مُنہ سے کہنا ♦ ؎

لاؤں زباں پہ مطلبِ دل کیا مجال ہے میں کیا کہوں فقیروں کی صورت سوال ہے (عارف)

زبان پکڑنا۔ ل۔ فعلِ متعدی۔ زبان روکنا۔ بات کاٹنا۔ بیچ میں بول اُٹھنا۔ بولنے سے بند کرنا ♦ ؎

کیونکر نکالوں مُنہ سے میں حرفِ وصالِ یار جو دانت سے زبان پکڑنا ہی ہجر میں (ہجر)

(۲) مُتعرِض ہونا۔ مُعترِض ہونا۔ گرفت کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ عیب پکڑنا۔ مین میکھ نکالنا۔ حرف گیری کرنا۔ گرفت کرنا۔ ♦ زباندانی میں نقص نکالنا۔ محاورے میں ٹوکنا ؎

تاب کیا حاسد کی جو پکڑے کبھی میری زباں شمع ہے لیکن اُسے گُلگیر کی حاجت نہیں (ناسخ)

میں وہ شاعر ہوں جو پکڑے کوئی میری زباں لاکھ مرزا کو سُناؤں سَو سُناؤں میر کو (جانصاحب)

زبان پلٹنا۔ ل۔ فعلِ متعدی۔ اقرار سے پھرنا۔ عہد توڑنا۔ زبان پھیرنا ♦

زبان پھیرنا۔ ل۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (زبان بدلنا) ♦

زبان تتلانا۔ ل۔ فعلِ لازم۔ زبان کا لکنت کرنا۔ ہکلانا ♦

زبان تلے زبان ہونا۔ یا۔ زبان کے نیچے زبان ہونا۔ ل۔ فعلِ لازم۔ ایک بات پر قایم نہ رہنا۔ تلوّن مزاج ہونا۔ بات میں یکرنگ نہ ہونا۔ مُضطرب القوا[illegible] ♦

زبان ٹوٹنا۔ ل۔ فعلِ لازم۔ زبان کا صاف ہونا۔ بچّے کی زبان کا درست ہونا۔ بولنے کی مشق یا عادت ہونا۔ صحیح بولنے کا ربط پڑنا۔ جیسے اب اِس بچّے کی زبان دن بدن ٹوٹتی اور درست ہوتی جاتی ہے ♦

زبان جتنے ایک بار ماں سجنے بار بار۔ ل۔ کہاوت۔ زبان کا اقرار ایک ہی ہوتا ہے ♦

زبان چاٹنا۔ ل۔ فعلِ متعدی۔ مزہ لینا۔ ذائقہ لینا۔ چٹخارے بھرنا۔ مزیدار چیز کھا کر دیر تک مزہ لیتے رہنا۔ جیسے وہ چیز کھا کر اب تک زبان چاٹ رہا ہوں ♦

زبان چڑھانا۔ ل۔ فعلِ متعدی (ہنُدو) کسی دیوی کی یہ منّت ماننا کہ فلاں کام ہو جائے تو اپنی زبان کاٹ کر فلاں استھان کی نذر کروں۔ اگرچہ اب قانونًا یہ حرکت منع ہے مگر اخبارات میں بھی کہیں نہ کہیں ایسی خبر دیکھی جاتی ہے۔ دیوی کی مورت کے سامنے اپنی زبان کاٹ کر چڑھانا ♦

زبان چلانا۔ ل۔ فعلِ متعدی (۱) بولنا۔ کہہ اُٹھنا۔ کہدینا جیسے تم تو صرف زبان چلا کر الگ ہو جاتے ہو ♦ (۲) زیادہ گوئی کرنا۔ بڑھ کر بولنا۔ بہت بولنا لگاتار باتیں کرنا۔ تڑاق پڑاق بولنا۔ (۳) زبان درازی کرنا۔ زباں[illegible] کرنا۔ بدزبانی کرنا۔ گالی دینا۔ گالی گلوج کرنا۔ گالی بکنا۔ گندی بات کہنا ♦

زبان چلائے کی روٹی کھانا۔ ل۔ فعلِ متعدی۔ خوشامد درآمد سے پیٹ پالنا۔ طرّاری سے کما کر کھانا۔ چاپلوسی کے ذریعہ سے روٹی پیدا کرنا ♦

زبان چلنا۔ ل۔ فعلِ لازم (۱) جلدی سے بول اُٹھنا۔ تڑاق پڑاق بولنا۔ بولے چلے جانا۔ ٹرّانا۔ بڑبڑانا ♦ ؎

زبان ضعفِ پیری میں چلتی رہی سحر ہو گئی شمع جلتی رہی (اسیر)

کیا زباں چلتی ہے اُس بزم میں بدگو ہو کی مُنہ میں اُنکے یہ زباں ہے کہ اِلٰہی توبہ (ذوق)

(۲) کھانا۔ نوش کرنا جیسے۔ زبان چلے سیتر بلا ٹلے (۳) گالیاں دینا۔ گالیاں بکنا۔ بیہودہ گوئی کرنا ؎

ابچلیاں جو لگے تو ہم دینگے گالیاں پیارے کسی کا ہاتھ کسی کی زباں چلے (امانت)

(۴) گویا ہونا۔ بولنا۔ بات کرنا۔ بات ہونا ♦

حالِ دل کیونکر کریں اپنا بیاں اچھی طرح رُوبرو اُنکے نہیں چلتی زباں اچھی طرح (ظفر)

زبان داب کے۔ یا۔ دبا کے کچھ کہنا۔ ل۔ فعلِ متعدی۔ چُپکے سے کچھ کہنا۔ دبی زبان سے بولنا۔ آہستگی سے کہنا ♦

زبانِ حال۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ حالتِ موجودہ سے بن بولے ظاہر کرنا۔ ہیئت ظاہری۔ کیفیتِ موجودہ ♦

زبانِ حال سے کہنا۔ ل۔ فعلِ متعدی۔ ہیئت اور حالتِ موجودہ سے ظاہر کرنا۔ موقع دکھا کر جتانا ♦ ؎

(جن لوگوں نے اِس لفظ کو زُخْم + اَزْ سے مرکب بترکیبِ فارسی مانا ہے وہ اسکے معنے نہایت شور کرنے والا اور نعرہ زننده لیتے ہیں۔ غرض دونوں صورتوں میں بحر۔ دریا۔ سمندر کی تعریف میں یہ لفظ آتا ہے)

زَخْم۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) گھاؤ۔ ریش * ناسُور * ؎

ہوں وہ بکس کہ ہر لاشے پہ روئیگا کبھی زخمِ تن بھی ضعف حال پہ گریاں ہوگا (وزیر)

(۲۔ ف) نقصان۔ خسارہ۔ ٹوٹا۔ ضرر جیسے دس روپئے کا زخم کھایا یعنی ٹوٹا اُٹھایا *

زخم اچھا ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (زخم بھر جانا) *

زخم بھر جانا۔ یا۔ بھرنا۔ فعل لازم۔ (۱) زخم کا اِندمال پذیر ہونا۔ گھاؤ کا التیام ہونا۔ گھاؤ کا اچھا ہو کر برابر ہو جانا * ؎

دوستغمخواری میں میری سعی فرماوینگے کیا زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جاوینگے کیا (غالب)

(۲) جبر نقصان ہونا۔ نقصان کا عوضہ ملنا *

زخم پر نمک چھڑکنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) کاٹے پر نون لگانا * تکلیف میں تکلیف اور دُکھ میں دکھ دینا (۲) جلے کو جلانا * مرے کو مارنا۔ رنج پر رنج دینا۔ صدمہ پر صدمہ پہنچانا ؎

یہ زخمِ دل پہ نمک کس طرح سے چھڑکا ہمارے غم تجھے کھاتا ہے استخواں کی طرح (فدا)

زخم پڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ گھاؤ ہونا *

زخم پکنا۔ ف۔ فعل لازم۔ گھاؤ میں پیپ پڑ جانا *

زخم دینا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) گھائل کرنا۔ زخمی کرنا۔ مجروح کرنا۔ (۲) گھاٹا دینا ٹوٹا دینا۔ نقصان پہنچانا۔ (۳) صدمہ یا ضرر پہنچانا۔ آزار دینا *

زخمِ کاری۔ ف۔ صفت۔ مُہلک زخم۔ گہرا گھاؤ۔ زخمِ کاریِ بھرپور زخم * ؎

یہی تقدیر جس سے جو دنیا میں کامل ہیں تعلق بخشدہ مرہم کو کیا ہے زخمِ کاری سے (ناسخ)

زخم کھانا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) زخم اٹھانا۔ مجروح ہونا۔ گھائل ہونا ؎

تیغِ ابرو کے سامنے جاکر زخم منہ پر جوان کھاتے ہیں (برق)

(۲) نقصان اُٹھانا۔ ٹوٹا بھرنا۔ ضرر اٹھانا۔ (۳) صدمہ اٹھانا *

زخم لگنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) تیغ۔ تیر یا برچھی وغیرہ سے مجروح ہونا۔ گھائل ہونا۔ (۲) گھاٹا آنا۔ خسارہ ہونا۔ ٹوٹا یا گھاٹا آنا۔ (۳) صدمہ پہنچنا *

زخم ہرا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) زخم آلا کرنا۔ زخم تازہ کرنا۔ گھاؤ کو پھر تازہ کرنا ؎

مرہم سبز لگاتے ہیں جو وہ مرے زخموں کو ہرا کرتے ہیں (وزیر)

(۲) صدمہ پہنچانا یا رنج دلانا *

زخم ہرا ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم (۱) گھاؤ کا تازہ ہو جانا۔ جراحت کا از سر نو تکلیف دینا

(۲) گزشتہ صدمہ یا حادثہ کا یاد آجانا۔ پہلے دُکھ کا یاد آجانا۔ از سر نو رنج ہونا *

زَخْمی۔ ف۔ صفت۔ گھائل۔ مجروح۔ جراحت رسیدہ۔ چھلیا ہوا۔ چوٹ کھایا ہوا *

زخمی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ جراحت پہنچانا۔ مجروح کرنا۔ چوٹ لگانا *

زخمی ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ گھائل ہونا۔ مجروح ہونا *

زَد۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) مار۔ نشانہ۔ ضرب۔ ہدف۔ آماج (۲) چوٹ۔ صدمہ (۳۔ ف) نقصان۔ ضرر۔ خسارہ۔ ٹوٹا جیسے سو روپیہ کی اور زد پڑی (۴) قابو۔ ڈھب * وار *

زد پر چڑھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ ہدف پر ہونا۔ نشانہ پر ہونا * ڈھب پر چڑھنا قابو پر چڑھنا * ؎

وہ ہے اے جان کہ دشمن اُتار رہتا چڑھ گئے تھے ہم اگر زد پہ تو مارا ہوتا (ناظم)

زد پر ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ مار یا ٹھیک نشانہ پر ہونا *

زد پڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ نقصان ہونا۔ خسارہ پڑنا *

زد و کوب۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مار پیٹ۔ جوتی پیزار۔ مار کٹائی۔ لپا ڈُکی۔ ہاتھا پائی۔ گتھم گتھا *

زَدَہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) ضرب رسیدہ۔ مارا ہوا۔ پٹا ہوا۔ (۲۔ ف) مفلوک۔ مفلوکت رسیدہ۔ مُصیبت کا مارا۔ تباہ و خستہ (۳۔ ف) بوسیدہ۔ بودا۔ آنا آگا۔ گلا ہوا۔ بیدم۔ کمزور۔ جیسے یہ کپڑا بالکل زدہ ہے *

زدہ حال۔ ف۔ صفت۔ خستہ حال۔ تباہ حال۔ پریشان حالت۔ کپڑے لتے اور کھانے پینے سے ٹوٹا ہوا۔ غمگین۔ سوگوار۔ آفت کا مارا *

زَر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) سونا۔ طلا۔ ذہب۔ (۲) دھن۔ دولت۔ روپیہ پیسا۔ مال و متاع جیسے ہون زر مفت عشق میں ٹیں * ؎

دل فقر کی دولت سے مرا ایسا غنی ہے دنیا کے زر و مال پہ میں تُھوک نہیں کرتا (ذوق)

خاک حاصل ہے اپنی بیخ زر دو لکو زن یہ صرف قبور ہوتا ہے (صبا)

(۳) پھول کے اندر کا زرد زردریرہ * ؎

سوگلگلبن نہیں میں دیکھ کر تہا سا تو تھا کف گل پر جو زر گویا وفنہ ہو گیا (ناسخ)

(۴۔ ف) تار زر۔ سونے چاندی کے تار یا کلابتو جیسے زربفت یعنی سونے چاندی کے تاروں سے بُنا ہوا *

زرِ اصل۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ مُول۔ سرمایہ۔ وہ رقم جو اول سے کام میں لگائی جائے * وہ روپیہ جو قرض دیا جائے *

زرِ باقی۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ روپیہ جو وصول ہونے سے باقی رہ گیا ہو *

زبان کا ترتر یا تراق پڑاق چلنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ قینچی کی طرح زبان چلنا۔ جلد جلد بولنا۔ باتوں کا تار باندھ دینا۔ طراری اور بے باکی سے جواب دیے جانا ✦ سہ

ہنسی ٹھٹھے جگت ضلع میں طاق ۔ چل رہی ہے زبان تراق پڑاق (شوق)

زبان کاٹ کر دینا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ اقرار کر لینا۔ عہد کر لینا۔ قول ہار دینا

زبان کاٹنا ۔ ف۔ فعل متعدی (۱) افسوس کرنا۔ متاسف ہونا۔ دانتوں میں انگلی دینا (۲) دانتوں سے زبان کاٹ لینا ✦

زبان کا چسکا ۔ ف۔ اسم مذکر۔ زبان کا مزہ۔ چٹورپن۔ مزیدار چیزوں کے کھانے کی عادت۔ دونوں کی چاٹ ✦

زبان کاڑھنا ۔ ف۔ فعل متعدی (گنوار) دیکھو (جیب نکالنا) ✦

زبان کا مزہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (زبان کا چسکا) ✦

زبان کا میٹھا ۔ ف۔ صفت۔ شیریں کلام ✦ میٹھی چھری۔ خوشامدی کپٹی۔ جیسے زبان کا میٹھا دل کا کھوٹا ✦

زبان کٹنا ۔ ف۔ فعل لازم (۱) زبان کا بریدہ ہونا۔ زبان قلم ہونا (۲) متعدی۔ زبان کا قلم کیا جانا۔ زبان کو تراش دیا جانا سہ

شکر ہے وہاں زبان کٹتی ہے ۔ شکوہ کرنے کی کیا مجال ہمیں (رمز)

زبان کرنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ بدزبانی کرنا۔ زبان درازی کرنا۔ بدکلامی سے پیش آنا

لب تلخی دشنام حلاوت نہیں ہوتی ۔ کیجے نہ زباں آپ بس اب بے زیادہ (عارف)

زبان کو سینا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ دیکھو (زبان سینا)

زبان کو منہ میں رکھنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ زبان کو قابو میں رکھنا۔ بے موقع بات نہ کرنا ✦

زبان کو کولیگئی ۔ ف۔ محاورہ یعنی اسکی زبان کو کوا لیگیا۔ کہاں سے بہرے گونگا بنگیا۔ زبان جاتی رہی۔ بن زبان کا ہو گیا (جو شخص بات کا جواب نہ دے یا گھنٹا ہو اسکی نسبت یہ فقرہ کہتے ہیں) ✦

زبان کو لبوں پر یا لبوں پر زبان پھیرنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ مزے یاد کر کر ہونٹ چاٹنا۔ مزہ لینا سہ

وہی لذت ہے مگر بوسہ کی ایک ۔ لبوں پہ پھیرتا ہوں میں زباں کو (مومن)

زبان کھلنا ۔ ف۔ فعل لازم (۱) زبان کا گویا ہونا۔ زبان سے الفاظ نکلنا گویائی آنا۔ باتیں کرنے لگنا۔ بچہ کا بولنے لگنا ✦ سہ

کھلی ہے کنج قفس میں مری زبان صیاد ۔ میں ماجرائے چمن کیا کروں بیان صیاد (رند)

(۲) بہت بولنا۔ بہت بولنے لگنا۔ بے دھڑک بولنا ✦ سہ

کیا کھل بے زبان جم جم سے ۔ صاف صاف اب تو کہتے ہو ہم سے (شوق)

(۳) گالیوں پر اترنا۔ دشنام دہی پر زبان رواں ہونا۔ ناشائستہ باتوں کا زبان پر لانا۔ بدزبانی کرنا۔ زبان درازی کرنا ✦ سہ

تھکا م اُس لب شیریں کے کیا بوسہ نے ۔ گالیوں پر جو زبانِ بت بے پیر کھلی (عارف)

(۴) زبان چلنا۔ منہ سے بات نکلنا ✦ سہ

شور و فغاں ہی پر بس اپنی زباں کھلتی ہے ۔ آنکھ کمبخت یہ کھلتی ہے جہاں کھلتی ہے (جرات)

(۵) گفتگو میں نڈر ہو جانا۔ طلاقت لسانی میں کمال بہم پہنچانا۔ طلیق اللسان ہونا

زبان کھلوانا ۔ ف۔ فعل متعدی المتعدی (۱) بدزبانی میں دلیر کرانا۔ گستاخ اور بے ادب بنوانا۔ برا بھلا سنتا یا سنوانا۔ گالیوں پر اتروانا ✦

زبان کھولنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ برا بھلا کہنا۔ بدکلامی پر اترنا۔ ستانا۔ جزک سہ

سمجھ کر مجھے جی میں تم بولی کسا سو ۔ زباں آج باجی نے کھولی کسا سو (رنگین)

(۲) بیباکانہ کلام کرنا۔ حجت کرنا۔ یاوہ گوئی کرنا۔ منہ میں آنا سو کہہ دینا (۳) عیب جوئی کرنا۔ عیب نکالنا۔ اعتراض کرنا۔ نقص نکالنا سہ

زباں کھولیئے مجھ پر مدد زباں کیا بد شعار ہیں ۔ کہ جنے خاک بھر دی انکے منہ میں خاکساری (ذوق)

(۴) زباں درازی کرنا۔ زباں دراز کرنا۔ گستاخی یا طعن سے پیش آنا سہ

کانوں سے چمپہ کیلئے کھولی زبانِ طعن ۔ خالی تو آبوں سے ہمارے قدم نہ تھے (اسیر)

(۵) منہ سے بولنا۔ بات کرنا۔ بھاپ نکالنا۔ گلا کرنا۔ شکوہ کرنا۔ زبان ہلانا اُف کرنا۔ چُرکنا ✦ سہ

توڑنے پر پھول دیں ہمکو ہزار دن گالیاں ۔ دور ہے تیرا کوئی کب کھول سکتا ہے زباں
خاک اڑیگی باغ میں جب آئیگی فصل خزاں ۔ گلستاں پھر کہاں بادِ بہاری پھر کہاں (بیخود)

باندھ لے لے باغباں اپنی ہوا دو چار دن

(۶) بات کو بڑھا کر کہنا۔ دراز نفسی کرنا۔ کلام کو طول دینا ✦

زبان کھینچنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ گدی کے پیچھے سے زبان نکالنا۔ زبان کاٹنے کی سزا دینا (جیسے بیرحمی کے زمانہ میں خلاف بادشاہ کہنے پر دیجایا کرتی تھی) ✦

زبان کے تلے زبان ہونا ۔ ف۔ فعل لازم دیکھو (زبان تلے زبان ہونا)

زبان کے مزے یا چٹخارے لینا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ ذائقہ اٹھانا لذت یاب ہونا۔ لطیف اور خوش ذائقہ چیزیں کھا کر زبان کو چٹخارنا۔ ہونٹھ چاٹنا ✦

زبان کے نیچے زبان ہونا ۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (زبان تلے زبان ہونا)

زبان گھس جانا ۔ ف۔ فعل لازم۔ زبان تھک جانا۔ کہتے کہتے زبان

زای

زائچہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) طالعِ مولود ۔ جنم پترا ۔ کنڈلی ۔ لگن ۔ جنم پتری ۔ وہ کاغذ جو نجومی لوگ بچہ کی پیدائش کے وقت بناتے ہیں جس میں مولود کی تاریخ وقت ماہ سنہ ولادت وغیرہ درج ہوتا ہے ۔ اُس وقت پر مختلف ستارے جہاں جہاں ہوتے ہیں وہ ایک آسمانی نقش میں بنا دیے جاتے ہیں ۔ پس اسکے موافق ہر ایک نجومی اُس کی تمام عمر کا نیک و بد حال بتایا کرتا ہے) (۲) رمل کی شکلیں جو رمّال قرعہ ڈالکر لکھتے ہیں ◆

زائچہ بنانا ۔ یا کھینچنا ۔ ل ۔ فعلِ متعدی ۔ جنم پتری بنانا ۔ لگن کُنڈلی کھینچنا ◆

زائد ۔ ع ۔ صفت ۔ زیادہ ۔ فضول ۔ ادھک ۔ بہت بڑھا ہوا ◆ بچا ہوا فضلہ

زائد الوصف ۔ ع ۔ صفت ۔ تعریف سے باہر ◆

زائیدہ ۔ ف ۔ صفت ۔ جنا ہوا ◆ نُطفہ کا جیسے اشراف کا زائیدہ ◆

زائر ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ جاتری ۔ زیارت کو جانیوالا ۔ حاجی ۔ حج کو جانیوالا ۔ زیارت کرنیوالا

زائل ۔ ع ۔ صفت ۔ زوال قبول کرنے والا ۔ گھٹنے والا ۔ کم ہونے والا ۔ دور ہونے والا ۔ جاتا رہنے والا ۔ ضائع ہونے والا ◆

زُبان ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) جیبھ ۔ للو ۔ لسان ۔ ؎

ضبطِ اظہار میں یاں آنکھہ ایک آن لگی ۔ دیا ہائے میں تالو سے شبِ ہجراں لگی (مومن)

(۲) بول چال ۔ گویائی ۔ کہنا ۔ نطق ۔ بولی ۔ بھاکا ۔ محاورہ ۔ بانی ۔ بات ۔ گفتگو

کہتا ہوں اضطراب میں اک اک سے حالِ دل ۔ رُسوا کرے گی خلق میں میری زباں مجھے (صابر)

بجا کہے جسے عالم اُسے بجا سمجھو ۔ زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو (ذوق)

کون کر سکتا ہے یاں میری برابر ریختہ ۔ شک نہیں عارف کہ ہے اس کی زباں ریختہ (عارف)

(۳) اقرار ۔ قول ۔ بچن ۔ وعدہ ◆ (۴) بیان ◆

زبان اُلٹنا ۔ ل ۔ فعلِ متعدی ۔ زبان کا گردش کرنا ۔ زبان سے بات نکلنا بات ہونا ۔ کلام ہونا ۔ زبان کا حرکت کرنا ◆ ؎

بیانِ حالتِ دل پیشِ یار ہو نہ سکا ۔ زباں کبھی نہ دمِ عرضِ مُدعا اُلٹی (آتش)

جیسے میری تو اُنکے سامنے زبان نہیں اُلٹتی یعنی زبان یاری نہیں دیتی ۔ (یہ لفظ نہیں کے ساتھ مستعمل ہے) ◆

زبان آور ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ شاعر ◆ فصیح زبان ۔ خوش بیان ۔ خوش کلام شیریں زبان ۔ بلیغ ۔ طرار ۔ چرب زبان ◆

زبان بدلنا ۔ یا پھیرنا ۔ یا پلٹنا ۔ ل ۔ فعلِ متعدی ۔ مکر نہ کرنا ۔ اقرار سے انکار کرنا ۔ بات سے پھرنا ◆ ؎

جو کہنی ہیں وہ سب باتیں لکھ لیتے ہیں دلبر ۔ ہم اُنکو زباں اب تو ہم سے لنے نہیں دیتے (عارف)

زبا

جیسے زبان ہلنے سے کوچ بدلنا بہتر ہے (کہاوت) ◆

زبان بگاڑنا ۔ ل ۔ فعلِ متعدی ۔ زبان خراب کرنا ۔ زبان کو بیہودہ الفاظ سے آلودہ اور ملوث کرنا جیسے رذالوں کے مُنہ لگ کر کیوں زبان بگاڑتے ہو ◆

زبان بگڑنا ۔ ل ۔ فعلِ لازم ۔ زبان کا گندہ ہونا ۔ زبان خراب ہونا ۔ زبان پر بیجا الفاظ چڑھنا ۔ گالی گفتار کی عادت ہونا ۔ زبان پر بیہودہ الفاظ کا چڑھنا ؎

کل مُنہ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب ۔ زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجئے دہن بگڑا (آتش)

زبان بند ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ وہ تعویذ جو دُشمنوں اور بدگوؤں کی زبان روکنے کے واسطے لکھا جائے ◆

زبان بند کرنا ۔ ل ۔ فعلِ متعدی (۱) بولنے سے روکنا ۔ بات نہ کرنے دینا خاموش کرنا ◆ جواب نہ دینے دینا ۔ جواب نہ آنے دینا (۲) جادو یا تعویذ کے زور سے اپنے خلاف کہنے پر کسی کی زبان کو نہ چلنے دینا ۔ (۳ ۔ لازم) خاموش ہونا ۔ چُپ رہنا ۔ بات مُنہ سے نہ نکالنا (مثل دیکھو زبان دنیا میں میر کا شعر)

زبان بند ہونا ۔ ل ۔ فعلِ لازم (۱) قوتِ گویائی کا جاتا رہنا ۔ بولنے بات کرنے سے عاجز ہونا ۔ خاموش ہونا ۔ زبان رُکنا ؎

شبِ فرقت میں ہم پھرتے ہیں نالاں ۔ زباں ہوتی نہیں مثلِ جرس بند (ناسخ)

(۲) کسی کے سامنے رُعب کے مارے بات نہ کر سکنا ۔ زبان کا یاری نہ دینا ۔ (۳) مرتے وقت قوتِ گویائی کا سلب ہو جانا ۔ زبان اینٹھ جانا زبان ساکت ہو جانا ◆ ؎

کیسی زبان بند دمِ واپسیں ہوئی ۔ حسرت رہی کہ یار سے کچھ بات کیجئے (لااعلم)

موت آئی ہمیں ہائے دمِ عرضِ تمنا ۔ دل کھلنے دیا یا کہ ہوئی اپنی زباں بند (داغ)

(۴) جادو یا تعویذ کے زور سے اپنے عندیہ کے موافق نہ کر سکنا کسی کے خلاف نہ کر سکنا ۔ بند ہو جانا جیسے دیکھ رقیبوں کی زبان ۔ لکھ دو کچھ سوچ سمجھ کے مجھے ایسا تعویذ (جعفر)

زباں بندی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (قانون) ۱ ۔ گواہی ۔ شہادت ◆ حلف ◆ حلف نامہ ۔ (۲) خاموشی ۔ سکوت ◆

زباں بندی کرنا ۔ ل ۔ فعلِ متعدی (۱) گواہی لینا ۔ شہادت لینا ۔ اظہار لکھنا ۔ بیان لکھنا ۔ (۲) زبان روکنا ۔ زبان بند کرنا ۔ خاموش کرنا ◆

زبان پر ۔ یا ۔ زبان پہ آسکنا ۔ ل ۔ فعلِ لازم ۔ بیان ہو سکنا ۔ کہنے میں آسکنا ۔ ظاہر ہو سکنا ؎

جو شوقِ دل ہے نہیں وہ زباں پہ آسکتا ۔ زبان دل کی طرح ہے نہ دل زباں کی طرح ( )

زبر

شہزور۔ غالب ♦ مضبوط۔ قوی ♦ ٹھاڈا (۲) بہت بڑا لایق۔ کامل فن (۳) مستحکم۔ پکّا۔ پختہ۔ استوار (۴) ذی مقدور۔ مقدرت والا (۵) سینہ زور دست دراز۔ جابر۔ ظالم ♦

زبردستی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) دھینگا دھینگی۔ سینہ زوری۔ جبر۔ زیادتی ظلم و تعدی۔ باراجوری۔ سرزوری۔ زور آوری (۲)۔ تابع فعل خلاف مرضی کوئی کام لینا۔ جبرًا دباؤ ڈالکر۔ چھین جھپٹ کر (۳)۔ تابع فعل ناحق۔ بے سبب۔ یونہیں ♦

زبردستی بھگا لیجانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کسی کی مرضی بغیر اُسکو بھگاکر لیجانا۔ بلا رضامندی لے اُڑنا۔ جبرًا پھُسلاکر یا بہکاکر یا دھمکی دیکر کسی عورت وغیرہ کو گھر سے نکال لیجانا۔ دباؤ ڈالکر بھگا لیجانا ♦

زبردستی پکڑ بلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ حکومت کے زور سے گرفتار کرا منگانا۔ بلا مرضی دباؤ کے باعث بلوا لینا ♦

زبردستی چھین لینا۔ یا۔ لے لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جھپٹّا مارنا ♦ اینٹھ لینا۔ بزور لے لینا۔ ظلم سے لے لینا ♦

زبردستی قبول کرانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زور و ظلم سے منظور کرانا۔ دباؤ ڈال کر یا دھمکی دیکر اقرار لینا ♦

زبردستی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جبر کرنا۔ زیادتی کرنا۔ زور آوری کرنا دھینگا دھینگی کرنا ♦

زبور۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) نوشتہ۔ کتاب۔ مکتوب (۲) عارفانہ سرود۔ بھجن اَشلوک۔ زمزمہ (۳) وہ کتاب جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی اور اُسے بنی اسرائیل راگ میں پڑھتے اور یہ کہتے ہیں کہ یہ حضرت داؤد کے دُعائیہ گیت ہیں ♦ ایک آسمانی کتاب کا نام ♦

زبون۔ ف۔ صفت (۱) عاجز۔ ضعیف (۲) خوار ♦ بیچارہ۔ ذلیل و رسوا (۳۔ ت) بد۔ زشت۔ خراب۔ تباہ ؎

ہمسے دیکھا نہیں جاتا یہ ترا حال زبوں عارف اسوقت ہیں ہم اور کہیں کیونہیں ہے (عارف)

(۲۔ ۶۔ ۹) نجس۔ منحوس۔ سعد کا نقیض جیسے دونوں وقت ہیں سو نا ہراز بوں ہے

زٹل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ لغو اور بیہودہ بات۔ پوچ بات۔ گپ۔ بیمعنی بات واہیات۔ بڑ۔ جھک۔ بکبک۔ بکواس ؎

تمیز خوب سنتوں کی ہر ہر غزل میں ہے اعجاز ڈھیں ہے تو کرامات زٹل میں ہے کہتی ہے کہ یہ مضمون حسن و عشق نہیں کس غزل میں ہے سُنیئے اگر تو لطف ہماری زٹل میں ہے (آتش)

لغا

زٹل قافیہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گپ شپ ♦ واہی تباہی۔ بیتکی بے تُکی بات ♦ بے اصل بات۔ نامعتبر بات ♦

زٹل مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گپ ہانکنا۔ جھوٹی باتیں بکنا۔ واہی تباہی بکنا بے اصل مبالغہ کرنا ♦

زٹل ہانکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گپ مارنا۔ جھوٹی سچی باتیں کرنا ♦ شیخی مارنا۔ شیخی بگھارنا ♦

زجر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) باز داشت۔ روک۔ ڈانٹ ڈپٹ (۲۔ ہ) دھمکی ♦ تنبیہ۔ جھڑکی۔ ملامت ♦

زجر و توبیخ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ لعنت ملامت ♦ جھڑکنا دھتکارنا۔ دُر۔ دُر۔ پھِٹ پھِٹ ♦

زچ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) عاجز۔ تنگ۔ مجبور۔ بے بس۔ دق (۲)۔ اسم مؤنث۔ شطرنج جب شہ کے بغیر مہرے کو چلنے کے واسطے کوئی گھر نہ رہے تو اُسے زچ اور جب شہ کے بعد ایسا موقع آئے تو اُسے مات کہتے ہیں ♦

زچ کر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مات کر دینا۔ ہرا دینا۔ مجبور کر دینا۔ عاجز کر دینا قافیہ تنگ کر دینا۔ بے بس کر دینا ♦ ؎

زچ کر دیا ہے تونے سخن میں کو لے نصیر بازی حریف کی کوئی بچتی ہے مات سے (نصیر)

زچ ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ناک میں دم آجانا۔ تنگ ہو جانا۔ دق ہو جانا ♦

زچہ۔ ف۔ اسم مؤنث (بہ تشدید جیم فارسی بھی درست ہے) وہ عورت جو نئی جنی ہو۔ وہ عورت جس نے ابھی بچہ جنا ہو۔ زن نوزائیدہ۔ جچا (چالیس روز تک زچہ کہلاتی ہے) ♦

زچہ خانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ زچہ کا گھر۔ چالیس روز تک زچہ کے متعلق کاروبار اور رسوم وغیرہ۔ جنگا۔ سوڑ ♦

زچہ رانی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زچہ کا خطاب ♦

زچہ گیریاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زچہ خانہ کے گیت۔ وہ گیت جس میں بچے اور اُس کی ماں کی تعریف ہوتی ہے ♦

زحل۔ ع۔ اسم مذکر۔ سنیچر۔ اُس ستارہ کا نام جو ساتویں آسمان پر ہے اور نہایت سست و نحس اکبر خیال کیا جاتا ہے ♦

زحمت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ دُکھ۔ درد۔ کلفت۔ تکلیف۔ رنج ♦ محنت۔ مشقت ♦ مصیبت۔ سختی ♦

زحمت اُٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دُکھ بھرگنا۔ مصیبت بھرنا۔ تکلیف برداشت کرنا

زخار۔ ع۔ صفت۔ پانی سے نہایت بھرا ہوا۔ لبالب۔ کھچاکھچ بھرا ہوا۔ چڑھا ہوا

زکام ہونا - ل - فعل لازم - ناک سے پانی بہنا - سردی ہونا ◆

زکاوت - ع - اسم مؤنث - دیکھو ذکاوت - جن لوگوں نے اِسکا املا زائے ہوز سے قرار دیا ہے اُنکو سہو ہوا ہے کیونکہ اُسکے اور اِسکے معنوں میں کوسوں کا بل ہے◆

زکریّا - ع - اسم مذکر - ایک مشہور پیغمبر بنی اسرائیل کا نام جو عمران بن ماثان پدر مریم اولاد سلیمان بن داؤد علیہ السلام سے تھے - عمران کی بیوی مادر مریم حنہ نامی ایک نیک ذات بزرگ سے منسوب تھیں - اور عمران کی بڑی بیٹی مسماۃ اشیاع حضرت زکریّا علیہ السلام کے نکاح میں آئی تھیں - اپنی سالی مریم کی پرورش اور خبرگیری میں آپ نے بڑی مدد دی - آپ چونکہ پیرانہ سالی کو پہنچ گئے تھے - بیوی استقرار حمل کے قابل رہی تھیں نہ میاں ہمبستری کے لائق - مگر خداوند تعالٰے نے آپ کی دُعا قبول فرماکر حضرت یحیٰی علیہ السلام کو ان کے نطفہ اور بطنِ اشیاع سے عطا فرمایا -

کتب سیر میں حضرت زکریّا اور یحیٰی کی شہادت کا اِس طرح مذکور ہے کہ جب حضرت مریم کے قدرتی حمل کی یہودیوں میں شہرت ہوئی اور یہ سب کو معلوم تھا کہ حضرت مریم کے پاس حضرت زکریّا کے سوا کوئی آجا نہیں سکتا تھا تو وہ لوگ بدگمان ہوکر اُن کے قتل کے درپے ہوئے - آپ بخوفِ جان وہاں سے بھاگے - یہودی بھی خبر لگا کر پیچھے پیچھے ہو لئے جب آپ آبادی سے نکل گئے تو جنگل میں ایک درخت سے آواز آئی کہ اے زکریّا تُو میرے پاس آجا - آپ نے اِس آواز سے اور زیادہ فکر کیا - اِس تردد میں تھے کہ دوسری آواز آئی کہ زکریّا سوچتا کیا ہے جلد آجا چنانچہ آپ اپنا دل مضبوط کرکے اُس درخت کے پاس پہنچے - درخت آپ کو دیکھتے ہی شق ہوگیا - آپ اُسکے جوف میں داخل ہوگئے شیطان ملعون نے دامن پکڑ لیا جسکا ٹکڑا اپھٹ کر اُس کے ہاتھ میں رہ گیا اور زکریّا اُسکے اندر سما گئے درخت بدستور جیسا تھا بحکم خدا ویسا ہی ہوگیا - اتنے میں یہودی بھی آپہنچے - شیطان کو بشکل انسان دیکھکر پوچھا کہ اِس شکل و شباہت کا کوئی پیر مرد اِسطرف سے گزرا ہے شیطان نے کہا کہ پیر مرد نہیں وہ تو ایک جادوگر تھا جو اس درخت کی جوف میں چھپ گیا ہے - یہ دیکھو یہ اُسی کے دامن کا ٹکڑا میرے ہاتھ میں ہے - میں نے ہرچند روکنا چاہا مگر وہ تو جھٹ سے پاس کے اندر سما ہی گیا - یہودیوں نے صلاح کی کہ اِس درخت کو جلا دینا چاہیئے شیطان نے تدبیر بتائی کہ جلانے میں دقت ہے - اسے آرے سے چیر ڈالو - چنانچہ آرے سے چیرنا شروع کیا - جسوقت آرہ حضرت زکریّا کے سر مبارک پر پہنچا تو آپ نے بے تابانہ آہ بھرنی چاہی اُسی وقت منتقمِ حقیقی سے خطاب ہوا کہ اے پیر روشن ضمیر خبردار دامن صبر ہاتھ سے نہ چھوٹنے پائے ورنہ کیسا ہی قہر تجھپر ٹوٹے - اِس خطاب کے سنتے ہی آپ راضی برضائے الٰہی ہوکر یک لخت ساکت اور خاموش ہوگئے - سر سے ناخن پا تک چر گئے مگر مُنہ سے اُف تک بھی نہ نکالی ◆

اب حضرت یحیٰی کی شہادت کی نوبت آئی - بادشاہ وقت کی بیوی نے جب دیکھا کہ میں نہایت بڑھیا ہوگئی ہوں اور اب کوئی دن میں میری محبت و عزت میں کمی ہوجائیگی تو اُس نے یہ تدبیر کی کہ اپنی جمیلہ و شکیلہ بیٹی کو اُس کے باپ کے ساتھ بیاہ دینے کی تجویز ٹھہرائی بادشاہ راضی ہوگیا اور اُس نے حضرت یحیٰی سے اِس امر کا فتوے لیا - آپ نے حرام بتایا - ملکہ کو یہ بات نہایت ناگوار ہوئی اُس نے کیا کام کیا کہ جسوقت بادشاہ کو شراب کے نشہ میں چور اور مست پایا تو اپنی بیٹی کو آراستہ پیراستہ کرکے اُسکے پاس بھیجدیا کہ بادشاہ اُسوقت نہایت فریفتہ ہوکر تجھ سے مقاربت چاہیگا مگر تو بھی اِس بات پر تا وقتیکہ وہ یحیٰی کا سر کٹوا کر منگوا دینے پر راضی نہو جائے بلکہ منگوا کر تیرے سامنے نہ رکھدے مواصلت کا اقرار ہی نہ کیجیو - چنانچہ اُس نے درخواست کی بادشاہ نے بیتاب ہوکر جو کچھ اختیار ہے - قاتل دوڑ گئے - اور حضرت یحیٰی کو شہید کرکے اُنکا سر مبارک لے آئے - بعد میں خدا تعالٰے نے اُن لوگوں اور اُنکے والدکے قاتلوں کو کیفر کردار کو پہنچایا - ایک بادشاہ خردوس نامی ملک فارس سے چڑھکر آیا جس نے بیت المقدس سے اپنی فرودگاہ تک ایک نہر جاری اور فیروز نامی سردار کو قتل عام کا حکم دیا اور کہا کہ جب تک خون بہکر میرے لشکرگاہ تک نہ آئے قتل بند نہ کیا جائے - ستر ہزار یہودی قتل ہوئے جب تک یہ قتل عام نہ ہولیا - خون یحیٰی برابر جاری رہا ◆

زکوٰۃ - ع - اسم مؤنث - مال کا وہ چالیسواں حصّہ جو سال بھر کے بعد راہ خدا میں دیا جائے کم سے کم ساڑھے باون روپے تک زکوٰۃ واجب ہے - اِس میں اِسقدر قیمت کا زیور ہو خواہ نقد ہو - اگر وہ سال بھر تک رہے اور اِسقدر رقم بھی نہو جس میں یہ ساڑھے باون روپے یا اُن کا کوئی حصّہ اُس میں مستغرق ہوجائے تو اُسپر اہلِ اسلام کی شرع کے بموجب یہ حصّہ نکالنا فرض ہے ◆

زکی - ع - صفت - (۱) دیکھو ذکی - اِس لفظ کے املا میں بھی وہی غلطی ہے جو زکاوت میں ہے کیونکہ زکی کے معنی صاف ہیں اور یہ بتشدید تحتانی ہے اور دوسرے ذکی کے معنی تیزیِ طبع تیز ذہن کے ہیں (۲) نواب سیّد محمد زکریّا خاں صاحب دہلوی خلف سیّد محمود خاں صاحب مرحوم نبیرۂ نواب اعظم الدولہ میر محمد خاں بہادر مظفر جنگ شاگرد رشید حضرت غالب علیہ الرحمۃ کا تخلص - آپ کا دیوان بھی چھپ گیا ہے - متانت اور نازک خیالی آپ کا حصّہ ہے - عرصہ دراز تک صاحب ڈائرکٹر بہادر ممالکِ مغربی و شمالی کے نائب میر منشی رہے - پھر بریلی میں ڈپٹی انسپکٹر مدارس ہوئے - اب پنشن پاکر دہلی میں قیام فرمایا ہے - نہایت بافیض اور دوست نواز آدمی ہیں ◆

زلال - ع - اسم مذکر - صاف اور شیریں پانی ◆ نتھرا اچھا پانی - (عربی) فرہنگ نفیسی نے لکھا ہے کہ زلال ایک کیڑے کا نام ہے جو برف میں پیدا ہوتا ہے اور مقدار

زربفت- ف- اسم مذکر- بزربافتہ- کمخواب- تاش۔ ایک قسم کا کپڑا جو کلابتو سے بُنا جاتا ہے- زری- دیبا ✦

زربیعانہ- ف و ع- اسم مذکر- وہ روپیہ جو بائع کو بیع پختہ کرنے کی بابت کسیقدر بمجرا قیمت سے کے دیدیا جائے- سائی ✦

زرپیشگی- ف- اسم مذکر- چڑھتا روپیہ- وہ روپیہ جو کسی چیز یا محنت کی عوض میں قبل از وجوب دیا جاوے- چڑھاؤ روپیہ- بائی- فاضل ✦

زرخرید- ف- صفت (۱) روپیہ دیکر خریدا ہوا- مول لیا ہوا (۲) ذاتی خریدا ہوا-

زرخیز- ف- صفت- زر ریز- پیداوار کی زمین- سیر حاصل- سیر لب شاداب ✦

زردار- ف- صفت- مالدار- دولتمند- امیر- تونگر جیسے ؎

زردار کا سودا ہے بے زر کا خدا حافظ ✦ (مصرع)

زردوز- ف- اسم مذکر- وہ شخص جو زری کا کام کرے- کارچوب ✦

زردوزی- ف- اسم مؤنث- کارچوبی کا کام- چکن کا کام ✦

زردوست- ف- صفت- روپے کو عزیز رکھنے والا- بخیل- زرپرست- لوبھی- طامع- لالچی ✦

زرِ ڈگری- ف- اسم مذکر- وہ رقم جسکی ڈگری ہوئی ہو- ڈگری کا روپیہ ✦

زرِ رہن- ف و ع- اسم مذکر- گروی کا روپیہ ✦

زرِ سُرخ- ف- اسم مذکر- زر خالص- سونا- طلا ✦

زرِ سفید- ف- اسم مذکر- چاندی- نقرہ ✦

زرِ ضامنی- ف و ع- اسم مذکر- ضمانت کا روپیہ ✦

زرِ فاضل- ف و ع- اسم مذکر- زائد روپیہ ✦

زرِ قرض- ف و ع- اسم مذکر- قرض کا روپیہ ✦

زرِ قلب- ف و ع- اسم مذکر- کھوٹا سونا ✦ ناقص سونا ✦

زر کا جوتا- ف- اسم مذکر- (۱) چاندی کا جوتا- روپے کی مار- روپیہ دیکر مخالف کو دبانا یا خجل کرنا- رشوت- گھوس- پیچ- دکشنا (۲) کامدار جوتا- تاربافی جوتا ✦

زرکوب- ف- اسم مذکر- ورق ساز- چاندی سونے کو کوٹ کر ورق بنانے والا ✦

زرکوبی- ف- اسم مؤنث- ورق سازی ✦

زرگر- ف- اسم مذکر- سُنار ✦

زرگل- ف- اسم مذکر- پھول کے اندر کا زیرہ ✦

زرِ لگان- ف- اسم مذکر- بِلہ بڑہنا- زمین کا سرکاری خراج- مقرری- وہ روپیہ یا جمع جو بندوبست پر تشخیص کرکے زمین پر لگایا گیا ہو- مالگزاری- جمع- تشخیص- تعداد و مقدار جمع- مالیہ ✦

زرِ مالگزاری- ف- اسم مذکر- دیکھو (زرِ لگان) ✦

زرِ مطالبہ- ف و ع- اسم مذکر- تقاضا- واجب الادا سرکاری روپیہ- مواخذہ- طلب روپیہ ✦

زرِ منافع- ف و ع- اسم مذکر- نفع کا روپیہ- فائدہ کا روپیہ- سود- بیاج- ربا

زرِ نقد- ف و ع- اسم مذکر- روکڑ- وہ روپیہ جو حق کاٹ کر لیا جاتا (اصطلاح حساب)

زرنگار- ف- صفت- وہ چیز جس پر سنہری نقش بنے ہوئے ہوں- ملمع کیا ہوا- سنہرا- زر اندود- چمکتا دمکتا- مجازاً- زرق برق- منقش ✦

زراعت- ع- اسم مؤنث (۱) کشت- کھیتی باڑی- (۲) کشتکاری- بونا- جوتنا- کشاورزی (۳) فصل- کھڑی فصل (یہ لفظ زرع ہے- اہل فارس نے اسمیں تصرف کرکے زراعت کرلیا) ✦

زراعت پیشہ- ع و ف- اسم مذکر- کسان- بویا- جوتا- زمیندار- کاشتکار- مزارع- حراث ✦

زراعت کرنا- ف- فعل متعدی- بونا- جوتنا- کھیتی باڑی کا کاشتکاری کرنا ✦

زرباف- ف- اسم مذکر- بافندۂ زر- تاروں کا بنا ہوا کمخواب ✦

زرباق- ف- صفت- بافندۂ زر- تاربافی- سنہرا ✦

زرتشت- ف- اسم مذکر- دیکھو (زردشت)

زرد- ف- صفت- پیلا- سنہرا- اصفر ✦

زرد پڑنا- ف- فعل لازم- خوف یا دہشت یا کسی مرض کے سبب چہرے وغیرہ کا پیلا پڑجانا ✦

زرد رُو- ف- صفت- شرمندہ- خجل- شرمسار- منفعل ✦

زرد رُو ہونا- ف- فعل لازم- شرمندہ ہونا- لجانا- شرمانا- ؎

وہ پہنتے ہیں جیسی پوشاک زعفراں آج زرد رُو ہوگی (امانت)

زرد ہوجانا- یا- ہونا- ف- فعل لازم- شرمندگی یا خجالت یا طول مرض یا رنج یا عشق سے سفید پڑجانا- خون خشک ہوجانا- شرما جانا- خوف یا رُعب میں آجانا ؎

غصّے سے وہ گل جو لال ہوگا ہوجائے گی ساری انجمن زرد
باندھوں مضموں میں ایسے رنگیں شکر ہو عدو مرا سخن زرد (ناسخ)

پھر کہیں کیا دل لگا یا پیر جو ہے زرد تو مُنہ پر آیا ہے ترے وہ چاروں کھونٹ رنگ (میرا)
ہوگیا کیوں زرد ناسخ کیا کہوں ہے زمانہ کا عجب اسے یار رنگ (ناسخ)

زبا

معطل ہو جاتا جیسے دعا مانگتے مانگتے زبان گھس گئی ؎

زبان گھس گئی اپنی خدا خدا کرتے　　(مصرعہ)

زبان لڑکھڑانا - ۔ فعل متعدی - زبان کا لغزش یا لکنت کرنا - خوف یا رعب کے مارے زبان کا قابو میں نہ رہنا ؂

زبان ملانا - ۔ فعل متعدی (۱) باتیں کرنا - بولنا چالنا - کہنا سُننا جیسے جیسے زبان مت ملاؤ (۲) برابری کرنا - جواب دینا - مُقابلہ کرنا - برابر بولنا - جیسے مجھ سے زبان ملائی تو تُو ہی جلے گی ؂

زبان مُنہ میں رکھنا - ۔ فعل متعدی - زبان والا ہونا - نطق یا گویائی کی قدرت رکھنا جیسے تم کچھ کہو گے تو ہم بھی زبان مُنہ میں رکھتے ہیں ؂

زبان میں پڑنا - ۔ فعل لازم - مشہور خلائق ہونا - افواہ ہونا - شُہرت ہونا

زبان میں - یا - زبان پر کانٹے پڑنا - ۔ فعل لازم - پیاس کی زیادتی اور تشنگی کے غلبے کے سبب زبان کا خشک اور کھردرا ہو جانا ؂ ؎

اُبھرے چھالے پاؤں کے پانی جھم آیا اسقدر　　تشنگی سے پڑ گئے کانٹے زبان خار پر　(مصحفی)

مثل ماہی پڑ گئے کانٹے زبان میں پیاس سے　　پر زہے ہمت نے کیا منت کش دریا مجھے　(ناسخ)

کیا خار ہوا دل کو ہمارے رمضان میں　　کانٹے جو پڑے پیاس سے اُس گُل کی زبان میں　(واجد)

زبان نکالنا - ۔ فعل متعدی (۱) دیکھو (زبان کھینچنا) (۲) زبان درازی کرنا بدزبانی کرنا - (۳) بیہودہ باتیں مُنہ سے نکالنا - بکنا - عیب کاڑھنا -

زبان نکلنا - یا - نکل پڑنا - ۔ فعل لازم - نہایت تشنگی یا کسی صدمۂ عالی کے باعث زبان کا مُنہ سے باہر آ جانا - زبان لٹک پڑنا ؂

زبان نہ ہلانے دینا - ۔ فعل متعدی - بولنے سے باز رکھنا - بات نہ کہنے دینا - خاموش رکھنا ؂ ؎

حالِ دلِ بیمار نہیں ضبط کے قابل　　لیکن وہ زباں مجھکو ہلانے نہیں دیتے　(بیمار)

زبان ہارنا - ۔ فعل متعدی - بچن ہارنا - قول ہارنا - زبان دینا - اقرار کرنا - وعدہ کرنا ؂ ؎

ہم وہ جانباز نہیں ہیں کہ پھریں بیٹھے　　تجھ سے جس بات میں اے شوخ زبان ہار چکے

ہوئی جو ہونی سو ہو بندی سے لگی شرطیں　　وصل کی اب تو زبان اُس سے میں ہاری انشاء (رنگین)

زبان ہلانا - ۔ فعل متعدی (۱) بولنا - بات کرنا - کہنا - جیسے تمہارا زبان ہلا دینے میں کیا بگڑتا ہے ؎

خاموش بیجا ہار میں جلتا ہوں رات دن　　میں شمع ساں نہ زبان ہلاؤں مجال کیا　(الفت)

(۲) سوال کرنا - مانگنا - ہاتھ پھیلانا - درخواست کرنا ؎

زبر

اہل کہیں نہ جانے تو اپنی زبان ہار　　مانگ اُس سے جسکے ہاتھ سے تو ہے بجھرتا

غیر از خدا کے کس پہ قدرت ہوا نہ تھا　　مقدور کیا کسی کا وہی دے وہی دلا

زُبانہ - ف - اسم مذکر - شعلہ - لَو - آگ کی لپٹ ؂

زُبانی - ف - صفت - (۱) تقریری - باتونی - غیر نوشتہ - مُنہ سے کہی ہوئی (۲) روایتی - سماعی - سُنی سُنائی - سینہ بسینہ - منقول - (۳) ظاہری - اوپری - مُنہ دیکھے کی - بناوٹ کی ؎

حُسنِ اخلاق زبانی اور ہے　　دل سے لطف و مہربانی اور ہے　(محسن)

محبت کچھ نہیں دلمیں مگر اُلفت زبانی ہے　　اُس ستمگر کی مدہوں پر ظلم رانی ہے　(مراۃ)

زبانی امتحان - ۔ اسم مذکر - تقریری امتحان - وہ امتحان جو پڑھوا کر لیا جائے مگر تحریری نہ ہو ؂

زبانی پڑھنا - ۔ فعل متعدی - بن دیکھے پڑھنا - ازبر پڑھنا - حفظ پڑھنا ؂

زبانی تکے - ۔ اسم مذکر - اوپری باتیں - باتیں ہی باتیں - زبانی جمع خرچ ؂

زبانی جمع خرچ - ۔ اسم مذکر - باتیں ہی باتیں - خالی حساب ہی حساب - خیالی پلاؤ

زبانی جمع خرچ کرنا - ۔ فعل متعدی - صرف باتیں ہی باتیں بنانا - خیالی پلاؤ پکانا -

زبانی جمع خرچ ہونا - ۔ فعل لازم - باتیں ہی باتیں ہونا - نری باتیں ہونا - خیالی پلاؤ پکنا ؂

زبانی حساب - ۔ اسم مذکر - تقریری حساب - ذہنی حساب - وہ حساب جو صرف بنی پہاڑوں اور گُروں کے وسیلے سے دل ہی دل میں پھیلا لیں اور تحریری مدد نہ لیں - خلاف ازتختہ سنگ ؂

زُبدہ - ع - صفت - مکھن - مسکہ - چیدہ - خلاصہ - منتخب - چُنا ہوا - عطر ؂

زَبَر - ف - صفت - (۱) اوپر والا - بالا - فوق - مُقابل - تحت - ادنیٰ (۲) - ۔ قوی - زبردست - بلوان - طاقت ور - غالب - فائق (۳) - ۔ بھاری - زیادہ وزنی - بوجھل - گراں (۴) - ف) مخفف از زبرہ - اسم مذکر - اوپر کی حرکت - فتحہ - نصب - (۵) چھوٹی سی آڑی لکیر جو کسی حرف کے اوپر آدھے الف کی سی آواز ظاہر کرنے کے واسطے لگائی جائے جیسے تَبْ میں تائے فوقانی پر زبر ہے) ؂

زبر ہونا - ۔ فعل لازم - غالب ہونا - فتح پانا - ور ہونا - طاق - وزن میں زیادہ ہونا - بھاری ہونا ؂

زبرجد - ع - اسم مذکر - ایک قسم کا زمرد - ایک سبز رنگ کا زرد سی جھلک والا جواہر نہیتا

زبردست - ف - صفت (۱) بلوان - طاقت ور - بلی - بلوان - توانا

آراستہ پیراستہ ہو کر آنا ۔

زرگری - ف - اسم مؤنث (۱) سُنار کا کام - سُنار کا پیشہ - (۲) وہ مصنوعی زبان جو چند آدمی آپس میں مقرر کرلیں ۔ (۳) ایک خاص بنائی ہوئی زبان کا نام جسمیں ہر حرف پر ایک حرف رائے مہملہ اور دوسرا رائے معجمہ زیادہ کرکے الفاظ متعارفہ کو تلفظ میں لایا کرتے تھے مگر آجکل جو زرگری آپسمیں بولی جاتی ہے اُس کا یہ قاعدہ ہے کہ حروفِ تہجی کے دو دو حرفوں کے درمیان زائے معجمہ زیادہ کرتے جاتے ہیں۔ مثلاً کوئی یہ کہنا چاہے کہ میں یوں چاہتا ہوں تو اسکی زرگری ہوگی کہ ازاج مزیز زاجزی نزمعل جزنا ہزرا ہزے ۔

زرگری جنگ - ف - اسم مؤنث - جنگِ زرگری - بناوٹ کی لڑائی - مصلحتاً جھوٹ مُوٹ کی لڑائی ۔ ؎

لڑے ہو مصلحتاً فیہ ہے بتِ پُرفن　　مزاج نامِ خدا جنگِ زرگری پہ ہے (جرأت)

زِرَہ - ف - اسم مؤنث - چلتہ - جوشن - بکتر (لڑائی کی ایک پوشاک کا نام ہے جو لوہے کی کڑیوں سے بُنی ہوئی ہوتی ہے) ؎

ڈر گیا اسد جو تیغِ ابروے خمدار سے　　آشنا پہنے ہے جوہر سے زرہ فولاد کی (اسیر)

زرہ پوش - ف - اسم مذکر - چلتہ پوش - وہ شخص جو زرہ بکتر پہنے ہوئے ہو ۔

زری - ف - اسم مؤنث - سُنہری تار - سونے کی تار - چاندی کے تار جنپر سونے کا ملمع ہو - کلابتوں کا بُنا ہوا کپڑا - بادلہ - تاش - تمامی - گوٹا - کناری وغیرہ ۔

زری گوٹے والا - ف - اسم مذکر - صحیح زری گوٹہ خریدنے والا - وہ شخص جو پُرانا مستعمل گوٹا کناری خرید کر لیجاتا اور اُسے جلاکر چاندی اور سونا علیحدہ علیحدہ نیاریوں سے کراتا ہے ۔

زرّیں - ف - صفت - سونے کا - سُنہرا - سُنہری جیسے جامِ زرّیں - کلاہِ زرّیں وغیرہ

زِٹر - اسم مؤنث - یاوہ - ژاژخائی - بکواس - بکواد - بے بیغانہ - طول کلامی ۔

زِٹر مارنا - یا ہانکنا - ف - فعل متعدی - بکواس کرنا - بڑ ہانکنا - یاوہ گوئی کرنا - ژاژخائی کرنا - بیہودہ اور بیغانہ وبکے چلا جانا ۔

زِٹری - ہ - اسم مذکر - بکواسی - بکوادی - یاوہ گو - بیہودہ گو ۔

زعفران - ع - اسم مؤنث - کیسر - (ایک قسم کا نہایت خوشبودار زرد رنگ کا پھول جسکے کھیت کی نسبت لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اُس میں جاکر آدمی ہنسے بغیر نہیں رہتا مگر یہ اسکی خوشبو نہایت تیز اور مزاج درجہ دوم میں گرم اول میں خشک ہے۔ اِس سبب دماغ کو پریشان کردیتا ہو تو عجب نہیں پس اِس صورت میں جو حرکتیں سرزد ہوتی ہیں اُن سے یہ نتیجہ نکال لیا ہوگا) ؎

تندی نے میری رنگ کی مجھ کو رلادیا　　ہنسوا دے جو کسی کو وہ یہ زعفراں نہیں (آتش)

زعفران کا کھیت - ف - اسم مذکر (۱) کشتِ زعفران - کیسر کی کیاری (۲) ہنسانے کا مقام - ایسی جگہ جہاں خود بخود ہنسی آئے ۔

زعفرانی - ع - صفت - زعفران کے رنگ کا - کیسری - پیلا - زرد ۔

زُعم - ع - اسم مذکر (بہ سہ حرکت حرفِ اول مگر اضح بضم و بفتح اول) ظن - گمان - خیال ؎

تو سمجھا کہ یونہی رخصتِ جولاں کب تک　　کہاں تو زعم میں باقی ہے مری خاک ہنوز (مومن)

زغند - ف - اسم مؤنث - جست - کلانچ - چھلانگ ۔ چوکڑی - گرجھال کودپھاند ۔

زِفاف - ع - اسم مؤنث (۱) مُکلاوہ - گونا - دلہن کی اپنے دولہا کے گھر روانگی (۲) - ف - ہم بستری و شبِ رت - تخت کی رات (ایسے موقع پر شبِ زفاف زیادہ بولتے ہیں)

زفیل - ف - اسم مؤنث - مأخوذ عربی زفیر - سیٹی - صفیر (ہونٹوں کا دم کھینچکر منہ سے زور کے ساتھ آواز نکالنے کو عربی میں زفیر کہتے ہیں مگر اُردو میں اُس آواز کو کہتے ہیں جو کبوتر باز کبوتروں کے اُڑانے کے واسطے دو انگلیاں منہ میں رکھکر زور سے نکالتے ہیں)

زفیل دینا - ف - فعل متعدی - سیٹی بجاکر اُڑانا - سیٹی دینا ۔

زفیلنا - ف - فعل متعدی (کمستعمل) سیٹی بجانا - سیٹی دینا ۔

زَک - ف - اسم مؤنث (۱) شکی - خفت - ذلّت - شرمندگی (۲) ہار - ہزیمت - شکست - (۳) نقصان - ٹوٹا - خسارہ ۔

زک اُٹھانا - ف - فعل متعدی - خفت اُٹھانا - شرمندگی اُٹھانا - ہارمانا - ملزم ہونا - نقصان اُٹھانا ۔

زک پانا - ف - فعل متعدی - دیکھو (زک اُٹھانا) ؎

ابھی لگانے ہیں ذرا سوچ سمجھ کر　　دو چار جگہ پہلے جو زک پائے ہوئے ہیں (ریاض لصابر)

زک دینا - ف - فعل متعدی - ہرانا - شکست دینا - شرمندہ کرنا - ذلیل و رُسوا کرنا - ذلّت دینا - خفیف کرنا - کرکری کرنا ۔ ؎

تُو زک بھی تو ہنستے ہیں مر گئے وہ لب لب　　یہاں چشم سے میری کبھی دیکھو نکتہ (عارف)

زک کھانا - ف - فعل متعدی - خفت اُٹھانا - ذلیل ہونا - مات کھانا - شرمندگی اُٹھانا - شکست کھانا ؎

چمن میں اسکی کرنے یہ کل لچک کھائی　　کہ شاخِ گل نے سرِ سبزی سے زک پائی (نصیر)

زُکام - ع - اسم مذکر - ریزش - ہوا زدگی - سردی - نزلہ - وہ سردی کی بیماری جس میں ناک بہے ۔ ؎

جو درد سر ترا صندل سے کم ہوا جاناں　　تو سرد مہری سے افزوں مرا زکام ہوا (اختر)

زکام بگڑنا - ف - فعل لازم - نزلہ کے پانی کا سڑ جانا - یا ناک اور دماغ وغیرہ میں جم جانا - ریزش بند ہوکر دوسرا مرض کھڑا ہو جانا ۔

زمی

زمین سے پیٹھ نہ لگنا - ہ - فعل لازم - مضطرب رہنا - بیقرار رہنا - چین نہ پانا - لوٹنا - تڑپنا ؎

لگے ہی گر زمیں سے پیٹھ تیرے تفتہ جانوں کی ۔ تو شل برق اُٹھ جاگیں گے پھر دو بیقراری ہے (ذوق)

زمین غیر مزروعہ - ف ع - اسم مؤنث - ممکن الزراعت - بنجر - پڑتی - زمین افتادہ - وہ زمین جس میں زراعت نہ کی جاوے ♦

زمین کا پاؤں تلے سے سرک جانا - ہ - فعل لازم (۱) کسی حادثہ یا صدمہ کی دفعۃً خبر سنکر اپنے جیم میں نہ رہنا - لرزہ آنا - کانپنا - تھرّانا - تھرتھری چھوٹنا ♦ حواس کا ٹھکانے نہ رہنا - بیحواسی کے باعث پاؤں کا ڈگمگا جانا چکر آجانا - ہوش پراگندہ ہو جانا (۲) دیکھو پاؤں تلے کی زمین سرک جاتی ہے (اس محاورہ کے معنی لکھنے میں اوّل تو صاحب گلشن فیض نے ایک شعر کے سبب جو شاعر نے صرف ایک بات نکالنے کی خاطر دوسری طرح پر ادا کیا ہے دھوکا کھایا۔ اسکے بعد مخزن المحاورات والے صاحب نے جنکو مسلمانوں کے محاورات سے بالکل مس نہیں قلم اُٹھا کر گلشن فیض نقل کر دی چنانچہ ہم اُس شعر کو بعینہ اس موقع پر نقل کرتے ہیں ؎

میدان عشق میں نہ کوئی سا تمہ دیسکا ۔ جلوہ زمیں کا پاؤں تلے سے سرک گیا (بحر)

زمین کا پیوند ہو - ہ - عو - دعائے بد - مرجائے - اُجڑ جائے - ناپید ہو جائے زمین میں گڑ جائے ؎

ہوا ہے آکے مری آستین کا پیوند ۔ وہ طفل اشک ہو یا رب زمین کا پیوند (معروف)

کس دَور میں اُٹھایا مجھ سینہ سوختہ کو ۔ پیوند ہو زمیں کا جیسا یہ آسماں ہے (میر)

رات دن میں یہی کہتی ہوں کرہاں ۔ جس نے رنگیں کا کیا آنا بند
ہاں ہاں یہ کوسوں گی اُسے ۔ ہو وے یارب وہ زمیں کا پیوند (قطعۂ رنگین

زمین کا پیوند ہونا - ہ - فعل لازم (۱) خاک میں ملجانا - نیست و نابود اور معدوم ہو جانا - ناپید ہونا ؎

ہونا جہاں پیوند زمیں تیری گلی میں ۔ آسودہ یہ دل زیرِ زمیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

(۲) مرجانا - فنا ہونا - انتقال کرنا - زمین میں دبنا - دفن ہونا - گڑنا - خاک میں خاک ملجانا ؎

کہیں پیوند ہوں یارب زمیں کے ۔ پھرینگے اُس سے یوں کب تک جدا ہم (میر)

قیس و فرہاد کا سُن ذکر غم آیا جرأت ۔ لوگ پیوند زمیں ہو گئے یسے ایسے (جرأت)

زمین کا گز - ہ - صفت - رہ نورد - جہاں گرد - جہاں پیما - ہمیشہ سفر اور سیاحت میں رہنے والا ♦ سیّاح

زمین کا گز بنا - یا - ہو جانا - ہ - فعل لازم - نہایت رہ نوردی - سیاحی

زنم

جہاں گردی کرنا - دُنیا جہان کرچھان مارنا ؎

نکلی یہ جسنوں سے لاتری راہِ محبت ۔ گو ہوگیا ہے طیرت شرشاہ زمیں کا (اسیر)

نہ خواہش ہو رہے لگا اپنے سے ہمیں ۔ یہ دشت دشت میں ہوا کہ تنگیٔ جنس گز زمیں کا (؟)

زمین کھا گئی کہ آسمان - ہ - محاورہ - جب کوئی چیز دفعۃً غائب ہو جاتی ہے تو اُسکی نسبت کہتے ہیں ♦

زمین کی پُوچھنا آسمان کی کہنا - ہ - فعل متعدی - سوال کچھ جواب کچھ - سوال دیگر جواب دیگر ؎

گر زمیں کی پُوچھی فلک کی سنے کہی ۔ یہ اُن کا آدمی اچھا فرشتہ خو آیا (وزیر)

زمین مزروعہ - ف ع - اسم مؤنث - بھوئی بھوئی زمین - زمین زراعت

زمین میں سمانا - ہ - فعل لازم (۱) زمین میں دھنسنا - زمین میں گڑنا - زمین میں گھسنا - زمین میں جذب ہونا - (۲) شرم یا غیرت کے مارے زمین میں گڑ جانے کی آرزو کرنا ♦

زمین میں گاڑنا - ہ - فعل متعدی - زمین کے اندر دبانا - دفن کرنا - دفنانا (۲) سزائے سخت دینا - مارڈالنے کی دھمکی دینا - تہدید موت کرنا ♦

زمین میں گر جانا - ہ - فعل لازم - (۱) زمین میں دھنس جانا - دھرتی میں سما جانا - (۲) نہایت شرمندہ ہونا - شرم کے مارے پانی پانی ہو جانا ؎

بعد مرگ اعمال سے اپنے جو کھینچا انفعال ۔ آخر اس شرمندگی سے ہم زمیں میں گڑگئے (جرأت)

قامت رعنا سے تیری بسکہ شرمانا ہے سرو ۔ دیکھکر تجکو زمیں کے بیچ گڑ جاتا ہے سرو (رنگین)

زمیندار - ف - اسم مذکر - (۱) کسان - دہقان ♦ کھیتی باڑی کرنے والا - ہل جوتا - سانی - ملی - (۲) - ہ) ٹھاکر - جاگیر دار - مالک اراضی - مرزبان - دھرتی پت

زمیندارا - ہ - اسم مذکر - دیہات - مالکانہ - حق زمینداری ♦

زمیندارنی - ہ - اسم مؤنث - زمیندار کی عورت - سانن ♦

زمینداری - ہ - اسم مؤنث - (۱) کسان پن - (۲) جاگیرداری - پٹی داری (۳) میراث النمغہ ♦

زَن - ف - اسم مؤنث - عورت - استری - تریا ♦ جورو - بیوی - زوجہ - اہلیہ - حلیلہ

زن فرید - ف ع - صفت - جورو کا مزدور - جورو کا غلام - عورت کے کہے پر چلنے اور اُس کے حکم کو ماننے والا ♦

زنِ مدخولہ - ف ع - اسم مؤنث - گھر میں ڈالی ہوئی عورت - وہ عورت جسے ماں باپ نے بیاہ کر نہ دیا ہو اور خود کسی سبب سے اُس سے نکاح کر لیا ہو ♦ حرم - سُریت - نکاحی ♦

میں وہ انگلی سے زیادہ نہیں ہوتا - یہ کیڑا بہت کم جیتا ہے اور کم حرکت کرتا ہے چونکہ عرب میں سرد پانی کا کال ہے - اِس سبب اکثر عرب جب اُن کے ہاتھ یہ کیڑا لگ جاتا ہے تو اُسی کو نچوڑ کر حلق سے اُتار جاتے ہیں اور بڑی تعریف کرتے ہیں کہ اِس سے بہتر کسی پانی میں خنکی اور شیرینی نہیں پائی جاتی - مجازاً ہر ایک ٹھنڈے اور میٹھے پانی پر اسکا اطلاق ہوتا ہے (جناب لین صاحب مؤلف مد القاموس نے لکھا ہے کہ زلال ایک چھوٹے سے خاص جانور کا نام ہے جس کی رنگت سفید ہوتی ہے جب وہ مرجاتا ہے تو اُسے پانی میں ڈالدیتے ہیں اور اُس کی تاثیر سے پانی ٹھنڈا ہوجاتا ہے - یہی مصنف ارسطو کے حوالے بابت اُس بیان کی بھی تصدیق کرتا ہے - جو ہم نے اُوپر لکھا ہے کہ اُسکا ایک انگلی کے برابر قد ہوتا ہے اور اُس کے جسم پر زرد زرد دھبے ہوتے ہیں) *

زَلزَلہ ع - اسم مذکر - (۱) لرزہ - جنبش - ہلن ڈولن * سہ

عجم میں زلزلہ نوشیرواں کے نعیرکا ۔ عرب میں شور اُٹھا جو نبی کی آمد آمد کا (رشید)

(۲) بھونچال - اس چین - بھونڈول (۳) ہلچل - تہلکہ - کھلبلی *

زلزلہ پڑ جانا - د - فعل لازم - تہلکہ مچ جانا - ہلچل پڑ جانا - کھلبلی پڑ جانا *

زُلف ع - اسم مؤنث (۱) عرب میں اِسکے معنی رات کا اول حصہ یا اند شب آئے ہیں * (۲) فارسی والے اُن بالوں سے مراد لیتے ہیں جو کنپٹی کے اوپر خوبصورتی کے واسطے حلقہ کی طرح موڑ لیتے ہیں - بالوں کی لٹ - کاکل - گیسو - چٹا - الکن سہ

اُٹھنے سے تیغ اور جو اچارا باندھا ۔ شانے سے جتنے میں آ جب زلف پلٹیاں آئی (آتش)

زُلفی - ف - اسم مؤنث (جمع علیحدہ زلفین) زنجیر - کنڈی - کواڑ کی قفل *

زُلفیاں - ف - اسم مؤنث - زنجیریں *

زَلّہ ع - اسم مذکر - وہ کھانا جو کسی شخص کے واسطے اُٹھا رکھیں * پس خوردہ - تنگے کا بچا ہوا کھانا - جھوٹ - اُلش * نیز وہ کھانے جو کھنے یا کنگلے کہیں سے بچا بچایا اُٹھالیں *

زلہ رُبا - ع * ف - اسم مذکر - مُرادًا خوشہ چیں *

زلہ رُبائی - ع * ف - اسم مؤنث - مُرادًا خوشہ چینی *

زُلیخا ع - اسم مؤنث - ماخوذ از زلیخا) ایسی خوبصورت عورت جسے دیکھکر لوگ پھسلیں - عزیز مصر کی بیوی جو حضرت یوسف علیہ السلام پر عاشق ہوئی تھی اور اُسکے اصرار سے غازن نام بادشاہ مصر نے حضرت یوسف کو خریدا تھا

جاہ جس یوسف کی حسن کو ہے آہ ۔ وہ زلیخا یار جانی اور ہے (محسن)

زَمانہ - ف - اسم مذکر - (۱) حرکتِ فلکی کی مقدار * وقت - سماں - کال - عصر - بیلا - ہنگام - اوسر (۲) عرصہ - مدت - وقفہ - میعاد (۳) اُت - موسم - فصل (۴) عہد - راج - حکومت - (۵) جگ - قرن (۶) دور - گردش (۷) دُنیا - گیتی - عالم - ولہٰذا سنسار سہ

یارب زمانہ مجکو مٹاتا ہے کس لیئے ۔ لوح جہاں پہ حرفِ مکرر نہیں ہوں میں (درد)

(۸) دُنیا کے لوگ - خلقت - جگ - خلائق - مخلوق - پرتھوی - جیسے زمانہ دشمن ہوگیا * سہ

دیکھا ہمیشہ سور و مگس کو شکر کے گرد ۔ دولت ہے جسکے پاس اُسیکا زمانہ ہے (امیر)

(یہ لفظ اصل میں عربی کے زمن سے اہلِ فارس نے اپنے ڈھنگ پر زمانہ بنالیا ہے)

زمانہ بھر - ف - تابع فعل - تمام دُنیا *

زمانہ پھر جانا - فعل لازم - (۱) لوگوں کا کسی کے خلاف اور اُسکا دشمن ہوجانا - مخلوق کا اپنے سے برگشتہ اور بر سرِ فساد ہوجانا سہ

اپنے بیگانے ہوئے سب منحرف ساقی جو پھر کر ۔ پھر گیا ہے زمانہ گردشِ جام کے ساتھ (نواب مصطفیٰ خان صاحب شیفتہ/ سعید خان صاحب ظالب) (۲) زمانہ اُلٹ جانا - زمانہ بدل جانا *

زمانہ دیکھنا - د - فعل متعدی (۱) دنیا کو دیکھ ڈالنا - دُنیا میں پھرنا (۲) تجربہ حاصل کرنا - لوگوں کی آنکھیں دیکھنا *

زمانہ ساز - ف - صفت - گوں کا یار - مطلب کا یار - خود غرض - دوپہیا ظاہرداری برتنے والا - ابن الدنیا - ابن الوقت - ہوا کے رُخ پر رہنے والا

زمانہ سازی - ف - اسم مؤنث - خوشامد - ظاہرداری - جیسا دیکھنا ویسا برتنا - دُنیاداری - بناوٹ - مکاری *

زمانہ سازی کرنا - د - فعل متعدی - ظاہرداری برتنا - دنیاداری کا برتاؤ کرنا - خوشامد کرنا - مکاری اور بناوٹ کی باتیں کرنا جیسا دیکھنا ویسا

زمانہ کا لہو سفید ہونا - د - فعل لازم - دنیا کی محبت کا جاتا رہنا - آپس میں محبت نہ رہنا *

زمانہ کے موافق - د - تابع فعل - جیسا وقت ویسا روپ - جیسے لوگ ویسا برتاؤ *

زمانہ موافق ہونا - د - طالع کا یاور اور اقبال کا سازگار ہونا *

زمرد ع - اسم مذکر - (۱) ایک سبز رنگ کے قیمتی پتھر کا نام - زبرجد - سبزہ پنا - مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد - تیسرے میں خشک - خواصاً مُفرح - مقوی حرارت غریزی ارواح دل و دماغ - کبد - معدہ وغیرہ *

رشک کے مارے زمرد خاک میں مل جائیگا ۔ سبزے پہ اُس گوش کے لیوزہ میرا کیا تیکا (آتش)

(۲) خواجہ سراؤں وغیرہ کا نام بھی زمرد ہوتا ہے *

زمردین - ف - صفت - سبز - ہرا *

زرد آلو - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا زرد آڑو جو اکثر پہاڑ پر ہوتا ہے۔ خوبانی۔ چینیہ ◆

زرد چوب - ف - اسم مؤنث - ہلدی - زرد چوبہ ◆

زرد روئی - ف - اسم مؤنث - شرمندگی - خجالت - شرمساری ◆

زردُشت - یا - زرتُشت - ف - اسم مذکر - آتش پرستوں کا پیغمبر جو منوچہر کی نسل سے ایک شخص ہوا ہے جو فیثاغورث کا شاگرد تھا اس نے گشتاسپ کے زمانہ میں نبوت کا دعویٰ کرکے آتش پرستی کو جاری کیا۔ بعض لوگوں کے نزدیک اس نے مجوسیوں کے مذہب کو ترقی دی جنہوں نے اسے پیغمبر مگر ابراہیم کے نام سے ملقب فرمایا اور کتاب ژند جو اس نے بنائی تھی اُسے آسمانی کتاب ماننے لگے۔ اس کے مذہب کا اصول تھا کہ خدا تعالیٰ کی نافرمانی بُرائی کرنے سے ہوتی ہے۔ سب سے بہتر دنیا میں اپنے ابنائے جنس کی بھلائی چاہنی ہے۔ اسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ زر بمعنی روپیہ پیسا، دُشت بمعنی بُرا - یعنی روپے پیسے کو جمع کرنے کو بُرا جانتا اور آزاد فقیروں کی مانند رہتا تھا اس وجہ سے اس لقب سے ملقب ہوا اسکا مذہب یہ ہے کہ آتش اور آفتاب میں نہایت اعلیٰ نورِ یزدانی ظاہر ہے اس لئے ان کی تعظیم بجائے عبادت گویا خدا کی عبادت ہے اور اس نور کو خدا سے نہایت خصوصیت ہے۔ اس کے پیرو اہل اسلام اور اہل کتاب کے مقابلہ میں یہ دلیل لاتے ہیں کہ موسیٰ علیہ السلام کو وادی ایمن میں درخت پر آگ دکھائی دی اور کوہ طور پر تجلّی ہوئی جس سے پہاڑ ریزہ ریزہ ہوا اور موسیٰ علیہ السلام بیہوش ہوگئے وہ یہی نور تھا۔ تنبیہ - چونکہ طبع اول میں نہایت اختصار مدّ نظر تھا اس وجہ سے زردشت کے حالات مختصر فرہنگ ہوئے تھے۔ مگر اب جو کہ نظر ثانی کے وقت ہر بات میں ترقی کی گئی ہے لہٰذا جو باتیں اس وقت چھوڑ دی گئی تھیں وہ اس تشریح سے ظاہر ہو جائیں گی زردشت یا زرتشت مشتق زر دشت سے مرکب ہے زر بمعنی مال و دولت اور دُشت بمعنی زشت و بد۔ پس لغوی معنی مال و دولت کو بُرا جاننے اور اُس سے نفرت کرنے والا۔ اصطلاح میں آفریدۂ اول۔ نفس کل نفس ناطقہ۔ عقل اول ◆ فلک ... عقل فعّال ◆ رب النوع انسان ◆ سچا - صادق - راست گو ◆ نیر اعظم - نورانی (۲) آتش پرستوں کے مذہب کا بانی - قوم کیانیہ کے مذہب - آتش پرستی کا موجد ایرانیوں کا پیغمبر جس پر ان کے اعتقاد کے موافق کتاب ژند نازل ہوئی۔ اصل میں یہ شخص اکیلا بخاری حکیم وقت سے منقطع و حکیم فیثاغورث کا شاگرد تھا بعض مورخ اسے آذر پیغمبر بیان کرتے ہیں پارسی اسی کو ابراہیم بتاتے ہیں۔ اس نے گشتاسپ کے زمانہ میں پیغمبری کا دعویٰ کیا۔ ایک روز گشتاسپ کے پاس آیا اور کہا کہ خدا تعالیٰ نے تمام اسرار فلکی مجھ پر منکشف کر دیئے اور مجھے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے چنانچہ علم فلکیات کے وسیلہ سے ایک ایسا عمل کیا کہ گشتاسپ کے محل کے آگے ایک بڑا بھاری عظیم الشان درخت کھڑا ہو گیا جس نے اس کے پھل پھول - پتے کھائے اُسپر علم افلاک روشن ہوا - یہ معجزہ دیکھ کر گشتاسپ اس کا معتقد بن گیا۔ یزدان پرستی کو چھوڑ آتش پرستی اختیار کی۔ کتاب ژند کو اپنا دین و ایمان سمجھا۔ ایک روز زردشت نے گشتاسپ سے کہا کہ تو ارجاسپ بادشاہ چین کو جو دُشمن کیوں رہتا ہے کہ زردشت اور اس سے جا بجز فتح تیرے ہی نام ہے چنانچہ ویسا ہی ہوا اور بعد اس کے لشکر میں یہ آتش پرستی کا مذہب ملک ملک پھیلاتا پھر سیستان میں جاکر رستم و زال کو اس مذہب میں لایا۔ اور اس کے بعد اسفندیار نے بھی ہر جا جہاں جہانگیری کے گیا۔ اس مذہب کے پہلے ... کی نسبت کی قدم میں گیا اور تمکین ہوگیا تو پھر یہی کار زردشت کو علوم میں کمال حاصل تھا مگر سب علمائے اہل اسلام اسکی نبوت کے قائل نہیں مگر علامہ فخر رازی جلال الدین دوانی اور چند اور علما اسکو حکیم و نبی مظہر و مثال کہتے ہیں۔ مذکور ہے کہ گشتاسپ نے بارہ ہزار گائے کی کھالوں پر ... لکھوا کر اپنے ملک میں تقسیم کرائے اور سینکڑوں آتشکدے جو اسلام کے پہلے فارس اور آذربائیجان کا آتشکدہ سب سے عمدہ اور ممتاز تھا۔ اس وجہ سے تھوڑے ہی دنوں میں زردشت کا دین رونق پکڑ گیا۔ پارسی اس کے عجیب عجیب معجزے بیان کرتے اور کہتے ہیں کہ آگ ... ہے الاؤ کو نہیں جلاتی تھی یہ بھی کہتے ہیں کہ ارجاسپ اور ہندوستان میں لکھا ہے اسکا ہمعصر تھا)

زردک - ف - اسم مذکر - گاجر - گزر ◆

زردہ - ف - اسم مذکر - (۱) زرد رنگ کا گھوڑا (۲) پت - صفرا - ہلدی (۳) انڈے کی زردی (۴) - (۵) میٹھے زرد رنگ کے چاول - مُتنجن ◆ مزعفر - (۶) پان کے ساتھ کھانے کا تمباکو (۷) - (۸) زرد کوڑی ◆

زردہ کھانا - ہ - فعل متعدی - تمباکو کھانا ◆

زردی - ف - اسم مؤنث (۱) پیلا رنگ - صفرۃ - پیلاہٹ (۲) - (۳) انڈے کی زردی - (۴) یرقان - کنول باد - (۵) اشرفی - ... اندر کا ...

زردی چھانا - ہ - فعل لازم - زردی کا طاری ہونا - پیلا ہونا - زردی پھیلنا جیسے تمام جسم پر زردی چھا گئی ◆ زردی کھنڈنا ◆

زردی کھنڈنا - ہ - فعل لازم - دیکھو زردی چھانا ◆

زرغل - ہ - صفت - خراب - ناکارہ - نکما - کمتی چیز ◆

زرق برق یا زرق و برق - ف - ع - صفت - (۱) ٹیپ ٹاپ شان و شوکت - طمطراق - کرّ و فر - (۲) بھڑکیلا - چمکیلا - بھڑک دار - پُرتکلف آراستہ پیراستہ - چمک دمک کا - بھلا - آب و تاب کا (زرق اصل میں زرک تھا جسے زرورق کہتے ہیں اور وہ ایک قسم کی سنہری افشاں ہے جو فارسی کے مطابق سنگاروں میں سے ایک سنگار خیال کیا جاتا ہے۔ وہاں کی عورتیں چہرہ چمکانے کے لئے اسے پوڈر کی طرح لگایا کرتی ہیں۔ غازہ - غالیہ وغیرہ سب اسمیں داخل ہے) ◆ زرک سونے کے ورق کا بُرادہ) ◆

زرق برق ہو کر آنا - ہ - فعل لازم - بن سنور کر آنا - فوق البھڑک بن کر آنا۔

زمی

سنگلاخ زمین ہونا ؎
پسند ہیں وہی اشعار ہم کو اے مظہر کہ ہے بلند زمیں جن کی آسماں کی طرح (مظہر)

زمین بوس ہونا - ف - فعل لازم - زمین چومنا - آستانہ بوسی کرنا * حاضر خدمت ہونا - ملازمت میں حاضر ہو کر آداب بجا لانا *

زمین بیٹھنا - ف - فعل لازم - زمین دھنسنا - زمین کا نیچے دب جانا ؎
دوش احباب ہی پہ کچھ یہ لفظ بار نہ تھی لاش رکھی گئی بھری تو زمیں بیٹھ گئی (...)

زمین پاؤں کو لگنا - ف - فعل لازم - کسی راستہ کا اشتیاق ہونا - کسی زمین پہ چلنے کی عادت پڑ جانا - جیسے یہاں کی زمین ابھی پاؤں کو نہیں لگی اس سے دیر میں جاتا ہے *

زمین پر پانی پھرنا - ف - فعل لازم - زمین کا غرقاب ہونا - زمین کا ڈوب جانا - غرق میں آ جانا ؎
کنبھ جا کے سے جاتے ہیں آنسو تو پھر جاتا ہے پانی سب زمیں پر (مہر)

زمین پر پاؤں نہ رکھنا - ف - فعل متعدی - نہایت اترانا - نہایت نازاں ہونا - کسی چیز کو خاطر میں نہ لانا - زمین کو اپنا قدم رکھنے کے قابل نہ جاننا - ہوا پر اڑنا - اکڑ کر چلنا - انتہا متکبر ہونا ؎
اب پاؤں رکھتے وہ نہیں ... ایک ایک کے ساتھ ... (آتش)

زمین پر چڑھنا یا زمین چڑھنا - ف - فعل لازم - تیز رفتاری کا اشتیاق ہونا - گھوڑے کا روز پہ ہو ... زمین زور پکڑنا ؎
بچپن ہے اسپ ناز و ادا ناز و اشتیاق ہے ... ابھی زمیں پہ گھوڑے ... (...)

زمین پر سے پڑا پانا - ف - فعل متعدی - بلا محنت حاصل ہونا - مفت ملنا - ناگاہ بلا توقع ہاتھ لگ جانا - راستہ چلتے ملنا - پڑی نہیں ہاتھ لگ جانا - کسی چیز کے بلا محنت ملنے سے خوش ہونا ؎
فلک جو کلہ غرش پا کی طرح اُس ... پرستیں ملا یا
فرش ہمارا تھا دیکھ کر گرا کچھ زمیں پر سے پڑا پایا (متفرق نامعلوم طپش)

زمین پر گڑ جانا - ف - فعل لازم - زمین میں گڑ جانا زیادہ بولتے ہیں - (۱) شرم کے مارے زمین میں سما جانا - نہایت خجل اور شرمندہ ہونا - اس قدر شرمانا کہ منہ دکھانے کو جی نہ چاہنا ؎
کیوں شرم سے گڑ جانے نہ شمشاد زمیں پر گلشن میں وہ سرو سمن اندام ہے آنا (ظفر)

زمین پر قدم نہ رکھنا - ف - فعل متعدی - دیکھو زمین پر پاؤں نہ رکھنا ؎
اب پائے بہ زنجیر ہوا حاصل کر بس ہم زمیں کیا آسماں پر بھی قدم رکھتے نہیں (آشفتہ)

زمی

بس تو شمع ہے زیر خاک گویں وہ زمیں پر قدم نہیں رکھتے (اسیر)

زمین پکڑنا - ف - فعل متعدی - (۱) جم کر بیٹھنا - ہٹیا دے کر بیٹھنا - جم جانا - جم کر بیٹھ جانا - کسی جگہ سے نہ ٹلنا - زمین سے چپک جانا - مستقل ہو کر بیٹھنا - جم ہو جانا * ؎
اٹھانے کو کسی نے پھر نہیں ہاتھ ... بہ رنگ نقش پا اُس ... زمیں پکڑی (...)
اب تو زمیں پکڑی ہے ... جنبش کریں گے اگلی ... سے ہم (نیر)
(۲) کسی جگہ رہنے پر اصرار کرنا - مچل جانا ؎
اٹھاؤں خاک تجھے طفل اشک آنکھوں سے کہ تو نے دیدہ و دانستہ اب زمیں پکڑی (نصیر)

زمین دکھانا - یا - دکھلانا - ف - فعل متعدی - (۱) پٹکنا - گرا دینا - دے مارنا - پھینک دینا * ؎
کیا عجب لکھو ہو اسپ ... گرد کشتۂ زمیں ... (اسیر)
(۲) نیچا دکھانا - خفیف کرنا - پچھاڑنا *

زمین پھٹ جائے اور میں سما جاؤں - ف - کہاوت - نہایت شرمندگی اور زندگی سے بیزار ہو جانے کے موقع پر بولتے ہیں یعنی ایسے ہی مر جانے کو جی چاہتا ہے *

زمین دوز - ف - صفت - (۱) زمین کے برابر * وہ کنواں جس کی منڈیر نہ ہو (۲) زمین میں دھنسا ہوا - تحت الارض زمین میں چھپا ہوا جیسے زمین دوز قلعہ وغیرہ (۳) وہ خیمہ جس کے چاروں طرف کا کپڑا زمین میں ہوا کے بچاؤ کے واسطے دبا دیا کرتے ہیں *

زمین دیکھنا - ف - فعل متعدی (۱) طے کرنا - رد کرنا - ... - استفراغ کرنا - ٹالنا - اوکنا ؎
کھلنے جانے ہے دکھو ذرا سر ... کہیں زمیں دیکھو (ناسخ)
(۲) نیچا دیکھنا - ... شرمندگی اٹھانا - ذلیل ہونا ؎
اسیر بھی باکرے ابھی آرام کی شرط ... (اسیر)

زمین سخت آسمان دور ہے - ف - کہاوت - یعنی جان سے تو تنگ مرنے کو آمادہ ہوں مگر نہ تو زمین میں گڑ سکتا ہوں اور نہ دوری کے باعث آسمان تک پہنچ سکتا ہوں کہ اپنے کو ان لوگوں سے چھپاؤں ؎
کرے کیا کہ دل بھی تو مجبور ہے زمیں سخت ہے آسماں دور ہے (میر)
جدائی تری کس کو منظور ہے زمیں سخت ہے آسماں دور ہے (میر حسن)

زمین سے پڑا پانا - ف - فعل متعدی - دیکھو زمین پر سے پڑا پانا *

زمر

زُمْرَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) گروہ ۔ جتھا ۔ ٹولی ۔ منڈلی ۔ جماعت (۲) سنگت ساتھ ۔ ہمراہی (۳ ۔ ل) بھیڑ ۔ ہجوم ✦

زَمْزَم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ از زم (جسکے معنے روکنے نیز کھاری ہونے کے ہیں) بی بی ہاجرہ کے کنوئے کا نام جو کعبۃ اللہ میں اب تک موجود ہے ۔ اسکا پانی ملسلا یعنی کھریاتا ہوا ہے ۔ کہتے ہیں کہ جب بیبی ہاجرہ کے پیٹ میں حضرت اسمٰعیل تھے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی پہلی بیوی سارہ کو رشک دہونے کے خیال سے انہیں مکے کے میدان میں چھوڑ گئے یہاں آکر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام پیدا ہوئے تو اُس وقت اُن کی والدہ کو نہایت تشنگی ہوئی اور پانی کے واسطے اِدھر اُدھر بلبلاتی پھریں خدا کی شان ہے جس زمین پر حضرت اسمٰعیل بیٹھے گھِسن مار رہے تھے ان کی ایڑیاں جو گھسیں تو وہاں سے پانی رسنے لگا ۔ اور بعض لوگوں کا بیان ہے کہ حضرت جبرئیل نے بنفس خود اسکے حکم سے اُس زمین پر آکر ایک ایسا پر مارا کہ زمین کا منہ کھل گیا اور پانی ابھر آیا ہوئی جب وہ پانی بہنے لگا تو آپ نے چاروں طرف سے مٹی روک کر اُس پانی کو مضبوط کیا کہ دم بہنے بھرجا بھرجا جب سے اُس نہر کے چشمے کا نام زمزم ہوگیا ۔ چونکہ یہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا ایک معجزہ ہے اور خانہ کعبہ میں بھی اسکا پانی صرف ہوتا ہے اس سبب سے اہل اسلام اسکی بڑی عزت کرتے اور تبرک کے طور پر دور دور لیجاتے ہیں بلکہ مرتے وقت اسکا منہ میں پڑنا باعث نجات تصور کرتے ہیں اور اُن کا اعتقاد ہے کہ اس چشمہ میں جنت کی سوت ہے اور از روئے حدیث ہر مکل امراض کے واسطے آب شفا ہے ۔ مشہور ہے کہ آدمی جس چیز کی نیت کر کے اِس پانی کو پیتا ہے اُس کا مزہ اسکو ملتا ہے ۔ بعضوں نے شہد کا مزہ پایا ہے بعضوں نے دودھ کا مزہ لیا ہے ۔ اسکے علاوہ یہ پانی غذا کا کام بھی دیتا ہے ۔ واللہ اعلم بالصواب ✦

زَمْزَمَہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ترنم ۔ وہ گیت جو لڑکیاں گاتے جائیں ۔ نغمہ ۔ ترانہ ۔ گیت ✦ وہ الفاظ جو آتش پرست آگ پوجتے وقت دھیمی آواز سے کہتے جاتے ہیں

زَمْزَمی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ آب زمزم رکھنے کا برتن ✦

زِمِسْتان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ موسم سرما ۔ جاڑا ۔ سردی ✦

زَمْہَرِیر ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) سخت جاڑا ۔ نہایت سردی (۲) کرۂ ہوا کا وہ طبقہ جو نہایت سرد ہے ۔ یہ طبقہ کرۂ ہوا کے وسط میں واقع ہے اور کرۂ ہوا کُرۂ نار کے نیچے کرۂ ارض کے اوپر ہے ۔ اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ کافروں کو اُس میں عذاب دیا جائیگا ۔ علم حکمت میں لکھا ہے کہ جب سمندری بخارات تصاعد کر کے کرۂ زمہریر تک پہنچتے ہیں تو وہاں جاکر منجمد ہو جاتے ہیں اور اُن کا ابر بنکر نمودار ہوتا اور برستا ہے ۔ یہ لفظ زم ۔ بمعنے سرمائے شدید اور ہریر بمعنے کنندہ سے مرکب ہے یعنی نہایت سرد کر دینے والا (طبقہ)

زَمِین ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) ارض ۔ بھوم ۔ بھومی ۔ دھرتی وہ خاکی کرہ جسپر

زمی

ہم لوگ رہتے سہتے ہیں ✦ ؎

جنوں میں بھلا کوئی کیا خاک اُڑائے ۔ کہ اک جوش ہی میں زمیں ہو چکے (مومن)

(۲) غزل کی ردیف قافیہ اور وزن یا بحر ؎

گلشن کسی نے ٹول لیا ہے کسی شکر ۔ ہمنے زمین شعر جہاں میں غزل دا (اسیر)

زمین شعر ہے باہر جہان سے صرف ۔ کہ اس زمیں پہ جو دیکھا تو آسماں نہیں (صرف)

کیا سر جھکا رہے ہو میر اس غزل کی فکر ۔ باندھ نظر کرو لگ اسے مہرباں زمیں پہ (میر)

باندھوں میں مضمون جو اپنی شوخی کا کوئی ۔ ہر زمین شعر میں عالم زمین شور کا (ذوق)

(۳ ۔ ل) دُنیا ۔ جہان ۔ عالم ۔ سلسلہ ۔ سرزمین ۔ سیر کرہ لوک ✦ تخت ۔ خطہ ۔ سطح زمین ۔ ولایت ۔ ملک ۔ دیس ۔ (۴ ۔ ل) خاک ۔ مٹی ۔ ڈھول گرد (۵ ۔ ل) بنیاد ۔ جڑ ۔ نیو ۔ ہر ایک عطر کا مادہ جیسے صندل کی زمین ہر ایک عطر میں دی جاتی ہے (۶ ۔ ل) تہ ۔ طبقہ ✦ تہ یا نیچے کا حصہ ۔ نیچے کا رنگ ۔ کاغذ یا کپڑے کی اصل سطح یا اصل رنگ ✦ ؎

خط نے فرش مار دیا ہاں یہ ہے بہار ۔ اس چمن کے فرش زمین سبزہ رنگ (امانی)

(۷) عورت ۔ اولاد کی والدہ جیسے تخم تو اچھا ہے مگر زمین بُری ہے ✦

زمین پھٹنا ۔ ل ۔ فعل لازم ۔ زمین کا پھٹ ہونا ✦ زمین کا بوجھ ہو جانا ۔ زمین میں مرکھٹا کاری اور زراعت ہونا ۔ زمین کا کھا جانا ۔ زمین کا سرسبز ہونا ؎

آسماں سے کسے امید ہے سرسبزی کی ۔ ہوں وہ افتادہ زمیں جو نہ اُٹھے طوفان سے (آتش)

زمین آسمان ایک کر دینا ۔ ل ۔ فعل متعدی ۔ کسی چیز یا کسی شخص کی تلاش میں کوئی جگہ باقی نہ چھوڑنا ۔ چھان مارنا ۔ ڈھونڈ مارنا ✦

زمین آسمان کا فرق ۔ ل ۔ اسم مذکر ۔ نہایت فرق اور بہت بڑا تفاوت ۔ اختلاف عظیم ✦ ؎

ہے زمیں آسمان کا یاں ۔ ذرہ میں اور آفتاب میں فرق (جرأت)

خوبی کو اُس کے پہونچ سکے کیا بھلا آفتاب ۔ ہے اُس میں اُس میں فرق زمین آسمان کا (میر)

زمین آسمان کے قلابے ملانا ۔ ل ۔ فعل متعدی (۱) نہایت مبالغہ کرنا ۔ جھوٹی سچی باتیں بنانا ۔ عیاری دکھانا ۔ توڑ جوڑ ملانا ۔ بہت باتیں بنانا (۲) نہایت جھوٹ بولنا ؎

قلابے آسمان و زمین کے ملا دیئے ۔ اُس مہروش کے ملنے کی نامہ بنا صلاح (ذوق)

(۳) بے تُکے اٹکل پچّو باتیں کرنا ۔ شیخی بگھارنا ۔ تعلّی کی لینا ۔ ڈینگ ہانکنا ۔ لاف زنی کرنا ؎

بس زمین و آسماں کے تُو نہ قلابے ملا ۔ ہمنشیں یہ سخت مشکل راہ یاروں کا ہے (ظفر)

زمین بلند ہونا ۔ ل ۔ فعل لازم (عروض) غزل کی بحر کا سخت اور دشوار ہونا

زن

زنِ منکوحہ۔ ف۔ اسم مونث (۱) نکاحی بیوی۔ وہ عورت جس کے ساتھ نکاح ہوا ہو۔ کری ہوئی۔ کی ہوئی عورت (۲) بیاہتا۔ بیاہی ✦

زِنا۔ ع۔ اسم مذکر۔ حرام۔ چھنالا۔ بدکاری۔ جاری۔ کسی کی جورو یا مملوکہ یا غیر عورت سے صحبت کرنا۔ بے نکاح ✦

زنا بالجبر۔ ع۔ اسم مذکر۔ زبردستی حرام کرنا۔ کسی عورت سے اسکی مرضی بغیر حرکت ناشایستہ کرنا ✦

زناکار۔ ع۔ ف۔ صفت۔ حرام کار۔ زانی۔ بدکار۔ فاجر ✦

زناکاری۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث۔ حرام کاری۔ زنا۔ بدکاری۔ فسق و فجور ✦

زَنَاٹا۔ اسم مذکر۔ کسی چیز کے زور سے ہو اچیرتے ہوئے جانے کی آواز۔ سنسناہٹ بھنبھناہٹ۔ سائیں سائیں۔ سناٹا جیسے کیا زناٹے سے پتھر گیا۔ کس زناٹے سے کبوتر جارہا ہے ✦

زناخ۔ ل۔ اسم مؤنث۔ مرغ یا کبوتر وغیرہ کے سینے کی ہڈی جو دو شاخہ ہوتی ہے چونکہ زنخ کی شکل اسکے قریب قریب ہے شاید اس سے یہ نام رکھ لیا ہے ✦

زناخ توڑنا۔ ل۔ فعل متعدی (بیگمات قلعہ) سینۂ مرغ کو باہم ملکر توڑنا (۲) بگانا یارانہ ہونا۔ ہمدم و ہمراز سہیلی بنانا ؎

رلایا کر اس نے اسے توڑی کہیں زناخ ۔ دریافت ہوگیا مجھے اس نازنیں کا بھید (رنگین)

زناخی۔ ل۔ اسم مؤنث (بیگمات قلعہ دہلی) قلعکی عورتوں کا دستور تھا کہ وہ آپس میں اس طرح کے رشتے مقرر کرکے ایک دوسرے کو خطاب کیا کرتی تھیں جس طرح سہیلی اپنی سکھی ہیں اسی طرح وہ کسی کو دل جان۔ کسی کو جان من۔ کسی کو دشمن۔ کسی کو زناخی کہا کرتی تھیں۔ زناخی کا علاقہ اور رشتوں سے زیادہ مضبوط اور قابل قدر گنا جاتا تھا جب انہیں کسی کو زناخی بنانا منظور ہوتا تھا تو وہ باہم ملکر زناخ یعنے کبوتر یا مرغ کے سینہ کی جڑی ہوئی ہڈی کو توڑا کرتی تھیں۔ گویا اس طرح یکی یاری ہوی جایا کرتی تھی۔ بعض ناواقف لوگ جو کہتے ہیں کہ چپٹ باز عورتوں کا یہ لفظ اور اُسکے معنی ہمراز و ہمدم و طبق زنان ہیں۔ یہ محض بہتان ہے ہاں اگر لکھنؤ میں یہ معنی لئے جاتے ہوں تو عجب نہیں۔ حال کی تصانیف میں دو کتابیں چربنیلی اور سگھڑ سہیلی جیسی ہیں ان میں بھی یہ لفظ صرف سہیلی کے معنی میں آیا ہے۔ اگر اسکے ایسے کریہ معنی ہوتے تو وہ مصنف جو قلعکا پلا ہوا ہے ہرگز عام بول چال میں اس لفظ کو جابجا ذکر نہ کرتا۔ ہاں اگر بے تکلف یک جان یک تن سہیلی کہیں تو بجا ہے ؎

ہے زناخی مری وہ لال پری ۔ ہو جسے دیکھکو نڈھال پری
یہ زناخی مکمل گئی تھی جلوہ گر میں ۔ گاہ لیجاتا یہاں سے اور گہہ لاتا تھا (رنگین)

زُنّار۔ ف۔ اسم مذکر و مؤنث۔ (۱) جنیئو۔ وہ تاگا جو ہندو لوگ اکثر حمائل وار ڈالے رہتے ہیں۔ جگ۔ سوتر۔ یگیہ پویت ؎

زنب

کافر ہوا ہوں پہلے مئے عشق بت وزیر ۔ زنار مجکو چاہئے موج شراب کا (وزیر)

ایک جگہ یہی صاحب مؤنث بھی باندھتے ہیں مگر اہل دہلی سے کبھی مونث نہیں سنا۔ ہاں سودا کے شعر میں موجود ہے ؎

اُس بت بیدیں پہ ہم بیدار بھی ہونے لگے ۔ برہمن زنار پہنادے کفن کی تار کی (وزیر)

(۲) سفید لکیر جو اکثر نگینوں میں قدرتی آڑی بھی ہوئی ہوتی ہے۔ پتھر کا جنیئو ؎

ہے جبکہ ثابت ہے وہ تمنائے مثال ۔ نہ ڈالی شیخ سے زنار تسبیح سلیمانی (سودا)

زُنّار بند۔ ف۔ اسم مذکر۔ برہمن۔ جنیئو پہننے والا۔ دوجا یعنی برہمن چھتری ویش

زنّار دار۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (زنار بند) ✦

زَنانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) زنخہ۔ مخنث۔ ہیجڑا۔ پنسک۔ وہ مرد جو عورتیں کی سی حرکتیں کرے ✦ بھانڈ۔ نچنیا جیسے زنانہ نہ مرد ہوا ہیجڑا ہے۔ نبی نہ پسلی ہو ہیجڑا ہے ✦ (۲) اسم مذکر) پردہ نشین عورتوں کے رہنے کا مکان حرم سرا۔ (۳) پردہ جیسے زنانہ ہو رہا ہے مت آنا۔ (۴) صفت) نامرد ڈھیلا۔ سست ✦ زن صفت۔ بزدل ✦

زنانہ کرنا یا کروانا۔ ل۔ فعل متعدی۔ مردوں کو ہٹا دینا تاکہ پردہ دار عورتیں آئیں جائیں ✦ پردہ کرانا ؎

ہٹ گئے سب زنانہ کروایا ۔ باغ میں انکو لا اتروایا (شوق)

(۲) خوجہ کرانا۔ ہیجڑا بنوانا ✦

زنانہ کرنا۔ ل۔ فعل متعدی (۱) پردہ کرنا۔ غیر مردوں کو ہٹانا (۲) نامرد بنانا ✦

زنانِ مصری۔ ل۔ اسم مذکر۔ گرہائی۔ سکھی۔ وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے ✦ زنانہ۔ زنخہ ✦

زَنانی۔ ل۔ اسم مؤنث۔ (لشکری) عورت۔ استری۔ زن۔ مادہ (زن)۔ (۲۔ صفت) منسوب بہ زن ✦

زنانی بولی۔ ل۔ اسم مؤنث۔ عورتوں کی زبان = ریختی ✦

زنانی پوشاک۔ ل۔ اسم مؤنث۔ عورتوں کی پوشاک جیسے انگیا کرتی وغیرہ

زَنبق۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک طرح کا سفید پھول جو نرگس کی قسم کا دھتورے کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے۔ شاعر لوگ معشوق کی ناک سے اُسے تشبیہ دیا کرتے ہیں ؎

سرو قامت سمن اندام گلستان عذار ۔ ہونٹ گلبرگ دہن غنچہ و بینی زنبق (ذوق)

زنبور۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) تتیا۔ بھڑ۔ بری۔ برر (۲) انبسی کی طرح کا ایک اوزار جسکا منہ آگے سے گول ہوتا ہے ✦ سنڈاسی (۳) چھوٹی توپ۔ وہ توپ جو اکثر اونٹوں پر لدی ہوئی بادشاہ کی سواری کے ساتھ چھوٹتی جاتی ہے۔ جزائل

زنبورچی - ت - اسم مؤنث - زنبور چلانیوالا توپچی - بندوقچی - برقنداز سپاہی ۔

زنبورک - ت - اسم مؤنث - چھوٹی توپ ۔

زنبیل - ت - اسم مؤنث - فقیروں کی چمڑے کی جھولی - کشکول - جھولی بھیک کا ٹھیکرا - کاسۂ گدائی ۔ کچکول (۲) عمرو عیار کی جھولی جس میں وہ تمام زمانہ کی چیزیں رکھ لیا کرتا تھا ۔

زنجیر - ت - اسم مؤنث - حلقۂ در - کنڈی - سانکل - سنگل - سلاسل - جولان بیڑی ۔ لڑی ۔ توڑا - گلے کی زنجیر ۔ ع

ناسخ ضعیف بہاری ہے زنجیر آہنی ۔۔۔ کافی ہے اسکی قید کو زنجیر پاکی (ناسخ)

جب فیل کا لفظ لکھتے ہیں تو اُسکے ساتھ بھی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے ایک ایک زنجیر یا دو زنجیر فیل لکھا کرتے ہیں ۔

زنجیر ڈالنا - ف - فعل متعدی - بیڑی ڈالنا - پابجولاں کرنا ۔

زنجیر کرنا - ف - فعل متعدی (متروک) پاؤں میں بیڑی ڈالنا (مرہٹ مجرمات لے باندھا ہے) ۔

زنجیر کھٹکھٹانا - یا - مارنا - ف - فعل متعدی - کنڈی یا سانکل کو کھڑکھڑانا دستک دینا ۔

زنجیرا - ف - اسم مذکر (۱) توڑا - ہار - کنٹھی - چلپاکلی وغیرہ (۲) حلقہ دار کرمانی یا کرامت ۔ لہریا ۔

زنجیری - ف - صفت - ایک قسم کا زنجیر دار گولہ یا گولی ۔ ع

جان ہے ... مگر اٹھتے ہیں ۔۔۔ گرد اُسکے تاکہ ... کی زنجیری ہے (   )

زنخ - یا - زنخدان - ف - اسم مؤنث - ٹھوڑی - ٹھوڈی - ذقن - چبک ۔

زنخا - ف - اسم مذکر (در اصل زنکہ) (۱) وہ شخص جو عورتوں کی سی بات چیت اور حرکات و سکنات کرے - زنانہ (۲) ہجڑا - مخنث - گانڈو - ہیجڑا - بھانڈ (۳) صفت نامرد - بزدل - ہیز - زن صفت ۔ نازک کمر - پتلی کمر والا ۔

زندان - ف - اسم مذکر - قید خانہ - جیل - محبس - بندیخانہ - بندی خانہ ۔

ہیں لاغر جو نہ ہوتے تو سماتے کیونکر ۔۔۔ تنگ ہے خانۂ زنجیر سے زنداں اپنا (   )

زندگانی - ف - اسم مؤنث - حیات - عمر - زیست - اُوستھا - ابل ۔ ع

آدمی بلبلا ہے پانی کا ۔۔۔ کیا بھروسہ ہے زندگانی کا

زندگی - ف - اسم مؤنث - دیکھو (زندگانی) ۔ ع

زندگی اپنی جب اس شکل سے گذری غالب ۔۔۔ ہم بھی کیا یاد کرینگے کہ خدا رکھتے تھے (غالب)

زندگی بسر کرنا - ف - فعل متعدی - عمر کاٹنا - عمر گزارنا - دن بھرنا - جینا ۔

زندگی بسر ہونا - ف - فعل لازم - عمر کٹنا ۔

زندگی بھر - ف - تابع فعل - تمام عمر - تابحیات - جیتے جی - مادام الحیات ۔ ع

حسن کا اسی لئے عالم یاس ہے ۔۔۔ تیرے در پہ زندگی بھر ہم رہے (ناسخ)

زندگی تلخ ہونا - ف - فعل لازم - جینا دوبھر ہونا - حیات کا وبال جان ہونا - جینے کا لطف نہ رہنا - جینے کا مزہ نہ رہنا - عیش میں کھنڈت ہونا ۔

زندگی سے تنگ آنا - یا - ہونا - ف - فعل لازم - جینے سے ناراض ہونا - زندگی سے عاجز ہونا - جینے سے بیزار ہو جانا ۔ ع

ابھی مر جائیں یاں تنگ زندگی سے ہیں لیکن ۔۔۔ نہیں ہے موت اپنی بھی ہمارے اختیار میں (ظفر)

زندگی سے ہاتھ اٹھانا - یا - دھونا - ف - فعل متعدی - جینے سے مایوس ہونا - حیات سے ناامید ہونا - جینے کی امید نہ رکھنا ۔

زندگی کا جام پینا - ف - فعل متعدی - کسی کی سلامتی یا تندرستی کا جام پینا - کسی کی یاد میں شراب یا شربت کا پیالہ لینا کہ اُسکی سلامتی کی دعا مانگنا - کسی خوشی کے جلسے میں اپنے پیارے خواہ دوست خواہ افسر خواہ بادشاہ کے واسطے اُس کی درازی حیات کی دعا کرنا ۔

زندگی میں - ف - تابع فعل - جیتے جی ۔ سلامتی میں ۔

زندہ - ف - صفت - جیتا - حیات - ذی روح - ذی حیات ۔ ذی نفس ۔ جاگتا ۔ خوش ۔ تازہ ۔

زندہ باش - ف - دعا - جیتا رہ ۔ جیتا سلامت رہ ۔ شاباش - مرحبا ۔

زندہ در گور ہونا - ف - فعل لازم - جیتے جی مرنا - موت سے پہلے مرنا ۔

زندگی میں قبر کا مزہ کھاتا ہے ۔۔۔ آنہیں تو بیماری سے تو زندہ در گور کر رکھا ہے

زندہ دل - ف - صفت - افسردہ دل کا نقیض - خوش طبع - خوش مزاج دل لگی باز - ظریف ۔

زندہ دلی - ف - اسم مؤنث - خوش طبعی - دل لگی - خوش مزاجی - ظرافت - چہل ۔

زندگی زندہ دلی کا ہے نام ۔۔۔ مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں (ذوق)

زندہ رہنا - ف - فعل لازم - جیتا رہنا - سلامت رہنا - تازہ رہنا - سرسبز رہنا

زندہ کرنا - ف - فعل متعدی - جلانا - حیات بخشنا - جان ڈالنا ۔

زنگ - ف - اسم مذکر - (۱) لوہے کا میل - مورچہ - کدورت ۔ ع

کدورت اپنے چہروں کی نظر آتی ہو لوگوں کو ۔۔۔ تماشا ہے کہ الٹے آئینے میں زنگ ٹھیرایا (ناسخ)

(۲) افریقہ کے ایک ملک کا نام - زنگبار - حبش (۳) گھنٹالی - گھنگرو - گھنٹی

مری لیلی کو یاں اگر لائے ۔۔۔ باندھوں ناقہ میں زنگ سونے کا (ناسخ)

زنگ

زنگ آلود - یا - آلودہ - ف - صفت - زنگ خوردہ - مورچہ کھایا ہوا - مرچالا - کند - کھونڈا - کھٹنا +

زنگ لگنا - ا - فعل لازم - جز لگنا - مورچہ لگنا +

زنگار - ف - اسم مذکر - تانبے کا کساؤ + نیلا تھوتھا - طوطیا - سبز - زنجار (معرب زنگار) +

زنگاری - ف - صفت - زنگار کے رنگ کا - سبز - ہرا +

زنگولہ - ف - اسم مذکر - جرس + گھنٹا - گھنگرو - تال - جلاجل +

زنگی - ف - اسم مذکر - زنگبار کا باشندہ - حبشی - سیدی +

زنگی ہڑ - ا - اسم مؤنث - کالی ہڑ - چھوٹی ہڑ - ہلیلہ سیاہ +

زنہار - ف - تابع فعل - (۱) پناہ - بچاؤ - ہرگز (۲) تنبیہ و تاکید کا لفظ - جیسے وہاں زنہار نہ جاؤ +

زَوال - ع - اسم مذکر - جاتا رہنا - نابود ہونا - کمی - گھٹاؤ - گھٹتی + ڈھلاؤ - اُتار - تنزل + ادبار - فرسودگی - جیسے ہر کمال کو زوال ہے +

زوال کا وقت - ا - اسم مذکر - وہ وقت کہ جب آفتاب نصف النہار سے ڈھلے - دوپہر کے بعد کا وقت - تیسرا پہر - ظہر + گھٹتی کا پہرا - دھوپ ڈھلنے کا وقت +

زوالِ ماہ - ع - ف - صفت - چاند کا بدر ہونے کے بعد گھٹنا - عروج ماہ کا نقیض +

زَوائد - ع - صفت - زائد کی جمع - فضول - زیادہ - بڑھتی - اضافی +

زَوج - ع - اسم مذکر - جفت - جوڑا - جٹ + خاوند - جورو + وہ عدد جو کسر کے بغیر نصف ہو سکے - جیسے دو - چار - چھ - آٹھ وغیرہ +

زوج الزوج - ع - اسم مذکر - وہ عدد جو دو پر تقسیم ہو کر پھر دو پر بٹ سکے جیسے ۸ - ۱۶ - ۳۲ وغیرہ

زوج الفرد - ع - اسم مذکر - وہ عدد جو جفت و طاق دونوں پر بٹ سکے - جیسے ۶ - ۱۰ - ۱۲ - ۱۸ وغیرہ +

زَوجَہ - ع - اسم مؤنث - جورو - بیوی - گھر والی - استری - بہو - اہلیہ - حلیلہ +

زَوجیت - ع - اسم مؤنث - نکاح - عقد - بیاہ - جوڑا لگنا - گٹھ جوڑا - بندھنا - جورو بننا - جیسے حق زوجیت یعنی بیوی بننے کا حق +

زوجیت میں لانا - ا - فعل متعدی - جورو بنانا - نکاح میں لانا - عقد کرنا - نکاح کرنا +

زود - ف - تابع فعل - جلد - شتاب - تاولی - فوراً - ابھی - ترت - معاً +

زور

زود آشنا - ف - صفت - بہت جلد یار بن جانے والا - جلد گھل مل جانے والا ؎

کیوں جائیں جنازے پہ عدو کے   کہلائیں گے زود آشنا آپ   (ناظم)

زود رنج - ف - صفت - بہت جلد خفا ہو جانے والا - تنک مزاج - تُفیل - مغلوب الغضب - تیز مزاج - جلا تن +

زود رس - یا - زود فہم - ف - صفت - تیز فہم - بات کی تہ کو جلد پہنچنے والا - ذکی +

زود نویس - ف - اسم مذکر - جلد جلد لکھنے والا +

زُور - ع - اسم مذکر - دغا - فریب - سالوس - مکر - جھوٹ - دروغ - کذب - چھل چھل ؎

شیطاں بھی آدمی سے یہ ہو کر کہتا ہے مکر و زور   اور بادی رہتا ہے - سو ہے وہ بھی آدمی (نظیر)

زور - ف - اسم مذکر - (۱) بل - طاقت - توانائی - سکت - قوت - جیسے زور بادشاہ زادوں وزیر ہی پہلوانوں کا مقولہ (۲) غلبہ - زیادتی - کثرت - افراط - نہایت - از بس - از حد - بہت - ؎

ہ زور آتش رنگ حنا لگی کی   تری ہتھیلی کا تل مثل سپند ہوا   (رند)

ملا سنو ہی ہو تو پھر آؤ ایک اور بھی   زور کیفیت آخر میں تیرے اشعار سے   (جرأت)

(۳ - برائے تعجب +) قیامت - غضب + بڑا صاحب ؎

فکر کرنا ہے جھڑا مدعے نام کا ہے   مہرباں زور یہ تم نے ستم ایجاد کیا   (ناسخ)

بزم طرب میں شکل دکھا کر چلے گئے   شادی میں زور غم پہ لگا کر چلے گئے   (جرأت)

مدت کے بعد آ کر پھر گئے تم زور یہ چالیں ہیں یہ ماہ   ہکو الفت نے تنکا اس گھر کے ساتھ ہے   (جرأت)

(۴ - صفت) خوب - اچھا - عمدہ ؎

یار کا آستاں پایا ہے   زور دل نے مکان پایا ہے   (جرأت)

زور کیفیت اس شراب میں تھی   لب پہ رکھتے ہی لب ہو گئے بیہوش   (مومن)

(۵) بس - قابو - اختیار - قدرت - سکت ؎

للہ ان آنکھوں سے کہئے کو دو اپنے کہ   اس شوق پہ زور چل سکتا نہیں ماہ ذکا   (آتش)

(۶) عجیب و غریب - انوکھا ؎

خاک سر ہے مرد سرپامال   اے فلک زور انقلاب ہوا   (راسخ)

(۷) طرفہ معجون - ایک عجیب شخص - انوکھا آدمی ؎

اے کشتی مجھ سے چھڑاتا ہے بند   ساقیا تو بھی کوئی زور ہے

(۸) ظلم و ستم - جور و جفا - سختی - جیسے زور نہیں - ظلم نہیں عقل کی کوتاہی ہے - (۹) حکم - حکومت - جبر - دباؤ - اجارہ جیسے کچھ تمہارا زور نہیں چلتا کہ چلے جائیں گھر بھی زور دکھاتے ہو - (۱۰ - صفت) چکول - چمکدار - پھڑکیلا ؎

جو تا تیرا بنا ہے گر زور   تو میری بھی کشش ہے جھلا بور   (رنگین)

(۱۱) کوشش سعی۔ جدوجہد جیسے اس نوکری میں کنھوں نے بھی خوب ہی زور لگایا

زور آزمانا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ طاقت آزمائی کرنا۔ اپنے زور کا امتحان کرنا۔ طاقت دکھانا۔ زور دکھانا ؂

جاکر انھوں کے گھر جب زور آزمادیں ٭ وہ گردوا کو دیں ہم کو شاپچا نجاویں (نظیر)

زور آزمائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ طاقت آزمائی۔ کشتی۔ ارمنت ۔ بل دکھانا جیسے بچے ہی پہندا آزمائی کرتے ہو۔ کسی بڑے سے لڑو تو جانیں ٭

زور آنا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ طاقت بڑھنا۔ بل آنا۔ طاقت آنا۔ توانا ہونا ٭

زور آور۔ ف۔ صفت۔ بلوان۔ بلونت۔ بلی۔ طاقتور۔ صاحب زور۔ قوی

زور آوری۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) طاقت۔ بل۔ سکت۔ بکتی۔ توانائی (۲) زبردستی۔ زور آوری ٭

زور بازو سے۔ ؤ۔ تابع فعل۔ قوت بازو سے۔ اپنی طاقت سے۔ اپنی محنت و مشقت سے

زور پر۔ ؤ۔ تابع فعل۔ کمال پر۔ انتہا پر۔ انتہا درجہ پر۔ عین ترقی یا فزونی پر ؂

اب ہے پتنگ بازی قاتل پر زور پر ٭ عاشق کے دل کے تھلے کا الجھا ہے ڈور پر (امانت)

زور پر چڑھنا۔ فعل لازم۔ طاقت میں بھرنا۔ حد کمال کو پہنچنا۔ ترقی پر ہونا۔ مشاق ہونا ؂

دکھاتا جوش و خروش اپنا زور پر چڑھکر ٭ گلے جہاں میں دریا اتر بہت چڑھکر (رفعل)

تپنکے ہے آگ سے ہر دم جو آسمان کیا ٭ پڑھا ہے زور پہ اب نالۂ و فغاں کیا (رکلدد)

زور پڑنا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ (۱) بوجھ پڑنا۔ دباؤ پڑنا۔ داب پڑنا (۲) طاقت صرف ہونا۔ زیادہ محنت پڑنا۔ جیسے آنکھوں پر زور پڑنا (۳) مجبور کیا جانا۔ دبایا جانا ٭

زور جتانا۔ یا۔ دکھانا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ حکم جتانا۔ حکومت دکھانا۔ دباؤ ڈالنا۔ طاقت ظاہر کرنا ٭

زور چلانا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ حکومت چلانا۔ زبردستی یا رعب سے کوئی کام لینا۔ بل دکھانا

زور چلنا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ بس چلنا۔ قابو چلنا۔ حکم چلنا۔ اختیار چلنا ٭ ؂

ہو گیا فرعون آخو غرقہ دریائے نیل ٭ چل سکا ہرگز نہ اسکا زور شاہی آب میں (رافل)

خواہ جیتا رکھے وہ خواہ مجھے قتل کرے ٭ اس ستمگار پہ کیا زور مرا چلتا ہے (جرات)

جو پھر جائے اس پر وفائے تو جانوں ٭ کہ دل پر نہیں زور چلتا کسی کا (مومن)

زوردار۔ ف۔ صفت۔ قوی۔ بلوان۔ بلونت۔ طاقتور۔ توانا۔ پشت ٭

زور دکھانا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ طاقت سے پڑھنا۔ آواز سے پڑھنا۔

زور دیکر پڑھنا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ طاقت سے پڑھنا۔ آواز سے پڑھنا۔ کسی چیز کے تلفظ کو ایک خاص آواز کے ساتھ ادا کرنا ٭

زور دینا۔ ؤ۔ فعل متعدی (۱) دباؤ ڈالنا۔ بوجھ ڈالنا (۲) مدد دینا۔ پشتی کرنا۔ حمایت کرنا۔ کمک دینا۔ تاکید کرنا۔ (۳) مجبور کرنا۔ تنگ کرنا (۴) تقویت دینا۔ قوت دینا۔ زور بڑھانا۔ جیسے انجن کو زور دینا (۵) سخت کرنا۔ کڑا کرنا۔ جیسے کسی پرزے کو زور دینا (۶) کسی تلفظ کو زیادہ آواز سے ادا کرنا ٭

زور دیوانہ ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ نہایت دیوانہ ہونا۔ عجب پاگل ہونا ؂

ہاتھ میں سلسلہ زلف کا گیر نہیں ٭ زور دیوانے ہوں میں بستہ زنجیر نہیں (وزیر)

(۲) عاشق زار ہونا۔ نہایت فریفتہ ہونا ٭

زور ڈالنا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ (۱) دبانا۔ مجبور کرنا۔ جبر کرنا۔ تنگ کرنا (۲) کمک پہنچانا۔ مدد کرنا۔ (۳) دباؤ ڈالنا۔ کسی طرف زیادہ طاقت دکھانا جیسے فوج کا کسی خاص مقام پر زور ڈالنا ٭

زور زور۔ ؤ۔ تابع فعل۔ نہایت طاقت سے۔ جلد جلد۔ جلدی جلدی

زور سے۔ ؤ۔ تابع فعل (۱) طاقت سے۔ تیزی سے۔ تندی سے۔ جلدی سے (۲) سختی سے۔ بمشکل ٭

ضعف کرنے نہیں دیتا ہے ادا ہے لیکر ٭ گھر تلک آہوں جیسے زور سے ہے ہنکر (مومن)

(۳) بشدت۔ نہایت۔ بکثرت۔ بد ہونا یت سختی جیسے زور سے مینہ برسنا۔ یا زور سے مینہ برسا ٭

زور شور۔ ف۔ اسم مذکر۔ تیزی و تندی۔ چڑھاؤ۔ شدت ؂

عشق کے زور شور تو دیکھو ٭ جو بھلایا وہی خیال رہا (داغ)

زور شور پر۔ ؤ۔ تابع فعل۔ جوش و خروش پر۔ نہایت تندی و تیزی پر۔ از حد سختی اور شدت پر۔ طاقت اور توانائی پر ؂

ڈھونڈ پھیرے گریباں ستلوا ٭ پھر بن آئی ابر سے اس زور شور پر (امیر)

کشتے میں نہا جلک بستہ شہر پر ٭ پانی نہ پھیر دیں کہیں دریا سلطنت پر (اکبر)

زور شور سے۔ ؤ۔ تابع فعل۔ (۱) بڑی طاقت سے۔ نہایت شدت سے۔ جوش و خروش سے (۲) شان و شوکت سے۔ طمطراق سے۔ دھوم دھڑکے اور بیتر بہر ٹکے سے ٭

زور شور کا۔ ؤ۔ تابع فعل۔ بھاری۔ گرا۔ گھنگھور۔ جوش و خروش کا۔ نہایت شدت کا ؂

ساقی صدر کے تعلق مینا کا وقت ہے ٭ اٹھتا ہے ابر باغ میں کس زور شور کا (امیر)

زور ظلم۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ جور۔ سختی۔ جفا کاری۔ زیادتی ٭

زور کرنا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ (۱) طاقت آزمانا۔ زور لگانا۔ زور مارنا (۲) کوشش

(۲) نامناسب الفاظ زبان پر لانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ دشمنی یا حسد کے باعث دل دُکھانے والے الفاظ زبان پر لانا۔ طعنہ دینا جیسے خاوند کا رُخ پھرتے ہی نہیں بیوی زہر اُگلنے لگی ہے ع

عادت میں کرو فرق نہ تم اپنی کہ ہے — کیوں زہر اُسے آج اُگلنے نہیں دیتے (عارف)

(۳) آفت انگیز اور فتنہ برپا کرنے والی باتوں کا زبان پر لانا ۔ ف

زبسکہ مرتے ہیں اک سبزہ رنگ پر ہر آن — یہ شعر کہتے نہیں زہر ہم اُگلتے ہیں (جرأت)

(۴) غصہ نکالنا۔ دشمنی نکالنا۔ بدلہ لینا۔ (۵) لگانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ بجھائی کرنا۔ اکسانا۔ بہکانا ۔ ف

دیکھیے کیا ہو آتی میرے نامہ کا جواب — پاس اُن کے ہیں بہت زہر اُگلنے والے (داغ)

زہر آلودہ۔ ف۔ صفت (۱) زہر کا بھرا ہوا۔ زہریلا۔ بکھ بھرا۔ بِس بھرا (۲) زہر کا بجھایا ہوا۔ زہر میں بسا ہوا۔

زہر آب۔ ف۔ اسم مذکر۔ زہر آلودہ پانی۔ زہر گھلا ہوا پانی۔ بِس بھرا ہوا پانی۔ زہر کا پانی ۔ ف

تیرے بیگے ہوئے گیسو سے یہ ٹوٹیں نہیں تیرا — دانت مارے ہے زہر آب جان من ٹپکتا ہے (ظفر)

بے دلا تشنۂ دیدار تو کچھ کھا کے نہ مر — پہلے اُس خنجر خونخوار کا زہر آب تو پی (جرأت)

زہر باد۔ ف۔ اسم مذکر (۱) خناق۔ کنٹھ روگ۔ کنٹھ مالا۔ انتڑیوں کی خشکی کے سبب گلے کا خشک ہو جانا (۲۔ س) ایک خوفناک بیماری جو ہاتھی یا گھوڑے کے فوطہ پر ہوتی ہے۔ فتق۔ باد طایہ۔ باد زہر۔ (۳۔ د) کسی قسم کا زہر جو سانس کے ذریعہ سے سرایت کرے جیسے آنول نال کے نکلنے یا سانپ کے کاٹنے سے جو زہر چڑھتا ہے۔

زہر باد چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ جسم میں زہر کا سانس کے ذریعہ سے سرایت کر جانا۔ خون میں زہر کا گردش کر جانا۔

زہر چھٹکنا۔ ا۔ فعل متعدی (لکھنؤ) مسموم کے تمام جسم میں زہر کا سرایت کر جانا۔ زہر پھیلنا۔ زہر چڑھنا۔ (۲) زہر پھیلانا۔ زہر چڑھانا۔

پھر یاد آگئی مجھے ناگن سی زلف یار — پھر زہر عشق سارے بدن میں چھٹک گیا (بحر)

زہر دار۔ ف۔ صفت۔ زہریلا۔ سمی۔ بِس بھرا۔

زہر دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ زہر کھلانا۔ زہر سے مارنا ۔ ف

بھاگوں علاج دردِ محبت سے کیوں نہ میں — دیتے طبیب زہر فقط ہے دوا کے بعد (داغ)

زہر قاتل۔ ف۔ ع۔ صفت۔ زہر ہلاہل۔ سم قاتل۔ مہلک زہر۔ مار ڈالنے والا زہر۔

زہر کرنا۔ یا زہر کر دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مزہ تلخ کر دینا۔ لطف کھو دینا۔ ناگوار کر دینا۔ بدمزہ کر دینا۔ کڑوا کر دینا جیسے اُسنے نمک بات کا کم زیب کا مزہ [illegible] کھایا پیا۔ زہر کر دیا۔ دال میں نمک زہر کر دیا ۔ ف

زہر کر دیتی ہے وہ کھانے کو لڑکر مجھ سے روٹی — آج سے میں ساتھ اُسکے نہ کھاؤں یہ نوالا … (رنگین)

زہر کھانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) بِس کھانا۔ کوئی ایسی چیز کھانا کہ جس سے جان جاتی رہے۔ جان دینا۔ مرنا ۔ ف

زہر کھا کر بگڑے ہیں فلک سے یہ شوق بت — اُنگلیاں ہیں دیکھ کر گویا سبز ہوئی ہے (داغ)

کب تلک رشک کو کوئی کرے تکرار امیر — مار مرنا سہل ہے اور زہر کھانا بات ہر (امیر)

ہجر میں آتا ہے بس زہر کھا کے سو رہئے — جب اسکے رخ پہ خط سبز فام دیکھتے ہیں (امانت)

(۲) عشق یا شرمندگی یا غم یا کسی سخت بیماری سے عاجز آکر جان دینا۔ مرنا۔ فریفتہ ہونا ۔ ف

زہر کھاتے ہیں طلبگار شہادت قاتل — ہاتھ سے تیرے تیرے سب سر و پا جلتے ہیں (آتش)

شکل لیلیٰ و لطافت ہرگز ہوئی نہ کسی — تیری مِسّوں پہ گر ہو سبزہ نے زہر کھایا (میر)

(۳) کسی ایسے کام کی تقلید کرنا جسکی قابلیت نہ ہو۔ رشک کھانا۔ رشک سے مرنا۔ حسد سے مرنا۔ جلنا ۔ ف

یہ عالم اُسکے خط سبز نے دکھایا ہے — کہ جسکو دیکھ کے عالم نے زہر کھایا ہے (نصیر)

یہ جتنے سرو ہیں سب اُسکے قد پہ زہر کھاتے ہیں — چمن میں سبز کیونکر ہو نہ جائیں … (ذوق)

تو کہتا ہے بہار سبزہ کی خط — پھر بھی اُسپہ زہر کھا کے لگا (میر)

ہر سمت ہے سبزہ لہلہاتا — فیروزہ ہے جس پہ زہر کھاتا (مشتاق)

غیر کو بوسہ دیا ہے تم نے خط سبز کا — ہے تحقق ہے یہ میرے زہر کھانے کی جگہ (امیر)

زہر کھائیں نہ بات پر کیوں ہم — تلخ ہے کیوں تمہاری بات (امانت)

(۴) دشمنی کرنا۔ عداوت رکھنا۔ بغض لگانا ۔ ف

سبھوں کو سے ہمیں خوں ناب دل پلانا تھا — غضب ہمیں تو تجھے کہا یہ زہر کھانا تھا (نظیر)

(۵) دانت رکھنا۔ قصد رکھنا۔ اُدھار کھانا۔ سر رہنا۔ گرویدہ رہنا۔ آرزو رکھنا

بہاہے خط جو تیرے پشت لب پہ چھپا — شکر کہ سبزہ یہ طوطی ہے زہر کھاتا ہوئے (امیر)

زہر کی چھری۔ س۔ صفت۔ شہد کی چھری کا نقیض۔ بس کی گانٹھ۔ فتنہ انگیز۔ زہریلا۔

زہر کے سے گھونٹ پینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مجبور ہو کر غصہ کو ضبط کرنا۔ جھنجھلاہٹ کو روکنا۔ خشم کو جذب کرنا۔ اندر ہی اندر جلنا۔ دل ہی دل میں پیچ و تاب کھانا۔

کہنے جو سالے شیریں کو تروا تنکیاں — گھونٹ سے زہر جو پیالی کے یہ دلگیر رہا (مضمون)

زہر کے گھونٹ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ ناگوار گزرنا۔ تلخ ہونا ۔ ف

سخت جانی سے غم ہجر میں تنگ آیا ہوں — زہر کے گھونٹ مجھے آب بقا ہوتے ہیں (داغ)

زہر

زہر کی گانٹھ - ۱- صفت - بِس کی گانٹھ - سر تا پا فتنہ یا فتنہ انگیز - فتنہ پرداز - فتّان + سہ

درد بلبل بن ہمدم ہے میرے دیئے ایذا : نئی زہر کی ہے گانٹھ کچھ اسکو کشتہ میں (ذوق)

زہر لگنا - ۱- فعل لازم - حد ناگوار گزرنا - نہایت بُرا معلوم دینا - تلخ گزرنا - آنکھوں میں کھٹکنا - دُشمن معلوم دینا - بُرا لگنا سہ

زہر لگتا ہے دوگانا مجھے جانا تیرا ۔ ہاں جو جاتا ہے تو جاتا ہی ہو آنا تیرا (رنگین)

زہر لگتی ہے مجھکو اچھوائی ۔ میں ہوئی کیا جناؤں کو (ر-)

بہاریں طریں ہراں سبزہ نکو کیسے جی کی ۔ چمن میں زہر لگتی ہے مجھے آواز طوطی کی (معروف)

زہر مار کرنا - ۱- فعل متعدی (حقارتاً حالتِ آزردگی میں) نگلنا - ٹھونسنا - کھانا + طوعاً و کرہاً کھانا - بیدلی سے کھانا سہ

ڈستی ہے کانپ پھنکے مرے دلکو دُزدیدہ ۔ کرتا ہوں عشق زُلف میں گر زہر مار کچھ (امانت)

شیرینی خط سے مٹ گئی لبہائے یار کی ۔ ان چیونٹیوں نے سب ہمکو زہر مار کی (اسیر)

مُنظر ہیں ہوکے سبو سنگ بار اسقدر ۔ کہیں ٹھیکریاں ہی ملیں نہ زہر مار کیا (ر-)

زہر مُہرہ - ف - اسم مذکر - تریاق - بِس مار - بِس ہرن - ایک پتھر کا نام جو زہر کو جذب کر لیتا ہے نیز ایک سبز پتھر جو بچوں کو موسم گرما میں ٹھنڈک کے واسطے پہناتے ہیں

زہر مارنا - ۱- فعل متعدی - زہر کا اثر زائل کرنا - بِس دور کرنا - دف مارنا +

زہر ملانا - ۱- فعل متعدی - کڑوا کرنا - تلخ کرنا + مزہ کرکرا کرنا - لُطف کھونا - بُرا کرنا + سہ

کوسہ ہر جا ہیں پرسوں پیالے میں کے ۔ شربتِ وصل میں وہ زہر ملا دیتے ہیں (امانت)

زہر مُہرۂ خطائی - ف - اسم مذکر - شہر ختا کا زہر مُہرہ جو نہایت عُمدہ اور خوشرنگ ہوتا ہے +

زہر میں بُجھانا - ۱- فعلِ متعدی - زہر آلود کرنا - زہر کے پانی میں بُجھا دینا - بِس ملانا وغیرہ سہ

تیرے لگا زہر میں ۔ ہر حلقۂ زخم شہیداں جو ہر اگلتا ہے (نصیر)

زہر میں بُجھا ۔ ۔ صفت - زہر آلود + وہ ہتھیار جسکا زخم کبھی اچھا نہو + فتنہ انگیز +

چشم غضب یم نگہ میرے واسطے ۔ اک نیمچہ ہے زہر میں گویا بُجھا ہوا (ذوق)

زہر ہونا - یا - ہو جانا - ۱- فعلِ لازم (۱) بُرا ہونا - باعثِ آزار ہونا - مضر ہونا - باعثِ تکلیف ہونا جیسے بُروں کی صحبت ہی اُسکے حق میں زہر ہو گئی

کیسی ہونا تفس میں گرچہ نغمہ سنج ۔ زہر جتا ہیں ہو گئی میری زباں جیسے لیئے (معارف)

زہرہ

(۲) تلخ ہونا - کڑوا ہونا - تلخ ہونا جیسے میتھی کی گھنائی نے سالن زہر ہو گیا (۳) زیادہ ہو جانا - بہت بڑھ جانا جیسے دال میں نمک زہر ہو گیا - وغیرہ +

زہر ہے - ۱- محاورہ - (۱) سمِ قاتل ہے - نہایت مُضر ہے - آزار رساں ہے - آزردہ ہے سہ

ہیں جو صاحب درد انکو زہر ہے ساماں عیش ۔ موت کا ساماں زخمی گننے میں مہتاب کو (ناسخ)

مجھ دل فگار کو نہ شب ماہ میں پھرا ۔ زخمی کے حق میں نہ ہے جاں مجھ چاندنی (امانت)

(۲) حد ناگوار ہے - بے لُطف ہے + سہ

یاں کف دریا نظر میں زہر ہے ۔ اژدہا ہے بحر میں جو لہر ہے (ناسخ)

(۳) تلخ ہے - کڑوا ہے - (۳) زیادہ ہے - بہت ہے جیسے نمک زہر ہے -

زہرا - ع - اسم مؤنث - حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب جو انکے حُسن کے سبب کہا گیا تھا

زُہرہ - ع - اسم مؤنث (۱) لولی فلک - ناہید - شُکر - شُوکر - ایک ستارہ کا نام جو تیسرے آسمان پر ہے سہ

دیم رقص اسنے جو کی زُلف وا ۔ تو زُہرہ اسیر سلاسل ہوئی (صبا)

(۲) ایک خوبصورت عورت کا نام جس پہ ہاروت و ماروت دو فرشتے عاشق و شیدا ہو کر باعث عذاب الٰہی ہوئے +

زُہرہ جبین - ف - صفت - زہرہ کی سی پیشانی والا - قمر طلعت - ماہ پیکر - چاند کے سے مکھڑے والا + خوبصورت +

زَہرہ - ف - اسم مذکر - (۱) صفرے کی تھیلی - مرارہ - تلخہ - پتّا - ایک استخوانی عضو کا نام جسمیں زرد اور نیلے رنگ کا تلخ پانی بھرا رہتا ہوتا اور حیوانات کے جگر سے چسپاں رہتا ہے - چونکہ یہ منبع حرارت ہے اسوجہ سے شجاعت اور دلیری پر مجازاً اطلاق ہونے لگا) (۲) دلیری - شجاعت - قوّت - قدرت - مردانگی + ہمت - حوصلہ + گُردہ - کلیجہ - دل - جگر - جگرا +

زہرہ آب ہونا - ۱- فعلِ لازم - حوصلہ پست ہونا - جُبن اور نامردی کا ظاہر ہونا - نامردی چھانا - رُعب اور نامردی طاری ہونا - خوف زدہ ہونا - پتّا پانی ہونا - دہشت ماننا سہ

کیوں میں کیک ہے ہمسر دل بیتاب پارے کا ۔ اُسے تو دیکھکر ہوتا ہے زہرہ آب پارے کا (ظفر)

گھر سے بازار میں نکلتے ہوئے ۔ زہرہ ہوتا ہے آب انساں کا (غالب)

ہے شانہ بھی زُلف کے ہاتھوں سے دلفگار ۔ آئینہ کا بھی رُخ سے ہوا زہرہ آب ہے (مرزا)

سرکش اندر و پھر شب دلِ بیتاب تھا ۔ تاب کا پانی جگر طاقت کا زہرہ آب تھا (رشید)

زہرہ پانی ہونا - ۱- فعلِ لازم - دیکھو (زہرہ آب ہونا) + سہ

سنگ کا جب تجھ دل سے ہو زہر پانی — چشمِ آئینہ میں حیرت سے ہو ظہیر اپانی (ضمیر)

ہر نفت میں جو دیکھا کہ سب کو لگا پانی — کیونکر نہ آئیں خندہ کا ہو زہرا پانی (سرور)

زہرہ پھٹنا - ف - فعل لازم - (۱) خوف یا دہشت کے مارے جگر کلیجہ سہم جانا - رعب چھانا - کلیجہ پھٹنا - دل دھڑکنا - (۲) حیرت میں رہنا - متحیر ہونا (۳) جلنا - حسد کرنا - رشک کرنا - انگاروں پر لوٹنا ◆

زہر امارنا - ف - فعل متعدی - دیکھو (زہر مارنا) ◆

زہریلا / زہریلی - اسم مذکر / اسم مؤنث - صفت - (۱) زہردار - سمیلا - بس بھرا (۲) فتنہ انگیز شریر - بدذات - خصیل - غضبناک - طبعی

زہے - ف - کلمۂ تعجب و تحسین - بلے - واہ - واہ - کیا کہنا ہے - کیا بات - شاباش - خے ◆ عجب - غضب ◆ ؎

نہ جانو ہوا اُس کا وہی حال — جسے جو کہہ یا تو نے زباں سے (...)

زیادتی - ع - ف - اسم مؤنث (۱) کثرت - اور بہتات - افزونی - شدت - (۲) ظلم - جبر - سختی ◆ زبردستی - غلبہ ◆

زیادتی کرنا - ف - فعل متعدی - جبر کرنا - سختی کرنا - ظلم کرنا - زبردستی کرنا - تعدی کرنا

زیادہ - ع - صفت - افزوں - بہت - بیش ◆ بڑھتی - بڑھا ہوا - فاضل - فالتو - سوا ◆ ؎

مرتے ہیں تیرے پیارے ہم اے صنم — تو لطف میں کرتا ہے ستم اور زیادہ (ذوق)

زیادہ تر - ف - صفت - بیشتر اور سوا - بہت زیادہ - اور بھی - اکثر - غالب

زیادہ حدِ ادب - ف ع - دعائے خاتمہ - (یہ فقرہ جب کسی بزرگ یا حاکم کو عرضی خواہ عریضہ لکھتے ہیں تو بطور خاتمہ اخیر پر لکھا کرتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ادب میں حدِ ادب پر اسکا خاتمہ کرتا ہوں) ◆

زیادہ خیریت ہے - ف - خاتمۂ خط - یعنی باقی خیریت ہے - آسودگی ہے - آئندہ عافیت ہے ◆

زیادہ ستانی - ف - اسم مؤنث (قانون) زیادہ طلبی - حصول بالجبر - سرکاری اجازت یا معمول سے زیادہ لے لینا - مرادا رشوت ◆

زیادہ سے زیادہ - متعلق فعل - حد درجہ کا - بہت سے بہت ◆

زیادہ کرنا - ف - فعل متعدی - (۱) بڑھانا - پہلے سے زیادہ کرنا - سوا کرنا (۲) دسترخوان اٹھانا یا پوشاک وغیرہ اتارنا ◆ کم کرنا ◆

زیادہ گو - ف - اسم مذکر - فضول گو - یادہ گو - جھوٹا - دروغگو - بات کو بڑھا کر کہنے والا

زیادہ گوئی کرنا - ف - فعل متعدی - مبالغہ کرنا - بات بڑھا کر کہنا - فضول بکنا - بڑھا کہنا ◆

زیادہ ہونا - فعل لازم - (۱) بڑھنا - سوا ہونا - (۲) فاضل ہونا - فالتو بچنا (۳) ختم ہونا - تمام ہونا - اٹھایا جانا - جیسے دسترخوان وغیرہ زیادہ ہونا ◆

زیادہ ہے - ف - خدا - برکت ہے - بہت ہے - نہیں ہے - جب کسی چیز کو جواب دینا ہوتا ہے تو دوسرے سوال کے واسطے یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں تاکہ نہیں کا لفظ ہماری زبان سے نہ نکلے ◆

زیادتی - ف - اسم مؤنث - دیکھو (زیادتی) ◆

زیارت - ع - اسم مؤنث - (۱) کسی متبرک مقام یا آدمی کا دیکھنا - جاترا - تیرتھ - حج - مقدس مقام کا نظارہ - (۲) (۳) کسی بزرگ کا مقبرہ یا چلہ گاہ - آستانہ ◆ - درگاہ ◆

زیارت کرنا - فعل متعدی - کسی مقدس مقام یا بزرگ کا نظارہ کرنا - جاترا کرنا - بزرگ سے ملنا ◆

زیارت گاہ - ع ف - اسم مؤنث - مقدس جگہ - متبرک مقام - درگاہ - آستانہ - دربارِ بزرگانِ دین ◆

زیان - ف - اسم مذکر - سود کا نقیض - نقصان - خسارہ - گھاٹا - ٹوٹا - ضرر ◆ ؎

ذبح میں سود ہے اپنے ریگِ قاتل کو — ہماری جان کے جاتے میں بھی زیاں نہ ہوا (مومن)

زیب - ف - اسم مؤنث - مرادف زینت - آرائش - زیبائش - سوبھا - سنگار - سجاوٹ - خوشنمائی - خوبصورتی ◆ رونق ؎

مجھے اے رشکِ چمن زیبِ چمن زیبا ہے — سرو کی طرح ہر اک شاخِ سمن زیبا ہے (اسیر)

زیب تن کرنا - ف - فعل متعدی - کسی چیز کو جسم پر آراستہ کرنا - پہننا - لگانا جیسے تمغہ یا پوشاک زیب تن کرنا ◆

زیب دینا - ف - فعل لازم - بھلا لگنا - سوبھا دینا - سوبھا ہونا - کھلنا ◆ موزوں ہونا - خوشنما ہونا - سجنا ◆

زیب و زینت - ف - اسم مؤنث - بناؤ سنگار - آرائش - خوبصورتی - آراستگی - سجاوٹ - ٹھاٹھ باٹ ◆

زیبا - ف - صفت - (۱) زیب دینے والا - سندر - بھلا - خوشنما - خوبصورت ◆ آراستہ - بنا سنورا ◆ موزوں - سجیلا (۲) لائق - مناسب جیسے تمہیں یہ بات زیبا نہیں ؎

ہر گز تمہیں جفا کی میں وفا — وہ تمہیں زیبا ہے یہ زیبا نہیں (اسیر)

زیبائش - ف - اسم مؤنث - سجن - آرائش - زینت - سوبھا - خوشنمائی - سجاوٹ

زیب

زیبق - ع - اسم مذکر - پارہ - سیماب - رس ◆

زیبندہ - ف - صفت - زیب دینے والا ◆

زیتون - ع - اسم مذکر - ایک مشہور درخت کا نام جس کے روغن کو زیت کہتے ہیں - جلپائی کا درخت ◆

زَید - ع - اسم مذکر - ایک فرضی نام - جیسے عمرو - خالد - ولید وغیرہ ◆

زِیر - ف - اسم مؤنث - بم کا نقیض - دھیمی آواز - مدّھم آواز - نیچا سُر - ٹھسا - طبلہ یا ڈھولک کا بایاں رُخ ◆

زیر و بم - ف - اسم مذکر - طبلہ یا ڈھولک کا دایاں بایاں رُخ ◆ نیچ اُونچا سر ◆

زیر - ف - اسم مذکر - (۱) جزم کسرہ - وہ آڑی لکیر جو حرف کے نیچے دیتے ہیں (۲) صفت - بالا کا نقیض - نیچے - تحت - پائیں (۳) کمزور - کم طاقت جیسے زیروں کے شیر ہوتے ہیں ◆

زیر انداز - ف - اسم مذکر - وہ کپڑا یا چمڑا جو چیز کے نیچے پانی وغیرہ کی حفاظت کے واسطے رکھتے ہیں ◆ غالیچہ ◆

زیر بار - ف - صفت - بوجھ میں دبا ہوا - مقروض - قرضدار - دینّدار - مدیون ◆

زیر بار ہونا - ف - فعل لازم - قرض کے نیچے دبنا - صَرف میں دبنا - مقروض ہونا - قرض میں گھرنا ◆

زیر باری - ف - اسم مؤنث - قرضداری - دینداری ◆

زیر بند - ف - اسم مذکر - گھوڑے کا تنگ ◆ وہ تسمہ جو گھوڑے کی پیٹ کے نیچے باندھا جاتا ہے - پیش بند ◆

زیر بند مارنا - یا لگانا - ف - فعل متعدی - کوڑے مارنا - تسمہ سے خبر لینا ◆

زیر پائی - ف - اسم مؤنث - (کھنٹو) ایک قسم کی زنانی جوتی - کفش پائی ؎

بنتی ہے ہر دم جوسن پاس محبوب کا ماہ کامل زیر پائی کا ستارہ ہو گیا (ناسخ)

زیر تجویز - ف ع - تابع فعل - سوچ بچار یا غور میں کسی معاملہ کے واسطے فکر کرنا ◆ زیر حکم ◆

زیر حکومت - ف ع - تابع فعل - ماتحت - رعیت - زیر فرمان - زیر امر

زیر دست - ف - اسم مذکر - ماتحت ◆ زبردست کا نقیض - غریب - کمزور - کم طاقت جیسے زبردست مارے زیردست روئے ◆

زیر سایہ - ف - تابع فعل - (۱) حمایت میں - پناہ میں (۲ - ۱) قریب - پاس جیسے ہم اُنکے زیر سایہ رہتے ہیں (۳ - ۱) نیچے - پائیں - ؎

مسجد کے زیر سایہ خرابات چاہیئے بھوں پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہیئے (غالب)

زیس

زیر کرنا - ف - فعل متعدی - مغلوب کرنا - دبانا ◆ قابو میں لانا - بس میں لانا ◆ فتح کرنا - ماتحت کرنا - حکومت میں شامل کرنا ◆

زیر مشق - ف ع - اسم مذکر (۱) وہ چمڑا یا وصلی جسے لکھنے کی مشق کرتے وقت کاغذ کے نیچے رکھ لیتے ہیں - (۲) مفعول) مُراکام دینے والا - مانوس زیر نظر (۳ - ۱) ہاتھ پر چڑھا ہوا - رواں ◆

زیر و زبر - ف - صفت - تہ وبالا - اُوپر نیچے - درہم برہم ◆ اُلٹ پلٹ ◆ تلے اوپر ◆ تتر بتر ◆

زیر و زبر کرنا - ف - فعل متعدی - تہ وبالا کرنا - تباہ و برباد کرنا - اُلٹ پلٹ کرنا ؎

حُسن کے کاوش مژگاں ہے یک چشم زدن کردیا جسکو ساں زیر و زبر وہ میں ہوں (معروف)

کتنی ہیں نصیر اُس بُت کا فرکی یہ پلکیں اک پل میں دو عالم کو کریں زیر و زبر ہم (نصیر)

زیر و زبر ہونا - ف - فعل لازم - تہ وبالا ہونا - تلے اوپر ہونا - اوپر نیچے ہونا - اُلٹ پلٹ ہونا - پراگندہ ہونا - پریشان ہونا - تتر بتر ہونا ؎

دیکھا جنبش جو تو مژگاں کو تو ہو جائینگی تیرے مجنوں کی صفیں زیر و زبر آپ سے آپ (ظفر)

جو دل ہر میں سرگرم آہ و فغاں ہو تو زیر و زبر سب زمیں آسماں ہو (جرأت)

زِیرَہ - ف - اسم مذکر - (۱) کموں - ایک خوشبودار باریک تخم کا نام جو اکثر گرم مسالہ میں پڑتا ہے مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک (۲) پھول کے اندر کا باریک باریک رُواں - زیرگل - زر روزرد ◆

زیرہ سفید - ف - اسم مذکر - دھولے رنگ کا زیرہ ◆

زیرہ سیاہ - ف - اسم مذکر - کالے رنگ کا باریک باریک زیرہ ◆

زِیرَک - ف - صفت - دانا - دانشمند - فہمیدہ ◆ ہوشیار ◆ باسلیقہ - سگھڑ - چتر - ہنرمند - چالاک ◆

زیرکی - ف - اسم مؤنث - دانائی - دانشمندی - پُھرت - چستی - ہوشیاری - تیزفہمی

زیریں - ف - تابع فعل - نیچے کا - تلے کا - پائیں ◆

زِیست - ف - اسم مؤنث - زندگی - حیات - عمر - اُوسنتھا - ہستی - جینا - ؎

تیرے بن زیست کس کو بھاتی ہے نیم مُردن سے لذّت آتی ہے (مومن)

زیست کا حظ اُٹھ جانا - یا اُٹھ چکنا - ف - فعل لازم - لطفِ زندگی جاتا رہنا - جینے کا مزہ نہ رہنا ؎

اب بیٹھے گھر میں بیٹھے اُٹھ چکا زیست کا یہاں سے حظ (ممنون)

زیست کا حظ اُٹھانا - ف - فعل لازم - لطفِ زندگی حاصل ہونا - جینے کا مزہ آجانا ◆

زیست کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ جینا۔ زندگی بسر کرنا ◆
زیست مشکل پڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ زندگی دشوار ہونا۔ جینا دوبھر ہونا ◆
زِین۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) چارجامہ ◆ کاٹھی ◆ سنج ◆ سے

دم بھی اس مہماں سرائے دہر میں پٹنے نہ پائے
اُسکے ہی ہاں توسنِ عمرِ رواں پہ زین ہوا — آتش

(۲) پالان۔ کجاوہ ◆
زِین پوش۔ ف۔ اسم مذکر۔ زین کے اوپر ڈالنے کا کپڑا۔ چارجامہ۔ غاشیہ
زین دھرنا۔ یا۔ کسنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ گھوڑے پر کاٹھی رکھنا۔ چارجامہ لگانا ◆
زِینت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (زیب) ◆
زین خاں۔ ف۔ اسم مذکر۔ عورتوں کا ایک فرضی جن سے

سعد جہاں سے کسی سے لگا یہ ہے لگا
کوئی کہے ہے کہ ہے زین خاں کا مجھ پہ کرم
کیا ترے سر آچڑھے چاروں کے چاروں لالاں — رنگین
شاہ دریا شیخ سدو زین خاں ننھے میاں

زِینہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ نردبان۔ سیڑھی۔ پوڑی۔ سلّم ◆
زینہار۔ ف۔ حرف تنبیہ۔ ہرگز۔ کبھی ◆
زیور۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) گہنا پاتا۔ ٹوم۔ چیز۔ رقم۔ ابھوکن سے

زرگر کا تیرے ہاتھ جو پہنچے سپہر تک
زیور بنا کے لائے زرِ آفتاب کا — اسیر

(۲) زیب۔ زینت۔ زیبائش۔ آرایش۔ بناؤ سنگار ◆

ژ

ژ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) فارسی کا چودھواں اُردو کا ستر ہواں حرف جسے زائے فارسی یا عجمی کہتے ہیں۔ ہندی اور عربی میں یہ حرف نہیں پایا جاتا (۲) حساب جمل میں اسکے عدد زائے معجمہ کے برابر سات فرض کیے جاتے ہیں (۳) یہ حرف فارسی میں کبھی جیم سے اور زائے معجمہ سے بدلتا ہے جیسے ژاژ سے ژاج اور ژاژدحام سے ازدحام وغیرہ ◆
ژاژ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) اُونٹ کٹارا۔ ایک کانٹوں دار جھاڑی کا نام جسے اُونٹ بہت کھاتا ہے (۲) بیہودہ بات۔ بیفائدہ بات۔ لغو بات ◆
ژاژخا۔ ف۔ صفت۔ بیہودہ گو۔ بکواسی ◆
ژاژخائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بیہودہ گوئی۔ بکواس ◆
ژالہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ تگرگ۔ اولا۔ پتھر۔ پتھری ◆
ژالہ باری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ اولوں کی بارش۔ اولے پڑنا۔ ژالہ زدگی ◆
ژند۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) خرقۂ کہنہ۔ دلق۔ گدڑی۔ پھٹا ہوا کپڑا (۲) بزرگ و مجیب (۳) زردشت کی ایک کتاب کا نام جسے آتش پرست آسمانی کتاب خیال کرتے ہیں (۴) زردشت کے زمانے کی زبان۔ بہت پُرانی فارسی ◆
ژندہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ گدڑی۔ پُرانا خرقہ۔ پیوند لگا ہوا جامہ ◆
ژولیدہ۔ ف۔ صفت۔ اُلجھے ہوئے۔ درہم برہم۔ پریشان۔ بکھرے ہوئے۔ تتر بتر۔ شفتہ
ژولیدہ حال۔ ف۔ ع۔ صفت۔ پریشان حال۔ خستہ حال۔ آلودہ حال
ژولیدہ مو۔ ف۔ صفت۔ بکھرے ہوئے بال۔ اُلجھے ہوئے بال۔ پراگندہ مو ◆
ژیان۔ ف۔ صفت۔ خشمناک۔ غضبناک ◆ تندخو (اکثر درندوں اور کمتر شکاری پرندوں کے حق میں آتا ہے۔ جیسے شیر ژیان ◆

صحت نامۂ جلدِ دوم فرہنگِ آصفیہ

جسے رفاہِ عام سٹیم پریس لاہور کی بے ترتیبی - بے پروائی - عدم نگرانی اور کار پردازان مطبع کی حسن کارگزاری کا پورا پورا کارنامہ سمجھنا چاہیے مہربانی فرماکر قبل از استعمال درست فرمالیں یا جس لغت کو دیکھیں ساتھ ہی اُس کے صفحے کے صحت نامے پر بھی ایک نظر ڈال لیں

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲	۱	۹	چراغ گل کیے نہیں	چراغ روشن کر دیے ہیں
۲	۲	۹	ٹمانٹ - ۵ - اسم مذکر	ٹماٹ - ۵ - اسم مؤنث
۲	۲	۵	ٹماپ	ٹماٹ
۲	۲	۲۰	حیاسے پھیرنا	حیلے سے پھیرنا
۳	۱	۱۲	یوند	پیوند
۴	۱	۱۹	وا	او
۵	۲	۲	پھلکے	پھلکی
۵	۲	۹	وہ رگڑ گئی	رگڑ گئی
۶	۱	۱	سر	سپہر
۶	۱	۴	ٹپے ٹوئی - ۵ - اسم مؤنث	ٹپے ٹوئی - ۵ - اسم مذکر
۷	۱	۱۹	بری فوج	بڑی فوج
۷	۲	۲	موٹ	موٹھ
۸	۲	۲۳	نہ جھپکا	نہ جھپکانا
۱۰	۱	۸	جھماسہ	جھما
۱۳	۱	۲۵	بٹھاے	بٹھائیں
۱۴	۲	۹	لوم دینا	ڈوم دینا
۱۶	۲	۱۲	اسوا کے	اسوا کی
۱۶	۲	۲۴	ٹھٹا اولی	ٹھنڈا ٹولی
۱۷	۱	۸	ود	وہ
۱۹	۲	۲	میرا	مرا
۲۲	۲	۲۱	مرنا	ٹھہرنا
۲۳	۱	۸	سفررہ	مقررہ
۲۵	۲	۷	ہیرو باہن	بیرو باہن

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۷	۱	۵	ثبوت	ثبُوت
۲۷	۱	۷	ٹھبوت	ٹھبُوت
۲۷	۲	۴	کلے ششتہ	کلے شگفتہ
۲۷	۲	۵	سستہ	زائد لکھا گیا ہے
۲۷	۲	۹	ہیں جو	ہیں
۲۸	۱	۱۵	ابن بوت	ابن - بھوت
۲۸	۱	۲۴	ش	تا
۲۹	۱	۹	کمت	کیفیت
۲۹	۱	۱۷	حامر	حاضر
۲۹	۲	۲	سردی جھکنا	سڑی جھکنا
۲۹	۲	۱۴	خضیہ نویسی	خطبہ نویسی
۲۹	۲	۲۱	رنجکہ	رنجگہ
۳۰	۱	۱۲	بجرے	بجڑے
۳۱	۱	۷	پیالہ جمشید	پیالۂ جمشید
۳۱	۱	۲۸	خلفابن	خلف - ابن
۳۲	۱	۱۸	رسن	رَس
۳۴	۱	۱۴	دہلی کی بیگمات	(دہلی کی بیگمات
۳۵	۱	۲	کونت	کوُت
۳۶	۱	۲۲	قابل پذیرا	قابل پذیرائی
۳۶	۲	۹	سورٹ	سورٹھ
۳۷	۱	۱۵	جبہ	جبہہ
۳۷	۱	۱۶	جبہ سائی	جبہہ سائی
۳۷	۱	۱۸	قلو -	- قلو -
۳۷	۱	۲۴	پرھوانا	پڑھوانا
۳۷	۲	۲۳	الفاق	اِتفاق

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۷	۲	۲۷	ررر	دور
۳۷	۲	۲۸	ٹمٹی	چھتی یا ٹپتی
۳۷	۲	۲۹	ہندوں	ہندوؤں
۳۷	۲	۲۹	لباں	لباس
۳۷	۲	۳۰	سیوڑی	سیوڑے
۳۸	۱	۱۴	جٹ	(الگ لکھا جانا چاہیے) جٹ کر جٹ زبر کھیر پر کھٹ
۳۸	۱	۲۰	روپیوں یا پیسوں بیڑی	روپیوں یا پیسوں کی بیڑی
۳۹	۱	۲۹	پالی	پائی
۳۹	۲	۱۸	جوروکی تصغیر	جوروکی تصغیر بہ تحقیر
۴۰	۱	۳	زمین ماپیے	زمین ماپنے
۴۰	۲	۳	تاک	تلک
۴۱	۲	۱۸	اُتشب	اتسب یا اتشب
۴۱	۲	۲۰	جشن اڑنا	جشن اُڑانا
۴۱	۲	۲۵	کھرا ہونا	کھرا سونا
۴۲	۱	۱۴	جگ	جگ
۴۲	۱	۲۲	اس سیمبر	اُس سمن بر
۴۲	۲	۱۲	اُتشب	اتسب یا اتشب
۴۴	۱	۲۶	جلترن	جلترن
۴۴	۲	۱۲	اوپ	اروپ
۴۶	۱	۱۰	یہ شعر طبع آئندہ میں نکال دیا جائیگا	
۴۶	۲	۷	خدمتگا	خدمتگار
۴۷	۱	۱	کس طرح	کس طرح سے

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۴۷	۱	۲۳	کر	کو
۴۷	۲	۱	جمادی الاول	جمادی الاولےٰ
۴۷	۲	۳	جمادی الآخر یا جمادی الثانی	جمادی الاخرےٰ
۴۸	۱	۳	جاہنا	جاہنا
۴۸	۱	۷	اٹھاے	اُٹھائے
۴۸	۲	۵	نکلواے	نکلوائے
۴۸	۲	۶	اوس	اُس
۴۹	۱	۲	یوم الخمس	یوم الخمیس
۴۹	۱	۴	جمگی	جمعگی
۴۹	۱	۵	سوداکرنے	سودا لینے
۴۹	۲	۲	عمل	عَمَل
۴۹	۲	۲۹	جمہور	جُمہور
۵۰	۱	۱۳	بھوتنا	بُھتنا
۵۰	۱	۲۴	جن	[illegible]
۵۰	۱	۲۶	ھادو	ھاڈو
۵۰	۲	۲۹	رمد	رصد
۵۱	۱	۵	سِن	سنہ
۵۱	۲	۲۳	جُجتی	جُجتی
۵۲	۱	۱۸	گھنگا	گھنکا
۵۲	۱	۲۶	خودرو	خِودرو
۵۲	۲	۱۹	سکھاکر	رکھ کر
۵۴	۱	۲۷	گاری	گالی
۵۴	۲	۲۹	وا	مُوا
۵۴	۲	۲۰	پانخ	پانچ
۵۴	۲	۲۴	کستاخی	گستاخی
۵۴	۲	۲۹	رد	ردّ
۵۵	۱	۵	صاف تھا جب تک جواب صاف تھا کے جن	صاف تھا جب تک جواب صاف تھا
۵۵	۱	۲۷	بدطبن	بدبطن
۵۵	۱	۳۰	جُوالا	جوالا (دراصل بجیم ساکن)
۵۵	۲	۴	جُوالا	جمالا (دراصل بجیم ساکن)

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۵۵	۲	۱۰	امردے ریشہ	امرد۔ بے ریشہ
۵۵	۲	۲۶	جائیگیا	جائیگا
۵۶	۱	۹	سوچتا	سوجھتا
۵۶	۱	۲۳	وہ شاہی مکان	وہ شاہی مکان جہاں
۵۶	۲	۱۰	اسیں	اُسمیں
۵۷	۱	۳۰	پنہائی	پہنی
۵۷	۲	۹	جوتا	جُوتا
۵۷	۲	۱۷	جوتے	جُوتے
۵۷	۲	۱۸	جوتے	جُوتے
۵۷	۲	۱۹	جوتے	جُوتے
۵۷	۲	۲۰	جوتے	جُوتے
۵۷	۲	۲۲	جوتی	جُوتی
۵۹	۲	۲۷	جُوڑا	جوڑا
۶۰	۱	۱۰	جوڑے	جُوڑے
۶۰	۱	۱۷	جوڑا	جُوڑا
۶۰	۱	۳۱	وہ بچہ جو ایک ساتھ پیدا ہوا ہو	وہ بچے جو ایک ساتھ ایک ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہوں
۶۰	۲	۱	جُوڑی	جوڑی
۶۱	۱	۳۰	آفات	آفت
۶۲	۱	۲۷	جُون	جون بکسر جیم و ضم واو
۶۲	۱	۲۹	جُم	جم (بکسر جیم)
۶۲	۲	۱۶	[illegible]	[illegible]
۶۲	۲	۲۰	جونان	جونار
۶۴	۲	۲۷	لفظ رہگیا ہے	[illegible]
۶۵	۲	۱۰	[illegible]	[illegible]
۶۶	۱	۱۳	[illegible]	[illegible]
۶۶	۱	۱۴	اناڑپن	اناڑی پن
۶۶	۱	۱۶	گررا	گرجا
۶۶	۱	۱۹	ہرا	[illegible]
۶۶	۱	۲۱	لگاکر	لگاکر
۶۶	۱	۲۳	کلانے	گلانے
۶۶	۱	۳۰	گھاٹ۔ گھاٹ	گھاٹ گھاٹ

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۶۶	۱	۵	وہ	کھوہ
۶۷	۱	۲۔۳	نمائش	نمایش
۶۷	۲	۲۲	جسے جسے	جھجتے جھجتے
۶۸	۱	۲۷	دور آخر	دور یہ آخر
۶۹	۲	۷	دوشاے	دوشالے
۷۱	۱	[illegible]	نام	ناک
۷۱	۱	۲۴	نگر	مگر
۷۱	۲	۱۸	لنگا	گنگا
۷۱	۲	۱۸	بیج	بیخ
۷	۲	۱۸	دریا	دریاؤ
۷۳	۱	۶	سن کی آبشار	سنگ آبشار
۷۳	۱	۳۰	الک	فلک
۷۳	۲	۱۴	گولاکناری کا	گوٹاکناری کا
۷۴	۲	۲۰	دھجالوا	دھجا۔ لوا
۷۵	۱	۱۹	الاب	الاپ
۷۶	۲	۵	جھوٹوں کا بادشاہ	جھوٹے ہیں ہم تو آپ ہم جھوٹوں کے بادشاہ
۷۶	۲	۱۴	دوگے بو	دوگے بوسہ
۷۷	۱	۱۷	جھوٹا	جھوٹا
۷۷	۱	۲۴	جھوکسا	جھوکنا
۷۷	۱	۳۰	مُرق	مَرق
۷۷	۲	۲۲	جتاتا	جتاتا
۷۸	۱	۹	جھولا	جُھولا
۷۸	۱	۱۰	سفر	سفری
۷۸	۱	۱۷	جُھوم جھوم	جھُوم جھُوم
۷۸	۱	۱۸	جُھوم جھوم	جھُوم جھُوم
۷۸	۱	۲۲	موے سرکونہ سوا	موئے سرکونہ سواد
۷۸	۱	۲۹	جھومگا	جھومکا
۷۸	۲	۲	جُھوم جھوم	جھُوم جھُوم
۷۸	۲	۴	جھومنا	جھُومنا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۷۸	۲	۵	جھومنا	جھُومنا
۷۸	۲	۱۳	ایک قسم کے حال	ایک قسم کے چاول
۷۸	۲	۱۵	چھونپڑے	جھونپڑی
۷۹	۱	۱	عضب	غضب
۷۹	۱	۲۷	گھرے	گھرسے
۷۹	۲	۶	جھیل کر	جھیل کر
۷۹	۲	۲۴	ایک سم	ایک قسم
۸۲	۱	۱۶	(کنوار)	(گنوار)
۸۲	۱	۲۳	کنارہ کستی	کنارہ کشی
۸۲	۱	۲۷	محنوں	مجنوں
۸۲	۱	۲۹	بدلا	بولا
۸۲	۲	۲۲	جھوت دار	رجھوٹ
۸۳	۱	۱	بنائے	بھائے
۸۳	۱	۱۰	چمں	چمن
۸۳	۱	۱۲	انسبت کرنا	اُنسیت کرنا
۸۳	۱	۲۸	زکوں	زبون
۸۳	۲	۶	گیا گرا	کیا گرا
۸۳	۲	۱۴	میری	مری
۸۳	۲	۱۴	ات لت	ات گت
۸۴	۱	۱	قصۂ غم نے جی کھوایا	قصۂ غم نے جی کھپایا
۸۴	۱	۲۹	بجان خاطر	رجحان خاطر
۸۴	۱	۲۸	مایل آنا	مائل کرنا
۸۴	۲	۹	جی لُوٹنا	جی لوٹنا
۸۵	۱	۱۲	گھٹ میں اُتار	گھٹ میں اُتارنا
۸۵	۱	۱۶	امادہ رکھنا	آمادہ رکھنا
۸۵	۲	۸	میں	مَن
۸۵	۲	۱۳	وہ تھیلی	وہ تھیلی جو
۸۵	۲	۱۴	دہن	دامن
۸۵	۲	۱۵	ڈھب	ڈب
۸۵	۲	۲۲	دیکھا	دیکھا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۸۵	۲	۲۲	(جودا)	(سودا)
۸۵	۲	۲۵	لٹو	للو
۸۶	۱	۱۶	فتح کیا	فتح کیا جائے
۸۶	۱	۱۷	مردہ	مژدہ
۸۶	۱	۲۴	جینا	جیتا
۸۶	۲	۹	جیٹ	جیٹھ
۸۶	۲	۱۶	جھٹائی	جھٹانی
۸۶	۲	۲۸	قابل تعریف	قابل تعریف
۸۷	۱	۱۴	جیگڑیا جیگھٹر	جیگڑا یا جیگھٹر
۸۷	۱	۱۵	سکے	مٹکے
۸۷	۱	۲۱	تولوری	توکوری
۸۷	۱	۲۲	اوبکرنا	رلانا
۸۷	۱	۲۲	سہرا اندھی	سہرا باندھتی
۸۷	۱	۲۴	جبل	جبل
۸۷	۱	۳۰	اکلی	الکشی
۸۷	۲	۱	(قصاب)	(قصّاب)
۸۷	۲	۲	اوجھے	اوجھکے
۸۷	۲	۱۲	جینا بھاگتا	جیتا جاگتا
۸۷	۲	۱۵	جیئو	جیُو
۸۷	۲	۱۶	جیُو	جیو
۸۷	۲	۲۵	رستا طناب	رستا۔ طناب
۸۷	۲	۲۸	ول	بول
۸۷	۲	۲۹	شامل شامل	شامل
۸۸	۱	۱۰	معنی نبرہ	نبرہ کے معنی میں بجائے فارسی کبھی بولتے ہیں
۸۸	۱	۲۴	ٹکرے	ٹکڑے
۸۸	۱	۲۷	تعریف بجا	تعریف بجا
۸۸	۲	۲۱	چتیسر	چتیس
۸۹	۲	۴	تین	چار
۸۹	۲	۵	—	چھٹا کابل میں
۹۱	۲	۷	چاردا	چاروا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۹۲	۱	۳	علاج	علاج
۹۲	۱	۱۰	پت	پات
۹۲	۱	۱۵	بربکاول	بکاول
۹۲	۲	۱۲	چکشش	چکش
۹۳	۱	۳	باؤ	جاؤ
۹۳	۱	۱۳	اسے	اسے
۹۴	۱	۱	آگینہ	آئنہ
۹۴	۱	۶	چاند ناسا	چاند تارا
۹۴	۱	۲۰	ماہ پارہ	ماہ پارہ
۹۶	۱	۲۸	ٹھوری کا گڑا	ٹھوڑی کا گڑھا
۹۷	۱	۱۰	پان	پاں
۹۷	۲	۳	وزنگا	دورنگا
۹۸	۲	۲	لگ مسئول	لک مغسول
۹۹	۱	۷	کاسۂ زالو	کاسۂ زانو
۹۹	۱	۲۲	چپّی مرے	چپّی کرتے
۱۰۰	۱	۱۴	دیکھو دیکھو...	دیکھو تم میری ہمراہی
۱۰۰	۱	۲۸	جاج	مجروح
۱۰	۲	۱۹	پچھٹ	پچھٹ
۱۰۱	۲	۱۶	ترقا	ترقنا
۱۰۳	۲	۱۳	پچیں	پچھن
۱۰۵	۱	۲۳	برھ گیا	بڑھ گیا
۱۰۷	۱	۱۷	چُرتی	چُرتی
۱۰۷	۲	۴	کشمیر	کشمیری
۱۰۷	۲	۱۴	سان چڑھا	سان چڑھانا
۱۰۸	۱	۴	لاڈ	لاؤ
۱۰۸	۱	۲۴	آرائش	آلائش
۱۰۸	۱	۲۵	چہراخط	چہرا۔خط
۱۰۸	۲	۱۷	سر	سُر
۱۰۸	۲	۲۶	چُرنا	چُرنا
۱۰۹	۱	۱۲	چھومرانی	چھومرانی

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۱۰	۱	۳۰	آزار بند	اِزار بند
۱۱۱	۱	۱۱	جف نظر	عف نظر
۱۱۱	۱	۲۸	تام	تمام
۱۱۱	۲	۱۶	یہ	بیہ
۱۱۱	۲	۱۶	تہار	تیار
۱۱۲	۱	۳	بھایا	پھایا
۱۱۲	۱	۷	گلے	لگے
۱۱۲	۱	۹	خشم کرد ہ	خشم کردہ
۱۱۲	۱	۱۳	(آ)	آیا
۱۱۲	۱	۱۴	نسٹانا	نٹانا
۱۱۲	۱	۱۴	لمہانا	بنٹانا
۱۱۲	۱	۱۹	ستور لور	شور بور
۱۱۲	۲	۲	بانھ پرمری چکتا مارے	باتھ پر پیری چکتا مارے
۱۱۲	۲	۱۵	غش وغضی	غش وغشی
۱۱۲	۲	۱۶	دھار سوار حلقہ آہنی	دھار دار حلقۂ آہنی
۱۱۲	۲	۱۶	ستبار	ہتیار
۱۱۲	۲	۱۷	ہمدو	ہندو
۱۱۲	۲	۱۸	مس	قتل
۱۱۲	۲	۱۹	نگو	نگ
۱۱۲	۲	۲۳	ج	پیچ
۱۱۲	۲	۲۷	آٹھانا	اُٹھانا
۱۱۲	۲	۲۷	ٹیڑھ کی لنا	ٹیٹو کی لینا
[illegible]	۱	۱۴	پچل	پچھل
۱۱۴	۱	۱	پکنا چور	پھکنا چور
۱۱۴	۱	۲۵	گھٹے	گھٹنے
۱۱۴	۱	۲۷	چکو ترا	چکوترا
۱۱۴	۱	۲۹	کیک	کنک
۱۱۵	۱	۱۵	اس	اُس
۱۱۵	۱	۱۸	سے	پہیے
۱۱۵	۱	۱۸	بک یک	بک بک
۱۱۵	۱	۲۰	کام	کافر
۱۱۵	۱	۲۱	سنگ	سبک

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۱۵	۱	۲۲	وُہ	وہ
۱۱۵	۲	۱۴	اِد	آؤ
۱۱۵	۲	۱۶	چمٹ	چمپت
۱۱۵	۲	۱۹	(۱) نلہ	(۱) تلہ
۱۱۵	۲	۲۰	روئی	روٹی
۱۱۵	۲	۲۳	سفر کا تہ	سفر کا تہیہ
۱۱۵	۲	۲۷	نصب ہونا	غضب ہونا
۱۱۶	۱	۱۲	نگاۂ	نگاہ
۱۱۶	۲	۹	گو	یاں
۱۱۶	۲	۹	چلوتل	چکوتل
۱۱۷	۱	۷	چلبچی	چلبچی
۱۱۸	۱	۲۲	مراد	مزار
۱۱۸	۲	۱۱	پیر	پہیر
۱۱۸	۲	۱۵	میلہ	میلا
۱۱۹	۲	۲۱	نیساں کرم	نیسان کرم
۱۲۰	۱	۱۱	نامس	تاہیں
۱۲۰	۱	۱۸	کھاے	کھائے
۱۲۰	۱	۲۲	مستغنی	مستغنیٰ
۱۲۰	۲	۹	مک	میں
۱۲۱	۱	۲۶	آے	آئے
۱۲۱	۲	۱	پانڈے	پانڈو
۱۲۲	۱	۲۵	مُرزتی	مُرزقی
۱۲۲	۲	۳	قسم	ایک قلم
۱۲۳	۱	۲۰	ہوگئی	ہوگئے
۱۲۴	۱	۱۰	گھلتے	گھلے
۱۲۴	۲	۱۱	اواز	آواز
۱۲۵	۱	۲۳	چوٹ سیٹ	چوٹ پھیٹ
۱۲۶	۱	۱۱	چُھونا	چھونا
۱۲۶	۳	۱۳	چُھدو	چھدو
۱۲۶	۱	۱۵	چھلانگ	چھے ودانگ

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۲۶	۱	۱۶	دھرم	دھرم شاستر
۱۲۶	۲	۱۹	چُور	چور
۱۲۷	۱	۲۹	پیارے	پیادے
۱۲۷	۱	حاشیہ	چور بہرہ	چور پہرہ
۱۲۸	۲	۲۷	دوتنبی	دوجنبی
۱۲۹	۱	۴	دوئمی	دوجنبی
۱۳۱	۱	۲۲	باہر	یاہر
۱۳۱	۱	۲۳	ساٹ	چاٹ
۱۳۱	۱	۲۵	(صحیح جو)	(صحیح جو کمہ)
۱۳۱	۱	۲۷	حاسے کا	چار مُنہ کا
۱۳۱	۱	۲۹	پھیراپا	پھراپا
۱۳۲	۱	۱۹	لسی	لیتی
۱۳۲	۲	۱	سنہ ۲۳۲	سنہ ۱۰۳۲ ہجری
۱۳۳	۲	۱	اور	اور آور
۱۳۳	۲	۸	ساںچا	سانچا
۱۳۴	۱	۱۰	سے	سینے
۱۳۴	۱	۱۸	ساں	یہاں
۱۳۴	۱	۲۴	ہوکے	ہوتے
۱۳۴	۱	۲۵	کہنگی	کہینچے
۱۳۴	۱	۲۷	نہلانے	نہلانے
۱۳۹	۱	۱۸	اوس	سادس
۱۳۹	۱	۲۲	پیس	پینس
۱۳۹	۱	۲۳	کی	کئی
۱۴۰	۱	۱۹	خاس	خراش
۱۴۱	۱	۳۳	مکرا	جھگڑا
۱۴۲	۱	۲	جواب	جوآب
۱۴۲	۱	۴	بقامدہ	بقاعدہ
۱۴۲	۱	۴	مدل	بدل
۱۴۲	۱	۱۶	پھٹرخالی	پھیڑخانی
۱۴۲	۱	۳۰	پنجی	پنچی

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۴۳	۱	۲۴	کچھ	بچھ
۱۴۴	۱	۱	دہر	ڈیر
۱۴۴	۱	۹	ساسوں	پہلسوں
۱۴۴	۱	۱۴	ا	—
۱۴۴	۱	۳۰	کلہ	کلسا
۱۴۵	۱	۷	جیارا	جِیرا
۱۴۵	۱	۸	دیارا	دِیرا
۱۴۵	۱	۱۲	چمن	چمَن
۱۴۵	۱	۱۹	کپے کا	کپّے کا
۱۴۶	۲	۱	نقصان شکت	نقصان شکست
۱۴۷	۲	۸	بچہ کا ہگنا	بچہ کا ہگنا۔ (۲) نفرت کرنا
۱۴۷	۲	۱۵	(۲)	(۲) ایک
۱۴۷	۲	۱۹	ہندوعوہ	(ہندوعو)
۱۴۷	۲	۲۴	جیزے۔	چیز کے
۱۴۸	۱	۷	چھیٹر	چھیٹر
۱۴۸	۱	۱۱	گو	گر
۱۴۸	۱	۱۳	مژگاں	مژگانِ
۱۴۸	۱	۲۱	چھڑنا	چھیڑنا
۱۴۸	۲	۳	بزنگ	برنگ
۱۴۸	۲	۱۰	الوپہنا	الاپنا
۱۴۹	۱	۸	آوازہ لوازہ	آوازہ توازہ
۱۴۹	۱	۹	جھینٹا پینٹا	چھینٹا پڑنا
۱۴۹	۲	۷	بلاس	ہلاس
۱۴۹	۲	۲۷	چینتا	چینتا
۱۵۰	۱	۲۳	چنگھار	چنگھاڑ
۱۵۱	۱	۱۲	نتر	نشر
۱۵۲	۱	۷	لشان	نشان
۱۵۲	۲	۱۲	جبین ماننا	چیں ماننا
۱۵۶	۱	۹	غ	ع
۱۵۶	۲	۳۷	ساکنس	سانس
۱۵۷	۱	۴	مس	ایں
۱۵۷	۲	۷	ٹوئے	ٹوٹے
۱۵۷	۲	۲۷	حجراسوز	حجراسود
۱۵۸	۱	۳۲	ردکے	روکے
۱۵۸	۲	۱۲	خنگی کرنا	خفگی کرنا
۱۵۸	۲	۱۴	تخلے	تجلی
۱۵۸	۲	۳۰	بذات	بدذات
۱۶۰	۱	۳۰	نانوانی	ناتوانی
۱۶۲	۲	۱۲	بل جائے	ٹل جائے
۱۶۵	۱	۱	جو کچھ اُٹھا تا ہی	خدا اُٹھالے جو کچھ اُٹھاتا ہے
۱۶۵	۱	۲۷	شرح	شرع
۱۶۶	۲	۲۰	مسر	مسیحا
۱۶۹	۲	۲+	ملایم (بقلم جلی)	ملایم (بقلم خفی چاہیے)
۱۷۰	۲	۷	حل کرنا	حل گرنا
۱۷۰	۲	۲۷	قوت۔باصرہ	قوتِ باصرہ
۱۷۲	۱	۱۵	ایام۔ظلمت	ایامِ ظلمت
۱۷۵	۱	۳۰	عالی دماغی	عالی دماغ
۱۷۷	۲	۵	خالہ کا گھر	خالہ کا گھر ہے
۱۷۸	۲	۳۰	خانخاں	خان خاناں
۱۷۹	۱	۱۲	کما دیں	کمادیں
۱۷۹	۱	۱۷	اُڑدیں	اُڑادیں
۱۷۹	۱	۲۱	چون نیست	چوں زرنیست
۱۷۹	۲	۲	ببری	میری
۱۷۹	۲	۲۶	فلک دہ	فلک زدہ
۱۷۹	۲	۱۸	جہر	چیز
۱۸۰	۱	۸	مئے	سئے
۱۸۰	۱	۸	تمی	تھے
۱۸۳	۱	۲۹	لوینگے	بوئینگے
۱۸۸	۲	۳۰	محلف	مخلف
۱۹۰	۱	۸	رخنہ	ریختہ
۱۹۰	۱	۱۳	جس کا ایک	جس کا ایک بجا
۱۹۰	۲	۱	مرتی	مرتبا
۱۹۰	۲	۲۲	اردت	ارادت
۱۹۱	۱	۱۲	اکتر	اکثر
۱۹۴	۱	۲۲	برطوبے	بہ طوبے
۱۹۵	۱	۱۷	مال	مائل
۱۹۵	۲	۱۴	ایک	ایک دن
۱۹۶	۲	۱۴	گوہ کن	کوہ کن
۱۹۶	۲	۲۵	کٹھن	کٹھن کام
۱۹۷	۲	۱۹	ختکہ	خشکہ
۱۹۹	۲	۲۸	وہ دو خطوط	وہ خطوط
۲۰۵	۱	۲۵	خمیارہ	خمیازہ
۲۰۶	۱	۱	فیر مشدذ	غیر مشدّد
۲۰۷	۲	۳	دور دورو	دَور دَورہ
۲۰۸	۱	۱	جلایا	جلاپا
۲۰۸	۱	۱۵	کیا تو اب	کیا اب
۲۱۰	۱	۲۷	خود	خود
۲۱۰	۲	۱۲	خورائی سے	خودرائی سے
۲۱۱	۱	۳۰	خود	خور
۲۱۵	۱	۳	درند	رند
۲۱۷	۱	۴	خبر	خیبر
۲۱۹	۲	۱۴	بادش	پاداش
۲۲۰	۲	۳	داؤد	داوو
۲۲۰	۲	۳	داؤد	داوو
۲۲۰	۲	۶	مادی	ہادی
۲۲۰	۲	۷	داؤد	داوو
۲۲۰	۲	۱۵	داؤد	داوو
۲۲۰	۲	۱۶	ینتھ	پنتھ
۲۲۰	۲	۱۹	داؤد	داوو
۲۲۰	۲	۲۳	داؤد	داوو

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۲۰	۲	۲۵	داؤد	داؤد
۲۲۰	۲	۲۵	داؤد	داؤد
۲۲۰	۲	۲۷	داؤد	داؤد
۲۲۰	۲	۲۷	باوڑی	باؤری
۲۲۱	۱	۶	پایہ تخت	پایۂ تخت
۲۲۱	۱	۳۴	بادشاہ ایران	بادشاہِ ایران
۲۲۲	۱	۱۹	چار دانک	چار دانگ
۲۲۲	۱	۲۵	پر	پَر
۲۲۲	۲	۲۲	ماماں ہولا	نمایاں ہونا
۲۲۲	۲	۲۶	اونت	اونٹ
۲۲۳	۱	۲۹	بکھڑے	بکھرے
۲۲۳	۲	۱	دال اور موٹھ	دال اور موٹھ چنا پھر
۲۲۳	۲	۹	سیمنی	سفینی
۲۲۶	۱	۱	گرزنا	گزرنا
۲۲۷	۱	۹	میرے	تیرے
۲۲۷	۱	۳۰	ہنا	ہنسنا
۲۲۸	۱	۲	داننا کمل	داننا کمل ہے
۲۲۸	۱	۲۲	عاجر آجانا	عاجز آجانا
۲۲۸	۱	۲۶	راتوں	دانتوں
۲۲۸	۲	۲	دانتو	دانتوں
۲۲۸	۲	۱۶	سعوب	متعجب
۲۲۸	۲	۱۷	سکا	ٹکا
۲۲۸	۲	۱۹	رات لے	رات نے
۲۲۹	۲	۳۰	پسد	پسند
۲۳۰	۱	۱۳	طوت	ملوث
۲۳۰	۱	۲۶	بازی	بازی
۲۳۱	۲	۳	آکھ مچولی	آنکھ مچولی
۲۳۴	۱	۱۷	ابتیاس	التباس
۲۳۴	۱	۱۹	دبلے	دُبتے
۲۳۴	۱	۲۳	دھمے دھمے	دِھیمے دِھیمے

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۳۴	۱	۲۸	(دفش)	(دَنش)
۲۳۴	۲	۹	اسم مذکر۔	اسم مذکر۔ (۱)
۲۳۴	۲	۱۰	(۲)	(۲) دیکھو لفظ دبیر کے معنی نمبر ۲ سطر ۱۳
۲۳۵	۱	۱	دجال	دجّال۔ (لغوی معنی تنہا جھوٹا کیونکہ جسے ... لغوی دجل یعنی کذب کی بائی ... سے متعلق ہو۔
۲۳۴	۲	۱۳	(۲) فرسلامت علی کاتب کی غلطی سے لفظ تیجر تا آخر	دوسرے معنی اس جگہ لکھ دئے گئے ہیں۔
۲۳۶	۱	۷	دددڑا	دَدوڑا
۲۳۸	۱	۱۴	مکان	نیرنج
۲۳۸	۲	۲۴	در دلبت	دربت
۲۳۸	۲	۱۹	دال ہلہ	رسائے ہلہ
۲۳۸	۲	۲۷	لکھر	سکھر
۲۴۰	۲	۳	پاٹ	پاٹھ
۲۴۰	۲	۲۰	دَرشٹ	درشٹ
۲۴۲	۱	۱۰	(درشس)	(درشن)
۲۴۲	۱	۱۲	نیا	رِیائے
۲۴۲	۱	۱۳	اوتر	اُتر
۲۴۴	۱	۲۹	دُہیں	دِہیں
۲۴۵	۱	۳۱	داڑیڑا	دریڑا
۲۴۵	۱	۲۸	دو	دَو
۲۴۵	۲	۲۴	نوگھڑی تین گھنٹے	نوگھڑی یا تین گھنٹے
۲۴۷	۱	۵	نساں	نشان
۲۴۸	۱	۳	شہدے	شہدائے
۲۴۸	۲	۲۱	دسنہ	دستہ
۲۴۹	۱	۲۸	(رسا)	(دوشا)
۲۴۹	۱	۲۹	مرکر	مذکر
۲۵۳	۲	۱۵	باہری	باہرے
۲۵۳	۲	۱۵	چھا	چھائے

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۵۶	۲	۵	تیر	تیرا
۲۶۵	۲	۱۹	د۔فش	درفش
۲۶۵	۲	۲۳	تجھنڈا	جھنڈا
۲۶۶	۱	۲۵	رور	زور
۲۷۱	۱	۲۳	سیئہ	سیر
۲۷۲	۱	۲۹	دناں	دنمان
۲۷۲	۲	۲	دماں	دنمان
۲۷۵	۱	۱۷	کبی	کبھی
۲۷۵	۱	۱۷	رہتا	رہنا
۲۷۸	۲	۲۳	توخط	نوخط
۲۷۹	۲	۷	دودہ دھاری	دودھ دھاری
۲۸۰	۱	۲۱	جدب ہونا	جذب ہونا
۲۸۶	۱	۲۹	دددں	دُدوں
۲۸۶	۲	۲	رو چند	دوچند
۲۸۹	۱	۲	دکھلاکے دینا	دھاکے دینا
۲۸۹	۱	۱۷	خرفوں	حرفوں
۲۸۹	۲	۱۳	دھار چڑھنا	دھار چڑھانا
۲۸۹	۲	۲۰	دھار کرنا	دھار کرنا
۲۹۵	۱	۱۶	دھرکیانی	دھرم گیانی
۲۸۹	۲	۲۲	کنگ	گنگ
۲۹۹	۲	۵	معیزالدن	معیزالدین
۲۹۹	۲	۱۹	ہیں	میں
۳۰۲	۲	۲	دھبگا دینگی	دھینگا دھینگی
۳۰۳	۱	۴	ھویا	دھویا
۳۰۶	۱	۵	اسم مذکر ڈاؤ	اسم مذکر بہت چھانٹا جھول
۳۰۶	۱	۱۴	ھل لاز	فعل لازم
۳۰۶	۱	۳۰	ہے سکندر	سکندر ہے
۳۰۶	۲	۵	صدر	صد
۳۰۶	۲	۱۹	مجانیں	مجائیں
۳۰۹	۲	۳۰	دھسون	دھسون
۳۰۸	۲	۱۹	خدا کو لگانے والا	خدا سے لَو لگانے والا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۰۹	۲	۹	جوڑ	جوڑا
۳۱۰	۱	۸	درگا	ڈرگا
۳۱۰	۱	۹	دیوما	دیوتا
۳۱۱	۱	۹	گھوزکردیکنا	گھورکردیکھنا
۳۱۱	۱	۱۳	وکا	ڈوکا (رنگین)
۳۱۱	۲	۲۶	اپنے	آپنے
۳۱۳	۱	۳	معصر	مختصر
۳۱۳	۲	۱۳	پوچھ	پوچھیے
۳۱۴	۲	۲۲	مصافت	مسافت
۳۱۴	۲	۲۳	داصلہ	فاصلہ
۳۱۴	۲	۲۴	دشولہ	دشوار
۳۱۴	۲	۲۷	سینگاوں	سینگڑاوں
۳۱۵	۱	۲۶	دہ	دو
۳۱۵	۲	۳	گاڑے	گارے
۳۱۵	۲	۱۰	ہنتے ہنتے	ہنستے ہنستے
۳۱۵	۲	۳۱	دارللعدات	دارللعدلت
۳۱۶	۱	۱۱	اپنی بات	بات اپنی
۳۱۶	۱	۲۷	دیک	دیپک
۳۱۶	۱	۳۰	کالابھد	کالابھنڈ
۳۱۷	۱	۱۰	بالی	پالی
۳۱۷	۲	۱۹	نگینہ	نگینہ
۳۱۷	۲	۱۹	رریہلی	رُوپہلی
۳۱۷	۲	۲۲	درہ	واہ
۳۱۷	۲	۲۵	باہنری	بہتیری
۳۱۹	۱	۵	دام بگرہ	ڈام بگر
۳۱۹	۱	۸	ہونٹو	ہونٹوں
۳۱۹	۱	۲۱	ڈانڈ	ڈانڈا
۳۱۹	۲	۵	دری	دھری
″	″	۱۲	ڈاواڈول	ڈاواں ڈول
۳۲۲	۱	۴	اگلے بچے جی	اگے بچے جی
۳۲۲	۱	۲۸	دوسرہندلوکا	دوسرہنہ ڈکرا
۳۲۲	۱	۳۰	نیک	نیگ

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۲۲	۱	۲۰	دنیاے	دنیا ہے
″	″	″	ڈالا	
۳۲۲	۲	۹	خیالات دوسروں کی ڈاک	خیالات دوسروں کی ڈاک
۳۲۲	۲	۹	ڈاک	ڈھک
۳۲۲	۲	۷	چلوں	چھلون
۳۲۲	۲	۲۹	حکم	محکم
۳۲۲	۲	۳۰	معاطہ	احاطہ
۳۲۳	۱	۱۵	تعلیع	تقطیع
۳۲۳	۱	۲۴	ہس	نہیں
۳۲۴	۱	۳	ذمن	ذقن
۳۲۴	۱	۲۵	دد	وہ
۳۲۴	۲	۲۹	کر	کو
۳۲۵	۱	۲	دودے	ڈورے
۳۲۵	۱	۳	حوس اسلوب	خوش اُسلوب
۳۲۵	۱	۵	غضب یں	غضب میں
۳۲۵	۱	۱۰	بھنسے مین	[illegible]
۳۲۵	۱	۱۳	طامات	طناب
۳۲۸	۱	۴	توٹ	ٹوٹ
۳۲۸	۱	۱۸	درارات	مُدارات
۳۲۸	۱	۲۸	سادت	عادت
۳۲۹	۱	۱۵	زنگ	رنگ
۳۲۹	۱	۱۲	ڈہڑانا	ڈھڑانا
۳۲۹	۱	۱۹	پپہ	پیسہ
۳۳۰	۱	۱	آو	اور
۳۳۰	۱	۲۱	نتا	ہتا
۳۳۰	۱	۲	ستاوں	ستون
۳۳۰	۱	۲۴	مارے	مرکے
۳۳۱	۱	۴	لاق	لاق
۳۳۱	۱	۷	ڈھورا	ڈھور
۳۳۱	۱	۱۲	آلہ	آبلہ
۳۳۱	۲	۱۵	مجوں محت	مجنونِ محبت
۳۳۱	۲	۱۸	بیا	بِیا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۳۲	۱	۱۵	پہلی ہی	پہلی ہی
۳۳۲	۱	۲۲	ڈھینڈ	ڈھیڈ
۳۳۲	۲	۱۵	منظرسے	منظرہے
۳۳۷	۲	۸	سبب	سیب
۳۳۸	۱	۲۰	ذانج	ذی الحج
۳۳۸	۲	۱۵	مقاات	مقامات
۳۳۹	۱	۲۸	بِناوں	بِناواں
۳۳۹	۲	۱۲	سکھ	سکھ
۳۴۰	۲	۱۳	شوخی مزاجی	شوخ مزاجی
۳۴۱	۱	۲	ٹھارا	ٹھاڑا
۳۴۱	۱	۱۳	راجانی	راجائی
۳۴۱	۱	۲۸	قلوں	قتلون
۳۴۲	۱	۹	غلہ چاش	غلہ-چاش
۳۴۲	۱	۱۲	اثر	نور
۳۴۲	۱	۱۴	یعنی دا	یعنی دلو
″	۲	۲۲	بازار	بازار-
۳۴۲	۲	۲۲	تنگ	اٹنگ
۳۴۳	۲	۲۱	ششترا	ششتر
۳۴۳	۲	۳۰	بتیاں	جکڑی
۳۴۴	۱	۱	لکڑیاں	لکڑی
۳۴۴	۱	۹	ٹپاسیاے	ٹپا یہ اے
۳۴۴	۱	۱۹	تمک	تلک
۳۴۴	۱	۲۳	بطرح	بیطرح
۳۴۴	۲	۱	اچھے سے	اچھے سے
۳۴۴	۲	۹	کڑے تے	لڑے تھے
۳۴۶	۱	۱۰	رانڈا	رانڈ
۳۴۶	۱	۱۶	رانی کہن	رانی کہن
۳۴۷	۲	۲۰	پھرپھ	پھرپھر
۳۴۹	۲	۲۷	دودہ	ڈودھ
۳۵۱	۱	۱۳	گو	گوہ
۳۵۱	۲	۱	دوسری ساڑھ	دوسری شدی ساڑھ
۳۵۴	۱	۳	مرآ	مِرا

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۵۷	۲	۲۴	رستہ تو	رستہ لو
۳۵۸	۱	۱۹	عامہ	خامہ
۳۵۸	۲	۲۱	سُوخ	رُسُوخ
۳۵۹	۲	۷	اد	او
۳۶۰	۱	۲۳	ہم	جسیم
۳۶۰	۱	۲۸	دال	زوال
۳۶۰	۱	۳۱	ہم پشتہ	ہم پیشہ
۳۷۳	۱	۲۰	تغیّر	تغییر
۳۷۴	۱	۳۰	ترشی	ترشی سے
۳۷۵	۱	۲۲	ملّا	ملا
۳۷۷	۱	۳۰	جہانگاہ	جانکاہ
۳۷۹	۲	۱۷	روپے کے ٹلے	ڈوپے کے ٹکے
۳۸۱	۲	۷	پالی	پانی
۳۸۲	۱	۱۹	دروس	ڈوس
۳۸۳	۱	۱۸	ہنوقیر	ہند تیر
۳۸۳	۲	۳	نیت گے	نیت سے
۳۸۳	۲	۹	روز نہ رکھنا	روزہ نہ رکھنا
۳۸۳	۲	۱۳	اچوکا	آچوکا
۳۸۴	۱	۹	روشنی	روشن
۳۸۶	۱	۱۵	کہو	کہیو
۳۸۷	۲	۹	کرثت	کسرت
۳۸۷	۲	۲۹	س	میں
۳۸۷	۲	۲۹	ہو	ہو تو
۳۸۸	۱	۱	سوے	سوئیے

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۸۹	۱	۲۲	رونگھے	رونگٹے
۳۸۹	۲	۲۷	کالا	کالا
۳۹۳	۱	۹	بجھے	بھیجے
۔	۔	۲۳	ریخ	ریخ
۳۹۴	۲	۲۹	ریشہ	ریشہ
۳۹۵	۱	۱۱	+	بت رو رہو +
۳۹۵	۱	۱۰	ہوتی	ہوتا
۳۹۵	۱	۱۱	کی جاتی	کیا جاتا
۳۹۵	۱	۱۱	پائی جاتی	پایا جاتا
۳۹۶	۱	۸	رد	رو
۳۹۷	۱	۵	نزار نحیف	نزار و نحیف
۳۹۸	۱	۱۹	شعر کسیر	طعراسیر
۳۹۸	۱	۲۱	جاتا	جاتا ہے
۳۹۸	۱	۲۹	زباں زد	زبان زد
۳۹۸	۲	۳۰	دارستہ	وارستہ
۳۹۸	۲	۳۰	۳۹۹ صفحہ	۴۰۱ صفحہ دیکھو (صفحہ ۴۰۲ سے [illegible] غلطی چھپ گئی [illegible])
۳۹۹	۲	۱۹	(ذوق	(ذوق)
۳۹۹	۲	۳۰	۳۹۹ صفحہ	دیکھو صفحہ ۳۹۸
۴۰۰	۱	۵	رونیگا	نہ رونیگا
۴۰۰	۲	۳۰	رو گیا	رہ گیا
۴۰۲	۲	۳۰	۴۰۰	دیکھو صفحہ ۴۰۵
۴۰۲	۱	۱۵	زباں	زبان
۴۰۳	۱	۲۵	کبھوں	کیوں

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۴۰۴	۲	۳۰	اور مقدار	اور مقدار دیکھو صفحہ
۴۰۶	۲	۳۰	توانا	توانا دیکھو صفحہ ۔
۴۰۷	۱	۳۰	رولادیا	رُلادیا
۴۰۸	۱	۱۳	گلشن فیض	گلشن فیض کی
۴۰۸	۲	۳	نانی	نابی
۴۰۸	۲	۳۰	لکاحی	لکاحی + دیکھو صفحہ
۴۱۰	۲	۳۰	ببکر	بنکر + دیکھو صفحہ
۴۱۱	۱	۱۹	زمیں	زمین
۴۱۲	۱	۲۰	ٹھا	ٹھا یعنی مرہم آوا
۴۱۲	۲	۵	(معروف	(معروف)
۴۱۲	۲	۱۳	(لا	(لا)
۴۱۲	۲	۲۳	فرف	فرق
۴۱۲	۲	۲۶	زمین	زمیں
۴۱۲	۲	۳۰	۴۱۲	دیکھو صفحہ ۴۱۱
۴۱۳	۲	۵	رگینوں	نگینوں
۴۱۴	۱	۲۰	چمبک	چینک
۴۱۴	۲	۲۰	نے تو	نے
۴۱۴	۲	۲۴	بندت خانہ	پنڈت خانہ
۴۱۵	۲	۱۲	سبند	سپند
۴۱۶	۱	۱۶	دکھانا	دکھانہ
۴۱۷	۱	۱۵	مری	مرے
			جلد سوم	
۲۴۷	۱	۱۷	طلیعہ	طلایع
۲۹۱	۱	۱	علم صغرے	عالم صغیر
۳۴۳	۲	۲۱	قاعدہ	قعدہ
			جلد چہارم	
۳۷۴	۲	۱۲	فاریابی	فارابی
۴۸۶	۱	۲۷	موہب	واہب
۵۹۳	۲	۱۳	(غین معجمہ)	شین معجمہ عربی [illegible]
۵۹۳	۲	۱۳	صحیح عربی	صحیح فارسی

شفاخانہ علاج بے دوا۔ دہلی
مخزن پبلشنگ ایجنسی دہلی کی مشہور کتابیں
تنبیہ
چونکہ اس لغات کی ہر صفت مہر مرفع پر کئی کئی بار حسب ضابطہ
رجسٹری عمل میں آئی ہے۔ اور مؤلف نے صرف زر کے علاوہ محنت بھی سالہا سال بہت
ہی سی اُٹھائی ہے۔ اس سبب سے تمام اہل مطابع۔ تمام تاجران کتب۔ جملہ مصنفین و مؤلفین
لغات اور شائقین با فرہنگ یعنی فرہنگ آصفیہ کے قدردانوں کی خدمت بابرکت میں
نہایت ادب انکسار کے ساتھ گزارش ہے کہ وہ طمع دنیوی و غیر منصفی کو کام فرما کر سارا خواہ انتخابًا
اختصارًا اسی قالب میں یا الٹ قالب میں بتغیر الفاظ خواہ عبارت۔ بہ تبدیل ہیئت بیا چالاکی طبیعت
بلا اجازت چھاپ لینے یعنی ہماری برسوں کی محنت کو رائیگاں کھونے کا قصد نہ فرمائیں ورنہ
بیٹھے بٹھائے قانون بستم ۱۸۴۷ء کی زد میں نہ آئیں۔ کم مایہ خریداروں اور طلبائے مدارس
کے واسطے ہم خود ہی اس کا انتخاب سوم بہ اُردو لغات المدارس یعنی اُردو سکول
ڈکشنری کے نام سے چھاپتے ہیں جو غالبًا اسی سال میں شائع ہو جائے گا۔
راقم
سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ
ہماری ذاتی چند کتب موجودہ کی فہرست
فرہنگ آصفیہ کے بچے
اطلاع
جس کتاب پر مصنف کے قلمی دستخط یا اُسکے دفتر تصنیف کی مُہر ثبت نہو وہ
مسروقہ خیال کیجئے۔ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ